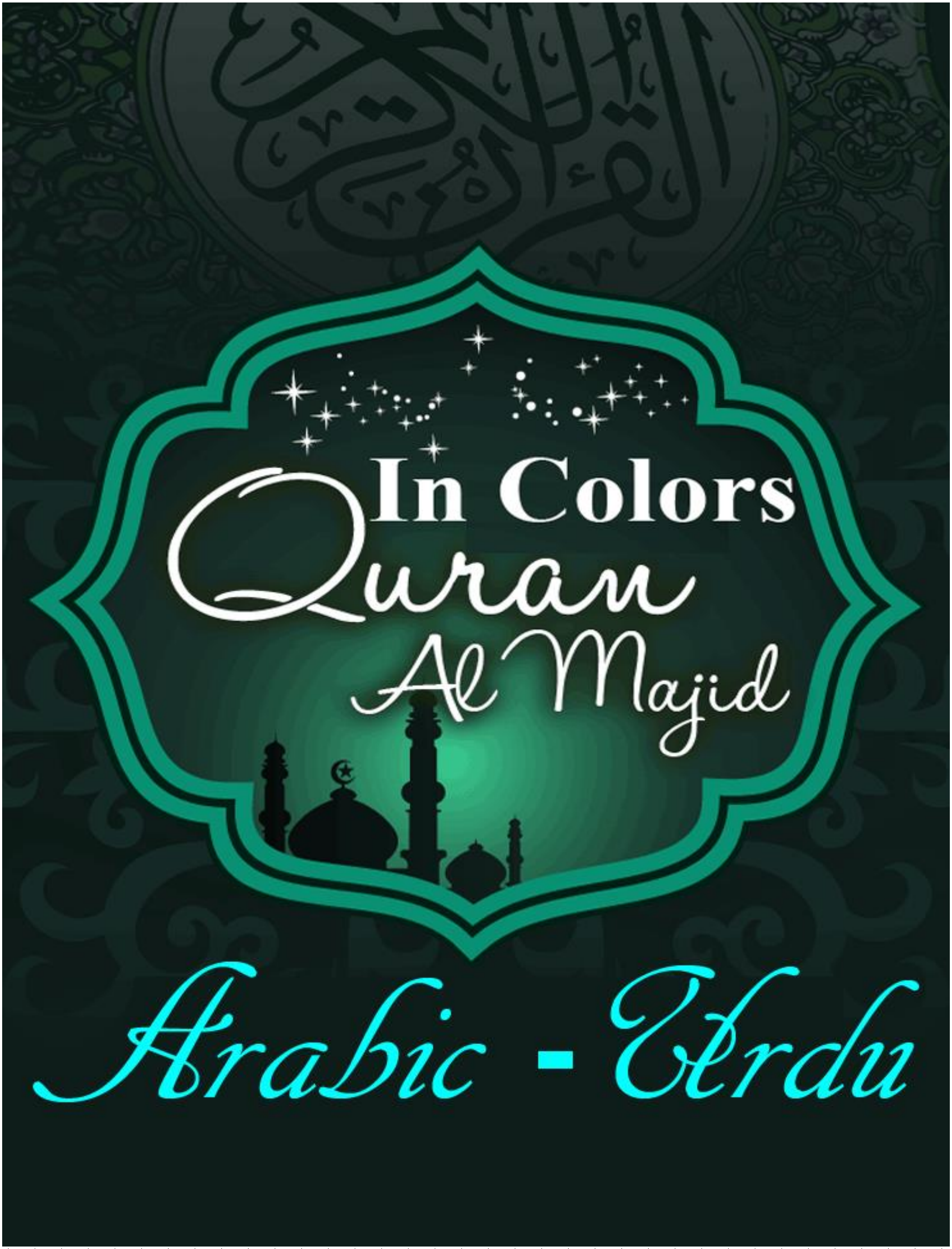
In Colors
Quran
Al Majid
Arabic - Urdu

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

Quran
Arabic-Urdu

اَلۡفَاتِحَة

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ (1)	سب طرح کی تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو [illegible] تمام مخلوقات کا۔
الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۙ (2)	بڑا مہربان نہایت رحم والا۔
[illegible] (3)	[illegible]
اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ؕ (4)	ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔
اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۙ (5)	ہم کو سیدھے رستے چلا۔
صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ (6)	رستے ان کے جن پر تو اپنا فضل کرتا رہا نہ ان کے جن پر غصے ہوتا رہا اور نہ گمراہوں کے۔

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

AlQuran

Color-Coded Arabic Urdu Translation

The purpose of this Color-Coded Quran in Arabic Text with a corresponding Urdu Text translation is to provide for Computers, Smart Phones and Electronic Book Readers an Urdu translation of the Quran juxtaposed to the Arabic text. It is meant to aid those readers whose language is not Arabic but who intend to understand Quran in Arabic.

Blue and red colors are alternately used for Arabic words and the corresponding Urdu words. Green color in the Urdu translation is used for comments or other words which are implied and not explicit in the Arabic Quran. Translators often use them to bring-out the meaning implicit in the Arabic Text.

The following famous and authentic Urdu translations of the Quran have been used as the foundation and reference for this work:

* ***The Urdu Tarjuma of Quran*, Fateh Muhammad Jalandhry.**
* ***The Urdu Tarjuma of Quran*, Syed Shabbir Ahmed.**
* ***The Urdu Tarjuma of Quran*, Hafiz Nazar Ahmed.**

While arranging words and formatting sentences for effective color coding, extreme care has been taken to keep the accurate meaning and the flow of the text intact. Work has been checked multiple times including the Arabic text of the Colored Quran.

Hafiz Khan **Jan. 1, 2015**

Web Address **www.quranpda.com**
www.quran-eic.com
www.quranalmajid.com

Email Address **hafizkhan@sbcglobal.net**

اَلۡفَاتِحَة

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَۙ ۝١	سب طرح کی تعریف اللہ کے لئے ہے جو رب ہے تمام مخلوقات کا۔
الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِۙ ۝٢	بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔
مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِؕ ۝٣	حاکم ہے انصاف کے دن کا۔
اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُؕ ۝٤	تیری ہی عبادت ہم کرتے ہیں اور تجھ ہی سے ہم مدد مانگتے ہیں۔
اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَۙ ۝٥	ھدایت دے ہمیں صراط مستقیم پر۔
صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ۝٦ ع	راستے پر انکے تو فضل کرتا رہا جن پر۔ نہ ان کے غصے ہوتا رہا جن پر اور نہ گمراہوں کے۔

اَلْبَقَرَة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ۝١ ج	الم۔
ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝٢	یہ کتاب نہیں ہے کچھ شک اس میں ہدایت ہے متقیوں کیلئے۔
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝٣	وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں غیب پر اور قائم کرتے ہیں نمازاور اس میں سے جو رزق عطا فرمایا ہے ہم نے ان کو خرچ کرتے ہیں۔
وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝٤	اور وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو نازل کیا گیا تمہاری طرف اور جو نازل کیا گیا تم سے پہلے۔ اور آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں۔
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ	یہی لوگ ہدایت پر ہیں اپنے رب کی طرف

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۵﴾	سے ۔ اور یہی لوگ ہیں جو فلاح پانیوالے ہیں ۔
اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا سَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۶﴾	یقیناً وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا یکساں ہے ان کے لئے خواہ ڈراؤ تم انہیں یا نہ ڈراؤ تم انہیں ۔ نہیں وہ ایمان لانے والے۔
خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ وَعَلٰى سَمۡعِهِمۡ ؕ وَعَلٰٓى اَبۡصَارِهِمۡ غِشَاوَةٌ وَّ لَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۷﴾	مہر لگا رکھی ہے اللہ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر ۔ اور ان کی آنکھوں پر پردہ (پڑا ہوا) ہے اور ان کے لئے عذاب ہے بہت بڑا۔
وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّقُوۡلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَمَا هُمۡ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۸﴾	اور لوگوں میں وہ ہیں جو کہتے ہیں ایمان لائے ہم اللہ پر اور یوم آخرت پر حالانکہ نہیں ہیں وہ ایمان والے ۔
يُخٰدِعُوۡنَ اللّٰهَ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ۚ وَ مَا يَخۡدَعُوۡنَ اِلَّآ اَنۡفُسَهُمۡ وَ مَا يَشۡعُرُوۡنَ ؕ ﴿۹﴾	دھوکہ دے رہے ہیں وہ اللہ کو اور اُن لوگوں کو جو ایمان لائے جبکہ نہیں دھوکہ دے رہے وہ مگر اپنے آپ ہی کو اور نہیں شعور رکھتے وہ۔
فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَّ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۙ بِمَا	ان کے دلوں میں مرض تھا تو زیادہ کر دیا ان کا اللہ نے مرض ۔ اور ان کے لئے عذاب ہے

كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝١٠	دردناک بسبب جھوٹ کے جو وہ بولتے ہیں۔
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝١١	اور جب کہا جاتا ہے ان سے نہ برپا کرو فساد زمین میں۔ کہتے ہیں در حقیقت ہم اصلاح کرنے والے ہیں۔
اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝١٢	خبردار بلاشبہ یہی ہیں جو مفسد ہیں لیکن نہیں ہے انہیں شعور۔
وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝١٣	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ ایمان لے آؤ جس طرح ایمان لائے اور لوگ۔ کہتے ہیں کیا ہم ایمان لائیں جس طرح ایمان لے آئے ہیں بیوقوف۔ خبردار بلاشبہ یہی ہیں جو بیوقوف ہیں لیکن نہیں وہ جانتے۔
وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَ اِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ۝١٤	اور جب ملتے ہیں وہ اُن لوگوں سے جو ایمان لائے کہتے ہیں ہم ایمان لائے۔ اور جب اکیلے ہوتے ہیں اپنے شیطانوں کے پاس۔ کہتے ہیں بلا شبہ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ در حقیقت ہم ہنسی مذاق کیا کرتے ہیں۔
اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِىْ	اللہ ہنسی کرتا ہے ان سے اور مہلت دیتا ہے

طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿١٥﴾	انہیں کہ اپنی سرکشی میں اندھے ہو رہے ہیں۔
أُولَٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالۡهُدٰى ۖ فَمَا رَبِحَتۡ تِّجَارَتُهُمۡ وَمَا كَانُوۡا مُهۡتَدِيۡنَ ﴿١٦﴾	یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے خریدلی ہے گمراہی ہدایت کے بدلے میں۔ تو نہ کچھ نفع دیا انکی تجارت نے اور نہ وہ ہوئے ہدایت یافتہ ۔
مَثَلُهُمۡ كَمَثَلِ الَّذِى اسۡتَوۡقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتۡ مَا حَوۡلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوۡرِهِمۡ وَتَرَكَهُمۡ فِىۡ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿١٧﴾	انکی مثال ہے جیسے مثال اس شخص کی جس نے جلائی آگ ۔ پھر جب روشن کردیا اس نے اسکے گردو نواح کو تو زائل کر دیا اللہ نے ان کے نور کو اور چھوڑ دیا انکو اندھیروں میں کہ نہیں کچھ دیکھ پاتے۔
صُمٌّۢ بُكۡمٌ عُمۡىٌ فَهُمۡ لَا يَرۡجِعُوۡنَ ﴿١٨﴾	بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں تو وہ نہیں لوٹ سکتے (سیدھے راستے کی طرف) ۔
اَوۡ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيۡهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعۡدٌ وَّبَرۡقٌ ۚ يَجۡعَلُوۡنَ اَصَابِعَهُمۡ فِىۡۤ اٰذَانِهِمۡ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الۡمَوۡتِ ؕ وَاللّٰهُ مُحِيۡطٌ ۢ بِالۡكٰفِرِيۡنَ ﴿١٩﴾	یا جیسے زور کی بارش آسمان سے جس میں ہوں اندھیرے اور گرج اور بجلی کی چمک۔ وہ ٹھونس لیتے ہیں اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں کڑک کے سبب خوف سے موت کے۔ اور اللہ ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے کافروں کو۔

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ
اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ
عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ
بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى
كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾

قریب ہے کہ بجلی کی چمک اچک لے جائے
انکی بصارت۔ جب بھی بجلی چمکی ان پر تو چل
پڑے وہ اس میں۔ اور جب اندھیرا چھا گیا ان پر
تو کھڑے رہ گئے۔ اور اگر چاہتا اللہ تو زائل کر
دیتا ان کی سماعت اور ان کی بصارت۔
بلا شبہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ
خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُوْنَ ۙ ﴿٢١﴾

اے لوگوں عبادت کرو اپنے رب کی جس نے
پیدا کیا تم کو اور ان لوگوں کو جو تم سے پہلے تھے
تاکہ تم ہو جاؤ پرہیز گار۔

الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا
وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۖ وَّ اَنْزَلَ مِنَ
السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ
الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ
اَنْدَادًا وَّ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾

وہ جس نے بنایا تمہارے لئے زمین کو
بچھونا اور آسمان کو چھت۔ اور اس نے
اتارا آسمان سے پانی پھر نکالے اس سے
ہر طرح کے پھل جو ہے رزق تمہارے
لئے۔ پس نہ بناؤ اللہ کا کوئی ہمسر اور تم
جانتے ہو۔

وَ اِنْ كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى
عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۖ

اور اگر تم ہو شک میں اس کے بارے میں جو
نازل فرمایا ہے ہم نے اپنے بندے پر تو بنا لاؤ

وَادۡعُوۡا شُهَدَآءَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿٢٣﴾	ایک سورت اسی طرح کی۔ اور بلالو اپنے مددگار اللہ کے سوا اگر تم ہو سچے۔
فَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا وَلَنۡ تَفۡعَلُوۡا فَاتَّقُوۡا النَّارَ الَّتِىۡ وَقُوۡدُهَا النَّاسُ وَالۡحِجَارَةُ ۖۚ اُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿٢٤﴾	پھر اگر نہ (ایسا) کر سکو اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو ڈرتے رہو آگ سے وہ جس کا ایندھن ہیں انسان اور پتھر۔ جو تیار کی گئی ہے کافروں کے لئے۔
وَبَشِّرِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوۡا مِنۡهَا مِنۡ ثَمَرَةٍ رِّزۡقًا ۙ قَالُوۡا هٰذَا الَّذِىۡ رُزِقۡنَا مِنۡ قَبۡلُ ؕ وَاُتُوۡا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمۡ فِيۡهَاۤ اَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿٢٥﴾	اور خوشخبری سنادو ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال کہ انکے لئے جنتیں ہیں بہ رہی ہیں جنکے نیچے نہریں۔ جب بھی دیا جائے گا انہیں ان میں سے کوئی پھل کھانے کے لئے۔ کہیں گے یہ وہی ہے جو دیا گیا تھا ہم کو اس سے پہلے۔ حالانکہ دیا گیا انکو اس سے ملتا جلتا۔ اور انکے لئے ان میں بیویاں ہونگی پاکیزہ۔ اور وہ ان میں ہمیشہ رہینگے۔
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسۡتَحۡىٖۤ اَنۡ يَّضۡرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوۡضَةً فَمَا فَوۡقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا فَيَعۡلَمُوۡنَ اَنَّهُ الۡحَقُّ	بیشک اللہ نہیں شرماتا کہ بیان فرمائے مثال کسی کی۔ مچھر کی یا اسکی جو ہے اس سے کمتر۔ پس وہ لوگ جو ایمان لائے سو وہ جانتے ہیں کہ

مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ
يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّ يَهْدِيْ بِهٖ
كَثِيْرًا ؕ وَ مَا يُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا
الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾

یہ حق ہے انکے رب کی طرف سے۔ اور
رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ کہتے ہیں کہ
کیا ہے مراد اللہ کی اس مثال سے۔ گمراہ
کرتا ہے وہ اس سے بہتوں کو اور ہدایت عطا
کرتا ہے اس سے بہتوں کو۔ اور نہیں گمراہ کرتا
اس سے مگر نافرمانوں کو۔

الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ
مِيْثَاقِهٖ ۠ وَ يَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ ؕ
اَنْ يُّوْصَلَ وَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٢٧﴾

وہ لوگ جو توڑ دیتے ہیں اللہ کے عہد کو بعد
اسکو مضبوط کرنے کے۔ اور قطع کر دیتے ہیں
اس (رشتہ قرابت) کو حکم دیا ہے اللہ نے
جسکا کہ جوڑا جائے اور فساد کرتے ہیں زمین میں
۔یہی ہیں وہ نقصان اٹھانے والے۔

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ ۚ بِاللّٰهِ وَ كُنْتُمْ
اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ
يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٨﴾

کیونکر کفر کرتے ہو تم اللہ کے ساتھ حالانکہ تھے
تم بے جان تو عطا کی اس نے تم کو زندگی۔
پھر وہی تم کو موت دیگا پھر وہی تم کو زندہ کریگا
پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤگے۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ
جَمِيْعًا ۗ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ ؕ
فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَ هُوَ بِكُلِّ

وہ ہی ہے جس نے پیدا کیا تمہارے لئے جو کچھ
ہے زمین میں سب کا سب۔ پھر متوجہ ہوا وہ
آسمان کی طرف تو ٹھیک ٹھیک بنا دیا سنے

شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿۲۹﴾	انکو سات آسمان ۔ اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے ۔
وَ اِذۡ قَالَ رَبُّکَ لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اِنِّیۡ جَاعِلٌ فِی الۡاَرۡضِ خَلِیۡفَۃً ؕ قَالُوۡۤا اَتَجۡعَلُ فِیۡہَا مَنۡ یُّفۡسِدُ فِیۡہَا وَ یَسۡفِکُ الدِّمَآءَ ۚ وَ نَحۡنُ نُسَبِّحُ بِحَمۡدِکَ وَ نُقَدِّسُ لَکَ ؕ قَالَ اِنِّیۡۤ اَعۡلَمُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۰﴾	اور جب فرمایا تیرے رب نے فرشتوں سے یقیناً میں بنانیوالا ہوں زمین میں ایک خلیفہ ۔ کہا انہوں نے کیا بنائے گا تو اس میں اسکو جو فساد برپا کرے گا اس میں اور بہائے گا خون ۔ اور ہم تسبیح کرتے ہیں تیری حمد کے ساتھ اور تقدیس کرتے ہیں تیری ۔ فرمایا اس نے یقیناً میں جانتا ہوں وہ جو نہیں تم جانتے ۔
وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الۡاَسۡمَآءَ کُلَّہَا ثُمَّ عَرَضَہُمۡ عَلَی الۡمَلٰٓئِکَۃِ ۙ فَقَالَ اَنۡۢبِـُٔوۡنِیۡ بِاَسۡمَآءِ ہٰۤؤُلَآءِ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۳۱﴾	اور سکھائے اس نے آدم کو نام سب چیزوں کے پھر پیش کیا ان کو فرشتوں کے سامنے پھر فرمایا بتاؤ مجھے نام ان چیزوں کے اگر تم ہو سچے ۔
قَالُوۡا سُبۡحٰنَکَ لَا عِلۡمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَا ؕ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَلِیۡمُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۳۲﴾	کہا انہوں نے پاک ہے تو نہیں معلوم ہمیں اسکے سوا جتنا علم تو نے ہمیں بخشا ہے ۔ بیشک تو علم والا ہے حکمت والا ہے ۔
قَالَ یٰۤاٰدَمُ اَنۡۢبِئۡہُمۡ بِاَسۡمَآئِہِمۡ ۚ فَلَمَّاۤ اَنۡۢبَاَہُمۡ بِاَسۡمَآئِہِمۡ ۙ قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ	فرمایا اس نے اے آدم بتاؤ ان کو نام ان چیزوں کے ۔ سو جب بتائے اس نے ان کو

لَّكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَ اَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا
كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۳۳﴾

نام ان چیزوں کے۔ فرمایا اس نے کیا نہیں
کہا تھا میں نے تم سے بیشک میں جانتا ہوں
غیب آسمانوں اور زمین کے۔ اور جانتا ہوں جو
تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم پوشیدہ رکھتے ہو۔

وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ
فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ٭
وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۴﴾

اور جب کہا ہم نے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو
آدم کو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے
۔اس نے انکار کیا اور غرور کیا ۔ اور وہ ہوگیا
کافروں میں سے۔

وَ قُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ
الْجَنَّةَ وَ كُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ
شِئْتُمَا ۪ وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ
فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۵﴾

اور کہا ہم نے اے آدم رہو تم اور تمھاری بیوی
جنت میں اور کھاؤ تم دونوں اس میں سے
بافراغت جہاں سے تم دونوں چاہو ۔ اور نہ
قریب جانا اس درخت کے ورنہ ہو جاؤ گے تم
دونوں ظالموں میں سے۔

فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا
مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۪ وَ قُلْنَا اهْبِطُوْا
بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَ لَكُمْ فِي
الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰى
حِيْنٍ ﴿۳۶﴾

پھر پھسلا دیا دونوں کو شیطان نے اس سے۔
پس نکلوا دیا دونوں کو اس سے تھے وہ دونوں
جس میں۔ اور ہم نے کہا اتر جاؤ تم ایک
دوسرے کے دشمن ہو۔ اور تمھارے لئے
زمین میں ہے ٹھکانہ اور سامان زندگی ایک
مقرر وقت تک ۔

فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنۡ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيۡهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ۝٣٧	پھر سیکھے آدم نے اپنے رب سے کچھ کلمات پھر توبہ قبول کرلی اس نے اسکی ۔ بیشک وہ بڑا معاف کرنیوالا بہت رحم کرنیوالا ہے۔
قُلۡنَا اهۡبِطُوۡا مِنۡهَا جَمِيۡعًا ۚ فَاِمَّا يَاۡتِيَنَّكُمۡ مِّنِّىۡ هُدًى فَمَنۡ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ۝٣٨	ہم نے فرمایا اتر جاؤ یہاں سے تم سب ۔پس جب پہنچے تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت تو جس نے پیروی کی میری ہدایت کی تو نہ ہو گا کچھ خوف ان کو اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔
وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ۝٣٩	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیتوں کو۔ وہی لوگ اہل دوزخ ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔
يٰبَنِىۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِىَ الَّتِىۡٓ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَاَوۡفُوۡا بِعَهۡدِىۡٓ اُوۡفِ بِعَهۡدِكُمۡ ۚ وَاِيَّاىَ فَارۡهَبُوۡنِ ۝٤٠	اے بنی اسرائیل یاد کرو میری نعمت کو جو عطا کی میں نے تم کو۔ اور پورا کرو مجھ سے کیا ہوا عہد ۔ پورا کروں گا میں تم سے کیا ہوا وعدہ ۔ اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔
وَاٰمِنُوۡا بِمَآ اَنۡزَلۡتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمۡ وَلَا تَكُوۡنُوۡٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ	اور ایمان لاؤ اس (کتاب) پر جو میں نے نازل کی ہے (محمد ﷺ پر) تصدیق کرتی ہے اس

وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِىْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۡ وَّاِيَّاىَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾	(توریت) کی جو تمہارے پاس ہے۔اور نہ بنو اوّل منکر اِسکے۔اور نہ بیچو میری آیتوں کو تھوڑی سی قیمت پر۔ اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔
وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾	اور نہ ملاؤ حق کو باطل کے ساتھ اور (نہ) چھپاؤ حق کو جبکہ تم جانتے ہو۔
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾	اور قائم کرو نماز اور دیا کرو زکوٰۃ اور جھکا کرو جھکنے والوں کے ساتھ۔
اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ اَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾	کیا حکم دیتے ہو تم لوگوں کو نیکی کا اور فراموش کئے دیتے ہو اپنے آپ کو حالانکہ تم پڑھتے ہو کتاب۔کیا نہیں تم سمجھتے۔
وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ وَ اِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ۙ ﴿۴۵﴾	اور مدد لیا کرو صبر سے اور نماز سے۔اور بیشک یہ گراں ہے سوائے انپر جو عاجزی کرتے ہیں۔
الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾ ع	وہ لوگ جو یقین کئے ہوئے ہیں کہ وہ ملنے والے ہیں اپنے رب سے اور یہ کہ وہ اسی کی طرف لوٹ کر جانیوالے ہیں۔

يٰبَنِيۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِىَ الَّتِىۡٓ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَ اَنِّىۡ فَضَّلۡتُكُمۡ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۴۷﴾	اے بنی اسرائیل یاد کرو میری نعمت کو جو عطا کی میں نے تم کو اور بیشک میں نے فضیلت بخشی تھی تم کو اہل جہان پر۔
وَاتَّقُوۡا يَوۡمًا لَّا تَجۡزِىۡ نَفۡسٌ عَنۡ نَّفۡسٍ شَيۡـًٔـا وَّلَا يُقۡبَلُ مِنۡهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤۡخَذُ مِنۡهَا عَدۡلٌ وَّ لَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۴۸﴾	اور ڈرو اس دن سے جب نہ کام آئے گا کوئی کسی کے کچھ بھی اور نہ قبول کی جائے گی کسی کی سفارش اور نہ لیا جائے گا کسی سے معاوضہ اور نہ وہ مدد حاصل کرسکیں گے۔
وَ اِذۡ نَجَّيۡنٰکُمۡ مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ يَسُوۡمُوۡنَکُمۡ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ يُذَبِّحُوۡنَ اَبۡنَآءَکُمۡ وَيَسۡتَحۡيُوۡنَ نِسَآءَکُمۡ وَ فِىۡ ذٰلِکُمۡ بَلَآءٌ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ عَظِيۡمٌ ﴿۴۹﴾	اور جب نجات دی ہم نے تم کو آل فرعون سے۔ دیتے تھے وہ تمکو بدترین عذاب۔ قتل کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتے تھے تمہاری عورتوں کو۔ اور اسمیں تھی آزمائش تمہارے رب کیطرف سے بہت بڑی۔
وَ اِذۡ فَرَقۡنَا بِکُمُ الۡبَحۡرَ فَاَنۡجَيۡنٰکُمۡ وَاَغۡرَقۡنَآ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ وَ اَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿۵۰﴾	اور جب پھاڑ دیا ہم نے تمہارے لئے سمندر کو پھر نجات دی ہم نے تم کو اور غرق کر دیا ہم نے آل فرعون کو اور تم دیکھ رہے تھے۔
وَاِذۡ وٰعَدۡنَا مُوۡسٰٓى اَرۡبَعِيۡنَ لَيۡلَةً ثُمَّ	اور جب وعدہ کیا ہم نے موسیٰ سے چالیس

اَتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾	رات کا پھر بنالیا تم نے (معبود) بچھڑے کو اسکی غیر موجودگی میں اور تم ظلم کر رہے تھے۔
ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾	پھر معاف کر دیا ہم نے تم کو اس کے بعد تاکہ تم شکر گذار بنو۔
وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾	اور جب دی ہم نے موسیٰ کو کتاب اور فرقان تاکہ تم ہدایت حاصل کرو۔
وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ط ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ط فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾	اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے اے میری قوم بیشک تم نے ظلم کیا ہے اپنی جانوں پر (معبود) بنا کر بچھڑے کو۔ پس توبہ کرو اپنے پیدا کرنے والے سے پھر قتل کرو اپنوں (میں بچھڑا بنانے والوں) کو۔ یہی بہتر ہے تمہارے حق میں تمہارے خالق کے نزدیک۔ پھر معاف کر دیا اس نے تمہیں۔ بیشک وہ بڑا معاف کرنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔
وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ	اور جب کہا تم نے اے موسیٰ ہرگز نہیں ایمان لائیں گے ہم تجھ پر حتیٰ کہ دیکھ لیں اللہ کو علانیہ

الصّٰعِقَةُ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٥﴾	تو آپکڑا تم کو کڑک نے اور تم دیکھ رہے تھے ۔
ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٥٦﴾	پھر زندہ کر دیا ہم نے تم کو بعد تمہاری موت کے تاکہ تم شکرگذار بنو۔
وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَ مَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٥٧﴾	اور سایہ کئے رکھا ہم نے تم پر بادل کا اور اتارا ہم نے تم پر من اور سلوٰی۔ کھاؤ پاکیزہ چیزوں میں سے جو عطا فرمائی ہیں ہم نے تم کو ۔ اور نہیں کچھ بگاڑتے تھے وہ ہمارا بلکہ وہ کرتے تھے اپنی ہی جانوں پر ظلم۔
وَ اِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُوْلُوْا ؕ حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ وَ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٨﴾	اور جب کہا ہم نے ان سے داخل ہو جاؤ اس بستی میں پھر کھاؤ اس میں جہاں سے چاہو بافراغت اور داخل ہونا دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے اور کہنا بخشش مانگتے ہیں۔ معاف کردیں گے ہم تم سے تمہارے گناہ۔ اور زیادہ عطا کریں گے ہم نیکی کرنے والوں کو ۔
فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِىْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى	تو بدل دیا ان لوگوں نے جنہوں نے ظلم کیا ایسے کلمہ سے مختلف تھا اس سے جو کہا گیا تھا

الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ
بِمَا کَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ ٥٩

ان سے۔ پس نازل کیا ہم نے ان لوگوں پر جنھوں نے ظلم کیا عذاب آسمان سے بسبب اسکے کہ وہ نافرمانیاں کیئے جاتے تھے۔

وَ اِذِ اسۡتَسۡقٰى مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ فَقُلۡنَا
اضۡرِبْ بِّعَصَاكَ الۡحَجَرَ ؕ فَانۡفَجَرَتۡ
مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَيۡنًا ؕ قَدۡ عَلِمَ كُلُّ
اُنَاسٍ مَّشۡرَبَهُمۡ ؕ كُلُوۡا وَ اشۡرَبُوۡا مِنۡ
رِّزۡقِ اللّٰهِ وَ لَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ
مُفۡسِدِيۡنَ ٦٠

اور جب پانی مانگا موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے تو کہا ہم نے کہ مارو اپنا عصا پتھر پر۔ تو پھوٹ نکلے اس میں سے بارہ چشمے۔ تو جان لیا ہر قبیلے کے لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ۔ کھاؤ اور پیو اللہ کے دیے ہوئے رزق میں سے اور نہ پھرو زمین میں فساد کرتے ہوئے۔

وَ اِذۡ قُلۡتُمۡ يٰمُوۡسٰى لَنۡ نَّصۡبِرَ عَلٰى
طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادۡعُ لَنَا رَبَّكَ
يُخۡرِجۡ لَنَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ مِنۡۢ
بَقۡلِهَا وَ قِثَّآئِهَا وَ فُوۡمِهَا وَ عَدَسِهَا وَ
بَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسۡتَبۡدِلُوۡنَ ؕ الَّذِىۡ هُوَ
اَدۡنٰى بِالَّذِىۡ هُوَ خَيۡرٌ ؕ اِهۡبِطُوۡا
مِصۡرًا فَاِنَّ لَـكُمۡ مَّا سَاَلۡتُمۡ

اور جب کہا تم نے اے موسیٰ ہرگز نہیں صبر کر سکتے ہم ایک ہی کھانے پر تو دعا کر ہمارے لئے اپنے رب سے کہ پیدا کر دے وہ ہمارے لئے کچھ وہ جو نباتات اگتی ہیں زمین سے اسکی ترکاری میں سے اور اسکی لکڑی اور اسکا گیہوں اور اسکی مسور اور اسکی پیاز۔ کہا اس نے کیا تم بدلنا چاہتے ہو اس چیز سے جو ادنیٰ ہے اس چیز کو جو بہتر ہے۔ جا اترو کسی شہر میں پھر بیشک

وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۗ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٦١﴾

مل جائے گا تمہیں جو تم مانگتے ہو۔ اور مسلط کر دی گئی ان پر ذلت اور محتاجی ۔ اور گرفتار ہوگئے وہ غضب میں اللہ کے۔ یہ اس لئے کہ وہ انکار کرتے تھے اللہ کی آیتوں سے اور قتل کر دیتے تھے نبیوں کو ناحق۔ یہ اس لئے کہ نافرمانی کئے جاتے وہ اور حد سے بڑھے جاتے تھے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَ الصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ لوگ جو یہودی ہوئے اور عیسائی اور صابی۔ جو ایمان لایا اللہ پر اور یوم آخرت پر اور کئے عمل نیک تو ایسے لوگوں کے لئے ان کا اجر ہے ان کے رب کے پاس۔ اور نہ خوف ہو گا ان کو اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾

اور جب کر لیا ہم نے تم سے عہد اور اٹھا کھڑا کیا تمہارے اوپر طور کو ۔ تھامے رکھو اس (کتاب) کو جو دی ہے ہم نے تم کو مضبوطی سے اور یاد رکھو جو اس میں ہے تاکہ تم (عذاب سے) بچ سکو۔

ثُمَّ تَوَلَّيۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ‌ۚ فَلَوۡلَا
فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ
لَكُنۡتُمۡ مِّنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۶۴﴾

پھر تم پھر گئے اس کے بعد ۔ سو اگر نہ ہوتا
فضل اللہ کا تم پر اور اس کی رحمت تو ہو گئے
ہوتے تم خسارہ اٹھانے والوں میں ۔

وَلَقَدۡ عَلِمۡتُمُ الَّذِيۡنَ اعۡتَدَوۡا مِنۡكُمۡ
فِى السَّبۡتِ‌ۚ فَقُلۡنَا لَهُمۡ كُوۡنُوۡا قِرَدَةً
خٰسِئِيۡنَ ﴿۶۵﴾

اور یقیناً تم جانتے ہو ان لوگوں کو جو حد سے تجاوز
کر گئے تھے تم میں سے سبت میں تو کہا ہم
نے ان سے کہ ہو جاؤ بندر ذلیل و خوار ۔

فَجَعَلۡنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهَا
وَمَا خَلۡفَهَا وَمَوۡعِظَةً
لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۶۶﴾

تو بنا دیا ہم نے اس کو عبرت ان کے لئے جو
اس زمانے میں تھے اور جو انکے بعد آنے
والے تھے اور نصیحت متقیوں کے لئے ۔

وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ
يَاۡمُرُكُمۡ اَنۡ تَذۡبَحُوۡا بَقَرَةً‌ ؕ قَالُوۡۤا
اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا‌ ؕ قَالَ اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ اَنۡ
اَكُوۡنَ مِنَ الۡجٰهِلِيۡنَ ﴿۶۷﴾

اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے بیشک
اللہ حکم دیتا ہے تم کو کہ ذبح کرو ایک گائے
۔ وہ بولے کیا کرتے ہو تم ہم سے مذاق ۔ کہا
اس نے پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی کہ ہو جاؤں
میں جاہلوں میں سے ۔

قَالُوا ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنۡ لَّنَا مَا
هِىَ‌ ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوۡلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا

کہا انہوں نے دعا کر ہمارے لئے اپنے رب
سے کہ بتائے وہ ہمیں کیسی ہو وہ ۔ کہا اس

فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ۭ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ۭ
فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾

نے بیشک وہ فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ بوڑھی ہو اور نہ چھوٹی عمر کی ۔ جوان درمیان انکے۔ سو کرو اسکو جیسا حکم دیا گیا ہے تم کو۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا
لَوْنُهَا ۭ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ
صَفْرَاۗءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ
النّٰظِرِيْنَ ﴿٦٩﴾

کہا انہوں نے دعا کر ہمارے لئے اپنے رب سے کہ بتائے وہ ہمیں کہ کیسا ہو اس کا رنگ۔ کہا اس نے بیشک وہ فرماتا ہے کہ وہ گائے ہو زرد گہرے رنگ کی ۔ اس کا رنگ دل خوش کر دیتا ہو دیکھنے والوں کے لئے ۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا
هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ۭ وَاِنَّآ اِنْ
شَاۗءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٧٠﴾

کہا انہوں نے دعا کر ہمارے لئے اپنے رب سے کہ بتائے وہ ہمیں کیسی ہو وہ ۔ بیشک گائے مشتبہ ہو گئی ہے ہم پر۔ اور یقیناً ہم اگر چاہا اللہ نے ضرور ہدایت پالیں گے۔

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ
تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ
مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ۭ قَالُوا الْـٰٔنَ
جِئْتَ بِالْحَقِّ ۭ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا
يَفْعَلُوْنَ ﴿٧١﴾

کہا اس نے بیشک وہ فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ ہو محنت کرنے والی کہ جوتتی ہو زمین کو اور نہ پانی دیتی ہو کھیتی کو۔ صحیح سالم نہ کوئی داغ ہو اس پر۔ کہنے لگے اب لائے ہو تم درست بات ۔ پس ذبح کیا انہوں نے اسے جبکہ نہ لگتا تھا یہ کہ وہ ایسا کریں گے ۔

وَ اِذۡ قَتَلۡتُمۡ نَفۡسًا فَادّٰرَءۡتُمۡ فِيۡهَا ؕ
وَاللّٰهُ مُخۡرِجٌ مَّا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ ﴿۷۲﴾

اور جب قتل کر دیا تم نے ایک شخص کو پھر
باہم جھگڑنے لگے اس میں ۔ حالانکہ اللہ ظاہر
کرنے والا تھا اسکو جو تم چھپا رہے تھے ۔

فَقُلۡنَا اضۡرِبُوۡهُ بِبَعۡضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحۡیِ
اللّٰهُ الۡمَوۡتٰی ۙ وَ يُرِيۡكُمۡ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمۡ
تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۷۳﴾

تو کہا ہم نے ضرب لگاؤ اس (مقتول) کو اس
(گائے) کے کسی ٹکڑے سے ۔ اسی طرح
زندہ کرتا ہے اللہ مردوں کو ۔ اور دکھاتا ہے وہ
تم کو اپنی نشانیاں تاکہ تم سمجھو ۔

ثُمَّ قَسَتۡ قُلُوۡبُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ
فَهِیَ كَالۡحِجَارَةِ اَوۡ اَشَدُّ قَسۡوَةً ؕ وَ اِنَّ
مِنَ الۡحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنۡهُ الۡاَنۡهٰرُ ؕ
وَاِنَّ مِنۡهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخۡرُجُ مِنۡهُ
الۡمَآءُ ؕ وَ اِنَّ مِنۡهَا لَمَا يَهۡبِطُ مِنۡ
خَشۡيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷۴﴾

پھر سخت ہو گئے تمہارے دل اس کے بعد
پس ہو گئے وہ جیسے پتھر یا اس سے زیادہ
سخت ۔ اور بیشک پتھروں میں ایسے ہیں کہ
پھوٹ نکلتی ہیں جن میں سے نہریں ۔ اور
بیشک ان میں ایسے ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں
پھر نکلنے لگتا ہے جن میں سے پانی ۔ اور
بیشک ان میں ایسے ہیں کہ گر پڑتے ہیں
خوف سے اللہ کے ۔ اور نہیں ہے اللہ بے
خبر اس سے جو تم کرتے ہو ۔

اَفَتَطۡمَعُوۡنَ اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡا لَكُمۡ وَ قَدۡ
كَانَ فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ يَسۡمَعُوۡنَ

تو کیا امید رکھتے ہو تم کہ ایمان لے آئیں گے
وہ تم پر حالانکہ یقیناً ہے ایک گروہ ان میں

كَلَامَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾	سے جو سنتے ہیں کلام اللہ کو پھر بدل دیتے ہیں اسے اس کے بعد جو کچھ وہ سمجھ چکے تھے اسے اور وہ جانتے ہیں۔
وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۶﴾	اور جب ملتے ہیں وہ ان لوگوں سے جو ایمان لائے تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں۔ اور جب تنہا ہوتے ہیں ایک دوسرے کے ساتھ تو کہتے ہیں کیا بتائے دیتے ہو تم ان کو وہ جو ظاہر فرمایا ہے اللہ نے تم پر تاکہ حجت قائم کریں وہ تم پر اسی کے حوالے سے تمہارے رب کے سامنے۔ تو کیا نہیں تم سمجھتے۔
اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۷﴾	اور کیا نہیں وہ جانتے کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔
وَ مِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۷۸﴾	اور ان میں ان پڑھ ہیں کہ نہیں جانتے کتاب کو سوائے اپنی آرزوؤں کے اور نہیں وہ مگر گمان سے کام لیتے ہیں۔
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۗ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ	سو خرابی ہے ان لوگوں کے لئے جو لکھتے ہیں کتاب اپنے ہاتھوں سے پھر کہتے ہیں یہ اللہ

عِنۡدِ اللّٰهِ لِيَشۡتَرُوۡا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ فَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا كَتَبَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ وَ وَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۷۹﴾	کی طرف سے ہے تاکہ حاصل کریں اس کے عوض قیمت تھوڑی سی۔ سو خرابی ہے ان کے لئے اس بنا پر جو لکھا انہوں نے اپنے ہاتھوں سے۔اور خرابی ہے ان کے لئے اس بنا پر جو وہ کماتے ہیں۔
وَ قَالُوۡا لَنۡ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّاۤ اَيَّامًا مَّعۡدُوۡدَةً ؕ قُلۡ اَتَّخَذۡتُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ عَهۡدًا فَلَنۡ يُّخۡلِفَ اللّٰهُ عَهۡدَهٗۤ اَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۰﴾	اور کہتے ہیں وہ ہرگز نہیں چھو سکے گی ہمیں آگ مگر چند دن گنتی کے۔کہو کیا لے رکھا ہے تم نے اللہ کے پاس سے عہد۔پس ہرگز نہیں خلاف کرے گا اللہ اپنے عہد کے۔کیا کہتے ہو تم اللہ کے بارے میں وہ جو نہیں تم جانتے۔
بَلٰى مَنۡ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّ اَحَاطَتۡ بِهٖ خَطِيۡٓــَٔتُهٗ فَاُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۸۱﴾	کیوں نہیں جس نے کمائی برائی اور گھیر لیا اس کو اس کے گناہوں نے تو ایسے لوگ ہیں اہل دوزخ۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔
وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَـنَّةِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۸۲﴾ ع	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال ایسے لوگ ہیں اہل جنت۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَ بَنِىۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ لَا
تَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰهَ قف وَ بِالۡوَالِدَيۡنِ
اِحۡسَانًا وَّ ذِى الۡقُرۡبٰى وَ الۡيَتٰمٰى
وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَ قُوۡلُوۡا لِلنَّاسِ حُسۡنًا
وَّاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ ثُمَّ
تَوَلَّيۡتُمۡ اِلَّا قَلِيۡلًا مِّنۡكُمۡ وَ اَنۡتُمۡ
مُّعۡرِضُوۡنَ ۝٨٣

اور جب لیا ہم نے عہد بنی اسرائیل سے کہ نہ
عبادت کرنا مگر اللہ کی۔ اور والدین کے ساتھ
حسن سلوک کرتے رہنا اور رشتہ داروں اور
یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ بھی اور کہنا
لوگوں سے اچھی بات اور قائم رکھنا نماز کو اور
دیتے رہنا زکوٰۃ۔ پھر پلٹ گئے تم سوائے چند
ایک کے تم میں سے اور تم ہو ہی پھر جانے
والے۔

وَ اِذۡ اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَكُمۡ لَا تَسۡفِكُوۡنَ
دِمَآءَكُمۡ وَ لَا تُخۡرِجُوۡنَ اَنۡفُسَكُمۡ
مِّنۡ دِيَارِكُمۡ ثُمَّ اَقۡرَرۡتُمۡ وَ اَنۡتُمۡ
تَشۡهَدُوۡنَ ۝٨٤

اور جب لیا ہم نے عہد تم سے کہ نہ بہانا خون
آپس میں اور نہ نکالنا اپنوں کو ان کے گھروں
سے۔ پھر اقرار کر لیا تم نے اور تم خود اس پر
گواہ ہو۔

ثُمَّ اَنۡتُمۡ هٰٓؤُلَآءِ تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡفُسَكُمۡ
وَتُخۡرِجُوۡنَ فَرِيۡقًا مِّنۡكُمۡ مِّنۡ
دِيَارِهِمۡ تَظٰهَرُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ بِالۡاِثۡمِ
وَالۡعُدۡوَانِ ؕ وَاِنۡ يَّاۡتُوۡكُمۡ اُسٰرٰى

پھر تم ہی وہ لوگ ہو جو قتل کر دیتے ہو
اپنوں کو اور نکال دیتے ہو ایک گروہ کو اپنوں
میں سے ان کے گھروں سے ۔ چڑھائی
کرتے ہو ان پر گناہ سے اور زیادتی سے۔ اور
اگر آئیں وہ تمہارے پاس بطور قیدی تو

تُفٰدُوْهُمْ وَ هُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ
اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ
وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ
يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ
اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾

چھڑا لیتے ہو ان کو فدیہ دے کر حالانکہ وہ حرام
تھا تم پر ان کا نکال دینا۔ تو کیا ایمان لاتے
ہو تم کتاب کے بعض حصے پر اور انکار کیئے
دیتے ہو بعض سے۔ تو نہیں ہے سزا اسکی جو
کرے ایسا تم میں سے سوائے رسوائی کے
دنیا کی زندگی میں اور قیامت کے دن لوٹا
دیئے جائیں وہ سخت ترین عذاب کی طرف۔
اور نہیں ہے اللہ غافل اس سے جو کچھ تم
کرتے ہو۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
بِالْاٰخِرَةِ ۫ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ
وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۸۶﴾ ع

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خرید لی ہے دنیا کی
زندگی آخرت کے بدلے میں۔ سو نہ کمی کی
جائے گی ان کے عذاب میں اور نہ ان کو
کوئی مدد ملے گی۔

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ
وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۫ وَاٰتَيْنَا
عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ
بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ
رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ

اور بیشک عنایت کی تھی ہم نے موسیٰ کو
کتاب اور پے در پے بھیجتے رہے اس کے بعد
رسولوں کو۔ اور عطا کیں ہم نے عیسیٰ ابن مریم
کو کھلی نشانیاں اور مدد دی ہم نے اسکو روح
القدس سے۔ تو جب بھی آیا تمہارے پاس
کوئی رسول اس کے ساتھ جسکو نہیں چاہتے

اسۡتَكۡبَرۡتُمۡ ۚ فَفَرِيۡقًا كَذَّبۡتُمۡ ۙ وَفَرِيۡقًا تَقۡتُلُوۡنَ ﴿٨٧﴾	تھے تمہارے نفوس تو تم سرکش ہو گئے۔ پس ایک گروہ کو جھٹلا دیا تم نے اور ایک گروہ کو تم قتل کرتے رہے۔
وَقَالُوۡا قُلُوۡبُنَا غُلۡفٌ ؕ بَلۡ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفۡرِهِمۡ فَقَلِيۡلًا مَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿٨٨﴾	اور کہتے ہیں ہمارے دلوں پر غلاف ہیں۔ نہیں بلکہ لعنت کر رکھی ہے ان پر اللہ نے ان کے کفر کے سبب پس تھوڑا ہی ہے جس پر وہ ایمان لاتے ہیں۔
وَلَمَّا جَآءَهُمۡ كِتٰبٌ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمۡ ۙ وَكَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ يَسۡتَفۡتِحُوۡنَ عَلَى الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۚۖ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ مَّا عَرَفُوۡا كَفَرُوۡا بِهٖ ۡ فَلَعۡنَةُ اللّٰهِ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿٨٩﴾	اور جب بھی آئی ان کے پاس کتاب اللہ کے پاس سے تصدیق کرتی ہوئی اسکی جو ان کے پاس ہے۔ اور وہ تھے اس سے پہلے کہ فتح مانگا کرتے تھے ان لوگوں پر جنہوں نے کفر کیا۔ پھر جب آپہنچا ان کے پاس وہ جس کو خوب پہچانتے تھے تو منکر ہو گئے اس سے۔ پس لعنت ہے اللہ کی کافروں پر۔
بِئۡسَمَا اشۡتَرَوۡا بِهٖۤ اَنۡفُسَهُمۡ اَنۡ يَّكۡفُرُوۡا بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ بَغۡيًا اَنۡ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ عَلٰى مَنۡ	بہت بری ہے وہ چیز کہ بیچ ڈالا انہوں نے جس کے بدلے اپنی جانوں کو۔ یہ کہ انکار کرتے ہیں اسکا جو نازل کیا اللہ نے ضد کی بنا پر

يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ
عَلٰی غَضَبٍ ؕ وَ لِلۡکٰفِرِیۡنَ عَذَابٌ
مُّهِیۡنٌ ﴿۹۰﴾

کہ نازل فرماتا ہے اللہ اپنے فضل سے جس پر
وہ چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے۔ تو وہ کما
لائے غضب بالائے غضب۔ اور کافروں
کے لئے عذاب ہے ذلت دینے والا۔

وَ اِذَا قِیۡلَ لَهُمۡ اٰمِنُوۡا بِمَاۤ
اَنۡزَلَ اللّٰهُ قَالُوۡا نُؤۡمِنُ بِمَاۤ
اُنۡزِلَ عَلَیۡنَا وَ یَکۡفُرُوۡنَ بِمَا
وَرَآءَهٗ ٭ وَ هُوَ الۡحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا
مَعَهُمۡ ؕ قُلۡ فَلِمَ تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡۢبِیَآءَ
اللّٰهِ مِنۡ قَبۡلُ اِنۡ کُنۡتُمۡ
مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۹۱﴾

اور جب کہا جاتا ہے ان سے ایمان لاؤ اس
پر جو نازل فرمایا ہے اللہ نے تو کہتے ہیں ہم
ایمان لائے اس پر جو نازل کیا گیا ہے ہم پر اور
وہ انکار کرتے ہیں جو کچھ ہے اس کے علاوہ۔
حالانکہ وہ حق ہے جو تصدیق کرتا ہے اس کی جو
ان کے پاس ہے۔ کہہ دو تو کیوں قتل کیا
کرتے تھے تم اللہ کے نبیوں کو اس سے پہلے
اگر تم ہو ایمان والے۔

وَ لَقَدۡ جَآءَکُمۡ مُّوۡسٰی بِالۡبَیِّنٰتِ ثُمَّ
اتَّخَذۡتُمُ الۡعِجۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ وَ اَنۡتُمۡ
ظٰلِمُوۡنَ ﴿۹۲﴾

اور یقیناً آیا تمہارے پاس موسیٰ کھلی نشانیوں
کے ساتھ پھر بنا بیٹھے تم بچھڑے کو (معبود)
اس (کے طور پر جانے) کے بعد اور تم ظلم
کررہے تھے۔

وَ اِذۡ اَخَذۡنَا مِیۡثَاقَکُمۡ وَ رَفَعۡنَا

اور جب لیا تھا ہم نے عہد تم سے اور اٹھا کھڑا

فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ٭ وَاُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩٣﴾

کیا ہم نے تمہارے اوپر طور کو ۔ تھامے رہو اس کو جو دیا ہے ہم نے تم کو مضبوطی سے اور سنو۔ کہنے لگے سن لیا ہم نے اور نافرمانی کی ہم نے ۔اور رچ گیا تھا ان کے دلوں میں بچھڑا ان کے کفر کے سبب ۔ کہہ دو بہت برا ہے وہ حکم دیتا ہے تمہیں جسکا تمہارا ایمان اگر تم ہو ایمان والے۔

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٩٤﴾

کہہ دو اگر ہے تمہارے ہی لئے گھر آخرت کا اللہ کے نزدیک مخصوص سوائے دوسرے لوگوں کے تو تمنا کرو موت کی اگر تم ہو سچے ۔

وَ لَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٥﴾

اور ہرگز نہیں تمنا کریں گے اسکی کبھی بھی بسبب اس کے جو آگے بھیج چکے ہیں ان کے ہاتھ۔ اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو۔

وَ لَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ وَ مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ

اور یقیناً پاؤ گے تم ان کو زیادہ حریص دوسرے لوگوں سے زندگی پر۔ اور ان لوگوں سے (بھی زیادہ) جنہوں نے شرک کیا۔ خواہش کرتا ہے

وَمَا هُوَ بِمُزَحۡزِحِهٖ مِنَ الۡعَذَابِ اَنۡ يُّعَمَّرَ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيۡرٌۢ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ ؏ ٩٦	ان میں سے ہر ایک کاش کہ عمر پائے وہ ہزار برس۔ حالانکہ نہیں وہ چھڑا سکتی اس کو عذاب سے کہ ایسی عمر اس کو مل جائے۔ اور اللہ دیکھ رہا ہے اس کو جو وہ کرتے ہیں۔
قُلۡ مَنۡ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبۡرِيۡلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلۡبِكَ بِاِذۡنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ وَ هُدًى وَّبُشۡرٰى لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ٩٧	کہہ دو کہ جو ہو دشمن جبرائیل کا تو بیشک نازل کیا ہے اس نے یہ تیرے دل پر اللہ کے حکم سے تصدیق کرتا ہوا اس کی جو تھا اس سے پہلے اور ہدایت اور بشارت ہے ایمان والوں کے لئے۔
مَنۡ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ جِبۡرِيۡلَ وَ مِيۡكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ ٩٨	جو ہو دشمن اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کے رسولوں کا اور جبرائیل اور میکائیل کا تو یقیناً اللہ دشمن ہے کافروں کا۔
وَ لَقَدۡ اَنۡزَلۡنَآ اِلَيۡكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكۡفُرُ بِهَآ اِلَّا الۡفٰسِقُوۡنَ ٩٩	اور بیشک نازل کی ہیں ہم نے تیری طرف آیات جو واضح ہیں۔ اور نہیں انکار کرتے ہیں ان سے مگر جو نافرمان ہیں۔
اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوۡا عَهۡدًا نَّبَذَهٗ فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ١٠٠	اور جب کبھی کیا انہوں نے کوئی عہد تو پھینک دیا اس کو ایک فریق نے ان میں سے۔ بلکہ ان میں اکثر نہیں ایمان لاتے۔

وَ لَمَّا جَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ
مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمۡ نَبَذَ فَرِيۡقٌ مِّنَ
الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ
وَرَآءَ ظُهُوۡرِهِمۡ كَاَنَّهُمۡ لَا
يَعۡلَمُوۡنَ ۫ ﴿۱۰۱﴾

اور جب آیا ان کے پاس کوئی رسول اللہ کی
طرف سے تصدیق کرتا ہوا اسکی جو انکے پاس
ہے تو پھینک دیا ایک فریق نے ان لوگوں
میں سے جنہیں دی گئی تھی کتاب۔ کتاب
اللہ کو پیچھے اپنی پیٹھوں کے۔ گویا وہ نہیں
جانتے۔

وَ اتَّبَعُوۡا مَا تَتۡلُوا الشَّيٰطِيۡنُ عَلٰى
مُلۡكِ سُلَيۡمٰنَ وَ مَا كَفَرَ سُلَيۡمٰنُ
وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيۡنَ كَفَرُوۡا يُعَلِّمُوۡنَ
النَّاسَ السِّحۡرَ ۗ وَ مَآ اُنۡزِلَ عَلَى
الۡمَلَكَيۡنِ بِبَابِلَ هَارُوۡتَ وَمَارُوۡتَ
وَ مَا يُعَلِّمٰنِ مِنۡ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوۡلَاۤ
اِنَّمَا نَحۡنُ فِتۡنَةٌ فَلَا تَكۡفُرۡ
فَيَتَعَلَّمُوۡنَ مِنۡهُمَا مَا يُفَرِّقُوۡنَ بِهٖ
بَيۡنَ الۡمَرۡءِ وَ زَوۡجِهٖ وَ مَا هُمۡ
بِضَآرِّيۡنَ بِهٖ مِنۡ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذۡنِ
اللّٰهِ وَ يَتَعَلَّمُوۡنَ مَا يَضُرُّهُمۡ وَ

اور پیروی کی انہوں نے اس کی جو پڑھا کرتے
تھے شیاطین سلطنت میں سلیمان کی۔ حالانکہ
نہیں کفر کیا سلیمان نے بلکہ شیاطین ہی کفر
کرتے تھے۔ سکھاتے تھے لوگوں کو جادو۔ اور
وہ جو نازل کیا گیا تھا دو فرشتوں پر۔ بابل میں
ہاروت اور ماروت پر۔ اور نہیں سکھاتے تھے
وہ دونوں کسی کو جب تک نہ کہہ دیتے تھے
درحقیقت ہم ہیں آزمائش تو نہ تم کفر کرنا۔ تو وہ
سیکھا کرتے تھے ان دونوں سے وہ کہ جدائی
ڈالدیں جسکے ذریعہ سے درمیان میں مرد اور
اسکی بیوی کے۔ اور نہیں وہ پہنچا سکتے تھے
نقصان اس سے کسی کو مگر اذن سے اللہ
کے۔ اور وہ سیکھتے تھے وہ کچھ جو نقصان ہی

لَا يَنْفَعُهُمْ ؕ وَ لَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ؕ قف وَ لَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

پہنچائے انکو اور نہ کوئی فائدہ دے انہیں۔ اور بیشک وہ جانتے تھے کہ جو خریدار ہو گا ایسی چیز کا تو نہیں اس کا آخرت میں کچھ حصہ۔ اور یقیناً بہت برا ہے وہ بیچ ڈالا انہوں نے جس عوض اپنی جانوں کو۔ کاش کہ وہ جانتے۔

وَ لَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ ع

اور اگر وہ ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو جو صلہ ملتا اللہ کے پاس سے بہت بہتر ہوتا۔ کاش کہ وہ جانتے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَ قُوْلُوا انْظُرْنَا وَ اسْمَعُوْا ؕ وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے نہ کہا کرو راعنا۔ اور کہا کرو انظرنا۔ اور خوب سن رکھو۔ اور کافروں کے لئے عذاب ہے دکھ دینے والا۔

مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ لَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾

نہیں پسند کرتے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اہل کتاب میں سے اور نہ ہی مشرکین کہ نازل کی جائے تم پر کوئی خیر تمہارے رب کی طرف سے۔ اور اللہ خاص کر لیتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ جس کو چاہتا ہے۔ اور اللہ مالک ہے فضل عظیم کا۔

مَا نَنۡسَخۡ مِنۡ اٰيَةٍ اَوۡ نُنۡسِهَا نَاۡتِ بِخَيۡرٍ مِّنۡهَاۤ اَوۡ مِثۡلِهَا ؕ اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۰۶﴾	نہیں منسوخ کرتے ہم کوئی آیت یا بھلا دیتے ہیں اسے تو لے آتے ہیں بہتر اس سے یا ویسی ہی۔ کیا نہیں تم جانتے کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔
اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿۱۰۷﴾	کیا نہیں جانتے تم کہ یقیناً اللہ ہی کی ہے بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی۔ اور نہیں ہے تمہارا اللہ کے سوا کوئی دوست اور نہ مددگار۔
اَمۡ تُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ تَسۡـَٔلُوۡا رَسُوۡلَكُمۡ كَمَا سُئِلَ مُوۡسٰى مِنۡ قَبۡلُ ؕ وَ مَنۡ يَّتَبَدَّلِ الۡكُفۡرَ بِالۡاِيۡمَانِ فَقَدۡ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيۡلِ ﴿۱۰۸﴾	کیا چاہتے ہو تم کہ سوال کرو اپنے رسول سے اسی طرح جیسے سوال کئے گئے تھے موسیٰ سے اس سے پہلے۔ اور جس نے اختیار کیا کفر ایمان کے بدلے میں تو یقیناً وہ بھٹک گیا سیدھے راستے سے۔
وَدَّ كَثِيۡرٌ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ لَوۡ يَرُدُّوۡنَكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ اِيۡمَانِكُمۡ كُفَّارًا ۖۚ حَسَدًا مِّنۡ عِنۡدِ اَنۡفُسِهِمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الۡحَـقُّ ۚ فَاعۡفُوۡا	چاہتے ہیں بہت سے لوگ اہل کتاب میں سے کہ کاش واپس پھیر دیں وہ تمکو تمہارے ایمان لانے کے بعد کفر میں۔ حسد کی بنا پر جو ان کے دلوں میں ہے بعد اسکے جبکہ واضح ہو چکا ہے ان پر حق۔ تو معاف کردو تم اور درگذر

وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِىَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۹﴾	کرو یہاں تک کہ بھیجدے اللہ اپنا حکم ۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۔
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۰﴾	اور قائم کرو نماز اور دیتے رہو زکوٰۃ ۔ اور جو کچھ آگے بھیجو گے تم اپنی جانوں کے لئے کوئی بھلائی تو پا لو گے تم اس کو اللہ کے پاس ۔ بیشک اللہ اس کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے ۔
وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۱﴾	اور کہتے ہیں ہرگز نہیں داخل ہوگا کوئی جنت میں مگر وہ جو ہوگا یہودی یا نصرانی ۔ یہ ہیں ان کی تمنائیں ۔ کہہ دو کہ پیش کرو اپنی دلیل اگر ہو تم سچے ۔
بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع	کیوں نہیں وہ جس نے جھکا دیا اپنا چہرہ اللہ کے حضور اور وہ ہو نیکوکار تو اس کے لئے اس کا اجر اس کے رب کے پاس ہے ۔ اور نہیں خوف ایسے لوگوں کو اور نہ وہ غمناک ہوں گے ۔
وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى	اور کہا یہود نے نہیں ہیں نصاریٰ کسی چیز پر اور

شَيۡءٍ ۖ وَّ قَالَتِ النَّصٰرٰى لَيۡسَتِ الۡيَهُوۡدُ عَلٰى شَيۡءٍ ۙ وَّ هُمۡ يَتۡلُوۡنَ الۡكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ مِثۡلَ قَوۡلِهِمۡ فَاللّٰهُ يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾

کہا نصاریٰ نے نہیں ہیں یہود کسی چیز پر ۔ حالانکہ وہ پڑھتے ہیں کتاب ۔ اسی طرح کہی ان لوگوں نے نہیں جو علم رکھتے ان ہی کی جیسی بات ۔ پس اللہ فیصلہ کر دے گا ان کے درمیان قیامت کے دن ان باتوں میں کر رہے تھے یہ جن میں اختلاف ۔

وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنۡ يُّذۡكَرَ فِيۡهَا اسۡمُهٗ وَ سَعٰى فِىۡ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمۡ اَنۡ يَّدۡخُلُوۡهَآ اِلَّا خَآئِفِيۡنَ ۬ لَهُمۡ فِى الدُّنۡيَا خِزۡىٌ وَّ لَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۱۴﴾

اور کون ہے بڑھ کر ظالم اس سے جو منع کرے اللہ کی مسجدوں میں کہ ذکر کیا جائے ان میں اس کے نام کا اور کوشش کرے ان کی ویرانی کیلئے ۔ یہ لوگ کہ نہیں تھا (کچھ حق) انکو کہ داخل ہوں ان (مسجدوں) میں مگر ڈرتے ہوئے ۔ ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور ان کے لئے آخرت میں عذاب عظیم ہے ۔

وَ لِلّٰهِ الۡمَشۡرِقُ وَ الۡمَغۡرِبُ ۚ فَاَيۡنَمَا تُوَلُّوۡا فَثَمَّ وَجۡهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۱۱۵﴾

اور اللہ ہی کے لئے ہے مشرق اور مغرب ۔ تو جس طرف بھی تم منہ کرو سو اسی طرف ہے رخ اللہ کا ۔ بیشک اللہ صاحب وسعت ہے سب جاننے والا ہے ۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾	اور کہا انہوں نے کہ رکھتا ہے اللہ اولاد۔ پاک ہے وہ۔ بلکہ اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔ سب اس کے فرمانبردار ہیں۔
بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾	پیدا کرنے والا ہے آسمانوں اور زمین کا۔ اور جب فیصلہ کرتا ہے وہ کسی کام کا تو بس ارشاد فرما دیتا ہے وہ اس کے لئے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔
وَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْ لَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾	اور کہا اُن لوگوں نے نہیں جو علم رکھتے کیوں نہیں کلام کرتا ہم سے اللہ یا (کیوں نہیں) آتی ہمارے پاس کوئی نشانی ۔ اسی طرح کہا تھا اُن لوگوں نے جو اِن سے پہلے تھے اِن ہی کی جیسی بات۔ ملتے جلتے ہیں اِن کے دل ۔ بیشک بیان کر دی ہیں ہم نے نشانیاں اُن لوگوں کے لئے جو یقین رکھتے ہیں ۔
اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۙ وَّ لَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾	بیشک بھیجا ہے ہم نے تم کو حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا ۔ اور نہیں پوچھا جائیگا تم سے اہل دوزخ کے بارے میں۔

وَ لَنۡ تَرۡضٰی عَنۡكَ الۡيَهُوۡدُ وَلَا
النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمۡ ؕ قُلۡ اِنَّ
هُدَى اللّٰهِ هُوَ الۡهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعۡتَ
اَهۡوَآءَهُمۡ بَعۡدَ الَّذِىۡ جَآءَكَ مِنَ
الۡعِلۡمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا
نَصِيۡرٍ ﴿۱۲۰﴾

اورہرگز نہیں راضی ہوں گے تم سے یہود اور
نہ نصاریٰ یہاں تک کہ تم پیروی اختیار کرلو ان
کے دین کی۔ کہہ دو بیشک اللہ کی ہدایت
وہی اصل ہدایت ہے۔ اور اگر پیروی کی تم
نے ان کی خواہشوں کی اس کے بعد کہ آچکا
ہے تمہارے پاس علم۔تو نہ ہو گا تمہارا اللہ
سے (بچانے والا) کوئی دوست اور نہ مددگار۔

اَلَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ يَتۡلُوۡنَهٗ حَقَّ
تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ ؕ وَ مَنۡ
يَّكۡفُرۡ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۱۲۱﴾ ع

وہ لوگ کہ دی ہم نے جن کو کتاب پڑھتے ہیں وہ
اس کو جیسا حق ہے اس کے پڑھنے کا۔ یہی
لوگ ایمان رکھتے ہیں اس پر۔اور جو کفر کرے
اس کا تو وہ ہی ہیں خسارہ پانے والے۔

يٰبَنِىۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِىَ
الَّتِىۡٓ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَ اَنِّىۡ
فَضَّلۡتُكُمۡ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۲۲﴾

اے بنی اسرائیل یاد کرو میری نعمت جو عطا
کی میں نے تم کو اور یہ کہ میں نے فضیلت
بخشی تم کو اہل عالم پر۔

وَاتَّقُوۡا يَوۡمًا لَّا تَجۡزِىۡ نَفۡسٌ عَنۡ
نَّفۡسٍ شَيۡـئًا وَّلَا يُقۡبَلُ مِنۡهَا عَدۡلٌ
وَّلَا تَنۡفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا هُمۡ

اور ڈرو اس دن سے جب نہ کام آئے کوئی
شخص کسی شخص کے کچھ بھی۔ اور نہ قبول کیا
جائے اس سے بدلہ اور نہ کچھ فائدہ دے اسکو

يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۱۲۳﴾	سفارش اور نہ وہ مدد کیے جا سکیں گے۔
وَ اِذِ ابۡتَلٰۤی اِبۡرٰہٖمَ رَبُّہٗ بِکَلِمٰتٍ فَاَتَمَّہُنَّ ؕ قَالَ اِنِّیۡ جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَ مِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ ؕ قَالَ لَا یَنَالُ عَہۡدِی الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۱۲۴﴾	اور جب آزمایا ابراہیم کو اسکے رب نے چند باتوں سے تو اس نے پوری کردیں وہ ۔ فرمایا بیشک میں بناؤں گا تجھ کو لوگوں کا پیشوا ۔ کہا اس نے اور میری اولاد میں سے بھی۔ فرمایا نہیں پہنچے گا میرا وعدہ ظالموں کو۔
وَ اِذۡ جَعَلۡنَا الۡبَیۡتَ مَثَابَۃً لِّلنَّاسِ وَ اَمۡنًا ؕ وَ اتَّخِذُوۡا مِنۡ مَّقَامِ اِبۡرٰہٖمَ مُصَلًّی ؕ وَ عَہِدۡنَاۤ اِلٰۤی اِبۡرٰہٖمَ وَ اِسۡمٰعِیۡلَ اَنۡ طَہِّرَا بَیۡتِیَ لِلطَّآئِفِیۡنَ وَ الۡعٰکِفِیۡنَ وَ الرُّکَّعِ السُّجُوۡدِ ﴿۱۲۵﴾	اور جب بنایا ہم نے خانہ کعبہ کو اجتماع کی جگہ لوگوں کے لئے اور امن کی جگہ۔اور (حکم دیا کہ) بنا لو مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ ۔ اور حکم دیا ہم نے ابراہیم کو اور اسماعیل کو کہ پاک رکھنا تم دونوں میرے گھر کو طواف کرنے والوں کے لئے اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع سجود کرنے والوں (کے لئے)۔
وَ اِذۡ قَالَ اِبۡرٰہٖمُ رَبِّ اجۡعَلۡ ہٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارۡزُقۡ اَہۡلَہٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ ؕ مَنۡ اٰمَنَ مِنۡہُمۡ بِاللّٰہِ وَ الۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ قَالَ وَ مَنۡ کَفَرَ فَاُمَتِّعُہٗ قَلِیۡلًا ثُمَّ	اور جب دعا کی ابراہیم نے میرے رب بنا دے اس شہر کو امن والا اور رزق عطا فرما اس کے رہنے والوں کو پھلوں میں سے وہ جو ایمان لائیں ان میں سے اللہ پر اور یوم آخرت پر ۔ فرمایا اس نے اور جس نے کفر کیا تو دوں گا میں

اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾	سامان زندگی اس کو بھی تھوڑا پھر مجبور کر دوں گا اس کو دوزخ کے عذاب کی طرف اور بری ہے وہ لوٹنے کی جگہ ۔
وَ اِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَ اِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾	اور جب اٹھا رہے تھے ابراہیم بنیادیں اس گھر کی اور اسماعیل بھی۔ (تو دعا کئے جاتے تھے) ہمارے رب قبول فرما ہم سے۔ بیشک تو سننے والا ہے جاننے والا ہے۔
رَبَّنَا وَ اجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِنَاۤ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾	ہمارے رب اور بنا ہم کو فرمانبردار اپنا اور ہماری اولاد میں سے (اٹھا) ایک امت فرمانبردار اپنی ۔اور دکھا ہمیں ہمارے طریق عبادت اور توبہ قبول فرما ہماری۔ بیشک تو توبہ قبول فرمانے والا ہے مہربان ہے۔
رَبَّنَا وَ ابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَ يُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ ع	ہمارے رب اور مبعوث فرما ان میں ایک رسول ان ہی میں سے جو پڑھ کر سنایا کرے ان کو تیری آیتیں ۔ اور تعلیم دے ان کو کتاب اور حکمت کی اور تزکیہ کرے ان کا۔ بیشک تو ہی ہے غالب صاحب حکمت ۔
وَ مَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا	اور کون ہے جو انحراف کرے دین ابراہیم سے

مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَ لَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَ اِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾

بجز اس کے جو حماقت کرے اپنے آپ سے۔ اور بیشک منتخب کیا تھا ہم نے اس کو دنیا میں۔اور یقیناً وہ ہو گا آخرت میں صالحین میں سے۔

اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۳۱﴾

جب فرمایا اس سے اس کے رب نے کہ فرمانبردار ہو جا۔ کہا اس نے فرمانبردار ہوگیا میں رب العالمین کا۔

وَ وَصّٰى بِهَاۤ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَ يَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ ؕ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾

اور وصیت کی اسی بات کی ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو اور یعقوب (نے بھی)۔ اے میرے بیٹو بیشک اللہ نے منتخب فرمالیا ہے تمہارے لئے یہی دین تو نہ ہرگز تم مرنا مگر جبکہ ہو تم مسلمان۔

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَ اِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾

کیا تھے تم موجود اس وقت جب قریب آئی یعقوب کو موت ۔ جب کہا اس نے اپنے بیٹوں سے کس کی عبادت کرو گے تم میرے بعد ۔ کہا انہوں نے عبادت کریں گے ہم تیرے معبود کی اور معبود کی تیرے باپ دادا ابراہیم اور اسماعیل اور اسحٰق کے جو معبود واحد ہے اور ہم اسی کے حکم بردار ہیں۔

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَ لَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۳۴	یہ تھی ایک جماعت جو گذر چکی۔ اس کے لئے جو اس نے کمایا اور تمہارے لئے جو تم کماؤ گے۔ اور نہ پوچھا جائے گا تم سے اس کے بارے میں جو وہ کیا کرتے تھے۔
وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱۳۵	اور کہتے ہیں ہو جاؤ یہودی یا نصاریٰ ہدایت پا جاؤ گے۔ کہہ دو نہیں بلکہ دین ہے ابراہیم کا جو ایک اللہ کا ہو رہا تھا۔ اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے۔
قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ مَآ اُوْتِىَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى وَ مَآ اُوْتِىَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝۱۳۶	کہو ایمان لائے ہم اللہ پر اور اس پر جو نازل کیا گیا ہماری طرف اور اس پر جو نازل کیا گیا تھا ابراہیم کی طرف اور اسماعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اس کی اولاد پر اور اس پر جو دیا گیا تھا موسیٰ اور عیسیٰ کو اور اس پر جو دیا گیا تھا نبیوں کو انکے رب کی طرف سے۔ نہیں فرق کرتے ہم درمیان میں کسی ایک کے ان میں سے۔ اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔
فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ	پھر اگر وہ ایمان لے آئیں اسی طرح جیسے ایمان

اهْتَدَوْا ۚ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳۷﴾	لے آئے ہو تم اس پر تو یقیناً وہ ہدایت پا گئے اور اگر وہ انحراف کریں تو در حقیقت وہ ہی ضد پر ہیں۔ تو کافی ہے تمہارے لئے انکے مقابلے میں اللہ اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔
صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّ نَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾	رنگ اللہ کا (اختیار کرو)۔ اور کس کا زیادہ بہتر ہو سکتا ہے اللہ سے رنگ۔ اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔
قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَ هُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَ نَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ۙ ﴿۱۳۹﴾	کہو کیا جھگڑتے ہو تم ہم سے اللہ کے بارے میں حالانکہ وہی ہے ہمارا رب اور تمہارا رب اور ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے تمہارے اعمال۔ اور ہم اسی کے ہیں خالص۔
اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾	کیا کہتے ہو تم کہ بیشک ابراہیم اور اسماعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اس کی اولاد تھے یہودی یا نصاریٰ۔ کہدو کہ کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ۔ اور کون ہے بڑھ کر ظالم اس سے جو چھپائے اس شہادت کو جو اس کے پاس ہے اللہ کی طرف سے۔ اور نہیں ہے اللہ غافل اس سے جو کچھ تم کرتے ہو۔

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَ لَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤١﴾ ع	یہ تھی ایک جماعت جو گذر چکی۔ اس کے لئے جو اس نے کمایا اور تمہارے لئے جو تم کماؤ گے۔ اور نہ پوچھا جائے گا تم سے اس کے بارے میں جو وہ کیا کرتے تھے۔
سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٤٢﴾	کہیں گے احمق لوگوں میں سے کہ کس چیز نے پھیر دیا ان کو ان کے اُس قبلے سے تھے وہ جس پر۔ کہہ دو کہ اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق اور مغرب۔ ھدایت دیتا ہے وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے پر۔
وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَ يَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَ مَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَ اِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ	اور اسی طرح بنایا ہے ہم نے تم کو ایک امت معتدل تاکہ بنو تم گواہ لوگوں پر اور ہو رسول تم پر گواہ۔ اور نہیں مقرر کیا تھا ہم نے وہ قبلہ تھے تم جس پر مگر یہ کہ معلوم (علیحدہ) کرلیں ہم اس کو جو تابع رہتا ہے رسول کا اس سے جو پھر جاتا ہے اپنے الٹے پاؤں۔ اور بیشک تھا یہ (تحویل قبلہ) بہت گراں سوائے ان لوگوں کے جنکو ہدایت دی اللہ نے۔ اور نہیں ایسا ہے اللہ کہ ضائع دے تمہارے ایمان کو۔

لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٤٣﴾

بیشک اللہ لوگوں پر بڑا مہربان رحم والا ہے ۔

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي
السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا
فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا
وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ
رَّبِّهِمْ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٤﴾

یقیناً دیکھ رہے ہیں ہم بار بار اٹھنا تمہارے
چہرے کا آسمان کی طرف۔ سو یقیناً پھیر دیں
گے ہم تم کو اسی قبلے کی طرف جس کو تم پسند
کرتے ہو۔ تو پھیر لو اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف
۔ اور جہاں کہیں ہوا کرو تم تو پھیر لیا کرو تم اپنے
چہرے اس کی طرف۔ اور بیشک وہ لوگ جنہیں
دی گئی ہے کتاب وہ خوب جانتے ہیں کہ یہ
حق ہے انکے رب کی طرف سے ۔ اور نہیں
ہے اللہ بے خبر اس سے جو وہ کرتے ہیں ۔

وَ لَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ وَمَآ
اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ وَمَا بَعْضُهُمْ
بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ
اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ
مِنَ الْعِلْمِ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ

اور اگر لے آؤ تم انلوگوں کے پاس جنہیں دی
گئی ہے کتاب تمام نشانیاں تو نہ پیروی کریں
گے وہ تمہارے قبلے کی۔ اور نہ تم ہو پیروی
کرنے والے انکے قبلے کی ۔ اور نہ انمیں سے
بعض پیروی کرنے والے ہیں بعض کے قبلے
کی ۔ اور اگر تم پیچھے چلو گے ان کی خواہشوں
کے اس کے بعد جبکہ آچکا تمہارے پاس علم تو

الظّٰلِمِيۡنَ ﴿١٤٥﴾

یقیناً تم تب تو ہو جاؤ گے ظالموں میں ۔

اَلَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ ؕ يَعۡرِفُوۡنَهٗ كَمَا يَعۡرِفُوۡنَ اَبۡنَآءَهُمۡ وَاِنَّ فَرِيۡقًا مِّنۡهُمۡ لَيَكۡتُمُوۡنَ الۡحَقَّ وَ هُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿١٤٦﴾

وہ لوگ جنکو دی ہے ہم نے کتاب وہ پہچانتے ہیں اسکو جس طرح پہچانتے ہیں وہ اپنے بیٹوں کو ۔ اور یقیناً ایک فریق ان میں سے ہے کہ چھپاتے ہیں وہ حق کو اور وہ جانتے ہیں ۔

اَلۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُمۡتَرِيۡنَ ﴿١٤٧﴾ ع

حق ہے تیرے رب کی طرف سے تو نہ تم ہرگز ہونا شک کرنے والوں میں سے ۔

وَلِكُلٍّ وِّجۡهَةٌ هُوَ مُوَلِّيۡهَا ج فَاسۡتَبِقُوا الۡخَيۡرٰتِ ؕ اَيۡنَ مَا تَكُوۡنُوۡا يَاۡتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيۡعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿١٤٨﴾

اور ہر ایک کے لئے ایک سمت مقرر ہے وہ منہ کیا کرتا ہے جس کی طرف ۔ تو تم سبقت حاصل کرو نیکیوں میں ۔ جہاں کہیں ہو گے تم لے آئے گا تم کو اللہ اکھٹا ۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۔

وَمِنۡ حَيۡثُ خَرَجۡتَ فَوَلِّ وَجۡهَكَ ؕ شَطۡرَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ؕ وَ اِنَّهٗ لَلۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿١٤٩﴾

اور جس جگہ سے نکلو تم پھیر لیا کرو (نماز میں) اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف ۔ اور بیشک یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے ۔ اور نہیں ہے اللہ بے خبر اس سے جو تم کرتے ہو ۔

وَ مِنۡ حَيۡثُ خَرَجۡتَ فَوَلِّ وَجۡهَكَ
شَطۡرَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ؕ وَ حَيۡثُ مَا
كُنۡتُمۡ فَوَلُّوۡا وُجُوۡهَكُمۡ شَطۡرَهٗ ۙ
لِئَلَّا يَكُوۡنَ لِلنَّاسِ عَلَيۡكُمۡ حُجَّةٌ ۗ
اِلَّا الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡهُمۡ ۚ فَلَا
تَخۡشَوۡهُمۡ وَاخۡشَوۡنِىۡ ۚ وَلِاُتِمَّ نِعۡمَتِىۡ
عَلَيۡكُمۡ وَ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ۙ ﴿۱۵۰﴾

اور جس جگہ سے نکلو تم پھیر لیا کرو (نماز میں) اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف ۔ اور جہاں کہیں ہو تم پھیر لیا کرو اپنے چہرے اسی کی طرف ۔ تاکہ نہ رہے لوگوں کے پاس تمہارے خلاف کوئی حجت ۔ مگر وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا ان میں سے ۔ سو مت ڈرنا ان سے اور ڈرتے رہنا مجھ ہی سے ۔ اور تاکہ میں پوری کردوں اپنی نعمت تم پر اور تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

كَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا فِيۡكُمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡكُمۡ
يَتۡلُوۡا عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتِنَا وَ يُزَكِّيۡكُمۡ
وَيُعَلِّمُكُمُ الۡكِتٰبَ وَ الۡحِكۡمَةَ
وَيُعَلِّمُكُمۡ مَّا لَمۡ تَكُوۡنُوۡا
تَعۡلَمُوۡنَ ؕ ﴿۱۵۱﴾

جس طرح بھیجا ہم نے تم میں ایک رسول تم ہی میں سے جو پڑھ کے سناتا ہے تم کو ہماری آیتیں اور پاک کرتا ہے تمہیں اور تعلیم دیتا ہے تمہیں کتاب اور حکمت کی اور سکھاتا ہے تمہیں وہ جو نہیں تم جانتے تھے۔

فَاذۡكُرُوۡنِىۡۤ اَذۡكُرۡكُمۡ وَ اشۡكُرُوۡا لِىۡ
وَلَا تَكۡفُرُوۡنِ ع ﴿۱۵۲﴾

سو یاد کیا کرو تم مجھے یاد رکھوں گا میں تمہیں اور شکر ادا کرو میرا اور نہ کرو ناشکری میری ۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اسۡتَعِيۡنُوۡا

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے مدد حاصل کیا کرو

بِالصَّبۡرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۱۵۳﴾	صبر سے اور نماز سے ۔ بیشک اللہ ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے ۔
وَلَا تَقُوۡلُوۡا لِمَنۡ يُّقۡتَلُ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَمۡوَاتٌ ؕ بَلۡ اَحۡيَآءٌ وَّلٰكِنۡ لَّا تَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۵۴﴾	اور نہ کہو ان کی نسبت جو قتل کئے جائیں اللہ کی راہ میں کہ مردہ ہیں ۔ بلکہ زندہ ہیں لیکن نہیں ہے تم کو شعور ۔
وَلَنَبۡلُوَنَّكُمۡ بِشَىۡءٍ مِّنَ الۡخَوۡفِ وَالۡجُوۡعِ وَنَقۡصٍ مِّنَ الۡاَمۡوَالِ وَالۡاَنۡفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۱۵۵﴾	اور ضرور آزمائش کریں گے ہم تمہاری کسی قدر خوف سے اور بھوک سے اور نقصان سے اموال میں اور جانوں اور پھلوں میں ۔ اور بشارت سنا دو صبر کرنے والوں کو ۔
الَّذِيۡنَ اِذَآ اَصَابَتۡهُمۡ مُّصِيۡبَةٌ ۙ قَالُوۡٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّـآ اِلَيۡهِ رٰجِعُوۡنَ ؕ ﴿۱۵۶﴾	وہ لوگ کہ جب آتی ہے ان پر کوئی مصیبت تو کہتے ہیں بیشک ہم اللہ ہی کے ہیں اور بیشک ہم اسی کیطرف لوٹنے والے ہیں ۔
اُولٰٓـئِكَ عَلَيۡهِمۡ صَلَوٰتٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَرَحۡمَةٌ ۚ وَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡمُهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۵۷﴾	یہی لوگ ہیں جن پر عنایتیں ہیں انکے رب کی طرف سے اور رحمت ہے اور یہی لوگ ہیں جو ہدایت یافتہ ہیں ۔

اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ
اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا
جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۗ وَمَنْ
تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ
عَلِيْمٌ ۝١٥٨

بیشک صفا اور مروہ نشانیوں میں سے ہیں
اللہ کی ۔ تو جو شخص حج کرے خانہ کعبہ کا یا
عمرہ کرے تو نہیں کچھ گناہ اس پر کہ طواف
کرلے وہ ان دونوں کا اور جو کوئی خوشی سے
کرے نیک کام تو یقیناً اللہ قدردان ہے سب
جاننے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ
الْبَيِّنٰتِ وَ الْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ
لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ
اللّٰهُ وَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ۙ ۝١٥٩

یقیناً وہ لوگ جو چھپاتے ہیں اس کو جو نازل کیا
ہم نے واضح احکامات میں سے اور ہدایت کو
اس کے بعدکہ جو کچھ کھول کر بیان کر دیا ہم
نے لوگوں کے لئے کتاب میں۔ وہی لوگ
ہیں لعنت کرتا ہے جن پر اللہ اور لعنت
کرتے ہیں ان پر تمام لعنت کرنے والے ۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَ بَيَّنُوْا
فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ
الرَّحِيْمُ ۝١٦٠

مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کرلی اور اصلاح کرلی
اور واضح بیان کر دیا تو یہی لوگ ہیں معاف
کردوں گا میں ان کو۔ اور میں بڑا معاف کرنے
والا بہت رحم کرنے والا ہوں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ
اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور مر گئے جبکہ وہ
کافر ہی تھے۔ یہی لوگ ہیں جن پر ہے لعنت

وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۙ﴿۱۶۱﴾	اللہ کی اور فرشتوں اور انسانوں کی سب کی ۔
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۱۶۲﴾	ہمیشہ رہیں گے وہ اسی میں۔ نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے عذاب اور نہ انہیں مہلت ملے گی ۔
وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾ ع	اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ نہیں کوئی معبود سوا اسکے بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۔
اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۠ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾	بیشک پیدا کرنے میں آسمانوں کے اور زمین کے اور ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں رات اور دن کے اور کشتیوں میں جو چلتی ہیں سمندر میں فائدے کے لئے لوگوں کے اور وہ جو نازل کیا اللہ نے آسمان سے پانی پھر زندگی عطا کی اس سے زمین کو بعد اسکے مردہ ہو جانے کے اور پھیلا دیے اس میں ہر طرح کے جاندار ۔ اور ہواؤں کی گردش میں اور بادلوں میں جو گھرے رہتے ہیں درمیان میں آسمان اور زمین کے یقیناً نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں ۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَنۡدَادًا يُّحِبُّوۡنَهُمۡ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوۡ يَرَى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡٓا اِذۡ يَرَوۡنَ الۡعَذَابَ ۙ اَنَّ الۡقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيۡعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾	اور لوگوں میں وہ ہیں جو بناتے ہیں سوائے اللہ کے دوسرے شریک ۔ محبت کرتے ہیں ان سے جیسے محبت ہو اللہ کی ۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں انکو ہے سب سے زیادہ محبت اللہ کی ۔ اور کاش اب دیکھ لیتے وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا جب دیکھیں گے عذاب کہ قوت اللہ کی ہے سب کی سب ۔ اور یہ کہ اللہ بہت سخت ہے عذاب دینے میں ۔
اِذۡ تَبَرَّاَ الَّذِيۡنَ اتُّبِعُوۡا مِنَ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡا وَرَاَوُا الۡعَذَابَ وَتَقَطَّعَتۡ بِهِمُ الۡاَسۡبَابُ ﴿۱۶۶﴾	جب بیزاری ظاہر کریں گے وہ لوگ جن کی پیروی کی گئی تھی ان لوگوں سے جنہوں نے پیروی کی تھی اور دیکھ لیں گے عذاب کو اور منقطع ہو جائیں گے ان کے وسائل ۔
وَقَالَ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡا لَوۡ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنۡهُمۡ كَمَا تَبَرَّءُوۡا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيۡهِمُ اللّٰهُ اَعۡمَالَهُمۡ حَسَرٰتٍ عَلَيۡهِمۡ ؕ وَمَا هُمۡ بِخٰرِجِيۡنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ ع	اور کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے پیروی کی تھی کاش کہ ہوتا ہمارے لئے پھر (لوٹ جانا) تو بیزاری کا اظہار کرتے ہم ان سے جس طرح یہ بیزار ہیں ہم سے ۔ اسی طرح دکھائے گا انکو اللہ ان کے اعمال حسرتیں بنا کر ان کے لئے اور نہیں وہ نکل سکیں گے دوزخ سے ۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝١٦٨

اے لوگوں کھاؤ وہ چیزیں جو ہیں زمین میں حلال پاکیزہ ۔ اور نہ پیروی کرو قدموں کی شیطان کے ۔ بیشک وہ تمہارا دشمن ہے کھلا ہوا۔

اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ الْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝١٦٩

بس وہ حکم دیتا ہے تم کو برائی کا اور بے حیائی کا۔ اور یہ کہ کہو تم اللہ کی نسبت ایسی بات جو نہیں تم جانتے۔

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ ۝١٧٠

اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ پیروی کرو اس کی جو نازل فرمایا ہے اللہ نے تو کہتے ہیں نہیں بلکہ ہم پیروی کریں گے اسی چیز کی پایا ہے ہم نے جس پر اپنے باپ دادا کو۔ اگرچہ کہ تھے ان کے باپ دادا کہ نہ سمجھ رکھتے تھے کچھ بھی اور نہ تھے سیدھے راستے پر۔

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِىْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّ ۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝١٧١

اور مثال ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا اس کی سی مثال ہے جس نے پکارا ایسی چیز کو نہ سن سکے جو سوائے پکارنے اور چلاّنے کے۔ بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں سو وہ نہیں سمجھ سکتے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا
رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ
اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ١٧٢

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے کھاؤ پاکیزہ چیزوں
میں سے جو عطا فرمائی ہیں ہم نے تم کو اور شکر
ادا کرو اللہ کا اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ الدَّمَ
وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ ج وَ مَآ اُهِلَّ بِهٖ
لِغَيْرِ اللّٰهِ فَمَنِ اضْطُرَّ ط غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا
عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ١٧٣

درحقیقت حرام کر دیا ہے اس نے تم پر مردار
اور خون اور گوشت خنزیر کا اور وہ پکارا جائے نام
جس پر غیر اللہ کا۔ پس جو مجبور ہو جائے کہ نہ ہو
سرکش اور نہ حد سے بڑھنے والا تو نہیں کچھ گناہ
اس پر۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے رحم کرنے
والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
مِنَ الْكِتٰبِ وَ يَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا
قَلِيْلًا ۙ اُولٰۗىِٕكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ
اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ صلے ج وَلَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ١٧٤

بیشک وہ لوگ جو چھپاتے ہیں اس کو جو نازل
فرمایا اللہ نے کتاب میں اور حاصل کرتے
ہیں اس کے بدلے قیمت تھوڑی سی۔ یہ
لوگ نہیں بھرتے اپنے پیٹوں میں مگر آگ۔ اور
نہ کلام کرے گا ان سے اللہ قیامت کے
دن اور نہ پاک کرے گا ان کو۔ اور ان کے
لئے عذاب ہے دکھ دینے والا۔

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ

یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے خرید لیا گمراہی کو

بِالْهُدٰى وَ الْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾	ہدایت کے بدلے اور عذاب مغفرت کے بدلے۔ تو کیسے صبر کرنیوالے ہیں وہ جہنم پر۔
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِى الْكِتٰبِ لَفِىْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿۱۷۶﴾ ع	یہ اس لئے کہ اللہ نے نازل فرمائی کتاب حق کے ساتھ ۔ اور بیشک وہ لوگ جنہوں نے اختلاف کیا اس کتاب میں تو یقیناً ضد میں ہو گئے بہت دور۔
لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَ النَّبِيّٖنَ ۚ وَ اٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَ السَّآئِلِيْنَ وَ فِى الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَ الْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ	نہیں ہے نیکی یہ کہ کرلو تم اپنے چہرے مشرق کی طرف اور مغرب کی طرف بلکہ نیکی (یہ ہے کہ) جو ایمان لائے اللہ پر اور یوم آخرت اور فرشتوں اور کتاب اور نبیوں پر۔ اور دے مال اس کی محبت میں رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں اور گردنوں کے چھڑانے میں۔ اور قائم کرے نماز اور دے زکوٰۃ۔ اور پورا کرنے والے ہوں اپنے عہد کو جب وہ عہد کرلیں۔ اور ثابت قدم رہیں سختی میں اور تکلیف میں اور جنگ کے وقت۔ یہی لوگ ہیں وہ جنہوں نے سچ کہا۔ اور یہی

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾	لوگ ہیں جو تقوے والے ہیں۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِى الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَ الْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِىَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَىْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَ اَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٨﴾	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے فرض کردیا گیا تم پر قصاص مقتولوں کے بارے۔ (قتل کیا جائے) آزاد بدلے میں آزاد کےاور غلام بدلے میں غلام کے اور عورت بدلے میں عورت کے ۔ سو وہ معاف کر دیا جائے جس کو اس کے بھائی کی طرف سے کچھ تو پیروی کرنا ہے دستور کے مطابق اور ادا کرنا ہے اس (کے ورثا) کو احسن طریقے سے۔ یہ آسانی ہے تمہارے رب کی طرف سے اور رحمت ہے پھر جو زیادتی کرے اس کے بعد تو اس کے لئے عذاب ہے دکھ دینے والا۔
وَ لَكُمْ فِى الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٩﴾	اور تمہارے لئے قصاص میں زندگی ہے اے اہل عقل تاکہ تم (خونریزی سے) بچے رہو۔
كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۖۚ ۨ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ	فرض کیا گیا تم پر جب آپہنچے تم میں سے کسی پر موت اگر چھوڑے وہ مال۔ وصیت کرنا ہے والدین کے لئے اور رشتہ داروں کے لئے

حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۸۰﴾	دستور کے مطابق۔ حق ہے ڈرنے والوں پر۔
فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ؕ ﴿۱۸۱﴾	پھر جو کوئی بدل ڈالے بعد اسکے جو اس نے سنا اس (وصیت) کو تو بس اس کا گناہ انہیں لوگوں پر ہے جو اس کو بدلیں گے۔ بیشک اللہ سب سننے والا سب جاننے والا ہے۔
فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾ ع	پھر کسی کو اندیشہ ہو وصیت کرنے والے کی طرف سے حق تلفی یا گناہ کا پھر صلح کرا دے ان کے درمیان تو نہیں کچھ گناہ اس پر۔ بیشک اللہ بہت معاف فرمانے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۙ ﴿۱۸۳﴾	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے فرض کر دیے گئے ہیں تم پر روزے جس طرح فرض کئے گئے تھے ان لوگوں پر جو تھے تم سے پہلے تاکہ تم پرہیزگار بنو۔
اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ	چند دن گنتی کے۔ تو جو ہو تم میں سے بیمار یا سفر میں تو شمار پورا کر لے دوسرے دنوں میں۔ اور ان لوگوں پر جو اس (روزہ رکھنے کی) طاقت رکھتے ہیں (لیکن نہ رکھیں) تو فدیہ

فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ
تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ
تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾

ہے کھانا کھلانا ایک مسکین کو۔ پھر جو کوئی
کرے اپنی مرضی سے زیادہ نیکی تو یہ زیادہ
اچھا ہے اس کے حق میں۔ اور اگر روزہ رکھو
تم تو یہ بہت بہتر ہے تمہارے حق میں اگر
تم جانتے ہو۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ
الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ
الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ
مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ وَ مَنْ كَانَ
مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ
اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ
الْيُسْرَ وَ لَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ؗ
وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ
عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾

رمضان کا مہینہ ہے وہ نازل کیا گیا جس میں
قرآن جو ھدایت ہے لوگوں کے لئے اور جس
میں روشن نشانیاں ہیں ہدایت کی اور جو حق و
باطل کو الگ کرنے والا ہے۔ تو جو کوئی موجود
ہو تم میں سے اس مہینے میں تو لازم ہے اس
پر کہ وہ روزے رکھے۔ اور جو ہو بیمار یا سفر
میں تو شمار پورا کر لے دوسرے دنوں میں۔
چاہتا ہے اللہ تمہارے حق میں آسانی اور
نہیں چاہتا تمہارے حق میں سختی۔ اور تاکہ تم
پورا کر لو شمار اور کبریائی بیان کرو اللہ کی اس
پر جو عطا کی اس نے تم کو ہدایت اور تاکہ تم
شکر ادا کرو۔

وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ

اور جب پوچھیں تم سے میرے بندے میرے

قَرِيۡبٌ ؕ اُجِيۡبُ دَعۡوَةَ الدَّاعِ اِذَا
دَعَانِ فَلۡيَسۡتَجِيۡبُوۡا لِىۡ وَ لۡيُؤۡمِنُوۡا بِىۡ
لَعَلَّهُمۡ يَرۡشُدُوۡنَ ﴿۱۸۶﴾

بارے میں تو بیشک میں قریب ہوں۔ جواب دیتا ہوں میں پکار کا پکارنے والے کی جب پکارتا ہے وہ مجھے۔ تو چاہیے کہ حکم مانیں وہ میرا اور ایمان رکھیں مجھ پر تاکہ وہ نیک راستہ پائیں۔

اُحِلَّ لَـكُمۡ لَيۡلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى
نِسَآٮِٕكُمۡ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّـكُمۡ وَ اَنۡتُمۡ
لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمۡ كُنۡتُمۡ
تَخۡتَانُوۡنَ اَنۡفُسَكُمۡ فَتَابَ عَلَيۡكُمۡ
وَعَفَا عَنۡكُمۡ ۚ فَالۡـئٰنَ بَاشِرُوۡهُنَّ
وَابۡتَغُوۡا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَـكُمۡ ؕ وَ كُلُوۡا
وَاشۡرَبُوۡا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَـكُمُ الۡخَـيۡطُ
الۡاَبۡيَضُ مِنَ الۡخَـيۡطِ الۡاَسۡوَدِ مِنَ
الۡفَجۡرِ ؕ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيۡلِ ۚ
وَلَا تُبَاشِرُوۡهُنَّ وَ اَنۡتُمۡ عٰكِفُوۡنَ فِى
الۡمَسٰجِدِ ؕ تِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ فَلَا
تَقۡرَبُوۡهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ

حلال کیا گیا ہے تمہارے لئے روزوں کی راتوں میں بے حجاب ہونا اپنی عورتوں کے پاس۔ وہ لباس ہیں تمہارے اور تم لباس ہو ان کے۔ جانتا ہے اللہ بیشک تم خیانت کرتے تھے اپنے آپ سے۔ تو مہربانی کی اس نے تم پر اور درگزر فرمایا اس نے تم سے۔ تو اب مباشرت کرو تم ان سے اور طلب کرو اس کو جو لکھ دیا ہے اللہ نے تمہارے لئے۔ اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ الگ نظر آنے لگے تم کو صبح کی سفید دھاری رات کی سیاہ دھاری سے فجر کو۔ پھر پورا کرو روزہ رات تک۔ اور مت مباشرت کرو تم ان سے جبکہ تم اعتکاف میں ہو مسجدوں میں۔ یہ حدود ہیں اللہ کی تو نہ قریب جانا ان کے۔ اسی طرح کھول کر بیان فرماتا ہے اللہ اپنی آیتیں لوگوں

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿١٨٧﴾	کے لئے تاکہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں۔
وَ لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَ تُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٨﴾ ع	اور نہ کھاؤ ایک دوسرے کے اموال آپس میں ناحق طور پر اور (نہ) پہنچاؤ اس کو حاکموں کے پاس تاکہ کھا جاؤ کچھ حصہ لوگوں کے مال کا ناجائز طور پر حالانکہ تم جانتے ہو۔
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ؕ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَ اْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۠ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٨٩﴾	پوچھتے ہیں تم سے نئے چاند کے بارے میں۔ کہہ دو کہ وہ وقت معلوم ہونے کا ذریعہ ہے لوگوں کے لئے اور حج کا بھی۔ اور نہیں ہے نیکی یہ کہ آؤ گھروں میں ان کے پچھواڑے کی طرف سے بلکہ نیکوکار وہ ہے جو پرہیزگار ہو۔ اور آیا کرو گھروں میں ان کے دروازوں سے ۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے تاکہ تم فلاح پاؤ۔
وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿١٩٠﴾	اور لڑو اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے جو لڑتے ہیں تم سے ۔ اور نہ زیادتی کرنا۔ بیشک اللہ نہیں پسند کرتا زیادتی کرنے والوں کو۔

وَ اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ
وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ ج اَخْرَجُوْكُمْ
وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ج وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ
عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ
فِيْهِ ط فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ كَذٰلِكَ
جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ۝١٩١

اور قتل کر دو ان کو جہاں پاؤ تم انہیں۔ اور نکال
دو ان کو جس جگہ سے انہوں نے نکالا ہے تم
کو۔ اور فتنہ کہیں بڑھ کر ہے قتل سے۔ اور نہ
لڑو تم ان سے مسجد حرام کے قریب جب
تک نہ لڑیں وہ تم سے وہاں۔ پھر اگر وہ تم
سے لڑیں تو قتل کر ڈالو تم ان کو۔ یہی سزا
ہے کافروں کی۔

فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ۝١٩٢

پھر اگر وہ باز آجائیں تو بیشک اللہ مغفرت
کرنے والا ہے رحم کرنے والا ہے۔

وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ ط
وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا
عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۝١٩٣

اور لڑتے رہو ان سے یہاں تک کہ نہ رہے
فتنہ اور ہو جائے دین اللہ ہی کا۔ پھر اگر وہ
باز آجائیں تو نہیں زیادتی روا مگر ظالموں پر۔

اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ ط
وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ فَمَنِ اعْتَدٰى
عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا
اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ص وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ

حرمت والا مہینہ بدلہ ہے حرمت والے مہینے
کا اور سب حرمتیں ایک دوسرے کا بدلہ
ہیں۔ پس جو زیادتی کرے تم پر تو تم بھی
زیادتی کرو اس پر ویسی ہی جیسی زیادتی کی ہو
اس نے تم پر۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے اور

اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٩٤﴾	جان رکھو کہ اللہ ساتھ ہے متقیوں کے ۔
وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَ اَحْسِنُوْا ۛ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٩٥﴾	اور خرچ کرو اللہ کی راہ میں اور نہ ڈالو اپنے ہاتھوں خود کو ہلاکت میں اور نیکی کرو۔ بیشک اللہ محبوب رکھتا ہے نیکی کرنے والوں کو۔
وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۗ وقفة فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ	اور پورا کرو حج اور عمرہ اللہ کے لئے ۔ پھر اگر روک لئے جاؤ تم تو جو میسر آجائے کوئی قربانی (وہ پیش کر دو) ۔ اور نہ منڈاؤ اپنے سروں کو جب تک نہ پہنچ جائے قربانی اپنے مقام پر ۔ پھر جو ہو تم میں بیمار یا اسکو ہو تکلیف اس کے سر میں تو فدیہ ہے روزے سے یا صدقے یا قربانی سے۔ پھر جب تم امن میں ہو۔ تو جو اٹھانا چاہے فائدہ عمرہ کرنے کا حج کے ساتھ تو جو میسر آجائے کوئی قربانی (وہ پیش کر دے) ۔ پھر جو نہ پاسکے (قربانی کا جانور) تو روزے رکھے تین دن حج کے دوران اور سات جب تم واپس جاؤ ۔ یہ ہوئے دس پورے ۔ یہ (اجازت) اس کے لئے ہے نہ ہوں جس

حَاضِرِی الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾ ع

کے اہل و عیال قریب مسجد حرام کے۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے اور جان رکھو بیشک اللہ سخت ہے عذاب دینے میں ۔

اَلۡحَجُّ اَشۡهُرٌ مَّعۡلُوۡمٰتٌ ۚ فَمَنۡ فَرَضَ فِیۡهِنَّ الۡحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوۡقَ ۙ وَ لَا جِدَالَ فِی الۡحَجِّ ؕ وَمَا تَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَیۡرٍ یَّعۡلَمۡهُ اللّٰهُ ؕ وَ تَزَوَّدُوۡا فَاِنَّ خَیۡرَ الزَّادِ التَّقۡوٰی ۫ وَ اتَّقُوۡنِ یٰۤاُولِی الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۹۷﴾

حج کے مہینے معلوم ہیں۔ پھر جو لازم کر لے ان میں حج تو نہیں (جائز) اختلاط عورتوں سے اور نہ فسق اور نہ جھگڑا حج کے دوران ۔ اور جو تم کرو گے کوئی نیکی جانتا ہے اسے اللہ ۔ اور زاد راہ ساتھ لے کر جاؤ۔ پس بیشک بہترین زاد راہ تقویٰ ہے۔ اور ڈرتے رہو مجھ ہی سے اے اہل عقل ۔

لَیۡسَ عَلَیۡکُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ تَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّکُمۡ ؕ فَاِذَاۤ اَفَضۡتُمۡ مِّنۡ عَرَفٰتٍ فَاذۡکُرُوا اللّٰهَ عِنۡدَ الۡمَشۡعَرِ الۡحَرَامِ ۪ وَ اذۡکُرُوۡهُ کَمَا هَدٰىکُمۡ ۚ وَ اِنۡ کُنۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّیۡنَ ﴿۱۹۸﴾

نہیں ہے تم پر کچھ گناہ کہ تلاش کرو رزق (حج کے دنوں میں) اپنے رب کے پاس سے۔ پھر جب واپس ہونے لگو عرفات سے تو ذکر کرو اللہ کا مشعر حرام (مزدلفہ) کے نزدیک۔ اور ذکر کرو اس کا جیسے ہدایت دی اس نے تمکو۔ اور اگرچہ تھے تم اس سے پیشتر ان میں سے جو گمراہ تھے۔

ثُمَّ اَفِيۡضُوۡا مِنۡ حَيۡثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسۡتَغۡفِرُوا اللّٰهَ ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۹۹﴾	پھر واپس ہو جہاں سے واپس ہوتے ہیں سب لوگ ۔ اور مغفرت مانگو اللہ سے ۔ بیشک اللہ مغفرت کرنے والا ہے رحم کرنے والا ہے ۔
فَاِذَا قَضَيۡتُمۡ مَّنَاسِكَكُمۡ فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ كَذِكۡرِكُمۡ اٰبَآءَكُمۡ اَوۡ اَشَدَّ ذِكۡرًا ‌ؕ فَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّقُوۡلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنۡيَا وَمَا لَهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنۡ خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾	پھر جب پورے کر چکو تم اپنے حج کے ارکان تو ذکر کرو اللہ کا جیسے کہ ذکر کیا کرتے تھے تم اپنے باپ دادا کا یا اس سے بھی زیادہ ذکر ۔ تو لوگوں میں کوئی وہ ہے جو کہتا ہے ہمارے رب دیدے ہم کو دنیا میں اور نہیں ہے اس کا آخرت میں کوئی حصہ ۔
وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّقُوۡلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنۡيَا حَسَنَةً وَّفِى الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾	اور ان میں کوئی وہ ہے جو کہتا ہے ہمارے رب عطا فرما ہم کو دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور محفوظ رکھ ہمیں عذاب سے دوزخ کے ۔
اُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ نَصِيۡبٌ مِّمَّا كَسَبُوۡا ‌ؕ وَاللّٰهُ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾	یہی لوگ ہیں جنکے لئے حصہ ہے اسکا جو کمایا انہوں نے ۔ اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے ۔
وَاذۡكُرُوا اللّٰهَ فِىۡٓ اَيَّامٍ مَّعۡدُوۡدٰتٍ ‌ؕ	اور ذکر کرو اللہ کا گنتی کے چند دنوں میں ۔ پھر جو

فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾	جلد چلا گیا دو ہی دنوں میں تو نہیں کچھ گناہ اس پر ۔ اور جو ٹھہرا رہا تو نہیں کچھ گناہ اس پر ۔ یہ اس کے لئے جس نے تقویٰ اختیار کیا۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے اور جان رکھو بیشک تم سب اسی کے پاس جمع کئے جاؤ گے۔
وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿٢٠٤﴾	اور لوگوں میں کوئی ہے کہ دلکش معلوم ہوتی ہے تم کو جس کی بات دنیا کی زندگی میں اور گواہ بناتا ہے وہ اللہ کو اس پر جو اسکے دل میں ہے ۔ حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے۔
وَ اِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾	اور جب وہ لوٹتا ہے تو دوڑتا پھرتا ہے زمین میں تاکہ پھیلائے فساد اس میں ۔ اور برباد کرے کھیتی اور نسل کو۔ اور اللہ نہیں پسند کرتا فساد کو۔
وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَ لَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٢٠٦﴾	اور جب کہا جاتا ہے اس سے کہ ڈر اللہ سے تو آمادہ کرتا ہے اس کو غرور نفس گناہ پر سو کافی ہے اس کو جہنم ۔ اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔
وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ	اور لوگوں میں کوئی وہ ہے کہ بیچ ڈالتا ہے

اپنی جان کو حاصل کرنے کے لئے خوشنودی اللہ کی ۔ اور اللہ بہت مہربان ہے بندوں پر ۔	ابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ رَءُوۡفٌۢ بِالۡعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾
اے وہ لوگوں جو ایمان لائے داخل ہو جاؤ اسلام میں پورے ۔ اور نہ چلو نقش قدم پر شیطان کے ۔ بیشک وہ تمہارا دشمن ہے کھلا ۔	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا ادۡخُلُوۡا فِى السِّلۡمِ كَآفَّةً ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوۡا خُطُوٰتِ الشَّيۡطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَـكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿٢٠٨﴾
پھر اگر لڑکھڑا جاؤ تم بعد اس کے کہ آ چکے ہیں تمہارے پاس واضح احکامات تو جان رکھو بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے ۔	فَاِنۡ زَلَـلۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡكُمُ الۡبَيِّنٰتُ فَاعۡلَمُوۡٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿٢٠٩﴾
کیا انتظار کرتے ہیں یہ سوائے اس کے کہ آجائے ان کے پاس اللہ سائبانوں میں سے بادلوں کے اور فرشتے اور فیصلہ کردیا جائے معاملہ کا ۔ اور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے سب معاملات ۔	هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ يَّاۡتِيَهُمُ اللّٰهُ فِىۡ ظُلَلٍ مِّنَ الۡغَمَامِ وَالۡمَلٰٓـئِكَةُ وَقُضِىَ الۡاَمۡرُ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿٢١٠﴾
پوچھو بنی اسرائیل سے کہ کتنی دی تھیں ہم نے ان کو نشانیاں کھلی ۔ اور جو بدل ڈالے اللہ کی نعمت کو اس کے بعد کہ جو آچکی ہو اس کے	سَلۡ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ كَمۡ اٰتَيۡنٰهُمۡ مِّنۡ اٰيَةٍ ۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَمَنۡ يُّبَدِّلۡ نِعۡمَةَ اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ

الْعِقَابِ ﴿٢١١﴾

پاس تو یقیناً اللہ سخت ہے عذاب دینے میں۔

زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا
وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ
وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ
حِسَابٍ ﴿٢١٢﴾

خوشنما کر دی گئی ہے ان لوگوں کے لئے جنہوں
نے کفر کیا دنیا کی زندگی اور وہ تمسخر کرتے ہیں
ان لوگوں سے جو ایمان لائے۔ اور وہ لوگ جنہوں
نے تقویٰ اختیار کیا ان سے اوپر ہوں گے
قیامت کے دن۔ اور اللہ رزق دیتا ہے جس کو
چاہتا ہے بے حساب۔

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫ فَبَعَثَ
اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ۖ
وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ
لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا
فِيْهِ ؕ وَ مَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ
اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ
بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ
وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ

تھے سب انسان امت ایک ہی۔ تو بھیجے اللہ
نے انبیاء بشارت دینے والے اور ڈر سنانے
والے۔ اور نازل کی ان کے ساتھ کتاب برحق
تاکہ فیصلہ کر دے لوگوں کے درمیان ان امور
میں اختلاف کرتے تھے وہ جن میں۔ اور نہیں
اختلاف کیا اس میں مگر ان لوگوں نے جن کو
دی گئی تھی (کتاب) اس کے بعد جو کہ آ چکے
تھے ان کے پاس واضح احکامات ضد کی بنا پر
آپس کی۔ پھر ہدایت دی اللہ نے ان لوگوں
کو جو ایمان لائے اس امر میں اختلاف کرتے
تھے وہ جس میں حق سے اپنے اذن سے۔ اور اللہ

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢١٣﴾

ھدایت دیتا ہے جسکو چاہتا ہے سیدھی راہ پر۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ
لَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا
مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ
وَالضَّرَّآءُ وَ زُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ
الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى
نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ
قَرِيْبٌ ﴿٢١٤﴾

کیا خیال کرتے ہو تم کہ داخل ہو جاؤ گے جنت
میں جبکہ ابھی نہیں پیش آئیں تم کو
(مشکلیں) ان لوگوں کی سی جو ہو گذرے تم
سے پہلے۔ پہنچی تھیں ان کو بڑی سختیاں اور
تکلیفیں اور ہلا دیئے گئے تھے وہ ۔ یہاں تک
کہ پکار اٹھا رسول اور وہ لوگ جو ایمان لائے تھے
اس کے ساتھ کہ کب آئے گی مدد اللہ کی ۔
آگاہ ہو جاؤ بیشک مدد اللہ کی قریب ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ
اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ
وَالْاَقْرَبِيْنَ وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ
وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢١٥﴾

دریافت کرتے ہیں وہ تم سے کہ کیا خرچ کریں
۔ کہہ دو جو کچھ خرچ کرو تم مال میں سے تو ہے
وہ والدین کے لئے اور قریب کے رشتہ
داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کے
لئے ۔ اور جو کرو گے تم کوئی بھلائی تو بیشک
اللہ اس کو جانتا ہے۔

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَ هُوَ كُرْهٌ
لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ

فرض کر دیا گیا ہے تم پر جنگ کرنا اور وہ ناگوار تو
ہو گا تمہیں ۔ اور ہو سکتا ہے کہ ناپسند کرو تم ایک

خَيۡرٌ لَّكُمۡ ۚ وَعَسٰٓى اَنۡ تُحِبُّوۡا شَيۡـئًا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ يَعۡلَمُ وَ اَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۱۶﴾	چیز کو اور وہ ہو بہتر تمہارے حق میں۔ اور ہو سکتا ہے کہ پسند کرو تم ایک چیز کو اور وہ مضر تمہارے لئے ہو۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔
يَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الشَّهۡرِ الۡحَرَامِ قِتَالٍ فِيۡهِ ؕ قُلۡ قِتَالٌ فِيۡهِ كَبِيۡرٌ ؕ وَصَدٌّ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَ كُفۡرٌۢ بِهٖ وَالۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ۗ وَ اِخۡرَاجُ اَهۡلِهٖ مِنۡهُ اَكۡبَرُ عِنۡدَ اللّٰهِ ۚ وَ الۡفِتۡنَةُ اَكۡبَرُ مِنَ الۡقَتۡلِ ؕ وَ لَا يَزَالُوۡنَ يُقَاتِلُوۡنَكُمۡ حَتّٰى يَرُدُّوۡكُمۡ عَنۡ دِيۡنِكُمۡ اِنِ اسۡتَطَاعُوۡا ؕ وَ مَنۡ يَّرۡتَدِدۡ مِنۡكُمۡ عَنۡ دِيۡنِهٖ فَيَمُتۡ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓـئِكَ حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ فِى الدُّنۡيَا وَ الۡاٰخِرَةِ ۚ وَ اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۱۷﴾	دریافت کرتے ہیں وہ تم سے حرمت والے مہینے کے بارے میں کہ جنگ کرنا اس میں (کیسا ہے)۔ کہہ دو جنگ کرنا اس میں بڑا گناہ ہے۔ اور روکنا اللہ کی راہ سے اور کفر کرنا اس (اللہ) سے اور (روکنا) مسجد حرام سے اور نکال دینا اس کے لوگوں کو اس سے زیادہ بڑا گناہ ہے اللہ کے نزدیک ۔ اور فتنہ انگیزی بڑھ کر (گناہ) ہے خونریزی سے ۔ اور نہیں رکیں گے وہ کبھی تم سے لڑتے رہنے میں یہاں تک کہ پھیر دیں وہ تم کو تمہارے دین سے اگر مقدور رکھیں ۔ اور جو کوئی پھر جائے گا تم میں سے اپنے دین سے پھر مرے جبکہ وہ کافر ہی ہو تو یہی لوگ ہیں کہ ضائع ہو گئے جنکے اعمال دنیا میں اور آخرت میں اور یہی لوگ اصحاب دوزخ ہیں وہ اسمیں ہمیشہ رہیں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا
وَجَاهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط اُولٰٓئِكَ
يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ۲۱۸

بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ لوگ جنھوں
نے ہجرت کی اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں۔ وہی
لوگ امیدوار رہتے ہیں اللہ کی رحمت کے اور
اللہ مغفرت کرنیوالا ہے رحم کرنے والا ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ ط
قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّ مَنَافِعُ
لِلنَّاسِ وَ اِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ط
وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۵
قُلِ الْعَفْوَ ط كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ
لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۲۱۹

دریافت کرتے ہیں وہ تم سے شراب کے
بارے میں اور جوئے کے۔ کہہ دو ان دونوں
میں گناہ بڑے ہیں اور کچھ فائدے ہیں لوگوں
کے لئے۔اور گناہ ان دونوں کے کہیں زیادہ
ہیں فائدوں سے ۔ اور دریافت کرتے ہیں تم
سے کہ کیا خرچ کریں۔ کہہ دو کہ جو (ضرورت
سے) زیادہ ہو۔ اسی طرح کھول کر بیان فرماتا
ہے اللہ تمہارے لئے احکام تاکہ تم غور کرو۔

فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ط وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ
عَنِ الْيَتٰمٰى ط قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ط
وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ط وَاللّٰهُ
يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ط وَلَوْ شَآءَ
اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

دنیا میں اور آخرت میں ۔اور دریافت کرتے
ہیں تم سے یتیموں کے بارے میں ۔ کہہ دو کہ
اصلاح ان کی بہتر ہے۔ اور اگر تم ملا لو انکو اپنے
ساتھ تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔ اور اللہ جانتا
ہے خرابی کرنے والے کو اصلاح کرنے والے
سے۔اور اگر چاہتا اللہ تو تکلیف میں ڈال دیتا

حَكِيمٌ ﴿٢٢٠﴾	تم کو۔ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔
وَلَا تَنكِحُوا الْمُشْرِكَٰتِ حَتَّىٰ يُؤْمِنَّ ۚ وَلَأَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ ۗ وَلَا تُنكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا ۚ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ ۗ أُولَٰئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۖ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ ۖ وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٢١﴾	اور نہ نکاح کرنا تم مشرک عورتوں سے جب تک نہ ایمان لائیں وہ۔ اور ایک مومن لونڈی بہتر ہے مشرک عورت سے اگرچہ کہ وہ بہت پسند ہو تمہیں ۔ اور نہ نکاح کرنا تم (اپنی عورتوں کا) مشرک مردوں سے جب تک نہ ایمان لائیں وہ۔ اور ایک مومن غلام بہتر ہے مشرک مرد سے اگرچہ کہ وہ بہت پسند ہو تمہیں۔ یہ لوگ بلاتے ہیں دوزخ کی طرف۔ اور اللہ بلاتا ہے جنت اور مغفرت کی طرف اپنے اذن سے۔ اور وہ کھول کر بیان کرتا ہے اپنی آیتیں لوگوں کے لئے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔
وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ ۖ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ ۖ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ ۖ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ	اور دریافت کرتے ہیں وہ تم سے حیض کے بارے میں۔ کہہ دو وہ نجاست ہے سو کنارہ کش رہو عورتوں سے ایام حیض میں ۔ اور نہ مقاربت کرو ان سے جب تک نہ وہ پاک ہو جائیں ۔ پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو جاؤ ان کے پاس جہاں سے حکم دیا ہے تم کو اللہ نے

يُحِبُّ التَّوَّابِيۡنَ وَ يُحِبُّ الۡمُتَطَهِّرِيۡنَ ﴿۲۲۲﴾	۔بیشک اللہ پسند کرتا ہے توبہ کرنے والوں کو اور پسند کرتا ہے پاکیزگی اختیار کرنے والوں کو ۔
نِسَآؤُكُمۡ حَرۡثٌ لَّـكُمۡ ۖ فَاۡتُوۡا حَرۡثَكُمۡ اَنّٰى ؕ شِئۡتُمۡ‌ۖ وَ قَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِكُمۡ‌ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعۡلَمُوۡٓا اَنَّكُمۡ مُّلٰقُوۡهُ‌ؕ وَ بَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۲۲۳﴾	تمہاری عورتیں کھیتی ہیں تمہاری ۔ تو جاؤ اپنی کھیتی میں جس طرح تم چاہو ۔ اور آگے بھیجو اپنے لئے ۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے اور جان رکھو یقیناً تمہیں حاضر ہونا ہے اس کے روبرو۔ اور بشارت سنا دو ایمان والوں کو۔
وَلَا تَجۡعَلُوا اللّٰهَ عُرۡضَةً لِّاَيۡمَانِكُمۡ اَنۡ تَبَرُّوۡا وَ تَتَّقُوۡا وَ تُصۡلِحُوۡا بَيۡنَ النَّاسِ‌ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۲۲۴﴾	اور نہ بناؤ اللہ (کے نام) کو حیلہ اپنی قسموں کے لئے کہ نیکی (نہ) کروگے اور پرہیزگاری (نہ) کروگے اور صلح (نہ) کراؤگے لوگوں کے درمیان۔اور اللہ سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔
لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغۡوِ فِىۡۤ اَيۡمَانِكُمۡ وَلٰـكِنۡ‌ؕ يُّؤَاخِذُكُمۡ بِمَا كَسَبَتۡ قُلُوۡبُكُمۡ وَ اللّٰهُ غَفُوۡرٌ حَلِيۡمٌ ﴿۲۲۵﴾	نہیں مواخذہ کرے گا تم سے اللہ ان پر جو لغو ہیں تمہاری قسموں میں ۔ لیکن وہ مواخذہ کرے گا ان پر جو کھائی ہیں تم نے دلوں سے۔ اور اللہ مغفرت کرنے والا ہے بردبار ہے۔
لِلَّذِيۡنَ يُؤۡلُوۡنَ مِنۡ نِّسَآٮِٕهِمۡ	ان لوگوں کے لئے جو قسم کھالیں نہ جانے کی

تَرَبُّصُ اَرۡبَعَةِ اَشۡهُرٍ ۚ فَاِنۡ فَآءُوۡ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۲۲۶﴾	اپنی عورتوں کے پاس انتظار کرنا ہے چار مہینے۔ پھر اگر وہ رجوع کر لیں تو بیشک اللہ مغفرت کرنے والا ہے مہربان ہے۔
وَاِنۡ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۲۲۷﴾	اور اگر ارادہ کر لیں وہ طلاق کا تو بیشک اللہ سب سنتا ہے سب جانتا ہے۔
وَالۡمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصۡنَ بِاَنۡفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوۡٓءٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنۡ يَّكۡتُمۡنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِىۡۤ اَرۡحَامِهِنَّ اِنۡ كُنَّ يُؤۡمِنَّ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ وَبُعُوۡلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ اِنۡ اَرَادُوۡۤا اِصۡلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ مِثۡلُ الَّذِىۡ عَلَيۡهِنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ۖ وَلِلرِّجَالِ عَلَيۡهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۲۲۸﴾	اور طلاق یافتہ عورتیں روکے رہیں اپنے آپ کو تین حیض تک۔ اور نہیں جائز ان کے لئے کہ چھپائیں وہ اس کو جو پیدا کیا ہے اللہ نے ان کے رحموں میں اگر وہ ایمان رکھتی ہیں اللہ پر اور یوم آخرت پر۔ اور ان کے خاوند زیادہ حقدار ہیں انہیں لوٹا لینے کے اس (مدّت) میں اگر وہ چاہیں صلح کرنا۔ اور ان (عورتوں) کا (حق بھی) ویسا ہی ہے جیسا ہے (حق مردوں کا) ان (عورتوں) کے اوپر دستور کے مطابق۔ اور مردوں کو حاصل ہے ان پر ایک درجہ۔ اور اللہ غالب ہے صاحب حکمت ہے۔
اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۖ فَاِمۡسَاكٌ ۢ	طلاق دو بار ہے تو پھر روک لیا جائے عمدہ

بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ
بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ
تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔـا اِلَّآ
اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ
اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ
اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ
بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ
وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾

طریقے سے یا رخصت کردیا جائے بھلائی کے
ساتھ ۔ اور نہیں جائز ہے تمہارے لئے کہ
واپس لے لو اس میں سے دے چکے ہو تم
ان کو جو کچھ ۔ مگر یہ کہ ڈریں دونوں کہ نہ قائم رکھ
سکیں گے وہ اللہ کی حدود کو ۔ پھر اگر ڈر ہو
تمہیں بھی کہ نہ قائم رکھ سکیں گے وہ دونوں
اللہ کی حدود کو ۔ تو نہیں کچھ گناہ دونوں پر اس
میں جو وہ (عورت) دے ڈالے کچھ فدیہ
بدلے میں اس کے ۔ یہ حدود ہیں اللہ کی تو نہ
تجاوز کرنا ان سے ۔ اور جو تجاوز کرے اللہ کی
حدود سے تو یہی لوگ ہیں جو ظالم ہیں ۔

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ
بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ
طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ
يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ
اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾

پھر اگر وہ طلاق دے اسکو (تیسری) تو نہ حلال
ہوگی وہ اسکے لئے اسکے بعد جب تک نہ نکاح
کر لے وہ (عورت) کسی دوسرے سے ۔ پھر
اگر وہ اسے طلاق دے تو نہیں گناہ ان دونوں
پر (عورت اور پہلا خاوند) کہ رجوع کر لیں اگر
دونوں یقین کریں کہ قائم رکھ سکیں گے اللہ کی
حدود کو ۔ اور یہ حدود ہیں اللہ کی بیان فرماتا ہے
وہ ان کو ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں ۔

وَ اِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغۡنَ
اَجَلَهُنَّ فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ اَوۡ
سَرِّحُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ ۪ وَّ لَا
تُمۡسِكُوۡهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعۡتَدُوۡا ۚ وَ مَنۡ
يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ فَقَدۡ ظَلَمَ نَفۡسَهٗ ؕ وَ لَا
تَتَّخِذُوۡۤا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۫ وَّ اذۡكُرُوۡا
نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَ مَاۤ اَنۡزَلَ
عَلَيۡكُمۡ مِّنَ الۡكِتٰبِ وَ الۡحِكۡمَةِ
يَعِظُكُمۡ بِهٖ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعۡلَمُوۡۤا
اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿٢٣١﴾ ع

اور جب تم طلاق دے دو عورتوں کو پھر پوری
ہو جائے ان کی عدّت تو پھر روک لو ان کو عمدہ
طریقے سے یا رخصت کردو بھلائی کے ساتھ۔
اور مت روکے رکھو انہیں تکلیف دینے کی
خاطر تاکہ تم زیادتی کرو۔ اور جو کرے گا ایسا تو
بیشک اس نے ظلم کیا اپنی ہی جان پر۔ اور نہ
بناؤ اللہ کے احکام کو ہنسی کھیل۔ اور یاد کرو
اللہ کی نعمت کو اپنے اوپر اور وہ جو نازل کیا
اس نے تم پر کتاب میں اور حکمت۔ نصیحت
فرماتا ہے وہ تمہیں جس سے۔ اور ڈرتے رہو
اللہ سے اور جان رکھو بیشک اللہ ہر چیز سے
پوری طرح باخبر ہے۔

وَ اِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ
فَلَا تَعۡضُلُوۡهُنَّ اَنۡ يَّنۡكِحۡنَ
اَزۡوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوۡا بَيۡنَهُمۡ
بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ ذٰلِكَ يُوۡعَظُ بِهٖ مَنۡ كَانَ
مِنۡكُمۡ يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ

اور جب تم طلاق دے چکو عورتوں کو اور پوری
ہو جائے ان کی عدّت تو مت روکو ان کو کہ وہ
نکاح کرلیں اپنے شوہروں سے جب وہ راضی
ہو جائیں آپس میں جائز طور پر۔ یہ ہے وہ
نصیحت کی جاتی ہے جس سے اس کو جو رکھتا
ہے تم میں ایمان اللہ پر اور یوم آخرت پر۔

ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾	یہ ہے نہایت خوب تمہارے لیے اور بہت پاکیزگی کی بات ۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔
وَ الْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَ عَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَ كِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَ لَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَ عَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَ تَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَ اِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا	اور مائیں دودھ پلائیں اپنے بچوں کو دو سال پورے اس کے لئے جو چاہے کہ پوری ہو دودھ پلانے کی مدّت۔ اور اس (باپ) پر بچہ ہے وہ جسکا (ذمے داری ہے) ان (دودھ پلانے والی ماؤں) کا کھانا اور ان کا لباس دستور کے مطابق ۔ نہیں تکلیف دی جاتی کسی کو مگر اس کی طاقت کے مطابق۔ نہ نقصان پہنچایا جائے ماں کو اس کے بچے کے سبب۔ اور نہ باپ کو اس کے بچے کے سبب ۔ اور وارث پر اسی طرح کی (ذمے داری ہے)۔ پھر اگر ارادہ کرلیں وہ دونوں دودھ چھڑانے کا رضامندی سے آپس کی اور مشورے سے تو نہیں کچھ گناہ ان پر۔ اور اگر تم چاہو کہ دودھ پلواؤ اپنی اولاد کو تو نہیں کچھ گناہ تم پر بشرطیکہ ادا کر دو تم جو دینا ٹھیرایا تھا تم نے دستور کے مطابق۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے اور جان رکھو بیشک اللہ

تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۲۳۳﴾	اس کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔
وَالَّذِيۡنَ يُتَوَفَّوۡنَ مِنۡكُمۡ وَيَذَرُوۡنَ اَزۡوَاجًا يَّتَرَبَّصۡنَ بِاَنۡفُسِهِنَّ اَرۡبَعَةَ اَشۡهُرٍ وَّعَشۡرًا ۚ فَاِذَا بَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ فِيۡمَا فَعَلۡنَ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ﴿۲۳۴﴾	اور وہ لوگ جو مر جائیں تم میں سے اور چھوڑ جائیں عورتیں تو وہ روکے رکھیں اپنے آپ کو (نکاح سے) چار مہینے اور دس دن۔ پھر جب پوری کر چکیں وہ اپنی عدّت تو نہیں کچھ گناہ تم پر اس (فیصلے) میں جو کریں وہ اپنی جانوں کے بارے میں دستور کے مطابق ۔ اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو باخبر ہے۔
وَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ فِيۡمَا عَرَّضۡتُمۡ بِهٖ مِنۡ خِطۡبَةِ النِّسَآءِ اَوۡ اَكۡنَنۡتُمۡ فِىۡۤ اَنۡفُسِكُمۡ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمۡ سَتَذۡكُرُوۡنَهُنَّ وَلٰـكِنۡ لَّا تُوَاعِدُوۡهُنَّ سِرًّا اِلَّاۤ اَنۡ تَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ؕ وَلَا تَعۡزِمُوۡا عُقۡدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبۡلُغَ الۡكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا فِىۡۤ اَنۡفُسِكُمۡ فَاحۡذَرُوۡهُ ۚ وَاعۡلَمُوۡۤا	اور نہیں کچھ گناہ تم پر اس میں کہ اشارے کنائے میں دو نکاح کا پیغام عورتوں کو یا مخفی رکھو اپنے دلوں میں ۔ معلوم ہے اللہ کو کہ تم ضرور سوچتے ہوگے ان کے بارے میں لیکن نہ وعدہ کرو ان سے پوشیدہ طور پر مگر یہ کہ کہہ دو کوئی بات دستور کے مطابق ۔ اور نہ پختہ ارادہ کرنا عقد نکاح کا جب تک نہ پوری ہو جائے عدّت اپنے وقت تک۔ اور جان رکھو کہ اللہ کو سب معلوم ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تو ڈرتے رہو اس سے۔ اور جان رکھو بیشک

أَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿٢٣٥﴾ ع	اللہ مغفرت کرنے والا ہے بردبار ہے۔
لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۖۚ وَّ مَتِّعُوْهُنَّ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَ عَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا ۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٢٣٦﴾	نہیں کچھ گناہ تم پر اگر طلاق دے دو تم عورتوں کو جبکہ ابھی نہ چھوا ہو تم نے انہیں یا (ابھی نہ) مقرر کیا ہو ان کے لئے مہر ۔ اور کچھ خرچ ضرور دو ان کو۔ خوشحال پر ہے اسکے مقدور کے مطابق اور تنگدست پر ہے اسکے مقدور کے مطابق۔ یہ خرچ کا دینا ہو دستور کے مطابق۔ لازم ہے یہ نیک لوگوں پر ۔
وَ اِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ وَ لَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٣٧﴾	اور اگر طلاق دے دو تم انہیں اس سے پہلے کہ چھوا ہو تم نے انہیں جبکہ مقرر کر چکے ہو تم ان کے لئے مہر تو نصف ہے اس کا جو مقرر کر چکے ہو تم۔ مگر یہ کہ بخش دیں عورتیں یا چھوڑ دے وہ جس کے ہاتھ میں ہے عقد نکاح۔ اور اگر چھوڑ دو تم یہ زیادہ قریب ہے تقوے کے۔ اور نہ فراموش کرنا احسان کرنا آپس میں ۔ بیشک اللہ اس کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔
حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ	حفاظت کرو نمازوں کی اور درمیانی نماز کی اور

الْوُسْطٰی ۗ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِیْنَ ﴿۲۳۸﴾	کھڑے رہو اللہ کے حضور فرمانبرداری سے۔
فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾	پھر اگر تمہیں خوف ہو تو پیادے یا سوار (نماز پڑھ لو)۔ پھر جب تم امن پاؤ تو یاد کرو اللہ کو جس طرح سکھایا اس نے تم کو وہ جو نہیں تم جانتے تھے۔
وَالَّذِیْنَ یُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ یَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۖۚ وَّصِیَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَیْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ فِیْ مَا فَعَلْنَ فِیْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۴۰﴾	اور وہ لوگ جو وفات پاجائیں تم میں سے اور چھوڑ جائیں بیویاں۔ وصیت (کر جائیں) اپنی بیویوں کے حق میں نان نفقہ کی ایک سال تک بغیر گھر سے نہ نکالے۔ پھر اگر وہ خود چلی جائیں تو نہیں کچھ گناہ تم پر اس (فیصلے) میں جو کریں وہ اپنی جانوں کے بارے میں دستور کے مطابق۔ اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔
وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِیْنَ ﴿۲۴۱﴾	اور مطلقہ عورتوں کے لئے بھی نان و نفقہ ہے دستور کے مطابق۔ حق ہے متقیوں پر۔
كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾ ع	اسی طرح بیان فرماتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنے احکام تاکہ تم سمجھو۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ
دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۠
فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا ۠ ثُمَّ أَحْيَاهُمْ ؕ
إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ
أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٢٤٣﴾

کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو نکل
پڑے تھے اپنے گھروں سے اور تھے وہ
ہزاروں کی تعداد میں ڈر سے موت کے۔ تو
حکم دیا انہیں اللہ نے کہ مر جاؤ۔ پھر زندہ کر دیا
ان کو۔ بیشک اللہ فضل کرنے والا ہے لوگوں
پر لیکن اکثر لوگ نہیں شکر کرتے۔

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ
اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٤٤﴾

اور جنگ کرو اللہ کی راہ میں اور جان رکھو یقیناً
اللہ سب سننے والا سب جاننے والا ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا
حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً ؕ
وَاللَّهُ يَقْبِضُ وَيَبْسُطُ ۠ وَإِلَيْهِ
تُرْجَعُونَ ﴿٢٤٥﴾

کون ہے وہ جو قرض دے اللہ کو ایک قرض
حسنہ سو بڑھا دے وہ اس کے لئے کئی گنا
زیادہ کثرت سے۔ اور اللہ ہی تنگ کرتا ہے اور
وہی کشادگی کرتا ہے۔ اور اسی کی طرف تم لوٹا
دیے جاؤ گے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَإِ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ
مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ إِذْ قَالُوا لِنَبِيٍّ
لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ

کیا نہیں دیکھا تم نے ایک جماعت کو بنی
اسرائیل کی موسیٰ کے بعد جب کہا انہوں نے
اپنے نبی سے مقرر کر دے ہمارے لئے ایک
بادشاہ تاکہ جنگ کریں ہم اللہ کی راہ میں۔ کہا

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ قَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٤٦﴾

اس نے کہیں ایسا ہو کہ اگر حکم دیا جائے تم کو جہاد کا تو نہ تم جنگ کرو۔ وہ کہنے لگے اور کیا ہوا ہمیں کہ نہ لڑیں گے ہم اللہ کی راہ میں ۔ جبکہ نکال دیا گیا ہے ہم کو ہمارے گھروں سے اور ہمارے بال بچوں سے ۔ پھر جب حکم دیا گیا ان کو جنگ کا تو پھر گئے وہ سوائے چند ایک کے انمیں سے۔اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو۔

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَ نَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰهُ عَلَيْكُمْ ؕ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِی الْعِلْمِ وَ الْجِسْمِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤْتِیْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٤٧﴾

اور کہا ان سے ان کے نبی نے بیشک اللہ نے مقرر فرمایا ہے تم پر طالوت کو بادشاہ ۔ وہ بولے کیونکر ہو سکتا ہے اسے بادشاہی کا حق ہم پر ۔ جبکہ ہم زیادہ حقدار ہیں بادشاہی کے اس سے۔ اور نہیں دی گئی اسے وسعت مال میں۔کہا اس نے بیشک اللہ نے چن لیا ہے اسے تم پر اور زیادہ دی ہے اسے فراوانی علم میں اور جسم میں۔اور اللہ عطا فرماتا ہے اپنا ملک جسے چاہتا ہے۔اور اللہ وسعت والا علم والا ہے۔

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ

اور کہا ان سے ان کے نبی نے بیشک یہ

يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى
وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ٢٤٨ ع

نشانی ہے اسکی بادشاہی کی کہ آئے گا
تمہارے پاس وہ صندوق جس میں ہے تسکین
تمہارے رب کی طرف سے اور کچھ بچی ہوئی
چیزیں اس میں سے جو چھوڑ گئے آلِ موسیٰ اور
آلِ ہارون۔ اٹھائے ہوئے ہوں گے اس کو
فرشتے۔ بیشک اس میں بڑی نشانی ہے
تمہارے لئے اگر تم ہو ایمان والے۔

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ
اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ
شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ لَّمْ
يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ
غُرْفَةً ۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا
قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ
لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ
الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ
كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً

پھر جب روانہ ہوا طالوت لشکر کے ساتھ۔ کہا
اس نے بیشک اللہ آزمائش کرے گا تمہاری
ایک نہر سے۔ پس جس نے پی لیا اس میں
سے تو نہیں وہ میرا۔ اور جو نہ پیئے گا اسے تو
بیشک وہ میرا ہے سوائے اسکے جو بھر لے چلو
بھر (پانی) اپنے ہاتھ سے۔ تو پی لیا انہوں
نے اس میں سے سوائے چند ایک کے ان
میں سے۔ پھر جب وہ (نہر کے) پار پہنچا۔ وہ
اور جو لوگ ایمان لائے تھے اس کے ساتھ۔
کہنے لگے کہ نہیں طاقت (مقابلہ کی) ہم میں
آج جالوت سے اور اسکے لشکر سے۔ کہنے لگے
وہ لوگ جو یقین رکھتے تھے کہ انہیں ملنا ہے

كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۲۴۹﴾	اللہ سے۔ بارہا ایک قلیل جماعت غالب ہوئی ہے بڑی جماعت پر اللہ کے حکم سے۔ اور اللہ ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے۔
وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ؕ ﴿۲۵۰﴾	اور جب مقابل آئے وہ جالوت کے اور اس کے لشکر کے تو دعا کی انہوں نے ہمارے رب عنایت کر ہمیں صبر اور جمائے رکھ ہمارے قدموں کو اور فتح عطا فرما ہمیں ان لوگوں پر جو کفار ہیں۔
فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ۫ وَ قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ وَ لَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾	تو انہوں نے شکست دیدی ان کو اللہ کے حکم سے۔ اور قتل کر ڈالا داؤد نے جالوت کو۔ اور عطا کی اسے اللہ نے بادشاہی اور حکمت اور سکھایا اس کو جو کچھ چاہا۔ اور اگر نہ ہٹاتا رہتا اللہ لوگوں کو ان میں سے بعض کو بعض کے ذریعہ تو نظام بگڑ جاتا زمین کا۔ لیکن اللہ بڑا فضل کرنے والا ہے اہل عالم پر۔
تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۵۲﴾	یہ آیتیں ہیں اللہ کی جو پڑھ کر سناتے ہیں ہم تم کو حق کے ساتھ۔ اور بیشک تم (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بلاشبہ رسولوں میں سے ہو۔

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ
عَلٰى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ
وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ وَ اٰتَيْنَا
عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ
بِرُوْحِ الْقُدُسِ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا
اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِّنْ
بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ
اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ
وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا
اقْتَتَلُوْا وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا
يُرِيْدُ ۲۵۳

یہ رسول ہیں فضیلت دی ہم نے انہیں سے بعض کو بعض پر۔ ان میں سے کوئی ہے جس سے کلام کیا اللہ نے اور بلند کئے اس نے ان میں سے بعض کے درجات ۔ اور عطا کیں ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو کھلی ہوئی نشانیاں ۔ اور مدد کی ہم نے اس کی روح القدس سے ۔ اور اگر چاہتا اللہ تو نہ لڑتے آپس میں وہ لوگ جو ہوئے ان کے بعد اسکے بعد کہ جو آچکی تھیں ان کے پاس کھلی نشانیاں۔ لیکن انہوں نے اختلاف کیا تو ان میں کوئی وہ ہے جو ایمان لے آیا اور ان میں کوئی وہ ہے جس نے کفر کیا۔ اور اگر چاہتا اللہ تو نہ وہ باہم جنگ و قتال کرتے۔ لیکن اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے ۔

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا
رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا
بَيْعٌ فِيْهِ وَ لَا خُلَّةٌ وَّ لَا شَفَاعَةٌ
وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۲۵۴

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے خرچ کرو اس میں سے جو دیا ہے ہم نے تم کو اس سے پہلے کہ آجائے وہ دن نہ ہو خرید و فروخت جس میں اور نہ دوستی اور نہ سفارش ۔ اور کفر کرنے والے وہی ظالم ہیں۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَیُّ
الۡقَیُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوۡمٌ ؕ
لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی
الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ
عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ
اَیۡدِیۡهِمۡ وَ مَا خَلۡفَهُمۡ ۚ وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ
بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ
وَسِعَ کُرۡسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ ۚ
وَلَا یَـُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الۡعَلِیُّ
الۡعَظِیۡمُ ﴿۲۵۵﴾

اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے
زندہ ہے سب کو تھامنے والا ہے۔ نہ آتی
ہے اسے اونگھ اور نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ
آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے۔ کون
ہے جو سفارش کر سکے اس کے حضور بغیر اس
کی اجازت کے۔ جانتا ہے وہ اسے جو ان کے
سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے۔ اور
نہیں احاطہ کر سکتے وہ کسی چیز کا اس کے علم
میں سے مگر جس قدر وہ چاہے۔ سمائے ہوئے
ہے اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو۔ اور
نہیں تھکاتی اسے انکی حفاظت۔ اور وہ بڑا
عالی رتبہ ہے عظمت والا ہے۔

لَاۤ اِکۡرَاهَ فِی الدِّیۡنِ ۟ۙ قَدۡ تَّبَیَّنَ الرُّشۡدُ
مِنَ الۡغَیِّ ۚ فَمَنۡ یَّکۡفُرۡ بِالطَّاغُوۡتِ
وَیُؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسۡتَمۡسَکَ
بِالۡعُرۡوَةِ الۡوُثۡقٰی ٭ لَا انۡفِصَامَ لَهَا ؕ
وَاللّٰهُ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۲۵۶﴾

نہیں کوئی زبردستی دین میں۔ بیشک صاف
طور پر الگ ہو چکی ہے ہدایت گمراہی سے۔ تو
جس نے انکار کیا طاغوت کا اور ایمان لایا اللہ پر
تو یقیناً تھام لیا اس نے ایک حلقہ بہت
مضبوط۔ نہیں ٹوٹتا ہے جسکا۔ اور اللہ سب
کچھ سننے والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾

اللہ مددگار ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے ہیں نکالتا ہے وہ ان کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے مددگار طاغوت ہیں کہ نکالتے ہیں ان کو روشنی سے تاریکیوں کی طرف۔ یہی لوگ اہل دوزخ ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖۤ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ؕ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵۸﴾

کیا نہیں دیکھا تم نے اس شخص کو جس نے جھگڑا کیا ابراہیم سے اسکے رب کے بارے میں کہ عطا کی تھی اس کو اللہ نے سلطنت۔ جب کہا ابراہیم نے میرا رب وہ ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے۔ وہ بولا میں بھی زندگی دیتا ہوں اور موت دیتا ہوں۔ کہا ابراہیم نے تو بیشک اللہ نکالتا ہے سورج کو مشرق سے تو نکال دے تو اسے مغرب سے ۔ تو مبہوت ہوگیا وہ جس نے کفر کیا تھا۔اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ان لوگوں کو جو ظلم کرتے ہیں۔

اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى

یا اسی طرح اس شخص کو جو گذرا ایک بستی میں سے جبکہ وہ گری پڑی تھی اپنی چھتوں پر۔ کہا

يُحۡىٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمۡ لَبِثۡتَ ؕ قَالَ لَبِثۡتُ يَوۡمًا اَوۡ بَعۡضَ يَوۡمٍ ؕ قَالَ بَلۡ لَّبِثۡتَ مِائَةَ عَامٍ فَانۡظُرۡ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمۡ يَتَسَنَّهۡ ۚ وَانۡظُرۡ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجۡعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانۡظُرۡ اِلَى الۡعِظَامِ كَيۡفَ نُنۡشِزُهَا ثُمَّ نَكۡسُوۡهَا لَحۡمًا ؕ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعۡلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۲۵۹﴾	اس نے کیونکر زندہ کرے گا اس کو اللہ بعد اس کے مرنے کے ۔ تو مردہ رکھا اس کو اللہ نے سو برس پھر دوبارہ زندہ کردیا اس کو ۔ فرمایا اس نے کتنا عرصہ پڑا رہا تو ۔ کہا اس نے رہا ہوں ایک دن یا دن کا کچھ حصہ ۔ فرمایا اس نے نہیں بلکہ تو رہا ہے سو برس ۔ تو دیکھ اپنے کھانے کو اور اپنے پینے کو کہ نہیں سڑا ۔ اور دیکھ اپنے گدھے کو ۔ اور تاکہ بنائیں ہم تجھ کو نشانی لوگوں کے لئے اور دیکھ ہڈیوں کو کسطرح اٹھا کھڑا دیتے ہیں ہم انہیں پھر چڑھائے دیتے ہیں ہم انپر گوشت ۔ پھر جب واضح ہوگیا اس پر تو بول اٹھا میں جانتا ہوں بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۔
وَاِذۡ قَالَ اِبۡرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِىۡ كَيۡفَ تُحۡىِ الۡمَوۡتٰى ؕ قَالَ اَوَلَمۡ تُؤۡمِنۡ ؕ قَالَ بَلٰى وَلٰـكِنۡ لِّيَطۡمَئِنَّ قَلۡبِىۡ ؕ قَالَ فَخُذۡ اَرۡبَعَةً مِّنَ الطَّيۡرِ فَصُرۡهُنَّ	اور جب کہا ابراہیم نے میرے رب دکھا مجھے کیسے زندہ کرے گا تو مردوں کو ۔ فرمایا اس نے اور کیا نہیں ایمان لایا تو ۔ کہا اس نے کیوں نہیں لیکن یہ کہ اطمینان ہوجائے میرے دل کو ۔ فرمایا اس نے پس پکڑ لے چار پرندے پھر

إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا ۚ وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٦٠﴾

مانوس کرلے انکو اپنے سے پھر رکھ دے ہر ایک پہاڑ پر ان کا ایک ایک ٹکڑا پھر پکار ان کو چلے آئیں گے وہ تیرے پاس دوڑتے ہوئے۔اور جان رکھ بیشک اللہ غالب ہے صاحب حکمت ہے۔

مَثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۗ وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٦١﴾

مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے اموال اللہ کی راہ میں ایسی ہے جیسے ایک دانہ اگیں جس سے سات بالیں۔ ہر ایک بال میں ہوں سو دانے ۔ اور اللہ زیادہ کرتا ہے جس کے لئے چاہتا ہے۔ اور اللہ بڑی وسعت والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔

الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَا أَنفَقُوا مَنًّا وَلَا أَذًى ۙ لَّهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٦٢﴾

وہ لوگ جو خرچ کرتے ہیں اپنے اموال اللہ کی راہ میں پھر نہیں جتاتے اسکو جو انہوں نے خرچ کیا بطور احسان اور نہ کوئی تکلیف (دیتے ہیں)۔ان کے لئے ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے۔ اور نہ کچھ خوف ہوگا ان کو اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّن

اچھی بات کہہ دینا اور درگزر کرنا بہتر ہے اس

صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ وَ اللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿۲۶۳﴾	خیرات سے جس کے پیچھے ہو ایذا رسانی۔ اور اللہ غنی ہے بردبار ہے۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَ الْاَذٰى ۙ كَالَّذِىْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَىْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے نہ برباد کر دینا اپنے صدقات احسان جتاکر اور ایذا پہنچاکر۔ اس شخص کی طرح جو خرچ کرتا ہے اپنا مال دکھاوے کے لئے لوگوں کو اور نہیں ایمان رکھتا اللہ پر اور یوم آخرت پر۔ تو اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک چٹان جس پر ہو تھوڑی سی مٹی پھر برسے اس پر زور کا مینہ کہ چھوڑ جائے اسے بالکل صاف۔ نہیں قدرت رکھیں گے اس پر کچھ بھی جو کچھ انہوں نے کمایا۔ اور اللہ نہیں ہدایت دیا کرتا ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا۔
وَ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَ تَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ	اور مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے اموال حصول کے لئے اللہ کی رضا کے اور اپنے دلوں کے ثبات کے۔ ایسی ہے جیسے ایک باغ جو اونچی جگہ پر ہو تو برسے اس پر زور کا مینہ پھر لے آئے وہ اپنا پھل دگنا۔ پھر اگر نہ برسے اس پر زور کا مینہ تو پھوار (ہی کافی)۔

بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ٢٦٥

اور اللہ اس کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔

اَيَوَدُّ اَحَدُكُمۡ اَنۡ تَكُوۡنَ لَهٗ جَنَّةٌ
مِّنۡ نَّخِيۡلٍ وَّاَعۡنَابٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا
الۡاَنۡهٰرُ ۙ لَهٗ فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِۙ
وَاَصَابَهُ الۡكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۚۖ
فَاَصَابَهَاۤ اِعۡصَارٌ فِيۡهِ نَارٌ فَاحۡتَرَقَتۡ ؕ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَـكُمُ الۡاٰيٰتِ
لَعَلَّكُمۡ تَتَفَكَّرُوۡنَ ٢٦٦ ع

کیا پسند کرتا ہے تم میں کوئی کہ ہو اس کا ایک
باغ کھجوروں کا اور انگوروں کا بہہ رہی ہوں جس
کے نیچے نہریں۔ اس کے لئے اس میں ہوں
ہر قسم کے پھل۔ اور آپکڑے اسے بڑھاپا اور
اس کی ہو اولاد ضعیف۔ پھر آپڑے اس پر
ایک بگولا جس میں ہو آگ پس وہ جل جائے۔
اسی طرح کھول کر بیان فرماتا ہے اللہ تم سے
آیتیں تاکہ تم غور و فکر کرو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡفِقُوۡا مِنۡ
طَيِّبٰتِ مَا كَسَبۡتُمۡ وَ مِمَّاۤ اَخۡرَجۡنَا
لَـكُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ ۖ وَ لَا تَيَمَّمُوا
الۡخَبِيۡثَ مِنۡهُ تُنۡفِقُوۡنَ وَ لَسۡتُمۡ
بِاٰخِذِيۡهِ اِلَّاۤ اَنۡ تُغۡمِضُوۡا فِيۡهِ ؕ
وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ حَمِيۡدٌ ٢٦٧

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے خرچ کرو پاکیزہ
چیزوں میں سے جو تم کماتے ہو اور اس میں
سے جو نکالی ہیں ہم نے تمہارے لئے زمین
سے۔ اور نہ قصد کرنا ناپاک چیز کا ان میں سے
خرچ کرنے کا جبکہ نہ تم خود لو اس کو مگر یہ کہ
چشم پوشی کر جاؤ اس سے۔ اور جان رکھو بیشک
اللہ غنی ہے خوبیوں والا ہے۔

اَلشَّيۡطٰنُ يَعِدُكُمُ الۡفَقۡرَ وَ يَاۡمُرُكُمۡ

شیطان خوف دلاتا ہے تمہیں تنگدستی کا اور حکم

بِالۡفَحۡشَآءِ ۚ وَ اللّٰهُ يَعِدُكُمۡ مَّغۡفِرَةً مِّنۡهُ وَفَضۡلًا ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ ۖۚ ﴿٢٦٨﴾	دیتا ہے تمہیں بے حیائی کا۔ اور اللہ وعدہ کرتا ہے تم سے مغفرت کا اپنی طرف سے اور فضل کا۔ اور اللہ وسعت والا جاننے والا ہے۔
يُّؤۡتِى الۡحِكۡمَةَ مَنۡ يَّشَآءُ ۚ وَمَنۡ يُّؤۡتَ الۡحِكۡمَةَ فَقَدۡ اُوۡتِىَ خَيۡرًا كَثِيۡرًا ؕ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ﴿٢٦٩﴾	وہ عطا فرماتا ہے حکمت جسکو چاہتا ہے۔ اور جسکو دی گئی حکمت بیشک اس کو دی گئی خیر کثیر۔ اور نہیں نصیحت قبول کرتے مگر وہی جو اہل عقل ہیں۔
وَمَاۤ اَنۡفَقۡتُمۡ مِّنۡ نَّفَقَةٍ اَوۡ نَذَرۡتُمۡ مِّنۡ نَّذۡرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ اَنۡصَارٍ ﴿٢٧٠﴾	اور جو بھی تم کرتے ہو کسی طرح کا خرچ یا مانتے ہو تم کوئی نذر۔ تو بیشک اللہ جانتا ہے اس کو۔ اور نہ ہوگا ظالموں کا کوئی مددگار۔
اِنۡ تُبۡدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِىَ ۚ وَاِنۡ تُخۡفُوۡهَا وَ تُؤۡتُوۡهَا الۡفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيۡرٌ لَّكُمۡ ؕ وَ يُكَفِّرُ عَنۡكُمۡ مِّنۡ سَيِّاٰتِكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ﴿٢٧١﴾	اگر اعلانیہ دو تم صدقات کو تو خوب ہے وہ۔ اور اگر پوشیدہ رکھو ان کو اور دے دو انہیں ضرورت مندوں کو تو وہ ہے بہتر تمہارے لئے۔ اور دور کرے گا وہ تم سے کچھ تمہاری برائیاں۔ اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو باخبر ہے۔
لَيۡسَ عَلَيۡكَ هُدٰٮهُمۡ وَلٰـكِنَّ اللّٰهَ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ	نہیں ہے تم پر (ذمہ) انکی ہدایت کا۔ لیکن اللہ ہدایت دیتا ہے جسکو چاہتا ہے۔ اور جو تم

خَيۡرٍ فَلِاَنۡفُسِكُمۡ‌ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡنَ اِلَّا ابۡتِغَآءَ وَجۡهِ اللّٰهِ‌ؕ وَ مَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ يُّوَفَّ اِلَيۡكُمۡ وَ اَنۡتُمۡ لَا تُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۷۲﴾	خرچ کرو گے کوئی مال تو تمہارے (فائدے کے) لئے ہے۔ اور نہیں خرچ کرتے تم مگر حصول کے لئے اللہ کی رضا کے ۔ اور جو خرچ کرو گے تم کوئی مال پورا پورا دے دیا جائے گا وہ تمہیں ۔ اور تمہارا نہ کچھ نقصان کیا جائے گا۔
لِلۡفُقَرَآءِ الَّذِيۡنَ اُحۡصِرُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ ضَرۡبًا فِى الۡاَرۡضِ يَحۡسَبُهُمُ الۡجَاهِلُ اَغۡنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ‌ۚ تَعۡرِفُهُمۡ بِسِيۡمٰهُمۡ‌ۚ لَا يَسۡـَٔلُوۡنَ النَّاسَ اِلۡحَـافًا‌ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيۡمٌ ﴿۲۷۳﴾	(خرچ کرو) ان حاجت مندوں پر جو رکے بیٹھے ہیں اللہ کی راہ میں۔ نہیں استطاعت رکھتے چلنے پھرنے کی زمین میں۔ خیال کرتا ہے ان کو ناواقف شخص خوش حال سوال سے بچتے رہنے کی وجہ سے۔ پہچان لوگے تم ان کو ان کے چہروں سے۔ نہیں سوال کرتے وہ لوگوں سے لپٹ کر۔ اور جو تم خرچ کرو گے کوئی مال تو بیشک اللہ اسکو جانتا ہے۔
اَلَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ بِالَّيۡلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً فَلَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ‌ۚ وَ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۲۷۴﴾	وہ لوگ جو خرچ کرتے رہتے ہیں اپنے اموال رات کو اور دن کو۔ پوشیدہ اور اعلانیہ تو ان کے لئے ہے ان کا اجر انکے رب کے پاس۔ اور نہ کوئی خوف ہو گا ان کو اور نہ وہ غمگین ہونگے۔

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِىْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾	وہ لوگ جو کھاتے ہیں سود نہ کھڑے ہونگے وہ (قیامت کے دن) مگر جیسے کھڑا ہوتا ہے وہ شخص جس کو حواس باختہ کردیا ہو شیطان نے چھو کر۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے کہا در حقیقت تجارت بھی مانند ہے سود کے۔ حالانکہ حلال کیا ہے اللہ نے تجارت کو اور حرام کیا ہے سود کو۔ تو وہ پہنچی جس کے پاس نصیحت اس کے رب کی پھر وہ باز آگیا تو اسی کا ہے جو پہلے ہو چکا۔ اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد۔ اور جو پھر لوٹ گیا تو ایسے لوگ دوزخ والے ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔
يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِى الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۷۶﴾	مٹاتا ہے اللہ سود کو اور بڑھاتا ہے صدقات کو۔ اور اللہ نہیں پسند کرتا ہر ناشکرے گناہگار کو۔
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ ۚ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾	بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کئے انہوں نے نیک اعمال اور قائم کی نماز اور ادا کی زکوٰۃ ان کے لئے ان کا اجر ہے ان کے رب کے پاس۔ اور نہ کوئی خوف ہو گا ان کو اور نہ وہ غمگین ہونگے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۲۷۸	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ڈرو اللہ سے اور چھوڑ دو وہ جتنا باقی رہ گیا سود میں سے اگر تم ایمان رکھتے ہو۔
فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ۚ وَ اِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَ لَا تُظْلَمُوْنَ ۲۷۹	پھر اگر نہ کرو گے تم ایسا تو خبردار ہوجاؤ جنگ کے لئے اللہ سے اور اسکے رسول سے۔ اور اگر تم توبہ کر لو گے تو تمہارا حق ہے تمہارے اصل سرمائے کا۔ نہ تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے گا۔
وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ وَ اَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۲۸۰	اور اگر ہو (قرضدار) تنگدست تو مہلت (دو اسے) خوشحال ہونے تک۔ اور اگر (قرض) بخش دو تو زیادہ بہتر ہے تمہارے لئے اگر تم جانتے ہو۔
وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ قف ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ع ۲۸۱	اور ڈرو اس دن سے لوٹا دیے جاؤ گے تم جس میں اللہ کیطرف۔ پھر پورا بدلہ پائے گا ہر نفس کو اس کا جو اس نے کمایا اور ان پر نہ ظلم ہو گا۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے جب معاملہ کرنے لگو تم قرض کا کسی میعاد معین کے لئے تو لکھ

وَلۡيَكۡتُبْ بَّيۡنَكُمۡ كَاتِبٌۢ بِالۡعَدۡلِ‌ۚ وَلَا يَاۡبَ كَاتِبٌ اَنۡ يَّكۡتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلۡيَكۡتُبۡ	لیا کرو اسکو۔ اور چاہیے کہ لکھے تمہارے درمیان لکھنے والا عدل سے۔ اور نہ انکار کرے لکھنے والا لکھنے سے جیسا کہ سکھایا ہے اسے اللہ نے تو چاہیے کہ وہ لکھ دے
وَلۡيُمۡلِلِ الَّذِىۡ عَلَيۡهِ الۡحَـقُّ وَلۡيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبۡخَسۡ مِنۡهُ شَيۡـــًٔا‌ ؕ فَاِنۡ كَانَ الَّذِىۡ عَلَيۡهِ الۡحَـقُّ سَفِيۡهًا اَوۡ ضَعِيۡفًا اَوۡ لَا يَسۡتَطِيۡعُ اَنۡ يُّمِلَّ هُوَ فَلۡيُمۡلِلۡ وَلِيُّهٗ بِالۡعَدۡلِ‌ؕ	اور لکھوائے وہ جس پر ہے واجب (قرض) اور چاہیے کہ ڈرے اللہ سے کہ اس کا رب ہے۔ اور نہ کمی کرے اس میں سے کچھ بھی۔ پھر اگر ہو وہ جس پر ہے واجب (قرض) کم عقل یا ضعیف یا نہ قابلیت رکھتا ہو کہ لکھوائے وہ خود تو لکھوائے اس کا ولی انصاف کے ساتھ
وَاسۡتَشۡهِدُوۡا شَهِيۡدَيۡنِ مِنۡ رِّجَالِكُمۡ‌ۚ فَاِنۡ لَّمۡ يَكُوۡنَا رَجُلَيۡنِ فَرَجُلٌ وَّامۡرَاَتٰنِ مِمَّنۡ تَرۡضَوۡنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنۡ تَضِلَّ اِحۡدٰٮهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحۡدٰٮهُمَا الۡاُخۡرٰى‌ؕ	اور گواہ کر لیا کرو دو گواہوں کو اپنے مردوں میں سے۔ پھر اگر نہ ہوں دو مرد تو ایک مرد اور دو عورتیں ان میں سے جن کو تم پسند کرو بطور گواہ کہ اگر بھول جائے ان دونوں میں سے ایک تو اسے یاد دلا دے ان دونوں میں سے دوسری
وَلَا يَاۡبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوۡا‌ ؕ وَلَا تَسۡـــَٔمُوۡۤا اَنۡ تَكۡتُبُوۡهُ صَغِيۡرًا اَوۡ	اور نہ انکار کریں گواہ جب بھی بلائے جائیں۔ اور نہ تساہل کرنا کہ لکھو تم اسے تھوڑا ہو یا

كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ	بہت اس کی میعاد تک۔
ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ اَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا	یہ نہایت قرین انصاف ہے اللہ کے نزدیک اور زیادہ درست ہے شہادت کے لئے اور زیادہ قریب ہے اسکے کہ نہ شبہ میں پڑو تم
اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَ اَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ	سوائے اس کے کہ ہو تجارت دست بدست ۔ لیتے دیتے ہو جسے تم آپس میں تو نہیں تم پر کچھ گناہ کہ نہ لکھو تم اس کو۔ اور گواہ کر لیا کرو جب تم خرید و فروخت کیا کرو
وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ وَ اِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَ يُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۲۸۲	اور نہ کرے نقصان کاتب اور نہ گواہ۔ اور اگر ایسا کرو تم تو یقیناً گناہ ہے تمہارے لئے۔ اور ڈرو اللہ سے۔ اور علم سکھاتا ہے تمہیں اللہ ۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔
وَ اِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّ لَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى	اور اگر تم ہو سفر میں اور نہ پا سکو کوئی لکھنے والا تو رہن با قبضہ (پر قرض لے لو)۔ پھر اگر اعتبار کرے کوئی تم میں سے دوسرے کا (تو رہن کے بغیر قرض دیدے) تو چاہیے کہ لوٹا

اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَ لْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ع ٢٨٣

دے وہ اعتبار کیا گیا ہے جس پر اس کی امانت ۔ اور ڈرے اللہ سے جو اس کا رب ہے ۔ اور مت چھپاؤ شہادت کو۔ اور جو چھپائے گا اس کو تو یقیناً گناہگار ہو گا اسکا دل ۔ اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو جاننے والا ہے ۔

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ٢٨٤

اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں۔ اور اگر تم ظاہر کرو گے جو کچھ ہے تمہارے دلوں میں یا چھپاؤ گے اس کو حساب لے گا تم سے اس کا اللہ ۔ پھر وہ مغفرت کریگا جس کی چاہے اور عذاب دیگا جسے چاہے ۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ٢٨٥

ایمان لایا رسول اس پر جو نازل کیا گیا اس کی طرف اسکے رب کے پاس سے اور مومنین بھی۔ یہ سب ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اسکے رسولوں پر۔ نہیں فرق کرتے ہم کسی ایک میں اس کے رسولوں میں۔ اور کہتے ہیں سنا ہم نے اور اطاعت کی ہم نے چاہیے تیری بخشش ہمارے رب اور تیری طرف لوٹنا ہے۔

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَهَا ؕ
لَهَا مَا كَسَبَتۡ وَعَلَيۡهَا مَا اكۡتَسَبَتۡ ؕ
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِيۡنَاۤ اَوۡ
اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَاۤ
اِصۡرًا كَمَا حَمَلۡتَهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ
قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا
بِهٖ ۚ وَ اعۡفُ عَنَّا ٝ وَ اغۡفِرۡ لَنَا ٝ
وَارۡحَمۡنَا ٝ اَنۡتَ مَوۡلٰٮنَا فَانۡصُرۡنَا
عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ۚ ۲۸۶ ع

نہیں تکلیف دیتا اللہ کسی جان کو مگر اسکی وسعت کے مطابق۔ اسی کے لئے ہے (اجر اسکا) جو اس نے کمایا۔ اور اسی پر ہے (وبال اسکا) جو اس نے کمایا۔ ہمارے رب نہ مواخذہ کر ہم سے اگر بھول جائیں ہم یا چوک ہو جائے ہم سے۔ ہمارے رب اور نہ ڈال ہم پر ایسا بوجھ جیسا ڈالا تھا تو نے لوگوں پر ہم سے پہلے۔ ہمارے رب اور نہ اٹھوا ہم سے بوجھ اتنا کہ نہیں طاقت ہم میں جس کی۔ اور معاف فرما ہمیں۔ اور مغفرت فرما ہماری۔ اور رحم فرما ہم پر۔ تو مددگار ہے ہمارا۔ سو مدد فرما ہماری ان لوگوں پر جو کافر ہیں۔

آلِ عِمْرَان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ۚ ﴿۱﴾	الم۔
اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ؕ ﴿۲﴾	اللہ۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے ۔ زندہ ہے سب کو تھامنے والا ہے۔
نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۙ ﴿۳﴾	نازل کی اس نے تم پر کتاب حق کے ساتھ جو تصدیق کرتی ہے ان کی جو اس سے پہلے تھیں اور نازل کیں اس نے تورات اور انجیل ۔
مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴﴾	اس سے پہلے۔ ہدایت لوگوں کے لئے اور نازل کیا اس نے فرقان۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا اللہ کی آیتوں کا ان کے لئے ہے سخت عذاب۔ اور اللہ زبردست ہے بدلہ لینے والا ہے۔

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۝٥	بیشک اللہ ۔ نہیں ہے پوشیدہ اس سے کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں۔
هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ۚ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٦	وہی ہے جو صورتیں بناتا ہے تمہاری ارحام میں جیسی چاہتا ہے۔ نہیں کوئی معبود سوائے اس کے۔ غالب ہے حکمت والا ہے۔
هُوَ الَّذِيْٓ أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتٰبِ وَ أُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ۚ فَأَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَأْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيْلَهٗٓ إِلَّا اللّٰهُ ۘ وَ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُولُوا الْأَلْبَابِ ۝٧	وہی ہے جس نے نازل کی تم پر کتاب جسمیں آیات محکم ہیں۔ وہی اصل ہیں کتاب کی اور بعض دوسری متشابہات ہیں۔ سو وہ لوگ جن کے دلوں میں کجی ہے تو وہ اتباع کرتے ہیں انکی جو متشابہ ہیں ان میں سے۔ تلاش میں فتنہ کی اور تلاش میں اسکی اصلیت کی۔ حالانکہ نہیں جانتا اسکی اصلیت کو سوائے اللہ کے اور جو پختہ کار ہیں علم میں وہ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ان پر۔ یہ سب ہمارے رب کی طرف سے ہیں۔ اور نہیں نصیحت قبول کرتے مگر وہی جو ہیں اہل دانش۔
رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ إِذْ	ہمارے رب نہ پھیر ہمارے دلوں کو بعد اس

هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٨﴾	کے جب ہدایت بخشی ہے تو نے ہمیں اور عطا فرما ہمیں اپنے پاس سے رحمت۔ یقیناً تو بڑا عطا فرمانے والا ہے۔
رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿٩﴾ ع	ہمارے رب یقیناً تو جمع کرنے والا ہے لوگوں کو اُس دن کہ نہیں کچھ شک جس (کے آنے) میں۔ بیشک اللہ نہیں خلاف کرتا وعدہ کے۔
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْھُمْ اَمْوَالُھُمْ وَ لَآ اَوْلَادُھُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْــــًٔـا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ ھُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۙ﴿١٠﴾	یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہرگز نہیں کام آسکیں گے ان کو ان کے اموال اور نہ ان کی اولاد اللہ (کے مقابلے) میں کچھ بھی۔ اور یہی لوگ ہیں جو ہونگے ایندھن آتش جہنم کے۔
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَھُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١١﴾	(انکا) معاملہ جیسا آل فرعون اور اُن لوگوں کا جو تھے اِنسے قبل۔ تکذیب کی انہوں نے ہماری آیتوں کی۔ تو پکڑ لیا انہیں اللہ نے انکے گناہوں کے سبب اور اللہ ہے سخت سزا دینے والا۔
قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ۭ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٢﴾	کہدو ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا کہ مغلوب ہو جاؤ گے تم اور اکٹھے کئے جاؤ گے تم جہنم کی طرف اور وہ ہے بہت برا ٹھکانہ۔

قَدۡ كَانَ لَكُمۡ اٰيَةٌ فِیۡ فِئَتَیۡنِ الۡتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ وَ اُخۡرٰی كَافِرَةٌ یَّرَوۡنَهُمۡ مِّثۡلَیۡهِمۡ رَاۡیَ الۡعَیۡنِ ؕ وَ اللّٰهُ یُؤَیِّدُ بِنَصۡرِهٖ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَعِبۡرَةً لِّاُولِی الۡاَبۡصَارِ ﴿۱۳﴾	بیشک تھی تمہارے لیئے نشانی ان دو گروہوں میں جو نبرد آزما ہو گئے آپس میں۔ ایک گروہ تھا جو لڑ رہا تھا اللہ کی راہ میں۔ اور دوسرا کافروں کا۔ دیکھ رہے تھے وہ ان کو دوگنا اپنے سے کھلی آنکھوں سے۔ اور اللہ مدد دیتا ہے اپنی نصرت سے جس کو چاہتا ہے۔ یقیناً اسمیں بڑی عبرت ہے اہل بصارت کے لیئے۔
زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَ الۡبَنِیۡنَ وَ الۡقَنَاطِیۡرِ الۡمُقَنۡطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَ الۡفِضَّةِ وَ الۡخَیۡلِ الۡمُسَوَّمَةِ وَ الۡاَنۡعَامِ وَ الۡحَرۡثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا ۚ وَ اللّٰهُ عِنۡدَهٗ حُسۡنُ الۡمَاٰبِ ﴿۱۴﴾	زینت دار بنادی گئی ہے لوگوں کے لیئے محبت رغبتوں کی عورتیں سے اور بیٹوں سے اور ڈھیر جمع کیئے ہوئے سونے سے اور چاندی سے اور گھوڑوں سے جو نشان لگے ہوئے ہیں اور مویشیوں سے اور کھیتی سے۔ یہ ہیں سامان دنیا کی زندگی کے۔ اور اللہ کے پاس ہے بہت اچھا ٹھکانہ۔
قُلۡ اَؤُنَبِّئُكُمۡ بِخَیۡرٍ مِّنۡ ذٰلِكُمۡ ؕ لِلَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا عِنۡدَ رَبِّهِمۡ جَنّٰتٌ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ	کہو کیا بتاؤں میں تمہیں وہ جو زیادہ بہتر ہے تمہاری ان چیزوں سے۔ ان لوگوں کے لیئے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا ان کے رب کے پاس جنتیں ہیں بہ رہی ہیں جن کے نیچے

فِيهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّ رِضْوَانٌ
مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ ۢ بِالْعِبَادِ ۚ ﴿۱۵﴾

نہیں رہیں گے وہ ہمیشہ ان میں ۔ اور بیویاں ہیں پاکیزہ اور خوشنودی اللہ کی ۔ اور اللہ دیکھ رہا ہے اپنے بندوں کو۔

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ
لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۚ ﴿۱۶﴾

وہ لوگ جو کہتے ہیں ہمارے رب یقیناً ہم ایمان لے آئے سو معاف فرما ہم سے ہمارے گناہ اور محفوظ رکھ ہم کو عذاب سے دوزخ کے ۔

اَلصّٰبِرِيْنَ وَ الصّٰدِقِيْنَ
وَالْقٰنِتِيْنَ وَ الْمُنْفِقِيْنَ
وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾

صبر کرنے والے اور سچ بولنے والے اور عبادت کرنے والے اور خرچ کرنے والے اور مغفرت مانگنے والے اوقات سحر میں ۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ
وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا ۢ
بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ؕ ﴿۱۸﴾

گواہی دی ہے اللہ نے اس کی کہ نہیں کوئی معبود سوائے اسکے اور فرشتے اور اہل علم نے وہ قائم ہے عدل کے ساتھ۔ نہیں کوئی معبود سوائے اس کے غالب ہے حکمت والا ہے۔

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۟ وَ مَا
اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا
مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا ۢ

یقیناً دین اللہ کے نزدیک اسلام ہے۔ اور نہیں اختلاف کیا ان لوگوں نے جنہیں دی گئی کتاب مگر اسکے بعد کہ آچکا تھا ان کے پاس علم

بَيْنَهُمْ ؕ وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾

ضد سے آپس کی۔ اور جو کفر کرے اللہ کی آیتوں کے ساتھ تو یقیناً اللہ جلد لینے والا ہے حساب۔

فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَ مَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَ الْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰﴾

پس اگر جھگڑنے لگیں وہ تم سے تو کہدو جھکا دیا میں نے اپنا سر اللہ کے آگے اور جس نے اتباع کی میری۔ اور کہدو ان لوگوں سے جنہیں دی گئی تھی کتاب اور ان پڑھ لوگوں سے کیا تم اسلام لاتے ہو۔ پس اگر وہ اسلام لے آئیں تو بے شک وہ ہدایت پا گئے۔ اور اگر وہ مڑجائیں تو صرف تم پر پیغام پہنچا دینا ہے۔ اور اللہ دیکھنے والا ہے بندوں کو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۱﴾

یقیناً وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں اللہ کی آیتوں کے ساتھ اور قتل کرتے ہیں انبیاء کو ناحق۔ اور قتل کرتے ہیں ان لوگوں کو جو حکم دیتے ہیں انصاف کا لوگوں میں سے۔ تو خوشخبری سنا دو انہیں دکھ دینے والے عذاب کی۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ؗ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ

یہی ہیں وہ لوگ برباد ہو گئے جن کے اعمال دنیا میں اور آخرت میں اور نہیں ان کا کوئی

نٰصِرِيْنَ ﴿۲۲﴾	مددگار۔
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾	کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنکو دیا گیا تھا ایک حصہ کتاب میں سے بلائے جاتے ہیں وہ کتاب اللہ کیطرف تاکہ یہ فیصلہ کر دے ان کے درمیان تو پھر جاتا ہے ایک فریق ان میں سے اور وہ منہ پھیرنے والے ہیں۔
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۠ وَّ غَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾	یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں ہرگز نہیں چھوئے گی ہمیں دوزخ کی آگ سوائے چند روز کے۔ اور انکو دھوکے میں ڈال رکھا ہے انکے دین کے بارے میں اس نے جو بہتان وہ باندھتے ہیں۔
فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۟ وَ وُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾	تو کیا حال ہو گا جب جمع کریں گے ہم ان کو اس دن نہیں کوئی شک جس میں۔ اور پورا بدلہ دیا جائے گا ہر نفس کو اسکا جو اس نے کمایا اور ان پر نہیں ظلم کیا جائیگا۔
قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۡ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ	کہدو اے اللہ مالک بادشاہی کے دیتا ہے تو ملک جسکو چاہے اور چھین لیتا ہے ملک جس سے چاہے۔ اور عزت دیتا ہے جسکو چاہے اور

وَتُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الۡخَيۡرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۲۶	ذلت دیتا ہے جسکو چاہے۔ تیرے ہی ہاتھ میں ہے بھلائی۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔
تُوۡلِجُ الَّيۡلَ فِى النَّهَارِ وَتُوۡلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيۡلِ ۡ وَتُخۡرِجُ الۡحَـىَّ مِنَ الۡمَيِّتِ وَتُخۡرِجُ الۡمَيِّتَ مِنَ الۡحَـىِّ ۡ وَتَرۡزُقُ مَنۡ تَشَآءُ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ۲۷	تو ہی داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور تو ہی داخل کرتا ہے دن کو رات میں۔ اور تو ہی نکالتا ہے جاندار کو بے جان سے اور تو ہی نکالتا ہے بے جان کو جاندار سے۔ اور رزق دیتا ہے جسکو چاہتا ہے بے حساب۔
لَا يَتَّخِذِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الۡكٰفِرِيۡنَ ج اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۚ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ فَلَيۡسَ مِنَ اللّٰهِ فِىۡ شَىۡءٍ ط اِلَّاۤ اَنۡ تَتَّقُوۡا مِنۡهُمۡ تُقٰٮةً ط وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفۡسَهٗ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الۡمَصِيۡرُ ۲۸	نہ چاہیے کہ بنائیں مومن کافروں کو دوست مومنوں کو چھوڑ کر۔ اور جو کرے گا ایسا تو نہیں اسکا اللہ سے کچھ عہد۔ سوائے اسکے کہ صورت پیدا کرو تم ان سے بچاؤ کی۔ اور ڈراتا ہے تمہیں اللہ اپنی ذات سے ۔ اور اللہ ہی کی طرف ہے لوٹ کر جانا۔
قُلۡ اِنۡ تُخۡفُوۡا مَا فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ ط اَوۡ تُبۡدُوۡهُ يَعۡلَمۡهُ اللّٰهُ ؕ وَيَعۡلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَاللّٰهُ	کہدو کہ مخفی رکھو تم اسے جو تمہارے سینوں میں ہے یا ظاہر کرو اسے جانتا ہے اس کو اللہ ۔اور جانتا ہے وہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ

عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۲۹﴾	زمین میں ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔
يَوۡمَ تَجِدُ كُلُّ نَفۡسٍ مَّا عَمِلَتۡ مِنۡ خَيۡرٍ مُّحۡضَرًا ۛۚ وَّمَا عَمِلَتۡ مِنۡ سُوۡٓءٍ ۛۚ تَوَدُّ لَوۡ اَنَّ بَيۡنَهَا وَبَيۡنَهٗۤ اَمَدًاۢ بَعِيۡدًا ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفۡسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوۡفٌۢ بِالۡعِبَادِ ﴿۳۰﴾	جس دن پالے گا ہر شخص وہ جو کی ہوگی اس نے کوئی نیکی اپنے سامنے حاضر۔ اور وہ بھی جو کی ہوگی اس نے کوئی برائی۔ آرزو کرے گا وہ کاش کہ اِس میں اور اُس (برائی) میں مسافت ہو جاتی دور کی۔ اور ڈراتا ہے تمکو اللہ اپنی ذات سے۔ اور اللہ نہایت مہربان ہے اپنے بندوں پر۔
قُلۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تُحِبُّوۡنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوۡنِىۡ يُحۡبِبۡكُمُ اللّٰهُ وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡ ذُنُوۡبَكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۳۱﴾	کہدو اگر تم محبت رکھتے ہو اللہ سے تو پیروی کرو میری۔ محبت کرے گا تم سے اللہ اور معاف کردے گا تم سے تمہارے گناہ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔
قُلۡ اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوۡلَ ۚ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۳۲﴾	کہدو اطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی۔ پس اگر وہ منہ موڑلیں تو بیشک اللہ نہیں پسند کرتا کافروں کو۔
اِنَّ اللّٰهَ اصۡطَفٰۤى اٰدَمَ وَنُوۡحًا وَّاٰلَ	بیشک اللہ نے منتخب فرمایا آدم اور نوح اور

اِبْرٰهِیْمَ وَ اٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۳﴾	آل ابراہیم کو اور آل عمران کو تمام جہان کے لوگوں پر۔
ذُرِّیَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍؕ وَ اللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۳۴﴾	اولاد تھے بعض ان میں سے بعض کی ۔ اور اللہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔
اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۳۵﴾	جب کہا عمران کی بیوی نے میرے رب بیشک میں نذر کرتی ہوں تیرے جو میرے پیٹ میں ہے آزاد کرکے تو قبول فرما مجھ سے۔ بیشک تو سننے والا ہے جاننے والا ہے۔
فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَاۤ اُنْثٰىؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْؕ وَ لَیْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَ اِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ وَ اِنِّیْۤ اُعِیْذُهَا بِكَ وَ ذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ﴿۳۶﴾	پھر جب اسکے ولادت ہوئی کہنے لگی میرے رب میں نے جنم دی ہے لڑکی۔ جبکہ اللہ خوب جانتا ہے جو اس نے جنا۔ اور نہیں ہوتا لڑکا مانند اس لڑکی کے۔ اور میں نے نام رکھا اسکا مریم۔ اور میں پناہ میں دیتی ہوں اس کو تیری اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے ۔
فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًاۙ وَّ كَفَّلَهَا زَكَرِیَّا ؕ كُلَّمَا	تو قبول فرمایا اس کو اسکے رب نے عمدہ قبولیت کے ساتھ اور پروان چڑھایا اسے عمدہ پرورش

دَخَلَ عَلَيۡهَا زَكَرِيَّا الۡمِحۡرَابَۙ وَجَدَ
عِنۡدَهَا رِزۡقًا‌ ۚ قَالَ يٰمَرۡيَمُ اَنّٰى لَـكِ
هٰذَا‌ ؕ قَالَتۡ هُوَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ‌ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ بِغَيۡرِ
حِسَابٍ ۝٣٧

سے ۔اور کفیل بنایا اس کا زکریا کو۔ جب بھی جاتا اس کے پاس زکریا محراب میں تو پاتا اسکے پاس کھانا۔کہا اے مریم کہاں سے آیا ہے تیرے پاس یہ ۔ کہا اس نے یہ ہے اللہ کے پاس سے۔ بیشك اللہ رزق دیتا ہے جسے چاہتا ہے بے حساب ۔

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ‌ ۚ قَالَ رَبِّ
هَبۡ لِىۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ‌ ۚ
اِنَّكَ سَمِيۡعُ الدُّعَآءِ ۝٣٨

وہاں پر دعا کی زکریا نے اپنے رب سے ۔کہا میرے رب عطا فرما مجھے اپنے پاس سے اولاد صالح ۔ بے شك تو سننے والا ہے دعا کا۔

فَنَادَتۡهُ الۡمَلٰٓـئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّىۡ
فِى الۡمِحۡرَابِۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ
بِيَحۡيٰى مُصَدِّقًا ۢ بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ
وَسَيِّدًا وَّحَصُوۡرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ
الصّٰلِحِيۡنَ ۝٣٩

پس آواز دی اسے فرشتوں نے جبکہ وہ کھڑا نماز پڑھ رہا تھا محراب میں۔ بیشك اللہ بشارت دیتا ہے تجھ کو یحییٰ کی جو تصدیق کرنیوالا ہے اس کلمہ کی جو اللہ کی طرف سے ہے اور سردار اور رغبت نہ رکھنے والا اور نبی نیکو کاروں میں سے ہوگا۔

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوۡنُ لِىۡ غُلٰمٌ وَّقَدۡ
بَلَغَنِىَ الۡكِبَرُ وَامۡرَاَتِىۡ عَاقِرٌ‌ ؕ قَالَ

کہا اسنے میرے رب کیونکر ہو گا میرے ہاں لڑکا جبکہ ہو گیا ہوں میں بوڑھا اور میری بیوی

كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفۡعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿٤٠﴾

بانجھ۔ فرمایا اسیطرح اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے۔

قَالَ رَبِّ اجۡعَلۡ لِّیۡۤ اٰیَةً ؕ قَالَ اٰیَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَیَّامٍ اِلَّا رَمۡزًا ؕ وَ اذۡكُرۡ رَّبَّكَ كَثِیۡرًا وَّ سَبِّحۡ بِالۡعَشِیِّ وَ الۡاِبۡكَارِ ﴿٤١﴾ ع

کہا اسنے میرے رب مقرر فرما دے میرے لئے نشانی۔ فرمایا اسنے نشانی تیرے لئے ہے کہ نہ بات کر سکے گا تو لوگوں سے تین دن مگر اشارے سے۔اور ذکر کر اپنے رب کا کثرت سے اور تسبیح کر صبح اور شام۔

وَ اِذۡ قَالَتِ الۡمَلٰٓئِكَةُ یٰمَرۡیَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصۡطَفٰكِ وَ طَهَّرَكِ وَ اصۡطَفٰكِ عَلٰی نِسَآءِ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿٤٢﴾

اور جب کہا فرشتوں نے اے مریم بیشک اللہ نے تجھ کو منتخب کیا ہے اور تجھ کو پاک کیا ہے اور تجھ کو برگزیدہ کیا ہے تمام دنیا کی عورتوں سے۔

یٰمَرۡیَمُ اقۡنُتِیۡ لِرَبِّكِ وَ اسۡجُدِیۡ وَ ارۡكَعِیۡ مَعَ الرّٰكِعِیۡنَ ﴿٤٣﴾

اے مریم فرمانبرداری کر اپنے رب کی اور سجدہ کر اور رکوع کر ساتھ رکوع کرنے والوں کے۔

ذٰلِكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡغَیۡبِ نُوۡحِیۡهِ اِلَیۡكَ ؕ وَ مَا كُنۡتَ لَدَیۡهِمۡ اِذۡ یُلۡقُوۡنَ اَقۡلَامَهُمۡ اَیُّهُمۡ یَكۡفُلُ مَرۡیَمَ ۪ وَ مَا كُنۡتَ لَدَیۡهِمۡ اِذۡ یَخۡتَصِمُوۡنَ ﴿٤٤﴾

یہ خبروں میں سے ہیں غیب کی جو ہم وحی کرتے ہیں تمہاری طرف۔ اور نہیں تھے تم ان کے پاس جب وہ ڈال رہے تھے اپنے قلم (بطور قرعہ) کہ کون ان میں سے ہو گا کفیل مریم کا۔ اور نہ ہی تھے تم ان کے پاس جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔

اِذۡ قَالَتِ الۡمَلٰٓٮِٕكَةُ يٰمَرۡيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنۡهُ ۖ اسۡمُهُ الۡمَسِيۡحُ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ وَجِيۡهًا فِى الدُّنۡيَا وَ الۡاٰخِرَةِ وَمِنَ الۡمُقَرَّبِيۡنَۙ‏ ﴿۴۵﴾	جب کہا فرشتوں نے اے مریم بیشك اللہ بشارت دیتا ہے تجھ کو ایک کلمہ کی اپنی طرف سے۔ جس کا نام ہو گا مسیح عیسیٰ ابن مریم۔ ہو گا آبرومند دنیا میں اور آخرت میں اور ہو گا مقربین میں سے۔
وَ يُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الۡمَهۡدِ وَ كَهۡلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيۡنَ‏ ﴿۴۶﴾	اور گفتگو کرے گا لوگوں سے گھوارے میں اور پختہ عمر میں اور ہو گا نیکوکاروں میں۔
قَالَتۡ رَبِّ اَنّٰى يَكُوۡنُ لِىۡ وَلَدٌ وَّلَمۡ يَمۡسَسۡنِىۡ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ‏ ﴿۴۷﴾	کہا اس نے میرے رب کیونکر ہو گا میرے ہاں بچہ جبکہ نہیں ہاتھ لگایا مجھے کسی انسان نے۔ فرمایا اسی طرح اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ جب فیصلہ کرتا ہے وہ کسی امر کا تو بس ارشاد فرما دیتا ہے اسے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔
وَ يُعَلِّمُهُ الۡكِتٰبَ وَ الۡحِكۡمَةَ وَالتَّوۡرٰٮةَ وَ الۡاِنۡجِيۡلَ‌ۚ‏ ﴿۴۸﴾	اور علم عطا کرے گا وہ اسے کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل کا۔
وَرَسُوۡلًا اِلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرٰٓءِيۡلَ ۙ اَنِّىۡ قَدۡ جِئۡتُكُمۡ بِاٰيَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ۙۚ اَنِّىۡۤ	اور ہو گا رسول بنی اسرائیل کی طرف۔ بیشک میں آیا ہوں تمہارے پاس نشانی کے ساتھ تمہارے رب کی طرف سے۔ بیشک میں

اَخۡلُقُ لَكُمۡ مِّنَ الطِّيۡنِ كَهَيۡـَٔةِ الطَّيۡرِ فَاَنۡفُخُ فِيۡهِ فَيَكُوۡنُ طَيۡرًاۢ بِاِذۡنِ اللّٰهِۚ وَاُبۡرِئُ الۡاَكۡمَهَ وَالۡاَبۡرَصَ وَاُحۡىِ الۡمَوۡتٰى بِاِذۡنِ اللّٰهِۚ وَاُنَبِّئُكُمۡ بِمَا تَاۡكُلُوۡنَ وَمَا تَدَّخِرُوۡنَ ۙ فِىۡ بُيُوۡتِكُمۡؕ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيَةً لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَۚ ‏﴿۴۹﴾	بناتا ہوں تمہارے سامنے مٹی سے صورت پرندے کی پھر پھونک مارتا ہوں اس میں تو ہو جاتا ہے وہ پرندہ حکم سے اللہ کے ۔اور تندرست کر دیتا ہوں پیدائشی اندھے اور کوڑھی کو ۔ اور زندہ کر دیتا ہوں مُردوں کو حکم سے اللہ کے ۔ اور بتا دیتا ہوں تم کو جو کچھ تم کھاتے ہو اور جو کچھ تم ذخیرہ کر رکھتے ہو اپنے گھروں میں ۔ یقیناً اس میں بڑی نشانی ہے تمہارے لئے اگر تم ہو ایمان والے ۔
وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَىَّ مِنَ التَّوۡرٰٮةِ وَلِاُحِلَّ لَـكُمۡ بَعۡضَ الَّذِىۡ حُرِّمَ عَلَيۡكُمۡ وَجِئۡتُكُمۡ بِاٰيَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ‏ ﴿۵۰﴾	اور تصدیق کرتا ہوں اس کی جو تھا مجھ سے پہلے تورات میں سے اور تا کہ میں حلال کردوں تمہارے لئے بعض چیزیں جو حرام کردی گئیں تھیں تم پر۔اور آیا ہوں تمہارے پاس نشانی کے ساتھ تمہارے رب کی طرف سے ۔ تو ڈرو اللہ سے اور اطاعت کرو میری ۔
اِنَّ اللّٰهَ رَبِّىۡ وَرَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ‏ ﴿۵۱﴾	بیشک اللہ ہے میرا رب اور تمہارا رب تو عبادت کرو اسی کی ۔ یہی ہے راستہ سیدھا ۔

فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيۡسٰى مِنۡهُمُ الۡكُفۡرَ قَالَ مَنۡ اَنۡصَارِىۡۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الۡحَـوَارِيُّوۡنَ نَحۡنُ اَنۡصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشۡهَدۡ بِاَنَّا مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۵۲﴾	پھر جب محسوس کیا عیسیٰ نے انکی طرف سے انکار تو کہا کون ہے میرا مددگار اللہ کا طرفدار۔ کہا حواریوں نے ہم ہیں مددگار اللہ کے۔ ایمان لائے ہم اللہ پر اور گواہ رہ کہ ہم فرمانبردار ہیں۔
رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا بِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ وَاتَّبَعۡنَا الرَّسُوۡلَ فَاكۡتُبۡنَا مَعَ الشّٰهِدِيۡنَ ﴿۵۳﴾	ہمارے رب ایمان لے آئے ہم اس پر جو نازل فرمایا تو نے اور اتباع کی ہم نے رسول کی تو لکھ دے ہم کو گواہی دینے والوں میں۔
وَمَكَرُوۡا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيۡرُ الۡمٰكِرِيۡنَ ﴿۵۴﴾ ع	اور مکر کیا انہوں نے اور تدبیر کی اللہ نے۔ اور اللہ ہے بہترین تدبیر کرنے والا۔
اِذۡ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيۡسٰۤى اِنِّىۡ مُتَوَفِّيۡكَ وَرَافِعُكَ اِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَجَاعِلُ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡكَ فَوۡقَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَىَّ مَرۡجِعُكُمۡ فَاَحۡكُمُ بَيۡنَكُمۡ فِيۡمَا كُنۡتُمۡ فِيۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۵۵﴾	جب فرمایا اللہ نے اے عیسیٰ بیشک میں قبض کر لونگا تجھے اور اٹھا لوں گا تجھے اپنی طرف اور پاک کر دوں گا تجھے ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا اور رکھوں گا ان لوگوں کو جنہوں نے تیری پیروی کی غالب ان لوگوں کو پر جنہوں نے کفر کیا قیامت کے دن تک۔ پھر میری طرف تمہارا لوٹنا ہے پھر میں فیصلہ کر دوں گا تمہارے درمیان اسکا جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔

فَاَمَّا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَاُعَذِّبُهُمۡ عَذَابًا شَدِيۡدًا فِى الدُّنۡيَا وَ الۡاٰخِرَةِ‌ وَ مَا لَهُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿٥٦﴾

پس رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تو دوں گا میں ان کو عذاب سخت دنیا میں اور آخرت میں اور نہ ہو گا ان کا کوئی مدد گار۔

وَ اَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيۡهِمۡ اُجُوۡرَهُمۡ‌ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿٥٧﴾

اور پس رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال پورا دے گا وہ ان کو ان کا صلہ اور اللہ نہیں دوست رکھتا ظالموں کو۔

ذٰلِكَ نَتۡلُوۡهُ عَلَيۡكَ مِنَ الۡاٰيٰتِ وَ الذِّكۡرِ الۡحَكِيۡمِ ﴿٥٨﴾

یہ جو پڑھ کر سناتے ہیں ہم تم کو آیات میں سے ہیں اور تذکرہ ہے پر حکمت ۔

اِنَّ مَثَلَ عِيۡسٰى عِنۡدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ‌ؕ خَلَقَهٗ مِنۡ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿٥٩﴾

یقیناً مثال عیسیٰ کی اللہ کے نزدیک مانند ہے مثال آدم کی۔ تخلیق کی اس نے اس کی مٹی سے پھر فرمایا اس سے ہو جا تو وہ ہو گیا۔

اَلۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنۡ مِّنَ الۡمُمۡتَرِيۡنَ ﴿٦٠﴾

یہی حق ہے تیرے رب کی طرف سے تو نہ تو ہونا ہر گز شک کرنے والوں میں ۔

فَمَنۡ حَآجَّكَ فِيۡهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ فَقُلۡ تَعَالَوۡا نَدۡعُ

پس جو کوئی حجت کرے تجھ سے اس بارے میں اسکے بعد جو کچھ آچکا ہے تیرے پاس علم میں

أَبْنَآءَنَا وَ أَبْنَآءَكُمْ وَ نِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَ أَنْفُسَنَا وَ أَنْفُسَكُمْ قف ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَل لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ٦١	سے تو کہہ کہ آؤ بلائیں ہم اپنے بیٹوں کو اور (بلاؤتم) اپنے بیٹوں کو اور ہم اپنی عورتوں کو اور تم اپنی عورتوں کو اور ہم خود اور تم خود۔ پھر مباہلہ کریں پھر بھیجیں لعنت اللہ کی جھوٹوں پر۔
إِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ج وَمَا مِنْ إِلٰهٍ إِلَّا اللّٰهُ ط وَ إِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ٦٢	یقیناً یہ ہی ہے بیان بالکل سچا۔ اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے۔ اور بے شک اللہ ہی ہے غالب صاحب حکمت۔
فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ٦٣ ع	پس اگر یہ پھر جائیں تو یقیناً اللہ خوب جانتا ہے مفسدوں کو۔
قُلْ يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا إِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِأَنَّا مُسْلِمُوْنَ ٦٤	کہدو اے اہل کتاب آؤ ایک بات کی طرف جو یکساں ہے ہمارے اور تمہارے درمیان کہ نہ عبادت کریں ہم سوائے اللہ کے۔ اور نہ شریک بنائیں اس کے ساتھ کسی کو۔ اور نہ بنائے ہم میں سے کوئی کسی کو کارساز اللہ کے سوا۔ پھر اگر یہ منہ موڑیں تو کہدو کہ گواہ رہو کہ ہم فرمانبردار ہیں۔

يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوۡنَ فِىۡۤ اِبۡرٰهِيۡمَ وَ مَاۤ اُنۡزِلَتِ التَّوۡرٰٮةُ وَالۡاِنۡجِيۡلُ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ‌ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۵﴾	اے اہل کتاب کیوں جھگڑتے ہو تم ابراہیم کے بارے میں حالانکہ نہیں نازل کی گئی تمہیں تورات اور انجیل مگر اس کے بعد۔ تو کیا نہیں تم عقل رکھتے۔
هٰۤاَنۡتُمۡ هٰٓؤُلَۤاءِ حٰجَجۡتُمۡ فِيۡمَا لَـكُمۡ بِهٖ عِلۡمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوۡنَ فِيۡمَا لَيۡسَ لَـكُمۡ بِهٖ عِلۡمٌ‌ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ وَ اَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۶﴾	یہ تم ہو وہ لوگ جو جھگڑتے ہو ایسی بات میں تمہیں تھا جس کا کچھ علم۔ تو کیوں جھگڑتے ہو ایسی بات میں نہیں تمہیں جس کا کچھ علم۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔
مَا كَانَ اِبۡرٰهِيۡمُ يَهُوۡدِيًّا وَّ لَا نَصۡرَانِيًّا وَّلٰـكِنۡ كَانَ حَنِيۡفًا مُّسۡلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۶۷﴾	نہ تھا ابراہیم یہودی اور نہ نصرانی بلکہ تھا وہ سب سے لا تعلق فرمانبردار۔ اور نہیں تھا وہ مشرکوں میں سے۔
اِنَّ اَوۡلَى النَّاسِ بِاِبۡرٰهِيۡمَ لَـلَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡهُ وَ هٰذَا النَّبِىُّ وَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا‌ؕ وَاللّٰهُ وَلِىُّ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۶۸﴾	بیشک زیادہ قریب لوگوں میں ابراہیم سے وہ لوگ ہیں جنہوں نے پیروی کی اس کی۔ اور یہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں۔ اور اللہ ساتھی ہے مومنوں کا۔

وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ وَ مَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٩﴾	خواہش رکھتا ہے ایک گروہ اہل کتاب میں سے کہ کاش گمراہ کر دیں وہ تم کو۔ حالانکہ نہیں گمراہ کر رہے ہیں وہ مگر اپنے آپ کو اور نہیں رکھتے وہ شعور ۔
يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿٧٠﴾	اے اہل کتاب کیوں انکار کرتے ہو تم اللہ کی آیتوں کا جبکہ تم خود گواہی دیتے ہو۔
يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٧١﴾ ع	اے اہل کتاب کیوں خلط ملط کرتے ہو تم حق کو باطل کے ساتھ اور چھپاتے ہو حق کو جبکہ تم جانتے بھی ہو۔
وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ ج وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٧٢﴾ صلے	اور کہا ایک گروہ نے اہل کتاب میں سے ایمان لے آؤ اس پر جو نازل کیا گیا ہے اُن لوگوں پر جو ایمان لائے دن کے شروع میں اور انکار کر دیا کرو اس کے آخر میں۔ شاید کہ وہ برگشتہ ہو جائیں۔
وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ	اور مت بات مانو مگر اس کی جس نے پیروی کی تمہارے دین کی۔ کہدو بیشک ہدایت تو اللہ

أَنْ يُّؤْتٰٓى أَحَدٌ مِّثْلَ مَآ أُوْتِيْتُمْ ط أَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ج قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ط وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾

ہی کی ہدایت ہے۔کہ دیا جائے کسی کو ویسا ہی جو دیا گیا تم کو۔ یا وہ حجت قائم کر دیں گے تم پر تمہارے رب کے روبرو۔ کہدو بیشک فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ دیتا ہے وہ جسے چاہتا ہے اور اللہ کشائش والا علم والا ہے۔

يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾

خاص کر لیتا ہے وہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے اور اللہ مالک ہے فضل عظیم کا۔

وَ مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ إِنْ تَأْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ إِلَيْكَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ إِنْ تَأْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ وَ يَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾

اور اہل کتاب میں سے کوئی ایسا ہے کہ اگر امانت رکھ دے تو اس کے پاس ڈھیروں مال تو لوٹا دے وہ تجھ کو۔ اوران میں کوئی ایسا ہے کہ اگر امانت رکھے تو اس کے پاس ایک دینار تو نہ لوٹائے وہ تجھ کو مگر یہ کہ رہ تو اس کے سر پر کھڑا۔ یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ نہیں ہم پر اُمیوّں کے بارے میں مواخذہ۔اور بولتے ہیں اللہ پر جھوٹ اور وہ جانتے ہیں۔

بَلٰى مَنْ أَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَ اتَّقٰى فَإِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧٦﴾

ہاں جس نے پورا کیا اپنے عہد کو اور تقویٰ اختیار کیا تو بیشک اللہ محبوب رکھتا ہے متقیوں کو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ لَا يُزَكِّيْهِمْ ۪ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۷﴾	بیشك وہ لوگ جو بیچ ڈالتے ہیں اللہ کے عہد کو اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت پر۔ یہی لوگ ہیں نہیں کچھ حصہ جنکا آخرت میں اور نہیں کلام کرے گا ان سے اللہ اور نہ دیکھے گا انکی طرف قیامت کے دن اور نہ پاك کریگا انکو ۔ اور ان کے لئے عذاب ہے دکھ دینے والا ۔
وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ مَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۸﴾	اور بلاشبہ ان میں ایك گروہ ہے جو مروڑتے ہیں اپنی زبانوں کو کتاب کے (پڑھنے میں) تاکہ تم سمجھوکہ وہ کتاب میں سے ہے حالانکہ نہیں ہوتا وہ کتاب میں سے۔ اور کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے ہے حالانکہ نہیں ہے وہ اللہ کی طرف سے۔ اور بولتے ہیں اللہ پر جھوٹ اور وہ جانتے ہیں۔
مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ	نہیں ہے (زیب) کسی بشر کو کہ عطا فرمائے اسے اللہ کتاب اور حکمت اور نبوت پھر وہ کہے لوگوں سے کہ ہو جاؤ بندے میرے اللہ کو چھوڑکر۔ بلکہ ہو جاؤ تم اللہ والے کیونکہ تم تعلیم

تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿٧٩﴾	دیتے ہو کتاب کی اور اس بنا پر کہ تم پڑھتے پڑھاتے رہتے ہو۔
وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨٠﴾	اور نہ ہی حکم دے گا وہ تم کو کہ بنا لو تم فرشتوں اور نبیوں کو معبود۔ کیا حکم دے گا وہ تم کو کفر کا اسکے بعد جب تم مسلمان ہو چکے ہو۔
وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّ حِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَ اَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَ اَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨١﴾	اور جب لیا اللہ نے عہد نبیوں سے کہ جو عطا کروں میں تم کو کوئی کتاب اور حکمت پھر آئے تمہارے پاس رسول تصدیق کرتا ہوا اسکی جو تمہارے پاس ہے تو ضرور ایمان لانا ہو گا تمہیں اس پر اور ضرور مدد کرنی ہوگی اس کی ۔ فرمایا اس نے کیا تم نے اقرار کیا اور قبول کیا اس پر میرا عہد ۔ کہا انہوں نے ہم نے اقرار کیا۔ فرمایا پس گواہ رہو تم اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔
فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٨٢﴾	پھر جو پھر جائے اس کے بعد تو وہی لوگ ہیں جو فاسق ہیں۔

اَفَغَيۡرَ دِيۡنِ اللّٰهِ يَبۡغُوۡنَ وَلَهٗۤ اَسۡلَمَ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ طَوۡعًا وَّكَرۡهًا وَّ اِلَيۡهِ يُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۳﴾

پھر کیا سوا اللہ کے دین کے وہ طالب ہیں حالانکہ اس کے فرمانبردار ہیں جو ہیں آسمانوں میں اور زمین میں خوشی یا ناخوشی سے اور اسی کی طرف وہ لوٹائے جائیں گے۔

قُلۡ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡنَا وَمَاۤ اُنۡزِلَ عَلٰٓى اِبۡرٰهِيۡمَ وَ اِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ وَ يَعۡقُوۡبَ وَ الۡاَسۡبَاطِ وَ مَاۤ اُوۡتِىَ مُوۡسٰى وَ عِيۡسٰى وَ النَّبِيُّوۡنَ مِنۡ رَّبِّهِمۡ ۖ لَا نُفَرِّقُ بَيۡنَ اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ ۡ وَنَحۡنُ لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۸۴﴾

کہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور وہ جو نازل کیا گیا ہم پر اور وہ جو نازل کیا گیا تھا ابراہیم پر اور اسماعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور ان کی اولاد پر اور وہ جو دیا گیا تھا موسیٰ اور عیسیٰ اور انبیاء کو ان کے رب کی طرف سے۔ نہیں کرتے ہم کچھ فرق کسی میں ان میں سے۔ اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں۔

وَمَنۡ يَّبۡتَغِ غَيۡرَ الۡاِسۡلَامِ دِيۡنًا فَلَنۡ يُّقۡبَلَ مِنۡهُ ۚ وَهُوَ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۸۵﴾

اور جو اختیار کرے گا سوائے اسلام کے کوئی دین تو ہرگز نہیں قبول کیا جائے گا اس سے۔ اور وہ ہو گا آخرت میں خسارہ اٹھانے والوں میں سے۔

كَيۡفَ يَهۡدِى اللّٰهُ قَوۡمًا كَفَرُوۡا بَعۡدَ اِيۡمَانِهِمۡ وَ شَهِدُوۡۤا اَنَّ الرَّسُوۡلَ

کیونکر ہدایت دے اللہ ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا بعد اپنے ایمان کے جبکہ گواہی دے چکے

حَقٌّ وَّ جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٦﴾	تھے وہ کہ یہ رسول برحق ہے اور آگئی ہیں ان کے پاس واضح نشانیاں۔ اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ان لوگوں کو جو ظالم ہیں۔
اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ ۙ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٧﴾	یہ لوگ ہیں جنکی سزا ہے کہ ان پر لعنت ہے اللہ کی اور فرشتوں کی اور انسانوں کی سب کی۔
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ ۙ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٨﴾	ہمیشہ رہیں گے وہ اسمیں۔ نہ کم کیا جائیگا انسے عذاب اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۟ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٨٩﴾	مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اس کے بعد اور اصلاح کرلی تو یقیناً اللہ معاف فرمانے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿٩٠﴾	بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا بعد اپنے ایمان کے پھر بڑھتے گئے کفر میں۔ ہرگز نہیں قبول کی جائیگی ان کی توبہ اور یہ لوگ ہی گمراہ ہیں۔
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ	بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور مرگئے جبکہ وہ کافر تھے تو ہرگز نہیں قبول کیا جائے گا ان

الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّ لَوِ افْتَدٰى بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۹۱﴾ ع	میں سے کسی سے زمین بھر سونا اگرچہ دے وہ فدیہ میں اسے ۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے ہے عذاب دکھ دینے والا ۔ اور نہیں ہو گا ان کا کوئی مددگار ۔
لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ۬ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۹۲﴾	ہرگز نہیں پہنچ سکو گے تم نیکی کو جب تک نہ خرچ کرو تم اس میں سے جو تم محبوب رکھتے ہو۔ اور جو تم خرچ کرو گے کوئی چیز تو یقیناً اللہ اس کو جانتا ہے۔
كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۳﴾	تمام کھانے کی چیزیں تھیں حلال بنی اسرائیل کے لئے مگر جو حرام کر لیا تھا اسرائیل نے خود اپنے اوپر قبل اس کے کہ نازل کی گئی تورات ۔ کہدو لاؤ تورات کو پھر پڑھو اسے اگر تم ہو سچے ۔
فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾	پھر جو کوئی گھڑ لے اللہ پر جھوٹ اس کے بعد تو ایسے لوگ ہیں جو ظالم ہیں۔
قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۫ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ	کہدو سچ فرما دیا اللہ نے۔ تو پیروی کرو دین

اِبۡرٰهِيۡمَ حَنِيۡفًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۹۵﴾	ابراہیم کی جو سب سے بے تعلق ہو کر اللہ کا ہو رہا تھا۔ اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے۔
اِنَّ اَوَّلَ بَيۡتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَـلَّذِىۡ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّ هُدًى لِّلۡعٰلَمِيۡنَ‌ۚ ﴿۹۶﴾	یقیناً پہلا گھر جو مقرر کیا گیا تھا لوگوں (کی عبادت) کے لئے وہی ہے جو مکے میں ہے۔ بابرکت اور موجب ہدایت جہان والوں کے لئے۔
فِيۡهِ اٰيٰتٌ ۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبۡرٰهِيۡمَ ۚ وَمَنۡ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ‌ؕ وَ لِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الۡبَيۡتِ مَنِ اسۡتَطَاعَ اِلَيۡهِ سَبِيۡلًا ‌ؕ وَ مَنۡ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۹۷﴾	اس میں ہیں نشانیاں کھلی ہوئی۔ مقام ابراہیم ہے۔ اور جو کوئی داخل ہوا اس میں ہوگیا وہ امن والا ۔ اور اللہ کا حق ہے لوگوں پر کہ حج کرے اس گھر کا ہر وہ شخص جو استطاعت رکھتا ہے اس تک جانے کی ۔ اور جو انکار کرے تو یقیناً اللہ بے نیاز ہے اہل عالم سے۔
قُلۡ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تَكۡفُرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ‌ۖ وَ اللّٰهُ شَهِيۡدٌ عَلٰى مَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۸﴾	کہدو اے اہل کتاب کیوں کفر کرتے ہو تم اللہ کی آیتوں سے۔ جبکہ اللہ گواہ ہے اس پر جو تم کرتے ہو۔
قُلۡ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ مَنۡ اٰمَنَ تَبۡغُوۡنَهَا	کہدو اے اہل کتاب کیوں روکتے ہو تم اللہ کے راستے سے اسے جو ایمان لایا ۔ تلاش

عِوَجًا وَّ اَنۡتُمۡ شُهَدَآءُ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۹﴾	کرتے ہو تم اس میں کجی جبکہ تم خود گواہ ہو۔ اور نہیں اللہ بے خبر اس سے جو تم کرتے ہو۔
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تُطِیۡعُوۡا فَرِیۡقًا مِّنَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ یَرُدُّوۡکُمۡ بَعۡدَ اِیۡمَانِکُمۡ کٰفِرِیۡنَ ﴿۱۰۰﴾	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے اگر تم کہا مان لو گے کسی فریق کا ان لوگوں میں سے جنہیں دی گئی تھی کتاب تو پھیر دینگے وہ تمہیں تمہارے ایمان لانے کے بعد کافر۔
وَ کَیۡفَ تَکۡفُرُوۡنَ وَ اَنۡتُمۡ تُتۡلٰی عَلَیۡکُمۡ اٰیٰتُ اللّٰهِ وَ فِیۡکُمۡ رَسُوۡلُهٗ ؕ وَمَنۡ یَّعۡتَصِمۡ بِاللّٰهِ فَقَدۡ هُدِیَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۱۰۱﴾	اور کیونکر کفر کرو گے تم جبکہ تم وہ ہو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تمہیں آیتیں اللہ کی اور تمہارے درمیان موجود ہے رسول اس کا۔ اور جس نے مضبوط پکڑ لیا اللہ (کی رسی) کو تو یقیناً ہدایت پا گیا وہ سیدھے راستے کی طرف۔
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ لَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَ اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ڈرو اللہ سے جیسا کے حق ہے اس سے ڈرنے کا اور نہ ہرگز موت آئے تمہیں مگر یہ کہ تم مسلمان ہو۔
وَاعۡتَصِمُوۡا بِحَبۡلِ اللّٰهِ جَمِیۡعًا وَّ لَا تَفَرَّقُوۡا ۠ وَ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ	اور مضبوطی سے تھام لو اللہ کی رسی کو سب مل کر۔ اور نہ کرو فرقہ بندی۔ اور یاد کرو مہربانی

عَلَيۡكُمۡ اِذۡ كُنۡتُمۡ اَعۡدَآءً فَاَلَّفَ
بَيۡنَ قُلُوۡبِكُمۡ فَاَصۡبَحۡتُمۡ بِنِعۡمَتِهٖۤ
اِخۡوَانًا ۚ وَ كُنۡتُمۡ عَلٰى شَفَا حُفۡرَةٍ
مِّنَ النَّارِ فَاَنۡقَذَكُمۡ مِّنۡهَا ؕ كَذٰلِكَ
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَـكُمۡ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمۡ
تَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۰۳﴾

اللہ کی اپنے اوپر جب تم تھے دشمن (آپس
میں) پھر ڈال دی اس نے الفت تمہارے
دلوں میں پھر تم ہو گئے اس کی مہربانی سے
بھائی بھائی۔ اور تم تھے کنارے پر گڑھے کے
آگ کے۔ تو بچا لیا اس نے تم کو اس سے۔
اسی طرح کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تم سے
اپنی آیتیں تاکہ تم ہدایت حاصل کرو۔

وَلۡتَكُنۡ مِّنۡكُمۡ اُمَّةٌ يَّدۡعُوۡنَ اِلَى الۡخَيۡرِ
وَيَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ
الۡمُنۡكَرِ ؕ وَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۰۴﴾

اور ہونی چاہی تم میں لوگوں کی ایک جماعت جو
بلاتے رہیں نیکی کی طرف اور حکم دیتے رہیں
اچھے کاموں کا اور منع کرتے رہیں برے
کاموں سے اور یہی لوگ ہیں جو کامیاب ہیں۔

وَ لَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ تَفَرَّقُوۡا
وَاخۡتَلَفُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ
الۡبَيِّنٰتُ ؕ وَ اُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ
عَظِيۡمٌ ۙ ﴿۱۰۵﴾

اور نہ ہونا ان لوگوں کی طرح جو متفرق ہو گئے
اور اختلاف کرنے لگے بعد اس کے کہ
آچکے تھے ان کے پاس واضح احکامات۔اور
یہی لوگ ہیں جنکے لئے عذاب ہو گا بہت
بڑا۔

يَّوۡمَ تَبۡيَضُّ وُجُوۡهٌ وَّ تَسۡوَدُّ
وُجُوۡهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اسۡوَدَّتۡ

جس دن روشن ہوں گے کچھ چہرے اور سیاہ
ہوں گے کچھ چہرے۔ تو پس وہ لوگ سیاہ ہوں

وُجُوْهُهُمْ ۚ قف اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ
تَكْفُرُوْنَ ﴿١٠٦﴾

گے جن کے چہرے ۔ (ان سے کہا جائے گا) کیا کافر ہو گئے تھے تم بعد اپنے ایمان لانے کے ۔ سو چکھو مزہ عذاب کا اس وجہ سے جو تم کفر کرتے تھے ۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ
رَحْمَةِ اللّٰهِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٧﴾

اور پس وہ لوگ روشن ہوں گے جن کے چہرے تو ہوں گے وہ اللہ کی رحمت میں ۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۔

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ
بِالْحَقِّ ۭ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا
لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٨﴾

یہ آیتیں ہیں اللہ کی جو پڑھ کر سناتے ہیں ہم تم کو ٹھیک ٹھیک ۔ اور نہیں اللہ چاہتا کہ ظلم ہو اہل عالم پر ۔

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ
وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿١٠٩﴾ ع

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے تمام معاملات ۔

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ
تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۭ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ
الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ مِنْهُمُ

تم ہو بہترین امت بھیجا گیا ہے جسے لوگوں کے لئے ۔ حکم دیتے ہو تم نیک کام کا اور منع کرتے ہو برے کاموں سے اور ایمان رکھتے ہو اللہ پر ۔ اور اگر ایمان لے آتے اہل کتاب تو ہوتا بہت بہتر ان کے لئے ۔ ان میں ایمان

الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

والے ہیں اور اکثر ان میں فاسق ہیں۔

لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ؕ وَ اِنْ
يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۟ ثُمَّ
لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

ہرگز نہیں کچھ بگاڑ سکیں گے وہ تمہارا سوائے
ستانے کے۔ اور اگر لڑیں گے وہ تم سے تو پھیر
جائیں گے پیٹھ۔ پھر نہیں ان کو ملے گی مدد۔

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا
ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ حَبْلٍ
مِّنَ النَّاسِ وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ
اللّٰهِ وَ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ
اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ
ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا
يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ۙ

چسپاں کردی گئی ان پر ذلت جہاں کہیں وہ
پائے جائیں۔ بجز اس کے کہ پناہ میں آجائیں
اللہ کی اور پناہ میں آجائیں لوگوں کی۔ اور لوٹے
ہیں وہ غضب میں اللہ کے۔ اور چسپاں کردی
گئی ان پر ناداری۔ یہ اس لئے کہ وہ انکار
کرتے رہے تھے اللہ کی آیتوں سے اور قتل کر
دیتے تھے نبیوں کو ناحق۔ یہ اس لئے کہ وہ
نافرمانی کئے جاتے تھے اور حد سے بڑھے
جاتے تھے۔

لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ
الَّيْلِ وَ هُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

نہیں ہیں وہ سب برابر۔ اہل کتاب میں
ایک جماعت قائم ہے (حق پر)۔ پڑھتے ہیں
وہ اللہ کی آیات رات کے اوقات میں اور وہ
سربسجود رہتے ہیں۔

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١١٤﴾

ایمان رکھتے ہیں وہ اللہ پر اور یوم آخرت پر اور حکم دیتے ہیں وہ نیک کام کا اور منع کرتے ہیں برے کاموں سے اور دوڑتے ہیں نیکیوں پر اور یہی لوگ نیکو کاروں میں سے ہیں۔

وَ مَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿١١٥﴾

اور جو وہ کریں گے کوئی نیکی تو ہرگز نہیں ناقدری کی جائے گی اسکی۔ اور اللہ جانتا ہے متقیوں کو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَ لَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١١٦﴾

بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہرگز نہ کام آئیں گے انکے ان کے اموال اور نہ انکی اولاد اللہ کے مقابلہ میں کچھ بھی۔ اور یہی لوگ اہل دوزخ ہیں۔ وہ اسی میں ہمیشہ رہیں گے۔

مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿١١٧﴾

مثال اس کی جو خرچ کرتے ہیں وہ اس دنیا کی زندگی میں ایسی ہے جیسی ہوا جسمیں ہو سخت سردی۔ وہ جا پڑے کھیتی پر ایسے لوگوں کی جو ظلم کرتے تھے اپنے آپ پر۔ تو تباہ کر دے وہ اسکو۔ اور نہیں کچھ ظلم کیا ان پر اللہ نے بلکہ خود اپنے اوپر وہ ظلم کر رہے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡا
بِطَانَةً مِّنۡ دُوۡنِكُمۡ لَا يَاۡلُوۡنَكُمۡ
خَبَالًا ؕ وَدُّوۡا مَا عَنِتُّمۡ ۚ قَدۡ
بَدَتِ الۡبَغۡضَآءُ مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ ۖۚ
وَمَا تُخۡفِىۡ صُدُوۡرُهُمۡ اَكۡبَرُ ؕ قَدۡ
بَيَّنَّا لَكُمُ الۡاٰيٰتِ اِنۡ كُنۡتُمۡ
تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۱۸﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے مت بناؤ رازدار
سوائے اپنوں کے۔ نہیں کرتے کوتاہی وہ
تمہاری خرابی میں۔ چاہتے ہیں کہ جس طرح ہو
تمہیں تکلیف پہنچے۔ ظاہر ہو چکی ہے دشمنی
ان کے مونہوں سے ۔ اور جو کچھ مخفی ہے ان
کے سینوں میں وہ کہیں زیادہ ہے۔بیشک
کھول کر بیان کر دی ہیں ہم نے تمہارے لئے
آیتیں اگر تم عقل رکھتے ہو۔

هٰۤاَنۡتُمۡ اُولَآءِ تُحِبُّوۡنَهُمۡ وَلَا يُحِبُّوۡنَكُمۡ
وَتُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوۡكُمۡ
قَالُوۡۤا اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا خَلَوۡا عَضُّوۡا عَلَيۡكُمُ
الۡاَنَامِلَ مِنَ الۡغَيۡظِ ؕ قُلۡ مُوۡتُوۡا
بِغَيۡظِكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ
الصُّدُوۡرِ ﴿۱۱۹﴾

یہ تم ہو وہ لوگ کہ دوستی رکھتے ہو اُن سے
حالانکہ نہیں دوستی رکھتے وہ تم سے اور ایمان
رکھتے ہو تم سب کتابوں پر۔ اور جب وہ تم
سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے
ہیں۔ اور جب تنہا ہوتے ہیں تو کاٹ کھاتے
ہیں تم پر انگلیاں غصے کے سبب۔ کہدو کہ مر
جاؤ اپنے غصے میں ۔ یقیناً اللہ خوب واقف
ہے اس سے جو ہے سینوں میں ۔

اِنۡ تَمۡسَسۡكُمۡ حَسَنَةٌ تَسُؤۡهُمۡ ۚ
وَاِنۡ تُصِبۡكُمۡ سَيِّئَةٌ يَّفۡرَحُوۡا بِهَا

اگر پہنچے تمہیں بھلائی تو برا لگتا ہے ان کو اور اگر
آپڑے تم پر تکلیف تو وہ خوش ہوتے ہیں اس

وَاِنۡ تَصۡبِرُوۡا وَ تَتَّقُوۡا لَا يَضُرُّكُمۡ كَيۡدُهُمۡ شَيۡـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ مُحِيۡطٌ ١٢٠	پر۔ اور اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو نہ نقصان پہنچا سکے گا تمہیں ان کا فریب کچھ بھی۔ یقیناً اللہ اس کا جو کچھ وہ کرتے ہیں احاطہ کئے ہوئے ہے۔
وَ اِذۡ غَدَوۡتَ مِنۡ اَهۡلِكَ تُبَوِّئُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ مَقٰعِدَ لِلۡقِتَالِ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ١٢١	اور جب نکلے تھے تم صبح کو اپنے گھر سے بٹھانے کو ایمان والوں کو مورچوں پر جنگ کے لئے۔ اور اللہ سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔
اِذۡ هَمَّتۡ طَّآئِفَتٰنِ مِنۡكُمۡ اَنۡ تَفۡشَلَا ۙ وَ اللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ١٢٢	جب ارادہ کیا دو جماعتوں نے تم میں سے کہ ہمت ہار بیٹھیں۔ اور اللہ ان کا مددگار تھا۔ اور اللہ پر ہی توکل کرنا چاہیے ایمان والوں کو۔
وَلَقَدۡ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدۡرٍ وَّاَنۡتُمۡ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ١٢٣	اور بیشک مدد کرچکا ہے تمہاری اللہ بدر میں جبکہ تھے تم کمزور۔ سو ڈرو اللہ سے تاکہ تم شکر گذار بن جاؤ۔
اِذۡ تَقُوۡلُ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَلَنۡ يَّكۡفِيَكُمۡ اَنۡ يُّمِدَّكُمۡ رَبُّكُمۡ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ مُنۡزَلِيۡنَ ١٢٤	جب کہہ رہے تھے تم مومنوں سے کہ کیا نہیں یہ کافی تم کو کہ مدد کرے تمہاری تمہارا رب تین ہزار فرشتوں کو نازل کر کے۔

بَلٰٓى ۙ اِنۡ تَصۡبِرُوۡا وَ تَتَّقُوۡا وَ يَاۡتُوۡكُمۡ مِّنۡ فَوۡرِهِمۡ هٰذَا يُمۡدِدۡكُمۡ رَبُّكُمۡ بِخَمۡسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓٮِٕكَةِ مُسَوِّمِيۡنَ ﴿۱۲۵﴾	ہاں کیوں نہیں اگر تم صبر کرو گے اور تقویٰ اختیار کرو گے اور آن پڑیں تم پر وہ (دشمن) اچانک تو مدد کرے گا تمہاری تمہارا رب پانچ ہزار فرشتوں سے جن پر خاص نشان ہوں گے۔
وَ مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشۡرٰى لَـكُمۡ وَلِتَطۡمَٮِٕنَّ قُلُوۡبُكُمۡ بِهٖ ؕ وَ مَا النَّصۡرُ اِلَّا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ ۙ الۡحَكِيۡمِ ﴿۱۲۶﴾	اور نہیں بنایا اس کو اللہ نے مگر بشارت تمہارے لئے اور تاکہ اطمینان حاصل ہو تمہارے دلوں کو اس سے۔ اور نہیں ہے نصرت مگر اللہ ہی کی طرف سے ۔ جو غالب ہے حکمت والا ہے۔
لِيَقۡطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَوۡ يَكۡبِتَهُمۡ فَيَنۡقَلِبُوۡا خَآٮِٕبِيۡنَ ﴿۱۲۷﴾	تاکہ کاٹ ڈالے وہ ایک گروہ کو ان لوگوں میں سے جنہوں نے کفر کیا یا ذلیل کر دے انہیں پس لوٹ جائیں وہ ناکام و نامراد۔
لَيۡسَ لَكَ مِنَ الۡاَمۡرِ شَىۡءٌ اَوۡ يَتُوۡبَ عَلَيۡهِمۡ اَوۡ يُعَذِّبَهُمۡ فَاِنَّهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۲۸﴾	نہیں ہے تمہیں اس معاملہ میں (اختیار) کچھ بھی۔ یا وہ توبہ قبول کرلے ان کی یا عذاب دے انہیں ۔پس بلاشبہ وہ ظالم ہیں۔
وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِى	اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو

الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾ ع	کچھ زمین میں ہے ۔ بخش دے وہ جس کو چاہے اور عذاب کرے جسے چاہے ۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰٓوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ ج وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے نہ کھاؤ سود دوگنا چوگنا ۔ اور تقویٰ اختیار کرو اللہ کا تاکہ تم فلاح پاؤ ۔
وَ اتَّقُوا ج النَّارَ الَّتِيْۤ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾	اور بچتے رہو اس آگ سے جو تیار کی گئی ہے کافروں کے لئے ۔
وَ اَطِيْعُوا ج اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾	اور اطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی تاکہ تم پر رحم کیا جائے ۔
وَ سَارِعُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ لا وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ لا اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾	اور دوڑو مغفرت کی طرف اپنے رب کی اور جنت (کی طرف) جس کی وسعت ہے آسمانوں اور زمین (کے برابر) ۔ تیار کی گئی ہے وہ متقیوں کے لئے ۔
الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَ الْعَافِيْنَ عَنِ	وہ لوگ جو خرچ کرتے ہیں آسودگی میں اور تنگی میں اور پی جانیوالے ہیں غصے کو اور معاف کرنے والے ہیں لوگوں کو ۔ اور اللہ محبوب رکھتا

النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۚ﴿۱۳۴﴾

ہے حسن عمل کرنے والوں کو۔

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۠ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

اور وہ لوگ جب کر بیٹھتے ہیں کوئی کھلا گناہ یا کرگذریں ظلم اپنی جانوں پر تو یاد کرتے ہیں اللہ کو پھر معافی مانگتے ہیں اپنے گناہوں پر۔ اور کون ہے جو معاف کرے گناہوں کو سوا اللہ کے۔ اور نہیں اصرار کرتے وہ اس پر جو انہوں نے کیا اور وہ جانتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ وَ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

یہی لوگ ہیں جن کا صلہ مغفرت ہے انکے رب کی طرف سے اور جنتیں ہیں بہ رہی ہیں جن کے نیچے نہریں۔ رہیں گے ہمیشہ وہ ان میں ۔ اور عمدہ ہے اجر نیک عمل کرنے والوں کا۔

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾

بیشک گذر چکے ہیں تم سے پہلے بہت سے واقعات ۔ تو چلو پھرو تم زمین میں پھر دیکھ لو کیسا ہوا انجام جھٹلانے والوں کا۔

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾

یہ واضح تنبیہ ہے لوگوں کے لئے اور ہدایت اور نصیحت ہے اہل تقوی کے لئے۔

وَ لَا تَهِنُوۡا وَ لَا تَحۡزَنُوۡا وَ اَنۡتُمُ
الۡاَعۡلَوۡنَ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۳۹﴾

اور نہ دل شکستہ ہونا اور نہ غم کرنا اور تم ہی
غالب رہو گے اگر تم ہو ایمان والے۔

اِنۡ يَّمۡسَسۡكُمۡ قَرۡحٌ فَقَدۡ مَسَّ
الۡقَوۡمَ قَرۡحٌ مِّثۡلُهٗ ؕ وَ تِلۡكَ الۡاَيَّامُ
نُدَاوِلُهَا بَيۡنَ النَّاسِ ۚ وَ لِيَعۡلَمَ اللّٰهُ
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ يَتَّخِذَ مِنۡكُمۡ شُهَدَآءَ ؕ
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيۡنَ ۙ ﴿۱۴۰﴾

اگر لگا ہے تمہیں زخم تو بیشک لگ چکا ہے
ان لوگوں کو بھی زخم ایسا ہی۔ اور یہ ایام زمانہ
ہیں کہ بدلتے رہتے ہیں ہم ان کو لوگوں میں۔
اور تاکہ جان لے اللہ ان لوگوں کو جو ایمان
لائے اور بنائے تم میں سے گواہ۔ اور اللہ
نہیں پسند کرتا ظلم کرنے والوں کو۔

وَ لِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
وَيَمۡحَقَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۱۴۱﴾

اور تاکہ پاک صاف کر دے اللہ ان لوگوں کو جو
ایمان لائے اور نابود کر دے کافروں کو۔

اَمۡ حَسِبۡتُمۡ اَنۡ تَدۡخُلُوا الۡجَـنَّةَ وَلَمَّا
يَعۡلَمِ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ جٰهَدُوۡا مِنۡكُمۡ
وَيَعۡلَمَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۱۴۲﴾

کیا تم سمجھتے ہو کہ داخل ہو جاؤ گے جنت میں
حالانکہ ابھی نہیں معلوم کیا اللہ نے ان لوگوں
کو جنہوں نے جہاد کیا تم میں سے اور (نہ ہی)
معلوم کیا ثابت قدم رہنے والوں کو۔

وَلَقَدۡ كُنۡتُمۡ تَمَنَّوۡنَ الۡمَوۡتَ مِنۡ قَبۡلِ
اَنۡ تَلۡقَوۡهُ ۖ فَقَدۡ رَاَيۡتُمُوۡهُ وَ اَنۡتُمۡ
تَنۡظُرُوۡنَ ﴿۱۴۳﴾ ع

اور بیشک تم تمنا کیا کرتے تھے (شہادت کی)
موت کی اس سے پہلے کہ ملے وہ ہو تمہیں۔ سو
یقیناً تم نے دیکھ لیا اس کو اور تم خود دیکھ رہے ہو۔

وَ مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ
مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ
قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ ؕ
وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ
يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَ سَيَجْزِى اللّٰهُ
الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾

اور نہیں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) مگر ایک رسول۔ بیشک ہوگذرے ہیں ان سے پہلے بہت سے رسول ۔ تو کیا اگر یہ وفات پاجائیں یا قتل کئے جائیں تو پھر جاؤ گے تم الٹے پیروں پر۔ اور جو پھر جائے گا الٹے پیروں تو ہرگز نہیں نقصان کر سکے گا اللہ کا کچھ بھی ۔اور جلد جزا دے گا اللہ شکرگذاروں کو ۔

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ
اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَ مَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ
الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ
الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَ سَنَجْزِى
الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

اور نہیں ہے (اختیار) کسی جان کو کہ مرجائے بغیر اللہ کے حکم کے لکھا ہے وقت اجل کا۔ اور جو چاہے بدلہ اپنے اعمال کا دنیا میں تو دے دیں ہم گے اس کو یہیں پر۔ اور جو چاہے بدلہ آخرت میں۔ تو عطا کریں گے ہم اس کو وہاں۔ اور عنقریب صلہ دیں گے ہم شکرگذاروں کو ۔

وَ كَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ
كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَاۤ اَصَابَهُمْ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾

اور کتنے ہی ہوئے ہیں نبی۔ لڑے ہیں جن کے ساتھ ہو کر اہل اللہ کثرت سے ۔ تو نہ ہمت ہاری اس سے جو پڑا ان پر اللہ کی راہ میں اور نہ بزدلی کی اور نہ دبے۔ اور اللہ محبوب رکھتا ہے ثابت قدم رہنے والوں کو۔

وَمَا كَانَ قَوۡلَهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡا رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَ اِسۡرَافَنَا فِىۡۤ اَمۡرِنَا وَ ثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَ انۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۱۴۷﴾

اور نہ تھا ان کا قول مگر یہ کہ انہوں نے کہا ہمارے رب معاف فرما دے ہمارے گناہ اور ہماری زیادتیاں ہمارے اپنے معاملات میں ۔ اور ثابت رکھ ہمارے قدم اور فتح عنایت کر ہمیں ان لوگوں پر جو کفر کرنے والے ہیں ۔

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنۡيَا وَ حُسۡنَ ثَوَابِ الۡاٰخِرَةِ ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۴۸﴾ ع

سو عطا فرمایا انہیں اللہ نے صلہ دنیا کا اور بہترین اجر آخرت کا ۔ اور اللہ محبوب رکھتا ہے حسن عمل کرنے والوں کو ۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تُطِيۡعُوا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يَرُدُّوۡكُمۡ عَلٰۤى اَعۡقَابِكُمۡ فَتَنۡقَلِبُوۡا خٰسِرِيۡنَ ﴿۱۴۹﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے اگر تم کہا مان لو گے ان لوگوں کا جنہوں نے کفر کیا تو مرتد کر دیں گے وہ تم کو الٹے پیروں پھر ہو جاؤ گے تم خسارہ اٹھانے والوں میں ۔

بَلِ اللّٰهُ مَوۡلٰٮكُمۡ ۚ وَ هُوَ خَيۡرُ النّٰصِرِيۡنَ ﴿۱۵۰﴾

بلکہ اللہ ہی دوست ہے تمہارا ۔ اور وہ سب سے بہتر مددگار ہے ۔

سَنُلۡقِىۡ فِىۡ قُلُوۡبِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوا الرُّعۡبَ بِمَاۤ اَشۡرَكُوۡا بِاللّٰهِ مَا لَمۡ يُنَزِّلۡ بِهٖ سُلۡطٰنًا ۚ وَمَاۡوٰٮهُمُ النَّارُ ؕ وَ

عنقریب ہم ڈال دیں گے دلوں میں ان لوگوں کے جنہوں نے کفر کیا رعب اس وجہ سے کہ شریک کیا انہوں نے اللہ کے ساتھ انکو نہیں نازل کی اسنے جسکی دلیل ۔ اور ان کا ٹھکانہ

بِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾	دوزخ ہے۔ اور وہ برا ٹھکانہ ہے ظالموں کا۔
وَ لَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنٰزَعْتُمْ فِى الْاَمْرِ وَ عَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَ لَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾	اور یقیناً سچا کردیا تم سے اللہ نے اپنا وعدہ جب تم قتل کر رہے تھے ان کو اس کے حکم سے۔ یہاں تک کہ جب ہمت ہار دی تم نے اور اختلاف کیا تم نے حکم کی تعمیل میں اور نافرمانی کی تم نے اس کے بعد جبکہ دکھا دیا تھا تمہیں وہ جو تم چاہتے تھے۔ تم میں بعض طلبگار تھے دنیا کے اور تم میں بعض طلبگار تھے آخرت کے۔ پھر ہٹا دیا اس نے تم کو ان کے سامنے سے تاکہ تمہاری آزمائش کرے اور یقیناً معاف کر دیا اس نے تمہیں ۔ اور اللہ بہت فضل کرنے والا ہے مومنوں پر۔
اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَ لَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّ الرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِىْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّاۢ بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا	جب تم دور بھاگے جاتے تھے اور نہ پھر کر دیکھتے تھے کسی کی طرف اور رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بلا رہے تھے تم کو تمہارے پیچھے سے۔ تو پہنچایا اس نے تم کو غم پر غم تاکہ نہ ہو تم غمگین اس پر جو جاتا رہا تم سے اور نہ وہ (مصیبت) جو آپڑی تم پر۔ اور اللہ پوری طرح باخبر ہے اس

تَعۡمَلُوۡنَ ۝153

سے جو تم کرتے ہو۔

ثُمَّ اَنۡزَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ الۡغَمِّ ۙ
اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغۡشٰى طَآٮِٕفَةً مِّنۡكُمۡ
وَطَآٮِٕفَةٌ قَدۡ اَهَمَّتۡهُمۡ اَنۡفُسُهُمۡ
يَظُنُّوۡنَ بِاللّٰهِ غَيۡرَ الۡحَـقِّ ظَنَّ
الۡجَـاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوۡلُوۡنَ هَلۡ لَّنَا مِنَ
الۡاَمۡرِ مِنۡ شَىۡءٍ ؕ قُلۡ اِنَّ الۡاَمۡرَ
كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخۡفُوۡنَ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ مَّا
لَا يُبۡدُوۡنَ لَكَ ؕ يَقُوۡلُوۡنَ لَوۡ كَانَ
لَنَا مِنَ الۡاَمۡرِ شَىۡءٌ مَّا قُتِلۡنَا
هٰهُنَا ؕ قُلۡ لَّوۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ بُيُوۡتِكُمۡ
لَبَرَزَ الَّذِيۡنَ كُتِبَ عَلَيۡهِمُ الۡقَتۡلُ
اِلٰى مَضَاجِعِهِمۡ ۚ وَلِيَبۡتَلِىَ اللّٰهُ مَا فِىۡ
صُدُوۡرِكُمۡ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِىۡ
قُلُوۡبِكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ

پھر نازل فرمائی اس نے تم پر غم کے بعد
اطمینان کی کیفیت ۔ اونگھ جو طاری ہو گئی ایک
جماعت پر تم میں سے ۔ اور ایک جماعت کہ
فکر پڑی تھی جنکو اپنی جانوں کی ۔ گمان کرتے
تھے وہ اللہ کے بارے میں بے حقیقت گمان
دور جاہلیت کے ۔ کہتے تھے کیا ہمارا ہے اس
معاملے میں (اختیار) کچھ بھی ۔ کہدو کہ بیشک
اختیار سب کا سب اللہ ہی کا ہے ۔ مخفی
رکھتے ہیں وہ اپنے دلوں میں وہ جو نہیں ظاہر
کرتے تھے تم پر ۔ کہتے تھے کہ اگر ہوتا ہمارا
اختیار میں کچھ حصہ تو نہ قتل کئے جاتے ہم
یہاں ۔ کہدو اگر ہوتے تم اپنے گھروں میں
تو ضرور نکل آتے وہ لوگ لکھا تھا جنکی تقدیر میں
قتل ہونا اپنی قتل گاہوں کی طرف ۔ اور تاکہ
آزمائے اللہ اس کو جو تمہارے سینوں میں ہے
اور صاف کردے اس کو جو تمہارے دلوں میں
ہے ۔ اور اللہ خوب واقف ہے دلوں کی

الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾

باتوں سے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾

بیشک وہ لوگ جو پیٹھ پھیر گئے تم میں سے جس دن باہم ٹکرا گئیں دو فوجیں۔ درحقیقت پھسلا دیا تھا انہیں شیطان نے بسبب بعض ان (اعمال) کے جو انہوں نے کمائے۔ اور یقیناً معاف کر دیا اللہ نے انہیں۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے بردبار ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِى الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِىْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾

اے وہ لوگو جو ایمان لائے نہ ہونا ان لوگوں کی طرح جنہوں نے کفر کیا۔ اور کہتے ہیں اپنے بھائی بندوں کے بارے میں جب وہ سفر کرتے ہیں زمین میں یا ہوں وہ جہاد میں کہ اگر وہ ہوتے ہمارے پاس تو نہ مرتے اور نہ قتل کئے جاتے۔ یہ اسلئے کہ بنا دے اللہ اس کو حسرت ان کے دلوں میں۔ اور اللہ زندگی عطا کرتا ہے اور موت دیتا ہے۔ اور اللہ اس کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔

وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ

اور اگر قتل کئے جاؤ تم اللہ کے راستے میں یا

لَمَغۡفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحۡمَةٌ خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ﴿۱۵۷﴾

مرجاؤ تو مغفرت اللہ کی طرف سے اور رحمت بہتر ہے اس سے جو وہ جمع کرتے ہیں ۔

وَلَٮِٕنۡ مُّتُّمۡ اَوۡ قُتِلۡتُمۡ لَاِلَى اللّٰهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۱۵۸﴾

اور اگر تم مرجاؤ یا قتل کئے جاؤ ضرور اللہ کے حضور اکھٹے کئے جاؤ گے ۔

فَبِمَا رَحۡمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنۡتَ لَهُمۡ‌ ۚ وَلَوۡ كُنۡتَ فَظًّا غَلِيۡظَ الۡقَلۡبِ لَانْفَضُّوۡا مِنۡ حَوۡلِكَ‌ ۖ فَاعۡفُ عَنۡهُمۡ وَاسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ وَشَاوِرۡهُمۡ فِى الۡاَمۡرِ‌ ۚ فَاِذَا عَزَمۡتَ فَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَوَكِّلِيۡنَ ﴿۱۵۹﴾

پس بوجہ مہربانی اللہ کی طرف سے تم نرم مزاج ہو ان کے لئے۔ اور اگر ہوتے تم بدمزاج سخت دل تو ضرور یہ منتشر ہوجاتے تمہارے گردوپیش سے۔ سو معاف کردو ان کو اور مغفرت مانگو ان کے لئے اور مشورہ لیا کرو ان سے معاملے میں ۔ پھر جب پختہ ارادہ کرلو تو توکل رکھو اللہ پر۔ بیشک اللہ محبوب رکھتا ہے توکل کرنے والوں کو۔

اِنۡ يَّنۡصُرۡكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَـكُمۡ‌ ۚ وَاِنۡ يَّخۡذُلۡكُمۡ فَمَنۡ ذَا الَّذِىۡ يَنۡصُرُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ‌ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۶۰﴾

اگر مدد کرے تمہاری اللہ تو نہیں کوئی غالب آنیوالا تم پر اور اگر وہ چھوڑ دے تمہیں تو کون ہے وہ جو تمہاری مدد کرے اسکے بعد۔ اور اللہ ہی پر چاہیے کہ توکل رکھیں ایمان والے ۔

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ؕ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦١﴾

اور نہیں ہے یہ (شان) نبی کی کہ وہ خیانت کرے۔ اور جو کوئی خیانت کرے حاضر ہوگا وہ ساتھ اس خیانت کے قیامت کے دن ۔ پھر پورا بدلہ دیا جائے گا ہر نفس کو اس کا جو اس نے کمایا اور انکے ساتھ نہیں ظلم کیا جائے گا۔

اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٦٢﴾

تو پھر کیا وہ جو تابع ہوا اللہ کی خوشنودی کا مانند ہے اس کے جو لوٹا اللہ کے غصے کے ساتھ اور جس کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور بہت برا ہے وہ ٹھکانہ ۔

هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٣﴾

وہ ہیں (مختلف) درجات کے اللہ کے نزدیک۔ اور اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ اعمال وہ کرتے ہیں ۔

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ ۚ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٦٤﴾

یقیناً احسان کیا ہے اللہ نے مومنوں پر جب بھیجا ان میں ایک رسول انہیں میں سے جو پڑھ کر سناتا ہے ان کو اس کی آیتیں اور پاک کرتا ہے ان کو اور تعلیم دیتا ہے انہیں کتاب اور حکمت کی ۔ اور اگرچہ وہ تھے اس سے پہلے کھلی گمراہی میں ۔

أَوَلَمَّآ أَصَابَتۡكُم مُّصِيبَةٌ قَدۡ أَصَبۡتُم مِّثۡلَيۡهَا قُلۡتُمۡ أَنَّىٰ هَٰذَا ۖ قُلۡ هُوَ مِنۡ عِندِ أَنفُسِكُمۡ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ قَدِيرٞ ١٦٥	کیا کہ جب واقع ہوئی تم پر مصیبت جبکہ پہنچا چکے تھے تم اس سے دگنی۔ تم کہنے لگے کہاں سے آپڑی یہ۔ کہدو یہ تمہارے اپنے ہی پاس سے ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔
وَمَآ أَصَٰبَكُمۡ يَوۡمَ ٱلۡتَقَى ٱلۡجَمۡعَانِ فَبِإِذۡنِ ٱللَّهِ وَلِيَعۡلَمَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ١٦٦	اور جو مصیبت پڑی تم پر اس دن جب ٹکرائیں دونوں فوجیں تو (واقع ہوئی) وہ حکم سے اللہ کے اور تاکہ وہ معلوم کرلے انکو جو مومن ہیں ۔
وَلِيَعۡلَمَ ٱلَّذِينَ نَافَقُواْ ۚ وَقِيلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡاْ قَٰتِلُواْ فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ أَوِ ٱدۡفَعُواْ ۖ قَالُواْ لَوۡ نَعۡلَمُ قِتَالٗا لَّٱتَّبَعۡنَٰكُمۡ ۗ هُمۡ لِلۡكُفۡرِ يَوۡمَئِذٍ أَقۡرَبُ مِنۡهُمۡ لِلۡإِيمَٰنِ ۚ يَقُولُونَ بِأَفۡوَٰهِهِم مَّا لَيۡسَ فِي قُلُوبِهِمۡ ۚ وَٱللَّهُ أَعۡلَمُ بِمَا يَكۡتُمُونَ ١٦٧	اور تاکہ وہ معلوم کرلے ان لوگوں کو جنہوں نے منافقت کی۔ اور کہا گیا تھا ان سے کہ آؤ جنگ کرو اللہ کی راہ میں یا دفاع کرو۔ کہنے لگے اگر ہم کو خبر ہوتی جنگ کی تو ضرور چلتے ہم تمہارے ساتھ۔ وہ ہو گئے تھے کفر کے اس دن زیادہ قریب بنسبت اپنے ایمان کے ۔ کہتے ہیں وہ باتیں اپنے منہ سے جو نہیں ہیں ان کے دلوں میں ۔ اور اللہ خوب واقف ہے اس سے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں ۔
ٱلَّذِينَ قَالُواْ لِإِخۡوَٰنِهِمۡ وَقَعَدُواْ لَوۡ	وہ لوگ جنہوں نے کہا اپنے ان بھائیوں کے

اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ؕ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٦٨﴾

بارے میں جبکہ خود بیٹھ رہے تھے کہ اگر مانتے وہ ہماری بات تو نہ قتل ہوتے۔ کہدو توٹال دو اپنی جانوں پر سے موت کو اگر تم ہو سچے۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۙ﴿١٦٩﴾

اور نہ سمجھنا ان لوگوں کو جو قتل کیے گئے اللہ کی راہ میں کہ وہ مردہ ہیں۔ بلکہ زندہ ہیں وہ اپنے رب کے نزدیک ان کو رزق دیا جاتا ہے۔

فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿١٧٠﴾

خوش ہیں اس سے جو عطا فرمایا ہے انہیں اللہ نے اپنے فضل سے۔ اور خوشیاں منا رہے ہیں ان کی نسبت نہیں جو ملے ابھی ان سے ان کے پچھلوں میں سے۔ کہ نہ کچھ خوف ہو گا ان کو اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ ﴿١٧١﴾

خوش ہو رہے ہیں وہ انعام پر اللہ کے اور فضل پر۔ اور یہ کہ اللہ نہیں ضائع کرتا اجر مومنوں کا۔

اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ؕ لِلَّذِيْنَ

وہ لوگ جنہوں نے قبول کیا (حکم کو) اللہ کے اور رسول کے اس کے بعد کہ جو پہنچا انہیں

اَحۡسَنُوۡا مِنۡهُمۡ وَ اتَّقَوۡا اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۷۲﴾	زخم ۔ ان لوگوں کے لئے جنہوں نے نیکی کی ان میں سے اور تقویٰ اختیار کیا اجر عظیم ہے۔
اَلَّذِيۡنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدۡ جَمَعُوۡا لَـكُمۡ فَاخۡشَوۡهُمۡ فَزَادَهُمۡ اِيۡمَانًا ۖ وَّ قَالُوۡا حَسۡبُنَا اللّٰهُ وَ نِعۡمَ الۡوَكِيۡلُ ﴿۱۷۳﴾	یہ وہ لوگ ہیں کہا جن سے لوگوں نے بلا شبہ بہت لوگ جمع ہو گئے ہیں تمہارے (مقابلے کے) لئے تو ڈرو ان سے تو اور زیادہ ہو گیا ان کا ایمان ۔ اور کہنے لگے کافی ہے ہمارے لئے اللہ اور وہ بہترین کارساز ہے۔
فَانۡقَلَبُوۡا بِنِعۡمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضۡلٍ لَّمۡ يَمۡسَسۡهُمۡ سُوۡٓءٌ ۙ وَّ اتَّبَعُوۡا رِضۡوَانَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ ذُوۡ فَضۡلٍ عَظِيۡمٍ ﴿۱۷۴﴾	پھر وہ لوٹے نعمت کے ساتھ اللہ کی اور اس کے فضل سے۔ نہ پہنچا انہیں کوئی ضرر۔ اور تابع رہے وہ اللہ کی خوشنودی کے۔ اور اللہ مالک ہے فضل عظیم کا۔
اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيۡطٰنُ يُخَوِّفُ اَوۡلِيَآءَهٗ ۖ فَلَا تَخَافُوۡهُمۡ وَ خَافُوۡنِ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۷۵﴾	در حقیقت یہ تھا تم کو شیطان کہ خوف دلا رہا تھا اپنے دوستوں سے ۔ تو مت ڈرنا تم ان سے اور ڈرتے رہنا مجھ ہی سے اگر ہو تم مومن ۔
وَلَا يَحۡزُنۡكَ الَّذِيۡنَ يُسَارِعُوۡنَ فِى الۡكُفۡرِ ۚ اِنَّهُمۡ لَنۡ يَّضُرُّوا اللّٰهَ	اور نہ غمگین کردیں تم کو وہ لوگ جو جلدی کرتے ہیں کفر میں ۔ بیشک وہ ہرگز نہیں

شَيْـًٔا ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٧٦﴾

نقصان کر سکتے اللہ کا کچھ بھی۔ چاہتا ہے اللہ کہ نہ رکھے ان کے لئے کوئی حصہ آخرت میں۔ اور ان کے لئے عذاب عظیم ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٧﴾

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے خریدا کفر کو ایمان کے بدلے ہرگز نہیں بگاڑ سکتے وہ اللہ کا کچھ بھی۔ اور ان کو عذاب ہوگا دکھ دینے والا۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٧٨﴾

اور نہ گمان کریں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کہ یہ جو مہلت دیئے جاتے ہیں ہم ان کو تو یہ بہتر ہے ان کے لئے۔ در حقیقت مہلت دیتے ہیں ہم انکو تاکہ وہ بڑھ جائیں گناہ میں۔ اور ان کے لئے ہے عذاب ذلت والا۔

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۠ فَاٰمِنُوْا

نہیں ہے ایسا اللہ کہ چھوڑ دے مومنوں کو اس حال میں ہو تم جس میں یہاں تک کہ نہ الگ کر دے وہ ناپاک کو پاک سے۔ اور نہیں ہے اللہ کہ مطلع کر دے تم کو غیب پر۔ لیکن اللہ منتخب کر لیتا ہے اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے۔ سو ایمان رکھو تم اللہ پر اور اس کے

بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَ اِنۡ تُؤۡمِنُوۡا وَ تَتَّقُوۡا فَلَکُمۡ اَجۡرٌ عَظِیۡمٌ ﴿۱۷۹﴾	رسولوں پر۔ اور اگر تم ایمان پر قائم رہو اور تقویٰ اختیار کرو تو ہے تمہارے لئے اجر عظیم۔
وَ لَا یَحۡسَبَنَّ الَّذِیۡنَ یَبۡخَلُوۡنَ بِمَاۤ اٰتٰىہُمُ اللّٰہُ مِنۡ فَضۡلِہٖ ہُوَ خَیۡرًا لَّہُمۡ ؕ بَلۡ ہُوَ شَرٌّ لَّہُمۡ ؕ سَیُطَوَّقُوۡنَ مَا بَخِلُوۡا بِہٖ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ ؕ وَ لِلّٰہِ مِیۡرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ اللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرٌ ﴿۱۸۰﴾ ع	اور نہ گمان کریں وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں اس میں جو عطا فرمایا ہے انہیں اللہ نے اپنے فضل سے کہ وہ (بخل) بہتر ہے ان کے حق میں۔ بلکہ وہ برا ہے ان کے لئے۔ عنقریب طوق بنا کر ان کی گردنوں میں ڈالا جائے گا اس کا وہ بخل کرتے ہیں جس میں قیامت کے دن۔ اور اللہ کے لئے ہے میراث آسمانوں اور زمین کی۔ اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو باخبر ہے۔
لَقَدۡ سَمِعَ اللّٰہُ قَوۡلَ الَّذِیۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰہَ فَقِیۡرٌ وَّ نَحۡنُ اَغۡنِیَآءُ ۘ سَنَکۡتُبُ مَا قَالُوۡا وَ قَتۡلَہُمُ الۡاَنۡۢبِیَآءَ بِغَیۡرِ حَقٍّ ۙ وَّ نَقُوۡلُ ذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡحَرِیۡقِ ﴿۱۸۱﴾	بیشک سن لیا اللہ نے قول ان لوگوں کا کہا جنہوں نے یقیناً اللہ فقیر ہے اور ہم غنی ہیں۔ عنقریب لکھ لیں گے ہم اس کو جو انہوں نے کہا اور قتل کرنا ان کا نبیوں کا ناحق۔ اور کہیں گے ہم کہ چکھتے رہو عذاب سخت جلن والی آگ کا۔
ذٰلِکَ بِمَا قَدَّمَتۡ اَیۡدِیۡکُمۡ وَ اَنَّ اللّٰہَ	یہ اسوجہ سے جو بھیجا آگے تمہارے ہاتھوں نے

لَيۡسَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِيۡدِ ۚ ١٨٢

اور یقیناً اللہ نہیں ظلم کرنے والا بندوں پر۔

اَلَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيۡنَاۤ
اَلَّا نُؤۡمِنَ لِرَسُوۡلٍ حَتّٰى يَاۡتِيَنَا
بِقُرۡبَانٍ تَاۡكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلۡ قَدۡ
جَآءَكُمۡ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِىۡ بِالۡبَيِّنٰتِ
وَبِالَّذِىۡ قُلۡتُمۡ فَلِمَ قَتَلۡتُمُوۡهُمۡ
اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ١٨٣

وہ لوگ جنہوں نے کہا یقیناً اللہ نے عہد کیا ہے
ہم سے کہ نہ ایمان لائیں ہم کسی رسول پر جب
تک نہ لے کر آئے وہ ہمارے پاس ایسی
قربانی کھا جائے جس کو آگ۔ کہدو یقیناً آچکے
ہیں تمہارے پاس کئی رسول مجھ سے پہلے
کھلی نشانیوں کے ساتھ اور وہ بھی جو تم نے کہا
تو کیوں قتل کیا تم نے ان کو اگر تم ہو سچے۔

فَاِنۡ كَذَّبُوۡكَ فَقَدۡ كُذِّبَ رُسُلٌ
مِّنۡ قَبۡلِكَ جَآءُوۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ
وَالۡكِتٰبِ الۡمُنِيۡرِ ١٨٤

پھر اگر جھٹلایا ہے انہوں تم کو تو یقیناً جھٹلایا گیا
تھا رسولوں کو تم سے پہلے جو آئے تھے کھلی
نشانیوں کے ساتھ اور صحیفوں اور روشن کتاب
(کے ساتھ)۔

كُلُّ نَفۡسٍ ذَآئِقَةُ الۡمَوۡتِ ؕ وَاِنَّمَا
تُوَفَّوۡنَ اُجُوۡرَكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ
فَمَنۡ زُحۡزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدۡخِلَ
الۡجَنَّةَ فَقَدۡ فَازَ ؕ وَمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَاۤ
اِلَّا مَتَاعُ الۡغُرُوۡرِ ١٨٥

ہر نفس کو مزا چکھنا ہے موت کا۔ اور بیشک
پورے دیے جائیں گے تم کو تمہارے اجر
قیامت کے دن۔ پس جو بچالیا گیا آگ سے
اور داخل کیا گیا جنت میں تو یقیناً ہوگیا وہ
کامیاب۔ اور نہیں ہے زندگی دنیا کی مگر
سامان دھوکے کا۔

لَتُبۡلَوُنَّ فِیۡۤ اَمۡوَالِکُمۡ وَ اَنۡفُسِکُمۡ ۟ وَ لَتَسۡمَعُنَّ مِنَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِکُمۡ وَ مِنَ الَّذِیۡنَ اَشۡرَکُوۡۤا اَذًی کَثِیۡرًا ؕ وَ اِنۡ تَصۡبِرُوۡا وَ تَتَّقُوۡا فَاِنَّ ذٰلِکَ مِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ ﴿۱۸۶﴾

ضرور آزمائے جاؤ گے تم اپنے مالوں میں و اپنی جانوں میں۔ اور تم ضرور سنو گے ان لوگوں سے جنہیں دی گئی تھی کتاب تم سے قبل اور اُن لوگوں سے جنھوں نے شرک کیا ایذا کی باتیں بہت سی ۔ اور اگر تم نے صبر کیا اور تقویٰ اختیار کیا تو یقیناً یہ ہے بڑی ہمت کے کاموں میں سے۔

وَ اِذۡ اَخَذَ اللّٰہُ مِیۡثَاقَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ لَتُبَیِّنُنَّہٗ لِلنَّاسِ وَ لَا تَکۡتُمُوۡنَہٗ ۫ فَنَبَذُوۡہُ وَرَآءَ ظُہُوۡرِہِمۡ وَ اشۡتَرَوۡا بِہٖ ثَمَنًا قَلِیۡلًا ؕ فَبِئۡسَ مَا یَشۡتَرُوۡنَ ﴿۱۸۷﴾

اور جب لیا اللہ نے عھد ان لوگوں سے جنہیں دی گئی تھی کتاب کہ تم ضرور بیان کرتے رہو گے اسے لوگوں سے اور نہیں چھپاؤ گے اسے۔ پس پھینک دیا انھوں نے اسے پس پشت اور بیچ ڈالا اسے تھوڑی سی قیمت پر۔ سو برا ہے جو کچھ سودا وہ کرتے ہیں۔

لَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِیۡنَ یَفۡرَحُوۡنَ بِمَاۤ اَتَوۡا وَّ یُحِبُّوۡنَ اَنۡ یُّحۡمَدُوۡا بِمَا لَمۡ یَفۡعَلُوۡا ج فَلَا تَحۡسَبَنَّہُمۡ بِمَفَازَۃٍ مِّنَ الۡعَذَابِ ۚ وَ لَہُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۱۸۸﴾

نہ خیال کرنا تم کہ وہ لوگ جو خوش ہوتے ہیں اس پر جو انہوں نے کیا اور چاہتے ہیں کہ ان کی تعریف کی جائے اس پر جو نہیں انہوں نے کیا۔ تو نہ خیال کرنا تم ان کیلئے کہ انہیں چھٹکارا ہے عذاب سے۔ اور انکو عذاب ہو گا دردناک۔

وَ لِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۝١٨٩	اور اللہ کیلئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔
اِنَّ فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَ النَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى الۡاَلۡبَابِ ۝١٩٠	بیشک پیدائش میں آسمانوں اور زمین کی اور بدل کر آنے جانے میں رات اور دن کے بڑی نشانیاں ہیں عقل والوں کے لئے۔
الَّذِيۡنَ يَذۡكُرُوۡنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوۡدًا وَّ عَلٰى جُنُوۡبِهِمۡ وَ يَتَفَكَّرُوۡنَ فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقۡتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبۡحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝١٩١	وہ لوگ جو یاد کرتے ہیں اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر اور غور کرتے ہیں پیدائش میں آسمانوں اور زمین کی ۔ ہمارے رب نہیں پیدا کیا تو نے یہ سب بے مقصد۔ تو پاک ہے۔سو بچالے ہمیں عذاب سے دوزخ کے۔
رَبَّنَاۤ اِنَّكَ مَنۡ تُدۡخِلِ النَّارَ فَقَدۡ اَخۡزَيۡتَهٗ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ اَنۡصَارٍ ۝١٩٢	ہمارے رب بیشک جس کو ڈالا تو نے دوزخ میں تو یقیناً رسوا کردیا اسے تو نے اور نہیں ہو گا ظالموں کا کوئی مددگار۔
رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعۡنَا مُنَادِيًا يُّنَادِىۡ لِلۡاِيۡمَانِ اَنۡ اٰمِنُوۡا بِرَبِّكُمۡ	ہمارے رب بیشک ہم نے سنا ایک پکارنے والے کو پکار رہا تھا ایمان کے لئے کہ ایمان لاؤ

فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾	اپنے رب پر تو ہم ایمان لے آئے۔ ہمارے رب سو معاف فرما ہم سے ہمارے گناہ ۔ اور دور کر دے ہم سے ہماری برائیاں اور موت دے ہمیں ساتھ نیکوں کے ۔
رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾	ہمارے رب اور عطا فرما ہمیں وہ جس کا وعدہ کیا ہے تو نے ہم سے اپنے رسولوں کے واسطے سے۔ اور نہ رسوا کر ہمیں قیامت کے دن۔ بیشک تو نہیں خلاف کرتا وعدے کے ۔
فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَ قٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾	پس قبول کر لی دعا ان کی ان کے رب نے بیشک میں نہیں ضائع کرتا عمل کسی عمل کرنے والے کا تم میں سے کوئی مرد ہو یا عورت ۔ تم آپس میں ایک دوسرے سے ہو۔ تو وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اور نکالے گئے اپنے گھروں سے اور ستائے گئے میری راہ میں اور جنگ کی انہوں نے اور قتل کئے گئے ضرور میں دور کر دوں گا ان سے ان کی برائیاں اور ضرور داخل کروں گا ان کو جنتوں میں بہ رہی ہیں جن کے نیچے نہریں ۔ اجر ہے اللہ کے پاس سے۔ اور اللہ کے پاس ہے عمدہ اجر۔

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فِى الۡبِلَادِؕ ﴿۱۹۶﴾	نہ ڈالے دھوکے میں تجھ کو گھومنا پھرنا اُن لوگوں کا جنھوں نے کفر کیا شہروں میں۔
مَتَاعٌ قَلِيۡلٌ ثُمَّ مَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾	فائدہ ہے تھوڑا سا۔ پھر ٹھکانہ ان کا دوزخ ہے۔ اور بری ہے وہ جگہ۔
لٰكِنِ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ لَهُمۡ جَنّٰتٌ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا نُزُلًا مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ لِّلۡاَبۡرَارِ ﴿۱۹۸﴾	لیکن وہ لوگ جو ڈرتے رہے اپنے رب سے ان کے لئے جنتیں ہیں بہ رہی ہیں جن کے نیچے نہریں رہیں گے وہ ہمیشہ ان میں۔ مہمانی ہے یہ اللہ کے پاس سے۔ اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے بہتر ہے وہ نیکو کاروں کے لئے۔
وَاِنَّ مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ لَمَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِمۡ خٰشِعِيۡنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشۡتَرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ اُولٰۤٮِٕكَ لَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾	اور بیشک اہل کتاب میں بعض ایسے ہیں جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور وہ جو نازل کیا گیا تمہاری طرف اور وہ جو نازل کیا گیا انکی طرف۔ عاجزی کرتے ہیں اللہ کے آگے۔ نہیں بیچتے اللہ کی آیتوں کو تھوڑی سی قیمت پر۔ یہی لوگ ہیں جنکے لئے ان کا اجر ہے ان کے رب کے پاس۔ بیشک اللہ جلد لینے والا ہے حساب۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَ رَابِطُوْا ۡ قف وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ؏ ﴿۲۰۰﴾	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ثابت قدم رہو اور استقامت رکھو اور کمر بستہ رہو۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے تاکہ تم فلاح حاصل کرو۔

اَلنِّسَآء

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمُ الَّذِىۡ
خَلَقَكُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ
مِنۡهَا زَوۡجَهَا وَبَثَّ مِنۡهُمَا رِجَالًا
كَثِيۡرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىۡ
تَسَآءَلُوۡنَ بِهٖ وَالۡاَرۡحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ عَلَيۡكُمۡ رَقِيۡبًا ﴿۱﴾

اے لوگوں ڈرو اپنے رب سے جس نے پیدا
کیا تم کو ایک جان سے اور پیدا کیا اسی سے
اس کا جوڑا اور پھیلا دیئے ان دونوں سے
کثرت سے مرد اور عورتیں ۔ اور ڈرتے رہو اللہ
سے وہ ہستی کہ سوال کرتے ہو تم ایک
دوسرے سے جس کے واسطے سے اور رشتوں
سے ۔ بیشک اللہ ہے تم پر نگہباں ۔

وَاٰتُوا الۡيَتٰمٰۤى اَمۡوَالَهُمۡ وَلَا تَتَبَدَّلُوا
الۡخَبِيۡثَ بِالطَّيِّبِ ۖ وَلَا تَاۡكُلُوۡۤا
اَمۡوَالَهُمۡ اِلٰٓى اَمۡوَالِكُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
حُوۡبًا كَبِيۡرًا ﴿۲﴾

اور حوالے کر دو یتیموں کو ان کے مال اور نہ
بدلو برے مال کو پاکیزہ مال سے ۔ اور نہ ملا کر
کھا جاؤ ان کے اموال کو اپنے اموال کے ساتھ
۔ یقیناً یہ ہے گناہ بڑا سخت ۔

وَ اِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تُقۡسِطُوۡا فِی الۡیَتٰمٰی فَانۡکِحُوۡا مَا طَابَ لَکُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ مَثۡنٰی وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ۚ فَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تَعۡدِلُوۡا فَوَاحِدَۃً اَوۡ مَا مَلَکَتۡ اَیۡمَانُکُمۡ ؕ ذٰلِکَ اَدۡنٰۤی اَلَّا تَعُوۡلُوۡا ؕ ﴿۳﴾	اور اگر تم کو خوف ہو کہ نہ انصاف کر سکو گے تم یتیم (لڑکیوں) کے بارے میں تو نکاح کر لو ان سے جو پسند ہوں تم کو (ان کے سوا) عورتیں دو یا تین یا چار۔ پھر اگر اندیشہ ہو تم کو کہ نہ انصاف کر سکو گے تو بس ایک یا وہ جس کے تم مالک ہو۔ یہ زیادہ قریب ہے اس سے کہ نہ جھک پڑو (ناانصافی کی طرف)۔
وَ اٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِہِنَّ نِحۡلَۃً ؕ فَاِنۡ طِبۡنَ لَکُمۡ عَنۡ شَیۡءٍ مِّنۡہُ نَفۡسًا فَکُلُوۡہُ ہَنِیۡٓــًٔا مَّرِیۡٓــًٔا ﴿۴﴾	اور دے دیا کرو عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے۔ پس اگر وہ چھوڑ دیں اپنی خوشی سے تمہارے لئے کچھ اس میں سے از خود تو کھا لو اسے مزے سے بے کھٹکے۔
وَ لَا تُؤۡتُوا السُّفَہَآءَ اَمۡوَالَکُمُ الَّتِیۡ جَعَلَ اللّٰہُ لَکُمۡ قِیٰمًا وَّ ارۡزُقُوۡہُمۡ فِیۡہَا وَ اکۡسُوۡہُمۡ وَ قُوۡلُوۡا لَہُمۡ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ﴿۵﴾	اور مت حوالے کرو کم عقلوں کو ان کے مال جسے بنایا ہے اللہ نے تمہارے لئے سبب معیشت۔ اور کھلاتے رہو انہیں اس میں سے اور پہناتے رہو انہیں اور کہتے رہو ان سے معقول بات۔
وَ ابۡتَلُوا الۡیَتٰمٰی حَتّٰۤی اِذَا بَلَغُوا النِّکَاحَ ۚ	اور جانچتے رہو یتیموں کو یہاں تک کہ جب پہنچ

فَاِنۡ اٰنَسۡتُمۡ مِّنۡهُمۡ رُشۡدًا فَادۡفَعُوۡۤا
اِلَيۡهِمۡ اَمۡوَالَهُمۡۚ وَلَا تَاۡكُلُوۡهَاۤ اِسۡرَافًا
وَّبِدَارًا اَنۡ يَّكۡبَرُوۡا ؕ وَمَنۡ كَانَ غَنِيًّا
فَلۡيَسۡتَعۡفِفۡ ۚ وَمَنۡ كَانَ فَقِيۡرًا فَلۡيَاۡكُلۡ
بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ فَاِذَا دَفَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ
اَمۡوَالَهُمۡ فَاَشۡهِدُوۡا عَلَيۡهِمۡ ؕ وَكَفٰى
بِاللّٰهِ حَسِيۡبًا ﴿۶﴾

جائیں وہ عمر نکاح تک ۔ پھر اگر دیکھو تم ان
میں فہم تو دے ڈالو ان کو ان کے اموال ۔ اور
نہ اڑا دینا اسے فضول خرچی اور جلدی میں کہ
کہیں وہ بڑے ہو جائیں ۔ اور جو ہو آسودہ حال تو
وہ پرہیز کرے (ایسے مال سے) ۔ اور جو ہو
ضرورت مند تو چاہیے اسے کہ کھالے مناسب
طور پر ۔ پھر جب حوالے کرنے لگو انکو انکے
اموال تو گواہ کر لیا کرو ان پر ۔ اور کافی ہے اللہ
حساب لینے والا ۔

لِلرِّجَالِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا تَرَكَ الۡوَالِدٰنِ
وَالۡاَقۡرَبُوۡنَ ۖ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا
تَرَكَ الۡوَالِدٰنِ وَالۡاَقۡرَبُوۡنَ مِمَّا قَلَّ
مِنۡهُ اَوۡ كَثُرَ ؕ نَصِيۡبًا مَّفۡرُوۡضًا ﴿۷﴾

مردوں کے لئے حصہ ہے اس میں سے جو
چھوڑ جائیں والدین اور قریبی رشتے دار ۔ اور
عورتوں کے لئے حصہ ہے اس میں سے جو
چھوڑ جائیں والدین اور قریبی رشتے دار ۔ اس کا
تھوڑا ہو اسمیں یا بہت ۔ یہ حصے ہیں مقرر شدہ ۔

وَ اِذَا حَضَرَ الۡقِسۡمَةَ اُولُوا الۡقُرۡبٰى
وَالۡيَتٰمٰى وَ الۡمَسٰكِيۡنُ فَارۡزُقُوۡهُمۡ
مِّنۡهُ وَقُوۡلُوۡا لَهُمۡ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ﴿۸﴾

اور جب آ جائیں میراث کی تقسیم کے وقت
قریبی رشتہ دار اور یتیم اور نادار لوگ تو دے دو
ان کو کچھ اس میں سے ۔ اور کہو ان سے معقول
بات ۔

وَ لۡیَخۡشَ الَّذِیۡنَ لَوۡ تَرَکُوۡا مِنۡ خَلۡفِہِمۡ ذُرِّیَّۃً ضِعٰفًا خَافُوۡا عَلَیۡہِمۡ ۪ فَلۡیَتَّقُوا اللّٰہَ وَ لۡیَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا سَدِیۡدًا ﴿۹﴾	اور ڈرنا چاہیے ان لوگوں کو کہ اگر چھوڑ جائیں وہ اپنے بعد اولاد ناتواں تو ان کو خوف ہو ان کی نسبت۔ پس چاہیے کہ ڈریں وہ اللہ سے اور چاہیے کہ کہیں بات درست۔
اِنَّ الَّذِیۡنَ یَاۡکُلُوۡنَ اَمۡوَالَ الۡیَتٰمٰی ظُلۡمًا اِنَّمَا یَاۡکُلُوۡنَ فِیۡ بُطُوۡنِہِمۡ نَارًا ؕ وَ سَیَصۡلَوۡنَ سَعِیۡرًا ﴿۱۰﴾	یقیناً وہ لوگ جو کھا جاتے ہیں اموال یتیموں کے ناجائز طور پر در حقیقت وہ بھر رہے ہیں اپنے پیٹوں میں آگ۔ اور عنقریب داخل ہو جائیں گے وہ بھڑکتی آگ میں۔
یُوۡصِیۡکُمُ اللّٰہُ فِیۡۤ اَوۡلَادِکُمۡ ٭	وصیت کرتا ہے تمہیں اللہ اولاد کے بارے میں
لِلذَّکَرِ مِثۡلُ حَظِّ الۡاُنۡثَیَیۡنِ ۚ	مرد کا حصہ برابر ہے دو عورتوں کے حصے کے۔
فَاِنۡ کُنَّ نِسَآءً فَوۡقَ اثۡنَتَیۡنِ فَلَہُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَکَ ۚ	پھر اگر ہوں عورتیں ہی دو سے زیادہ تو ان کا ہے دو تہائی جو چھوڑا ترکے میں۔
وَ اِنۡ کَانَتۡ وَاحِدَۃً فَلَہَا النِّصۡفُ ؕ	اور اگر ہو لڑکی ایک ہی تو اس کا ہے نصف۔
وَ لِاَبَوَیۡہِ لِکُلِّ وَاحِدٍ مِّنۡہُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَکَ اِنۡ کَانَ لَہٗ وَلَدٌ ۚ	اور اس (میت) کے ماں باپ کا ہر ایک کے لئے دونوں میں سے چھٹا حصہ جو چھوڑا ترکے میں اگر ہو اس (میت) کی اولاد۔

فَاِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهٗ وَلَدٌ وَّ وَرِثَهٗۤ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ؕ	پھر اگر نہ ہو اس (میت) کی اولاد اور اس کے وارث ہوں اس کے ماں باپ تو اس کی ماں کا ایک تہائی حصہ ۔
فَاِنۡ كَانَ لَهٗۤ اِخۡوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوۡصِىۡ بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ ؕ	پھر اگر ہوں اس (میت) کے (بہن) بھائی تو اس کی ماں کا چھٹا حصہ ۔ بعد وصیت کے جو اس (میت) نے کی ہو یا قرض (کے ادا ہونے کے بعد)۔
اٰبَآؤُكُمۡ وَ اَبۡنَآؤُكُمۡ ۚ لَا تَدۡرُوۡنَ اَيُّهُمۡ اَقۡرَبُ لَـكُمۡ نَفۡعًا ؕ فَرِيۡضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۱۱﴾	تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے ۔ نہیں معلوم تم کو کون ان میں سے زیادہ قریب ہے تمہارے نفع کے لحاظ سے ۔ مقرر کئے ہوئے ہیں (یہ حصے) اللہ کی طرف سے ۔ یقیناً اللہ ہے جاننے والا حکمت والا ۔
وَلَـكُمۡ نِصۡفُ مَا تَرَكَ اَزۡوَاجُكُمۡ اِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ	اور تمہارے لئے نصف اس کا جو چھوڑا ترکے میں تمہاری بیویوں نے اگر نہ ہو ان کی اولاد ۔
فَاِنۡ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوۡصِيۡنَ بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ ؕ	پھر اگر ہو انکی اولاد تو تمہارا حصہ چوتھائی ہے اسمیں سے جو چھوڑا ترکے میں انہوں نے بعد وصیت کے جو انہوں نے کی ہو یا قرض (کے ادا ہونے کے بعد)۔

وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ	اور ان (بیویوں) کے لئے چوتھا حصہ اسمیں سے جو چھوڑا ترکے میں تم نے اگر نہ ہو تمہاری اولاد۔
فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ	پھر اگر ہو تمہاری اولاد تو ان (بیویوں) کا آٹھواں حصہ ہے اسمیں سے جو چھوڑا ترکے میں تم نے بعد وصیت کے جو تم نے کی ہو یا قرض (کے ادا ہونے کے بعد)۔
وَ اِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّ لَهٗۤ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ	اور اگر ہو ایسا مرد جسکی میراث ہو جس کے نہ باپ ہو نہ بیٹا یا ایسی عورت اور اس کا ہو ایک بھائی یا ایک بہن تو ہر ایک کا ہے ان میں سے چھٹا حصہ۔
فَاِنْ كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ	پھر اگر ہوں (بھائی بہن) ایک سے زیادہ تو وہ شریک ہوں گے ایک تہائی میں بعد وصیت کے جو اس نے کی ہو یا قرض (ادا ہونے کے بعد بشرطیکہ ایسی وصیت) نہ ہو ضرر رساں۔
وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ؕ ﴿۱۲﴾	یہ فرمان ہے اللہ کی طرف سے۔ اور اللہ نہایت علم والا ہے بردبار ہے۔

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَ ذٰلِكَ
الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٣﴾

یہ حدود ہیں اللہ کی۔ اور جو کوئی اطاعت کرے
گا اللہ کی اور اس کے رسول کی وہ داخل کرے
گا اس کو جنتوں میں بہ رہی ہیں جن کے نیچے
نہریں ۔ رہیں گے ہمیشہ وہ ان میں۔ اور یہ
ہے کامیابی بہت بڑی ۔

وَ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَتَعَدَّ
حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۠
وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٤﴾ ع

اور جو کوئی نافرمانی کرے گا اللہ کی اور اس کے
رسول کی اور وہ تجاوز کرے گا اس کی حدود کی وہ
داخل کرے گا اس کو آگ میں رہے گا وہ ہمیشہ
اس میں ۔اور اس کو عذاب ہے ذلت کا۔

وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَاۗىِٕكُمْ ج
فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ
فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي
الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ
يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿١٥﴾

اور جو ارتکاب کریں بدکاری کا تمہاری عورتوں
میں سے تو شہادت لاؤ ان پر چار (لوگوں) کی
اپنوں میں سے۔ پھر اگر وہ شہادت دیں تو قید
رکھو ان کو گھروں میں یہاں تک کہ آجائے
ان کو موت یا پیدا کردے اللہ ان کے لئے
کوئی سبیل ۔

ج
وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا
فَاِنْ تَابَا وَ اَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا

اور جو دو مرد ارتکاب کریں اس (بدکاری) کا تم
میں سے تو ایذا دو ان دونوں کو۔ پھر اگر وہ توبہ کر

عَنۡهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيۡمًا ﴿۱۶﴾	لیں اور اصلاح کرلیں تو پیچھا چھوڑ دو ان کا ۔ بیشک اللہ ہے توبہ قبول کرنے والا مہربان ۔
اِنَّمَا التَّوۡبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ السُّوۡٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوۡبُوۡنَ مِنۡ قَرِيۡبٍ فَاُولٰٓـئِكَ يَتُوۡبُ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۱۷﴾	در حقیقت قبولیت توبہ اللہ کے ذمے ہے اُن لوگوں کے لئے جو کر بیٹھتے ہیں برائی نادانی سے پھر توبہ کر لیتے ہیں جلد ہی سو یہ لوگ ہیں توبہ قبول کرتا ہے اللہ جن کی ۔ اور ہے اللہ جاننے والا حکمت والا ۔
وَلَيۡسَتِ التَّوۡبَةُ لِلَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الۡمَوۡتُ قَالَ اِنِّىۡ تُبۡتُ الۡـــٰٔنَ وَلَا الَّذِيۡنَ يَمُوۡتُوۡنَ وَهُمۡ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓـئِكَ اَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿۱۸﴾	اور نہیں ہے قبولیت توبہ اُن لوگوں کے لئے جو کرتے رہیں برے کام ۔ یہاں تک کہ جب آموجود ہو ان میں سے کسی کی موت تو کہنے لگے یقیناً میں توبہ کرتا ہوں اب اور نہ انلوگوں کی جو مرتے ہیں جبکہ وہ ہیں کافر ۔ یہی لوگ ہیں تیار کر رکھا ہے ہم نے جنکے لئے عذاب دردناک ۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا يَحِلُّ لَـكُمۡ اَنۡ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرۡهًا ؕ وَلَا تَعۡضُلُوۡهُنَّ لِتَذۡهَبُوۡا بِبَعۡضِ مَاۤ اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ اِلَّاۤ اَنۡ يَّاۡتِيۡنَ بِفَاحِشَةٍ	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے نہیں جائز تمہارے لئے کہ وارث بن جاؤ عورتوں کے زبردستی ۔ اور نہ روکے رکھوانہیں کہ لے لو کچھ اس میں سے جو دیا ہے تم نے ان کو مگر یہ کہ

مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَ عَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ يَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾	مرتکب ہوں وہ بدکاری کی کھلے طور پر۔ اور گذربسر کرو ان کے ساتھ اچھی طرح سے ۔ پھر اگر ناپسند ہوں وہ تم کو تو ممکن ہے کہ تم ناپسند کرو کسی چیز کو اور پیدا کر دے اللہ اس میں خیر کثیر۔
وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّ اٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾	اور اگر ارادہ کرو تم بدلنے کا ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی۔ اور دے چکے ہو تم ان میں سے ایک کو ڈھیر سا مال تو نہ واپس لو اس میں سے کچھ بھی۔ تو کیا واپس لو گے تم اسے بہتان لگا کر اور گناہ کر کے کھلا ۔
وَ كَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَ قَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّ اَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾	اور کیونکر واپس لے سکتے ہو تم اسے جبکہ تم صحبت کر چکے ہو ایک دوسرے کے ساتھ اور وہ لے چکی ہیں تم سے عہد پختہ ۔
وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّ مَقْتًا ؕ وَ سَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾	اور نہ نکاح کرو تم ان سے نکاح کر چکے ہوں تمہارے باپ جن عورتوں سے مگر جو ہو چکا پہلے۔ یقیناً یہ تھی کھلی بے حیائی اور قابل نفرت بات۔ اور بہت بری راہ۔

حُرِّمَتۡ عَلَيۡكُمۡ اُمَّهٰتُكُمۡ وَ بَنٰتُكُمۡ
وَاَخَوٰتُكُمۡ وَ عَمّٰتُكُمۡ وَ خٰلٰتُكُمۡ وَ
بَنٰتُ الۡاَخِ وَ بَنٰتُ الۡاُخۡتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ
الّٰتِىۡۤ اَرۡضَعۡنَكُمۡ وَ اَخَوٰتُكُمۡ مِّنَ
الرَّضَاعَةِ وَ اُمَّهٰتُ نِسَآٮِٕكُمۡ وَ
رَبَآٮِٕبُكُمُ الّٰتِىۡ فِىۡ حُجُوۡرِكُمۡ مِّنۡ
نِّسَآٮِٕكُمُ الّٰتِىۡ دَخَلۡتُمۡ بِهِنَّ فَاِنۡ
لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا دَخَلۡتُمۡ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ
عَلَيۡكُمۡ وَحَلَاۤٮِٕلُ اَبۡنَآٮِٕكُمُ الَّذِيۡنَ
مِنۡ اَصۡلَابِكُمۡ وَاَنۡ تَجۡمَعُوۡا بَيۡنَ
الۡاُخۡتَيۡنِ اِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ۙ ﴿۲۳﴾

حرام کر دی گئی ہیں تم پر تمہاری مائیں اور
تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری
پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بیٹیاں بھائی
کی اور بیٹیاں بہن کی اور وہ مائیں جنہوں نے تم
کو دودھ پلایا ہو اور تمہاری بہنیں دودھ شریک
اور مائیں تمہاری بیویوں کی اور تمہاری وہ لڑکیاں
جو تمہارے گھروں میں ہیں ان عورتوں سے وہ
کہ تم خلوت کر چکے ہو تم جن کے ساتھ۔ پھر
اگر نہ خلوت کی ہو تم نے ان کے ساتھ تو
نہیں کچھ گناہ تم پر۔ اور عورتیں تمہارے ان
بیٹوں کی جو تمہاری پشت میں سے ہیں۔ اور یہ
کہ اکٹھا رکھو دو بہنوں کو مگر جو پہلے ہو چکا۔ بے
شک اللہ ہے معاف فرمانے والا بہت رحم
کرنے والا۔

وَّالۡمُحۡصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا
مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ ۚ
وَاُحِلَّ لَكُمۡ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمۡ اَنۡ

اور شوہر والی عورتیں (حرام ہیں) مگر وہ جو قبضے
میں آجائیں تمہاری باندیوں کے طور پر۔ لکھ دیا
ہے اللہ نے (یہ حکم) تم پر۔ اور حلال کر دی
گئی ہیں تمہارے لئے وہ جو علاوہ ہیں ان کے

تَبۡتَغُوۡا بِاَمۡوَالِكُمۡ مُّحۡصِنِيۡنَ غَيۡرَ مُسَافِحِيۡنَ فَمَا اسۡتَمۡتَعۡتُمۡ بِهٖ مِنۡهُنَّ فَاٰتُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ فَرِيۡضَةً وَ لَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ فِيۡمَا تَرٰضَيۡتُمۡ بِهٖ مِنۡۢ بَعۡدِ الۡفَرِيۡضَةِ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۲۴﴾

کہ چاہو تم اپنے مال خرچ کر کے نکاح میں لانے کو نہ کہ شہوت پرستی کو۔ پھر جو لطف اندوز ہوئے تم اس (نکاح) سے ان عورتوں سے تو ادا کر دو انہیں ان کا مہر جو مقرر کیا ہو۔ اور نہیں کچھ گناہ تم پر اس میں کہ باہم رضامند ہوجاؤ تم جس پر بعد مقرر کرنے کے ۔ بیشک اللہ ہے سب کچھ جاننے والا حکمت والا ۔

وَمَنۡ لَّمۡ يَسۡتَطِعۡ مِنۡكُمۡ طَوۡلًا اَنۡ يَّنۡكِحَ الۡمُحۡصَنٰتِ الۡمُؤۡمِنٰتِ فَمِنۡ مَّا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ مِّنۡ فَتَيٰتِكُمُ الۡمُؤۡمِنٰتِ وَ اللّٰهُ اَعۡلَمُ بِاِيۡمَانِكُمۡ بَعۡضُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡضٍ فَانۡكِحُوۡهُنَّ بِاِذۡنِ اَهۡلِهِنَّ وَ اٰتُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ مُحۡصَنٰتٍ غَيۡرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخۡدَانٍ فَاِذَاۤ اُحۡصِنَّ فَاِنۡ اَتَيۡنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيۡهِنَّ

اور جو نہ رکھے تم میں سے مقدور کہ نکاح کر سکے آزاد عورتوں سے ایمان والی تو وہ جو ملک ہوں تمہارے ہاتھ کی باندیوں میں سے ایمان والی ۔ اور اللہ خوب جانتا ہے تمہارے ایمان کو۔ تم آپس میں ایک دوسرے سے ہو۔ پھر نکاح کرلو ان کے ساتھ اجازت سے ان کے مالکوں کی ۔ اور ادا کر دو ان کو ان کے مہر دستور کے مطابق کہ ہوں نکاح میں آنے والیاں نہ کہ بدکاری کرنے والیاں اور نہ آشنائی کرنے والیاں چوری چھپے۔ پس جب وہ آجائیں نکاح میں پھر اگر ارتکاب کر بیٹھیں بدکاری کا تو ان

نِصۡفُ مَا عَلَى الۡمُحۡصَنٰتِ مِنَ الۡعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنۡ خَشِىَ الۡعَنَتَ مِنۡكُمۡ ؕ وَ اَنۡ تَصۡبِرُوۡا خَيۡرٌ لَّكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿٢٥﴾	کے لئے ہے نصف اس کی جو آزاد عورتوں پر سزا میں ہے۔ یہ (باندی کے ساتھ نکاح کی اجازت) اس کے لئے ہے جسے ڈر ہو بدکاری کر بیٹھنے کا تم میں۔ اور اگر تم صبر کرو تو بہتر ہے تمہارے لئے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔
يُرِيۡدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَـكُمۡ وَ يَهۡدِيَكُمۡ سُنَنَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ وَ يَتُوۡبَ عَلَيۡكُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿٢٦﴾	چاہتا ہے اللہ کہ کھول کر بیان فرمائے تمہارے لئے (احکام) اور چلائے تم کو طریقوں پر انلوگوں کے جو تھے تم سے پہلے۔ اور توبہ قبول کرے تمہاری۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔
وَ اللّٰهُ يُرِيۡدُ اَنۡ يَّتُوۡبَ عَلَيۡكُمۡ قف وَيُرِيۡدُ الَّذِيۡنَ يَتَّبِعُوۡنَ الشَّهَوٰتِ اَنۡ تَمِيۡلُوۡا مَيۡلًا عَظِيۡمًا ﴿٢٧﴾	اور اللہ چاہتا ہے کہ توبہ قبول کرے تمہاری۔ اور چاہتے ہیں وہ لوگ جو پیروی کرتے ہیں خواہشات نفس کی کہ دور جا پڑو تم بھٹک کر دور بہت زیادہ۔
يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّخَفِّفَ عَنۡكُمۡ ۚ وَخُلِقَ الۡاِنۡسَانُ ضَعِيۡفًا ﴿٢٨﴾	چاہتا ہے اللہ کہ بوجھ ہلکا کرے تم پر سے۔ اور پیدا کیا گیا ہے انسان طبعاً کمزور۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَاۡكُلُوۡۤا اَمۡوٰلَـكُمۡ بَيۡنَكُمۡ بِالۡبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنۡ	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے نہ کھاؤ ایک دوسرے کے اموال باہم ناجائز طریقے سے

تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۲۹﴾	مگر یہ کہ ہو تجارت رضامندی سے آپس کی۔ اور نہ ہلاک کرو اپنے آپ کو۔ بیشک اللہ ہے تم پر مہربان۔
وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّ ظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾	اور جو کرے گا ایسا زیادتی اور ظلم سے تو عنقریب ہم داخل کریں گے اس کو جہنم میں۔ اور ہے یہ اللہ کے لیے بہت آسان۔
اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ نُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾	اگر بچتے رہو گے تم بڑے گناہوں سے وہ منع کیا گیا ہے تم کو جن سے تو درگزر کر دیں گے ہم تم سے تمہاری چھوٹی برائیاں اور داخل کریں گے ہم تمہیں مکانوں میں عزت کے۔
وَ لَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَ لِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۳۲﴾	اور مت تمنا کرو اس کی فضیلت دی ہے اللہ نے جس چیز میں تم میں سے بعض کو بعض پر۔ مردوں کے لیے حصہ ہے اسمیں سے جو کمایا انہوں نے۔ اور عورتوں کے لیے حصہ ہے اسمیں سے جو کمایا انہوں نے۔ اور مانگتے رہو اللہ سے اس کے فضل سے۔ بیشک اللہ ہے ہر چیز کو خوب جاننے والا۔

وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ وَ الَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۳۳﴾	اور ہر ایک کے لیے مقرر کر دیئے ہیں ہم نے وارث اس میں سے جو ترکے میں چھوڑیں والدین اور قریبی رشتہ دار ۔ اور جن لوگوں سے ہو چکا ہے تمہارا عہد تو دو ان کو ان کا حصہ ۔ بیشک اللہ ہے ہر چیز پر نگران ۔
اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَ الّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾	مرد نگہبان ہیں عورتوں پر اس بنا پر کہ فضیلت دی ہے اللہ نے ان میں بعض کو بعض پر اور اس بنا پر کہ وہ خرچ کرتے ہیں اپنے اموال میں سے ۔ تو جو نیک عورتیں ہیں اطاعت شعار ہیں حفاظت کرنیوالی ہیں پیٹھ پیچھے اس کی جسے محفوظ کیا اللہ نے ۔ اور وہ عورتیں اندیشہ ہو تمہیں جن کی بدخوئی کا تو نصیحت کرو ان کو اور تنہا چھوڑدو ان کو بستروں میں اور زدوکوب کرو انکو ۔ پھر اگر وہ کہنا مان لیں تمہارا تو مت تلاش کرو انپر (الزام دینے کی) کوئی راہ ۔ بیشک اللہ ہے بہت بالاتر بہت بڑا ۔
وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَ حَكَمًا مِّنْ	اور اگر اندیشہ ہو تم کو ناچاقی کا ان (میاں بیوی) کے درمیان تو مقرر کرو ایک منصف مرد کے

اَهۡلِهَاۚ اِنۡ يُّرِيۡدَاۤ اِصۡلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيۡنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا خَبِيۡرًا ﴿۳۵﴾	خاندان میں سے اور ایک منصف عورت کے خاندان میں سے ۔ اگر وہ چاہیں گے اصلاح تو موافقت پیدا کر دے گا اللہ ان میں ۔ بیشک اللہ ہے سب جاننے والا سب سے با خبر ۔
وَاعۡبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشۡرِكُوۡا بِهٖ شَيۡـــًٔا ؕ وَّبِالۡوَالِدَيۡنِ اِحۡسَانًا وَّ بِذِى الۡقُرۡبٰى وَالۡيَتٰمٰى وَ الۡمَسٰكِيۡنِ وَ الۡجَارِ ذِى الۡقُرۡبٰى وَالۡجَارِ الۡجُنُبِ وَ الصَّاحِبِ بِالۡجَنۡۢبِ وَابۡنِ السَّبِيۡلِ ۙ وَمَا مَلَـكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنۡ كَانَ مُخۡتَالًا فَخُوۡرَا ۙ ﴿۳۶﴾	اور عبادت کرو اللہ کی اور نہ شریک بناؤ اس کے ساتھ کسی چیز کو ۔اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو اور قرابت والوں اور یتیموں اور ناداروں اور رشتہ دار ہمسائے اور اجنبی ہمسائے اور پاس بیٹھنے والے اور مسافر اور وہ جو تمہاری مِلک (کنیز غلام) ہیں ۔ (سب کے ساتھ حسن سلوک کرو) ۔ بیشک اللہ نہیں پسند کرتا اس کو جو ہو تکبر کرنے والا بڑائی مارنے والا ۔
اۨلَّذِيۡنَ يَبۡخَلُوۡنَ وَ يَاۡمُرُوۡنَ النَّاسَ بِالۡبُخۡلِ وَ يَكۡتُمُوۡنَ مَاۤ اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ وَ اَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابًا مُّهِيۡنًا ۚ ﴿۳۷﴾	وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں اور ترغیب دیتے ہیں لوگوں کو بخل کی اور چھپا کر رکھتے ہیں اس کو جو عطا فرمایا ہے انہیں اللہ نے اپنے فضل سے ۔ اور تیار کر رکھا ہے ہم نے کافروں کے لئے عذاب ذلت کا ۔

وَ الَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ وَمَنۡ يَّكُنِ الشَّيۡطٰنُ لَهٗ قَرِيۡنًا فَسَآءَ قَرِيۡنًا ﴿۳۸﴾	اور وہ لوگ جو خرچ کرتے ہیں اپنے اموال دکھانے کو لوگوں کے اور نہیں ایمان رکھتے اللہ پر اور نہ یوم آخرت پر۔ اور وہ ہو جائے شیطان جس کا ساتھی تو بہت برا ہے ایسا ساتھی۔
وَ مَاذَا عَلَيۡهِمۡ لَوۡ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَ الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَ اَنۡفَقُوۡا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمۡ عَلِيۡمًا ﴿۳۹﴾	اور کیا (مشکل آ پڑتی) ان پر اگر ایمان لے آتے وہ اللہ پر اور یوم آخرت پر اور خرچ کرتے اس میں سے جو رزق دیا ہے انکو اللہ نے۔ اور ہے اللہ انکے بارے میں خوب جاننے والا۔
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظۡلِمُ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَّ اِنۡ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفۡهَا وَ يُؤۡتِ مِنۡ لَّدُنۡهُ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۴۰﴾	یقیناً اللہ نہیں ظلم کرتا برابر ایک ذرے کے۔ اور اگر ہو کوئی نیکی تو کر دے گا وہ اس کو کئی گنا۔ اور بخشے گا اپنے پاس سے اجر عظیم۔
فَكَيۡفَ اِذَا جِئۡنَا مِنۡ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيۡدٍ ؕ وَّ جِئۡنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيۡدًا ﴿۴۱﴾	پھر کیا کیفیت ہوگی جب لائیں گے ہم ہر امت میں سے ایک گواہ اور لائیں گے ہم تم کو (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) ان لوگوں پر بطور گواہ۔
يَوۡمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَ عَصَوُا	اس دن آرزو کریں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر

الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿۴۲﴾	کیا اور نافرمانی کی رسول کی کہ کاش برابر کر دی جائے ان پر زمین ۔ اور نہیں چھپا سکیں گے وہ اللہ سے کوئی بات ۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِىْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے نہ قریب جاؤ نماز کے جبکہ تم ہو نشے کی حالت میں یہاں تک کہ معلوم ہو تمہیں کہ کیا تم کہہ رہے ہو۔ اور نہ جنابت کی حالت میں (نماز کے قریب جاؤ) مگر یہ کہ گذر رہے ہو سفر کے راستے میں یہاں تک کہ غسل کر لو۔ اور اگر ہو تم بیمار یا سفر میں یا آیا ہو کوئی تم میں سے بیت الخلاء سے یا مقاربت کی ہو تم نے عورتوں سے پھر نہ میسر آئے تمہیں پانی تو تیمم کرلو پاک مٹی سے۔ سو مسح کرلو اپنے چہروں کا اور اپنے ہاتھوں کا۔ بیشک اللہ ہے معاف کرنے والا بخشنے والا ۔
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ؕ ﴿۴۴﴾	کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنکو دیا گیا تھا کچھ حصہ کتاب میں سے خریدتے ہیں وہ گمراہی اور چاہتے ہیں کہ بھٹک جاؤ تم راستے سے ۔

وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِاَعۡدَآئِكُمۡ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيۡرًا ﴿۴۵﴾	اور اللہ خوب جانتا ہے تمہارے دشمنوں کو۔ اور کافی ہے اللہ کارساز۔ اور کافی ہے اللہ مددگار۔
مِنَ الَّذِيۡنَ هَادُوۡا يُحَرِّفُوۡنَ الۡكَلِمَ عَنۡ مَّوَاضِعِهٖ وَ يَقُوۡلُوۡنَ سَمِعۡنَا وَعَصَيۡنَا وَ اسۡمَعۡ غَيۡرَ مُسۡمَعٍ وَّرَاعِنَا لَـيًّۢا بِاَلۡسِنَتِهِمۡ وَ طَعۡنًا فِى الدِّيۡنِ ؕ وَ لَوۡ اَنَّهُمۡ قَالُوۡا سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا وَ اسۡمَعۡ وَانۡظُرۡنَا لَـكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ وَاَقۡوَمَ ۙ وَلٰـكِنۡ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفۡرِهِمۡ فَلَا يُؤۡمِنُوۡنَ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۴۶﴾	ان لوگوں میں سے جو یہودی ہو گئے ہٹا دیتے ہیں الفاظ کو ان کے مقامات سے اور کہتے ہیں کہ سن لیا ہم نے اور نہیں مانا اور سنو نہ سنوائے جاؤ اور (کہتے ہیں) راعنا مروڑ کر اپنی زبانوں کو اور طعنہ کی نیت سے دین میں۔ اور اگر وہ یوں کہتے کہ سن لیا ہم نے اور مان لیا ہم نے اور سنو اور نظر کرو ہم پر تو یہ ہوتا بہتر ان کے حق میں اور زیادہ درست بھی۔ لیکن لعنت کر رکھی ہے ان پر اللہ نے ان کے کفر کے سبب تو نہیں وہ ایمان لاتے مگر تھوڑے۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ اٰمِنُوۡا بِمَا نَزَّلۡنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ نَّـطۡمِسَ وُجُوۡهًا فَنَرُدَّهَا	اے وہ لوگوں جنہیں دی گئی تھی کتاب ایمان لے آؤ۔ اِس (کتاب) پر جو نازل کی ہے ہم نے تصدیق کرنے والی ہے اُس (کتاب) کی جو تمہارے پاس ہے۔ اس سے پہلے کہ مسخ

عَلٰٓى اَدۡبَارِهَآ اَوۡ نَلۡعَنَهُمۡ كَمَا لَعَنَّآ اَصۡحٰبَ السَّبۡتِ ؕ وَ كَانَ اَمۡرُ اللّٰهِ مَفۡعُوۡلًا ﴿۴۷﴾	کردیں ہم چہروں کو پھر پھیر دیں ہم انکو ان کی پیٹھوں کی طرف یا لعنت کریں ہم ان پر اس طرح جیسے لعنت کی تھی ہم نے اصحاب سبت پر ۔ اور ہے حکم اللہ کا نافذ ہوکر رہنے والا ۔
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغۡفِرُ اَنۡ يُّشۡرَكَ بِهٖ وَيَغۡفِرُ مَا دُوۡنَ ذٰلِكَ لِمَنۡ يَّشَآءُ ۚ وَمَنۡ يُّشۡرِكۡ بِاللّٰهِ فَقَدِ افۡتَرٰۤى اِثۡمًا عَظِيۡمًا ﴿۴۸﴾	یقیناً اللہ نہیں معاف کریگا کہ شرک کیا جائے اس کے ساتھ اور وہ معاف کر دیتا ہے اس کے سوا جس کے لئے وہ چاہے ۔ اور جس نے شریک مقرر کیا اللہ کے ساتھ تو یقیناً اس نے بہتان باندھا بڑے گناہ کا ۔
اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ يُزَكُّوۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّىۡ مَنۡ يَّشَآءُ وَلَا يُظۡلَمُوۡنَ فَتِيۡلًا ﴿۴۹﴾	کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو پاکیزہ قرار دیتے ہیں اپنے آپ کو ۔ نہیں بلکہ اللہ پاک کرتا ہے جسکو چاہتا ہے ۔ اور نہیں ان پر ظلم ہو گا دھاگے برابر بھی ۔
اُنۡظُرۡ كَيۡفَ يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ ؕ وَكَفٰى بِهٖۤ اِثۡمًا مُّبِيۡنًا ﴿۵۰﴾ ع	دیکھو کیسا بہتان باندھتے ہیں یہ اللہ پر جھوٹ کا ۔ اور کافی ہے یہی کھلا گناہ ۔
اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ اُوۡتُوۡا نَصِيۡبًا مِّنَ الۡكِتٰبِ يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡجِبۡتِ وَالطَّاغُوۡتِ	کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنکو دیا گیا ہے کچھ حصہ کتاب میں سے کہ ایمان رکھتے ہیں وہ بتوں پر اور شیاطین پر اور کہتے ہیں اُن

وَ يَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾	لوگوں کے بارے میں جنہوں نے کفر کیا کہ یہ لوگ زیادہ ہدایت یافتہ ہیں اُن لوگوں کی نسبت جو ایمان لائے راستے کے اعتبار سے۔
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَ مَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ؕ ﴿۵۲﴾	یہی ہیں وہ لوگ لعنت کی ہے جن پر اللہ نے ۔ اور جس پر لعنت کرے اللہ تو ہرگز نہیں تم پاؤ گے اس کا کوئی مددگار۔
اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ۙ ﴿۵۳﴾	کیا انکے پاس ہے کچھ حصہ بادشاہی کا۔اس صورت میں تو نہ دیں یہ لوگوں کو ذرہ برابر بھی۔
اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ اٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾	یا حسد کرتے ہیں یہ لوگوں سے اس پر جو دے رکھا ہے انہیں اللہ نے اپنے فضل سے۔ تو بیشک عنایت فرمائی تھی ہم نے آلِ ابراہیم کو کتاب اور حکمت اور بخشی تھی ہم نے انکو سلطنت عظیم۔
فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَ مِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ؕ وَ كَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿۵۵﴾	پھر ان میں سے کوئی ایمان لایا اس پر اور ان میں سے کوئی رکا رہا اس سے۔اور کافی ہے (ایسوں کے لئے) دوزخ کی بھڑکتی ہوئی آگ۔
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ	یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہماری آیتوں سے

نُصۡلِيۡهِمۡ نَارًا ؕ كُلَّمَا نَضِجَتۡ
جُلُوۡدُهُمۡ بَدَّلۡنٰهُمۡ جُلُوۡدًا غَيۡرَهَا
لِيَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
عَزِيۡزًا حَكِيۡمًا ﴿۵۶﴾

عنقریب داخل کریں گے ہم ان کو آگ میں ۔
جب جل جائیں گی ان کی کھالیں تو بدل دیں
گے ہم انکو دوسری کھالوں سے تاکہ چکھتے
رہیں وہ عذاب ۔ بیشك اللہ ہے غالب
حکمت والا ۔

وَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
سَنُدۡخِلُهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا
الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ لَهُمۡ
فِيۡهَاۤ اَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّ نُدۡخِلُهُمۡ
ظِلًّا ظَلِيۡلًا ﴿۵۷﴾

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک
اعمال عنقریب داخل کریں گے ہم ان کو جنتوں
میں بہ رہی ہیں جن کے نیچے نہریں رہیں
گے وہ ان میں ہمیشہ ۔ ان کے لئے وہاں
ہیں بیویاں پاکیزہ ۔ اور داخل کریں گے ہم ان کو
سائے میں جو گھنے ہیں ۔

اِنَّ اللّٰهَ يَاۡمُرُكُمۡ اَنۡ تُؤَدُّوا
الۡاَمٰنٰتِ اِلٰۤى اَهۡلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمۡتُمۡ
ؕ بَيۡنَ النَّاسِ اَنۡ تَحۡكُمُوۡا بِالۡعَدۡلِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمۡ بِهٖ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ كَانَ سَمِيۡعًاۢ بَصِيۡرًا ﴿۵۸﴾

یقیناً اللہ حکم دیتا ہے تم کو کہ حوالے کر دیا کرو
امانتیں ان کے مالکوں کو ۔ اور جب فیصلہ
کرنے لگو لوگوں کے درمیان تو فیصلہ کیا کرو
انصاف کے ساتھ ۔ یقیناً اللہ بہت خوب ہے
نصیحت کرتا ہے وہ تمہیں جسکی ۔ یقیناً اللہ ہے
سننے والا دیکھنے والا ۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَطِيۡعُوا اللّٰهَ

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے اطاعت کرو اللہ

وَاَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَ اُولِى الۡاَمۡرِ مِنۡكُمۡ ۚ فَاِنۡ تَنَازَعۡتُمۡ فِىۡ شَىۡءٍ فَرُدُّوۡهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوۡلِ اِنۡ كُنۡتُمۡ تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَ الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ‌ ؕ ذٰ لِكَ خَيۡرٌ وَّاَحۡسَنُ تَاۡوِيۡلًا ﴿۵۹﴾	کی اور اطاعت کرو رسول کی اور صاحب حکومت کی جو تم میں سے ہوں۔ پھر اگر تنازع واقع ہو تم میں کسی معاملے میں تو رجوع کرو اسے اللہ کی طرف اور رسول کی طرف اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور یوم آخرت پر۔ یہ بہتر اور بہت اچھا ہے انجام کے اعتبار سے۔
اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ يَزۡعُمُوۡنَ اَنَّهُمۡ اٰمَنُوۡا بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ وَمَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ يُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ يَّتَحَاكَمُوۡۤا اِلَى الطَّاغُوۡتِ وَقَدۡ اُمِرُوۡۤا اَنۡ يَّكۡفُرُوۡا بِهٖ ؕ وَيُرِيۡدُ الشَّيۡطٰنُ اَنۡ يُّضِلَّهُمۡ ضَلٰلًاۢ بَعِيۡدًا ﴿۶۰﴾	کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو دعوٰی کرتے ہیں کہ وہ ایمان رکھتے ہیں اس پر جو نازل کیا گیا ہے تمہاری طرف اور جو نازل کیا گیا ہے تم سے پہلے۔ چاہتے ہیں وہ کہ مقدمہ فیصلے کے لئے لیجائیں طاغوت کی طرف حالانکہ ان کو حکم دیا گیا تھا کہ انکار کریں وہ اس کا۔ اور چاہتا ہے شیطان کہ انکو بھکا دے گمراہی میں بہت دور کی۔
وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا اِلٰى مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوۡلِ رَاَيۡتَ الۡمُنٰفِقِيۡنَ يَصُدُّوۡنَ عَنۡكَ صُدُوۡدًا ۚ ﴿۶۱﴾	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ آؤ اس کی طرف جو نازل فرمایا ہے اللہ نے اور رسول کی طرف تو دیکھتے ہو تم منافقوں کو کہ رکے جاتے ہیں تم سے گریز کرتے ہوئے۔

فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّ تَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾	پھر کیسی (ندامت) جب واقع ہوتی ہے ان پر کوئی مصیبت بسبب اس کے جو بھیجا ہوتا ہے ان کے ہاتھوں نے۔ پھر آتے ہیں تمہارے پاس قسمیں کھاتے ہوئے اللہ کی نہیں تھا ہمارا مقصود مگر بھلائی اور مصالحت۔
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًاۢ بَلِيْغًا ﴿۶۳﴾	یہ وہ لوگ ہیں کہ جانتا ہے اللہ اس کو جو انکے دلوں میں ہے۔ تو درگزر کرو ان سے اور انہیں نصیحت کرو اور کہو ان سے ان کے حق میں ایسی بات جو ہو دل میں اثر کرنیوالی۔
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۶۴﴾	اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسول مگر اس لئے کہ اطاعت کی جائے اس کی حکم سے اللہ کے۔ اور اگر یہ لوگ جب ظلم کر بیٹھے تھے اپنی جانوں پر آتے تمہارے پاس پھر بخشش مانگتے اللہ سے اور بخشش مانگتے انکے لئے رسول۔ یقیناً پاتے اللہ کو معاف کرنے والا رحم کرنے والا۔
فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ	پس نہیں۔ قسم ہے تیرے رب کی نہیں یہ ہونگے مومن جب تک نہ منصف بنائیں

ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَ يُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿٦٥﴾	تمہیں اس میں جو تنازع اٹھے ان کے درمیان ۔ پھر نہ پائیں اپنے دلوں میں تنگی اس سے جو فیصلہ تم کردو اور تسلیم کرلیں خوشی سے ۔
وَ لَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ ط مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ وَ لَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَ اَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿٦٦﴾	اور اگر ہم لکھ دیتے ان پر کہ قتل کرڈالو اپنے آپ کو یا نکل جاؤ اپنے گھروں سے تو نہ کرتے یہ ایسا مگر تھوڑے ہی ان میں سے ۔ اور اگر یہ کہ وہ کاربند ہوتے اس پر نصیحت جاتی ہے انکو جسکی تو ہوتا زیادہ بہتر ان کے حق میں اور زیادہ ثابت قدمی کا ذریعہ ۔
وَّ اِذًا لا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٦٧﴾	اور اس صورت میں ہم یقیناً عطا فرماتے ان کو اپنے پاس سے اجر عظیم ۔
وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٦٨﴾	اور ضرور ہدایت دیتے ہم انکو صراط مستقیم پر ۔
وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ ج وَ الشُّهَدَآءِ ط وَ الصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿٦٩﴾	اور جس نے اطاعت کی اللہ اور رسول کی ۔ تو یہی لوگ ہیں جو ساتھ ہوں گے اُن لوگوں کے انعام کیا ہے اللہ نے جن پر ۔ انبیاء میں سے اور صدیقین اور شہداء اور صالحین اور بہت ہی عمدہ ہیں یہ لوگ بطور رفیق ۔

ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿٧٠﴾ ع

یہ ہے فضل اللہ کی طرف سے۔ اور کافی ہے اللہ جاننے والا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿٧١﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے لے لو اپنے ہتھیار پھر نکلو جدا جدا ہوکر یا نکلو سب اکٹھے۔

وَ اِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَىَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿٧٢﴾

اور بیشك تم میں کوئی وہ ہے جو ضرور دیر لگاتا ہے۔ پھر اگر تم پر پڑ جائے کوئی مصیبت تو کہتا ہے بیشك مہربانی کی اللہ نے مجھ پر کہ اُسوقت نہ تھا میں ان کے ساتھ موجود۔

وَ لَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧٣﴾

اور اگر پہنچتا ہے تم پر فضل اللہ کی طرف سے تو ضرور اس طرح سے کہتا ہے گویا کہ نہ تھی تمہارے اور اس کے درمیان کوئی دوستی کہ کاش ہوتا میں ان کے ساتھ تو حاصل کرلیتا کامیابی بہت عظیم۔

فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

سو چاہیے کہ جنگ کریں اللہ کی راہ میں وہ لوگ جو فروخت کرچکے ہیں دنیا کی زندگی آخرت کے عوض۔ اور جو شخص جنگ کرے اللہ کی راہ

فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ
اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٧٤﴾

میں پھر شہید ہو جائے یا غلبہ پائے تو عنقریب
ہم دیں گے اس کو اجر بہت عظیم ۔

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ وَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ
وَالنِّسَآءِ وَ الْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ
رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ
الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ
لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙۚ وَّ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ
لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ؕ ﴿٧٥﴾

اور کیا ہوا ہے تم کو کہ نہیں لڑتے تم اللہ کی
راہ میں اور ان بے بس مردوں اور عورتوں اور
بچوں (کی خاطر) جو دعائیں کیا کرتے ہیں
ہمارے رب نکال تو ہمیں اس بستی سے ظالم
ہیں جسکے رہنے والے ۔ اور بنا دے ہمارے
لئے اپنی طرف سے کوئی حامی ۔ اور بنا دے
ہمارے لئے اپنی طرف سے کوئی مددگار۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ
الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ
اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿٧٦﴾ ع

وہ لوگ جو ایمان لائے لڑتے ہیں وہ اللہ کی
راہ میں۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا لڑتے
ہیں وہ شیطان کی راہ میں۔ سو لڑو تم مددگاروں
سے شیطان کے۔ بیشک چال شیطان کی
ہے نہایت کمزور۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ
كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو کہا گیا تھا
جن سے کہ روکے رکھو اپنے ہاتھوں کو (جنگ

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيۡهِمُ الۡقِتَالُ اِذَا فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ يَخۡشَوۡنَ النَّاسَ كَخَشۡيَةِ اللّٰهِ اَوۡ اَشَدَّ خَشۡيَةً ۚ وَقَالُوۡا رَبَّنَا لِمَ كَتَبۡتَ عَلَيۡنَا الۡقِتَالَ ۚ لَوۡلَاۤ اَخَّرۡتَنَاۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيۡبٍ ؕ قُلۡ مَتَاعُ الدُّنۡيَا قَلِيۡلٌ ۚ وَالۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۟ وَلَا تُظۡلَمُوۡنَ فَتِيۡلًا ﴿۷۷﴾	سے) اور قائم کرو نماز اور دیتے رہو زکوٰۃ ۔ پھر جب فرض کر دیا گیا ان پر جہاد تب ایک گروہ ان میں سے ڈرتا ہے لوگوں سے جیسے ڈرا کرتے ہیں اللہ سے یا اس سے بھی زیادہ ڈر۔ اور کہنے لگے وہ اے ہمارے رب کیوں فرض کر دیا تو نے ہم پر جہاد ۔ کیوں نہ مہلت دی تو نے ہم کو تھوڑی مدت اور۔ کہہ دو کہ فائدہ دنیا کا بہت تھوڑا ہے۔ اور آخرت بہت بہتر ہے اس کے لئے جو تقویٰ اختیار کرے اور نہیں ظلم کیا جائے گا تم پر دھاگے برابر بھی۔
اَيۡنَ مَا تَكُوۡنُوۡا يُدۡرِكْكُّمُ الۡمَوۡتُ وَلَوۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ بُرُوۡجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ حَسَنَةٌ يَّقُوۡلُوۡا هٰذِهٖ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ سَيِّئَةٌ يَّقُوۡلُوۡا هٰذِهٖ مِنۡ عِنۡدِكَ ؕ قُلۡ كُلٌّ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الۡقَوۡمِ لَا يَكَادُوۡنَ يَفۡقَهُوۡنَ حَدِيۡثًا ﴿۷۸﴾	جہاں کہیں ہوگے تم آ کر رہے گی تمہیں موت اور خواہ تم ہو مضبوط قلعوں میں ۔ اور اگر پہنچتا ہے انہیں کوئی فائدہ تو کہتے ہیں یہ ہے اللہ کی طرف سے ۔ اور اگر پہنچتی ہے ان پر کوئی مصیبت تو کہتے ہیں یہ ہے (اے پیغمبر) تمہاری وجہ سے۔ کہہ دو کہ سب اللہ کی طرف سے ہے۔ تو کیا ہو گیا ہے ان لوگوں کو کہ نہیں سمجھ سکتے کوئی بات ۔

مَآ اَصَابَكَ مِنۡ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ‌ۖ وَمَآ اَصَابَكَ مِنۡ سَيِّئَةٍ فَمِنۡ نَّفۡسِكَ‌ ؕ وَاَرۡسَلۡنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوۡلًا ‌ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًا ﴿۷۹﴾

جو پہنچتی ہے تجھ کو کوئی بھلائی تو ہے وہ اللہ کی طرف سے ۔ اور جو پہنچتی ہے تجھ کو کوئی برائی تو ہے وہ تیرے نفس کی طرف سے۔ اور ہم نے بھیجا ہے تمہیں لوگوں کے لئے رسول بنا کر ۔اور کافی ہے اللہ اس پر گواہ ۔

مَنۡ يُّطِعِ الرَّسُوۡلَ فَقَدۡ اَطَاعَ اللّٰهَ‌ ۚ وَمَنۡ تَوَلّٰى فَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ عَلَيۡهِمۡ حَفِيۡظًا ؕ ﴿۸۰﴾

جس نے اطاعت کی رسول کی تو بیشک اس نے اطاعت کی اللہ کی ۔اور جس نے روگردانی کی تو نہیں بھیجا ہم نے تمہیں ان پر نگہبان بنا کر ۔

وَيَقُوۡلُوۡنَ طَاعَةٌ ۖ فَاِذَا بَرَزُوۡا مِنۡ عِنۡدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنۡهُمۡ غَيۡرَ الَّذِىۡ تَقُوۡلُ‌ ؕ وَاللّٰهُ يَكۡتُبُ مَا يُبَيِّتُوۡنَ‌ ۚ فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ وَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ‌ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيۡلًا ﴿۸۱﴾

اور کہتے ہیں ہم فرمانبردار ہیں ۔ پھر جب جاتے ہیں تمہارے پاس سے تو رات کو مشورے کرتا ہے ایک گروہ ان میں سے خلاف اس کے جو تم کہتے ہو ۔ اور اللہ لکھ لیتا ہے جو یہ رات کو مشورے کرتے ہیں ۔ سو منہ پھیر لو ان سے اور توکل کرو اللہ پر ۔ اور کافی ہے اللہ کارساز ۔

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوۡنَ الۡقُرۡاٰنَ‌ ؕ وَلَوۡ كَانَ مِنۡ عِنۡدِ غَيۡرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوۡا فِيۡهِ اخۡتِلَافًا كَثِيۡرًا ﴿۸۲﴾

تو کیا نہیں یہ غور کرتے قرآن میں ۔ اور اگر یہ ہوتا کسی کی طرف سے سوائے اللہ کے تو ضرور یہ پاتے اس میں اختلاف بہت زیادہ ۔

وَ اِذَا جَآءَهُمۡ اَمۡرٌ مِّنَ الۡاَمۡنِ اَوِ الۡخَوۡفِ اَذَاعُوۡا بِهٖ ؕ وَلَوۡ رَدُّوۡهُ اِلَى الرَّسُوۡلِ وَ اِلٰٓى اُولِى الۡاَمۡرِ مِنۡهُمۡ لَعَلِمَهُ الَّذِيۡنَ يَسۡتَنۡۢبِطُوۡنَهٗ مِنۡهُمۡ ؕ وَ لَوۡ لَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ لَاتَّبَعۡتُمُ الشَّيۡطٰنَ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۸۳﴾	اور جب پہنچتی ہے ان کے پاس کوئی خبر امن کی یا خوف کی تو مشہور کر دیتے ہیں اسے ۔ اور اگر پہنچاتے اسکو رسول کے پاس اور ذمہ داروں کے پاس انکے اپنوں میں سے تو اسکو جان لیتے وہ جو تحقیق کرنے والے ہیں اس کی ان میں سے ۔ اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا تم پر اور اس کی رحمت تو ضرور پیروی کرنے لگتے تم شیطان کی سوائے چند ایک کے ۔
فَقَاتِلۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفۡسَكَ ۚ وَ حَرِّضِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّكُفَّ بَاۡسَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ؕ وَ اللّٰهُ اَشَدُّ بَاۡسًا وَّ اَشَدُّ تَنۡكِيۡلًا ﴿۸۴﴾	سو لڑو تم اللہ کی راہ میں ۔ نہیں ہو تم ذمے دار مگر اپنی ذات کے ۔ اور ترغیب دو مومنوں کو ۔ توقع ہے اللہ سے کہ وہ روک دے جنگ ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا ۔ اور اللہ شدید ترین جنگ کرنے والا ہے اور بہت سخت ہے سزا دینے کے لحاظ سے ۔
مَنۡ يَّشۡفَعۡ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنۡ لَّهٗ نَصِيۡبٌ مِّنۡهَا ۚ وَ مَنۡ يَّشۡفَعۡ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنۡ لَّهٗ كِفۡلٌ مِّنۡهَا ؕ	جو کرے گا سفارش نیک کام کی تو ہوگا اس کے لئے حصہ اس میں سے ۔ اور جو کرے گا سفارش برائی کی تو ہوگا اس کے لئے بوجھ اس

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ مُّقِيْتًا ﴿٨٥﴾	میں سے۔ اور ہے اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا۔
وَ اِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ ؕ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ حَسِيْبًا ﴿٨٦﴾	اور جب دعا دی جائے تم کو سلامتی کی دعا تو دعا دو تم بہتر اس سے یا لوٹا دو وہی۔ بیشک اللہ ہے ہر چیز پر حساب لینے والا۔
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ وَ مَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿٨٧﴾ ع	اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے۔ ضرور جمع کرے گا وہ تم سب کو قیامت کے دن کہ نہیں ہے کوئی شک جس میں اور کون ہو گا زیادہ سچا اللہ سے بات میں۔
فَمَا لَكُمْ فِى الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ ؕ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿٨٨﴾	پھر کیا ہوگیا ہے تمہیں منافقوں کے بارے میں کہ دو گروہ بن گئے ہو۔ حالانکہ اللہ نے اوندھا کر دیا ہے ان کو بسبب اسکے جو انہوں نے کمایا ہے۔ کیا تم چاہتے ہو کہ ہدایت دو اسے جسکو گمراہ کر دیا اللہ نے۔ اور جسے گمراہ کردے اللہ تو ہرگز نہیں تم پاؤ گے اسکے لئے کوئی راستہ۔
وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ ؕ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	چاہتے ہیں وہ کاش تم کافر ہو جاؤ جس طرح وہ کافر ہو گئے ہیں تو تم ہو جاؤ سب برابر۔ تو نہ بناؤ انمیں سے کسی کو دوست جب تک نہ ہجرت

فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَخُذُوۡهُمۡ وَاقۡتُلُوۡهُمۡ
حَيۡثُ وَجَدْتُّمُوۡهُمۡ ۖ وَ لَا تَتَّخِذُوۡا
مِنۡهُمۡ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيۡرًا ۙ ﴿۸۹﴾

کریں وہ اللہ کی راہ میں۔ پھر اگر وہ روگردانی کریں
تو انکو پکڑ لو اور قتل کر دو انہیں جہاں پاؤ تم انکو۔
اور نہ بناؤ انہیں سے کسی کو رفیق اور نہ مددگار۔

اِلَّا الَّذِيۡنَ يَصِلُوۡنَ اِلٰى قَوۡمٍۢ بَيۡنَكُمۡ
وَ بَيۡنَهُمۡ مِّيۡثَاقٌ اَوۡ جَآءُوۡكُمۡ
حَصِرَتۡ صُدُوۡرُهُمۡ اَنۡ يُّقَاتِلُوۡكُمۡ
اَوۡ يُقَاتِلُوۡا قَوۡمَهُمۡ ؕ وَ لَوۡ شَآءَ اللّٰهُ
لَسَلَّطَهُمۡ عَلَيۡكُمۡ فَلَقٰتَلُوۡكُمۡ ۚ فَاِنِ
اعۡتَزَلُوۡكُمۡ فَلَمۡ يُقَاتِلُوۡكُمۡ وَ اَلۡقَوۡا
اِلَيۡكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَـكُمۡ
عَلَيۡهِمۡ سَبِيۡلًا ﴿۹۰﴾

مگر وہ لوگ جو جا ملے ہوں ایسی قوم سے کہ
تمہارے اور ان کے درمیان صلح کا عہد ہو یا
آجائیں تمہارے پاس کہ تنگ آ رہے ہوں ان
کے دل کہ لڑیں تم سے یا لڑیں اپنی قوم کے
ساتھ۔ اور اگر چاہتا اللہ تو غالب کر دیتا ان کو تم
پر تو وہ تم سے ضرور لڑتے۔ تو اگر وہ تم سے
کنارہ کشی کریں پھر نہ تم سے لڑیں اور بھیج دیں
تمہاری طرف صلح کا پیغام۔ تو نہیں مقرر کیا
اللہ نے تمہارے لئے ان پر (زبردستی کرنے
کا) کوئی جواز۔

سَتَجِدُوۡنَ اٰخَرِيۡنَ يُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ
يَّاۡمَنُوۡكُمۡ وَيَاۡمَنُوۡا قَوۡمَهُمۡ ؕ كُلَّمَا رُدُّوۡۤا
اِلَى الۡفِتۡنَةِ اُرۡكِسُوۡا فِيۡهَا ۚ فَاِنۡ لَّمۡ
يَعۡتَزِلُوۡكُمۡ وَ يُلۡقُوۡۤا اِلَيۡكُمُ السَّلَمَ

پاؤ گے تم کچھ دوسرے لوگ جو چاہتے ہیں کہ
امن میں رہیں تم سے اور امن میں رہیں اپنی
قوم سے بھی۔ جب کبھی بلائے جاتے ہیں
فتنہ انگیزی کو تو پلٹ پڑتے ہیں اس میں۔ تو
اگر نہ وہ کنارہ کشی کریں تم سے اور (نہ) بھیجیں

وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ ۭ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ۭ وَاُولٰۗىِٕكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۹۱ ع	تمہاری طرف صلح کا پیغام اور (نہ) روکیں اپنے ہاتھوں کو تو ان کو پکڑ لو اور قتل کردو انہیں جہاں پاؤ تم انہیں ۔ اور یہی وہ لوگ ہیں کہ دے دیا ہے ہم نے تمہیں ان پر اختیار کھلے طور پر ۔
وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَــًٔا	اور نہیں ہے کسی مومن کو (شایاں) کہ وہ قتل کرے کسی مومن کو مگر غلطی سے ۔
وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَــًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۭ	اور جس نے قتل کردیا کسی مومن کو غلطی سے تو آزاد کرے ایک غلام مومن اور خون بہا ادا کرے اسکے وارثوں کو مگر یہ کہ وہ معاف کردیں ۔
فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ ۭ وَھُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ	پھر اگر ہو وہ اس قوم سے جو دشمن ہے تمہاری اور وہ مومن ہو تو آزاد کرے ایک غلام مومن ۔
وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَھُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَھْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ	اور اگر ہو وہ اس قوم سے کہ تمہارے اور ان کے درمیان صلح کا عہد ہو تو خون بہا ادا کرے اسکے وارثوں کو اور آزاد کرے ایک غلام مومن ۔
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ	پھر جس کو نہ یہ میسر ہو تو روزے رکھے دو مہینے

مُتَتَابِعَيۡنِ ۡ تَوۡبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۹۲﴾	کے متواتر۔ توبہ کے لئے اللہ کی طرف سے۔ اور ہے اللہ سب جاننے والا بڑی حکمت والا۔
وَ مَنۡ يَّقۡتُلۡ مُؤۡمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيۡهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَ لَعَنَهٗ وَ اَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيۡمًا ﴿۹۳﴾	اور جو کوئی قتل کرے کسی مومن کو قصداً تو اسکی سزا دوزخ ہے۔ رہے گا وہ ہمیشہ جس میں اور غضب ہوگا اللہ کا اس پر اور اس کی لعنت اور تیار کر رکھا ہے اس نے اس کے لئے عذاب بہت بڑا ۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا ضَرَبۡتُمۡ فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوۡا وَلَا تَقُوۡلُوۡا لِمَنۡ ۚ اَلۡقٰٓى اِلَيۡكُمُ السَّلٰمَ لَسۡتَ مُؤۡمِنًا تَبۡتَغُوۡنَ عَرَضَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۡ فَعِنۡدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيۡرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ كُنۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيۡكُمۡ فَتَبَيَّنُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا ﴿۹۴﴾	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے جب تم نکلا کرو اللہ کی راہ میں تو تحقیق کر لیا کرو اور نہ کہو اس سے جو کرے تم کو سلام کہ نہیں ہے تو مومن ۔ حاصل کرنا چاہتے ہو تم فائدہ دنیا کی زندگی کا ۔ سو اللہ کے پاس ہیں غنیمتیں کثرت سے۔ ایسے ہی تھے تم بھی اس سے پہلے ۔ پھر احسان کیا اللہ نے تم پر۔ تو تحقیق کر لیا کرو۔ بیشک اللہ ہے اس سے جو تم کرتے ہو باخبر۔
لَا يَسۡتَوِى الۡقَاعِدُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ غَيۡرُ اُولِى الضَّرَرِ وَ الۡمُجٰهِدُوۡنَ فِىۡ	نہیں ہو سکتے برابر گھروں میں بیٹھے مومن بغیر عذر والے اور جہاد کرنے والے اللہ کی راہ میں

سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ ﴿۹۵﴾

اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے ۔ فضیلت بخشی ہے اللہ نے جہاد کرنے والوں کو اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے بیٹھ رہنے والوں پر درجے میں ۔ اور سب سے وعدہ کیا ہے اللہ نے بہت عمدہ ۔ اور فضیلت بخشی ہے اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر اجر عظیم سے ۔

دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَ مَغْفِرَةً وَّ رَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾

درجات ہیں اس کی طرف سے اور مغفرت اور رحمت ہے ۔ اور ہے اللہ بخشنے والا بڑا مہربان ۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ سَآءَتْ مَصِيْرًا ۙ ﴿۹۷﴾

بیشک وہ لوگ کہ روح قبض کرنے لگتے ہیں جن کی فرشتے (اس حال میں کہ) وہ ظلم کر رہے تھے اپنی جانوں پر تو پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے ۔ وہ کہتے ہیں کہ تھے ہم عاجز و ناتواں زمین میں ۔ کہتے ہیں وہ کیا نہیں تھی زمین اللہ کی وسیع کہ تم ہجرت کر جاتے اس میں ۔ سو یہی وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور بری ہے وہ جگہ لوٹنے کی ۔

اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَ الْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹۸﴾	مگر وہ عاجز و ناتواں مردوں میں اور عورتیں اور بچے کہ نہیں کر سکتے ہیں وہ کوئی تدبیر اور نہیں پاتے ہیں وہ کوئی راستہ ۔
فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾	سو یہ لوگ قریب ہے کہ اللہ معاف کر دے انکو۔ اور ہے اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ۔
وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِى الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّ سَعَةً ؕ وَ مَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۰﴾ ع	اور جو ہجرت کرے گا اللہ کی راہ میں پائے گا وہ زمین میں رہنے کی جگہ بہت سی اور کشائش ۔ اور جو نکل جائے اپنے گھر سے ہجرت کر کے اللہ کی طرف اور اسکے رسول کی طرف پھر آپکڑے اس کو موت ۔ تو یقیناً واقع ہو گیا اسکا اجر اللہ کے ذمے ۔ اور ہے اللہ بخشنے والا بہت مہربان ۔
وَ اِذَا ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ ق اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا	اور جب سفر کو جاؤ تم زمین میں تو نہیں تم پر کچھ گناہ کہ قصر کرو تم نماز میں ۔ بشرطیکہ تم کو خوف ہو کہ ستائیں گے تم کو وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا۔ بیشک کفار ہیں تمہارے

لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ۝١٠١	دشمن کھلے طور پر۔
وَ اِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَ لْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ قف	اور (اے رسول) جب تم موجود ہو ان کے درمیان پھر پڑھانے لگو ان کو نماز تو چاہیے کہ کھڑا ہو ایک گروہ ان میں سے تمہارے ساتھ اور لئے رہیں وہ اپنے ہتھیار۔
فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ص وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ ج وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَ اَسْلِحَتَهُمْ	پھر جب وہ سجدہ کر چکیں تو چاہیے کہ ہو جائیں تمہارے پیچھے۔ اور آجائے گروہ دوسرا نہیں پڑھی جنہوں نے نماز پھر وہ ادا کریں نماز تمہارے ساتھ اور چاہیے کہ لئے رہیں وہ اپنا بچاؤ اور اپنے ہتھیار۔
وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَ اَمْتِعَتِكُمْ ط فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً	چاہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کاش غافل ہو جاؤ تم اپنے ہتھیاروں سے اور اپنے سامان سے تو کر ڈالیں وہ تم پر حملہ یکایک۔
وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ ج مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ	اور نہیں کچھ گناہ تم پر اگر ہو تم کو تکلیف بارش کے سبب یا ہو تم بیمار کہ اتار رکھو اپنے ہتھیار۔
وَ خُذُوْا حِذْرَكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ	اور کر رکھو اپنا بچاؤ۔ یقیناً اللہ نے تیار کر رکھا

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۰۲﴾

ہے کافروں کیلئے عذاب ذلت کا۔

فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾

پھر جب تم ادا کرچکو نماز تو ذکر کرو اللہ کا کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر لیٹے۔ پھر جب تم مطمئن ہو جاؤ تو قائم کرو نماز۔ بیشک نماز ہے مومنوں پر فرض اوقات مقررہ کے ساتھ۔

وَ لَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَ تَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۰۴﴾ ع

اور نہ کمزوری دکھاؤ تم تعاقب کرنے میں (کافر) قوم کے۔ اگر ہوتے ہو تم بےآرام تو یقیناً وہ ہیں بےآرام جس طرح ہو تم بےآرام۔ اور تم امید رکھتے ہو اللہ سے ایسی جو نہیں امید رکھتے وہ۔ اور ہے اللہ سب جاننے والا بڑی حکمت والا۔

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَ لَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿۱۰۵﴾ لا

بیشک ہمنے نازل کی تمھاری طرف کتاب حق کے ساتھ تاکہ فیصلہ کرو تم لوگوں کے درمیان اس کے مطابق جو سکھایا ہے تمہیں اللہ نے۔ اور نہ ہونا خیانت کرنیوالوں کے طرفدار۔

وَّ اسۡتَغۡفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ۚ﴿۱۰۶﴾	اور بخشش مانگتے رہو اللہ سے۔ بیشک اللہ ہے بخشنے والا بڑا مہربان ۔
وَ لَا تُجَادِلۡ عَنِ الَّذِيۡنَ يَخۡتَانُوۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنۡ كَانَ خَوَّانًا اَثِيۡمًا ۙۚ﴿۱۰۷﴾	اور نہ جھگڑا کرنا انلوگوں کی طرف سے جو خیانت کرتے ہیں اپنے ہم جنسوں سے۔ بیشک اللہ نہیں دوست رکھتا اسکو جو ہے دغاباز گناہگار ۔
يَّسۡتَخۡفُوۡنَ مِنَ النَّاسِ وَ لَا يَسۡتَخۡفُوۡنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمۡ اِذۡ يُبَيِّتُوۡنَ مَا لَا يَرۡضٰى مِنَ الۡقَوۡلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ مُحِيۡطًا ﴿۱۰۸﴾	چھپتے ہیں وہ لوگوں سے اور نہیں چھپتے اللہ سے حالانکہ وہ ہوتا ہے انکے ساتھ جب وہ مشورے کیا کرتے ہیں راتوں کو اس (بات) کے نہیں پسند کرتا وہ جس بات کو۔ اور ہے اللہ اس کا جو وہ کرتے ہیں احاطہ کئے ہوئے ۔
هٰۤاَنۡتُمۡ هٰٓؤُلَۤاءِ جَادَلۡتُمۡ عَنۡهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۟ فَمَنۡ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنۡهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ اَمۡ مَّنۡ يَّكُوۡنُ عَلَيۡهِمۡ وَكِيۡلًا ﴿۱۰۹﴾	یہ ہو تم وہ لوگ جو جھگڑا کرتے ہو ان کی طرف سے دنیا کی زندگی میں ۔ سو کون جھگڑا کرے گا اللہ کے ساتھ انکی طرف سے قیامت کے دن یا کون ہے جو بنے گا ان کا وکیل ۔
وَ مَنۡ يَّعۡمَلۡ سُوۡٓءًا اَوۡ يَظۡلِمۡ نَفۡسَهٗ ثُمَّ يَسۡتَغۡفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوۡرًا	اور جو کوئی کر بیٹھے برا کام یا ظلم کرلے اپنے حق میں پھر بخشش مانگے اللہ سے تو پائے گا

رَّحِيْمًا ﴿١١٠﴾	اللہ کو بڑا بخشنے والا بڑا مہربان ۔
وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١١١﴾	اور جو کوئی کماتا ہے گناہ تو بس وہ کماتا ہے اس کو اپنی جان پر ۔ اور ہے اللہ جاننے والا حکمت والا ۔
وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓـئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓــًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿١١٢﴾	اور جو کوئی کماتا ہے قصور یا گناہ پھر الزام ڈال دے اس کو کسی بے گناہ پر تو یقیناً اٹھایا اس نے بوجھ بہتان اور کھلے گناہ کا ۔
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ ؕ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَىْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿١١٣﴾	اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا تم پر اور اسکی مہربانی تو قصد کر چکی تھی ایک جماعت ان میں سے کہ بھکا دے تم کو ۔ اور نہیں بھکا سکتے یہ مگر اپنے آپ کو اور نہ بگاڑ سکتے ہیں تمہارا کچھ بھی ۔ اور نازل فرمائی ہے اللہ نے تم پر کتاب اور حکمت اور سکھایا ہے تمہیں وہ جو نہیں جانتے تھے تم اور ہے فضل اللہ کا تم پر بہت بڑا ۔
لَا خَيْرَ فِىْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ	نہیں ہے بھلائی اکثر ان کے خفیہ مشوروں میں سوائے اس کے جو حکم دے صدقے کا یا

اِصۡلَاحٍۢ بَيۡنَ النَّاسِ ؕ وَ مَنۡ يَّفۡعَلۡ
ذٰلِكَ ابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِ اللّٰهِ فَسَوۡفَ
نُؤۡتِيۡهِ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۱۱۴﴾

نیک بات کا یا اصلاح کا لوگوں کے درمیان۔
اور جو کوئی کرے گا ایسا تلاش میں اللہ کی رضا
کی تو ہم اسکو دیں گے ثواب بہت بڑا۔

وَمَنۡ يُّشَاقِقِ الرَّسُوۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا
تَبَيَّنَ لَهُ الۡهُدٰى وَ يَتَّبِعۡ غَيۡرَ سَبِيۡلِ
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَ نُصۡلِهٖ
جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتۡ مَصِيۡرًا ﴿۱۱۵﴾

اور جو مخالفت کرے رسول کی اس کے بعد
جب کہ ظاہر ہوچکی ہے اس کے لئے ہدایت
اور چلتا ہے وہ خلاف مومنوں کے رستے کے تو
چلادیں گے ہم اسکو اسپر جدھر وہ مڑگیا اور داخل
کرینگے ہم اسکو جہنم میں اور بری ہے وہ جگہ۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغۡفِرُ اَنۡ يُّشۡرَكَ بِهٖ
وَيَغۡفِرُ مَا دُوۡنَ ذٰلِكَ لِمَنۡ يَّشَآءُ ؕ
وَمَنۡ يُّشۡرِكۡ بِاللّٰهِ فَقَدۡ ضَلَّ
ضَلٰلًاۢ بَعِيۡدًا ﴿۱۱۶﴾

یقیناً اللہ نہیں بخشے گا کہ شریک بنایا جائے
اسکے ساتھ اور بخش دے گا جو کچھ ہے اسکے سوا
جس کے لئے چاہے گا۔ اور جس نے شریک
بنایا اللہ کے ساتھ تو بیشک بھٹک گیا وہ گمراہی
میں بہت دور کی۔

اِنۡ يَّدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا ۚ
وَاِنۡ يَّدۡعُوۡنَ اِلَّا شَيۡطٰنًا مَّرِيۡدًا ﴿۱۱۷﴾

نہیں پکارتے یہ اُس کے سوائے کچھ دیویوں
کو۔ اور نہیں پکارتے یہ مگر شیطان سرکش کو۔

لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنۡ
عِبَادِكَ نَصِيۡبًا مَّفۡرُوۡضًا ﴿۱۱۸﴾

لعنت کی ہے جسپر اللہ نے اور کہنے لگا میں
ضرور لوں گا تیرے بندوں سے ایک مقرر حصہ۔

وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَ لَاُمَنِّيَنَّهُمْ
وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ ۚ
وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ
وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ
دُوْنِ اللّٰهِ ۚ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا
مُّبِيْنًا ١١٩

اور ضرور گمراہ کرونگا میں ان کو اور ضرور دلاؤنگا
میں انہیں امیدیں اور ضرور حکم دونگا میں ان کو
تو وہ ضرور چیرتے رہیں گے کان مویشیوں کے
اور ضرور حکم دونگا میں ان کو تو یقیناً بگاڑتے رہیں
گے اللہ کی بنائی صورتوں کو ۔ اور جس نے بنایا
شیطان کو دوست سوائے اللہ کے تو یقیناً رہا وہ
نقصان میں واضح طور پر ۔

يَعِدُهُمْ وَ يُمَنِّيْهِمْ ۚ وَ مَا يَعِدُهُمُ
الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ١٢٠

وعدہ دیتا ہے وہ انکو اور امیدیں دلاتا ہے
انہیں اور نہیں وعدہ دیتا انہیں شیطان مگر
دھوکے کا ۔

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۫ وَلَا يَجِدُوْنَ
عَنْهَا مَحِيْصًا ١٢١

یہ وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ ہے جہنم اور نہیں
پا سکیں گے وہ وہاں سے کوئی راہ فرار ۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ وَعْدَ اللّٰهِ
حَقًّا ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ١٢٢

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک
اعمال داخل کریں گے ہم انکو جنتوں میں جاری
ہیں جن کے نیچے نہریں ۔ رہیں گے وہ ان
میں ہمیشہ ۔ وعدہ ہے اللہ کا سچا ۔ اور کون
ہے زیادہ سچا اللہ سے بات کا ۔

لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَ لَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿١٢٣﴾	نہیں ہے تمہاری آرزوؤں پر (نجات) اور نہ آرزوؤں پر اہل کتاب کی ۔ جو کوئی کرے گا برائی بدلہ دیا جائے گا اسے اسی طرح کا ۔اور نہ پائے گا اپنے لئے سوائے اللہ کے کوئی حمایتی اور نہ مددگار۔
وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿١٢٤﴾	اور جو کرے گا نیک کام مرد ہو یا عورت جبکہ وہ ہو مؤمن تو ایسے لوگ داخل ہوں گے جنت میں اور نہیں ظلم کیا جائے گا انپر ذرہ برابر ۔
وَ مَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَ هُوَ مُحْسِنٌ وَّ اتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَ اتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿١٢٥﴾	اور کس کا بہتر ہے دین اس سے جس نے جھکا دیا اپنے چہرے کو اللہ کے لئے اور وہ ہو نیکوکار اور اتباع کی اس نے دین ابراہیم کی یکسو ہو کر۔ اور بنایا تھا اللہ نے ابراہیم کو دوست ۔
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿١٢٦﴾ ع	اور اللہ کا ہے جو ہے آسمانوں میں اور جو ہے زمین میں اور ہے اللہ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے۔
وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي	اور فتوی پوچھتے ہیں تم سے عورتوں کے بارے میں ۔ کہہ دو اللہ اجازت دیتا ہے تم کو انکے

الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ وَ مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾

معاملے میں۔ اور جو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تمہیں کتاب میں یتیم عورتوں کے بارے میں جنکو نہیں تم دیتے وہ جو مقرر کیا گیا ان کے لئے اور چاہتے ہو کہ انکے ساتھ نکاح کر لو اور بے سہارا بچوں کے بارے میں۔ اور یہ کہ قائم رہو تم یتیموں کے بارے میں انصاف پر اور جو کرو گے تم کوئی خیر تو بیشک اللہ ہے اس سے باخبر۔

وَ اِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَ اُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَ اِنْ تُحْسِنُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾

اور اگر کسی عورت کو ڈر ہو اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا بے رخی کا تو نہیں کچھ گناہ ان دونوں پر کہ صلح کر لیں آپس میں کسی طریقے پر ۔ اور صلح بہتر چیز ہے۔ اور مائل ہوتی ہیں طبعیتیں تو حرص پر۔ اور اگر تم حسن سلوک کرو اور پرہیزگاری اختیار کرو تو یقیناً اللہ ہے اس سے جو تم کرتے ہو پورے طرح باخبر۔

وَ لَنْ تَسْتَطِيْعُوْۤا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ

اور ہرگز نہیں قدرت رکھتے تم کہ عدل کر سکو بیویوں کے درمیان خواہ چاہو۔ تو نہ (ایک پر) جھک پڑو بالکل جھکنا تو چھوڑ دو اس (دوسری)

وَاِنۡ تُصۡلِحُوۡا وَ تَتَّقُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۱۲۹﴾	کو گویا لٹک رہی ہو۔ اور اگر مصالحت کر لو اور پرہیزگاری کرو تو یقیناً اللہ ہے بخشنے والا مہربان۔
وَ اِنۡ يَّتَفَرَّقَا يُغۡنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنۡ سَعَتِهٖ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيۡمًا ﴿۱۳۰﴾	اور اگر دونوں جدا ہو جائیں تو غنی کر دے گا اللہ ہر ایک کو اپنی وسعت سے۔ اور ہے اللہ کشائش والا حکمت والا۔
وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَ لَقَدۡ وَصَّيۡنَا الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ وَ اِيَّاكُمۡ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَاِنۡ تَكۡفُرُوۡا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيۡدًا ﴿۱۳۱﴾	اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں۔ اور یقیناً تاکید کی تھی ہم نے ان لوگوں کو جن کو دی گئی تھی کتاب تم سے پہلے اور تم کو بھی کہ ڈرتے رہو اللہ سے۔ اور اگر تم کفر کرو گے تو یقیناً اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں اور ہے اللہ بے نیاز لائق حمد و ثنا۔
وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيۡلًا ﴿۱۳۲﴾	اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں اور کافی ہے اللہ کارساز۔
اِنۡ يَّشَاۡ يُذۡهِبۡكُمۡ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاۡتِ بِاٰخَرِيۡنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيۡرًا ﴿۱۳۳﴾	اگر وہ چاہے تو لے جائے تم کو اے لوگوں اور لے آئے دوسروں کو۔ اور ہے اللہ اس پر پوری طرح قادر۔

مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ ثَوَابَ الدُّنۡيَا فَعِنۡدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنۡيَا وَ الۡاٰخِرَةِ‌ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ سَمِيۡعًاۢ بَصِيۡرًا ﴿۱۳۴﴾ ع	جو چاہتا ہو ثواب دنیا کا تو اللہ کے پاس ہے ثواب دنیا اور آخرت کا۔ اور ہے اللہ سننے والا دیکھنے والا۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كُوۡنُوۡا قَوّٰمِيۡنَ بِالۡقِسۡطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوۡ عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ اَوِ الۡوَالِدَيۡنِ وَ الۡاَقۡرَبِيۡنَ‌ ؕ اِنۡ يَّكُنۡ غَنِيًّا اَوۡ فَقِيۡرًا فَاللّٰهُ اَوۡلٰى بِهِمَا‌ قف فَلَا تَتَّبِعُوا الۡهَوٰۤى اَنۡ تَعۡدِلُوۡا‌ ۚ وَاِنۡ تَلۡوٗۤا اَوۡ تُعۡرِضُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا ﴿۱۳۵﴾	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہوجاؤ قائم رہنے والے انصاف پر۔ سچی گواہی دینے والے اللہ کے لئے خواہ ہو یہ تمہارے اپنے خلاف یا والدین کے یا رشتہ داروں کے۔ اگر کوئی ہے امیر یا فقیر تو اللہ ہے زیادہ خیرخواہ ان دونوں کا۔ پس مت پیروی کرو تم خواہش نفس کی کہ نہ عدل کرو۔ اور اگر تم گھما پھرا کر بات کہو گے یا پہلوتہی کرو گے تو یقیناً اللہ ہے اس سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَ الۡكِتٰبِ الَّذِىۡ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ وَ الۡكِتٰبِ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ مِنۡ قَبۡلُ‌ ؕ وَ مَنۡ يَّكۡفُرۡ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓـئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ الۡيَوۡمِ	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ایمان لاؤ اللہ پر اور اسکے رسول پر اور اس کتاب پر جو نازل کی ہے اس نے اپنے رسول پر اور اُس کتاب پر جو نازل کی اس نے اس سے پہلے۔ اور جو کوئی انکار کرے اللہ کا اور اسکے فرشتوں اور اسکی کتابوں اور اسکے رسولوں اور روز آخرت کا تو یقیناً

الۡاٰخِرِ فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيۡدًا ﴿۱۳۶﴾	وہ بھٹک گیا گمراہی میں بہت دور ۔
اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ثُمَّ كَفَرُوۡا ثُمَّ اٰمَنُوۡا ثُمَّ كَفَرُوۡا ثُمَّ ازۡدَادُوۡا كُفۡرًا لَّمۡ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَـغۡفِرَ لَهُمۡ وَ لَا لِيَـهۡدِيَهُمۡ سَبِيۡلًا ؕ ﴿۱۳۷﴾	یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے پھر انہوں نے کفر کیا پھر ایمان لائے پھر کفر کیا پھر بڑھتے گئے کفر میں ۔ نہیں ہے یہ کہ اللہ بخشدے انکو اور نہ یہ کہ ھدایت دے انہیں سیدھے راستہ پر ۔
بَشِّرِ الۡمُنٰفِقِيۡنَ بِاَنَّ لَهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمَا ۙ ﴿۱۳۸﴾	بشارت سنا دو منافقوں کو اس کی کہ ان کے لئے ہے عذاب دکھ دینے والا ۔
اۨلَّذِيۡنَ يَتَّخِذُوۡنَ الۡـكٰفِرِيۡنَ اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ اَيَبۡتَغُوۡنَ عِنۡدَهُمُ الۡعِزَّةَ فَاِنَّ الۡعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيۡعًا ؕ ﴿۱۳۹﴾	وہ لوگ جو بناتے ہیں کافروں کو دوست مومنوں کو چھوڑ کر ۔ کیا ڈھونڈتے ہیں وہ ان کے پاس عزت ۔ سو یقیناً عزت اللہ ہی کی ہے ساری کی ساری ۔
وَقَدۡ نَزَّلَ عَلَيۡكُمۡ فِى الۡكِتٰبِ اَنۡ اِذَا سَمِعۡتُمۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكۡفَرُ بِهَا وَيُسۡتَهۡزَاُ بِهَا فَلَا تَقۡعُدُوۡا مَعَهُمۡ حَتّٰى يَخُوۡضُوۡا فِىۡ حَدِيۡثٍ غَيۡرِهٖ ۖ اِنَّكُمۡ اِذًا مِّثۡلُهُمۡ ؕ	اور یقیناً نازل فرمایا ہے اس نے تم پر کتاب میں یہ کہ جب تم سنو آیات اللہ کی کہ انکار ہو رہا ہے ان کا اور ہنسی اڑائی جا رہی ہے انکی تو مت بیٹھو انکے ساتھ جب تک نہ مشغول ہو جائیں وہ کسی بات میں اس کے علاوہ ۔ یقیناً

إِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا ۙ ﴿١٤٠﴾

تم تب تو انہی جیسے ہو جاؤ گے۔ بیشک اللہ جمع کرنے والا ہے منافقوں اور کافروں کو دوزخ میں سب کو اکٹھا۔

الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿١٤١﴾

وہ لوگ جو منتظر رہتے ہیں تمہارے بارے میں ۔ پھر اگر ملے تم کو فتح اللہ کی طرف سے کہتے ہیں کیا نہ تھے ہم تمہارے ساتھ۔ اور اگر ملے کافروں کو (فتح کا) حصہ ۔ کہتے ہیں (اُنسے) کیا نہیں تھے ہم غالب تم پر اور بچایا تم کو مومنوں سے۔ پس اللہ فیصلہ کر دے گا تم سب کے درمیان قیامت کے دن۔ اور ہرگز نہیں دے گا اللہ کافروں کو مومنوں پر (غلبے کی) راہ۔

إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَاۗءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ ﴿١٤٢﴾

یقیناً منافقین دھوکا دیتے ہیں اللہ کو اور وہ ہے جس نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان کو۔ اور جب یہ کھڑے ہوتے ہیں نماز کے لئے تو کھڑے ہوتے ہیں کاہلی سے۔ دکھاوا کرتے ہیں لوگوں کو اور نہیں یاد کرتے اللہ کو مگر کم۔

مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ

ڈول رہے ہیں درمیان اس کے۔ نہ ان کی طرف اور نہ اُن کی طرف۔ اور جس کو بھٹکائے

اللّٰهُ فَلَنۡ تَجِدَ لَهٗ سَبِيۡلًا ﴿۱۴۳﴾	اللہ تو ہرگز نہ تم پاؤ گے اس کے لئے راستہ ۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوا الۡكٰفِرِيۡنَ اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ اَتُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ تَجۡعَلُوۡا لِلّٰهِ عَلَيۡكُمۡ سُلۡطٰنًا مُّبِيۡنًا ﴿۱۴۴﴾	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو مت بناؤ کافروں کو دوست مومنوں کو چھوڑ کر ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ بنادو اللہ کے لئے اپنے خلاف حجت صریح طور پر۔
اِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ فِى الدَّرۡكِ الۡاَسۡفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنۡ تَجِدَ لَهُمۡ نَصِيۡرًا ۙ ﴿۱۴۵﴾	بیشک منافقین ہونگے سب سے نچلے درجہ میں دوزخ کے۔ اور ہرگز نہ پاؤ گے تم ان کے لئے کوئی مددگار۔
اِلَّا الَّذِيۡنَ تَابُوۡا وَاَصۡلَحُوۡا وَاعۡتَصَمُوۡا بِاللّٰهِ وَاَخۡلَصُوۡا دِيۡنَهُمۡ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ وَسَوۡفَ يُـؤۡتِ اللّٰهُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۱۴۶﴾	مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اور اصلاح کرلی اور مضبوط پکڑ لیا اللہ (کی رسی) کو اور خالص کرلیا اپنے دین کو اللہ کے لئے تو ایسے لوگ ساتھ ہوں گے مومنوں کے۔ اور عنقریب دے گا اللہ مومنوں کو اجر عظیم ۔
مَا يَفۡعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمۡ اِنۡ شَكَرۡتُمۡ وَاٰمَنۡتُمۡ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيۡمًا ﴿۱۴۷﴾	کیا کرے گا اللہ تم کو عذاب دے کر اگر تم شکرگذار بنو اور ایمان لے آؤ ۔ اور ہے اللہ قدرشناس باخبر۔

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ
الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ
سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾

نہیں پسند فرماتا اللہ اعلانیہ بری بات کا کہا جانا
ماسوائے اس کے جس پر ظلم کیا گیا ۔ اور ہے
اللہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ۔

اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ
تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ
عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾

اگر تم کھلم کھلا کرو گے بھلائی یا اس کو چھپاؤ گے
یا درگذر کرو گے برائی سے تو یقیناً اللہ ہے
معاف کرنے والا صاحب قدرت ۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ
وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ
وَرُسُلِهٖ وَ يَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ ۙ
وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّ يُرِيْدُوْنَ اَنْ
يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۵۰﴾

یقیناً وہ لوگ جو کفر کرتے ہیں اللہ کے ساتھ اور
اس کے رسولوں کے ساتھ اور چاہتے ہیں کہ
تفریق کریں درمیان اللہ اور اس کے رسولوں
کے اور کہتے ہیں ہم ایمان لاتے ہیں بعض
پر اور انکار کرتے ہیں بعض کا ۔ اور چاہتے ہیں
کہ نکال لیں ان کے درمیان کوئی راہ ۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَ
اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۵۱﴾

یہی لوگ ہیں جو کافر ہیں حقیقی ۔ اور تیار کر رکھا
ہے ہمنے کافروں کے لئے عذاب ذلت کا ۔

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ لَمْ
يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اللہ پر اور اس کے
رسولوں پر اور نہیں تفریق کی کسی میں ان میں

سَوۡفَ يُؤۡتِيۡهِمۡ اُجُوۡرَهُمۡ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۱۵۲﴾	سے۔یہی لوگ ہیں عنقریب عطا فرمائے گا وہ انہیں ان کا اجر۔ اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان۔
يَسۡـَٔـلُكَ اَهۡلُ الۡكِتٰبِ اَنۡ تُنَزِّلَ عَلَيۡهِمۡ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدۡ سَاَلُوۡا مُوۡسٰٓى اَكۡبَرَ مِنۡ ذٰ لِكَ فَقَالُوۡۤا اَرِنَا اللّٰهَ جَهۡرَةً فَاَخَذَتۡهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلۡمِهِمۡ‌ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الۡعِجۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡهُمُ الۡبَيِّنٰتُ فَعَفَوۡنَا عَنۡ ذٰ لِكَ‌ ۚ وَاٰتَيۡنَا مُوۡسٰى سُلۡطٰنًا مُّبِيۡنًا ﴿۱۵۳﴾	سوال کرتے ہیں تم سے اہل کتاب کہ اتار لاؤ تم ان پر کتاب آسمان سے تو یقیناً یہ سوال کرچکے ہیں موسیٰ سے بڑے اس سے بھی۔ جب کہا انہوں نے دکھا ہمیں اللہ کو کھلم کھلا ۔ سو آپکڑا انکو بجلی نے ان کے ظلم کی وجہ سے ۔ پھر بنا بیٹھے وہ بچھڑے کو (معبود) اس کے بعد کہ آچکی تھیں انکے پاس کھلی نشانیاں ۔ پھر درگذر کیا ہم نے اس سے بھی ۔ اور عطا کیا تھا ہم نے موسیٰ کو غلبہ صریح طور پر۔
وَرَفَعۡنَا فَوۡقَهُمُ الطُّوۡرَ بِمِيۡثَاقِهِمۡ وَقُلۡنَا لَهُمُ ادۡخُلُوا الۡبَابَ سُجَّدًا وَّقُلۡنَا لَهُمۡ لَا تَعۡدُوۡا فِى السَّبۡتِ وَاَخَذۡنَا مِنۡهُمۡ مِّيۡثَاقًا غَلِيۡظًا ﴿۱۵۴﴾	اور اٹھا یا ہم نے ان کے اوپر کوہ طور ان سے عہد لینے کو اور حکم دیا ہم نے انہیں کہ داخل ہونا دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے اور حکم دیا ہمنے انکو کہ نہ حد سے بڑھنا سبت کے معاملے میں اور لیا ہم نے ان سے عہد بہت مضبوط۔
فَبِمَا نَقۡضِهِمۡ مِّيۡثَاقَهُمۡ وَكُفۡرِهِمۡ	پس بسبب اسکے کہ توڑ ڈالا انہوں نے اپنے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ
بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا
غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا
بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا
قَلِيْلًا ۠ ﴿١٥٥﴾

عہد کو اور انکے کفر کرنے پر اللہ کی آیتوں سے
اور انکے قتل کرنے پر انبیاء کے ناحق اور ان
کے کہنے کے سبب کہ ہمارے دلوں پر غلاف
ہیں۔ بلکہ مہر کردی ہے اللہ نے ان پر انکے
کفر کے سبب۔ پس نہیں ایمان لاتے وہ بلکہ
بہت کم ہی۔

وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ
بُهْتَانًا عَظِيْمًا ۙ ﴿١٥٦﴾

اور بسبب انکے کفر کے اور انکے قول کے
مریم پر ایک بہتان عظیم۔

وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى
ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ
وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ؕ وَاِنَّ
الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ
مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ
اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ
يَقِيْنًا ۢ ۙ ﴿١٥٧﴾

اور انکے قول کے کہ یقیناً ہم نے قتل کر دیا
مسیح عیسیٰ ابن مریم رسول اللہ کو۔ حالانکہ نہیں
قتل کیا انہوں نے اس کو اور نہ سولی پر چڑھایا
انہوں نے اسے لیکن صورت معلوم ہوئی
اسکی سی ان لوگوں کو۔ اور یقیناً وہ لوگ جنہوں
نے اختلاف کیا اس میں ضرور شک میں
پڑے ہوئے ہیں اسکے بارے میں۔ نہیں
انکو اسکا کوئی علم سوائے پیروی کے ایک گمان
کی۔ اور نہیں قتل کیا انہوں نے اسکو یقیناً۔

بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

بلکہ اٹھا لیا اسکو اللہ نے اپنی طرف۔ اور ہے

عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٥٨﴾	اللہ غالب حکمت والا ۔
وَاِنۡ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤۡمِنَنَّ بِهٖ قَبۡلَ مَوۡتِهٖ ۚ وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يَكُوۡنُ عَلَيۡهِمۡ شَهِيۡدًا ﴿١٥٩﴾	اور نہیں کوئی اہل کتاب میں سے مگر ضرور ایمان لے آئے گا اس پر اسکی موت سے پہلے اور قیامت کے دن ہو گا وہ ان پر گواہ ۔
فَبِظُلۡمٍ مِّنَ الَّذِيۡنَ هَادُوۡا حَرَّمۡنَا عَلَيۡهِمۡ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتۡ لَهُمۡ وَبِصَدِّهِمۡ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ كَثِيۡرًا ﴿١٦٠﴾	پس بسبب مظالم کے ان لوگوں کے جو یہودی تھے حرام کر دی تھیں ہم نے ان پر پاکیزہ چیزیں جو حلال تھیں انکے لئے۔اور اس سبب سے کہ وہ روکتے تھے اللہ کے راستے سے کثرت سے ۔
وَّاَخۡذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدۡ نُهُوۡا عَنۡهُ وَاَكۡلِهِمۡ اَمۡوَالَ النَّاسِ بِالۡبَاطِلِ ؕ وَاَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِيۡنَ مِنۡهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿١٦١﴾	اور انکے لینے کے سود کے جبکہ منع کیا گیا تھا انکو اس سے اور انکے کھاجانے سے اموال لوگوں کے ناحق طریقے سے۔ اور تیار کر رکھا ہے ہم نے ان کے لئے جو کافر ہیں ان میں سے عذاب درد دینے والا ۔
لٰكِنِ الرّٰسِخُوۡنَ فِى الۡعِلۡمِ مِنۡهُمۡ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ وَمَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ	لیکن جو پختہ لوگ ہیں علم میں ان میں سے اور جو مومن ہیں وہ ایمان رکھتے ہیں اس پر جو نازل کیا گیا تم پر اور جو نازل کیا گیا تم سے پہلے۔اور

وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَ الْمُؤْتُوْنَ
الزَّكٰوةَ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا
عَظِيْمًا ﴿١٦٢﴾

قائم کرنے والے ہیں نماز کے اور دینے
والے ہیں زکوٰۃ کے اور ایمان رکھنے والے ہیں
اللہ پر اور روز آخر پر۔ یہی لوگ ہیں عنقریب
جنہیں دیں گے ہم اجر عظیم ۔

اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى
نُوْحٍ وَّ النَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَ اَوْحَيْنَآ
اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ
وَيَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ عِيْسٰى
وَاَيُّوْبَ وَ يُوْنُسَ وَ هٰرُوْنَ وَ سُلَيْمٰنَ ۚ
وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿١٦٣﴾

یقیناً وحی بھیجی ہے ہم نے تمہاری طرف جس
طرح وحی بھیجی تھی ہم نے نوح کی طرف اور
پیغمبروں پر اسکے بعد ۔ اور وحی بھیجی تھی ہم
نے ابراہیم کی طرف اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور
یعقوب اور اولاد (یعقوب) اور عیسیٰ اور ایوب
اور یونس اور ہارون اور سلیمان پر۔ اور عنایت کی
تھی ہم نے داؤد کو زبور ۔

وَ رُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ
مِنْ قَبْلُ وَ رُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ
عَلَيْكَ ؕ وَ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى
تَكْلِيْمًا ﴿١٦٤﴾

اور وہ رسول ہیں کہ بیان کر چکے ہیں ہم جن
کے حالات تم سے اس سے قبل اور وہ رسول
ہیں کہ نہیں بیان کئے جن کے حالات ہم
نے تم سے ۔ اور کلام فرمایا اللہ نے موسیٰ
سے ایک باہمی کلام ۔

رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا

سب رسول خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے

يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٦٥﴾

والے تاکہ نہ رہے لوگوں کے پاس اللہ کے خلاف کوئی حجت رسولوں کے آنے کے بعد۔ اور ہے اللہ غالب حکمت والا ۔

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿١٦٦﴾

لیکن اللہ گواہی دیتا ہے اس پر جو نازل کیا ہے اس نے تم پر کہ نازل کیا ہے اس کو اپنے علم سے ۔ اور فرشتے گواہی دیتے ہیں ۔ اور کافی ہے اللہ بطور گواہ ۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿١٦٧﴾

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور روکا اللہ کے راستے سے بیشک بھٹک کر جا پڑے وہ گمراہی میں بہت دور۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَ لَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ۙ ﴿١٦٨﴾

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ظلم کرتے رہے نہیں ہے اللہ کہ معاف کر دے انکو اور نہ ہی کہ دکھائے انہیں سیدھا راستہ ۔

اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿١٦٩﴾

سوائے راستے کے جہنم کے۔ رہیں گے وہ جس میں ہمیشہ ۔ اور ہے یہ اللہ کے لئے آسان ۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ وَ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷۰﴾	اے لوگوں یقیناً آگیا ہے تمہارے پاس رسول حق کے ساتھ تمہارے رب کی طرف سے تو ایمان لاؤ بہتر ہے تمہارے لئے ۔ اور اگر تم کفر کرو گے تو یقیناً اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں ۔ اور ہے اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ۔
يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ كَلِمَتُهٗ اَلْقٰهَاۤ اِلٰى مَرْيَمَ وَ رُوْحٌ مِّنْهُ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ لَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۷۱﴾	اے اہل کتاب مت مبالغہ کرو اپنے دین میں اور نہ کہو اللہ کے بارے میں سوائے حق کے ۔ درحقیقت مسیح عیسیٰ ابن مریم تھا رسول اللہ کا ۔ اور کلمہ تھا اس کا ۔ جو اس نے بھیجا تھا مریم کی طرف اور ایک روح اس کی طرف سے ۔ تو ایمان لاؤ اللہ پر اور اسکے رسولوں پر ۔ اور نہ کہو (خدا) تین ہیں ۔ باز آؤ کہ بہتر ہے تمہارے لئے ۔ درحقیقت اللہ معبود واحد ہے ۔ پاک ہے اس سے کہ ہو اسکے اولاد ۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے ۔ اور کافی ہے اللہ کارساز ۔

لَنۡ يَّسۡتَنۡكِفَ الۡمَسِيۡحُ اَنۡ يَّكُوۡنَ ؕ
عَبۡدًا لِّلّٰهِ وَلَا الۡمَلٰٓـئِكَةُ الۡمُقَرَّبُوۡنَ وَمَنۡ
يَّسۡتَنۡكِفۡ عَنۡ عِبَادَتِهٖ وَيَسۡتَكۡبِرۡ
فَسَيَحۡشُرُهُمۡ اِلَيۡهِ جَمِيۡعًا ﴿١٧٢﴾

ہرگز نہیں عار ہو مسیح کو کہ ہو وہ بندہ اللہ کا
اور نہ فرشتے جو مقرب ہیں ۔ اور جس نے عار
سمجھا اس کی عبادت کو اور تکبر کیا تو عنقریب جمع
کرے گا وہ ان کو اپنے پاس سب کو ۔

فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
فَيُوَفِّيۡهِمۡ اُجُوۡرَهُمۡ وَ يَزِيۡدُهُمۡ مِّنۡ
فَضۡلِهٖۚ وَ اَمَّا الَّذِيۡنَ اسۡتَنۡكَفُوۡا
وَاسۡتَكۡبَرُوۡا فَيُعَذِّبُهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ۙ
وَّلَا يَجِدُوۡنَ لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ
وَلِيًّا وَّلَا نَصِيۡرًا ﴿١٧٣﴾

سو وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک
اعمال تو دے گا وہ انہیں ان کا پورا اجر اور مزید
عنایت کرے گا انہیں اپنے فضل سے ۔ اور
پس وہ لوگ جنہوں نے عار کیا اور تکبر کیا تو دے
گا وہ ان کو عذاب تکلیف دینے والا ۔ اور نہ
پائیں گے وہ اپنے لئے سوائے اللہ کے حامی
اور نہ مددگار ۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَكُمۡ بُرۡهَانٌ
مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكُمۡ نُوۡرًا
مُّبِيۡنًا ﴿١٧٤﴾

اے لوگوں یقیناً آچکی ہے تمہارے پاس ایک
روشن دلیل تمہارے رب کی طرف سے اور
نازل کیا ہے ہم نے تمہاری طرف نور مبین ۔

فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَاعۡتَصَمُوۡا
بِهٖ فَسَيُدۡخِلُهُمۡ فِىۡ رَحۡمَةٍ مِّنۡهُ

پس وہ لوگ جو ایمان لائے اللہ پر اور پکڑے
رہے مضبوطی سے اسکو تو عنقریب داخل کریگا

وَفَضۡلٍ ۙ وَّ يَهۡدِيۡهِمۡ اِلَيۡهِ صِرَاطًا مُّسۡتَقِيۡمًا ﴿١٧٥﴾	انکو رحمت میں اپنی جانب سے اور فضل میں ۔اور دکھائے گا انہیں اپنی طرف سیدھا رستہ ۔
يَسۡتَفۡتُوۡنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفۡتِيۡكُمۡ فِى الۡكَلٰلَةِ ؕ	فتویٰ دریافت کرتے ہیں وہ تم سے ۔کہہ دو کہ اللہ فتویٰ دیتا ہے تمہیں کلالہ کے بارے میں۔
اِنِ امۡرُؤٌا هَلَكَ لَيۡسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗۤ اُخۡتٌ فَلَهَا نِصۡفُ مَا تَرَكَ ۚ	اگر کوئی مرد مر جائے کہ نہ ہو جسکی اولاد اور ہو اسکی ایک بہن تو اس کے لئے نصف ہے جو اس (کے بھائی) نے ترکے میں چھوڑا۔
وَهُوَ يَرِثُهَاۤ اِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهَا وَلَدٌ ؕ	اور وہ (بھائی) اس (مرنے والی بہن) کا وارث ہو گا اگر نہ ہو اس (بہن) کی اولاد۔
فَاِنۡ كَانَتَا اثۡنَتَيۡنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ	پھر اگر ہوں (اس مرنے والے بھائی کی) دو بہنیں تو ان دونوں کے لئے دو تہائی اس میں سے جو اس (بھائی) نے ترکے میں چھوڑا۔
وَاِنۡ كَانُوۡۤا اِخۡوَةً رِّجَالًا وَّ نِسَآءً ؕ فَلِلذَّكَرِ مِثۡلُ حَظِّ الۡاُنۡثَيَيۡنِ	اور اگر ہوں (بھائی) بہنیں مرد اور عورتیں تو مرد کے لئے برابر حصہ دو عورتوں کے ۔
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمۡ اَنۡ تَضِلُّوۡا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿١٧٦﴾ ع	بیان فرماتا ہے اللہ تم سے کہ نہ بھٹکتے پھرو اور اللہ ہر چیز سے خوب واقف ہے۔

اَلۡمَآٮِٕدَة

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَوۡفُوۡا بِالۡعُقُوۡدِ ؕ اُحِلَّتۡ لَـكُمۡ بَهِيۡمَةُ الۡاَنۡعَامِ اِلَّا مَا يُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ غَيۡرَ مُحِلِّى الصَّيۡدِ وَاَنۡتُمۡ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحۡكُمُ مَا يُرِيۡدُ ﴿۱﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو پورا کرو معاہدوں کو ۔ حلال کر دیئے گئے ہیں تمہارے لئے چرنے والے چوپائے مویشی بجز انکے جو پڑھ کر سنائے جاتے ہیں تمہیں ۔ نہ حلال جاننا شکار کو جبکہ تم ہو احرام میں ۔ بیشک اللہ حکم دیتا ہے جو وہ چاہتا ہے ۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُحِلُّوۡا شَعَآٮِٕرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهۡرَ الۡحَـرَامَ وَلَا الۡهَدۡىَ وَلَا الۡقَلَۤاٮِٕدَ وَلَاۤ آٰمِّيۡنَ الۡبَيۡتَ الۡحَـرَامَ يَبۡتَغُوۡنَ فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَرِضۡوَانًا ؕ وَاِذَا حَلَلۡتُمۡ

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو نہ بے حرمتی کرو اللہ کی نشانیوں کی اور نہ حرمت والے مہینے کی اور نہ قربانی کے جانور کی اور نہ انکی پٹے پڑے ہوں جن کے گلوں میں اور نہ ان کی جو جارہے ہوں بیت الحرام کی طرف طلبگار بنے ہوئے فضل کے اپنے رب کے اور اسکی خوشنودی

فَاصۡطَادُوۡا ؕ وَ لَا یَجۡرِمَنَّكُمۡ شَنَاٰنُ
قَوۡمٍ اَنۡ صَدُّوۡكُمۡ عَنِ الۡمَسۡجِدِ
الۡحَرَامِ اَنۡ تَعۡتَدُوۡا ۘ وَ تَعَاوَنُوۡا عَلَى
الۡبِرِّ وَ التَّقۡوٰى ۖ وَ لَا تَعَاوَنُوۡا عَلَى
الۡاِثۡمِ وَ الۡعُدۡوَانِ ۖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ۝۲

کے ۔ اور جب احرام اتار دو تو پھر شکار کرو۔ اور
نہ آمادہ کر دے تمہیں دشمنی ان لوگوں کی کہ
انہوں نے روکا تھا تمکو مسجد حرام سے (اس
بات پر) کہ تم زیادتی کرنے لگو۔ اور تعاون کرو
نیکی میں اور پرہیزگاری میں ۔ اور مت تعاون
کرو گناہ میں اور ظلم میں۔ اور ڈرتے رہو اللہ
سے ۔ بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

حُرِّمَتۡ عَلَيۡكُمُ الۡمَيۡتَةُ وَ الدَّمُ
وَلَحۡمُ الۡخِنۡزِيۡرِ وَ مَاۤ اُهِلَّ لِغَيۡرِ
اللّٰهِ بِهٖ وَ الۡمُنۡخَنِقَةُ وَ الۡمَوۡقُوۡذَةُ
وَالۡمُتَرَدِّيَةُ وَ النَّطِيۡحَةُ وَ مَاۤ اَكَلَ
السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيۡتُمۡ ۟ وَ مَا ذُبِحَ
عَلَى النُّصُبِ وَ اَنۡ تَسۡتَقۡسِمُوۡا
بِالۡاَزۡلَامِ ؕ ذٰلِكُمۡ فِسۡقٌ ؕ اَلۡيَوۡمَ يَئِسَ
الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ دِيۡنِكُمۡ فَلَا
تَخۡشَوۡهُمۡ وَ اخۡشَوۡنِ ؕ اَلۡيَوۡمَ اَكۡمَلۡتُ

حرام کیا گیا ہے تم پر مرا ہوا جانور اور بہتا لہو
اور گوشت سور کا اور وہ کہ پکارا گیا ہو غیر اللہ
(کا نام) جس پر اور وہ جو گلا گھٹ کر مر جائے
اور وہ جو چوٹ لگ کر مر جائے اور وہ جو گر کر مر
جائے اور وہ جو سینگ لگ کر مر جائے اور وہ
جس کو پھاڑ کھائیں درندے ۔ مگر وہ جس کو
(مرنے سے پہلے) ذبح کر لیا تم نے۔ اور وہ
جو ذبح کیا گیا ہو آستانے پر اور یہ کہ قسمت معلوم
کرو تم جوئے کے تیروں سے۔ یہ سب گناہ
کے کام ہیں۔ آج ناامید ہو گئے ہیں وہ لوگ
جنہوں نے کفر کیا تمہارے دین سے ۔ تو مت

لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ
نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ
دِيْنًا ۭ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ
مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ۳

ڈرو ان سے اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔ آج
کامل کر دیا ہے میں نے تمہارے لئے تمہارا
دین اور پوری کر دی تم پر اپنی نعمت اور پسند کر
لیا تمہارے لئے اسلام بطور دین۔ پس جو شخص
ناچار ہو جائے بھوک سے کہ نہ مائل ہو گناہ پر
تو یقیناً اللہ بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ۭ قُلْ
اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَ مَا عَلَّمْتُمْ
مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ
مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۡ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ
عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۠
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ
الْحِسَابِ ۴

پوچھتے ہیں وہ تم سے کونسی چیزیں حلال کی گئی
ہیں ان کے لئے۔ کہہ دو کہ حلال کی گئی ہیں
تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں۔ اور جنکو سدھا
رکھا ہو تم نے شکاری جانوروں میں سے شکار پر
دوڑانے کو کہ سکھاتے ہو تم انکو جو کچھ سکھایا
ہے تمہیں اللہ نے۔ تو کھاؤ اس میں سے جو
پکڑ رکھیں وہ تمہارے لئے اور لو نام اللہ کا اس
پر۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے ۔ بیشک اللہ جلد
لینے والا ہے حساب ۔

اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۭ
وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
حِلٌّ لَّكُمْ ۠ وَ طَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۡ

آج حلال کر دی گئیں تمہارے لئے سب پاکیزہ
چیزیں اور کھانا ان لوگوں کا جنہیں دی گئی کتاب
حلال ہے تمہارے لئے۔ اور تمہارا کھانا حلال

وَالۡمُحۡصَنٰتُ مِنَ الۡمُؤۡمِنٰتِ
وَالۡمُحۡصَنٰتُ مِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا
الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ اِذَاۤ
اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ مُحۡصِنِيۡنَ غَيۡرَ
مُسٰفِحِيۡنَ وَلَا مُتَّخِذِىۡۤ اَخۡدَانٍ
وَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِالۡاِيۡمَانِ فَقَدۡ حَبِطَ
عَمَلُهٗ وَهُوَ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنَ
الۡخٰسِرِيۡنَ ۝ ٥

ہے انکے لئے ۔ اور (حلال ہیں) پاکدامن
عورتیں مومنات میں سے اور پاکدامن عورتیں
ان لوگوں میں سے جنہیں دی گئی کتاب تم
سے پہلے ۔ جبکہ ادا کر دو تم انہیں ان کے مہر
نکاح میں لانے کے لئے نہ کہ بدکاری کے
لئے اور نہ کرنے کو چھپی آشنائی ۔ اور جو منکر ہوا
ایمان کا تو یقیناً ضائع ہو گئے اس کے عمل ۔ اور
وہ ہو گا آخرت میں خسارہ اٹھانے والوں میں ۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا قُمۡتُمۡ اِلَى
الصَّلٰوةِ فَاغۡسِلُوۡا وُجُوۡهَكُمۡ
وَاَيۡدِيَكُمۡ اِلَى الۡمَرَافِقِ وَامۡسَحُوۡا
بِرُءُوۡسِكُمۡ وَاَرۡجُلَكُمۡ اِلَى الۡـكَعۡبَيۡنِ
وَاِنۡ كُنۡتُمۡ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوۡا وَاِنۡ
كُنۡتُمۡ مَّرۡضٰۤى اَوۡ عَلٰى سَفَرٍ اَوۡ جَآءَ
اَحَدٌ مِّنۡكُمۡ مِّنَ الۡغَآئِطِ اَوۡ لٰمَسۡتُمُ

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے جب تم کھڑے ہو
نماز کے لئے تو دھو لیا کرو اپنے منہ اور اپنے ہاتھ
کہنیوں تک اور مسح کر لیا کرو اپنے سروں کا ۔
اور (دھو لیا کرو) اپنے پیروں کو ٹخنوں تک ۔ اور
اگر تم ہو حالت جنابت میں تو (نہا کر) پاک ہو
جایا کرو ۔ اور اگر تم ہو بیمار یا سفر میں یا آیا ہو کوئی
تم میں سے بیت الخلا سے یا مقاربت کی ہو

النِّسَآءَ فَلَمۡ تَجِدُوۡا مَآءً فَتَيَمَّمُوۡا
صَعِيۡدًا طَيِّبًا فَامۡسَحُوۡا بِوُجُوۡهِكُمۡ
وَاَيۡدِيۡكُمۡ مِّنۡهُ ؕ مَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ لِيَجۡعَلَ
عَلَيۡكُمۡ مِّنۡ حَرَجٍ وَّلٰـكِنۡ يُّرِيۡدُ
لِيُطَهِّرَكُمۡ وَ لِيُتِمَّ نِعۡمَتَهٗ عَلَيۡكُمۡ
لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۶﴾

تم نے عورتوں سے پھر نہ مل سکے تمہیں پانی
تو تم تیمم کر لو ایسی مٹی سے جو پاک ہو۔ پس
مسح کرو اپنے منہ کا اور اپنے ہاتھوں کا اس
سے۔ نہیں چاہتا اللہ کہ مبتلا کرے تم کو کسی
تنگی میں بلکہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور
پوری کرے اپنی نعمت تم پر تاکہ تم شکر کرو۔

وَاذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَمِيۡثَاقَهُ
الَّذِىۡ وَاثَقَكُمۡ بِهٖۤ ۙ اِذۡ قُلۡتُمۡ سَمِعۡنَا
وَاَطَعۡنَا ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۷﴾

اور یاد کرو احسان اللہ کے (جو کئے اس نے)
تم پر اور اس کے عہد کو وہ کہ لیا تھا تم سے قول
جس کا۔ جب کہا تھا تم نے کہ سنا ہم نے اور
قبول کیا ہم نے۔ اور ڈرو اللہ سے۔ یقیناً اللہ
واقف ہے ان باتوں سے جو دلوں میں ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كُوۡنُوۡا قَوّٰمِيۡنَ
لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالۡقِسۡطِ ۡ وَ لَا
يَجۡرِمَنَّكُمۡ شَنَاٰنُ قَوۡمٍ عَلٰٓى اَلَّا ؕ
تَعۡدِلُوۡا ؕ اِعۡدِلُوۡا هُوَ اَقۡرَبُ لِلتَّقۡوٰى
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيۡرٌۢ بِمَا

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے کھڑے ہو جایا کرو
اللہ کے لئے گواہی دینے کو انصاف کی۔ اور
نہ آمادہ کر دے تم کو دشمنی کسی قوم کی اس پر
کہ نہ انصاف کرو۔ انصاف کیا کرو کہ یہی زیادہ
قریب ہے تقویٰ کے۔ اور ڈرتے رہو اللہ
سے۔ یقیناً اللہ باخبر ہے اس سے جو کچھ تم

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸﴾	کرتے ہو۔
وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّ اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿۹﴾	وعدہ فرمایا ہے اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال۔ انکے لئے ہے مغفرت اور اجر عظیم۔
وَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓٮِٕكَ اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ ﴿۱۰﴾	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیتوں کو۔ وہی ہیں جہنم والے۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ اِذۡ هَمَّ قَوۡمٌ اَنۡ يَّبۡسُطُوۡۤا اِلَيۡكُمۡ ج اَيۡدِيَهُمۡ فَكَفَّ ط اَيۡدِيَهُمۡ عَنۡكُمۡ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۱﴾ ع	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے یاد کرو اللہ کے احسان کو (جو اس نے کیا ہے) تم پر جب ارادہ کیا ایک گروہ نے کہ بڑھائیں وہ تم پر اپنے ہاتھ تو روک دیئے اس نے ان کے ہاتھ تم سے۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے۔ اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے مومنوں کو۔
ج وَلَقَدۡ اَخَذَ اللّٰهُ مِيۡثَاقَ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ط وَبَعَثۡنَا مِنۡهُمُ اثۡنَىۡ عَشَرَ ط نَقِيۡبًا وَّقَالَ اللّٰهُ اِنِّىۡ مَعَكُمۡ لَٮِٕنۡ اَقَمۡتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيۡتُمُ الزَّكٰوةَ	اور بلا شبہ لیا تھا اللہ نے اقرار بنی اسرائیل سے۔ اور مقرر کئے تھے ہم نے ان میں بارہ سردار۔ اور فرمایا اللہ نے بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں۔ اگر تم قائم رکھو گے نماز اور دیتے رہو

وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۲﴾	گے زکوۃ اور ایمان رکھو گے میرے رسولوں پر اور مدد کرتے رہو گے ان کی اور قرض دو گے اللہ کو قرض حسنہ ۔ تو ضرور دور کر دوں گا میں تم سے تمہارے گناہ اور ضرور داخل کروں گا میں تمہیں جنتوں میں بہ رہی ہیں جن کے نیچے نہریں ۔ پھر جس نے کفر کیا اسکے بعد تم میں سے تو یقیناً بھٹک گیا وہ سیدھے راستے سے ۔
فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۚ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳﴾	پس اس وجہ سے کہ توڑ ڈالا انہوں نے اپنے عہد کو لعنت کی ہم نے ان پر اور کر دیا ہم نے ان کے دلوں کو سخت ۔ بدل دیتے ہیں وہ کلام (اللہ) کو اسکے مقامات سے ۔ اور بھلا بیٹھے ایک حصہ اس میں سے نصیحت کی گئی تھی انکو جس کی ۔ اور تم ہمیشہ خبر پاتے رہتے ہو خیانت کی ان کی سوائے چند ایک کے ان میں سے ۔ سو معاف کر دو انہیں اور درگزر کرو یقیناً اللہ پسند کرتا ہے احسان کرنے والوں کو ۔
وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى	اور ان لوگوں میں سے جو کہتے ہیں کہ ہم

اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ سَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾	نصاریٰ ہیں لیا تھا ہم نے ان سے عہد پھر فراموش کر دیا انہوں نے ایک حصہ اس کا نصیحت کی گئی ان کو جس کی۔ تو ڈال دیا ہم نے ان کے درمیان بغض اور کینہ روز قیامت تک کے لئے ۔ اور عنقریب آگاہ کر دے گا انہیں اللہ جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں ۔
يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ يَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۙ﴿۱۵﴾	اے اہل کتاب یقیناً آ گیا ہے تمہارے پاس ہمارا رسول کہ کھول کر بیان کرتا ہے تمہارے لئے بہت کچھ اس میں سے جو چھپاتے تھے تم کتاب میں سے ۔ اور درگذر کرتا ہے بہت کچھ۔ بیشک آچکی ہے تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی اور کتاب مبین ۔
يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۶﴾	دکھاتا ہے اس کے ذریعہ سے اللہ اس کو جو تابع ہوا اس کی رضا کا راستے سلامتی کے۔ اور نکالتا ہے انہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف اپنے حکم سے اور چلاتا ہے ان کو سیدھے راستے پر۔
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ	بیشک کفر کیا ان لوگوں نے جنہوں نے کہا یقیناً

هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ
يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْــًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ
يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَ اُمَّهٗ
وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ؕ
يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾

اللہ ہی ہے مسیح ابن مریم ۔ کہدو توکس کا بس
چل سکتا ہے اللہ کے آگے ذرا بھی اگر وہ ارادہ
کرلے کہ ہلاک کرڈالے مسیح ابن مریم کو اور اس
کی ماں کو اور ان کو جو زمین میں ہیں سب کو۔
اور اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں اور
زمین کی اور جو کچھ ہے ان دونوں کے درمیان۔
پیدا کرتا ہے وہ جو چاہتا ہے اور اللہ ہر چیز پر
قادر ہے۔

وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ
اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَ اَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ
يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ
بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۫
وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾

اور کہا یہود اور نصاریٰ نے ہم بیٹے ہیں اللہ
کے اور اسکے چہیتے ہیں ۔ کہدو کہ پھر کیوں
عذاب دیتا ہے وہ تمہیں تمہارے گناہوں کے
سبب۔ نہیں بلکہ تم بشر ہو انہی میں سے جو
اس نے پیدا کیا۔ بخشدے وہ جسے چاہے اور
عذاب دے وہ جسے چاہے ۔ اور اللہ ہی کے
لئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ
ہے ان دونوں کے درمیان۔ اور اسی کی
طرف لوٹ کر جانا ہے۔

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ

اے اہل کتاب یقیناً آگیا ہے تمہارے پاس

رَسُوۡلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمۡ عَلٰى فَتۡرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنۡ تَقُوۡلُوۡا مَا جَآءَنَا مِنۡۢ بَشِيۡرٍ وَّلَا نَذِيۡرٍ‌ ۚ فَقَدۡ جَآءَكُمۡ بَشِيۡرٌ وَّنَذِيۡرٌ‌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۹﴾

ہمارا رسول کہ کھول کر بیان کرتا ہے تمہارے لئے۔ منقطع رہنے کے بعد سلسلہ رسولوں کا۔ کہ نہ کہو تم کہ نہیں آیا ہمارے پاس کوئی خوشخبری سنانے والا اور نہ ڈرانے والا ۔ سو یقیناً آ گیا ہے تمہارے پاس خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ يٰقَوۡمِ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ اِذۡ جَعَلَ فِيۡكُمۡ اَنۡۢبِيَآءَ وَجَعَلَـكُمۡ مُّلُوۡكًا ۖ وَّاٰتٰٮكُمۡ مَّا لَمۡ يُؤۡتِ اَحَدًا مِّنَ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۲۰﴾

اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے کہ اے میری قوم یاد کرو اللہ کا احسان اپنے اوپر جب پیدا کئے اس نے تم میں پیغمبر اور بنایا تمہیں بادشاہ۔ اور عنایت کیا تم کو اتنا کچھ کہ نہیں دیا کسی کو اہل عالم میں سے ۔

يٰقَوۡمِ ادۡخُلُوا الۡاَرۡضَ الۡمُقَدَّسَةَ الَّتِىۡ كَتَبَ اللّٰهُ لَـكُمۡ وَلَا تَرۡتَدُّوۡا عَلٰۤى اَدۡبَارِكُمۡ فَتَـنۡقَلِبُوۡا خٰسِرِيۡنَ ﴿۲۱﴾

اے میری قوم داخل ہو جاؤ تم ارض مقدس میں جسے لکھ دیا ہے اللہ نے تمہارے لئے اور نہ پھر جانا اپنی پیٹھیں موڑ کر ورنہ پلٹو گے نقصان اٹھانے والے ہو کر۔

قَالُوۡا يٰمُوۡسٰۤى اِنَّ فِيۡهَا قَوۡمًا جَبَّارِيۡنَ ۖ وَاِنَّا لَنۡ نَّدۡخُلَهَا حَتّٰى

وہ کہنے لگے اے موسیٰ یقیناً وہاں ایک قوم ہے بہت طاقتور۔ اور یقیناً ہم ہرگز نہ داخل

يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿٢٢﴾	ہونگے اس میں جب تک نہ نکل جائیں وہ وہاں سے۔ پس اگر وہ نکل جائیں وہاں سے تو ہم ضرور داخل ہوں گے۔
قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ وَ عَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْۤا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٣﴾	کہنے لگے دو شخص ان میں سے جو ڈرتے تھے (اور) انعام فرمایا تھا اللہ نے ان دونوں پر کہ داخل ہو جاؤ ان پر (حملہ کر کے) دروازے میں۔ پھر جب داخل ہو جاؤ گے تم اس میں تو بیشک تم غالب رہو گے۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھو اگر تم ہو ایمان والے۔
قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَاۤ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَاۤ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿٢٤﴾	وہ بولے اے موسیٰ یقیناً ہم ہرگز نہیں داخل ہونگے اس میں کبھی بھی۔ جب تک وہ لوگ ہیں وہاں۔ تو جاؤ تم اور تمہارا رب پھر دونوں لڑو۔ بیشک ہم تو یہیں بیٹھے رہیں گے۔
قَالَ رَبِّ اِنِّىْ لَاۤ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِىْ وَاَخِىْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٥﴾	کہا اس نے میرے رب بیشک میں نہیں اختیار رکھتا سوائے اپنے اور اپنے بھائی کے۔ سو تو جدائی کر دے ہمارے اور اُن لوگوں کے درمیان جو نافرمان ہیں۔
قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ	فرمایا اس نے تو بیشک وہ حرام کر دیا گیا ان پر

سَنَةً ۚ يَتِيهُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ فَلَا تَأْسَ
عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٦﴾

چالیس برس تک۔ سرگرداں پھرتے رہیں
گے زمین میں۔ تو نہ افسوس کر نافرمان قوم پر۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ
بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ
أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ
قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ ۖ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ
اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿٢٧﴾

اور سنا دو انکو قصہ آدم کے دو بیٹوں کا جو بالکل
حق ہے جب پیش کی دونوں نے ایک نیاز تو
قبول ہو گئی ان دونوں میں سے ایک کی اور نہ
قبول ہوئی دوسرے کی۔ تو کہا اس نے کہ یقیناً
میں تجھے قتل کر دوں گا۔ اس نے کہا در
حقیقت قبول کرتا ہے اللہ پرہیزگاروں سے۔

لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا
بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ ۖ إِنِّي
أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٨﴾

اگر بڑھائے گا تو میری طرف اپنا ہاتھ مجھے قتل
کرنے کے لئے تو نہیں میں بڑھاؤں گا اپنا ہاتھ
تیری طرف تجھکو قتل کرنے کے لئے۔ یقیناً
میں ڈرتا ہوں اللہ رب العالمین سے۔

إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبُوءَ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ
فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۚ وَذَٰلِكَ
جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿٢٩﴾

یقیناً میں چاہتا ہوں کہ تو سمیٹ لے میرے گناہ
کو بھی اور اپنے گناہ کو پھر تو ہو جائے اہل دوزخ
میں سے اور یہی سزا ہے ظالموں کی۔

فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ

تو ترغیب دی اسکو اسکے نفس نے قتل کی

فَقَتَلَهٗ فَاَصۡبَحَ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۳۰﴾	اپنے بھائی کے تو اس نے اسے قتل کر دیا پھر ہو گیا وہ خسارہ پانے والوں میں ۔
فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبۡحَثُ فِى الۡاَرۡضِ لِيُرِيَهٗ كَيۡفَ يُوَارِىۡ سَوۡءَةَ اَخِيۡهِ‌ ؕ قَالَ يٰوَيۡلَتٰٓى اَعَجَزۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِثۡلَ هٰذَا الۡغُرَابِ فَاُوَارِىَ سَوۡءَةَ اَخِىۡ‌ ۚ فَاَصۡبَحَ مِنَ النّٰدِمِيۡنَ ۛ ۚ ﴿۳۱﴾	پھر بھیجا اللہ نے ایک کوا جو کریدنے لگا زمین کو تاکہ اسے دکھائے کہ کیسے چھپائے لاش کو اپنے بھائی کی۔ کہنے لگا ہائے میری بدبختی کیا میں اس سے بھی عاجز ہوں کہ میں ہو سکتا جیسا اس کوے کے کہ چھپا دیتا لاش اپنے بھائی کی ۔ پھر وہ ہو گیا پشیمان ہونیوالوں میں ۔
مِنۡ اَجۡلِ ذٰلِكَ ‌ ۛۚ كَتَبۡنَا عَلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اَنَّهٗ مَنۡ قَتَلَ نَفۡسًۢا بِغَيۡرِ نَفۡسٍ اَوۡ فَسَادٍ فِى الۡاَرۡضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيۡعًا ؕ وَمَنۡ اَحۡيَاهَا فَكَاَنَّمَاۤ اَحۡيَا النَّاسَ جَمِيۡعًا ‌ؕ وَلَقَدۡ جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُنَا بِالۡبَيِّنٰتِ ثُمَّ اِنَّ كَثِيۡرًا مِّنۡهُمۡ بَعۡدَ ذٰلِكَ فِى الۡاَرۡضِ لَمُسۡرِفُوۡنَ ﴿۳۲﴾	اسی وجہ سے لکھ دیا ہم نے بنی اسرائیل پر کہ جس نے قتل کیا کسی جان کو بغیر کسی جان کے (بدلہ میں) یا فساد کیا زمین میں تو گویا اس نے قتل کر ڈالا تمام انسانوں کو ۔ اور جس نے زندگی بخشی اسکو تو گویا زندگی دیدی اس نے تمام انسانوں کو ۔ اور یقیناً آ چکے ہیں ان کے پاس ہمارے رسول روشن دلیلوں کے ساتھ پھر بھی یقیناً بہت سے لوگ ان میں سے اس کے بعد زمین میں بہت زیادتیاں کرنے والے ہیں ۔

إِنَّمَا جَزَآؤُا الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللّٰهَ
وَرَسُولَهُ وَ يَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ
فَسَادًا أَنْ يُّقَتَّلُوٓا أَوْ يُصَلَّبُوٓا أَوْ
تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَ أَرْجُلُهُمْ مِّنْ
خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ذٰلِكَ
لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَ لَهُمْ فِي
الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۳۳﴾

صرف یہی سزا ہے ان لوگوں کی جو جنگ
کرتے ہیں اللہ اور اسکے رسول سے اور دوڑتے
پھرتے ہیں زمین میں فساد کرنے کو کہ قتل کر
دیئے جائیں یا سولی چڑھا دیئے جائیں یا کاٹ
دیئے جائیں ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں
مخالف سمتوں سے یا نکال دیئے جائیں ملک
سے ۔یہ انکے لئے رسوائی ہے دنیا میں اور
انکے لئے آخرت میں عذاب عظیم ہے۔

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ
تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ فَاعْلَمُوٓا أَنَّ اللّٰهَ
غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۳۴﴾

سوائے وہ لوگ جنہوں نے توبہ کر لی اس سے
پیشتر کہ تم قابو پاؤ ان پر ۔تو جان رکھو کہ اللہ
بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوٓا
إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَ جَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۳۵﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ڈرتے رہو اللہ
سے اور تلاش کرتے رہو اس کا قرب اور جہاد
کرو اسکی راہ میں تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَّا
فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَّ مِثْلَهُ مَعَهُ

بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اگر یہ کہ ان
کے پاس ہو وہ جو زمین میں ہے سب کا

لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ ۚ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ٣٦	سب اور اسی قدر اسکے ساتھ تاکہ فدیہ کردیں وہ اسے عذاب کے بدلے میں قیامت کے روز تو نہیں قبول کیا جائے گا ان سے اور انکے لئے عذاب ہے درد دینے والا ۔
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَ مَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۫ وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ٣٧	چاہیں گے وہ کہ نکل جائیں آگ سے مگر نہیں وہ نکل سکیں گے اس سے۔ اور ان کے لئے عذاب ہے ہمیشہ کا۔
وَ السَّارِقُ وَ السَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْۤا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ٣٨	اور چور مرد اور چور عورت۔ کاٹ دو ہاتھ ان دونوں کے۔ سزا ہے اس کی جو انہوں نے کمایا عبرت کے طور پر اللہ کی طرف سے ۔ اور اللہ زبردست ہے صاحب حکمت ہے۔
فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَ اَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ٣٩	پھر وہ جس نے توبہ کرلی بعد اپنے گناہ کے اور اصلاح کرلی تو یقیناً اللہ معاف کردے گا اسکو۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے بہت مہربان ہے۔
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يُعَذِّبُ مَنْ	کیا نہیں معلوم تجھے کہ اللہ ہی کی سلطنت ہے آسمانوں اور زمین میں ۔ عذاب کرے

يَّشَآءُ وَ يَغۡفِرُ لِمَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ
عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۴۰﴾

جسکو چاہے اور بخش دے جسے چاہے۔ اور
اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوۡلُ لَا يَحۡزُنۡكَ الَّذِيۡنَ
يُسَارِعُوۡنَ فِى الۡكُفۡرِ مِنَ الَّذِيۡنَ
قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِاَفۡوَاهِهِمۡ وَلَمۡ تُؤۡمِنۡ
قُلُوۡبُهُمۡ ۛۚ وَمِنَ الَّذِيۡنَ هَادُوۡا ۛۚ سَمّٰعُوۡنَ
لِلۡكَذِبِ سَمّٰعُوۡنَ لِقَوۡمٍ اٰخَرِيۡنَ ۙ لَمۡ
يَاۡتُوۡكَ ؕ يُحَرِّفُوۡنَ الۡكَلِمَ مِنۡۢ بَعۡدِ
مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوۡلُوۡنَ اِنۡ اُوۡتِيۡتُمۡ هٰذَا
فَخُذُوۡهُ وَاِنۡ لَّمۡ تُؤۡتَوۡهُ فَاحۡذَرُوۡا ؕ
وَمَنۡ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتۡنَتَهٗ فَلَنۡ تَمۡلِكَ لَهٗ
مِنَ اللّٰهِ شَيۡـئًا ؕ اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ لَمۡ يُرِدِ
اللّٰهُ اَنۡ يُّطَهِّرَ قُلُوۡبَهُمۡ ؕ لَهُمۡ فِى الدُّنۡيَا
خِزۡىٌ ۖۚ وَّلَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ عَذَابٌ
عَظِيۡمٌ ﴿۴۱﴾

اے رسول نہ غمگین کریں تم کو وہ لوگ جو
جلدی کرتے ہیں کفر میں۔ ان لوگوں میں سے
جو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اپنے منہ سے
جبکہ نہیں ایمان لائے ان کے دل۔ اور ان
لوگوں میں سے جو یہودی ہیں۔ کان لگانے
والے ہیں جھوٹی باتوں پر۔ جاسوسی کرتے
ہیں ان دوسرے لوگوں کے لئے نہیں جو
تمہارے پاس آئے۔ تحریف کردیتے ہیں کلام
میں بعد اس کے مقام میں ثابت ہونے کے
۔ کہتے ہیں اگر دیا جائے تم کو یہی (حکم) تو
اسے قبول کر لینا اور اگر نہ دیا جائے یہ تو بچتے
رہنا ۔ اور جسکو چاہے اللہ کہ اسے فتنے میں
ڈالے تو ہرگز نہیں تم اختیار رکھتے اسکے لئے
اللہ کے مقابلے میں ذرا بھی ۔ یہی وہ لوگ
ہیں نہیں چاہا اللہ نے کہ پاک کرے ان کے
دلوں کو ۔ انکے لئے دنیا میں ذلت ہے اور
انکے لئے آخرت میں عذاب عظیم ہے۔

سَمّٰعُوۡنَ لِلۡكَذِبِ اَكّٰلُوۡنَ لِلسُّحۡتِ ؕ
فَاِنۡ جَآءُوۡكَ فَاحۡكُمۡ بَيۡنَهُمۡ اَوۡ
اَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ ‌ۚ وَاِنۡ تُعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ
فَلَنۡ يَّضُرُّوۡكَ شَيۡـئًا ‌ؕ وَاِنۡ حَكَمۡتَ
فَاحۡكُمۡ بَيۡنَهُمۡ بِالۡقِسۡطِ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
يُحِبُّ الۡمُقۡسِطِيۡنَ ﴿۴۲﴾

جاسوسی کرنے والے ہیں جھوٹی باتوں پر۔ بہت کھانے والے ہیں حرام کے۔ تو اگر یہ آئیں تمہارے پاس تو فیصلہ کر دینا ان کے درمیان یا روگردانی کرلینا ان سے۔ اور اگر روگردانی کرو گے ان سے تو ہرگز نہیں وہ بگاڑ سکیں گے تمہارا کچھ بھی۔ اور اگر تم فیصلہ کرو تو فیصلہ کرنا ان کے درمیان انصاف کا۔ یقیناً اللہ محبوب رکھتا ہے انصاف کرنے والوں کو۔

وَكَيۡفَ يُحَكِّمُوۡنَكَ وَعِنۡدَهُمُ
التَّوۡرٰٮةُ فِيۡهَا حُكۡمُ اللّٰهِ‌ ثُمَّ
يَتَوَلَّوۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ‌ ؕ وَمَاۤ
اُولٰٓـئِكَ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۴۳﴾ ع

اور کیسے وہ تم کو منصف بنائیں گے جبکہ انکے پاس تورات ہے جسمیں حکم ہے اللہ کا پھر بھی وہ منہ موڑلیتے ہیں اسکے بعد اس سے۔ اور نہیں ہیں یہ لوگ ایمان والے۔

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنَا التَّوۡرٰٮةَ فِيۡهَا هُدًى وَّنُوۡرٌ‌ ۚ
يَحۡكُمُ بِهَا النَّبِيُّوۡنَ الَّذِيۡنَ اَسۡلَمُوۡا
لِلَّذِيۡنَ هَادُوۡا وَالرَّبّٰنِيُّوۡنَ وَالۡاَحۡبَارُ
بِمَا اسۡتُحۡفِظُوۡا مِنۡ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوۡا
عَلَيۡهِ شُهَدَآءَ‌ ۚ فَلَا تَخۡشَوُا النَّاسَ

بیشک ہم نے نازل فرمائی تورات جسمیں ہدایت اور روشنی ہے۔ حکم دیتے تھے اسی کے مطابق انبیاء جو فرمانبردار تھے اُن لوگوں کو جو یہودی تھے۔ اور مشائخ اور علماء بھی کیونکہ وہ نگہبان مقرر کئے گئے تھے اللہ کی کتاب کے اور تھے وہ اس پر گواہ۔ سو مت ڈرنا تم

وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا
قَلِيْلًا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٤٤﴾

لوگوں سے اور ڈرتے رہنا مجھ سے اور نہ بیچ ڈالنا میری آیتوں کو حقیر معاوضے پر۔ اور جو نہ حکم دے اس کے مطابق جو نازل فرمایا اللہ نے تو یہی لوگ ہیں جو کافر ہیں۔

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ
بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ
بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ
بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ
تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَمَنْ لَّمْ
يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٥﴾

اور لکھ دیا تھا ہم نے ان کے لئے اس میں کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور سب زخموں کا (اسی طرح) بدلہ ہے۔ پس جو معاف کر دے اسے تو وہ کفارہ ہو گا اسکے لئے۔ اور جو نہ حکم دے اسکے مطابق جو نازل فرمایا اللہ نے تو یہی لوگ ہیں جو ظالم ہیں۔

وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ
مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ
التَّوْرٰىةِ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ
هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى

اور بھیجا ہم نے ان کے نقش قدم پر عیسیٰ ابن مریم کو تصدیق کرنیوالا بنا کر اس کا جو تھا پہلے سے موجود تورات میں۔ اور عنایت کی ہم نے اس کو انجیل جسمیں ہدایت اور نور ہے اور تصدیق کرتی ہے اس کی جو تھا پہلے سے موجود تورات میں اور ہدایت اور نصیحت پرہیزگاروں

وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ؕ ﴿۴۶﴾

کے لئے ۔

وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ
اللّٰهُ فِيْهِ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ
اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴۷﴾

اور چاہیے کہ حکم دیا کریں اہل انجیل اسکے مطابق جو نازل فرمایا اللہ نے اس میں ۔ اور جو نہ حکم دے گا اسکے مطابق جو نازل فرمایا اللہ نے تو یہی لوگ ہیں جو نافرمان ہیں ۔

وَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ
الْكِتٰبِ وَ مُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ
بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعْ
اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ
لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً
وَّمِنْهَاجًا ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ
اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ
مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اِلَى
اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۙ ﴿۴۸﴾

اور نازل کی ہے ہم نے تم پر یہ کتاب حق کے ساتھ جو تصدیق کرتی ہے اس کی جو ہے پہلے سے موجود الکتاب میں سے اور نگہبان ہے اسپر۔ تو فیصلہ کرو ان کے درمیان اسکے مطابق جو نازل فرمایا ہے اللہ نے اور نہ پیروی کرنا انکی خواہشوں کی اس سے (منہ موڑکر) جو آچکا ہے تمہارے پاس حق ۔ ہر ایک کے لئے مقرر کیا ہے ہم نے تم میں سے ایک دستور اور ایک طریقہ ۔ اور اگر چاہتا اللہ تو بنا دیتا تم سب کو امت ایک ہی۔ مگر یہ کہ آزمائش کرے وہ تمہاری اس میں جو دیا ہے اس نے تم کو۔ سو سبقت لے جاؤ نیک کاموں میں۔ اللہ کی طرف تمہیں لوٹنا ہے سب کو پھر یقیناً وہ بتا دیگا تمکو وہ جس میں تم اختلاف کرتے تھے ۔

وَ اَنِ احۡكُمۡ بَيۡنَهُمۡ بِمَاۤ اَنۡزَلَ
اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَهُمۡ
وَاحۡذَرۡهُمۡ اَنۡ يَّفۡتِنُوۡكَ عَنۡۢ بَعۡضِ
مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ اِلَيۡكَ‌ؕ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا
فَاعۡلَمۡ اَنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّصِيۡبَهُمۡ
بِبَعۡضِ ذُنُوۡبِهِمۡ‌ؕ وَ اِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ
النَّاسِ لَفٰسِقُوۡنَ ﴿۴۹﴾

اور یہ کہ فیصلہ کریں ان کے درمیان اسی کے
مطابق جو نازل فرمایا ہے اللہ نے اور نہ پیروی
کرنا انکی خواہشوں کی اور ان سے محتاط رہنا کہ نہ
بہکا دیں تم کو کسی (حکم) سے جو نازل فرمایا
ہے اللہ نے تم پر ۔ پس اگر یہ منہ موڑلیں تو
جان لو کہ صرف یہی چاہتا ہے اللہ کہ مصیبت
نازل کرے ان پر انکے بعض گناہوں کے
سبب اور یقیناً اکثر لوگوں میں سے نافرمان ہیں ۔

اَفَحُكۡمَ الۡجَاهِلِيَّةِ يَبۡغُوۡنَ‌ؕ وَ مَنۡ
اَحۡسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكۡمًا لِّقَوۡمٍ
يُّوۡقِنُوۡنَ ﴿۵۰﴾ ع

پس کیا فیصلے زمانہ جاہلیت کے یہ چاہتے
ہیں ۔ حالانکہ کون بہتر ہے اللہ سے فیصلہ
کرنے والا ان لوگوں کے لئے جو یقین رکھتے
ہیں ۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوا
الۡيَهُوۡدَ وَالنَّصٰرٰۤى اَوۡلِيَآءَ‌ ؕۘ بَعۡضُهُمۡ
اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ‌ؕ وَمَنۡ يَّتَوَلَّهُمۡ مِّنۡكُمۡ
فَاِنَّهٗ مِنۡهُمۡ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى
الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۵۱﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ۔ نہ بناؤ یہود اور
نصاریٰ کو دوست ۔ ان میں سے بعض دوست
ہیں بعض (ایک دوسرے) کے ۔ اور جو
دوست بنائے گا انکو تم میں سے تو وہ یقیناً
انہیں میں سے ہو گا ۔ بیشک اللہ نہیں
ہدایت دیتا ان لوگوں کو جو ظالم ہیں ۔

فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ﴿۵۲﴾

تو تم دیکھو گے ان لوگوں کو جن کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے کہ وہ دوڑ دوڑ کے جاتے ہیں ان میں۔ کہتے ہیں ہمیں خوف ہے کہ کہیں آپڑے ہم پر زمانے کی گردش۔ سو قریب ہے کہ اللہ بھیجدے فتح یا کوئی امر اپنے پاس سے پھر یہ ہو کر رہ جائیں اس پر جو کچھ یہ چھپایا کرتے تھے اپنے دلوں میں پشیمان۔

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۵۳﴾

اور کہیں گے (اس وقت) وہ لوگ جو ایمان لائے کہ کیا یہی ہیں وہ لوگ جو قسمیں کھایا کرتے تھے اللہ کی۔ سخت سخت اپنی قسمیں۔ ہم بیشك تمہارے ساتھ ہیں۔ اکارت ہو گئے ان کے اعمال سو وہ پڑ گئے خسارے میں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ؗ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے جو کوئی پھر جائے گا تم میں سے اپنے دین سے تو عنقریب لے آئے گا اللہ ایسے لوگ جنکو وہ محبوب رکھے اور اسے وہ محبوب رکھیں۔ مہربان ہوں مومنوں پر۔ سخت کافروں پر۔ جہاد کریں وہ اللہ کی راہ میں اور نہ ڈریں ملامت سے کسی ملامت

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٤﴾	کرنے والے کی ۔ یہ فضل ہے اللہ کا ۔ وہ دیتا ہے جسے چاہتا ہے ۔ اور اللہ بڑی کشائش والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے ۔
اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿٥٥﴾	درحقیقت تمہارے دوست اللہ اور اسکا رسول اور وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے ۔ وہ لوگ جو قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ اور وہ (اللہ کے آگے) جھکتے ہیں ۔
وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٥٦﴾ ع	اور جو کوئی دوست بن جائے گا اللہ اور اسکے رسول کا اور ان لوگوں کا جو ایمان لائے تو بیشک جماعت اللہ کی کہ وہی غلبہ پانے والے ہیں ۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے مت بناؤ ان لوگوں کو ۔ جنہوں نے بنا رکھا ہے تمہارے دین کو مذاق اور کھیل ان میں سے جنہیں دی گئی تھی کتاب تم سے پہلے اور کافروں کو ۔ دوست ۔ اور ڈرتے رہو اللہ ہی سے اگر ہو تم مومن ۔
وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا	اور جب تم منادی کرتے ہو نماز کے لئے

هُزُوًا وَّ لَعِبًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۵۸﴾	تو بنا لیتے ہیں یہ اسے مذاق اور کھیل۔ یہ اس لئے کہ یہ لوگ نہیں عقل رکھتے۔
قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ مَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۵۹﴾	کہدو کہ اے اہل کتاب کیا ضد رکھتے ہو تم ہم سے سوائے اسکے کہ ایمان لائے ہیں ہم اللہ پر اور اس پر جو نازل ہوا ہم پر اور جو نازل ہوا پہلے۔ اور یقیناً تم میں سے اکثر نافرمان ہیں۔
قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَ جَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَ الْخَنَازِيْرَ وَ عَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿۶۰﴾	کہدو کیا بتاؤں میں تمہیں کہ کون بدتر ہیں اس سے بھی جزا کے لحاظ سے اللہ کے نزدیک۔ وہ ہیں لعنت کی اللہ نے اور غضبناک ہوا وہ جن پر اور بنا دئے اس نے ان میں سے بندر اور سور اور بندگی کی جنھوں نے شیطان کی۔ یہی لوگ بدتر ہیں درجہ میں اور زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں سیدھے راستے سے۔
وَاِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَ هُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿۶۱﴾	اور جب آتے ہیں یہ تمہارے پاس تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے حالانکہ آئے تھے وہ کفر لے کر اور وہ چلے گئے اسی کے ساتھ۔ اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ یہ چھپاتے ہیں۔

وَ تَرٰی كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِي
الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ
لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۲﴾

اور تم دیکھو گے کہ اکثر ان میں سے جلدی کرتے ہیں گناہ میں اور زیادتی اور حرام کھانے میں۔ بیشک برا ہے جو کچھ یہ کرتے ہیں۔

لَوْ لَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَ الْاَحْبَارُ ؕ
عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ
لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۶۳﴾

کیوں نہیں منع کرتے ان کو مشائخ اور علماء انہیں گناہ کی بات کہنے سے اور انہیں حرام کھانے سے۔ بیشک برا ہے جو کچھ یہ کرتے ہیں۔

وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ
غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَ لُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ
يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ
وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ
اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ؕ
وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا
لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ فِي
الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ

اور کہا انہوں نے جو ہیں یہودی کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے۔ بندھ گئے انہیں کے ہاتھ اور لعنت پڑی ان پر بسبب ایسا کہنے کے اصل یہ ہے کہ اسکے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں۔ وہ خرچ کرتا ہے جس طرح چاہتا ہے۔ اور ضرور اضافہ ہوگا ان میں سے اکثر میں اس سے جو نازل ہوا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے شرکشی اور کفر میں۔ اور ڈال دی ہے ہم نے ان کے درمیان عداوت اور دشمنی قیامت کے دن تک۔ جب کبھی جلائی انہوں نے آگ لڑائی کی بجھا دیا اسکو اللہ نے۔ اور دوڑتے

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾	پھرتے ہیں وہ زمین میں فساد کے لئے ۔ اور اللہ نہیں دوست رکھتا فساد کرنے والوں کو۔
وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾	اور اگر یہ کہ اہل کتاب ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ضرور دور کر دیتے ہم ان سے ان کے گناہ اور داخل کرتے ہم انکو باغوں میں نعمت کے ۔
وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ ع	اور اگر وہ قائم کرتے تورات اور انجیل کو اور جو کچھ نازل کیا گیا تھا ان پر ان کے رب کی طرف سے تو رزق ملتا ان کو انکے اوپر سے اور انکے پیروں کے نیچے سے ۔ ان میں سے ایک جماعت میانہ رو ہے ۔اور اکثر ان میں سے برا ہے وہ جو عمل یہ کرتے ہیں۔
يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾	اے رسول پہنچا دو جو کچھ نازل کیا گیا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے ۔ اور اگر نہ کیا تم نے ایسا تو نہ پہنچایا تم نے اس کے پیغام کو۔ اور اللہ بچائے رکھے گا تم کو لوگوں سے ۔ بیشک اللہ نہیں ہدایت دیا کرتا ان لوگوں کو جو انکار کرتے ہیں۔

قُلۡ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لَسۡتُمۡ عَلٰى
شَىۡءٍ حَتّٰى تُقِيۡمُوا التَّوۡرٰىةَ
وَالۡاِنۡجِيۡلَ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ مِّنۡ
رَّبِّكُمۡ ؕ وَلَيَزِيۡدَنَّ كَثِيۡرًا مِّنۡهُمۡ
مَّاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ طُغۡيَانًا
وَّكُفۡرًا ۚ فَلَا تَاۡسَ عَلَى الۡقَوۡمِ
الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿٦٨﴾

کہدو کہ اے اہل کتاب نہیں ہو سکتے تم کسی
بھی راہ پر جب تک کہ نہ قائم کرو تم تورات اور
انجیل کو اور جو کچھ نازل کیا گیا ہے تم پر تمہارے
رب کی طرف سے۔ اور ضرور اضافہ ہوگا ان
میں سے اکثر میں اس سے جو نازل ہوا ہے تم
پر تمہارے رب کی طرف سے شرکشی اور کفر
میں ۔ تو نہ افسوس کرو تم ان لوگوں پر جو انکار
کرتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ الَّذِيۡنَ هَادُوۡا
وَالصّٰبِـُٔوۡنَ وَ النَّصٰرٰى مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا
خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿٦٩﴾

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ لوگ جو
یہودی ہوئے اور ستارہ پرست اور نصاریٰ۔ جو
بھی ایمان لائے اللہ پر اور یوم آخرت پر اور
عمل کرے نیک تو نہ خوف ہوگا انکو اور نہ وہ
غمناک ہوں گے۔

لَقَدۡ اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ؕ
وَاَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهِمۡ رُسُلًا ؕ كُلَّمَا جَآءَهُمۡ
رَسُوۡلٌ ۢ بِمَا لَا تَهۡوٰٓى اَنۡفُسُهُمۡ ۙ فَرِيۡقًا
كَذَّبُوۡا وَفَرِيۡقًا يَّقۡتُلُوۡنَ ۗ ﴿٧٠﴾

یقیناً ہم نے لیا تھا عہد بنی اسرائیل سے اور
بھیجے انکی طرف رسول ۔ جب بھی آیا انکے
پاس کوئی رسول وہ (حکم لے کر) جو نہ چاہا انکے
دلوں نے۔ تو ایک جماعت کو جھٹلادیا انہوں
نے اور ایک جماعت کو قتل کردیتے تھے۔

وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا
وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ
عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ وَاللّٰهُ
بَصِيْرٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٧١﴾

اور وہ خیال کرتے تھے کہ نہیں آپڑے گی کوئی
آفت تو وہ ہو گئے اندھے اور ہو گئے بہرے پھر
توبہ قبول فرمائی اللہ نے انکی ۔ پھر اندھے ہو
گئے اور بہرے ہو گئے بہت سے ان میں
سے ۔اور اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں ۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ
اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَقَالَ
الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا
اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبَّكُمْ اِنَّهٗ مَنْ
يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ
الْجَنَّةَ وَ مَاْوٰىهُ النَّارُ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ
مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٧٢﴾

بیشک کفر کیا ان لوگوں نے جنہوں نے کہا یقیناً
اللہ ہی مسیح ابن مریم ہے۔ حالانکہ کہا تھا مسیح
نے اے بنی اسرائیل عبادت کرو اللہ کی جو
میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے۔ یقیناً جو
شرک کرے گا اللہ کے ساتھ تو بیشک حرام
کر دی ہے اللہ نے اس پر بہشت ۔ اور اس کا
ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور نہیں ہو گا ظالموں کا
کوئی مددگار۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ
ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ
وَّاحِدٌ وَ اِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا
يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

بیشک کفر کیا ان لوگوں نے جنہوں نے کہا یقیناً
اللہ تین میں کا تیسرا ہے۔ حالانکہ نہیں کوئی
معبود سوائے معبود واحد کے ۔اور اگر نہیں وہ
باز آئیں گے اس سے جو وہ کہتے ہیں تو یقیناً
پہنچے گا ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا ان میں

مِنۡهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۷۳﴾	سے عذاب تکلیف دینے والا ۔
اَفَلَا يَتُوۡبُوۡنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسۡتَغۡفِرُوۡنَهٗ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۷۴﴾	تو کیوں نہیں توبہ کرتے وہ اللہ کے حضور اور معافی مانگتے گناہوں کی اس سے ۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے ۔
مَا الۡمَسِيۡحُ ابۡنُ مَرۡيَمَ اِلَّا رَسُوۡلٌ ۚ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَاُمُّهٗ صِدِّيۡقَةٌ ؕ كَانَا يَاۡكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنۡظُرۡ كَيۡفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الۡاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرۡ اَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۷۵﴾	نہیں تھا مسیح ابن مریم مگر ایک رسول ۔ البتہ گذر چکے اس سے پہلے بہت سے رسول ۔ اور اسکی ماں ایک راہ راست عورت تھی ۔ کھاتے تھے دونوں کھانا ۔ دیکھو کس طرح ہم کھول کر بیان کرتے ہیں ان کے لئے آیتیں پھر دیکھو کہاں یہ الٹے جا رہے ہیں ۔
قُلۡ اَتَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمۡلِكُ لَـكُمۡ ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا ؕ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۷۶﴾	کہدو کیا تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا ایسی چیز کی نہیں جسکو کچھ اختیار تمہارے نقصان اور نہ نفع کا ۔ اور اللہ ہی سب سنتا ہے جانتا ہے ۔
قُلۡ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لَا تَغۡلُوۡا فِىۡ دِيۡنِكُمۡ غَيۡرَ الۡحَـقِّ وَلَا تَتَّبِعُوۡۤا اَهۡوَآءَ قَوۡمٍ قَدۡ ضَلُّوۡا مِنۡ قَبۡلُ وَاَضَلُّوۡا كَثِيۡرًا	کہدو اے اہل کتاب نہ مبالغہ کرو اپنے دین میں ناحق اور نہ پیروی کرو خواہشوں کی ایسے لوگوں کی جو خود بھی گمراہ ہوگئے پہلے ہی اور گمراہ کر گئے اکثروں کو اور بھٹک گئے سیدھے

وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٧٧﴾	راستے سے۔
لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٧٨﴾	لعنت کی گئی ان لوگوں پر جنہوں نے کفر کیا بنی اسرائیل میں داؤد کی زبان سے اور عیسیٰ ابن مریم (کی زبان سے) ۔ یہ اس لئے کہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے تجاوز کئے جاتے تھے۔
كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٩﴾	نہیں منع کرتے تھے ایک دوسرے کو برے کام سے جو وہ کرتے تھے ۔ بلاشبہ برا ہے جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔
تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِى الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿٨٠﴾	تم دیکھو گے ان میں سے اکثر کو کہ دوستی رکھتے ہیں ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا ۔ یقیناً برا ہے جو کچھ آگے بھیجا ہے انہوں نے خود اپنی جانوں کے لئے ۔ کہ ناخوش ہوا اللہ ان سے اور عذاب میں وہ ہمیشہ مبتلا رہیں گے۔
وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِىِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨١﴾	اور اگر وہ ایمان لے آتے اللہ پر اور پیغمبر پر اور جو کچھ نازل کیا گیا ہے اس پر تو نہ بناتے ان کو دوست لیکن اکثر ان میں نافرمان ہیں۔

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً
لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَ الَّذِيْنَ
اَشْرَكُوْا ۚ وَ لَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً
لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ
ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَ
رُهْبَانًا وَّ اَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٨٢﴾

یقیناً تم پاؤ گے سب سے زیادہ سخت انسانوں
میں عداوت میں ان لوگوں کے لئے جو ایمان
لائے یہودی اور وہ جنہوں نے شرک کیا۔ اور
یقیناً تم پاؤ گے ان سے قریب تر دوستی کے
لحاظ سے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے
ان کو جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں۔ یہ اس
لئے کہ ان میں عبادت گزار عالم اور مشائخ
ہیں۔ اور یہ کہ وہ نہیں تکبر کرتے۔

وَ اِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى
الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ
مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ
الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨٣﴾

اور جب سنتے ہیں وہ اس کو جو نازل کیا گیا رسول
(محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر تو تم دیکھتے ہو کہ انکی آنکھیں
بہہ پڑتی ہیں آنسوؤں سے۔ اسلئے کہ پہچان لیا
انہوں نے حق کو۔ کہتے ہیں کہ ہمارے رب
ہم ایمان لے آئے سو لکھ لے ہم کو گواہی
دینے والوں کے ساتھ۔

وَ مَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ مَا
جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَ نَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا
رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٤﴾

اور کیا ہوا ہے ہمیں کہ نہ ایمان لائیں ہم اللہ
پر اور جو آپہنچا ہے ہمارے پاس حق ۔ اور ہم
امید رکھتے ہیں کہ داخل کرے گا ہم کو ہمارا
رب ساتھ ان لوگوں کے جو صالح ہیں۔

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۸۵﴾	پس صلہ دیا انکو اللہ نے بسبب اس کے جو انہوں نے کہا۔ جنتیں بہ رہی ہیں جن کے نیچے نہریں۔ رہیں گے وہ ہمیشہ ان میں۔ اور یہی جزا ہے نیکوکاروں کی۔
وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ﴿۸۶﴾	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیتوں کو۔ وہی ہیں اہل دوزخ۔
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَیِّبٰتِ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ﴿۸۷﴾	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے مت حرام کرو پاکیزہ چیزیں جو حلال کردی ہیں اللہ نے تمہارے لئے اور نہ حد سے بڑھو۔ یقیناً اللہ نہیں دوست رکھتا حد سے بڑھنے والوں کو۔
وَ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَیِّبًا ۪ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْۤ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾	اور کھاؤ اس میں سے جو رزق دیا ہے تم کو اللہ نے حلال پاکیزہ۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے۔ وہی تم جس پر ایمان رکھتے ہو۔
لَا یُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِیْۤ اَیْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ یُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَیْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗۤ اِطْعَامُ	نہیں مواخذہ کرتا تم سے اللہ بیہودہ قسموں پر تمہاری لیکن وہ مواخذہ کرے گا ان پر پختہ جو تم نے کی ہیں قسمیں۔ تو اس کا کفارہ کھانا کھلانا

عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا
تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ
تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ
ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ
اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَ احْفَظُوْۤا اَيْمَانَكُمْ ؕ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾

ہے دس ناداروں کو اوسط درجے کا جو تم
کھلاتے ہو اپنے اہل و عیال کو یا کپڑے پہنانا
ان کو یا آزاد کرنا ایک غلام کا۔ پس جس کو نہ یہ
میسر ہو تو روزے رکھنا تین دن کے۔ یہ کفارہ
ہے تمہاری قسموں کا جب تم قسم کھا لو اور
حفاظت کرو اپنی قسموں کی۔ اسی طرح کھول
کھول کر بیان فرماتا ہے اللہ تمہارے لئے اپنی
آیتیں تاکہ تم شکر کرو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ
وَالْمَيْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ
رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ
فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾

اے وہ لوگو جو ایمان لائے بلا شبہ شراب اور جوا
اور بت اور پانسے (یہ سب) ناپاک کام اعمال
شیطان سے میں ہیں سو ان سے بچتے رہنا تاکہ
تم کامیاب ہو جاؤ۔

اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ
الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَ
الْمَيْسِرِ وَ يَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ
عَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾

بلا شبہ چاہتا ہے شیطان کہ ڈلوا دے تمہارے
درمیان عداوت اور دشمنی شراب اور جوئے
سے اور روک دے تمہیں اللہ کے ذکر سے اور
نماز سے تو کیا تم (ان کاموں سے) باز آؤ گے۔

وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٩٢﴾

اور اطاعت کرتے رہو اللہ کی اور اطاعت کرتے رہو رسول کی اور ڈرتے رہو۔ پھر اگر تم نے منہ موڑا تو جان رکھو درحقیقت ہمارے رسول کے ذمے پہنچا دینا ہے واضح طور پر۔

لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ ؕ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اَحْسَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٩٣﴾ ع

نہیں ان لوگوں پر جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال کچھ گناہ اس پر جو وہ کھا چکے (پہلے) ۔ جبکہ انہوں نے پرہیز کیا اور ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال ۔ پھر پرہیز کیا اور ایمان لائے پھر پرہیز کیا اور نیکوکاری کی۔ اور اللہ دوست رکھتا ہے نیکوکاروں کو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَ رِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٤﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے یقیناً تمہاری آزمائش کرے گا اللہ کسی قدر شکار سے جسکو تم حاصل کرسکو اپنے ہاتھوں اور اپنے نیزوں سے تاکہ معلوم کرے اللہ کہ کون ڈرتا ہے اس سے غائبانہ۔ سو جو زیادتی کرے اسکے بعد تو اسکے لئے عذاب ہے دکھ دینے والا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ وَ مَنْ قَتَلَهٗ

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے نہ مارنا شکار کے جانور جبکہ تم احرام کی حالت میں ہو۔ اور جو کوئی

مِنۡكُمۡ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثۡلُ مَا
قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحۡكُمُ بِهٖ ذَوَا
عَدۡلٍ مِّنۡكُمۡ هَدۡيًاۢ بٰلِغَ الۡـكَعۡبَةِ
اَوۡ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيۡنَ اَوۡ
عَدۡلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوۡقَ وَبَالَ
اَمۡرِهٖ‌ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ‌ؕ وَمَنۡ عَادَ
فَيَنۡتَقِمُ اللّٰهُ مِنۡهُ‌ؕ وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ ذُو
انۡتِقَامٍ ﴿۹۵﴾

مارے گا اسے تم میں سے جان بوجھ کر تو اس
کا تاوان ہے مثل اس کے جو مارا اس نے
کوئی مویشی۔ فیصلہ کریں گے جس کا دو معتبر
شخص تم میں سے۔ بطور نذرانہ پہنچایا جائے
کعبے تک یا کفارہ کھانا کھلانا ہے مسکینوں کو یا
برابر اسکے روزے رکھے تاکہ چکھے سزا اپنے
کام کی۔ معاف کر دیا اللہ نے وہ جو پہلے ہو چکا
اور جو کوئی پھر ایسا کام کرے گا تو انتقام لے گا
اللہ اس سے۔ اور اللہ غالب ہے انتقام لینے
والا ہے۔

اُحِلَّ لَـكُمۡ صَيۡدُ الۡبَحۡرِ وَطَعَامُهٗ
مَتَاعًا لَّـكُمۡ وَلِلسَّيَّارَةِ‌ ۚ وَحُرِّمَ
عَلَيۡكُمۡ صَيۡدُ الۡبَرِّ مَا دُمۡتُمۡ حُرُمًا‌ ؕ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىۡۤ اِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۹۶﴾

حلال کر دیا گیا ہے تمہارے لئے شکار سمندر کا
اور اس کا کھانا فائدہ تمہارے لئے اور مسافروں
کیلئے۔ اور حرام کیا گیا تم پر شکار خشکی کا جب
تک ہو تم احرام کی حالت میں۔ اور ڈرتے رہو
اللہ سے وہ جسکے پاس تم جمع کئے جاؤ گے۔

جَعَلَ اللّٰهُ الۡـكَعۡبَةَ الۡبَيۡتَ الۡحَـرَامَ
قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهۡرَ الۡحَـرَامَ
وَالۡهَدۡىَ وَالۡقَلَاۤئِدَ‌ ؕ ذٰلِكَ لِتَعۡلَمُوۡۤا

بنایا ہے اللہ نے کعبے کو جو گھر ہے حرمت کا۔
موجب قیام لوگوں کے لئے اور مہینے کو حرمت
کے اور قربانی کے جانور کو اور ان جانوروں کو جن

اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ وَ اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۹۷﴾	کے گلے میں پٹے بندھے ہوں۔ یہ اس لئے کہ تم جان لو کہ بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اور یقیناً اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔
اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ؕ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۹۸﴾	جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے اور یہ کہ اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔
مَا عَلَى الرَّسُوۡلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ ؕ وَ اللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا تَكۡتُمُوۡنَ ﴿۹۹﴾	نہیں ہے رسول کے ذمے مگر پیغام پہنچا دینا۔ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو۔
قُلْ لَّا يَسۡتَوِى الۡخَبِيۡثُ وَ الطَّيِّبُ ج وَلَوۡ اَعۡجَبَكَ كَثۡرَةُ الۡخَبِيۡثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِى الۡاَلۡبَابِ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ع ﴿۱۰۰﴾	کہدو کہ نہیں برابر ہو سکتیں ناپاک چیزیں اور پاک چیزیں اگرچہ کہ بھلی ہی لگے تمہیں کثرت ناپاک چیزوں کی۔ تو ڈرتے رہو اللہ سے اے اہل شعور تاکہ تم فلاح پاؤ۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَسۡـَٔلُوۡا عَنۡ اَشۡيَآءَ اِنۡ تُبۡدَ لَـكُمۡ تَسُؤۡكُمۡ ج وَاِنۡ تَسۡـَٔلُوۡا عَنۡهَا حِيۡنَ يُنَزَّلُ	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے مت سوال کرو ایسی چیزوں کے بارے میں کہ اگر ظاہر کر دی جائیں تم پر تو بری لگیں تمہیں۔ اور اگر تم پوچھو گے ان کے بارے میں ایسے وقت کہ نازل

الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾	ہورہا ہے قرآن تو ظاہر کر دی جائیں گی تم پر۔ درگذر فرمایا ہے اللہ نے ان سے۔ اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے۔
قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾	یقیناً پوچھی تھیں ایسی باتیں لوگوں نے تم سے پہلے پھر ہوگئے وہ ان کا انکار کرنیوالے۔
مَا جَعَلَ اللّٰهُ	نہیں مقرر کیا ہے اللہ نے
مِنْۢ بَحِيْرَةٍ	کوئی بحیرہ (ایسی اونٹنی جس کا دودھ صرف بتوں کے لئے وقف کردیا گیا)
وَّلَا سَآئِبَةٍ	اور نہ سائبہ (ایسی اونٹنی جس کو بتوں کے لئے چرنے کو چھوڑ دیا گیا)
وَّلَا وَصِيْلَةٍ	اور نہ وصیلہ (ایسی اونٹنی جس کو بتوں کے نام پر آزاد کردیا اس لئے کہ اس نے دو مونث بچوں کو جنم دیا)
وَّلَا حَامٍ ۙ	اور نہ حام (ایسا اونٹ جس کو بتوں کے نام پر آزاد کردیا اس لئے کہ اس نے ایک مقرر تعداد کی اونٹنیوں کو حاملہ کردیا)
وَلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَ اَكْثَرُهُمْ لَا	لیکن وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا گھڑتے ہیں اللہ پر جھوٹ اور ان میں اکثر نہیں عقل

يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۰۳﴾	رکھتے۔
وَ اِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا اِلٰى مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ وَ اِلَى الرَّسُوۡلِ قَالُوۡا حَسۡبُنَا مَا وَجَدۡنَا عَلَيۡهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوۡ كَانَ اٰبَآؤُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ شَيۡـًٔـا وَّلَا يَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۰۴﴾	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ رجوع کرو اسکی طرف جو نازل فرمایا ہے اللہ نے اور رسول کی طرف تو کہتے ہیں کہ کافی ہے ہمیں وہ پایا ہے ہم نے جس پر اپنے باپ دادا کو۔ اگرچہ تھے ان کے باپ دادا کہ نہ علم رکھتے ہوں کچھ بھی اور نہ ہدایت یافتہ ہوں۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا عَلَيۡكُمۡ اَنۡفُسَكُمۡ ۚ لَا يَضُرُّكُمۡ مَّنۡ ضَلَّ اِذَا اهۡتَدَيۡتُمۡ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرۡجِعُكُمۡ جَمِيۡعًا فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے تم پر (فکر لازم ہے) اپنی جانوں کی۔ نہیں کچھ بگاڑ سکتا تمہارا وہ جو گمراہ ہوا جب تم ہدایت پر ہو۔ اللہ کی طرف لوٹنا ہے تم سب کو۔ پھر وہ بتلادے گا تم کو جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا شَهَادَةُ بَيۡنِكُمۡ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الۡمَوۡتُ حِيۡنَ الۡوَصِيَّةِ اثۡنٰنِ ذَوَا عَدۡلٍ مِّنۡكُمۡ اَوۡ اٰخَرٰنِ مِنۡ غَيۡرِكُمۡ اِنۡ اَنۡتُمۡ ضَرَبۡتُمۡ فِى الۡاَرۡضِ فَاَصَابَتۡكُمۡ	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے گواہی (کا طریقہ یہ ہے) تمہارے درمیان کہ جب آ پہنچے تم میں سے کسی کی موت بوقت وصیت (تو گواہ کرلو) دو صاحب عدل اپنوں میں سے یا دو دوسرے تمہارے غیروں میں سے اگر تم سفر کر رہے ہو زمین میں اور آن پڑے تم پر مصیبت موت

مُّصِيۡبَةُ الۡمَوۡتِ ؕ تَحۡبِسُوۡنَهُمَا مِنۡۢ
بَعۡدِ الصَّلٰوةِ فَيُقۡسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ
ارۡتَبۡتُمۡ لَا نَشۡتَرِىۡ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوۡ
كَانَ ذَا قُرۡبٰى ۙ وَلَا نَكۡتُمُ شَهَادَةَ ۙ
اللّٰهِ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الۡاٰثِمِيۡنَ ﴿۱۰۶﴾

کی ۔ روک لو ان دونوں کو نماز کے بعد تو قسمیں
کھائیں دونوں اللہ کی اگر تم کو شک ہو کہ نہ ہم
وصول کریں گے اس (شہادت) کے عوض
کچھ معاوضہ اگرچہ کہ ہو وہ رشتہ دار ۔ اور نہ ہم
چھپائیں گے اللہ کی شہادت کو (ورنہ) بیشک
ہم تب تو ہونگے یقیناً گناہگاروں میں سے ۔

فَاِنۡ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسۡتَحَقَّاۤ اِثۡمًا
فَاٰخَرٰنِ يَقُوۡمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ
الَّذِيۡنَ اسۡتَحَقَّ عَلَيۡهِمُ الۡاَوۡلَيٰنِ
فَيُقۡسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَاۤ اَحَقُّ
مِنۡ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعۡتَدَيۡنَاۤ ۖ اِنَّاۤ
اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۰۷﴾

پھر اگر معلوم ہو جائے اس بارے میں کہ وہ
دونوں مبتلا ہو گئے گناہ میں تو دوسرے دو اٹھ
کھڑے ہوں ان کی جگہ ان لوگوں میں سے جن
کی حق تلفی ہوئی (میت کے) قرابت والے
پھر وہ قسمیں کھائیں اللہ کی کہ ہماری شہادت
زیادہ درست ہے ان دونوں کی شہادت سے
اور نہیں کی ہم نے کوئی زیادتی ۔ (ورنہ)
بیشک ہم تب تو ہونگے یقیناً ظالموں میں سے ۔

ذٰلِكَ اَدۡنٰٓى اَنۡ يَّاۡتُوۡا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى
وَجۡهِهَاۤ اَوۡ يَخَافُوۡۤا اَنۡ تُرَدَّ اَيۡمَانٌۢ
بَعۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسۡمَعُوۡا ؕ

یہ قریب تر ہے کہ وہ ادا کریں شہادت کو اسکے
صحیح طریقہ پر یا خوف کریں کہ رد کر دی جائیں گی
(انکی) قسمیں انکے قسمیں کھانے کے بعد ۔
اور ڈرو اللہ سے اور سنو ۔ اور اللہ نہیں ہدایت

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾	دیتا ان لوگوں کو جو نافرمان ہیں۔
يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ؕ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾	جس دن جمع کرے گا اللہ رسولوں کو پھر پوچھے گا کہ کیا جواب ملا تھا تمہیں۔ وہ کہیں گے نہیں کچھ علم ہمیں ۔ یقیناً تو ہی جاننے والا ہے غیب کی باتوں کا۔
اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِىْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۚ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِىْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا ۢ بِاِذْنِىْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِىْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِىْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ	جب کہے گا اللہ اے عیسیٰ ابن مریم یاد کر میرا انعام تجھ پر اور تیری والدہ پر جب مدد کی میں نے تیری روح القدس سے ۔بات کرتا تھا تو لوگوں سے گھوارے میں اور بڑی عمر میں۔ اور جب سکھائی میں نے تجھ کو کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل اور جب بناتا تھا تو گارے سے صورت پرندے کی میرے حکم سے پھر تو پھونک مار دیتا تھا اس میں تو وہ بن جاتا تھا پرندہ میرے حکم سے۔اور اچھا کر دیتا تھا تو پیدائشی اندھے کو اور کوڑھی کو میرے حکم سے۔ اور جب نکال کھڑا کرتا تھا تو مردوں کو میرے حکم سے ۔ اور جب روک دیا میں نے بنی اسرائیل کو تجھ سے جب آیا تو ان کے پاس کھلی نشانیوں

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡهُمۡ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۱۰﴾	کے ساتھ تو کہنے لگے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان میں سے کہ نہیں ہے یہ مگر جادو کھلا ہوا۔
وَ اِذۡ اَوۡحَيۡتُ اِلَى الۡحَوَارِيّٖنَ اَنۡ اٰمِنُوۡا بِىۡ وَ بِرَسُوۡلِىۡ‌ ۚ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا وَاشۡهَدۡ بِاَنَّنَا مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾	اور جب میں نے دل میں ڈال دیا حواریوں کے کہ ایمان لاؤ مجھ پر اور میرے رسول پر ۔ وہ کہنے لگے ہم ایمان لائے اور شاہد رہ اس پر کہ ہم فرمانبردار ہیں۔
اِذۡ قَالَ الۡحَوَارِيُّوۡنَ يٰعِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ هَلۡ يَسۡتَطِيۡعُ رَبُّكَ اَنۡ يُّنَزِّلَ عَلَيۡنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ‌ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۱۲﴾	جب کہا حواریوں نے اے عیسیٰ ابن مریم کیا ایسا کر سکتا ہے تیرا رب کہ نازل کرے ہم پر کھانے کا خوان آسمان سے ۔ کہا اس نے کہ ڈرو اللہ سے اگر ہو تم ایمان والے ۔
قَالُوۡا نُرِيۡدُ اَنۡ نَّاۡكُلَ مِنۡهَا وَتَطۡمَئِنَّ قُلُوۡبُنَا وَ نَعۡلَمَ اَنۡ قَدۡ صَدَقۡتَنَا وَنَكُوۡنَ عَلَيۡهَا مِنَ الشّٰهِدِيۡنَ ﴿۱۱۳﴾	انہوں نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ کھائیں ہم اس میں سے اور اطمینان پائیں ہمارے دل اور ہم جان لیں کہ یقیناً تو نے سچ کہا ہے ہم سے اور ہو جائیں ہم اس پر گواہی دینے والوں میں۔
قَالَ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَاۤ اَنۡزِلۡ عَلَيۡنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ	کہا عیسیٰ ابن مریم نے اے اللہ ہمارے رب نازل فرما ہم پر کھانے کا خوان آسمان سے کہ

تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا ج لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَ ارْزُقْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿١١٤﴾	قرار پائے ہمارے لئے عید ہمارے اگلوں کے لئے اور ہمارے پچھلوں کے لئے اور ہو نشانی تیری طرف سے ۔اور رزق دے ہمیں اور تو ہے سب سے بہتر رزق دینے والا ۔
قَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ج فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّىْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١١٥﴾ ع	فرمایا اللہ نے میں ضرور نازل کروں گا وہ تم پر۔پس جو کفر کرے گا اسکے بعد تم میں سے تو یقیناً میں عذاب دوں گا اسے۔ایسا عذاب کہ نہ دونگا اس جیسا عذاب کسی کو اہل عالم میں ۔
وَ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِىْ وَ اُمِّىَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِىْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِىْ ق بِحَقٍّ ط اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ تَعْلَمُ مَا فِىْ نَفْسِىْ ط وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِىْ نَفْسِكَ اِنَّكَ اَنْتَ عَلّٰمُ الْغُيُوْبِ ﴿١١٦﴾	اور جب فرمائے گا اللہ اے عیسیٰ ابن مریم کیا تو نے کہا تھا لوگوں سے کہ بنالو مجھے اور میری والدہ کو دو معبود اللہ کے سوا ۔ کہے گا وہ پاک ہے تو نہیں تھا یہ زیب مجھے کہ میں کہتا وہ جس کا نہیں مجھے کچھ حق ۔ اگر میں نے کہا ہو گا ایسا تو یقیناً تجھ کو معلوم ہو گا اسکے بارے میں۔ تو جانتا ہے اسے جو میرے جی میں ہے اور نہیں جانتا میں اسے جو تیرے جی میں ہے۔ بیشک تو جاننے والا ہے غیب کا۔
مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِىْ بِهٖٓ اَنِ	نہیں کہا میں نے ان سے بجز اسکے مجھے حکم

اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبَّكُمْ ۚ وَ كُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ۭ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿١١٧﴾

دیا تو نے جس کا کہ عبادت کرو تم اللہ کی جو رب ہے میرا اور رب ہے تمہارا ۔ اور تھا میں ان پر نگراں جب تک رہا میں ان میں ۔ پھر جب اٹھا لیا تو نے مجھے تو تھا تو نگہبان ان پر ۔ اور تو ہر چیز پر نگراں ہے ۔

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١١٨﴾

اگر تو عذاب دے انہیں تو یقیناً وہ تیرے بندے ہیں ۔ اور اگر تو معاف کر دے انہیں تو بیشک تو ہی غالب ہے حکمت والا ہے ۔

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ۭ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١٩﴾

فرمائے گا اللہ یہ دن ہے کہ نفع دے گی سچوں کو انکی سچائی ۔ ان کے لئے باغات ہیں بہ رہی ہیں جن کے نیچے نہریں رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ ۔ راضی ہوا اللہ ان سے اور راضی ہوئے وہ اس سے ۔ یہی ہے کامیابی بڑی ۔

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ۭ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٢٠﴾

اللہ کی ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان دونوں میں ہے ۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۔

اَلۡاَنۡعَام

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوۡرَ ؕ ثُمَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ يَعۡدِلُوۡنَ ﴿۱﴾

تمام تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور بنائے اندھیرے اور روشنی۔ پھر بھی وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا (دوسری ہستیوں کو) اپنے رب کے برابر ٹھیراتے ہیں۔

هُوَ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ طِيۡنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ؕ وَ اَجَلٌ مُّسَمًّى عِنۡدَهٗ ثُمَّ اَنۡتُمۡ تَمۡتَرُوۡنَ ﴿۲﴾

وہی تو ہے جس نے پیدا کیا تم کو مٹی سے پھر مقرر کر دیا (موت کا) ایک وقت ۔ اور ایک وقت (قیامت کا) مقرر ہے اسکے پاس ۔ پھر بھی تم شک میں مبتلا ہو۔

وَهُوَ اللّٰهُ فِى السَّمٰوٰتِ وَفِى الۡاَرۡضِ ؕ يَعۡلَمُ سِرَّكُمۡ وَجَهۡرَكُمۡ وَيَعۡلَمُ مَا تَكۡسِبُوۡنَ ﴿۳﴾

اور وہی تو ہے اللہ آسمانوں میں اور زمین میں ۔ جانتا ہے وہ تمہاری پوشیدہ اور تمہاری ظاہری (باتیں) اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم جو کماتے ہو ۔

وَمَا تَأْتِيهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤﴾	اور نہیں آتی ان کے پاس کوئی نشانی نشانیوں میں سے ان کے رب کی مگر یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔
فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٥﴾	سو بیشک انہوں نے جھٹلا دیا ہے حق کو جب وہ آیا انکے پاس۔ سو عنقریب آجائے گی انکے پاس خبر اس کی جس کا یہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔
اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَ اَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۪ وَّ جَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿٦﴾	کیا نہیں دیکھا انہوں نے کتنی ہی ہلاک کر دیں ہم نے ان سے پہلے ایسی امتیں اقتدار دیا تھا ہم نے جن کو زمین میں ایسا جو نہیں اقتدار دیا ہم نے تم کو۔ اور برسایا ہم نے آسمان سے ان پر موسلادار مینہ۔ اور بنا دیں ہم نے نہریں جو بہ رہی تھیں ان کے (مکانوں کے) نیچے پھر ہلاک کر دیا ہم نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب اور پیدا کر دیں ہم نے ان کے بعد امتیں دوسری۔
وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِىْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ	اور اگر نازل کرتے ہم تم پر کتاب (لکھی ہوئی) کاغذ پر پھر یہ اسے چھو بھی لیتے اپنے ہاتھوں

كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷﴾	سے ۔ تو ضرور کہہ دیتے وہ جنہوں نے کفر کیا کہ نہیں ہے یہ مگر جادو کھلا ہوا۔
وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ﴿۸﴾	اور کہتے ہیں کیوں نہ نازل کیا گیا اس پر فرشتہ ۔ اور اگر نازل کرتے ہم فرشتہ تو ہو چکا ہوتا فیصلہ ۔ پھر نہ انہیں مہلت دی جاتی۔
وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ﴿۹﴾	اور اگر بناتے ہم اسے فرشتہ تو بناتے ہم اسے آدمی ہی۔اور ڈال دیتے ہم اسی شبہ میں انہیں ۔ وہی جس شبہ میں وہ مبتلا ہیں ۔
وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾	اور بیشک مذاق اڑایا جاتا رہا ہے رسولوں کا تم سے پہلے بھی۔تو آگھیرا ان لوگوں کو جو مذاق اڑاتے تھے ان میں سے اس (چیز) نے جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے ۔
قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾	کہو کہ چلو پھرو زمین میں ۔ پھر دیکھو کہ کیسا ہوا انجام جھٹلانے والوں کا ۔
قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى	کہو کہ کس کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔ کہدو اللہ ہی کا ہے۔ لازم کر لیا

نَفۡسِهِ الرَّحۡمَةَ ؕ لَيَجۡمَعَنَّكُمۡ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ ؕ اَلَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۲﴾	ہے اس نے اپنی ذات پر رحمت کو۔ یقیناً جمع کرے گا وہ تم سب کو قیامت کے دن۔ نہیں شک جس میں۔ وہ لوگ جنہوں نے نقصان میں ڈال رکھا ہے اپنے آپکو تو وہ نہیں ایمان لاتے۔
وَ لَهٗ مَا سَكَنَ فِى الَّيۡلِ وَ النَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۱۳﴾	اور اسی کا ہے جو کچھ بستا ہے رات میں اور دن میں ۔ اور وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔
قُلۡ اَغَيۡرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ هُوَ يُطۡعِمُ وَ لَا يُطۡعَمُ ؕ قُلۡ اِنِّىۡۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ اَوَّلَ مَنۡ اَسۡلَمَ وَ لَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۱۴﴾	کہو کیا سوا اللہ کے میں بناؤں (کسی کو) مددگار ۔ پیدا کرنے والا ہے وہ آسمانوں اور زمین کا۔ اور وہی کھلاتا ہے اور نہیں وہ خود کسی سے کھانا لیتا۔ کہدو کہ بیشک مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں ہو جاؤں سب سے پہلا ان میں جو فرمانبردار ہوئے اور نہ ہرگز ہونا تم ان میں سے جو شرک کرتے ہیں۔
قُلۡ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اِنۡ عَصَيۡتُ رَبِّىۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿۱۵﴾	کہو یقیناً میں ڈرتا ہوں کہ اگر میں نافرمانی کروں اپنے رب کی عذاب سے ایک بڑے دن کے۔
مَّنۡ يُّصۡرَفۡ عَنۡهُ يَوۡمَئِذٍ فَقَدۡ	وہ ٹال دیا گیا جس سے اس دن (عذاب) تو یقیناً

رَحِمَهٗ ؕ وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾	رحم کیا اسنے اسپر۔ اور یہی کھلی کامیابی ہے۔
وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾	اور اگر پہنچائے تجھ کو اللہ کوئی سختی تو نہیں ہے کوئی دور کرنے والا اسکا سوائے اسکے۔ اور اگر عطا کرے وہ تجھ کو بھلائی تو وہ ہر چیز پر قادر ہے۔
وَ هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَ هُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿١٨﴾	اور وہ غالب ہے اپنے بندوں پر۔ اور وہ ہے حکمت والا باخبر۔
قُلْ اَىُّ شَىْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيْدٌۢ بَيْنِىْ وَبَيْنَكُمْ ۚ وَ اُوْحِىَ اِلَىَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِىْ بَرِىْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿١٩﴾	کہو کہ کس کی ہے سب سے بڑھ کر گواہی۔ کہہ دو کہ اللہ ہی گواہ ہے میرے اور تمہارے درمیان۔ اور وحی کیا گیا ہے میری طرف یہ قرآن تاکہ میں ڈرا دوں تم کو اسکے ذریعے سے اور وہ جس تک یہ پہنچ سکے۔ کیا بیشک تم شہادت دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ معبود ہیں دوسرے۔ کہہ دو کہ نہیں میں ایسی شہادت دیتا۔ کہہ دو کہ صرف وہی معبود واحد ہے اور یقیناً میں بیزار ہوں اس سے جو شرک تم کرتے ہو۔
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ	وہ لوگ جن کو دی ہے ہم نے کتاب وہ

كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ ع

پہچانتے ہیں اس کو جس طرح وہ پہچانتے ہیں اپنے بیٹوں کو۔ وہ لوگ جنہوں نے نقصان میں ڈال رکھا اپنی جانوں کو تو وہ نہیں ایمان لاتے۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢١﴾

اور کون ہے بڑا ظالم اس سے جس نے بہتان باندھا اللہ پر جھوٹا یا جھٹلایا اسکی آیتوں کو۔ بیشک نہیں فلاح پاتے ظالم۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٢٢﴾

اور جس دن جمع کریں گے ہم سب کو اکھٹا پھر کہیں گے ہم ان لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا کہ کہاں ہیں تمہارے شریک وہ جن کا تم دعوٰی کرتے تھے۔

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿٢٣﴾

پھر نہ بن پڑے گا ان سے کچھ عذر سوائے یہ کہ کہیں گے اللہ کی قسم جو ہمارا رب ہے نہیں تھے ہم شرک کرنے والے۔

اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ؕ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾

دیکھو کیسا جھوٹ بولا ہے انہوں نے اپنی جانوں پر اور گم ہوگئے ان سے جو کچھ یہ افترا کیا کرتے تھے۔

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّسۡتَمِعُ اِلَيۡكَ‌ۚ وَجَعَلۡنَا عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ اَكِنَّةً اَنۡ يَّفۡقَهُوۡهُ وَ فِىۡۤ اٰذَانِهِمۡ وَقۡرًا‌ ؕ وَاِنۡ يَّرَوۡا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤۡمِنُوۡا بِهَا‌ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوۡكَ يُجَادِلُوۡنَكَ يَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ‏ ﴿۲۵﴾	اور ان میں بعض وہ ہیں جو کان لگا کر سنتے ہیں تمہاری طرف۔ اور ڈال دیئے ہیں ہم نے ان کے دلوں پر پردے کہ (نہ) سمجھ سکیں وہ اس کو اور ان کے کانوں میں بوجھ ہیں۔ اور اگر دیکھ لیں وہ ہر ایک نشانی تو نہ ایمان لائیں اس پر۔ یہاں تک کہ جب آتے ہیں تمہارے پاس تو جھگڑتے ہیں تم سے۔ کہتے ہیں وہ جنہوں نے کفر کیا کہ نہیں ہیں یہ مگر کہانیاں اگلوں کی۔
وَهُمۡ يَنۡهَوۡنَ عَنۡهُ وَيَنۡـــَٔوۡنَ عَنۡهُ‌ۚ وَاِنۡ يُّهۡلِكُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡفُسَهُمۡ وَمَا يَشۡعُرُوۡنَ‏ ﴿۲۶﴾	اور وہ روکتے ہیں اس سے (دوسروں کو) اور پرے رہتے ہیں خود بھی اس سے۔ اور نہیں ہلاک کرتے ہیں مگر اپنی جانوں کو اور نہیں وہ رکھتے کچھ بھی شعور۔
وَلَوۡ تَرٰٓى اِذۡ وُقِفُوۡا عَلَى النَّارِ فَقَالُوۡا يٰلَيۡتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ‏ ﴿۲۷﴾	اور کاش تم دیکھو اس وقت جب یہ کھڑے کئے جائیں گے دوزخ پر۔ پھر کہیں گے یہ اے کاش لوٹا دیئے جائیں ہم اور نہ تکذیب کریں ہم آیتوں کی اپنے رب کی اور ہو جائیں ہم ایمان لانے والوں میں۔
بَلۡ بَدَا لَهُمۡ مَّا كَانُوۡا يُخۡفُوۡنَ	بلکہ ظاہر ہو گیا ہے ان پر جو کچھ چھپایا کرتے تھے

مِنۡ قَبۡلُ ؕ وَ لَوۡ رُدُّوۡا لَعَادُوۡا لِمَا نُهُوۡا عَنۡهُ وَ اِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ﴿۲۸﴾	اس سے پہلے۔ اور اگر یہ لوٹائے بھی جائیں تو پھر کرنے لگیں گے وہی منع کیا گیا تھا ان کو جس سے اور بیشک یہ سخت جھوٹے ہیں۔
وَ قَالُوۡۤا اِنۡ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنۡيَا وَمَا نَحۡنُ بِمَبۡعُوۡثِيۡنَ ﴿۲۹﴾	اور کہتے ہیں کہ نہیں ہے یہ مگر ہماری زندگی دنیا کی۔ اور نہیں ہم پھر زندہ کئے جائیں گے۔
وَلَوۡ تَرٰٓى اِذۡ وُقِفُوۡا عَلٰى رَبِّهِمۡ ؕ قَالَ اَلَيۡسَ هٰذَا بِالۡحَقِّ ؕ قَالُوۡا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿۳۰﴾ ع	اور کاش تم دیکھو اس وقت جب یہ کھڑے کئے جائیں گے اپنے رب کے سامنے۔ وہ فرمائے گا کیا نہیں یہ حق۔ وہ کہیں گے ہاں قسم ہے ہمارے رب کی۔ وہ فرمائے گا تو چکھو مزا عذاب کا بسبب اسکے جو کفر تم کیا کرتے تھے۔
قَدۡ خَسِرَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَتۡهُمُ السَّاعَةُ بَغۡتَةً قَالُوۡا يٰحَسۡرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطۡنَا فِيۡهَا ۙ وَهُمۡ يَحۡمِلُوۡنَ اَوۡزَارَهُمۡ عَلٰى ظُهُوۡرِهِمۡ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوۡنَ ﴿۳۱﴾	بیشک خسارے میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا اللہ کے روبرو حاضر ہونے کو۔ یہاں تک کہ جب آموجود ہوگی ان پر وہ گھڑی اچانک تو کہیں گے ہائے افسوس ہم پر اس پر جو کوتاہی کی ہم نے اس کے بارے میں ۔ اور وہ اٹھائے ہونگے اپنے بوجھ اپنی پیٹھوں پر۔ دیکھو برا ہے جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں۔
وَ مَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَاۤ اِلَّا لَعِبٌ وَّ لَهۡوٌ ؕ	اور نہیں زندگی دنیا کی مگر ایک کھیل اور مشغلہ۔

وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾	اور یقیناً گھر تو آخرت کا بہتر ہے ان لوگوں کے لئے جو ڈرتے ہیں۔ تو کیا نہیں تم سمجھتے۔
قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۳۳﴾	یقیناً ہم کو معلوم ہے کہ ضرور رنج پہنچاتی ہیں تمہیں وہ باتیں جو کہتے ہیں یہ۔ تو درحقیقت یہ نہیں تکذیب کرتے تمہاری بلکہ یہ ظالم تو اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں۔
وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰۤى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِی الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۴﴾	اور یقیناً جھٹلائے جا چکے ہیں رسول تم سے پہلے بھی۔ تو صبر کیا انہوں نے اس پر جو تکذیب کی گئی ان کی اور جو ایذا دی گئی ان کو یہاں تک کہ آپہنچی ان کے پاس ہماری مدد۔ اور نہیں کوئی بدلنے والا باتوں کو اللہ کی۔ اور یقیناً پہنچ چکی ہیں تمہارے پاس خبریں رسولوں کی۔
وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ	اور اگر شاق گذرتی ہے تم پر ان کی روگردانی تو اگر تم سے ہو سکے تو ڈھونڈ نکالو کوئی سرنگ زمین میں یا کوئی سیڑھی آسمان میں پھر لے آؤ ان کے پاس کوئی معجزہ۔ اور اگر چاہتا اللہ تو جمع کر دیتا سب کو ہدایت پر۔ پس نہ ہرگز ہونا تم

مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٣٥﴾	جاہلوں میں ۔
اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؕ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٣٦﴾	در حقیقت (حق) قبول کرتے ہیں وہی جو سنتے ہیں۔ اور جو مردے ہیں تو اٹھائے گا انہیں اللہ پھر اسی کی طرف وہ لوٹائے جائیں گے۔
وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٧﴾	اور کہتے ہیں کیوں نہیں نازل کی گئی اس پر کوئی نشانی اس کے رب کے پاس سے ۔ کہدو یقیناً اللہ قادر ہے اس پر کہ اتارے کوئی نشانی لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے۔
وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّاۤ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِى الْكِتٰبِ مِنْ شَىْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿٣٨﴾	اور نہیں ہے کوئی چلنے والا جاندار زمین میں اور نہ کوئی پرندہ جو اڑتا ہے اپنے پروں پر مگر امتیں ہیں تمہاری طرح کی۔ نہیں کسر چھوڑی ہم نے کتاب میں کسی بات (کے لکھنے) میں۔ پھر اپنے رب کی طرف وہ جمع کئے جائیں گے۔
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِى الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٣٩﴾	اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو۔ بہرے اور گونگے ہیں اندھیروں میں پڑے ہوئے۔ جسکو چاہے اللہ اس کو گمراہ رہنے دے اور جسکو چاہے وہ ڈالدے اسکو سیدھے راستے پر۔

قُلۡ اَرَءَيۡتَكُمۡ اِنۡ اَتٰٮكُمۡ عَذَابُ اللّٰهِ اَوۡ اَتَتۡكُمُ السَّاعَةُ اَغَيۡرَ اللّٰهِ تَدۡعُوۡنَ‌ ۚ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۴۰﴾	کہو بھلا دیکھو تو تم اگر آجائے تم پر عذاب اللہ کا یا آموجود ہو تم پر قیامت ۔ تو کیا سوائے اللہ کے تم (کسی اور کو) پکارو گے اگر ہو تم سچے ۔
بَلۡ اِيَّاهُ تَدۡعُوۡنَ فَيَكۡشِفُ مَا تَدۡعُوۡنَ اِلَيۡهِ اِنۡ شَآءَ وَ تَنۡسَوۡنَ مَا تُشۡرِكُوۡنَ ﴿۴۱﴾	بلکہ اسی کو تم پکارتے ہو تو وہ دور کر دیتا ہے اس (مصیبت) کو پکارتے ہو تم جس کے لئے اگر وہ چاہتا ہے اور بھول جاتے ہو تم انہیں جنکو تم شریک بناتے ہو ۔
وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ فَاَخَذۡنٰهُمۡ بِالۡبَاۡسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمۡ يَتَضَرَّعُوۡنَ ﴿۴۲﴾	اور یقیناً ہم نے بھیجے رسول بہت سی امتوں کی طرف تم سے پہلے ۔ پھر پکڑ لیا ہم نے انہیں سختیوں میں اور تکلیفوں میں تاکہ وہ عاجزی کریں ۔
فَلَوۡلَاۤ اِذۡ جَآءَهُمۡ بَاۡسُنَا تَضَرَّعُوۡا وَلٰـكِنۡ قَسَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيۡطٰنُ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۴۳﴾	پھر کیوں نہیں جب آئیں ان پر سختیاں ہماری طرف سے تو انہوں نے عاجزی کی ۔ لیکن سخت ہو گئے ان کے دل اور آراستہ کر دیے انکے لئے شیطان نے جو کچھ وہ کرتے تھے ۔
فَلَمَّا نَسُوۡا مَا ذُكِّرُوۡا بِهٖ فَتَحۡنَا عَلَيۡهِمۡ اَبۡوَابَ كُلِّ شَىۡءٍ ؕ حَتّٰۤى اِذَا	پھر جب بھول گئے وہ اس کو جو نصیحت انکو کی گئی تھی تو کھول دیئے ہم نے ان پر دروازے

فَرِحُوۡا بِمَاۤ اُوۡتُوۡۤا اَخَذۡنٰهُمۡ بَغۡتَةً فَاِذَا هُمۡ مُّبۡلِسُوۡنَ ﴿۴۴﴾	ہر چیز کے۔ یہاں تک کہ جب وہ خوش ہو گئے ان چیزوں سے جو انکو دی گئی تھیں تو پکڑ لیا ہم نے انکو ناگہاں تو اس وقت وہ مایوس ہو گئے۔
فَقُطِعَ دَابِرُ الۡقَوۡمِ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا‌ ؕ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۴۵﴾	تو کاٹ دی گئی جڑ انلوگوں کی جنھوں نے ظلم کیا اور تعریف اللہ کیلئے ہے جو رب العالمین ہے۔
قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ اَخَذَ اللّٰهُ سَمۡعَكُمۡ وَاَبۡصَارَكُمۡ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوۡبِكُمۡ مَّنۡ اِلٰـهٌ غَيۡرُ اللّٰهِ يَاۡتِيۡكُمۡ بِهٖ‌ ؕ اُنْظُرۡ كَيۡفَ نُصَرِّفُ الۡاٰيٰتِ ثُمَّ هُمۡ يَصۡدِفُوۡنَ ﴿۴۶﴾	کہو بھلا دیکھو تو اگر لے جائے اللہ تمہاری سماعت اور تمہاری بصارت اور مہر لگا دے تمہارے دلوں پر تو کون معبود ہے سوائے اللہ کے جو واپس لا دے تمہیں یہ چیزیں۔ دیکھو کس طرح بیان کرتے ہیں ہم آیتیں ۔ پھر بھی وہ روگردانی کئے جاتے ہیں۔
قُلۡ اَرَءَيۡتَكُمۡ اِنۡ اَتٰٮكُمۡ عَذَابُ اللّٰهِ بَغۡتَةً اَوۡ جَهۡرَةً هَلۡ يُهۡلَكُ اِلَّا الۡقَوۡمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۴۷﴾	کہو بھلا دیکھو تو اگر آجائے تم پر عذاب اللہ کا ناگہاں یا اعلانیہ تو نہیں ہلاک ہونگے مگر وہی لوگ جو ظالم ہیں۔
وَمَا نُرۡسِلُ الۡمُرۡسَلِيۡنَ اِلَّا مُبَشِّرِيۡنَ وَمُنۡذِرِيۡنَ‌ ۚ فَمَنۡ اٰمَنَ وَاَصۡلَحَ فَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۴۸﴾	اور نہیں بھیجتے رہے ہیں ہم رسولوں کو مگر خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے۔ تو پھر جو ایمان لائیں اور اصلاح کرلیں تو نہ خوف ہو گا ان کو اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٤٩﴾	اور وہ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو پہنچے گا انکو عذاب بسبب جو نافرمانیاں وہ کرتے تھے۔
قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ؕ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٥٠﴾	کہہ دو کہ نہیں کہتا میں تم سے کہ میرے پاس ہیں خزانے اللہ کے اور نہ جانتا ہوں میں غیب اور نہ کہتا ہوں میں تم سے کہ میں فرشتہ ہوں۔ نہیں پیروی کرتا میں مگر اس کی جو وحی کیا جاتا ہے میری طرف۔ کہہ دو کہ کیا برابر ہوتے ہیں اندھا اور آنکھ والا۔ تو کیا نہیں تم غور کرتے۔
وَ اَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّ لَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٥١﴾	اور نصیحت کرو اس (قرآن) سے ان لوگوں کو جو خوف رکھتے ہیں کہ وہ جمع کئے جائیں گے اپنے رب کے روبرو۔ نہیں ہے ان کا اسکے سوا کوئی دوست اور نہ سفارش کرنے والا۔ تاکہ وہ تقویٰ اختیار کریں۔
وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ	اور نہ دور ہٹاؤ اپنے پاس سے ان لوگوں کو جو پکارتے ہیں اپنے رب کو صبح اور شام۔ طالب ہیں وہ اسکی توجہ کے۔ نہیں تم پر انکے حساب میں سے کسی چیز کی (جوابدہی) اور نہ تمہارے حساب میں سے ان پر کسی چیز

شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٢﴾

کی (جوابدہی) ۔ پس دور ہٹا دیا تم نے انکو تو ہو جاؤ گے تم ظالموں میں سے ۔

وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ۭ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿٥٣﴾

اور اسی طرح آزمائش کی ہے ہم نے بعض لوگوں کی بعض سے تاکہ کہیں وہ کیا یہی لوگ ہیں فضل کیا ہے اللہ نے جن پر ہمارے درمیان میں سے ۔ کیا نہیں ہے اللہ خوب واقف شکر کرنے والوں سے ۔

وَاِذَا جَاۗءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰي نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْۗءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٥٤﴾

اور جب آئیں تمہارے پاس وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں ہماری آیتوں پر تو کہو سلام ہو تم پر ۔ لازم کر لیا ہے تمہارے رب نے اپنی ذات پر رحمت کو ۔ کہ جو کوئی کر بیٹھے تم میں سے کوئی برائی نادانی سے پھر توبہ کر لے اس کے بعد اور اصلاح کر لے تو یقیناً وہ بخشنے والا مہربان ہے ۔

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٥٥﴾ ۧ

اور اسی طرح کھول کر بیان کرتے ہیں ہم آیتیں تاکہ مکمل ظاہر ہو جائے راستہ مجرموں کا ۔

قُلْ اِنِّىْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّآ

کہدو بیشک مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں عبادت کروں ان کی جنکو تم پکارتے ہو سوائے اللہ

اَتَّبِعُ اَهۡوَآءَكُمۡ ۙ قَدۡ ضَلَلۡتُ اِذًا وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿۵۶﴾	کے۔ کہدو کہ نہیں پیروی کرونگا میں تمہاری خواہشوں کی۔ یقیناً گمراہ ہو جاؤنگا میں تب تو اور نہ (رہوں گا) میں ہدایت یافتہ لوگوں میں ۔
قُلۡ اِنِّىۡ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّىۡ وَكَذَّبۡتُمۡ بِهٖ ؕ مَا عِنۡدِىۡ مَا تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ بِهٖ ؕ اِنِ الۡحُكۡمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الۡحَقَّ وَهُوَ خَيۡرُ الۡفٰصِلِيۡنَ ﴿۵۷﴾	کہدو یقیناً میں ہوں روشن دلیل پر اپنے رب کی طرف سے اور تم تکذیب کرتے ہو اسکی ۔ نہیں ہے میرے پاس وہ جلدی کر رہے ہو تم جس کے لئے ۔ نہیں ہے فیصلے کا اختیار مگر اللہ ہی کو۔ بیان فرماتا ہے وہ حق بات اور وہ ہی ہے سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ۔
قُلۡ لَّوۡ اَنَّ عِنۡدِىۡ مَا تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ بِهٖ لَقُضِىَ الۡاَمۡرُ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِالظّٰلِمِيۡنَ ﴿۵۸﴾	کہدو اگر یہ کہ میرے اختیار میں ہوتی وہ چیز جلدی کر رہے ہو تم جس کے لئے تو ہو چکا ہوتا فیصلہ میرے اور تمہارے درمیان۔ اور اللہ خوب واقف ہے ظالموں سے ۔
وَعِنۡدَهٗ مَفَاتِحُ الۡغَيۡبِ لَا يَعۡلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعۡلَمُ مَا فِى الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ ؕ وَمَا تَسۡقُطُ مِنۡ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعۡلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِىۡ ظُلُمٰتِ الۡاَرۡضِ وَلَا رَطۡبٍ	اور اسی کے پاس ہیں کنجیاں غیب کی۔ نہیں جانتا جنکو سوائے اسکے۔ اور وہ جانتا ہے جو کچھ ہے خشکی میں اور سمندر میں اور نہیں جھڑتا کوئی پتا مگر جانتا ہے وہ اسکو اور نہ کوئی دانہ زمین کے اندھیروں میں اور نہ کوئی ہری اور نہ سوکھی

وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۵۹﴾	(چیز) مگر ایک روشن کتاب میں (درج) ہے۔
وَهُوَ الَّذِيۡ يَتَوَفّٰٮكُمۡ بِالَّيۡلِ وَيَعۡلَمُ مَا جَرَحۡتُمۡ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبۡعَثُكُمۡ فِيۡهِ لِيُقۡضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيۡهِ مَرۡجِعُكُمۡ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۶۰﴾	اور وہی ہے جو روح قبض کر لیتا ہے تمہاری رات کے وقت اور جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو دن میں۔ پھر اٹھا دیتا ہے تمہیں اس میں تاکہ پوری کر دی جائے مدت معین۔ پھر اسی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے پھر بتا دے گا وہ تم کو جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔
وَهُوَ الۡقَاهِرُ فَوۡقَ عِبَادِهٖ وَيُرۡسِلُ عَلَيۡكُمۡ حَفَظَةً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الۡمَوۡتُ تَوَفَّتۡهُ رُسُلُنَا وَهُمۡ لَا يُفَرِّطُوۡنَ ﴿۶۱﴾	اور وہ غالب ہے اپنے بندوں پر۔ اور بھیجتا ہے تم پر نگہبان (فرشتے) یہانتک کہ جب آتی ہے تم میں سے کسی کی موت تو روح قبض کر لیتے ہیں اسکی ہمارے فرشتے اور وہ نہیں کرتے کوتاہی۔
ثُمَّ رُدُّوۡۤا اِلَى اللّٰهِ مَوۡلٰٮهُمُ الۡحَـقِّ ؕ اَلَا لَهُ الۡحُكۡمُ ۚ وَهُوَ اَسۡرَعُ الۡحٰسِبِيۡنَ ﴿۶۲﴾	پھر لوٹائے جائیں گے وہ اللہ کی طرف جو مالک ہے انکا برحق۔ سن لو کہ اسی کا ہے حکم اور وہ نہایت جلد حساب لینے والا ہے۔
قُلۡ مَنۡ يُّنَجِّيۡكُمۡ مِّنۡ ظُلُمٰتِ الۡبَرِّ	کہو کہ کون نکال لاتا ہے تم کو اندھیروں سے صحرا

وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٣﴾	اور سمندر کے جب پکارتے ہو تم اسے عاجزی سے اور چپکے چپکے۔ اگر نجات بخشے وہ ہم کو اس سے تو ضرور ہوں گے ہم شکر کرنیوالوں میں۔
قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَ مِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٦٤﴾	کہوکہ اللہ ہی نجات بخشتا ہے تم کو اس سے اور ہر سختی سے پھر بھی تم شرک کرتے ہو۔
قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا ط وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾	کہدو کہ وہ قدرت رکھتا ہے اس پر کہ بھیج دے تم پر عذاب تمہارے اوپر سے یا نیچے سے تمہارے پیروں کے یا بھڑا دے تمہیں فرقہ فرقہ کر کے اور چکھا دے مزہ تم میں ایک گروہ کو آپس کی لڑائی کا دوسرے سے ۔ دیکھو کس طرح بار بار بیان کرتے ہیں ہم آیتوں کو تاکہ وہ سمجھیں۔
وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ط قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٦٦﴾	اور جھٹلایا اس (قرآن) کو تیری قوم نے اور وہ حق ہے۔کہدو نہیں ہوں میں تم پر داروغہ۔
لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ز وَّ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٧﴾	ہر خبر کے لئے ایک وقت مقرر ہے اور عنقریب تم جان لوگے۔

وَ اِذَا رَاَیۡتَ الَّذِیۡنَ یَخُوۡضُوۡنَ فِیۡۤ اٰیٰتِنَا فَاَعۡرِضۡ عَنۡہُمۡ حَتّٰی یَخُوۡضُوۡا فِیۡ حَدِیۡثٍ غَیۡرِہٖ ؕ وَ اِمَّا یُنۡسِیَنَّکَ الشَّیۡطٰنُ فَلَا تَقۡعُدۡ بَعۡدَ الذِّکۡرٰی مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۶۸﴾	اور جب تم دیکھو ایسے لوگوں کو جو جھگڑتے ہیں ہماری آیتوں کے بارے میں تو منہ پھیر لو ان سے ۔ یہاں تک کہ وہ مصروف ہو جائیں ایسی بات میں جو اسکے سوا ہو ۔ اور اگر بھلا دے تمہیں شیطان تو نہ بیٹھے رہو یاد آنے کے بعد ان لوگوں کے ساتھ جو ظالم ہیں ۔
وَ مَا عَلَی الَّذِیۡنَ یَتَّقُوۡنَ مِنۡ حِسَابِہِمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ وَّلٰکِنۡ ذِکۡرٰی لَعَلَّہُمۡ یَتَّقُوۡنَ ﴿۶۹﴾	اور نہیں ان لوگوں پر جو پرہیزگار ہیں ان (جھگڑنے والوں) کے حساب میں سے کچھ بھی (جوابدہی) ۔ لیکن نصیحت کرنا تاکہ وہ پرہیزگار ہوں ۔
وَ ذَرِ الَّذِیۡنَ اتَّخَذُوۡا دِیۡنَہُمۡ لَعِبًا وَّلَہۡوًا وَّ غَرَّتۡہُمُ الۡحَیٰوۃُ الدُّنۡیَا وَ ذَکِّرۡ بِہٖۤ اَنۡ تُبۡسَلَ نَفۡسٌۢ بِمَا کَسَبَتۡ ٭ۖ لَیۡسَ لَہَا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ وَلِیٌّ وَّلَا شَفِیۡعٌ ۚ وَ اِنۡ تَعۡدِلۡ کُلَّ عَدۡلٍ لَّا یُؤۡخَذۡ مِنۡہَا ؕ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ	اور چھوڑ دو ان لوگوں کو جنہوں نے بنا رکھا ہے اپنے دین کو کھیل اور تماشا اور دھوکے میں ڈال رکھا ہے انکو دنیا کی زندگی نے ۔ اور نصیحت کرتے رہو اس (قرآن) سے تاکہ (نہ) پکڑا جائے کوئی شخص بسبب جو اس نے کمایا ۔ نہیں ہوگا اس کا سوائے اللہ کے کوئی دوست اور نہ سفارش کرنے والا ۔ اور اگر فدیہ میں دے وہ ہر

اُبۡسِلُوۡا بِمَا كَسَبُوۡا‌ ۚ لَهُمۡ شَرَابٌ مِّنۡ حَمِيۡمٍ وَّ عَذَابٌ اَلِيۡمٌۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ ۧ ﴿۷۰﴾	قسم کا معاوضہ تو نہ قبول ہو وہ اس سے ۔ یہی ہیں وہ لوگ جو پکڑے گئے بسبب جو انہوں نے کمایا۔ انکے لئے ہے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور عذاب دردناک اس لئے کہ وہ کفر کرتے تھے۔
قُلۡ اَنَدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنۡفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَ نُرَدُّ عَلٰٓى اَعۡقَابِنَا بَعۡدَ اِذۡ هَدٰٮنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسۡتَهۡوَتۡهُ الشَّيٰطِيۡنُ فِى الۡاَرۡضِ حَيۡرَانَ ۖ لَهٗۤ اَصۡحٰبٌ يَّدۡعُوۡنَهٗۤ اِلَى الۡهُدَى ائۡتِنَا ‌ؕ قُلۡ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الۡهُدٰى‌ ؕ وَاُمِرۡنَا لِنُسۡلِمَ لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ ﴿۷۱﴾	کہو۔ کیا پکاریں ہم سوائے اللہ کے اسے جو نہ نفع پہنچا سکے ہمیں اور نہ ہمارا نقصان کر سکے ۔اور (کیا) پھر جائیں ہم الٹے پیروں اسکے بعد کہ ہدایت دے چکا ہے ہمیں اللہ۔ (تو ہماری مثال ہوگی) اس شخص کی طرح جسے بھٹکا دیا ہو شیاطین نے زمین میں تو وہ حیران ہو۔ اسکے ہوں رفیق جو بلاتے ہوں اسکو ہدایت کی طرف کہ ہمارے پاس آ۔ کہدو درحقیقت اللہ کی ہدایت ہی اصل ہدایت ہے۔ اور حکم دیا گیا ہے ہمیں کہ ہم فرمانبردار ہو جائیں اس کے جو رب ہے سارے جہانوں کا۔
وَاَنۡ اَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوۡهُ‌ ؕ وَهُوَ الَّذِىۡۤ اِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۷۲﴾	اور یہ کہ قائم رکھو نماز اور ڈرتے رہو اس سے ۔ اور وہ ہی ہے جس کے پاس تم جمع کئے جاؤ گے۔

وَ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ؕ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۷۳﴾	اور وہ ہی ہے جس نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو برحق۔ اور جس دن وہ فرمائے گا کہ ہوجا تو (حشر برپا) ہو جائے گا۔ اس کا ارشاد برحق ہے اور اسی کی بادشاہت ہوگی جس دن پھونکا جائے گا صور میں۔ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا اور وہی حکمت والا ہے باخبر ہے۔
وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْۤ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۴﴾	اور جب کہا تھا ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کیا بناتا ہے تو بتوں کو معبود ۔ بیشک میں دیکھتا ہوں تجھ کو اور تیری قوم کو کھلی گمراہی میں ۔
وَكَذٰلِكَ نُرِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ لِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿۷۵﴾	اور اسی طرح دکھانے لگے ہم ابراہیم کو عجائبات آسمانوں اور زمین کے اور تاکہ ہو جائے وہ یقین کرنے والوں میں ۔
فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَاۤ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿۷۶﴾	پھر جب چھا گئی اس پر رات (کی تاریکی) تو دیکھا اس نے ایک ستارہ۔ کہا اس نے یہ میرا رب ہے۔ پھر جب وہ غروب ہوگیا تو کہا نہیں پسند کرتا میں ڈوب جانے والوں کو۔

فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّیْ ۚ
فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَىِٕنْ لَّمْ یَهْدِنِیْ رَبِّیْ
لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّیْنَ ﴿۷۷﴾

پھر جب دیکھا اس نے چاند کو چمکتا ہوا تو کہا یہ میرا رب ہے۔ پھر جب وہ غروب ہو گیا تو کہا اگر نہ ہدایت دے مجھے میرا رب تو یقیناً میں ہو جاؤں گا ان لوگوں میں جو بھٹک رہے ہیں۔

فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ
هٰذَا رَبِّیْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ
قَالَ یٰقَوْمِ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا
تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۸﴾

پھر جب دیکھا اس نے سورج کو روشن تو کہا یہ میرا رب ہے یہ سب سے بڑا ہے۔ پھر جب وہ غروب ہو گیا تو کہا اے میری قوم بیشک میں بیزار ہوں ان سے جن کو تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو۔

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا ۚ وَّمَآ اَنَا
مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۷۹﴾

بیشک میں نے کر لیا اپنا رخ اسی ذات کی طرف جس نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو یکسو ہو کر اور نہیں ہوں میں مشرکوں میں سے۔

وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّیْ فِی
اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ؕ وَلَاۤ اَخَافُ مَا
تُشْرِكُوْنَ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ رَبِّیْ
شَیْـًٔا ؕ وَسِعَ رَبِّیْ كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ؕ

اور جھگڑنے لگی اس سے اسکی قوم تو کہا اس نے کیا جھگڑتے ہو تم مجھ سے اللہ کے بارے میں اور یقیناً ہدایت دی ہے اس نے مجھے۔ اور نہیں ڈرتا میں ان سے جن کو تم شریک بناتے ہو اس کا۔ مگر یہ کہ چاہے میرا رب کچھ۔

اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۰﴾	احاطہ کئے ہوئے ہے میرا رب ہر چیز کا علم سے ۔ تو کیا نہیں تم غور کرتے ۔
وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَ لَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۱﴾	اور کیونکر ڈروں میں ان سے جنہیں شریک بناتے ہو تم ۔ اور نہیں ڈرتے تم اس بات سے کہ شریک بناتے ہو تم اللہ کے ساتھ ان کو نہیں نازل کی اس نے جسکی تم پر کوئی دلیل ۔ تو کونسا دونوں فریقوں میں سے زیادہ حقدار ہے بے خوفی کا اگر تم جانتے ہو ۔
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ لَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۸۲﴾	وہ لوگ جو ایمان لائے اور نہیں ملوث کیا انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ ۔ وہی لوگ ہیں جن کے لئے بے خوفی ہے اور وہی ہدایت پانے والے ہیں ۔
وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۸۳﴾	اور یہ تھی ہماری دلیل جو عطا کی تھی ہم نے ابراہیم کو اسکی قوم کے مقابلے میں ۔ بلند کر دیتے ہیں ہم درجات جسکے چاہتے ہیں ۔ بیشک تیرا رب حکمت والا ہے باخبر ہے ۔
وَ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَ نُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَ	اور عطا کئے ہم نے اسکو اسحٰق اور یعقوب ۔ سب کو ہدایت دی ہم نے ۔ اور نوح کو ہدایت

وَمِنۡ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَ سُلَيۡمٰنَ وَاَيُّوۡبَ وَيُوۡسُفَ وَمُوۡسٰى وَ هٰرُوۡنَ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۙ ﴿۸۴﴾	دی تھی ہم نے اس سے پہلے اور اسکی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون (کو بھی ہدایت دی) ۔ اور اسی طرح جزا دیا کرتے ہیں ہم نیکی کرنیوالوں کو۔
وَ زَكَرِيَّا وَ يَحۡيٰى وَ عِيۡسٰى وَ اِلۡيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيۡنَ ۙ ﴿۸۵﴾	اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس (کو بھی ہدایت دی)۔ یہ سب تھے صالحین میں۔
وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَالۡيَسَعَ وَيُوۡنُسَ وَلُوۡطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلۡنَا عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ ﴿۸۶﴾	اور اسماعیل اور الیسع اور یونس اور لوط (کو بھی)۔ اور سبکو فضیلت دی ہم نے جہان والوں پر۔
وَمِنۡ اٰبَآئِهِمۡ وَذُرِّيّٰتِهِمۡ وَاِخۡوَانِهِمۡ ۚ وَاجۡتَبَيۡنٰهُمۡ وَهَدَيۡنٰهُمۡ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۸۷﴾	اور ان کے باپ دادوں میں سے اور انکی اولاد اور ان کے بھائیوں میں سے۔ اور منتخب کیا ہم نے انکو اور ہدایت دی ہم نے ان کو سیدھے راستے کی طرف ۔
ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهۡدِىۡ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوۡ اَشۡرَكُوۡا لَحَبِطَ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸۸﴾	یہ ہدایت ہے اللہ کی۔ راہ دکھاتا ہے وہ اس کے ذریعہ سے جسے چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے۔ اور اگر وہ شرک کرتے تو ضائع ہو جاتے ان سے جو کچھ اعمال وہ کرتے تھے ۔

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ
وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا
هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا
لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾

یہی تھے وہ لوگ جنکو عطا فرمائی تھی ہم نے
کتاب اور شریعت اور نبوت۔ پھر اگر انکار کردیں
ان باتوں سے یہ لوگ تو بیشک مقرر کر دیئے
ہیں ہم نے ان کے لئے ایسے اور لوگ نہیں
ہیں جو ان باتوں سے انکار کرنے والے۔

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ
اقْتَدِهْ ۗ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۗ
اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٠﴾

یہی تھے وہ لوگ جنکو ہدایت دی تھی اللہ نے
تو انہیں کی ہدایت کی تم پیروی کرو۔ کہدو کہ
نہیں مانگتا میں تم سے اس پر کوئی اجر۔ نہیں
ہے یہ مگر نصیحت جہان والوں کے لئے۔

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ
قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ
شَيْءٍ ۗ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ
جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى
لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا
وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ
تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ۗ قُلِ
اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ

اور نہیں قدر جانی انہوں نے اللہ کی جیساکہ حق
ہے اسکی قدر کا۔ جب کہا انہوں نے کہ نہیں
نازل کی اللہ نے کسی بشر پر کوئی چیز۔ کہو کس
نے نازل کیا تھا اس کتاب کو جو لے کر آیا تھا
موسیٰ نور اور ہدایت لوگوں کے لئے۔ کردیا جسے
تم نے ورق ورق علیحدہ۔ ظاہر کرتے ہو اسکا
(کچھ حصہ) اور چھپاتے ہو بہت کچھ۔ اور سکھائی
گئیں تمھیں تم کو وہ باتیں نہیں تم جانتے تھے
۔ تم اور نہ تمہارے باپ دادا۔ کہدو اللہ نے۔

يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾

پھر چھوڑ دو انکو کہ اپنی بیہودگی میں کھیلتے رہیں۔

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ
الَّذِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى
وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ هُمْ عَلٰى
صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۹۲﴾

اور یہ کتاب نازل کیا ہے ہم نے جسے بابرکت
۔ تصدیق کرتی ہے ان کی جو اس سے پہلے
تھیں اور تاکہ ڈراؤ تم اہل مکہ اور جو اس کے ارد
گرد ہیں۔ اور وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں آخرت
پر وہ ایمان لاتے ہیں اس (کتاب) پر اور وہ
اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ
اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ
مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ
فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْۤا
اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْيَوْمَ
تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ
تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ
عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾

اور کون بڑا ظالم ہے اس سے جو بہتان باندھے
اللہ پر جھوٹا یا کہے کہ وحی آئی ہے مجھ پر
حالانکہ نہ وحی آئی ہو اس پر کچھ بھی ۔ اور جو
کہے کہ میں نازل کرونگا مثل اس کے جو نازل
کیا ہے اللہ نے۔ اور کاش تم دیکھو جب یہ
ظالم موت کی سختیوں میں مبتلا ہونگے اور
فرشتے بڑھا رہے ہونگے اپنے ہاتھ کہ نکالو اپنی
جانیں۔ آج دیا جائے گا تم کو عذاب ذلت کا
اس لئے کہ بولا کرتے تھے تم اللہ پر ناحق اور
کرتے تھے تم اسکی آیتوں سے سرکشی۔

وَ لَقَدۡ جِئۡتُمُوۡنَا فُرَادٰی كَمَا خَلَقۡنٰكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ تَرَكۡتُمۡ مَّا خَوَّلۡنٰكُمۡ وَرَآءَ ظُهُوۡرِكُمۡ ۚ وَمَا نَرٰی مَعَكُمۡ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ اَنَّهُمۡ فِيۡكُمۡ شُرَكٰٓؤُا ؕ لَقَدۡ تَّقَطَّعَ بَيۡنَكُمۡ وَ ضَلَّ عَنۡكُمۡ مَّا كُنۡتُمۡ تَزۡعُمُوۡنَ ﴿۹۴﴾

اور بیشک تم ہمارے پاس آ گئے تنہا ہی جس طرح پیدا کیا تھا ہم نے تم کو پہلی مرتبہ ۔ اور چھوڑ آئے تم جو کچھ عطا فرمایا تھا ہم نے تم کو اپنی پیٹھ پیچھے اور نہیں دیکھتے ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشیوں کو وہ جنکو تم گمان کرتے تھے کہ وہ تمہارے (معاملے) میں (ہمارے) شریک ہیں ۔ بیشک منقطع ہو گئے تمہارے آپس کے (تعلقات) اور گم ہو گئے تم سے جو کچھ دعوے تم کیا کرتے تھے ۔

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الۡحَبِّ وَ النَّوٰی ؕ يُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَيِّتِ وَ مُخۡرِجُ الۡمَيِّتِ مِنَ الۡحَيِّ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰی تُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۹۵﴾

بیشک اللہ ہی ہے پھاڑنے والا دانے اور گٹھلی کا ۔ وہی نکالتا ہے جاندار کو بے جان سے اور وہی نکالنے والا ہے بے جان کا جاندار سے ۔ یہی تو ہے تمہارا اللہ پھر کہاں تم بھکے چلے جاتے ہو ۔

فَالِقُ الۡاِصۡبَاحِ ۚ وَ جَعَلَ الَّيۡلَ سَكَنًا وَّالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ حُسۡبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقۡدِيۡرُ الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ ﴿۹۶﴾

پھاڑ نکالنے والا (رات میں سے) صبح کو ۔ اور ٹھہرادیا اسی نے رات کو موجب آرام اور سورج اور چاند کو ذریعہ حساب کا ۔ یہ مقرر کردہ اندازے ہیں (اس کے جو) غالب ہے علم والا ہے ۔

وَ هُوَ الَّذِيۡ جَعَلَ لَـكُمُ النُّجُوۡمَ
لِتَهۡتَدُوۡا بِهَا فِيۡ ظُلُمٰتِ الۡبَرِّ
وَالۡبَحۡرِ‌ ؕ قَدۡ فَصَّلۡنَا الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ
يَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۹۷﴾

اور وہی ہے جس نے بنائے تمہارے لئے ستارے تاکہ تم راستے معلوم کرو انکے ذریعہ سے اندھیروں میں صحرا کے اور سمندر کے۔ بیشک کھول کر بیان کر دی ہیں ہم نے آیتیں ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔

وَ هُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡشَاَكُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ
وَّاحِدَةٍ فَمُسۡتَقَرٌّ وَّ مُسۡتَوۡدَعٌ‌ ؕ
قَدۡ فَصَّلۡنَا الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ
يَّفۡقَهُوۡنَ ﴿۹۸﴾

اور وہی ہے جس نے پیدا کیا تم کو ایک جان سے پھر ایک ٹھہرنے کی جگہ ہے اور ایک سپرد کئے جانے کی جگہ ہے۔ بیشک کھول کر بیان کر دی ہیں ہم نے آیتیں ان لوگوں کے لئے جو سمجھ رکھتے ہیں۔

وَهُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ
مَآءً‌ ۚ فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَىۡءٍ
فَاَخۡرَجۡنَا مِنۡهُ خَضِرًا نُّخۡرِجُ مِنۡهُ
حَبًّا مُّتَرَاكِبًا‌ ۚ وَمِنَ النَّخۡلِ مِنۡ
طَلۡعِهَا قِنۡوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنۡ
اَعۡنَابٍ وَّالزَّيۡتُوۡنَ وَالرُّمَّانَ
مُشۡتَبِهًا وَّغَيۡرَ مُتَشَابِهٍ‌ ؕ اُنْظُرُوۡۤا اِلٰى

اور وہی ہے جس نے نازل کیا آسمان سے پانی ۔ پھر اگائیں ہم نے اس سے نباتات ہر طرح کی ۔ پھر نکالے ہم نے اس میں سے سبز پودے۔ نکالتے ہیں ہم اس میں سے دانے تہ بہ تہ۔ اور کھجور کے درخت میں سے اس کے خوشوں کے گچھے لٹکتے ہوئے اور باغات انگوروں کے اور زیتون اور انار کے ایک دوسرے سے ملتے جلتے اور نہیں بھی ملتے جلتے ۔ نظر کرو ان کے پھلوں پر جب وہ

ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثۡمَرَ وَيَنۡعِهٖ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكُمۡ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۹۹﴾	پھل لائیں اور انکے پکنے پر۔ یقیناً ان میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں ۔
وَ جَعَلُوۡا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الۡجِنَّ وَخَلَقَهُمۡ وَخَرَقُوۡا لَهٗ بَنِيۡنَ وَبَنٰتٍ ۢ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ؕ سُبۡحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾ ع	اور ٹھہرایا ہے انہوں نے اللہ کا شریک جنوں کو حالانکہ اس نے پیدا کیا ہے ان کو۔ اور گھڑ لئے ہیں انہوں نے اسکے لئے بیٹے اور بیٹیاں بغیر علم کے۔ پاک ہے وہ اور بلند ہے ان باتوں سے جو یہ بیان کرتے ہیں ۔
بَدِيۡعُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ اَنّٰى يَكُوۡنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَمۡ تَكُنۡ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَ خَلَقَ كُلَّ شَىۡءٍ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۱۰۱﴾	ابتداء سے تخلیق کرنے والا ہے آسمانوں کا اور زمین کا ۔کہاں سے ہو سکتی ہے اسکے اولاد حالانکہ نہیں ہے اسکی کوئی بیوی۔ اور پیدا کیا ہے اس نے ہر چیز کو اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے۔
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَىۡءٍ فَاعۡبُدُوۡهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ وَّكِيۡلٌ ﴿۱۰۲﴾	یہی ہے اللہ تمہارا رب ۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے۔ پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کا تو عبادت کرو اسی کی۔ اور وہ ہر چیز پر نگران ہے۔
لَا تُدۡرِكُهُ الۡاَبۡصَارُ وَهُوَ يُدۡرِكُ	نہیں ادراک کر سکتیں اسکا نگاہیں۔ اور وہ

الْأَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٠٣﴾

ادراک کر لیتا ہے نگاہوں کا ۔ اور وہ بھید جاننے والا ہے باخبر ہے ۔

قَدْ جَاءَكُم بَصَائِرُ مِن رَّبِّكُمْ ۖ فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُم بِحَفِيظٍ ﴿١٠٤﴾

بیشک پہنچ چکی ہیں تمہارے پاس روشن دلیلیں تمہارے رب کی طرف سے۔ تو جس نے آنکھ کھول کر دیکھا سو اس نے اپنے واسطے کیا ۔ اور جو اندھا بنا رہا تو وہ اس کے اپنے اوپر۔ اور نہیں ہوں میں تمہارے اوپر نگہبان ۔

وَكَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ وَلِيَقُولُوا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿١٠٥﴾

اور اسی طرح ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں آیتیں اور تاکہ یہ (نہ) کہیں کہ تم نے (کسی سے) پڑھا ہوا ہے اور تاکہ تشریح کر دیں ہم ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔

اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٦﴾

پیروی کرو اس کی جو وحی کیا جاتا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔ اور کنارہ کر لو مشرکوں سے۔

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا ۗ وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ ﴿١٠٧﴾

اور اگر چاہتا اللہ تو نہ شرک کرتے یہ لوگ ۔ اور نہیں مقرر کیا ہم نے تمکو ان پر نگہبان ۔ اور نہیں ہو تم ان کے اوپر کوئی داروغہ ۔

وَ لَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًاۢ بِغَيْرِ
عِلْمٍ ؕ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ
عَمَلَهُمْ ۪ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ
فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٠٨

اور نہ برا کہو ان کو جنہیں پکارتے ہیں یہ اللہ
کے سوا کہ یہ کہنے لگیں برا اللہ کو گستاخی سے
بغیر سمجھے ۔ اسی طرح اچھے کر دکھائے ہیں ہم
نے ہر ایک امت کو انکے اعمال ۔ پھر اپنے
رب کی طرف انکو لوٹ کر جانا ہے تب وہ
بتائے گا انکو جو کچھ وہ کیا کرتے تھے ۔

وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ
لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا
قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ مَا
يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا
يُؤْمِنُوْنَ ۝١٠٩

اور قسمیں کھاتے ہیں یہ اللہ کی بڑی سخت اپنی
قسمیں کہ اگر آئے ان کے پاس کوئی نشانی تو
ضرور ایمان لے آئیں گے اس پر ۔ کہدو کہ در
حقیقت نشانیاں تو اللہ کے پاس ہیں اور کیا
معلوم تمہیں کہ وہ (نشانیاں) جب آبھی جائیں
(تب بھی) نہیں یہ ایمان لائیں گے ۔

وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا
لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ نَذَرُهُمْ
فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝١١٠ ع

اور الٹ دیں گے ہم انکے دلوں کو اور انکی
آنکھوں کو اسطرح جیسے نہیں یہ ایمان لائے
اس (قرآن) پر پہلی مرتبہ اور چھوڑ دیں گے ہم
انکو کہ اپنی سرکشی میں وہ بھٹکتے پھریں ۔

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ
وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَ حَشَرْنَا عَلَيْهِمْ

اور اگر ہم اتار دیتے ان پر فرشتے اور گفتگو کرنے
لگتے ان سے مردے اور جمع کر دیتے ہم ان

كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا
اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
يَجْهَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

کے لئے ہر چیز ان کے سامنے تو بھی نہ تھے وہ کہ ایمان لے آتے ۔ مگر یہ کہ چاہے اللہ ۔ لیکن ان میں اکثر نادان ہیں ۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا
شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَ الْجِنِّ يُوْحِيْ
بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ
غُرُوْرًا ؕ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ
فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

اور اسی طرح بنا دیا ہم نے ہر نبی کے دشمن شیاطین کو انسانوں اور جنوں میں سے ۔ ڈالتے رہتے ہیں ان میں سے کچھ دوسروں کی طرف ملمع کی ہوئی باتیں دھوکا دینے کے لئے ۔ اور اگر چاہتا تیرا رب تو نہ کرتے وہ ایسا ۔ سو چھوڑ دو ان کو اور جو کچھ یہ افترا کرتے ہیں ۔

وَ لِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَ لِيَرْضَوْهُ
وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

اور تاکہ مائل ہوں ان (باتوں) کی طرف دل اُن لوگوں کے نہیں جو ایمان رکھتے آخرت پر اور پسند کریں وہ انہیں اور تاکہ کرتے رہیں وہی (برے کام) جو وہ کرتے ہیں ۔

اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ
اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ
وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ
اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا

تو کیا سوا اللہ کے تلاش کروں میں فیصلہ کرنے والا حالانکہ وہی ہے جس نے نازل کی ہے تمہاری طرف کتاب صاف مضامین والی ۔ اور وہ لوگ جنہیں دی ہے ہم نے کتاب وہ جانتے ہیں کہ یہ نازل ہوئی ہے تمہارے رب کی

تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾	طرف سے برحق سو نہ ہرگز ہونا تم شک کرنے والوں میں ۔
وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ ۚ صِدْقًا وَّعَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۱۵﴾	اور پوری ہیں باتیں تیرے رب کی سچائی اور انصاف میں۔ نہیں کوئی بدلنے والا اسکی باتوں کو۔ اور وہ سنتا ہے جانتا ہے۔
وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۶﴾	اور اگر کہا مان لوگے تم اکثر کا جو زمین میں ہیں تو گمراہ کردیں گے وہ تمہیں اللہ کے راستے سے ۔ نہیں پیروی کرتے وہ مگر گمان کی اور نہیں ہیں وہ مگر قیاس آرائیاں کرتے۔
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۱۷﴾	یقیناً تیرا رب ہی خوب جانتا ہے اس کو جو بھٹکا ہوا ہے اس کے راستے سے۔ اور وہ خوب واقف ہے ان سے جو ھدایت پر ہیں۔
فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾	سو کھاؤ اس میں سے لیا گیا ہو نام اللہ کا جس پر اگر تم ہو اسکی آیتوں پر ایمان رکھنے والے ۔
وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ	اور کیا ہوا تمہیں کہ نہ کھاؤ اس میں سے لیا گیا ہو نام اللہ کا جس پر اور وہ واضح کرچکا ہے تمہارے لئے جو حرام ٹھیرا دیا ہے اس نے تم پر مگر یہ

مَّا حَرَّمَ عَلَيۡكُمۡ اِلَّا مَا اضۡطُرِرۡتُمۡ اِلَيۡهِ ؕ وَ اِنَّ كَثِيۡرًا لَّيُضِلُّوۡنَ بِاَهۡوَآٮِٕهِمۡ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُعۡتَدِيۡنَ ﴿۱۱۹﴾	کہ ناچار ہو جاؤ تم اسکے (کھانے کے) لئے ۔ اور یقیناً بہت سے لوگ گمراہ کرتے ہیں (دوسروں کو) اپنے نفس کی خواہشوں کی بنا پر بغیر علم کے ۔ یقیناً تیرا رب ہی خوب جانتا ہے ان کو جو حد سے بڑھ جاتے ہیں ۔
وَذَرُوۡا ظَاهِرَ الۡاِثۡمِ وَ بَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَكۡسِبُوۡنَ الۡاِثۡمَ سَيُجۡزَوۡنَ بِمَا كَانُوۡا يَقۡتَرِفُوۡنَ ﴿۱۲۰﴾	اور چھوڑ دو ظاہری گناہ اور چھپا ہوا بھی ۔ یقیناً وہ لوگ جو کماتے ہیں گناہ عنقریب سزا پائیں گے وہ اس کی جو برے کام وہ کرتے تھے ۔
وَلَا تَاۡكُلُوۡا مِمَّا لَمۡ يُذۡكَرِ اسۡمُ اللّٰهِ عَلَيۡهِ وَ اِنَّهٗ لَفِسۡقٌ ؕ وَ اِنَّ الشَّيٰطِيۡنَ لَيُوۡحُوۡنَ اِلٰٓى اَوۡلِيٰٓـٮِٕهِمۡ لِيُجَادِلُوۡكُمۡ ۚ وَ اِنۡ اَطَعۡتُمُوۡهُمۡ اِنَّكُمۡ لَمُشۡرِكُوۡنَ ﴿۱۲۱﴾ ع	اور مت کھاؤ اس میں سے نہ لیا جائے نام اللہ کا جس پر اور بیشک یہ فسق ہے ۔ اور یقیناً شیاطین ڈالتے ہیں دلوں میں اپنے رفیقوں کے تاکہ جھگڑا کریں وہ تم سے اور اگر اطاعت قبول کر لی تم نے ان کی تو بیشک تم بھی مشرک ہوئے ۔
اَوَمَنۡ كَانَ مَيۡتًا فَاَحۡيَيۡنٰهُ وَجَعَلۡنَا لَهٗ نُوۡرًا يَّمۡشِىۡ بِهٖ فِى النَّاسِ كَمَنۡ	اور کیا وہ جو تھا مردہ پھر زندہ کیا ہم نے اسکو اور عطا کی ہم نے اسکے لئے روشنی ۔ چلتا ہے وہ

مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾	جس کے ذریعے لوگوں کے درمیان۔ کیا وہ ہے مانند اس کے جو ہے اندھیروں میں اور نہیں نکل سکتا اس میں سے۔ اسی طرح خوشنما بنادیئے گئے کافروں کے لئے جو عمل وہ کرتے ہیں۔
وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ وَ مَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾	اور اسی طرح لگا دیا ہے ہم نے ہر بستی میں بڑے بڑے مجرموں کو اس کے کہ وہ مکروفریب کرتے رہیں اس میں ۔ اور نہیں مکروفریب کرتے وہ مگر اپنی ہی جانوں کے ساتھ اور نہ ہی وہ کچھ شعور رکھتے ہیں۔
وَ اِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؕؔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾	اور جب آتی ہے انکے پاس کوئی آیت تو کہتے ہیں ہرگز نہیں ایمان لائیں گے ہم یہاں تک کہ دیا جائے ہم کو جیسا کچھ دیا گیا اللہ کے رسولوں کو۔ اللہ بہتر جانتا ہے کہ کہاں عنایت فرمائے وہ اپنی رسالت۔ عنقریب پہنچے گی ان لوگوں کو جو جرم کرتے ہیں ذلت اللہ کے پاس سے اور سخت عذاب اس لئے کہ وہ مکر کیا کرتے تھے۔
فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ	پس جس کے لئے ارادہ کرتا ہے اللہ کہ اسے

صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَ مَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾	ہدایت بخشے تو کھول دیتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لئے۔ اور جس کے لئے ارادہ کرتا ہے وہ کہ اسے گمراہ کرے تو کر دیتا ہے اس کا سینہ تنگ گھٹا ہوا۔ گویا کہ وہ چڑھ رہا ہے آسمان پر۔ اسی طرح ڈالدیتا ہے اللہ عذاب ان لوگوں پر نہیں جو ایمان لاتے۔
وَ هٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾	اور یہی ہے راستہ تیرے رب کا سیدھا۔ بیشک بیان کر دی ہیں ہم نے کھول کھول کر آیتیں ان لوگوں کے لئے جو نصیحت قبول کرتے ہیں۔
لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ هُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۷﴾	ان کے لئے ہے سلامتی کا گھر ان کے رب کے پاس۔ اور وہی انکا ولی ہے بسبب (ان اعمال کے) جو وہ کرتے رہے ہیں۔
وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّ بَلَغْنَآ	اور جس دن جمع کرے گا وہ ان کو اکھٹا۔ اے گروہ جنات یقیناً تم نے بہت فائدے حاصل کئے انسانوں سے۔ اور کہیں گے انکے دوست انسانوں میں سے ہمارے رب ہم فائدہ حاصل کرتے رہے ایک دوسرے

اَجَلَنَا الَّذِیۡۤ اَجَّلۡتَ لَنَا ؕ قَالَ النَّارُ مَثۡوٰىكُمۡ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَاۤ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِیۡمٌ عَلِیۡمٌ ﴿۱۲۸﴾	سے۔ اور پہنچ گئے ہم اپنے مقرر وقت کو جو مقرر کیا تھا تو نے ہمارے لئے۔ فرمائے گا وہ آگ ہے تمہارا ٹھکانہ۔ رہو گے ہمیشہ اس میں مگر جو چاہے اللہ۔ بیشك تیرا رب بڑی حکمت والا سب کچھ جاننے والا ہے۔
وَ كَذٰلِكَ نُوَلِّیۡ بَعۡضَ الظّٰلِمِیۡنَ بَعۡضًۢا بِمَا كَانُوۡا یَكۡسِبُوۡنَ ﴿۱۲۹﴾ ع	اور اسی طرح بنادیں گے ہم ساتھی بعض ظالموں کو بعض کا بسبب اسکے جو وہ کرتے تھے۔
یٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ اَلَمۡ یَاۡتِكُمۡ رُسُلٌ مِّنۡكُمۡ یَقُصُّوۡنَ عَلَیۡكُمۡ اٰیٰتِیۡ وَ یُنۡذِرُوۡنَكُمۡ لِقَآءَ یَوۡمِكُمۡ هٰذَا ؕ قَالُوۡا شَهِدۡنَا عَلٰۤی اَنۡفُسِنَا وَ غَرَّتۡهُمُ الۡحَیٰوةُ الدُّنۡیَا وَشَهِدُوۡا عَلٰۤی اَنۡفُسِهِمۡ اَنَّهُمۡ كَانُوۡا كٰفِرِیۡنَ ﴿۱۳۰﴾	اے جماعت جنوں اور انسانوں کی کیا نہیں آتے رہے تمہارے پاس رسول تم ہی میں سے۔ سناتے تھے تم کو میری آیتیں اور ڈراتے تھے تم کو پیشی سے تمہارے اس دن کی۔ کہیں گے وہ گواہی دیتے ہیں ہم خود اپنے ہی خلاف۔ اور دھوکے میں ڈال رکھا تھا ان کو دنیا کی زندگی نے۔ اور گواہی دی انہوں نے اب خود اپنے ہی خلاف کہ بلا شبہ وہ تھے کفر کرنے والے۔
ذٰلِكَ اَنۡ لَّمۡ یَكُنۡ رَّبُّكَ مُهۡلِكَ	یہ اس لئے کہ نہیں ہے تیرا رب ایسا کہ ہلاک

الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿١٣١﴾	کر دے بستیوں کو ظلم سے اور وہاں کے رہنے والے بے خبر ہوں۔
وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٢﴾	اور ہر ایک کے درجے ہیں بلحاظ جو اعمال انہوں نے کئے۔ اور نہیں ہے تیرا رب بیخبر ان سے جو اعمال یہ کرتے ہیں۔
وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ؕ ﴿١٣٣﴾	اور تیرا رب بے نیاز ہے صاحب رحمت ہے۔ اگر وہ چاہے تو لے جائے تم کو اور بنا دے جانشین تمہارے بعد جس کو چاہے جیسا کہ پیدا کیا ہے اس نے تم کو اولاد سے دوسرے لوگوں کی۔
اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿١٣٤﴾	بیشک جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ آنے والا ہے۔ اور نہیں تم (اللہ کو) عاجز کرنے والے۔
قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿١٣٥﴾	کہدو اے لوگوں تم عمل کئے جاؤ اپنی جگہ یقیناً میں عمل کرنیوالا ہوں (اپنی جگہ)۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ کون ہے ہوگا جس کے لئے آخرت کا گھر ۔ بیشک نہیں فلاح پائیں گے ظلم کرنیوالے۔

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَ هٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَ مَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾	اور مقرر کرتے ہیں یہ اللہ کے لئے اس میں سے جو اس نے پیدا کیا کھیتی میں اور مویشیوں میں ایک حصہ۔ پس کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے لئے ہے انکے اپنے خیال میں اور یہ ہمارے شریکوں کے لئے ہے۔ سو جو ہوتا ہے انکے شریکوں کا تو نہیں پہنچتا وہ اللہ کی طرف۔ اور جو ہوتا ہے اللہ کا تو وہ پہنچ جاتا ہے انکے شریکوں کی طرف۔ برا ہے جو حکم یہ لگاتے ہیں۔
وَ كَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَ لِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَ مَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۷﴾	اور اسی طرح خوش نما بنادیا ہے بہت سے مشرکوں کے لئے قتل کرنا اپنی اولاد کا ان کے شریکوں نے۔ تاکہ ہلاکت میں ڈال دیں انہیں اور تاکہ خلط ملط کر دیں ان پر ان کے دین کو۔ اور اگر چاہتا اللہ تو نہ کرتے وہ ایسا۔ سو چھوڑ دو ان کو اور جو کچھ جھوٹ وہ باندھتے ہیں۔
وَ قَالُوْا هٰذِهٖۤ اَنْعَامٌ وَّ حَرْثٌ حِجْرٌ ۖۗ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ	اور وہ کہتے ہیں کہ یہ مویشی اور کھیتی ممنوع ہے۔ نہیں کھائے اسے سوائے اس کے جسے ہم چاہیں اپنے خیال کے مطابق۔ اور

ظُهُوْرُهَا وَ اَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۸﴾	بعض جانور ہیں کہ ممنوع کر دی گئی ہیں انکی پیٹھیں (سواری کے لئے)۔ اور بعض جانور کہ نہیں لیتے نام اللہ کا ان پر۔ جھوٹ باندھتے ہوئے اس (اللہ) پر۔ عنقریب بدلہ دے گا وہ ان کو اسکا جو جھوٹ وہ باندھتے ہیں ۔
وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَ مُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۳۹﴾	اور وہ کہتے ہیں کہ جو کچھ پیٹوں میں ہے ان مویشیوں کے وہ مخصوص ہے ہمارے مردوں کے لئے ۔ اور حرام ہے ہماری عورتوں پر ۔ اور اگر وہ ہو مردار تو وہ سب اس (کے کھانے) میں شریک ہیں۔ عنقریب سزا دے گا وہ انہیں انکی تجویز پر۔یقیناً وہ حکمت والا باخبر ہے۔
قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ حَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ ؏	یقیناً خسارے میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے قتل کیا اپنی اولاد کو نادانی سے بغیر علم کے اور جنہوں نے حرام ٹھہرایا جو رزق دیا انہیں اللہ نے افترا کر کے اللہ پر ۔ بلا شبہ گمراہ ہو گئے وہ اور نہیں ہیں وہ ہدایت پانے والے ۔
وَ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ	اور وہ ہی ہے جس نے پیدا کئے باغات

وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ
مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَ الزَّيْتُوْنَ وَ الرُّمَّانَ
مُتَشَابِهًا وَّ غَيْرَ مُتَشٰبِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ
ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَ اٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ
حَصَادِهٖ ۖ وَ لَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ
الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۱﴾

چھتریوں پر چڑھے ہوئے اور بے چڑھے ہوئے
چھتریوں پر۔ اور کھجور اور کھیتی کہ مختلف ہیں جن
کے پھل اور زیتون اور انار ایکدوسرے سے
ملتے جلتے اور غیر ملتے جلتے۔ کھاؤ انکے پھلوں
میں سے جب وہ پھل لائیں اور ادا کرو اس کا
حق اسکی فصل کاٹنے کے دن۔ اور نہ بیجا اڑاؤ۔
یقینا وہ نہیں دوست رکھتا بیجا اڑانے والوں کو۔

وَ مِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّ فَرْشًا ؕ
كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعُوْا
خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ
مُّبِيْنٌ ۙ ﴿۱۴۲﴾

اور مویشیوں میں بوجھ اٹھانے والے اور زمین
سے لگے ہوئے۔ کھاؤ اس میں سے جو رزق
دیا تمہیں اللہ نے اور مت اتباع کرو شیطان
کے قدموں کا۔ بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن
ہے۔

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ
وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ
حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ
عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّـُٔوْنِيْ
بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۴۳﴾

آٹھ جوڑے ہیں یہ۔ بھیڑوں میں سے دو اور
بکریوں میں سے دو۔ کہدو کہ کیا دونوں کے
نروں کو حرام کیا ہے اس نے یا دونوں کی
ماداؤں کو۔ یا جو لپٹ رہا ہے (بچہ) اس پر
رحموں میں دونوں ماداؤں کے۔ خبر دو مجھے علم
کے ساتھ اگر تم سچے ہو۔

وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۭ
قُلْ ءٰۗالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ
اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ
اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاۗءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ
بِھٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰي عَلَي
اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الظّٰلِمِيْنَ ١٤٤

اور اونٹ میں سے دو اور گائے میں سے دو۔
کہو کیا دونوں نروں کو حرام کیا ہے اس نے یا
دونوں ماداؤں کو یا وہ (جو بچہ) لپٹا ہوا ہے
پیٹوں میں دونوں ماداؤں کے۔ کیا تم موجود تھے
جس وقت حکم دیا تھا تم کو اللہ نے اس کا۔ تو
کون ہے بڑا ظالم اس سے جو بہتان باندھے
اللہ پر جھوٹا تاکہ گمراہ کردے لوگوں کو بغیر علم
کے۔ بیشک اللہ نہیں ہدایت دیتا ان لوگوں
کو جو ظالم ہیں۔

قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ
مُحَرَّمًا عَلٰي طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ
اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا
مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ
رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ
فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ
فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ١٤٥

کہو کہ نہیں پاتا میں اس میں جو وحی کیا گیا ہے
مجھ پر کوئی چیز حرام کسی کھانے والے پر کہ
کھائے وہ اسے بجز اسکے کہ ہو وہ مردہ یا لہو
بہتا ہوا یا گوشت سور کا۔ کہ بیشک یہ ناپاک ہیں
یا کوئی گناہ کی چیز کہ نام لیا گیا ہو غیر اللہ کا اس پر
۔ پھر جو کوئی مجبور ہو جائے کہ نہ نافرمانی کرنیوالا
ہو اور نہ حد سے باہر نکل جائے تو یقیناً تیرا رب
بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَ عَلَى الَّذِيۡنَ هَادُوۡا حَرَّمۡنَا كُلَّ ذِىۡ ظُفُرٍ‌ۚ وَ مِنَ الۡبَقَرِ وَ الۡغَنَمِ حَرَّمۡنَا عَلَيۡهِمۡ شُحُوۡمَهُمَاۤ اِلَّا مَا حَمَلَتۡ ظُهُوۡرُهُمَاۤ اَوِ الۡحَـوَايَاۤ اَوۡ مَا اخۡتَلَطَ بِعَظۡمٍ‌ ؕ ذٰلِكَ جَزَيۡنٰهُمۡ بِبَغۡيِهِمۡ‌ۖ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوۡنَ ﴿۱۴۶﴾	اور ان لوگوں پر جو یہودی ہو گئے حرام کر دیا تھا ہم نے ہر ناخن والا جانور۔ اور گائے میں سے اور بکری میں سے حرام کر دی تھی ہم نے ان پر انکی چربیاں۔ سوائے اسکے جو لگی ہو انکی پیٹھوں پر یا آنتوں میں یا جو ملی ہو ہڈی سے۔ یہ سزا دی تھی ہم نے انکو انکی سرکشی کے سبب اور ہم یقیناً سچ کہنے والے ہیں۔
فَاِنۡ كَذَّبُوۡكَ فَقُلْ رَّبُّكُمۡ ذُوۡ رَحۡمَةٍ وَّاسِعَةٍ‌ ۚ وَّلَا يُرَدُّ بَاۡسُهٗ عَنِ الۡقَوۡمِ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۱۴۷﴾	پھر اگر تکذیب کریں یہ تمہاری تو کہدو تمہارا رب رحمت والا ہے بہت وسیع۔ اور نہیں ٹالا جا سکتا اسکا عذاب ان لوگوں سے جو مجرم ہیں۔
سَيَـقُوۡلُ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡا لَوۡ شَآءَ اللّٰهُ مَاۤ اَشۡرَكۡنَا وَلَاۤ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمۡنَا مِنۡ شَىۡءٍ‌ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ حَتّٰى ذَاقُوۡا بَاۡسَنَا ‌ؕ قُلۡ هَلۡ عِنۡدَكُمۡ مِّنۡ عِلۡمٍ فَتُخۡرِجُوۡهُ لَـنَا‌ ؕ اِنۡ تَتَّبِعُوۡنَ	کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا کہ اگر چاہتا اللہ تو نہ شرک کرتے ہم اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ حرام ٹھیراتے ہم کوئی چیز۔ اسی طرح تکذیب کی تھی اُن لوگوں نے جو تھے اِن سے پہلے۔ یہاں تک کہ چکھا انہوں نے مزہ ہمارے عذاب کا۔ کہدو کیا تمہارے پاس ہے کوئی علم تو لاؤ اسے ہمارے سامنے۔ نہیں

اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿١٤٨﴾	پیروی کرتے ہو تم مگر گمان کی اور نہیں ہو تم مگر قیاس آرائیاں کرتے ہو۔
قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ج فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٤٩﴾	کہدو کہ پس اللہ ہی کی حجت غالب ہے۔ پس اگر وہ چاہتا تو ہدایت دے دیتا تمہیں سب کو۔
قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ ج يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ج فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَ هُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥٠﴾ ع	کہدو کہ لاؤ اپنے گواہوں کو جو گواہی دیں کہ اللہ نے حرام کی ہیں یہ چیزیں ۔ پھر اگر وہ گواہی دیں تو نہ گواہی دینا تم ان کے ساتھ۔ اور نہ پیروی کرنا خواہشات کی ان لوگوں کی جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو اور ان لوگوں کی نہیں ایمان لاتے جو آخرت پر اور وہ اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں (دوسروں کو)۔
قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا ج وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ج وَ لَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ط نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ج وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا	کہدو کہ آؤ میں سناؤں کیا حرام کیا ہے تمہارے رب نے تم پر یہ کہ نہ شریک ٹھیراؤ اس کے ساتھ کچھ بھی۔ اور ماں باپ سے حسن سلوک (کرتے رہنا) اور نہ قتل کرو اپنی اولاد کو مفلسی (کے اندیشے) سے۔ ہم ہی رزق دیتے ہیں تم کو اور انکو بھی۔ اور نہ قریب جاؤ بے حیائی

ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ ۚ وَ لَا تَقْتُلُوا
النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ
ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ
تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾

کے کاموں کے جو ہوں ظاہر ان میں اور جو
ہوں پوشیدہ ۔ اور نہ قتل کرو کسی جان کو جس
(کے قتل) کو حرام کر دیا ہے اللہ نے مگر جائز
طور پر۔ یہ وہ باتیں ہیں حکم دیا ہے اس نے
تمہیں جن کا تاکہ تم سمجھو۔

وَ لَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ
هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ
وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَ الْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ
لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَ اِذَا
قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ
وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ ۙ
بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۲﴾

اور نہ قریب جاؤ یتیم کے مال کے مگر ایسے
طریق سے جو بہت بہتر ہو یہاں تک کہ وہ پہنچ
جائے اپنی جوانی کو۔ اور پورا کیا کرو ناپ اور تول
انصاف کے ساتھ۔ نہیں ذمہ دار بناتے ہم
کسی جان کو مگر اسکی طاقت کے مطابق۔ اور
جب کوئی بات کہو تو انصاف سے کہو اور اگرچہ کہ
وہ ہو تمہارا رشتہ دار ہی۔ اور اللہ کے عہد کو پورا
کرو۔ یہ وہ باتیں ہیں حکم دیا ہے اس نے
تمہیں جن کا تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔

وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا ۚ
فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ
بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ
بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾

اور یہ کہ یہی ہے میرا راستہ جو سیدھا ہے تو تم
اسی پر چلو۔ اور نہ چلو دوسرے رستوں پر پس جدا
کردیں گے وہ تمہیں اس کے راستے سے ۔
یہ وہ باتیں ہیں حکم دیا ہے اس نے تمہیں جن
کا تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

ثُمَّ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡـكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِىۡۤ اَحۡسَنَ وَتَفۡصِيۡلًا لِّـكُلِّ شَىۡءٍ وَّهُدًى وَّرَحۡمَةً لَّعَلَّهُمۡ بِلِقَآءِ رَبِّهِمۡ يُؤۡمِنُوۡنَ ؏ ﴿۱۵۴﴾	پھر عنایت کی تھی ہم نے موسیٰ کو کتاب نعمت پوری کرنے کے لئے اس شخص پر جو نیکوکار ہے۔ اور تفصیل کے لئے ہر چیز کی ۔ اور ہدایت ہے اور رحمت ہے تاکہ وہ اپنے رب کے روبرو حاضر ہونے پر ایمان رکھیں۔
وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوۡهُ وَاتَّقُوۡا لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَۙ ﴿۱۵۵﴾	اور یہ کتاب نازل کی ہے ہم نے اسے برکت والی۔ تو پیروی کرو اسکی اور تقویٰ اختیار کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔
اَنۡ تَقُوۡلُوۡۤا اِنَّمَاۤ اُنۡزِلَ الۡـكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيۡنِ مِنۡ قَبۡلِنَا ۖ وَاِنۡ كُنَّا عَنۡ دِرَاسَتِهِمۡ لَغٰفِلِيۡنَۙ ﴿۱۵۶﴾	کہ کہیں تم کہو در حقیقت نازل کی گئی تھی کتاب دو ہی گروہوں پر ہم سے پہلے ۔ اور بلا شبہ ہم تھے اس کے پڑھنے پڑھانے سے بیخبر۔
اَوۡ تَقُوۡلُوۡا لَوۡ اَنَّاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡنَا الۡـكِتٰبُ لَـكُنَّاۤ اَهۡدٰى مِنۡهُمۡ‌ۚ فَقَدۡ جَآءَكُمۡ بَيِّنَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَهُدًى وَّرَحۡمَةٌ‌ ۚ فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنۡهَا‌ ؕ سَنَجۡزِى الَّذِيۡنَ يَصۡدِفُوۡنَ عَنۡ	یا کہو اگر یہ کہ نازل کی جاتی ہم پر کتاب تو ہم ضرور ہوجاتے زیادہ ہدایت یافتہ ان لوگوں کی نسبت۔ سو یقیناً آگئی ہے تمہارے پاس روشن دلیل تمہارے رب کی طرف سے اور ہدایت اور رحمت ۔ تو کون ہو گا بڑھ کر ظالم اس سے جو تکذیب کرے اللہ کی آیتوں کی اور منہ پھیر لے ان سے۔ عنقریب ہم سزا دیں گے ان لوگوں کو

اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

جو منہ پھیرتے ہیں ہماری آیات سے بدترین عذاب کی اس لئے کہ وہ منہ پھیرتے تھے ۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ ط اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ ط اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ط قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

کیا یہ منتظر ہیں اسکے سوا کہ آئیں ان کے پاس فرشتے یا آئے خود تیرا رب یا آجائے کوئی نشانی تیرے رب کی۔ جس دن آجائے گی کوئی نشانی تیرے رب کی تو نہ فائدہ دے گا کسی جان کو اس کا ایمان نہ لایا ہو جو ایمان اس سے قبل یا کما لی ہو اس نے اپنے ایمان سے بھلائی۔ کہدوکہ تم انتظار کرو یقیناً ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ ط وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ط اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾

بیشک وہ لوگ جنہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا اپنے دین کو اور ہو گئے فرقے۔ نہیں ہے تمہیں ان سے کچھ واسطہ۔ در حقیقت ان کا معاملہ ہے اللہ کے ذمے۔ پھر وہ ان کو بتائے گا جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں ۔

مَنْ جَآءَ ج بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا

جو کوئی لائے گا ایک نیکی تو اس کے لئے ہے دس گنا اس جیسی (نیکی) کا۔ اور جو کوئی لائے

يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦٠﴾	گا ایک برائی تو نہیں سزا دی جائے گی اسے مگر اسی جیسی اور ان پر نہیں ظلم کیا جائے گا۔
قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٦١﴾	کہدو کہ بیشك ھدایت دی ہے مجھے میرے رب نے سیدھے راستہ پر۔ دین بالکل صحیح طریقہ ابراہیم کا جو ایك (اللہ) ہی کی طرف ہو کر رہا تھا۔ اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے۔
قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَ مَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٢﴾ ۙ	کہدو بیشك میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ کے لئے ہے جو رب ہے سارے جہانوں کا۔
لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٦٣﴾	نہیں کوئی شریک جسکا۔ اور اسی کا مجھ کو حکم دیا گیا ہے اور میں ہوں سب سے اول فرمانبردار۔
قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ	کہدو کیا سوائے اللہ کے تلاش کروں میں کوئی رب ۔ جبکہ وہی رب ہے ہر چیز کا۔ اور نہیں کماتا کوئی شخص مگر وہ ہے اس ہی کے اوپر۔ اور نہیں اٹھاتا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا ۔ پھر اپنے رب کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا

بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٦٤﴾	ہے تو وہ بتائے گا تمہیں وہ سب کچھ جن میں تم اختلاف کیا کرتے تھے ۔
وَ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَ رَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٥﴾ ع	اور وہی ہے جس نے بنایا تمہیں خلیفہ زمین کا اور بلند کیا تم میں سے ایک کو دوسرے پر درجات میں تاکہ آزمائش کرے وہ تمہاری اس میں جو کچھ اس نے تمہیں بخشا ہے۔ بیشک تیرا رب جلد سزا دینے والا ہے۔ اور بیشک وہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

اَلۡاَعۡرَاف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓصٓ ﴿۱﴾	الٓمّٓصٓ۔
كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾	یہ کتاب ہے جو نازل کی گئی ہے تمہاری طرف ۔ تو نہ ہو تمہارے سینے میں تنگی اس سے تاکہ تم خبردار کرو اس کے ذریعے سے اور نصیحت ہو مومنوں کے لئے ۔
اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾	پیروی کرو اسکی جو نازل کیا گیا ہے تمہاری طرف تمہارے رب کے پاس سے۔ اور نہ پیروی کرو اسکے سوا اور رفیقوں کی۔ کم ہی ہے جو تم نصیحت قبول کرتے ہو۔
وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ﴿۴﴾	اور کتنی ہی بستیاں تھیں ہلاک کرڈالا ہم نے جنکو۔ تو آن پڑا ان پر ہمارا عذاب رات میں یا (جب) وہ دوپہر کو قیلولہ کررہے تھے ۔

فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝٥	تو نہ تھا ان کا پکارنا جس وقت آن پڑا ان پر ہمارا عذاب مگر یہ کہ انہوں نے کہا بیشک ہم ہی تھے ظالم ۔
فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ ۝٦	تو ہم ضرور پوچھیں گے ان لوگوں سے بھیجے گئے تھے رسول جن کی طرف ۔ اور ہم ضرور پوچھیں گے رسولوں سے بھی ۔
فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّ مَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝٧	پھر یقیناً بیان کردیں گے ہم ان سے اپنے علم سے اور نہیں تھے ہم کہیں غائب ۔
وَ الْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ۨالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٨	اور وزن اس دن برحق ہے ۔ تو وہ بھاری ہوں گی جن کی تولیں تو وہ لوگ ہی کامیاب ہونگے ۔
وَ مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝٩	اور وہ ہلکی ہوں گی جنکی تولیں تو یہ لوگ ہی ہیں وہ خسارے میں ڈالا جنہوں نے اپنی جانوں کو اس لئے کہ کرتے تھے وہ ہماری آیتوں کے بارے میں بے انصافی ۔
وَ لَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۧ ۝١٠	اور یقیناً ٹھیرایا ہم نے تمہارا ٹھکانہ زمین میں اور بنادیے تمہارے لئے اس میں اسباب معیشت ۔ کم ہی ہے جو شکر تم کرتے ہو ۔

وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۱۱﴾	اور بیشک ہم نے تمہاری تخلیق کی پھر بنائی تمہاری شکل و صورت پھر حکم دیا ہم نے فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدم کو۔ تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ نہ ہوا وہ سجدہ کرنے والوں میں۔
قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾	فرمایا اس نے کس چیز نے باز رکھا تجھ کو کہ نہ سجدہ کیا تو نے جب میں نے حکم دیا تھا تجھے۔ کہا اس نے میں افضل ہوں اس سے۔ پیدا کیا تو نے مجھے آگ سے اور پیدا کیا اسے مٹی سے۔
قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۱۳﴾	فرمایا اس نے پس اتر جا یہاں سے۔ تو نہیں (شایاں) ہے تیرے لئے کہ تو تکبر کرے یہاں پر۔ پس نکل جا کہ یقیناً تو ہے ان میں جو ذلت اٹھاتے ہیں۔
قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴﴾	اس نے کہا مجھے مہلت عطا فرما اس دن تک جب یہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔
قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۱۵﴾	فرمایا اس نے یقیناً تو ہے مہلت پانیوالوں میں۔
قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ	اس نے کہا چونکہ گمراہ کیا ہے تو نے مجھے یقیناً

صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ ﴿١٦﴾

بیٹھوں گا میں ان کے لئے (گھات میں) تیرے سیدھے راستے پر ۔

ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿١٧﴾

پھر ضرور آؤں گا میں ان پر ان کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے اور ان کی دائیں طرف سے اور ان کی بائیں طرف سے اور نہیں پائے گا تو ان میں سے اکثر کو شکرگذار۔

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٨﴾

فرمایا اس نے نکل جا یہاں سے ذلیل ٹھکرایا ہوا ۔ یقیناً جو پیروی کرے گا تیری ان میں سے تو ضرور بھردوں گا جہنم میں تم سب کو اکھٹا۔

وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾

اور اے آدم سکونت اختیار کرو تم اور تمہاری بیوی جنت میں۔ پس کھاؤ تم دونوں جہاں سے چاہو اور نہ قریب جانا اس درخت کے ۔ ورنہ تم دونوں ہو جاؤ گے ظالموں میں سے۔

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ

پھر بہکا دیا ان دونوں کو شیطان نے تاکہ کھول دے ان دونوں پر جو پوشیدہ تھیں ان سے انکی شرمگاہیں۔اور کہا کہ نہیں منع کیا تم کو تمہارے

هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنۡ تَكُوۡنَا مَلَكَيۡنِ اَوۡ تَكُوۡنَا مِنَ الۡخٰلِدِيۡنَ ﴿۲۰﴾	رب نے اس درخت سے مگر یہ کہ ہوجاؤ تم دونوں فرشتے یا ہوجاؤ ہمیشہ رہنے والوں میں۔
وَ قَاسَمَهُمَاۤ اِنِّىۡ لَـكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيۡنَ ﴿۲۱﴾	اور قسم کھائی اس نے ان دونوں سے کہ یقیناً میں تم دونوں کے لئے خیر خواہوں میں ہوں۔
فَدَلّٰٮهُمَا بِغُرُوۡرٍ‌ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتۡ لَهُمَا سَوۡاٰ تُهُمَا وَطَفِقَا يَخۡصِفٰنِ عَلَيۡهِمَا مِنۡ وَّرَقِ الۡجَـنَّةِ‌ ؕ وَنَادٰٮهُمَا رَبُّهُمَاۤ اَلَمۡ اَنۡهَكُمَا عَنۡ تِلۡكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّـكُمَاۤ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ لَـكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿۲۲﴾	پس مائل کرلیا اس نے دونوں کو دھوکا دے کر ۔ سو جب چکھا انہوں نے مزا اس درخت کا تو کھل گئیں انکے سامنے انکی شرمگاہیں اور لگے وہ ڈھانکنے اپنے آپ کو جنت کے پتوں سے۔ اور پکارا انکو انکے رب نے کہ کیا نہیں منع کیا تھا میں نے تم دونوں کو اس درخت (کے پاس جانے) سے ۔ اور کہا تھا تم دونوں سے کہ یقیناً شیطان تم دونوں کا کھلا دشمن ہے۔
قَالَا رَبَّنَا ظَلَمۡنَاۤ اَنۡفُسَنَا وَاِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا وَتَرۡحَمۡنَا لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۲۳﴾	کہا ان دونوں نے اے ہمارے رب ظلم کیا ہم نے اپنی جانوں پر اور اگر نہیں بخشے گا تو ہمیں اور (نہیں) رحم کرے گا ہم پر تو یقیناً ہم ہوجائیں گے خسارہ اٹھانے والوں میں۔

قَالَ اهۡبِطُوۡا بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ مُسۡتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۲۴﴾	فرمایا اس نے اتر جاؤ تم سب ۔ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو گے ۔ اور تمہارے لئے ہے زمین میں ٹھکانہ اور زندگی کا سامان ایک وقت خاص تک ۔
قَالَ فِيۡهَا تَحۡيَوۡنَ وَ فِيۡهَا تَمُوۡتُوۡنَ وَمِنۡهَا تُخۡرَجُوۡنَ ﴿۲۵﴾ ع	فرمایا اس نے اسی میں تمہارا جینا ہوگا اور اسی میں تمہارا مرنا ہوگا اور اسی میں سے تم نکالے جاؤ گے ۔
يٰبَنِىۡۤ اٰدَمَ قَدۡ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكُمۡ لِبَاسًا يُّوَارِىۡ سَوۡاٰتِكُمۡ وَرِيۡشًا ؕ وَلِبَاسُ التَّقۡوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيۡرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمۡ يَذَّكَّرُوۡنَ ﴿۲۶﴾	اے اولاد آدم یقیناً اتارا ہے ہم نے تم پر لباس کہ چھپائے تمہاری شرمگاہوں کو اور زینت (دے تمہارے بدن کو) ۔ اور تقویٰ کا لباس وہ سب سے بہتر ہے ۔ یہ ہے اللہ کی نشانیوں میں سے شاید کہ وہ نصیحت حاصل کریں ۔
يٰبَنِىۡۤ اٰدَمَ لَا يَفۡتِنَنَّكُمُ الشَّيۡطٰنُ كَمَاۤ اَخۡرَجَ اَبَوَيۡكُمۡ مِّنَ الۡجَنَّةِ يَنۡزِعُ عَنۡهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوۡاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰٮكُمۡ هُوَ وَقَبِيۡلُهٗ مِنۡ حَيۡثُ لَا تَرَوۡنَهُمۡ ؕ اِنَّا جَعَلۡنَا	اے اولاد آدم نہ بہکا دے تمہیں شیطان جس طرح نکلوا دیا اس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے ۔ اتروا دیئے ان دونوں سے ان کے کپڑے تاکہ دکھا دے ان کو انکی شرمگاہیں ۔ بیشک وہ دیکھتا ہے تم کو ۔ وہ اور اسکا قبیلہ ایسی جگہ سے کہ نہیں دیکھ سکتے تم انکو ۔ یقیناً

الشَّيٰطِيۡنَ اَوۡلِيَآءَ لِلَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۲۷﴾	بنایا ہے ہم نے شیطانوں کو رفیق انہی لوگوں کا نہیں جو ایمان رکھتے۔
وَاِذَا فَعَلُوۡا فَاحِشَةً قَالُوۡا وَجَدۡنَا عَلَيۡهَاۤ اٰبَآءَنَا وَ اللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلۡ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاۡمُرُ بِالۡفَحۡشَآءِ ؕ اَتَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۸﴾	اور جب یہ کرتے ہیں کوئی بے حیائی تو کہتے ہیں کہ پایا ہے ہم نے اسی طرح پر اپنے باپ دادا کو اور اللہ نے حکم دیا ہے ہم کو اسی کا۔ کہدو کہ یقیناً اللہ نہیں حکم دیتا بے حیائی کا۔ کیا کہتے ہو تم اللہ پر وہ بات جو نہیں تم جانتے۔
قُلۡ اَمَرَ رَبِّىۡ بِالۡقِسۡطِ ۚ وَ اَقِيۡمُوۡا وُجُوۡهَكُمۡ عِنۡدَ كُلِّ مَسۡجِدٍ وَّادۡعُوۡهُ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ ۙ كَمَا بَدَاَكُمۡ تَعُوۡدُوۡنَ ؕ ﴿۲۹﴾	کہدو کہ حکم دیا ہے میرے رب نے انصاف کا۔ اور سیدھا رکھو اپنا رخ ہر نماز کے وقت۔ اور پکارو اسی کو خالص رکھ کر اسی کے لئے دین کو۔ جس طرح ابتدا کی اس نے تمہاری (پیدائش کی۔ اسی طرح) تم دوبارہ لوٹائے جاؤگے۔
فَرِيۡقًا هَدٰى وَ فَرِيۡقًا حَقَّ عَلَيۡهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيۡنَ اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَ يَحۡسَبُوۡنَ اَنَّهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿۳۰﴾	ایک فریق کو اس نے ہدایت دی اور ایک فریق کہ ثابت ہو چکی ان پر گمراہی۔ یقیناً یہ وہ ہیں جنہوں نے بنا لیا ہے شیطانوں کو رفیق اللہ کے سوا اور وہ گمان کرتے ہیں کہ یقیناً وہی ہدایت یافتہ ہیں۔

يٰبَنِيۡۤ اٰدَمَ خُذُوۡا زِيۡنَتَكُمۡ عِنۡدَ كُلِّ
مَسۡجِدٍ وَّكُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا وَلَا تُسۡرِفُوۡا ۚ
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ﴿٣١﴾

اے اولاد آدم آراستہ رہو اپنی زینت سے ہر نماز
کے وقت۔ اور کھاؤ اور پیو اور نہ بے جا اڑاؤ
یقیناً وہ نہیں پسند کرتا بے جا اڑانے والوں کو۔

قُلۡ مَنۡ حَرَّمَ زِيۡنَةَ اللّٰهِ الَّتِىۡۤ
اَخۡرَجَ لِعِبَادِهٖ وَ الطَّيِّبٰتِ مِنَ
الرِّزۡقِ ؕ قُلۡ هِىَ لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا فِى
الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا خَالِصَةً يَّوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ
كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ
يَّعۡلَمُوۡنَ ﴿٣٢﴾

کہو کس نے حرام کیا ہے اللہ کی زینت کو جو پیدا
کی ہے اس نے اپنے بندوں کے لئے اور
پاکیزہ چیزیں کھانے پینے کی۔ کہدو کہ یہ اُن لوگوں
کے لئے ہیں جو ایمان لائے دنیا کی زندگی میں
(اور اُن ہی لیئے ہیں) خالصتاً قیامت کے
دن۔ اسی طرح تفصیل سے بیان کرتے ہیں
ہم آیتیں ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔

قُلۡ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّىَ الۡفَوَاحِشَ مَا
ظَهَرَ مِنۡهَا وَمَا بَطَنَ وَالۡاِثۡمَ
وَالۡبَغۡىَ بِغَيۡرِ الۡحَـقِّ وَاَنۡ تُشۡرِكُوۡا
بِاللّٰهِ مَا لَمۡ يُنَزِّلۡ بِهٖ سُلۡطٰنًا وَّاَنۡ
تَقُوۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿٣٣﴾

کہدو کہ صرف حرام کیے ہیں میرے رب نے
بے حیائی کے کام خواہ ظاہر ہوں ان میں سے
یا پوشیدہ اور گناہ کو اور سرکشی ناحق طور پر۔ اور یہ
کہ تم شریک بناؤ اللہ کے ساتھ اسکو نہیں نازل
کی اس نے جس کی کوئی سند اور یہ کہ کہو اللہ کے
بارے میں ایسی بات جو نہیں تم جانتے۔

وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ

اور ہر امت کے لئے ایک مدت مقرر ہے

اَجَلُهُمۡ لَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ سَاعَةً وَّلَا
يَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ۝٣٤

۔ پھر جب آجاتا ہے انکا وقت مقرر تو نہ دیر کر
سکتے ہیں وہ ایک گھڑی اور نہ جلدی ہی کر
سکتے ہیں۔

يٰبَنِىۡۤ اٰدَمَ اِمَّا يَاۡتِيَنَّكُمۡ رُسُلٌ
مِّنۡكُمۡ يَقُصُّوۡنَ عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتِىۡ ۙ فَمَنِ
اتَّقٰى وَ اَصۡلَحَ فَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ
وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ۝٣٥

اے اولاد آدم جب آئیں تمہارے پاس
رسول تم میں سے۔ سنایا کریں تم کو میری
آیتیں۔ تو جو ڈرتا رہے گا (اللہ سے) اور
اصلاح رکھے گا تو نہ خوف ہو گا ان پر اور نہ
وہ غمناک ہوں گے۔

وَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَاسۡتَكۡبَرُوۡا
عَنۡهَاۤ اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ‌ ۚ هُمۡ
فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ۝٣٦

اور وہ لوگ جنھوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو اور
سرتابی کی ان سے ایسے ہی لوگ اہل دوزخ
ہیں۔ وہ اس میں رہیں گے ہمیشہ ۔

فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
كَذِبًا اَوۡ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ‌ ؕ اُولٰٓـئِكَ
يَنَالُهُمۡ نَصِيۡبُهُمۡ مِّنَ الۡكِتٰبِ‌ ؕ
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوۡنَهُمۡ ۙ
قَالُوۡۤا اَيۡنَ مَا كُنۡتُمۡ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ
دُوۡنِ اللّٰهِ‌ ؕ قَالُوۡا ضَلُّوۡا عَنَّا

پس کون ہے بڑا ظالم اس سے جو گھڑلے اللہ
پر جھوٹ یا جھٹلائے اسکی آیتوں کو۔ یہی
لوگ ہیں جنکو ملتا رہے گا ان کے نصیب کا
لکھا ہوا۔ یہاں تک کہ جب آئیں گے انکے
پاس ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) انکی جان
قبض کرنے کے لئے۔ کہیں گے وہ کہ کہاں
ہیں وہ جنکو پکارا کرتے تھے تم اللہ کے سوا۔ وہ

وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۝٣٧	کہیں گے کہ گم ہو گئے وہ ہم سے اور اقرار کریں گے اپنی جانوں پر کہ بیشک وہ ہی تھے کافر۔
قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ فِي النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ؕ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ۝٣٨	ارشاد ہو گا کہ داخل ہو جاؤ تم ان جماعتوں کے ساتھ جو گذر چکی ہیں تم سے پہلے جنات میں سے اور انسانوں میں سے۔ جہنم کی آگ میں۔ جب بھی داخل ہو گی ایک جماعت تو لعنت کریگی اپنے جیسی دوسری جماعت پر۔ یہاں تک کہ جب پہنچ جائیں گے اس میں سب۔ کہے گی انکی پچھلی جماعت انکے اگلوں کی نسبت ہمارے رب یہی لوگ ہیں جنہوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا تو دے انکو عذاب دگنا آتش جہنم کا۔ وہ فرمائے گا ہر ایک کے لئے ہے دگنا (عذاب) لیکن نہیں تم جانتے۔
وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ع ۝٣٩	اور کہے گی انکی اگلی جماعت انکے پچھلوں سے تو نہ ہوئی تم کو ہم پر کچھ بھی فضیلت۔ تو چکھو مزا عذاب کا اسکے بدلے میں جو تم کماتے رہے۔
اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	یقیناً وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو اور

وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۰﴾

سرتابی کی ان سے نہیں کھولے جائیں گے ان کے لئے دروازے آسمان کے اور نہ وہ داخل ہوں گے جنت میں یہاں تک کہ گذر جائے اونٹ سوئی کے ناکے میں سے۔ اور ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ہم مجرموں کو۔

لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾

ان کے لئے ہوگا آتش جہنم کا بچھونا اور انکے اوپر کا اوڑھنا (بھی آتش جہنم کا)۔ اور ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ہم ظالموں کو۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۚ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۴۲﴾

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال تو نہیں بوجھ ڈالتے ہم کسی جان پر مگر اسکی استطاعت کے مطابق۔ ایسے ہی لوگ اہل جنت ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۟ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ

اور نکال دیں گے ہم جو انکے سینوں میں ہوگی کوئی کدورت۔ بہ رہی ہوں گی ان کے نیچے نہریں۔ اور کہیں گے وہ شکر ہے اللہ کا جس نے راستہ دکھایا ہم کو یہاں کا۔ اور نہ تھے ہم ہدایت پانے والے اگر نہ یہ کہ ہدایت دیتا ہمیں

هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ وَ نُوْدُوْۤا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾	اللہ۔ بیشک آئے تھے رسول ہمارے رب کے حق کے ساتھ۔ اور منادی کرادی جائے گی کہ یہ ہے وہ جنت جس کے تم وارث بنا دیئے گئے ہو اس کے صلے میں جو اعمال تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔
وَ نَادٰۤی اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَیْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِیْنَ ﴿۴۴﴾ ۙ	اور پکار کر کہیں گے اہل جنت دوزخیوں سے کہ بیشک پالیا ہم نے جو وعدہ کیا تھا ہم سے ہمارے رب نے سچا۔ توکیا پایا تم نے جو وعدہ کیا تھا تمہارے رب نے سچا۔ وہ کہیں گے ہاں۔ پھر پکار کر کہے گا ایک پکارنے والا ان کے درمیان کہ لعنت ہو اللہ کی ظلم کرنیوالوں پر۔
الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ یَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ ؔ	وہ لوگ جو روکتے تھے اللہ کی راہ سے اور ڈھونڈتے تھے اس میں کجی۔ اور وہ آخرت سے انکار کرتے تھے۔
وَ بَیْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَ عَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ یَّعْرِفُوْنَ كُلًّۢا بِسِیْمٰىهُمْ ۚ	اور ان دونوں کے درمیان ہوگی ایک اوٹ۔ اور اعراف پر ہوں گے کچھ آدمی جو پہچانتے

وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۟ لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَ هُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿۴۶﴾

ہوں گے سب کو انکی صورتوں سے۔ اور وہ پکار کر کہیں گے اہل جنت سے کہ سلامتی ہو تم پر ۔ نہیں داخل ہوئے ہونگے وہ اس میں اور وہ امید رکھتے ہوں گے۔

وَ اِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾

اور جب پھر جائیں گی انکی نگاہیں اہل دوزخ کی طرف۔ تو کہیں گے ہمارے رب نہ کر تو ہمیں شامل ان لوگوں میں جو ظالم ہیں۔

وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَ مَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۸﴾

اور پکاریں گے اہل اعراف ان لوگوں کو جنہیں وہ شناخت کرتے ہونگے انکی صورتوں سے۔ کہیں گے وہ کہ نہ کام آئے تمہیں تمہارے جتھے ۔ اور نہ ہی تکبر جو تم کیا کرتے تھے۔

اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَ لَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۴۹﴾

کیا ہیں یہ وہی لوگ جنکے بارے میں تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ نہ نوازے گا ان کو اللہ اپنی رحمت سے۔ داخل ہو جاؤ تم جنت میں۔ نہیں کچھ خوف تمہیں اور نہ تم غمگین ہو گے۔

وَ نَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ

اور پکاریں گے اہل دوزخ اہل جنت کو کہ بہاؤ

الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۙ (۵۰)	ہم پر کسی قدر پانی یا اس میں سے جو عنایت فرمایا ہے رزق تمہیں اللہ نے (کچھ ہمیں بھی دو) ۔ وہ کہیں گے بیشک اللہ نے حرام کر دی ہیں یہ دونوں (چیزیں) کافروں پر ۔
الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ (۵۱)	وہ لوگ جنہوں نے بنا رکھا تھا اپنے دین کو تماشا اور کھیل اور دھوکے میں ڈال رکھا تھا انکو دنیا کی زندگی نے ۔ تو آج کے دن بھلا دیں گے ہم انہیں اس طرح جیسے بھولے رہے وہ پیشی کو اپنے اس دن کی ۔ اور (اس طرح) جیسے وہ ہو رہے تھے ہماری آیتوں سے منکر ۔
وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ (۵۲)	اور بیشک پہنچا دی ہے ہم نے انکے پاس ایک کتاب پھر تفصیل بیان کر دی ہم نے اسکی علم کی بنیاد پر ۔ ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں ۔
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا	کیا یہ منتظر ہیں مگر یہ کہ اس کی تعبیر (ظاہر ہو جائے) ۔ جس دن ظاہر ہو جائے گی اس کی تعبیر تو کہیں گے وہ لوگ جو بھولے ہوئے تھے اسکو پہلے سے کہ بیشک آئے تھے رسول ہمارے

بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۧ ﴿۵۳﴾	رب کے حق کے ساتھ۔ تو کیا ہیں ہمارے کوئی سفارشی کہ سفارش کریں ہماری یا ہم پھر لوٹا دیئے جائیں (دنیا میں) تو ہم عمل کریں سوا انکے جو عمل ہم پہلے کیا کرتے تھے۔ بیشک نقصان کیا انہوں نے اپنی جانوں کا اور گم ہوگیا ان سے جو کچھ وہ افترا کیا کرتے تھے۔
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾	بیشک تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پھر جلوہ افروز ہوا عرش پر۔ ڈھانک دیتا ہے رات کو دن پر۔ کہ چلا آتا ہے وہ اسکے پیچھے دوڑتا ہوا۔ اور سورج اور چاند اور ستارے سب کام میں لگے ہوئے ہیں اسکے حکم کے مطابق۔ خبردار رہو اسی کی ہے مخلوق اور حکم (بھی اسی کا ہے)۔ بابرکت ہے اللہ جو رب ہے سب جہانوں کا۔
اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾	پکارو اپنے رب کو عاجزی سے اور چپکے چپکے۔ یقیناً وہ نہیں پسند کرتا حد سے بڑھنے والوں کو۔
وَ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ	اور نہ فساد برپا کرو زمین میں اسکی اصلاح

اِصۡلَاحِهَا وَ ادۡعُوۡهُ خَوۡفًا وَّ طَمَعًا ؕ اِنَّ رَحۡمَتَ اللّٰهِ قَرِیۡبٌ مِّنَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۵۶﴾	کے بعد۔ اور دعا مانگتے رہو اس سے خوف رکھتے ہوئے اور امید رکھ کر۔ بیشک اللہ کی رحمت بہت قریب ہے نیکی کرنے والوں سے۔
وَ هُوَ الَّذِیۡ یُرۡسِلُ الرِّیٰحَ بُشۡرًاۢ بَیۡنَ یَدَیۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَقَلَّتۡ سَحَابًا ثِقَالًا سُقۡنٰهُ لِبَلَدٍ مَّیِّتٍ فَاَنۡزَلۡنَا بِهِ الۡمَآءَ فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖ مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخۡرِجُ الۡمَوۡتٰی لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۵۷﴾	اور وہی ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر آگے آگے اپنی رحمت کے۔ یہاں تک کہ جب وہ اٹھا لائیں بادلوں کو جو بوجھل ہوتے ہیں تو ہانک دیا ہم ان کو ایک بستی کی طرف جو مردہ تھی۔ پھر برسایا ہم نے ان میں سے پانی پھر نکالے ہم نے اس سے ہر طرح کے پھل۔ اسی طرح نکالیں گے ہم مردوں کو (قبروں سے)۔ شاید کہ تم نصیحت حاصل کرو۔
وَ الۡبَلَدُ الطَّیِّبُ یَخۡرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذۡنِ رَبِّهٖ ۚ وَ الَّذِیۡ خَبُثَ لَا یَخۡرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ یَّشۡكُرُوۡنَ ﴿۵۸﴾ ع	اور جو زمین پاکیزہ ہے نکلتا ہے اس کا سبزہ حکم سے اس کے رب کے۔ اور وہ (زمین) جو خراب ہے نہیں نکلتا (اس سے) مگر جو ناقص ہے۔ اسی طرح ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں آیتوں کو ان لوگوں کے لئے جو شکر کرتے ہیں۔
لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰی قَوۡمِهٖ فَقَالَ	بیشک بھیجا ہم نے نوح کو اسکی قوم کی طرف۔

يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ اِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ۝٥٩	تو کہا اس نے اے میری قوم عبادت کرو اللہ کی نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اسکے سوا۔ یقیناً میں ڈرتا ہوں تمہارے بارے میں عذاب سے ایک بڑے دن کے ۔
قَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ۝٦٠	کہنے لگے جو سردار تھے اسکی قوم میں یقیناً ہم دیکھتے ہیں تجھ کو گمراہی میں کھلی ہوئی ۔
قَالَ يٰقَوۡمِ لَيۡسَ بِىۡ ضَلٰلَةٌ وَّلٰـكِنِّىۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝٦١	کہا اس نے اے میری قوم نہیں ہے مجھ میں گمراہی بلکہ میں رسول ہوں سارے جہانوں کے رب کی طرف سے ۔
اُبَلِّغُكُمۡ رِسٰلٰتِ رَبِّىۡ وَاَنۡصَحُ لَـكُمۡ وَاَعۡلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۝٦٢	پہنچاتا ہوں میں تمہیں پیغامات اپنے رب کے اور خیر خواہی کرتا ہوں تمہاری اور جانتا ہوں میں اللہ کی طرف سے وہ کچھ جو نہیں تم جانتے۔
اَوَعَجِبۡتُمۡ اَنۡ جَآءَكُمۡ ذِكۡرٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ عَلٰى رَجُلٍ مِّنۡكُمۡ لِيُنۡذِرَكُمۡ وَلِتَتَّقُوۡا وَلَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ۝٦٣	اور کیا تعجب ہوا ہے تم کو کہ آئی ہے تمہارے پاس نصیحت تمہارے رب کی طرف سے ایک شخص کے ذریعے تم میں سے تاکہ وہ خبردار کرے تم کو اور تاکہ تم پرہیزگار بنو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَ اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿٦٤﴾ ع

پس تکذیب کی انہوں نے اسکی ۔ تو بچا لیا ہم نے اس کو اور وہ جو اسکے ساتھ تھے کشتی میں اور غرق کر دیا انہیں جنہوں نے جھٹلایا تھا ہماری آیتوں کو۔ یقیناً تھے وہ لوگ عقل کے اندھے۔

وَ اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٦٥﴾

اور (بھیجا ہم نے) عاد کی طرف انکے بھائی ہود کو۔ کہا اس نے اے میری قوم عبادت کرو اللہ کی ۔ نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اسکے سوا۔ توکیا نہیں تم ڈرتے ۔

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّ اِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦٦﴾

کہنے لگے سردار وہ جنہوں نے کفر کیا اسکی قوم میں سے کہ یقیناً ہم دیکھتے ہیں تجھے حماقت میں مبتلا اور یقیناً ہم خیال کرتے ہیں تجھے جھوٹوں میں سے ۔

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٧﴾

کہا اس نے اے میری قوم نہیں ہے مجھ میں کوئی حماقت بلکہ میں رسول ہوں سارے جہانوں کے رب کی طرف سے ۔

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ اَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿٦٨﴾

پہنچاتا ہوں میں تمہیں پیغامات اپنے رب کے اور میں ہوں تمہارا خیر خواہ امانتدار۔

أَوَعَجِبۡتُمۡ أَن جَآءَكُمۡ ذِكۡرٞ مِّن
رَّبِّكُمۡ عَلَىٰ رَجُلٖ مِّنكُمۡ لِيُنذِرَكُمۡۚ
وَٱذۡكُرُوٓاْ إِذۡ جَعَلَكُمۡ خُلَفَآءَ مِنۢ
بَعۡدِ قَوۡمِ نُوحٖ وَزَادَكُمۡ فِي ٱلۡخَلۡقِ
بَصۜۡطَةٗۖ فَٱذۡكُرُوٓاْ ءَالَآءَ ٱللَّهِ لَعَلَّكُمۡ
تُفۡلِحُونَ ٦٩

اور کیا تعجب ہوا ہے تم کو کہ آئی ہے تمہارے
پاس نصیحت تمہارے رب کی طرف سے
ایک شخص کے ذریعے تم میں سے تاکہ وہ
خبردار کرے تم کو ۔اور یاد کرو جب بنایا اس
نے تم کو جانشین قوم نوح کے بعد اور زیادہ
عطا کی تم کو تخلیق میں وسعت۔ پس یاد کرو
نعمتوں کو اللہ کی تاکہ تم فلاح پاؤ۔

قَالُوٓاْ أَجِئۡتَنَا لِنَعۡبُدَ ٱللَّهَ وَحۡدَهُۥ
وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعۡبُدُ ءَابَآؤُنَا فَأۡتِنَا
بِمَا تَعِدُنَآ إِن كُنتَ مِنَ
ٱلصَّٰدِقِينَ ٧٠

وہ کہنے لگے کیا آیا ہے تو ہمارے پاس کہ ہم
عبادت کریں اللہ کی جو واحد ہے اور چھوڑ دیں
انکو جنکی عبادت کرتے تھے ہمارے باپ دادا
۔ تو لے آ ہم پر وہ جس سے ڈراتا ہے تو ہمیں اگر
تو ہے سچوں میں سے ۔

قَالَ قَدۡ وَقَعَ عَلَيۡكُم مِّن رَّبِّكُمۡ
رِجۡسٞ وَغَضَبٌۖ أَتُجَٰدِلُونَنِي فِيٓ
أَسۡمَآءٖ سَمَّيۡتُمُوهَآ أَنتُمۡ وَءَابَآؤُكُم
مَّا نَزَّلَ ٱللَّهُ بِهَا مِن سُلۡطَٰنٖۚ
فَٱنتَظِرُوٓاْ إِنِّي مَعَكُم مِّنَ

کہا اس نے یقیناً مقرر ہو چکا ہے تم پر تمہارے
رب کی طرف سے عذاب اور غضب ۔ کیا
جھگڑتے ہو تم مجھ سے ان ناموں کے بارے
میں رکھ لئے ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ
دادا نے۔ نہیں نازل کی اللہ نے جن کے
بارے میں کوئی سند ۔ تو انتظار کرو تم یقیناً میں

الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۷۱﴾	ہوں تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں۔
فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ قَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۲﴾ع	تو نجات دی ہم نے اسکو اور ان کو جو تھے اسکے ساتھ اپنی رحمت سے۔اور کاٹ دی ہم نے جڑ ان لوگوں کی جھٹلایا تھا جنھوں نے ہماری آیتوں کو۔اور نہیں تھے وہ ایمان لانے والے۔
وَ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ط هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْۤ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾	اور (بھیجا ہم نے) ثمود کی طرف انکے بھائی صالح کو۔کہا اس نے اے میری قوم عبادت کرو اللہ کی نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اسکے سوا ۔ یقیناً آچکی ہے تمہارے پاس واضح دلیل تمہارے رب کی طرف سے۔ یہ اونٹنی ہے اللہ کی تمہارے لئے ایک نشانی۔ تو چھوڑ دو اسے کھلا کہ چرتی پھرے اللہ کی زمین میں اور نہ ہاتھ لگانا تم اسے برائی سے ۔ ورنہ آپکڑے گا تمہیں دردناک عذاب۔
وَاذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّ بَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّ تَنْحِتُوْنَ	اور یاد کرو جب بنایا اس نے تم کو جانشین عاد کے بعد اور آباد کیا تم کو زمین میں ۔ کہ تعمیر کرتے ہو تم ہموار میدان میں محل اور تراش کر

الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٧٤﴾	بناتے ہو پہاڑوں میں گھر۔ پس یاد کرو نعمتوں کو اللہ کی اور نہ پھرو زمین میں فساد کرتے۔
قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿٧٥﴾	کہنے لگے سردار وہ جنہوں نے تکبر کیا اسکی قوم میں سے ان لوگوں سے جو کمزور تھے اور جو ایمان لے آئے تھے ان میں سے۔ کیا تم جانتے ہو کہ صالح بھیجا ہوا ہے اپنے رب کی طرف سے۔ انہوں نے کہا یقیناً ہم اسپر جو (ہدایت) بھیجی گئی ہے اس کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں۔
قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٧٦﴾	کہنے لگے وہ جنہوں نے تکبر کیا تھا یقیناً وہ جس پر تم ایمان لائے ہو اسکا ہم انکار کرتے ہیں۔
فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٧٧﴾	تو مار ڈالا انہوں نے اونٹنی کو اور سرکشی کی حکم کی اپنے رب کے اور کہنے لگے اے صالح لے آ ہم پر وہ جس سے ڈراتا ہے تو ہمیں اگر ہے تو بھیجے ہوئے رسولوں میں سے۔
فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٧٨﴾	پس آپکڑا انکو زلزلے نے سو رہ گئے وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ہوئے۔

فَتَوَلّٰی عَنۡهُمۡ وَ قَالَ یٰقَوۡمِ لَقَدۡ اَبۡلَغۡتُكُمۡ رِسَالَةَ رَبِّیۡ وَ نَصَحۡتُ لَكُمۡ وَلٰكِنۡ لَّا تُحِبُّوۡنَ النّٰصِحِیۡنَ ﴿۷۹﴾

تو منہ پھیرا اس نے ان سے اور کہا اے میری قوم یقیناً پہنچا دیا میں نے تم کو پیغام اپنے رب کا اور خیر خواہی کی تمہاری لیکن نہیں پسند کرتے تم خیر خواہوں کو۔

وَ لُوۡطًا اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖۤ اَتَاۡتُوۡنَ الۡفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمۡ بِهَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنَ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۸۰﴾

اور لوط کہ جب کہا اس نے اپنی قوم سے کیا کرتے ہو تم ایسا فحش کام کہ نہیں کیا تم سے پہلے ایسا کام کسی نے اہل عالم میں سے۔

اِنَّكُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الرِّجَالَ شَهۡوَةً مِّنۡ دُوۡنِ النِّسَآءِ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ مُّسۡرِفُوۡنَ ﴿۸۱﴾

بیشک تم پاس جاتے ہو مردوں کے شہوت پوری کرنے کے لئے عورتوں کو چھوڑ کر۔ درحقیقت تم لوگ حد سے گذر جانے والے ہو۔

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اَخۡرِجُوۡهُمۡ مِّنۡ قَرۡیَتِكُمۡ ۚ اِنَّهُمۡ اُنَاسٌ یَّتَطَهَّرُوۡنَ ﴿۸۲﴾

اور نہ تھا جواب اسکی قوم کا مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ نکال دو ان کو اپنی بستی سے۔ یقیناً یہ لوگ پاکباز بننا چاہتے ہیں۔

فَاَنۡجَیۡنٰهُ وَ اَهۡلَهٗۤ اِلَّا امۡرَاَتَهٗ ۖ كَانَتۡ مِنَ الۡغٰبِرِیۡنَ ﴿۸۳﴾

تو بچا لیا ہم نے اس کو اور اس کے گھر والوں کو سوائے اس کی بیوی کے۔ کہ ہو گئی وہ پیچھے رہ جانے والوں میں۔

وَ اَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ مَّطَرًا ؕ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۸۴﴾	اور برسائی ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش سو دیکھ لو کہ کیسا ہوا انجام مجرموں کا۔
وَ اِلٰى مَدۡيَنَ اَخَاهُمۡ شُعَيۡبًا ؕ قَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَـكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ قَدۡ جَآءَتۡكُمۡ بَيِّنَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ فَاَوۡفُوا الۡكَيۡلَ وَ الۡمِيۡزَانَ وَ لَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡيَآءَهُمۡ وَ لَا تُفۡسِدُوۡا فِى الۡاَرۡضِ بَعۡدَ اِصۡلَاحِهَا ؕ ذٰ لِكُمۡ خَيۡرٌ لَّـكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۸۵﴾	اور مدین کی طرف (بھیجا ہم نے) انکے بھائی شعیب کو۔ کہا اس نے اے میری قوم عبادت کرو اللہ کی۔ نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اسکے سوا۔ یقیناً آچکی ہے تمہارے پاس واضح نشانی تمہارے رب کی طرف سے۔ تو پوری کیا کرو تم ناپ اور تول اور نہ کم دیا کرو لوگوں کو ان کی چیزیں اور نہ فساد برپا کرو زمین میں اس کی اصلاح کے بعد۔ یہ بات بہتر ہے تمہارے حق میں اگر تم ہو صاحب ایمان۔
وَلَا تَقۡعُدُوۡا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوۡعِدُوۡنَ وَتَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ مَنۡ اٰمَنَ بِهٖ وَ تَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا ۚ وَ اذۡكُرُوۡۤا اِذۡ كُنۡتُمۡ قَلِيۡلًا فَكَثَّرَكُمۡ ۖ وَ انۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۸۶﴾	اور مت بیٹھا کرو ہر راستے پر کہ ڈراتے رہو اور روکتے رہو اللہ کی راہ سے ہر اس شخص کو جو ایمان لایا ہے اس پر۔ اور ڈھونڈتے ہو تم اس میں کجی۔ اور یاد کرو جب تھے تم تھوڑے سے تو کثیر کر دیا اس نے تم کو۔ اور دیکھ لو کہ کیسا ہوا انجام فساد برپا کرنے والوں کا۔

وَ اِنۡ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنۡكُمۡ اٰمَنُوۡا
بِالَّذِىۡۤ اُرۡسِلۡتُ بِهٖ وَ طَآئِفَةٌ لَّمۡ
يُؤۡمِنُوۡا فَاصۡبِرُوۡا حَتّٰى يَحۡكُمَ اللّٰهُ
بَيۡنَنَا ۚ وَهُوَ خَيۡرُ الۡحٰكِمِيۡنَ ﴿۸۷﴾

اور اگر ہے ایک جماعت تم میں سے جو ایمان
لے آئی ہے اس پر بھیجا گیا ہوں میں جس کے
ساتھ اور ایک جماعت نہیں ایمان لائی تو صبر کرو
یہاں تک کہ فیصلہ کر دے اللہ ہمارے
درمیان ۔ اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے ۔

قَالَ الۡمَلَاُ الَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا مِنۡ
قَوۡمِهٖ لَنُخۡرِجَنَّكَ يٰشُعَيۡبُ
وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَكَ مِنۡ قَرۡيَتِنَاۤ اَوۡ
لَتَعُوۡدُنَّ فِىۡ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَلَوۡ كُنَّا
كٰرِهِيۡنَ ۚ قف ﴿۸۸﴾

کہنے لگے سردار وہ جنہوں نے تکبر کیا اسکی قوم
میں سے کہ یقیناً نکال دیں گے ہم تجھ کو اے
شعیب اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں
تیرے ساتھ اپنی بستی سے یا تم لوٹ آؤ ہمارے
مذہب میں ۔ کہا اس نے خواہ ہم ہوں بیزار ہی
(تمہارے دین سے) ۔

قَدِ افۡتَرَيۡنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنۡ
عُدۡنَا فِىۡ مِلَّتِكُمۡ بَعۡدَ اِذۡ نَجّٰٮنَا
اللّٰهُ مِنۡهَا ؕ وَمَا يَكُوۡنُ لَنَاۤ اَنۡ
نَّعُوۡدَ فِيۡهَاۤ اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ
رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَىۡءٍ عِلۡمًا ؕ
عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلۡنَا ؕ رَبَّنَا افۡتَحۡ بَيۡنَنَا

یقیناً گھڑیں گے ہم اللہ پر جھوٹ اگر لوٹ جائیں
ہم تمہارے مذہب میں بعد اسکے جب نجات
دے چکا ہے ہمیں اللہ اس سے ۔ اور نہیں ہے
(شایاں) ہمیں کہ لوٹ جائیں ہم اس میں مگر
یہ کہ چاہے اللہ جو ہمارا رب ہے ۔ احاطہ کئے
ہوئے ہے ہمارا رب ہر چیز کا علم سے ۔ اللہ پر
ہمارا بھروسہ ہے ۔ ہمارے رب فیصلہ کر دے

وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ اَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿٨٩﴾	ہم میں اور ہماری قوم کے درمیان انصاف کے ساتھ اور تو ہے سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ۔
وَ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿٩٠﴾	اور کہنے لگے سردار وہ جنہوں نے کفر کیا اسکی قوم میں سے اگر پیروی کی تم نے شعیب کی تم یقیناً تب تو ضرور خسارے میں پڑ جاؤ گئے ۔
فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ج ﴿٩١﴾	تو آپکڑا انکو زلزلے نے تو رہ گئے وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ہوئے ۔
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ج الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٢﴾	وہ لوگ جھٹلایا جنہوں نے شعیب کو ایسے ہو گئے گویا نہیں وہ آباد ہوئے تھے اس میں ۔ وہ لوگ جھٹلایا جنہوں نے شعیب کو ہو گئے وہ خسارہ اٹھانے والے ۔
فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ نَصَحْتُ لَكُمْ ج فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ع ﴿٩٣﴾	تو منہ پھیرا اس نے ان سے اور کہا اے میری قوم یقیناً پہنچا دیے میں نے تم کو پیغامات اپنے رب کے اور خیر خواہی کی تمہاری ۔ تو کیسے رنج کروں میں ان لوگوں پر جو کفر کرتے ہیں ۔

وَ مَآ اَرۡسَلۡنَا فِیۡ قَرۡیَۃٍ مِّنۡ نَّبِیٍّ اِلَّاۤ اَخَذۡنَاۤ اَہۡلَہَا بِالۡبَاۡسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ لَعَلَّہُمۡ یَضَّرَّعُوۡنَ ﴿۹۴﴾	اور نہیں بھیجا ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی مگر مبتلا کیا ہم نے وہاں کے رہنے والوں کو دکھوں اور مصیبتوں میں شاید کہ وہ عاجزی اختیار کریں۔
ثُمَّ بَدَّلۡنَا مَکَانَ السَّیِّئَۃِ الۡحَسَنَۃَ حَتّٰی عَفَوۡا وَّ قَالُوۡا قَدۡ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَ السَّرَّآءُ فَاَخَذۡنٰہُمۡ بَغۡتَۃً وَّ ہُمۡ لَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۹۵﴾	پھر بدل دی ہم نے بدحالی کی جگہ خوشحالی۔ یہاں تک کہ وہ خوب پھلے پھولے اور کہنے لگے یقیناً پہنچتی رہی ہے ہمارے باپ دادا کو بھی تکلیف اور راحت تو پکڑ لیا ہم نے انکو اچانک اور وہ بے خبر تھے۔
وَ لَوۡ اَنَّ اَہۡلَ الۡقُرٰۤی اٰمَنُوۡا وَ اتَّقَوۡا لَفَتَحۡنَا عَلَیۡہِمۡ بَرَکٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ وَ لٰکِنۡ کَذَّبُوۡا فَاَخَذۡنٰہُمۡ بِمَا کَانُوۡا یَکۡسِبُوۡنَ ﴿۹۶﴾	اور اگر یہ کہ بستیوں والے ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو کھول دیتے ہم ان پر برکتیں آسمان سے اور زمین سے لیکن جھٹلایا انہوں نے ۔ سو پکڑ لیا ہم نے انکو بسبب اس کے جو وہ کماتے رہے۔
اَفَاَمِنَ اَہۡلُ الۡقُرٰۤی اَنۡ یَّاۡتِیَہُمۡ ط بَاۡسُنَا بَیَاتًا وَّ ہُمۡ نَآئِمُوۡنَ ﴿۹۷﴾	تو کیا بے خوف ہیں بستیوں والے کہ واقع ہو ان پر ہمارا عذاب رات کو اور وہ بیخبر سو رہے ہوں۔
اَوَ اَمِنَ اَہۡلُ الۡقُرٰۤی اَنۡ یَّاۡتِیَہُمۡ بَاۡسُنَا ضُحًی وَّ ہُمۡ یَلۡعَبُوۡنَ ﴿۹۸﴾	اور کیا بے خوف ہیں بستیوں والے کہ واقع ہو انپر ہمارا عذاب دن چڑھے اور وہ کھیل رہے ہوں۔

اَفَاَمِنُوۡا مَکۡرَ اللّٰہِ ۚ فَلَا یَاۡمَنُ مَکۡرَ اللّٰہِ اِلَّا الۡقَوۡمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۹۹﴾	کیا یہ لوگ بے خوف ہو گئے ہیں اللہ کی تدبیر سے۔ تو نہیں بے خوف ہوتے اللہ کی تدبیر سے مگر وہی لوگ جو خسارہ پانے والے ہیں۔
اَوَلَمۡ یَہۡدِ لِلَّذِیۡنَ یَرِثُوۡنَ الۡاَرۡضَ مِنۡۢ بَعۡدِ اَہۡلِہَاۤ ۚ اَنۡ لَّوۡ نَشَآءُ اَصَبۡنٰہُمۡ بِذُنُوۡبِہِمۡ ۚ وَ نَطۡبَعُ عَلٰی قُلُوۡبِہِمۡ فَہُمۡ لَا یَسۡمَعُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾	اور کیا نہیں موجب ہدایت ہوا ان لوگوں کو جو وارث ہوتے ہیں زمین کے اسکے رہنے والوں کے بعد کہ اگر ہم چاہیں تو مصیبت ڈال دیں ان پر ان کے گناہوں کے سبب۔ اور مہر لگا دیں ان کے دلوں پر پھر وہ نہ کچھ سن سکیں۔
تِلۡکَ الۡقُرٰی ۚ نَقُصُّ عَلَیۡکَ مِنۡ اَنۡۢبَآئِہَا ۚ وَ لَقَدۡ جَآءَتۡہُمۡ رُسُلُہُمۡ بِالۡبَیِّنٰتِ ۚ فَمَا کَانُوۡا لِیُؤۡمِنُوۡا بِمَا کَذَّبُوۡا مِنۡ قَبۡلُ ؕ کَذٰلِکَ یَطۡبَعُ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوۡبِ الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۱۰۱﴾	یہ بستیاں ہیں سناتے ہیں ہم تم کو جن کی کچھ خبریں۔ اور یقیناً آئے تھے ان کے پاس انکے رسول نشانیوں کے ساتھ۔ تو نہیں تھے وہ کہ ایمان لے آتے اسپر جس کو جھٹلا چکے تھے پہلے۔ اسی طرح مہر لگا دیتا ہے اللہ دلوں پر کافروں کے۔
وَ مَا وَجَدۡنَا لِاَکۡثَرِہِمۡ مِّنۡ عَہۡدٍ ۚ وَ اِنۡ وَّجَدۡنَاۤ اَکۡثَرَہُمۡ لَفٰسِقِیۡنَ ﴿۱۰۲﴾	اور نہیں پایا ہم نے ان میں سے اکثر میں پاسِ عہد۔ اور یقیناً پایا ہم نے ان میں سے اکثر کو نافرمان۔
ثُمَّ بَعَثۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِہِمۡ مُّوۡسٰی	پھر بھیجا ہم نے ان کے بعد موسیٰ کو نشانیوں

بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوۡا بِهَا‌ ۚ فَانْظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۱۰۳﴾	کے ساتھ فرعون کے پاس اور اسکے سرداروں کے پاس ۔ تو انہوں نے ناانصافی کی انکے ساتھ۔ سو دیکھ لو کہ کیسا ہوا انجام فساد برپا کرنے والوں کا ۔
وَ قَالَ مُوۡسٰى يٰفِرۡعَوۡنُ اِنِّىۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَۙ ﴿۱۰۴﴾	اور کہا موسیٰ نے اے فرعون یقیناً میں رسول ہوں سارے جہانوں کے رب کی طرف سے ۔
حَقِيۡقٌ عَلٰٓى اَنۡ لَّاۤ اَقُوۡلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الۡحَـقَّ‌ ؕ قَدۡ جِئۡتُكُمۡ بِبَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ فَاَرۡسِلۡ مَعِىَ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ﴿۱۰۵﴾	واجب ہے (مجھ) پر کہ نہ کہوں میں اللہ کے بارے میں مگر سچ بات ۔ یقیناً لے کر آیا ہوں میں تمہارے پاس کھلی نشانی تمہارے رب کی طرف سے۔ سو بھیج دے میرے ساتھ بنی اسرائیل کو۔
قَالَ اِنۡ كُنۡتَ جِئۡتَ بِاٰيَةٍ فَاۡتِ بِهَاۤ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۱۰۶﴾	کہا اس نے اگر لے کر آیا ہے تو کوئی نشانی تو پیش کر اسے اگر ہے تو سچوں میں سے۔
فَاَلۡقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ ثُعۡبَانٌ مُّبِيۡنٌ ۖۚ ﴿۱۰۷﴾	تو ڈال دیا اس نے اپنا عصا تو اسی وقت وہ ہو گیا ایک اژدھا جیتا جاگتا۔
وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِىَ بَيۡضَآءُ لِلنّٰظِرِيۡنَ ﴿۱۰۸﴾	اور نکالا اس نے اپنا ہاتھ تو یکایک وہ ہو گیا سفید روشن دیکھنے والوں کے لئے ۔

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۱۰۹	کہنے لگے جو سردار تھے قوم فرعون میں یقیناً یہ جادوگر ہے بڑا ماہر۔
يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ۱۱۰	چاہتا یہ ہے کہ نکال دے تم کو تمہارے ملک سے۔ تو اب کیا تم مشورہ دیتے ہو۔
قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَ اَخَاهُ وَ اَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۱۱۱	کہا انہوں نے موقوف رکھ اسے اور اسکے بھائی کو اور بھیج دے شہروں میں جمع کرنیوالے۔
يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ۱۱۲	لے آئیں تیرے پاس ہر قسم کے جادوگر ماہر۔
وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ۱۱۳	اور آ پہنچے جادوگر فرعون کے پاس۔ کہنے لگے یقیناً ہمارے لئے صلہ ہے اگر رہیں ہم غالب۔
قَالَ نَعَمْ وَ اِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۱۱۴	کہا اس نے ہاں اور یقیناً تم ضرور ہو گے ان میں جو مقرب ہیں۔
قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ۱۱۵	کہا انہوں نے اے موسیٰ یا تو یہ کہ تم ڈالو اور یا یہ کہ ہو جائیں گے ہم ہی ڈالنے والے۔
قَالَ اَلْقُوْا فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا	کہا اس نے تم ہی ڈالو۔ سو جب ڈالیں انہوں

اَعۡیُنَ النَّاسِ وَ اسۡتَرۡهَبُوۡهُمۡ وَجَآءُوۡ بِسِحۡرٍ عَظِیۡمٍ ﴿۱۱۶﴾	نے (رسیاں اور لاٹھیاں) تو جادو کر دیا نگاہوں پر لوگوں کی اور ڈرا دیا ان کو اور بنالائے وہ ایک جادو بہت بڑا ۔
وَاَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰی مُوۡسٰۤی اَنۡ اَلۡقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِیَ تَلۡقَفُ مَا یَاۡفِكُوۡنَ ﴿۱۱۷﴾	اور وحی بھیجی ہم نے موسیٰ کی طرف کہ ڈال دو اپنا عصا تو فوراً وہ نگلنے لگا اس کو جو کچھ باطل انہوں نے بنایا تھا ۔
فَوَقَعَ الۡحَقُّ ۚ وَ بَطَلَ مَا كَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۱۸﴾	پس ثابت ہوگیا حق اور باطل ہوگیا جو کچھ عمل وہ کررہے تھے ۔
فَغُلِبُوۡا هُنَالِكَ ۚ وَ انۡقَلَبُوۡا صٰغِرِیۡنَ ﴿۱۱۹﴾	تو مغلوب ہو گئے وہ اس موقع پر اور لوٹ گئے ذلیل ہوکر ۔
وَاُلۡقِیَ السَّحَرَةُ سٰجِدِیۡنَ ۖۚ ﴿۱۲۰﴾	اور گر پڑے جادوگر سجدے میں ۔
قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ ﴿۱۲۱﴾	کہنے لگے ایمان لائے ہم سب جہانوں کے رب پر ۔
رَبِّ مُوۡسٰی وَ هٰرُوۡنَ ﴿۱۲۲﴾	رب پر موسیٰ اور ہارون کے ۔
قَالَ فِرۡعَوۡنُ اٰمَنۡتُمۡ بِهٖ قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَكُمۡ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكۡرٌ	کہا فرعون نے ایمان لے آئے تم اس پر پیشتر اسکے کہ میں اجازت دوں تم کو ۔ بیشک یہ

مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٢٣﴾	بالکل فریب ہے جو تم نے مل کر چلا ہے شہر میں تاکہ نکال دو یہاں سے اس کے رہنے والوں کو۔ سو عنقریب تمہیں معلوم ہوجائیگا۔
لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٢٤﴾	یقیناً میں کٹوا ڈالوں گا تمہارے ہاتھ اور تمہارے پیر مخالف طرف کے پھر یقیناً سولی پر چڑھا دوں گا تمہیں سب کو اکھٹا۔
قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۚ ﴿١٢٥﴾	وہ کہنے لگے یقیناً ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔
وَ مَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ۭ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ع ﴿١٢٦﴾	اور نہیں انتقام لینا چاہتا ہے تو ہم سے مگر یہ کہ ہم ایمان لے آئے ہیں نشانیوں پر اپنے رب کی جب آگئیں وہ ہمارے پاس۔ ہمارے رب دہانے کھولدے ہم پر صبر کے اور وفات دے ہمیں فرمانبرداروں کی (حالت میں)۔
وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۭ وَيَذَرَكَ وَ اٰلِهَتَكَ ۭ قَالَ سَنُقَتِّلُ ۚ اَبْنَآءَهُمْ وَ نَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿١٢٧﴾	اور کہنے لگے سردار قوم فرعون کے کیا چھوڑے دیتا ہے تو موسیٰ اور اسکی قوم کو کہ فساد کریں ملک میں اور چھوڑ دیں تجھ کو اور تیرے معبودوں کو۔ کہا اس نے ہم ضرور قتل کر ڈالیں گے ان کے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیں گے ان کی عورتوں کو اور بلاشبہ ہم انکے اوپر غالب ہیں۔

قَالَ مُوسٰى لِقَوۡمِهِ اسۡتَعِيۡنُوۡا بِاللّٰهِ وَاصۡبِرُوۡا‌ ۚ اِنَّ الۡاَرۡضَ لِلّٰهِ ۙۚ يُوۡرِثُهَا مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ‌ ؕ وَ الۡعَاقِبَةُ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۲۸﴾	کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے مدد مانگو اللہ سے اور ثابت قدم رہو۔ یقیناً زمین تو اللہ کی ہے۔ وارث بنادیتا ہے وہ اسکا جسے چاہتا ہے وہ اپنے بندوں میں سے ۔ اور (اچھا) انجام تو ڈرنے والوں کا ہوتا ہے۔
قَالُوۡۤا اُوۡذِيۡنَا مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَاۡتِيَنَا وَمِنۡۢ بَعۡدِ مَا جِئۡتَنَا‌ ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمۡ اَنۡ يُّهۡلِكَ عَدُوَّكُمۡ وَيَسۡتَخۡلِفَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرَ كَيۡفَ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۲۹﴾ ع	وہ کہنے لگے کہ اذیتیں پہنچتی رہیں ہمیں پہلے بھی تیرے آنے سے اور بعد میں بھی تیرے آنے کے۔ کہا اس نے قریب ہے کہ تمہارا رب ہلاک کر دے تمہارے دشمن کو اور خلیفہ بنادے تمہیں زمین میں پھر دیکھے وہ کہ کیسے عمل تم کرتے ہو۔
وَلَقَدۡ اَخَذۡنَاۤ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ بِالسِّنِيۡنَ وَنَقۡصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمۡ يَذَّكَّرُوۡنَ ﴿۱۳۰﴾	اور یقیناً مبتلا رکھا ہم نے آلِ فرعون کو کئی سالوں (کے قحط) میں اور نقصان میں پھلوں (پیداوار) کے۔ تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔
فَاِذَا جَآءَتۡهُمُ الۡحَسَنَةُ قَالُوۡا لَـنَا هٰذِهٖ‌ ۚ وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوۡا بِمُوۡسٰى وَ مَنۡ مَّعَهٗ‌ ؕ اَلَاۤ اِنَّمَا	سو جب حاصل ہوتی ان کو بھلائی تو کہتے کہ ہم مستحق ہیں اسکے۔ اور اگر پہنچتی ان کو برائی تو بدشگونی قرار دیتے موسیٰ کو اور جو تھے اسکے ساتھ

طٰٓئِرُهُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۳۱﴾	۔ خبردار درحقیقت ان کی بدشگونی مقدر ہے اللہ کے پاس لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔
وَ قَالُوۡا مَهۡمَا تَاۡتِنَا بِهٖ مِنۡ اٰيَةٍ لِّتَسۡحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحۡنُ لَكَ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۳۲﴾	اور کہنے لگے وہ کیسی بھی لے آ تو ہمارے پاس کوئی نشانی تاکہ جادو کرے تو ہم پر اس سے ۔ تو بھی نہیں ہم تجھ پر ایمان لانے والے ۔
فَاَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمُ الطُّوۡفَانَ وَالۡجَـرَادَ وَالۡقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۟ فَاسۡتَكۡبَرُوۡا وَ كَانُوۡا قَوۡمًا مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿۱۳۳﴾	تو بھیجا ہم نے ان پر (عذاب کے طور پر) طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور خون۔ نشانیاں (لگاتار) بالکل واضح۔ تو وہ تکبر ہی کرتے رہے اور تھے ہی وہ لوگ بڑے مجرم۔
وَ لَمَّا وَقَعَ عَلَيۡهِمُ الرِّجۡزُ قَالُوۡا يٰمُوۡسَى ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنۡدَكَ ۚ لَئِنۡ كَشَفۡتَ عَنَّا الرِّجۡزَ لَنُؤۡمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرۡسِلَنَّ مَعَكَ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ﴿۱۳۴﴾	اور جب بھی واقع ہوا ان پر عذاب تو کہنے لگے اے موسیٰ دعا کر ہمارے لئے اپنے رب سے جیسا کہ عہد کر رکھا ہے اس نے تجھ سے۔ اگر ٹال دے تو ہم پر سے عذاب تو ضرور ایمان لے آئیں گے ہم تجھ پر اور یقیناً بھیج دینگے ہم تیرے ساتھ بنی اسرائیل کو۔
فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُمُ الرِّجۡزَ اِلٰٓى	پھر جب ٹال دیتے ہم ان پر سے عذاب

اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿١٣٥﴾

ایک مدت کے لئے۔ (بہر حال) ان کو پہنچنا تھا جس تک۔ تو فوراً وہ عہد کو توڑ ڈالتے۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿١٣٦﴾

پھر انتقام لیا ہم نے ان سے تو غرق کر دیا ہم نے انکو سمندر میں اس لئے کہ جھٹلایا تھا انہوں نے ہماری آیتوں کو اور رہتے تھے وہ ان سے غافل ۔

وَ اَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى ؕ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬ بِمَا صَبَرُوْا ؕ وَ دَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَ قَوْمُهٗ وَ مَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿١٣٧﴾

اور وارث کر دیا ہم نے ان لوگوں کو جو کمزور بنائے جاتے رہے اس سرزمین کے مشرق کا اور اس کے مغرب کا۔ وہ (زمین) کہ برکت رکھی تھی ہم نے جس میں۔ اور پورا ہوگیا وعدہ تیرے رب کا۔ ایک اچھا (وعدہ) بنی اسرائیل کے بارے میں۔ یہ اس لئے کہ صبر کیا انہوں نے ۔ اور تباہ کر دیا ہم نے جو کچھ بنایا تھا فرعون اور اس کی قوم نے اور جو کچھ وہ بلند وبالا چڑھایا کرتے تھے ۔

وَ جٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا

اور پار اتار دیا ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے تو وہ جا پہنچے ایسے لوگوں کے پاس جو لگے بیٹھے تھے اپنے بتوں پر (پوجا کے لئے) ۔ کہنے لگے وہ اے موسیٰ بنا دے ہمارے لئے ایک

كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾	معبود جیسے ان کے ہیں معبود ۔ کہا اس نے یقیناً تم لوگ ہو بڑے ہی جاہل ۔
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَ بٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾	یقیناً یہ لوگ ہیں کہ برباد ہونے والا ہے وہ (فعل مبتلا) ہیں یہ جس میں ۔ اور باطل ہے جو کچھ عمل یہ کرتے ہیں ۔
قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّ هُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾	کہا اس نے کیا سوائے اللہ کے تلاش کروں میں تمہارے لئے کوئی معبود حالانکہ وہی ہے فضیلت دی ہے جس نے تمکو اہل عالم پر ۔
وَ اِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۚ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۱۴۱﴾ ع	اور جب نجات دی ہم نے تمکو آلِ فرعون سے کہ پہنچاتے تھے وہ تم کو بدترین عذاب ۔ قتل کر ڈالتے تھے وہ تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتے تھے تمہاری عورتوں کو ۔ اور تھی اس میں آزمائش تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی ۔
وَ وٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَ قَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ	اور میعاد مقرر کی ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کی اور اضافہ کردیا ہم نے اس میں دس کا تو پوری ہو گئی مقرر کردہ میعاد اسکے رب کی چالیس راتیں ۔ اور کہا موسیٰ نے اپنے بھائی

هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَ اَصْلِحْ وَ
لَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤٢﴾

ہارون سے کہ میری نیابت کر میری قوم میں اور اصلاح کرتے رہنا اور نہ چلنا راستے پر فساد برپاکرنیوالوں کے ۔

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَ
كَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ
اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ
وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ
اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ فَلَمَّا
تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّ خَرَّ
مُوْسٰى صَعِقًا فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ
سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَ اَنَا اَوَّلُ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٤٣﴾

اور جب پہنچا موسیٰ ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر اور اس سے کلام کیا اس کے رب نے ۔ کہا اس نے میرے رب دکھا مجھے کہ دیدار کروں میں تیرا۔ فرمایا اس نے ہرگز نہ دیکھ سکے گا تو مجھے۔ لیکن دیکھتا رہ پہاڑ کی طرف پس اگر یہ قائم رہا اپنی جگہ پر تو دیکھ سکے گا تو مجھے ۔ پھر جب تجلی کی اسکے رب نے پہاڑ پر توکرڈالا اسکو ریزہ ریزہ ۔ اور گر پڑا موسیٰ بے ہوش ہو کر ۔ پھر جب ہوش میں آیا تو کہا پاک ہے تیری ذات۔ توبہ کرتا ہوں تیرے حضور اور میں ہوں سب سے پہلے ایمان لانے والوں میں۔

قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى
النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَ بِكَلَامِيْ ۖ فَخُذْ
مَآ اٰتَيْتُكَ وَ كُنْ مِّنَ
الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٤٤﴾

فرمایا اس نے اے موسیٰ بیشک میں نے منتخب کرلیا ہے تجھ کو لوگوں پر اپنے پیغام سے اور اپنے کلام سے ۔ تو تھام لے اسے جو میں نے عطا کیا ہے تجھ کو اور ہوجا شکرگذاروں میں ۔

وَ كَتَبۡنَا لَهٗ فِی الۡاَلۡوَاحِ مِنۡ کُلِّ شَیۡءٍ مَّوۡعِظَۃً وَّ تَفۡصِیۡلًا لِّکُلِّ شَیۡءٍ ۚ فَخُذۡهَا بِقُوَّۃٍ وَّاۡمُرۡ قَوۡمَکَ یَاۡخُذُوۡا بِاَحۡسَنِهَا ؕ سَاُورِیۡکُمۡ دَارَ الۡفٰسِقِیۡنَ ﴿۱۴۵﴾	اور لکھ دی ہم نے اسکے لئے تختیوں میں ہر قسم کی نصیحت اور تفصیل ہر چیز کی۔ تو تھامے رہ اسے مضبوطی سے اور حکم دے اپنی قوم کو کہ اختیار کریں اس کی اچھی باتوں کو۔ عنقریب دکھاؤں گا میں تم کو گھر نافرمان لوگوں کا۔
سَاَصۡرِفُ عَنۡ اٰیٰتِیَ الَّذِیۡنَ یَتَکَبَّرُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ بِغَیۡرِ الۡحَقِّ ؕ وَ اِنۡ یَّرَوۡا کُلَّ اٰیَۃٍ لَّا یُؤۡمِنُوۡا بِهَا ۚ وَ اِنۡ یَّرَوۡا سَبِیۡلَ الرُّشۡدِ لَا یَتَّخِذُوۡهُ سَبِیۡلًا ۚ وَ اِنۡ یَّرَوۡا سَبِیۡلَ الۡغَیِّ یَتَّخِذُوۡهُ سَبِیۡلًا ؕ ذٰلِکَ بِاَنَّهُمۡ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا وَ کَانُوۡا عَنۡهَا غٰفِلِیۡنَ ﴿۱۴۶﴾	پھیر دوں گا میں اپنی آیتوں سے ان لوگوں کو جو تکبر کرتے ہیں زمین میں بغیر کسی حق کے۔ اور اگر یہ دیکھ لیں ہر نشانی تو بھی نہ ایمان لائیں اس پر۔ اور اگر یہ دیکھیں راستہ ہدایت کا تو بھی نہ بنائیں اسے (اپنا) راستہ۔ اور اگر دیکھیں راستہ گمراہی کا تو اختیار کرلیں اسے (اپنا) راستہ ۔ یہ اس لئے کہ جھٹلایا انہوں نے ہماری آیات کو اور رہے وہ ان سے غفلت کرنیوالے۔
وَ الَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا وَ لِقَآءِ الۡاٰخِرَۃِ حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ ؕ هَلۡ یُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴۷﴾ ع	اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں اور پیشی کو آخرت کی ضائع ہو گئے انکے اعمال۔ نہیں بدلہ دیا جائے گا انکو مگر ویسا ہی جو عمل وہ کرتے رہے ہیں۔

وَ اتَّخَذَ قَوۡمُ مُوۡسٰی مِنۡۢ بَعۡدِہٖ مِنۡ حُلِیِّہِمۡ عِجۡلًا جَسَدًا لَّہٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمۡ یَرَوۡا اَنَّہٗ لَا یُکَلِّمُہُمۡ وَ لَا یَہۡدِیۡہِمۡ سَبِیۡلًا ۘ اِتَّخَذُوۡہُ وَ کَانُوۡا ظٰلِمِیۡنَ ﴿۱۴۸﴾

اور بنا لیا موسیٰ کی قوم نے اس کے بعد اپنے زیورات سے ایک بچھڑا۔ دھڑ تھا وہ جس میں سے (نکلتی تھی) بیل کی آواز۔ کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ نہ وہ بات کر سکتا ہے ان سے اور نہ دکھا سکتا ہے انکو راستہ۔ بنا لیا انہوں نے اسکو (معبود) اور تھے وہ ظلم کرنیوالے۔

وَ لَمَّا سُقِطَ فِیۡۤ اَیۡدِیۡہِمۡ وَ رَاَوۡا اَنَّہُمۡ قَدۡ ضَلُّوۡا ۙ قَالُوۡا لَئِنۡ لَّمۡ یَرۡحَمۡنَا رَبُّنَا وَ یَغۡفِرۡ لَنَا لَنَکُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِیۡنَ ﴿۱۴۹﴾

اور جب وہ نادم ہوئے اور دیکھا کہ وہ در حقیقت گمراہ ہو گئے ہیں تو کہنے لگے اگر نہیں رحم کرے گا ہم پر ہمارا رب اور (نہیں) معاف فرمائے گا ہم کو تو یقیناً ہو جائیں گے ہم خسارہ اٹھانے والوں میں۔

وَ لَمَّا رَجَعَ مُوۡسٰۤی اِلٰی قَوۡمِہٖ غَضۡبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئۡسَمَا خَلَفۡتُمُوۡنِیۡ مِنۡۢ بَعۡدِیۡ ۚ اَعَجِلۡتُمۡ اَمۡرَ رَبِّکُمۡ ۚ وَ اَلۡقَی الۡاَلۡوَاحَ وَ اَخَذَ بِرَاۡسِ اَخِیۡہِ یَجُرُّہٗۤ اِلَیۡہِ ؕ قَالَ ابۡنَ اُمَّ اِنَّ الۡقَوۡمَ اسۡتَضۡعَفُوۡنِیۡ

اور جب لوٹا موسیٰ اپنی قوم کی طرف نہایت غصے میں افسوس کرتا ہوا۔ کہا اس نے بہت ہی بری ہے جو میری جانشینی کی ہے تم نے میرے بعد۔ کیا جلد بازی کی تم نے فیصلے کی اپنے رب کے۔ اور ڈالدیں اس نے تختیاں اور پکڑ لیا سر سے اپنے بھائی کو کھینچتے ہوئے اپنی طرف۔ کہا اس نے اے میرے ماں جائے

وَ كَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۖ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَ لَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾	بیشک ان لوگوں نے تو مجھے کمزور سمجھا اور قریب تھا کہ قتل کر ڈالتے مجھے۔ تو نہ ہنسنے کا موقع دے مجھ پر دشمنوں کو اور نہ شامل کر مجھے ساتھ ان لوگوں کے جو ظالم ہیں۔
قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ لِاَخِيْ وَ اَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾	دعا کی اس نے میرے رب معاف کر دے مجھے اور میرے بھائی کو اور داخل کر ہمیں اپنی رحمت میں۔ اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔
اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ ذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾	یقیناً وہ لوگ جنہوں نے بنا لیا تھا بچھڑے کو (معبود) عنقریب واقع ہوگا ان پر غضب انکے رب کا اور ذلت دنیا کی زندگی میں۔ اور اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں ہم جھوٹی باتیں گھڑنے والوں کو۔
وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَ اٰمَنُوْٓا ۫ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۳﴾	اور وہ لوگ جنہوں نے کام کئے برائی کے پھر توبہ کر لی اسکے بعد اور ایمان لے آئے۔ یقیناً تیرا رب اس کے بعد ضرور معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔
وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ	اور جب ٹھنڈا ہوا موسیٰ کا غصہ تو اٹھا لیں اس

اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۚ وَ فِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾	نے تختیاں ۔ اور ان کی تحریروں میں تھی ہدایت اور رحمت ان لوگوں کے لئے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ۔
وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَ اِيَّايَ ۭ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ۭ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ۭ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾	اور منتخب کئے موسیٰ نے اپنی قوم کے ستر آدمی ہماری مقرر کی ہوئی معیاد پر ۔ پھر جب آ پکڑا انکو زلزلے نے تو کہا اس نے میرے رب اگر تو چاہتا تو ہلاک کر دیتا ان کو پہلے ہی اور مجھ کو بھی ۔ تو کیا ہلاک کر دے گا تو ہمیں اس پر جو کیا ہے بے عقل لوگوں نے ہم میں سے ۔ نہیں ہے یہ مگر تیری آزمائش ۔ گمراہ رہنے دے تو اس سے جس کو تو چاہے اور ہدایت بخشدے جس کو تو چاہے ۔ تو ہی ہمارا کارساز ہے سو بخش دے ہمیں اور رحم کر ہم پر اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے ۔
وَ اكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۭ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ	اور لکھ دے ہمارے لئے اس دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی ۔ بیشک ہم رجوع ہو چکے تیری طرف ۔ فرمایا اس نے کہ جو میرا عذاب ہے ڈالتا ہوں میں اسے جس پر چاہتا ہوں ۔ اور جو

وَسِعَتۡ كُلَّ شَىۡءٍ ؕ فَسَاَكۡتُبُهَا
لِلَّذِيۡنَ يَتَّقُوۡنَ وَ يُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ ج
وَالَّذِيۡنَ هُمۡ بِاٰيٰتِنَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۚ ١٥٦

میری رحمت ہے وہ چھائی ہوئی ہے ہر چیز پر
۔ سو عنقریب لکھ دوں گا میں اسکو ان لوگوں
کے لئے جو ڈرتے ہیں اور ادا کرتے ہیں زکوٰۃ
اور وہ لوگ جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

اَلَّذِيۡنَ يَتَّبِعُوۡنَ الرَّسُوۡلَ النَّبِىَّ
الۡاُمِّىَّ الَّذِىۡ يَجِدُوۡنَهٗ مَكۡتُوۡبًا
عِنۡدَهُمۡ فِى التَّوۡرٰٮةِ وَ الۡاِنۡجِيۡلِ
يَاۡمُرُهُمۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَ يَنۡهٰٮهُمۡ عَنِ
الۡمُنۡكَرِ وَ يُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَ يُحَرِّمُ
عَلَيۡهِمُ الۡخَبٰٓئِثَ وَ يَضَعُ عَنۡهُمۡ
اِصۡرَهُمۡ وَ الۡاَغۡلٰلَ الَّتِىۡ كَانَتۡ
عَلَيۡهِمۡ ؕ فَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِهٖ وَعَزَّرُوۡهُ
وَنَصَرُوۡهُ وَاتَّبَعُوا النُّوۡرَ الَّذِىۡۤ اُنۡزِلَ
مَعَهٗۤ ۙ اُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ١٥٧

وہ لوگ جو پیروی کرتے ہیں اس رسول کی جو
نبی امیّ ہے وہی جسے پاتے ہیں وہ لکھا ہوا
اپنے پاس تورات میں اور انجیل میں ۔ حکم دیتا
ہے وہ انہیں نیکی کا اور روکتا ہے وہ انہیں
برائی سے۔ اور حلال کرتا ہے وہ انکے لئے
پاکیزہ چیزوں کو اور حرام ٹھیراتا ہے ان پر ناپاک
چیزوں کو اور اتارتا ہے ان پر سے ان کے
بوجھ اور طوق جو تھے ان پر ۔ تو جو لوگ ایمان
لائے اس پر اور رفاقت کی اس کی اور مدد دی
اس کو اور پیروی کی اس نور کی جو نازل کیا گیا ہے
اس کے ساتھ ۔ یہی وہ لوگ ہیں جو فلاح
پانے والے ہیں۔

قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ
اِلَيۡكُمۡ جَمِيۡعَا ۨالَّذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ

کہدو اے لوگوں یقیناً میں رسول ہوں اللہ کا تم
سب کیطرف۔ وہ جس کے لئے ہے بادشاہت

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ
وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ
بِاللّٰهِ وَ كَلِمٰتِهٖ وَ اتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ
تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

آسمانوں اور زمین کی ۔ نہیں ہے کوئی معبود
سوائے اسکے وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی موت
دیتا ہے ۔ تو ایمان لاؤ اللہ پر اور اسکے رسول نبی
امیّ پر جو ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور اسکے کلام پر
اور پیروی کرو اسکی تاکہ تم ہدایت پاؤ ۔

وَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ
بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾

اور موسیٰ کی قوم میں کچھ لوگ ہیں جو راستہ
بتاتے ہیں حق کا اور اسی کے مطابق انصاف
کرتے ہیں ۔

وَ قَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا
اُمَمًا ؕ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰهُ
قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ
فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ
قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ
وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَ اَنْزَلْنَا
عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ
طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَ مَا ظَلَمُوْنَا

اور بانٹ دیا ہم نے انکو بارہ قبیلوں میں قوموں
(کی طرح) ۔ اور وحی بھیجی ہم نے موسیٰ کی
طرف جب پانی طلب کیا اس سے اسکی قوم
نے کہ مارو اپنی لاٹھی پتھر پر ۔ تو پھوٹ نکلے
اس میں سے بارہ چشمے ۔ بیشک معلوم کرلی ہر
گروہ نے اپنے پینے کی جگہ ۔ اور سائبان بنادیا
ہم نے ان پر بادل کو اور نازل کیا ہم نے ان پر
من و سلوٰی ۔ کھاؤ پاکیزہ چیزوں میں سے جو ہم
نے تمہیں دیں ۔ اور نہیں کیا انہوں نے ہمارا

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿١٦٠﴾	نقصان بلکہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے رہے۔
وَ اِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٦١﴾	اور جب کہا گیا ان سے کہ سکونت اختیار کر لو اس شہر میں اور کھاؤ اس میں جہاں سے تم چاہو اور کہنا بخش دے۔ اور داخل ہونا (بستی کے) دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے۔ معاف کردیں گے ہم تمہارے گناہ۔ عنقریب ہم زیادہ دیں گے نیکی کرنے والوں کو۔
فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿١٦٢﴾ ع	پس بدل دیا ان لوگوں نے جنہوں نے ظلم کیا تھا انمیں سے اس لفظ سے جو مختلف تھا اس سے جو کہا گیا تھا ان سے۔ تو بھیجا ہم نے ان پر عذاب آسمان سے اس لئے کہ وہ ظلم کیا کرتے تھے۔
وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ كَذٰلِكَ ۛ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا	اور پوچھو ان سے اس بستی کے بارے میں جو تھی واقع سمندر (کے کنارے) پر۔ جب وہ حد سے تجاوز کرنے لگے ہفتے کے دن۔ جبکہ آتیں انکے سامنے انکی مچھلیاں ہفتے کے دن ابھر ابھر کر۔ اور وہ دن نہ ہوتا جو ہفتے کا تو نہ آتیں انکے پاس۔ اسی طرح آزمائش میں ڈالا ہم نے

يَفۡسُقُوۡنَ ﴿۱۶۳﴾	ان کو اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے ۔
وَ اِذۡ قَالَتۡ اُمَّةٌ مِّنۡهُمۡ لِمَ تَعِظُوۡنَ قَوۡمَا ۙ اللّٰهُ مُهۡلِكُهُمۡ اَوۡ مُعَذِّبُهُمۡ عَذَابًا شَدِيۡدًا ؕ قَالُوۡا مَعۡذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمۡ وَ لَعَلَّهُمۡ يَتَّقُوۡنَ ﴿۱۶۴﴾	اور جب کہا ایک جماعت نے ان میں سے کہ کیوں نصیحت کرتے ہو تم ایسے لوگوں کو کہ اللہ جنہیں ہلاک کرنے والا ہے یا عذاب دینے والا ہے انہیں ایک سخت عذاب۔ کہا انہوں نے معذرت کے لئے تمہارے رب کے سامنے اور شاید کہ وہ تقویٰ اختیار کریں۔
فَلَمَّا نَسُوۡا مَا ذُكِّرُوۡا بِهٖۤ اَنۡجَيۡنَا الَّذِيۡنَ يَنۡهَوۡنَ عَنِ السُّوۡٓءِ وَاَخَذۡنَا الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا بِعَذَابٍۭ بَـئِيۡسٍۭ بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ ﴿۱۶۵﴾	پھر جب بھلادیا انہوں نے اس کو نصیحت کی گئی تھی انکو جسکی تو نجات دی ہم نے ان لوگوں کو جو منع کرتے تھے برائی سے اور پکڑ لیا ہم نے ان لوگوں کو جو ظلم کرتے تھے بدترین عذاب میں اس لئے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔
فَلَمَّا عَتَوۡا عَنۡ مَّا نُهُوۡا عَنۡهُ قُلۡنَا لَهُمۡ كُوۡنُوۡا قِرَدَةً خٰسِـئِيۡنَ ﴿۱۶۶﴾	پھر جب سرکشی کی انہوں نے اس پر منع کیا گیا تھا انکو جس سے تو حکم دیا ہم نے انکے لئے کہ ہو جاؤ بندر ذلیل ۔
وَ اِذۡ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبۡعَثَنَّ عَلَيۡهِمۡ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ مَنۡ يَّسُوۡمُهُمۡ	اور جب اعلان کر دیا تیرے رب نے کہ وہ ضرور مسلط کرتا رہے گا ان پر قیامت کے دن

سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۷﴾

تک ایسے لوگ جو دینگے انکو بدترین عذاب۔ یقیناً تیرا رب جلدی کرنے والا ہے عذاب دینے میں اور یقیناً وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَ قَطَّعْنٰهُمْ فِی الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ؗ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَ السَّیِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾

اور بانٹ دیا ہم نے انکو زمین میں فرقوں میں۔ ان میں کچھ نیک ہیں اور ان میں کچھ اور طرح کے ہیں۔ اور آزمایا ہم نے انکو آسائشوں سے اور تکلیفوں سے شاید کہ وہ رجوع کریں۔

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ یَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَ یَقُوْلُوْنَ سَیُغْفَرُ لَنَا ۚ وَ اِنْ یَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ یَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ یُؤْخَذْ عَلَیْهِمْ مِّیْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا یَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَ دَرَسُوْا مَا فِیْهِ ؕ وَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

پھر جانشین ہوئے انکے بعد ایسے ناخلف جو وارث بنے کتاب کے۔ لے لیتے ہیں وہ فائدہ اس دنیا کا اور کہتے ہیں کہ بخش دیئے جائیں گے ہم۔ اور اگر آجاتا ہے انکے سامنے فائدہ ویسا ہی تو وہ اسے لے لیتے ہیں۔ کیا نہیں لیا گیا تھا ان سے میثاق کتاب میں کہ نہیں کہیں گے اللہ پر سوائے سچ کے۔ اور پڑھ بھی لیا ہے انہوں نے جو کچھ اس میں ہے۔ اور گھر آخرت کا بہتر ہے ان لوگوں کے لئے جو ڈرتے ہیں۔ تو کیا نہیں تم سمجھ رکھتے۔

اور وہ لوگ جو مضبوط تھامے ہوئے ہیں کتاب کو اور قائم کرتے ہیں نماز۔ یقیناً ہم نہیں ضائع کرتے ہیں اجر نیکوکاروں کا۔	وَ الَّذِيۡنَ يُمَسِّكُوۡنَ بِالۡكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُصۡلِحِيۡنَ ﴿۱۷۰﴾
اور جب اٹھا کھڑا کیا ہم نے پہاڑ ان کے اوپر گویا وہ تھا ایک سائبان اور انہوں نے خیال کیا کہ وہ آن پڑے گا ان پر۔ پکڑے رہو وہ جو ہم نے تمہیں دیا ہے مضبوطی سے اور یاد رکھو جو اس میں ہے شاید کہ تم تقویٰ حاصل کرو۔	وَ اِذۡ نَتَقۡنَا الۡجَبَلَ فَوۡقَهُمۡ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّ ظَنُّوۡۤا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمۡ ۚ خُذُوۡا مَاۤ اٰتَيۡنٰكُمۡ بِقُوَّةٍ وَّاذۡكُرُوۡا مَا فِيۡهِ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۷۱﴾ ع
اور جب نکالی تیرے رب نے بنی آدم سے۔ (یعنی) انکی پیٹھوں سے انکی اولاد اور گواہ بنالیا ان کو خود انکے اوپر۔ (اور کہا) کیا نہیں ہوں میں تمہارا رب۔ کہا انہوں نے ہاں۔ ہم گواہ ہیں۔ (یہ اس لئے) کہ (نہ) کہنے لگو تم قیامت کے دن کہ یقیناً ہم تھے اس سے غافل۔	وَ اِذۡ اَخَذَ رَبُّكَ مِنۡۢ بَنِيۡۤ اٰدَمَ مِنۡ ظُهُوۡرِهِمۡ ذُرِّيَّتَهُمۡ وَ اَشۡهَدَهُمۡ عَلٰۤى اَنۡفُسِهِمۡ ۚ اَلَسۡتُ بِرَبِّكُمۡ ؕ قَالُوۡا بَلٰى ۛۚ شَهِدۡنَا ۛۚ اَنۡ تَقُوۡلُوۡا يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنۡ هٰذَا غٰفِلِيۡنَ ﴿۱۷۲﴾
یا تم یہ کہو کہ شرک تو کیا تھا ہمارے باپ دادا	اَوۡ تَقُوۡلُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَشۡرَكَ اٰبَآؤُنَا

مِنۡ قَبۡلُ وَ كُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنۡۢ بَعۡدِهِمۡ‌ ۚ اَفَتُهۡلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿١٧٣﴾	نے پہلے اور ہم تو تھے اولاد جو ہوئے ان کے بعد۔ تو کیا ہلاک کرتا ہے تو ہمیں اس پر جو کرتے رہے اہل باطل۔
وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ وَ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿١٧٤﴾	اور اسی طرح ہم کھول کھول کر بیان کرتے ہیں آیتیں اور شاید کہ وہ رجوع کریں۔
وَ اتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَاَ الَّذِىۡۤ اٰتَيۡنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانۡسَلَخَ مِنۡهَا فَاَتۡبَعَهُ الشَّيۡطٰنُ فَكَانَ مِنَ الۡغٰوِيۡنَ ﴿١٧٥﴾	اور پڑھ کر سنا دو انکو حال اس شخص کا جسکو عطا فرمائیں ہم نے اپنی آیتیں تو وہ صاف نکل گیا ان سے پھر لگ گیا اسکے پیچھے شیطان تو وہ ہوگیا گمراہوں میں۔
وَ لَوۡ شِئۡنَا لَرَفَعۡنٰهُ بِهَا وَلٰـكِنَّهٗۤ اَخۡلَدَ اِلَى الۡاَرۡضِ وَ اتَّبَعَ هَوٰٮهُ‌ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الۡـكَلۡبِ‌ ۚ اِنۡ تَحۡمِلۡ عَلَيۡهِ يَلۡهَثۡ اَوۡ تَتۡرُكۡهُ يَلۡهَثْ‌ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الۡقَوۡمِ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا‌ ۚ فَاقۡصُصِ الۡقَصَصَ لَعَلَّهُمۡ يَتَفَكَّرُوۡنَ ﴿١٧٦﴾	اور اگر ہم چاہتے تو بلند کر دیتے درجے اس کے ان (آیتوں) سے۔ مگر وہ مائل ہوگیا زمین کی طرف اور پیچھے چل پڑا اپنی خواہش کے۔ تو اسکی مثال ہوگئی مانند کتے کے۔ اگر بوجھ لادو اس پر تو زبان لٹکائے یا یونہی چھوڑ دو اسے تو بھی زبان لٹکائے۔ یہی مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو۔ تو بیان کرو (ان سے) یہ قصہ۔ شاید کہ وہ غور و فکر کریں۔

سَآءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾

بہت بری ہے مثال ان لوگوں کی جنہوں نے تکذیب کی ہماری آیتوں کی اور وہ اپنے اوپر ظلم کرتے رہے۔

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾

جسکو ہدایت دے اللہ تو وہی راہ راست پر ہے۔ اور جسکو وہ گمراہ رہنے دے تو ایسے ہی لوگ ہیں جو نقصان اٹھانے والے ہیں۔

وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۭ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾

اور یقیناً پیدا کئے ہیں ہم نے دوزخ کے لئے بہت سے جنوں میں اور انسانوں میں۔ انکے دل ہیں (مگر) نہیں سمجھتے ان سے۔ اور انکی آنکھیں ہیں (مگر) نہیں دیکھتے ان سے۔ اور ان کے کان ہیں (مگر) نہیں سنتے ان سے۔ یہ لوگ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ بھٹکے ہوئے۔ یہی وہ لوگ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۠ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ۭ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾

اور اللہ ہی کے لئے ہیں سب اچھے نام تو پکارا کرو اسکو انہی سے۔ اور چھوڑ دو ان لوگوں کو جو کجی اختیار کرتے ہیں اسکے ناموں میں۔ عنقریب سزا پائیں گے وہ اسکی جو وہ کرتے رہے ہیں۔

وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ع ۝١٨١	اوران میں جنہیں ہم نے پیدا کیا وہ لوگ بھی ہیں جو راستہ بتاتے ہیں حق کا اور اسی کے مطابق انصاف کرتے ہیں۔
وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ۚ ۝١٨٢	اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو بتدریج پکڑیں گے ہم انکو اس طرح سے کہ انکو معلوم ہی نہیں ہو گا۔
وَ اُمْلِيْ لَهُمْ ۗ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ۝١٨٣	اور میں مہلت دیے جاتا ہوں انکو۔ یقیناً میری تدبیر بڑی مضبوط ہے۔
اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ٜ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۗ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝١٨٤	کیا نہیں غور کیا انہوں نے کہ نہیں ہے انکے رفیق (پیغمبر) کو کوئی جنون۔ نہیں ہے وہ مگر خبردار کرنے والا واضح طور پر۔
اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّ اَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ۝١٨٥	کیا نہیں نظر کی انہوں نے بادشاہت میں آسمانوں اور زمین کی۔ اور جو پیدا کی ہیں اللہ نے چیزیں۔ اور یہ کہ شاید کہ نزدیک پہنچ گیا ہو انکی موت کا وقت۔ تو کس بات پر اسکے بعد وہ ایمان لائیں گے۔

مَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِىَ لَهٗ ؕ وَ يَذَرُهُمۡ فِىۡ طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿۱۸۶﴾

جس کو گمراہ رہنے دے اللہ تو نہیں کوئی ہدایت دینے والا اسکو۔ اور چھوڑے رکھتا ہے وہ ان کو کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔

يَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرۡسٰٮهَا ؕ قُلۡ اِنَّمَا عِلۡمُهَا عِنۡدَ رَبِّىۡ ۚ لَا يُجَلِّيۡهَا لِوَقۡتِهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕۘ ثَقُلَتۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ لَا تَاۡتِيۡكُمۡ اِلَّا بَغۡتَةً ؕ يَسۡـَٔلُوۡنَكَ كَاَنَّكَ حَفِىٌّ عَنۡهَا ؕ قُلۡ اِنَّمَا عِلۡمُهَا عِنۡدَ اللّٰهِ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۸۷﴾

پوچھتے ہیں یہ تم سے قیامت کے بارے میں کہ کب ہے وقت اسکے واقع ہونے کا۔ کہدو کہ بیشك اس کا علم تو میرے رب کے پاس ہے ۔ نہیں ظاہر کریگا وہ اسے اسکے وقت پر مگر وہ ہی۔ بڑی بھاری ہوگی وہ آسمانوں میں اور زمین میں ۔ نہیں آئے گی وہ تم پر مگر ناگہاں ۔ پوچھتے ہیں یہ تم سے کہ گویا تم بخوبی واقف ہو اس سے ۔ کہو کہ بیشك اس کا علم اللہ ہی پاس ہے لیکن اکثر لوك نہیں جانتے۔

قُلْ لَّاۤ اَمۡلِكُ لِنَفۡسِىۡ نَفۡعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوۡ كُنۡتُ اَعۡلَمُ الۡغَيۡبَ لَاسۡتَكۡثَرۡتُ مِنَ الۡخَيۡرِ ۖۛ وَمَا مَسَّنِىَ السُّۤوۡءُ ۛۚ اِنۡ اَنَا اِلَّا نَذِيۡرٌ وَّبَشِيۡرٌ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۸۸﴾

کہدو کہ نہیں اختیار رکھتا میں اپنی ذات کے لئے نفع کا اور نہ نقصان کا مگر وہ جو چاہے اللہ ۔ اور اگر میں جانتا ہوتا غیب کو تو یقیناً حاصل کر لیتا بہت سے فائدوں کو۔ اور نہ پہنچتی مجھ کو کوئی تکلیف۔ نہیں ہوں میں مگر خبردار کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا ان لوگوں کو جو ایمان لائے۔

هُوَ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّ جَعَلَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا لِیَسۡکُنَ اِلَیۡهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰهَا حَمَلَتۡ حَمۡلًا خَفِیۡفًا فَمَرَّتۡ بِهٖ ۚ فَلَمَّاۤ اَثۡقَلَتۡ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنۡ اٰتَیۡتَنَا صٰلِحًا لَّنَکُوۡنَنَّ مِنَ الشّٰکِرِیۡنَ ﴿۱۸۹﴾

وہ ہی تو ہے جس نے پیدا کیا تم کو ایک جان سے ۔ اور بنایا اس سے اس کا جوڑا تاکہ راحت حاصل کرے وہ اس سے ۔ سو جب ڈھانک لیا اس نے اسکو تو اٹھالیا اس نے حمل ہلکا سا پھر وہ لیے پھری اسے ۔ پھر جب وہ ہو گئی بوجھل تو پکارا انہوں نے اللہ کو جو ان دونوں کا رب ہے کہ اگر عطا فرمائے تو ہمیں صحیح و سالم بچہ تو یقیناً ہم ہوں گے شکرگذاروں میں سے ۔

فَلَمَّاۤ اٰتٰهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَکَآءَ فِیۡمَاۤ اٰتٰهُمَا ۚ فَتَعٰلَی اللّٰهُ عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۱۹۰﴾

پھر جب دیا اس نے ان دونوں کو صحیح و سالم بچہ تو مقرر کرنے لگے دونوں اس کے شریک اس میں جو دیا اس نے ان دونوں کو ۔ سو بلند مرتبہ ہے اللہ اس سے جو شرک وہ کرتے ہیں ۔

اَیُشۡرِکُوۡنَ مَا لَا یَخۡلُقُ شَیۡـًٔا وَّهُمۡ یُخۡلَقُوۡنَ ۫ۖ ﴿۱۹۱﴾

کیا شریک بناتے ہیں وہ ایسوں کو نہیں جو پیدا کر سکتے کچھ بھی اور وہ خود پیدا کئے جاتے ہیں ۔

وَ لَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ لَهُمۡ نَصۡرًا وَّ لَاۤ اَنۡفُسَهُمۡ یَنۡصُرُوۡنَ ﴿۱۹۲﴾

اور نہ استطاعت رکھتے ہیں وہ انکی مدد کی اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں ۔

وَ اِنۡ تَدۡعُوۡهُمۡ اِلَى الۡهُدٰى لَا يَتَّبِعُوۡكُمۡ ؕ سَوَآءٌ عَلَيۡكُمۡ اَدَعَوۡتُمُوۡهُمۡ اَمۡ اَنۡتُمۡ صَامِتُوۡنَ ﴿۱۹۳﴾	اور اگر تم بلاؤ انکو سیدھے راستے کی طرف تو نہ پیروی کریں گے وہ تمہاری ۔ برابر ہے تمہارے لئے آیا کہ بلاؤ تم انکو یا تم خاموش رہو۔
اِنَّ الَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمۡثَالُـكُمۡ فَادۡعُوۡهُمۡ فَلۡيَسۡتَجِيۡبُوۡا لَـكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۹۴﴾	یقیناً وہ لوگ جنکو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا بندے ہیں تمہاری طرح کے۔پس پکارو تم انکو تو چاہیے کہ وہ جواب دیں تم کو اگر تم ہو سچے ۔
اَلَهُمۡ اَرۡجُلٌ يَّمۡشُوۡنَ بِهَاۤ اَمۡ لَهُمۡ اَيۡدٍ يَّبۡطِشُوۡنَ بِهَاۤ اَمۡ لَهُمۡ اَعۡيُنٌ يُّبۡصِرُوۡنَ بِهَاۤ اَمۡ لَهُمۡ اٰذَانٌ يَّسۡمَعُوۡنَ بِهَا ؕ قُلِ ادۡعُوۡا شُرَكَآءَكُمۡ ثُمَّ كِيۡدُوۡنِ فَلَا تُنۡظِرُوۡنِ ﴿۱۹۵﴾	کیا ہیں انکے پاؤں چلتے ہیں وہ جن سے۔ یا ہیں انکے ہاتھ پکڑتے ہیں وہ جن سے۔ یا ہیں انکی آنکھیں دیکھتے ہیں وہ جن سے۔ یا ہیں انکے کان سنتے ہیں وہ جن سے۔کہدو کہ پکارو اپنے شریکوں کو پس تدبیر کر لو میرے خلاف پھر نہ دو مجھے کچھ مہلت ۔
اِنَّ وَلِىّۦَ اللّٰهُ الَّذِىۡ نَزَّلَ الۡـكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۹۶﴾	یقیناً میرا مددگار اللہ ہے وہ جس نے نازل کی کتاب۔اور وہ دوست رکھتا ہے نیک لوگوں کو۔
وَ الَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ نَصۡرَكُمۡ وَ لَاۤ	اور وہ لوگ جنکو تم پکارتے ہو اس کے سوا نہیں استطاعت رکھتے ہیں وہ تمہاری مدد کی اور نہ

اَنۡفُسَهُمۡ يَنۡصُرُوۡنَ ﴿۱۹۷﴾	خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔
وَ اِنۡ تَدۡعُوۡهُمۡ اِلَى الۡهُدٰى لَا يَسۡمَعُوۡا ؕ وَ تَرٰٮهُمۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَيۡكَ وَهُمۡ لَا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۱۹۸﴾	اور اگر بلاؤ تم انکو سیدھے راستے کی طرف تو نہیں سن سکتے وہ اور تم انہیں دیکھتے ہو کہ دیکھ رہے ہیں وہ تمہاری طرف حالانکہ وہ نہیں کچھ دیکھتے۔
خُذِ الۡعَفۡوَ وَاۡمُرۡ بِالۡعُرۡفِ وَاَعۡرِضۡ عَنِ الۡجٰهِلِيۡنَ ﴿۱۹۹﴾	اختیار کرو عفو و درگذر اور حکم دو نیک کام کا اور کنارہ کر لو جاہلوں سے ۔
وَاِمَّا يَنۡزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيۡطٰنِ نَزۡغٌ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۲۰۰﴾	اور اگر ابھارے تجھے شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ تو پناہ مانگ اللہ کی ۔ بیشک وہ سننے والا جاننے والا ہے۔
اِنَّ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا اِذَا مَسَّهُمۡ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيۡطٰنِ تَذَكَّرُوۡا فَاِذَا هُمۡ مُّبۡصِرُوۡنَ ۚ ﴿۲۰۱﴾	بیشک وہ لوگ جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں جب چھوجاتا ہے انکو کوئی برا خیال شیطان کی طرف سے تو چونکنّے ہوجاتے ہیں پھر فوراً وہ (حقیقت کو) دیکھنے لگتے ہیں۔
وَ اِخۡوَانُهُمۡ يَمُدُّوۡنَهُمۡ فِى الۡغَىِّ ثُمَّ لَا يُقۡصِرُوۡنَ ﴿۲۰۲﴾	اور ان کے بھائی کھینچے جاتے ہیں انہیں گمراہی میں پھر نہیں کرتے وہ کسی طرح کی کوتاہی ۔

وَاِذَا لَمۡ تَاۡتِهِمۡ بِاٰيَةٍ قَالُوۡا لَوۡ لَا
اجۡتَبَيۡتَهَا ؕ قُلۡ اِنَّمَاۤ اَتَّبِعُ مَا يُوۡحٰۤى
اِلَىَّ مِنۡ رَّبِّىۡ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنۡ
رَّبِّكُمۡ وَ هُدًى وَّ رَحۡمَةٌ لِّقَوۡمٍ
يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۲۰۳﴾

اور جب نہیں لاتے تم انکے پاس کوئی نشانی
تو کہتے ہیں کیوں نہیں بنالی تم نے اپنی طرف
سے کوئی ۔ کہدو کہ بس میں پیروی کرتا ہوں اس
کی جو وحی کیا جاتا ہے میری طرف میرے رب
کے پاس سے ۔ یہ بصیرت ہے تمہارے رب
کی جانب سے اور ہدایت اور رحمت ہے ان
لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں ۔

وَ اِذَا قُرِئَ الۡقُرۡاٰنُ فَاسۡتَمِعُوۡا لَهٗ
وَاَنۡصِتُوۡا لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۲۰۴﴾

اور جب پڑھا جائے قرآن تو توجہ سے سنو اسے
اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ۔

وَ اذۡكُرۡ رَّبَّكَ فِىۡ نَفۡسِكَ تَضَرُّعًا
وَّخِيۡفَةً وَّ دُوۡنَ الۡجَهۡرِ مِنَ الۡقَوۡلِ
بِالۡغُدُوِّ وَ الۡاٰصَالِ وَ لَا تَكُنۡ مِّنَ
الۡغٰفِلِيۡنَ ﴿۲۰۵﴾

اور ذکر کر اپنے رب کا دل ہی دل میں
عاجزی کے ساتھ اور خوف سے اور پست آواز
سے الفاظ کی صبح اور شام اور نہ ہوجانا غافلوں
میں ۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ عِنۡدَ رَبِّكَ لَا
يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ عَنۡ عِبَادَتِهٖ
وَيُسَبِّحُوۡنَهٗ وَلَهٗ يَسۡجُدُوۡنَ ۩ ﴿۲۰۶﴾ ع

بیشک وہ لوگ جو تمہارے رب کے پاس ہیں
نہیں وہ تکبر کے ساتھ روگردانی کرتے اسکی
عبادت سے ۔ اور وہ تسبیح کرتے ہیں اسکی اور
اسکے آگے سجدے کرتے رہتے ہیں ۔ (آیت سجدہ)

اَلْأَنفَال

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ
الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا
اللّٰهَ وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَیْنِكُمْ ۪
وَ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِیْنَ ۝۱

(اے نبی) دریافت کرتے ہیں یہ تم سے مال غنیمت کے بارے میں ۔ کہدو کہ مال غنیمت اللہ کے لئے اور اسکے رسول کے لئے ہے۔ تو ڈرو اللہ سے اور صلح رکھو آپس میں ۔ اور اطاعت کرو اللہ کی اور اسکے رسول کی اگر تم ایمان رکھتے ہو۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ
وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِیَتْ عَلَیْهِمْ
اٰیٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِیْمَانًا وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ
یَتَوَكَّلُوْنَ ۚۖ ۝۲

در حقیقت مومن تو وہ ہیں کہ جب ذکر کیا جاتا ہے اللہ کا تو ڈر جاتے ہیں انکے دل اور جب پڑھی جاتی ہیں ان کے سامنے اسکی آیتیں تو بڑھ جاتا ہے ان کا ایمان ۔ اور اپنے رب پر وہ بھروسہ رکھتے ہیں۔

الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا

وہ جو قائم کرتے ہیں نماز اور اس میں سے جو

رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَؕ ﴿۳﴾	ہم نے انکو دیا ہے خرچ کرتے ہیں۔
اُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ حَقًّا ؕ لَهُمۡ دَرَجٰتٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ وَ مَغۡفِرَةٌ وَّرِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ﴿۴﴾	یہی لوگ ہیں جو مومن ہیں سچے۔ انکے لئے بڑے درجے ہیں انکے رب کے پاس اور مغفرت ہے اور رزق ہے بہترین۔
كَمَاۤ اَخۡرَجَكَ رَبُّكَ مِنۡۢ بَيۡتِكَ بِالۡحَـقِّ ۖ وَ اِنَّ فَرِيۡقًا مِّنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ لَـكٰرِهُوۡنَ ﴿۵﴾	جس طرح کہ نکالا تم کو تمہارے رب نے تمہارے گھر سے حق کے ساتھ۔ اور یقیناً ایک جماعت مومنوں کی کہ وہ بالکل ناخوش تھے۔
يُجَادِلُوۡنَكَ فِى الۡحَـقِّ بَعۡدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوۡنَ اِلَى الۡمَوۡتِ وَهُمۡ يَنۡظُرُوۡنَ ؕ ﴿۶﴾	جھگڑنے لگے تھے وہ لوگ تم سے حق کے معاملہ میں بعد اسکے کہ ظاہر ہوچکا تھا وہ۔ گویا کہ وہ ہانکے جاتے ہیں موت کی طرف اور وہ (اسے) دیکھ رہے ہیں۔
وَاِذۡ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحۡدَى الطَّآئِفَتَيۡنِ اَنَّهَا لَـكُمۡ وَتَوَدُّوۡنَ اَنَّ غَيۡرَ ذَاتِ الشَّوۡكَةِ تَكُوۡنُ لَـكُمۡ وَيُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّحِقَّ الۡحَـقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقۡطَعَ	اور جب وعدہ کررہا تھا تم سے اللہ ایک کا دو گروہوں میں سے کہ وہ تمہارے لئے (مغلوب ہو جائے گا)۔ اور تم چاہتے تھے کہ بے شان و شوکت (بے ہتھیار قافلہ) مل جائے تمہیں اور چاہتا تھا اللہ کہ قائم رکھے حق کو اپنے

دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَۙ ﴿۷﴾	فرمان سے اور کاٹ دے جڑ کافروں کی ۔
لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَ يُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَۚ ﴿۸﴾	تاکہ سچ کر دے حق کو اور جھوٹ کر دے باطل کو۔ اگرچہ کہ ناگوار گذرے یہ مجرموں کو۔
اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ﴿۹﴾	جب تم فریاد کر رہے تھے اپنے رب سے تو اس نے دعا قبول کرلی تمہاری۔ بیشك میں مدد کروں گا تمہاری ایك ہزار فرشتوں سے جو ایکدوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے ۔
وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۠ ﴿۱۰﴾	اور نہیں بنایا اس (مدد) کو اللہ نے مگر بشارت اور تاکہ مطمئن ہو جائیں اس سے تمہارے دل۔ اور نہیں ہے مدد مگر اللہ کی طرف سے ۔ بیشك اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔
اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَ يُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَ لِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ؕ ﴿۱۱﴾	جب طاری کررہا تھا وہ تم پر غنودگی تسکین کے لئے اپنی طرف سے۔ اور نازل کررہا تھا تم پر آسمان سے پانی تاکہ پاك کر دے تم کو اس سے ۔ اور دور کر دے تم سے نجاست شیطان کی اور تاکہ مضبوط کردے تمہارے دلوں کو اور جمائے رکھے اس سے تمہارے قدموں کو۔

اِذۡ یُوۡحِیۡ رَبُّکَ اِلَی الۡمَلٰٓئِکَۃِ اَنِّیۡ مَعَکُمۡ فَثَبِّتُوا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ؕ سَاُلۡقِیۡ فِیۡ قُلُوۡبِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوا الرُّعۡبَ فَاضۡرِبُوۡا فَوۡقَ الۡاَعۡنَاقِ وَ اضۡرِبُوۡا مِنۡهُمۡ کُلَّ بَنَانٍ ؕ ﴿۱۲﴾	جب ارشاد فرمارہا تھا تمہارا رب فرشتوں سے کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تو ثابت قدم رکھو ان کو جو ایمان لائے۔ تو میں ڈالے دیتا ہوں دلوں میں انکے جنہوں نے کفر کیا ہیبت سو ضرب لگاؤ تم انکی گردنوں پر۔ اور ضرب لگاؤ انکے ہر ایک جوڑ پر۔
ذٰلِکَ بِاَنَّهُمۡ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ ۚ وَمَنۡ یُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۱۳﴾	یہ اس لئے کہ انہوں نے مخالفت کی اللہ اور اسکے رسول کی۔ اور جو مخالفت کرتا ہے اللہ اور اسکے رسول کی تو یقیناً اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔
ذٰلِکُمۡ فَذُوۡقُوۡهُ وَ اَنَّ لِلۡکٰفِرِیۡنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۴﴾	یہ ہے تمہاری (سزا) تو چکھو مزا اس کا اور یقیناً کافروں کے لئے عذاب ہے آگ کا۔
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا لَقِیۡتُمُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا زَحۡفًا فَلَا تُوَلُّوۡهُمُ الۡاَدۡبَارَ ﴿۱۵﴾	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے جب مقابلہ ہو تمہارا ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا میدان جنگ میں تو نہ پھیرنا تم ان سے پیٹھیں۔
وَ مَنۡ یُّوَلِّهِمۡ یَوۡمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا	اور جو پھیرے گا اُن سے اُس دن اپنی پیٹھ مگر یہ

مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ مَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٦﴾	کہ چال چلتا ہو جنگ کے لئے یا جا ملنا چاہے اپنی فوج میں تو یقیناً وہ لے آیا غضب اللہ کا اور اس کا ٹھکانہ ہے دوزخ۔ اور بری ہے وہ لوٹنے کی جگہ ۔
فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَ لِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٧﴾	پس نہیں قتل کیا تم نے انہیں بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا۔ اور نہیں پھینکی تھیں تم نے (کنکریاں) جب تم نے پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں۔ اور تاکہ آزما لے وہ مومنوں کو اپنی طرف سے ایک اچھی آزمائش سے۔ بیشک اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔
ذٰلِكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٨﴾	یہ (معاملہ) تو تمہارا۔ اور بیشک اللہ کمزور کر دینے والا ہے چال کو کافروں کی ۔
اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَ اِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَ لَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩﴾ ع	اگر تم فیصلہ چاہتے ہو تو یقیناً آچکا ہے تمہارے پاس فیصلہ۔ اور اگر باز آجاؤ تم تو یہ بہتر ہے تمہارے لئے۔ اور اگر تم پھر وہی کرو گے تو ہم بھی (ایسا ہی) کریں گے۔ اور ہرگز نہ کام آئیگی تمہارے تمہاری جماعت کچھ بھی خواہ کثرت سے ہو اور یقیناً اللہ ساتھ ہے مومنوں کے ۔

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ وَ لَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ اَنْتُمْ
تَسْمَعُوْنَ ۚۖ ۝٢٠

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو اطاعت کرو
اللہ کی اور اسکے رسول کی اور نہ روگردانی کرو
اس سے جبکہ تم سنتے بھی ہو۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا
وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝٢١

اور نہ ہونا ان لوگوں جیسے جو کہتے ہیں ہم نے
سن لیا حالانکہ وہ نہیں سنتے۔

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ
الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝٢٢

یقیناً بدترین ہیں جانداروں میں اللہ کے نزدیک
بہرے گونگے لوگ ہیں نہیں عقل رکھتے۔

وَ لَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا
لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَ لَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا
وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝٢٣

اور اگر جانتا اللہ ان میں کچھ خیر تو ضرور انکو سننے کی
توفیق بخشتا اور اگر وہ (یونہی) انہیں سنوا دیتا تو وہ
پھر جاتے۔ اور وہ ہیں ہی روگردانی کرنیوالے۔

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا
لِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا
يُحْيِيْكُمْ ۚ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ
بَيْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهٖ وَ اَنَّهٗٓ اِلَيْهِ
تُحْشَرُوْنَ ۝٢٤

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو قبول کرو
دعوت اللہ کی اور اسکے رسول کی جب وہ
بلائیں تمہیں اس چیز کی طرف جو تم کو زندگی عطا
کرتی ہے۔ اور جان رکھو کہ اللہ حائل ہو جاتا
ہے درمیان میں آدمی اور اسکے قلب کے اور
یہ کہ اسی کے روبرو تم جمع کئے جاؤ گے۔

وَ اتَّقُوۡا فِتۡنَةً لَّا تُصِيۡبَنَّ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡكُمۡ خَآصَّةً‌ ۚ وَّ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ‏ ﴿۲۵﴾	اور ڈرو اس فتنے سے نہ جو واقع ہو گا انھی لوگوں پر جنہوں نے ظلم کیا تم میں سے خاص طور پر۔ اور جان رکھو کہ اللہ سخت ہے عذاب دینے میں۔
وَ اذۡكُرُوۡۤا اِذۡ اَنۡتُمۡ قَلِيۡلٌ مُّسۡتَضۡعَفُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ تَخَافُوۡنَ اَنۡ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰٮكُمۡ وَاَيَّدَكُمۡ بِنَصۡرِهٖ وَ رَزَقَكُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ‏ ﴿۲۶﴾	اور یاد کرو جب تم قلیل تھے۔ ضعیف سمجھے جاتے تھے زمین میں۔ ڈرتے رہتے تھے تم کہ اچک لے جائیں گے تمہیں لوگ تو اس نے تم کو پناہ دی اور تقویت بخشی تم کو اپنی مدد سے اور رزق عطا کیا تم کو پاکیزہ چیزوں میں سے تاکہ تم شکر ادا کرو۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَخُوۡنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوۡلَ وَ تَخُوۡنُوۡۤا اَمٰنٰتِكُمۡ وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ‏ ﴿۲۷﴾	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو نہ خیانت کرو اللہ اور رسول سے اور (نہ) خیانت کرو اپنی امانتوں میں اور تم جانتے ہو۔
وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَاۤ اَمۡوَالُكُمۡ وَ اَوۡلَادُكُمۡ فِتۡنَةٌ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ عِنۡدَهٗۤ اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ‏ ﴿۲۸﴾	اور جان رکھو کہ درحقیقت تمہارے اموال اور تمہاری اولاد بڑی آزمائش ہیں۔ اور یہ کہ اللہ ہی کے پاس ہے اجر عظیم۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تَتَّقُوا اللّٰهَ	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو اگر تم ڈرو گے

يَجۡعَل لَّكُمۡ فُرۡقَانًا وَّيُكَفِّرۡ عَنۡكُمۡ سَيِّاٰتِكُمۡ وَ يَغۡفِرۡ لَكُمۡ‌ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۲۹﴾

اللہ سے تو وہ ظاہر کر دے گا تمہارے لئے حق و باطل کا فرق اور دور کر دے گا تم سے تمہاری برائیاں اور مغفرت کر دے گا تمہاری۔ اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

وَ اِذۡ يَمۡكُرُ بِكَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِيُثۡبِتُوۡكَ اَوۡ يَقۡتُلُوۡكَ اَوۡ يُخۡرِجُوۡكَ‌ؕ وَيَمۡكُرُوۡنَ وَ يَمۡكُرُ اللّٰهُ‌ؕ وَ اللّٰهُ خَيۡرُ الۡمٰكِرِيۡنَ ﴿۳۰﴾

اور جب چال چل رہے تھے تمہارے خلاف وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کہ قید کر دیں تمہیں یا قتل کر دیں تمہیں یا جلاوطن کر دیں تمہیں۔ اور وہ چال چل رہے تھے اور تدبیر کر رہا تھا اللہ ۔اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے۔

وَ اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا قَالُوۡا قَدۡ سَمِعۡنَا لَوۡ نَشَآءُ لَقُلۡنَا مِثۡلَ هٰذَاۤ‌ۙ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۳۱﴾

اور جب تلاوت کی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری آیتیں تو کہتے ہیں سن لیا ہے ہم نے اگر ہم چاہیں تو ضرور کہدیں ہم بھی اسی جیسا۔ نہیں ہیں یہ مگر حکایتیں اگلے لوگوں کی۔

وَاِذۡ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنۡ كَانَ هٰذَا هُوَ الۡحَـقَّ مِنۡ عِنۡدِكَ فَاَمۡطِرۡ عَلَيۡنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائۡتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿۳۲﴾

اور جب کہا انہوں نے اے اللہ اگر ہے یہ ہی (قرآن) برحق تیری طرف سے تو برسا ہم پر پتھر آسمان سے یا بھیج دے ہم پر عذاب دکھ دینے والا۔

وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمۡ وَ اَنۡتَ

اور نہیں ہے اللہ (ایسا) کہ عذاب دے انکو

فِيْهِمْ ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ
وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾

جبکہ تم ہو ان میں ۔ اور نہیں ہے اللہ انہیں عذاب دینے والا جبکہ وہ استغفار کرتے ہوں۔

وَ مَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ
يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا
كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا
الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا
يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾

اور کونسی (وجہ) ہے ان کے لئے کہ نہ عذاب دے انہیں اللہ جبکہ وہ روکتے ہیں مسجد حرام سے حالانکہ نہیں ہیں وہ اس کے متولی ۔ نہیں ہیں اسکے متولی مگر وہ جو متقی ہیں۔ لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا
مُكَآءً وَّ تَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

اور نہ تھی ان کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سوائے سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے ۔ تو مزہ چکھو عذاب کا اسکے بدلے جو کفر تم کرتے تھے ۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ
لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا
ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ
يُغْلَبُوْنَ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ
يُحْشَرُوْنَ ۙ ﴿۳۶﴾

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا خرچ کرتے ہیں اپنے اموال تاکہ روکیں (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے ۔ سو وہ اسے خرچ کریں گے پھر ہوجائے گا وہ انکے لئے باعث حسرت پھر وہ ہو جائیں گے مغلوب ۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا دوزخ کی طرف گھیر کر لائے جائیں گے۔

لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَ
يَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ ط
فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٣٧﴾

تاکہ چھانٹ کر الگ کر دے اللہ گندگی کو پاکیزگی سے اور ڈالتا جائے گندگی کو ایک کے اوپر دوسری۔ پھر ایک ڈھیر بنا دے اس سب کا۔ پھر ڈال دے اسکو دوزخ میں۔ یہی لوگ ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں۔

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا ج
يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا
فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٨﴾

کہدو ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا کہ اگر وہ باز آجائیں تو معاف کر دیا جائے گا انہیں اس پر جو پہلے ہو چکا۔ اور اگر وہ پھر وہی کریں گے تو یقیناً نافذ ہو چکا ہے (ہمارا) قانون پہلے لوگوں پر۔

وَ قَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ ج
وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ فَاِنِ انْتَهَوْا
فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٣٩﴾

اور جنگ کرتے رہو ان سے یہاں تک کہ نہ باقی رہے فتنہ اور ہو جائے دین پورے کا پورا اللہ کے لئے۔ پھر اگر وہ باز آجائیں تو یقیناً اللہ اسکو جو کچھ تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔

وَ اِنْ تَوَلَّوْا ط فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
مَوْلٰىكُمْ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ
النَّصِيْرُ ﴿٤٠﴾

اور اگر وہ روگردانی کریں تو جان رکھو کہ اللہ تمہارا حمایتی ہے۔ بہترین حمایتی ہے اور بہترین مددگار ہے۔

وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ

اور جان رکھو کہ جو حاصل کرو تم بطور غنیمت

فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَ لِلرَّسُوۡلِ وَلِذِی الۡقُرۡبٰی وَالۡیَتٰمٰی وَالۡمَسٰکِیۡنِ وَ ابۡنِ السَّبِیۡلِ ۙ اِنۡ کُنۡتُمۡ اٰمَنۡتُمۡ بِاللّٰهِ وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰی عَبۡدِنَا یَوۡمَ الۡفُرۡقَانِ یَوۡمَ الۡتَقَی الۡجَمۡعٰنِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۴۱﴾

کوئی چیز تو ہے اللہ کے لئے اس کا پانچواں حصہ اور اسکے رسول کے لئے اور اہل قرابت کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ۔ اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور اس پر جو نازل فرمایا ہم نے اپنے بندے پر فیصلے کے دن جس دن بھڑ گئی تھیں دونوں فوجیں ۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۔

اِذۡ اَنۡتُمۡ بِالۡعُدۡوَۃِ الدُّنۡیَا وَ هُمۡ بِالۡعُدۡوَۃِ الۡقُصۡوٰی وَ الرَّکۡبُ اَسۡفَلَ مِنۡکُمۡ ؕ وَ لَوۡ تَوَاعَدۡتُّمۡ لَاخۡتَلَفۡتُمۡ فِی الۡمِیۡعٰدِ ۙ وَلٰکِنۡ لِّیَقۡضِیَ اللّٰهُ اَمۡرًا کَانَ مَفۡعُوۡلًا ۬ۙ لِّیَهۡلِكَ مَنۡ هَلَكَ عَنۡۢ بَیِّنَةٍ وَّیَحۡیٰی مَنۡ حَیَّ عَنۡۢ بَیِّنَةٍ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَسَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۴۲﴾

جب تم (تھے وادی بدر کے) کنارے پر قریب کے ۔ اور وہ (کفار) کنارے پر دور کے اور قافلہ نیچے (ساحل) کی طرف تھا تم سے ۔ اور اگر تم باہم وعدہ کرلیتے تو نہ پہنچتے وقت معین پر ۔ لیکن (یہ منظور تھا) کہ پورا کر ڈالے اللہ اس امر کو جو تھا ہو کر رہنے والا ۔ تاکہ ہلاک ہو جسے ہلاک ہونا تھا واضح دلیل پر اور جیتا رہے وہ جسے جینا تھا واضح دلیل پر ۔ اور یقیناً اللہ ضرور سنتا ہے جانتا ہے ۔

اِذۡ یُرِیۡکَهُمُ اللّٰهُ فِیۡ مَنَامِكَ

جب دکھا رہا تھا انہیں اللہ تمہارے خواب میں

قَلِيْلًا ؕ وَّ لَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَ لَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ٤٣

تھوڑی تعداد میں اور اگر دکھاتا تمہیں انکو بہت زیادہ تو ضرور تم ہمت چھوڑ دیتے اور آپس میں جھگڑنے لگتے اس معاملے میں۔ لیکن اللہ نے بچا لیا۔ بیشک وہ واقف ہے سینوں کی باتوں سے۔

وَ اِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْۤ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّ يُقَلِّلُكُمْ فِيْۤ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ٤٤

اور جب دکھارہا تھا وہ تمہیں انکو جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تمہاری نظروں میں تھوڑا کر کے اور تم کو تھوڑا کر کے انکی نظروں میں۔ تاکہ پورا کر ڈالے اللہ اس امر کو جو تھا ہو کر رہنے والا۔ اور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں سب معاملات۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ٤٥

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو جب تمہارا مقابلہ ہو کسی جماعت سے تو ثابت قدم رہو اور ذکر کرو اللہ کا کثرت سے تاکہ تمکو کامیابی حاصل ہو۔

وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَ تَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ٤٦

اور اطاعت کرو اللہ اور اسکے رسول کی۔ اور نہ جھگڑا کرو آپس میں ورنہ تم بزدل ہو جاؤ گے اور اکھڑ جائے گی تمہاری ہوا اور صبر سے کام لو۔ بیشک اللہ ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے۔

وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّ رِئَآءَ النَّاسِ وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۴۷﴾	اور نہ ہونا ان لوگوں کی طرح جو نکل آئے اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے اور دکھانے کے لئے لوگوں کو اور وہ روکتے ہیں اللہ کی راہ سے ۔ اور اللہ اس کا جو کچھ یہ کرتے ہیں احاطہ کئے ہوئے ہے۔
وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَ اِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۴۸﴾ ع	اور جب آراستہ کر دکھائے انکو شیطان نے انکے اعمال اور کہا کہ نہ غالب ہوگا تم پر آج کے دن لوگوں میں سے۔اور یقیناً میں ہوں رفیق تمہارا۔پھر جب آمنا سامنا ہوا دونوں فوجوں کا تو پھر گیا الٹے پیروں۔اور کہنے لگا یقیناً میں بری الذمہ ہوں تم سے۔بیشك میں دیکھ رہا ہوں وہ جو نہیں تم دیکھتے۔ یقیناً میں ڈرتا ہوں اللہ سے۔اور اللہ سخت ہے عذاب دینے میں۔
اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۹﴾	جب کہہ رہے تھے منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں تھی بیماری کہ مغرور کر رکھا ہے ان لوگوں کو ان کے دین نے ۔ اور جو بھروسہ رکھتا ہے اللہ پر تو یقیناً اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

وَ لَوۡ تَرٰۤی اِذۡ یَتَوَفَّی الَّذِیۡنَ کَفَرُوا ۙ الۡمَلٰٓئِکَۃُ یَضۡرِبُوۡنَ وُجُوۡہَہُمۡ وَ اَدۡبَارَہُمۡ ۚ وَ ذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡحَرِیۡقِ ﴿۵۰﴾

اور کاش کہ دیکھو تم جب جانیں نکالتے ہیں انکی جنھوں نے کفرکیا فرشتے کہ ضربیں لگاتے ہیں ان کے چہروں اورانکی پیٹھوں پر اور (کہتے ہیں) چکھومزا آگ میں جلنے کے عذاب کا۔

ذٰلِکَ بِمَا قَدَّمَتۡ اَیۡدِیۡکُمۡ وَ اَنَّ اللّٰہَ لَیۡسَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِیۡدِ ۙ ﴿۵۱﴾

یہ بسبب اس کے جو آگے بھیجا ہے تمہارے ہاتھوں نے ۔ اور یہ کہ اللہ نہیں ظلم کرنے والا اپنے بندوں پر۔

کَدَاۡبِ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ ۙ وَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ ؕ کَفَرُوۡا بِاٰیٰتِ اللّٰہِ ؕ فَاَخَذَہُمُ اللّٰہُ بِذُنُوۡبِہِمۡ اِنَّ اللّٰہَ قَوِیٌّ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۵۲﴾

جیسا حال ہوا آل فرعون کا اور ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے ۔ کفرکیا انہوں نے اللہ کی آیتوں سے توپکڑلیا انکو اللہ نے ان کے گناہوں کے سبب۔ بیشک اللہ زبردست ہے سخت ہے عذاب دینے میں۔

ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ لَمۡ یَکُ مُغَیِّرًا نِّعۡمَۃً اَنۡعَمَہَا عَلٰی قَوۡمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوۡا مَا بِاَنۡفُسِہِمۡ ۙ وَ اَنَّ اللّٰہَ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ۙ ﴿۵۳﴾

یہ اس لئے کہ اللہ نہیں ہے بدلنے والا نعمت کا جو وہ انعام کیا کرتا ہے کسی قوم پر جب تک (نہ) بدل ڈالیں وہ جو کچھ انکے دلوں میں ہے اور یہ کہ اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔

کَدَاۡبِ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ ۙ وَ الَّذِیۡنَ مِنۡ

جیسا حال ہوا آل فرعون کا اور ان لوگوں کا جو

قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿٥٤﴾	ان سے پہلے تھے۔ جھٹلایا انہوں نے آیتوں کو اپنے رب کی تو ہلاک کر ڈالا ہم نے انکو ان کے گناہوں کے سبب اور غرق کردیا آل فرعون کو۔ اور وہ سب تھے ظالم۔
اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۖۚ ﴿٥٥﴾	یقیناً بدتر جانداروں میں اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا سو وہ نہیں ایمان لاتے۔
اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٦﴾	وہ لوگ صلح کا عہد کیا تھا تم نے جن سے پھر وہ توڑ ڈالتے ہیں اپنے عہد کو ہر مرتبہ اور وہ نہیں ڈرتے (اللہ سے)۔
فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِى الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٥٧﴾	پھر اگر قابو پاؤ تم انپر لڑائی میں (تو انہیں ایسی سزا دو) کہ منتشر ہو جائیں وہ لوگ جو اِن کے پس پشت ہوں شاید کہ وہ عبرت حاصل کریں۔
وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿٥٨﴾ ع	اور اگر خوف ہو تم کو کسی قوم سے خیانت کا تو پھینک دو (ان کا عہد) انہیں کی طرف برابری کے طور پر۔ بیشک اللہ نہیں پسند کرتا خیانت کرنے والوں کو۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿۵۹﴾	اور نہ گمان کریں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کہ وہ بازی لے گئے ہیں۔ بیشک وہ نہیں عاجز کر سکتے (اللہ کو)۔
وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّ مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۶۰﴾	اور تیار رکھو انکے (مقابلے کے) لئے جو کچھ تم سے ہو سکے قوت کے زور سے اور گھوڑوں کے تیار رکھنے سے کہ ہیبت طاری رکھو اس سے اللہ کے دشمنوں پر اور اپنے دشمنوں پر اور دوسرے لوگوں پر انکے سوا۔ نہیں تم جانتے جنکو۔ اللہ جانتا ہے ان کو۔ اور جو خرچ کرو گے تم کوئی چیز اللہ کی راہ میں پورا پورا دیا جائے گا تمہیں (اس کا اجر) اور تمہارا نہ نقصان کیا جائے گا۔
وَ اِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ ؕ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۱﴾	اور اگر جھکیں وہ صلح کی طرف تو تم بھی جھک جاؤ اس کی طرف اور بھروسہ رکھو اللہ پر۔ بیشک وہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔
وَاِنْ يُّرِيْدُوْۤا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِيْۤ اَيَّدَكَ	اور اگر ان کا ارادہ یہ ہو کہ فریب دیں تم کو تو یقینا کافی ہے تمہارے لئے اللہ۔ وہی تو ہے جس نے تقویت بخشی تم کو اپنی مدد سے اور

بِنَصْرِهٖ وَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾	مومنوں کے ذریعہ سے۔
وَ اَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۳﴾	اور اسنے الفت ڈالدی انکے دلوں میں۔ اگر تم خرچ کردیتے جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب۔ تو نہیں ڈال سکتے تھے الفت انکے دلوں میں ۔ لیکن اللہ نے الفت ڈالدی انکے درمیان۔ بیشك وہ زبردست حکمت والا ہے۔
يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَ مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۴﴾	اے نبی کافی ہے تمہارے لئے اللہ اور (ان کے لئے بھی) جنہوں نے تمہاری اتباع کی مومنوں میں سے ۔
يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْۤا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾	اے نبی ترغیب دو مومنوں کو جہاد کی ۔ اگر ہوں گے تم میں بیس ثابت قدم رہنے والے تو غالب رہیں گے دو سو پر ۔ اور اگر ہوں گے تم میں سو (ثابت قدم) تو غالب رہیں گے ہزار پر ان لوگوں میں سے جنہوں نے کفر کیا کیونکہ وہ ایسے لوگ ہیں کہ نہیں کچھ بھی سمجھ رکھتے۔
اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَ عَلِمَ	اب تخفیف کردی ہے اللہ نے تم پر اور

اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْۤا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٦٦﴾

معلوم کر لیا ہے کہ تم میں کسی قدر کمزوری ہے۔ پس اگر ہوں گے تم میں ایک سو ثابت قدم تو غالب رہیں گے وہ دو سو پر۔ اور اگر ہوں گے تم میں ایک ہزار تو وہ غالب رہیں گے دو ہزار پر اللہ کے حکم سے۔ اور اللہ ساتھ ہے ثابت قدم رہنے والوں کے۔

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗۤ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِى الْاَرْضِ ؕ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَ اللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٧﴾

نہیں (شایاں) ہے نبی کے لئے کہ رہیں اس کے پاس قیدی جب تک کہ (نہ دشمنوں کو) کچل دے اچھی طرح سے زمین میں۔ تم چاہتے ہو مال دنیا کے اور اللہ چاہتا ہے (تمہارے لئے) آخرت۔ اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

لَوْ لَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَاۤ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٦٨﴾

اگر نہ ہوتا نوشتہ اللہ کا پہلے سے تو ضرور ہوتا تم کو اسپر جو (فدیہ) لیا تھا تم نے عذاب بہت بڑا۔

فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٩﴾

پس کھاؤ اس میں سے جو مال غنیمت ملا ہے تمہیں حلال طیب۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلْ لِّمَنْ فِىْۤ اَيْدِيْكُمْ
مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِىْ
قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّاۤ
اُخِذَ مِنْكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۰﴾

اے نبی کہدو ان سے جو ہیں تمہارے قبضے
میں قیدیوں میں سے۔ اگر معلوم کرے گا اللہ
تمہارے دلوں میں نیکی تو عنایت فرمائے گا
تمہیں بہتر اس سے جو لے لیا گیا ہے تم
سے اور معاف کر دے گا تمہیں ۔ اور اللہ بخشنے
والا ہے مہربان ہے۔

وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا
اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾

اور اگر وہ ارادہ کریں تم سے خیانت کرنے کا
تو بیشک وہ خیانت کر چکے ہیں اللہ سے اس
سے پہلے ۔ تو اس نے قابض کر دیا تمہیں انپر۔
اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا
وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِىْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْۤا ؕ
اُولٰۤئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا
لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَىْءٍ
حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت
کی اور جہاد کیا انہوں نے اپنے مالوں سے اور
اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں ۔ اور وہ لوگ
جنہوں نے (انکو) رہنے کو جگہ دی اور (انکی)
مدد کی ۔ یہی لوگ ہیں جو آپس میں ایک
دوسرے کے رفیق ہیں ۔ اور وہ لوگ جو ایمان
لے آئے اور نہیں ہجرت کی تو نہیں ہے
تمہیں انکی رفاقت سے کچھ سروکار جب تک
کہ وہ ہجرت (نہ) کریں ۔ اور اگر وہ مدد طلب

فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى
قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ وَاللّٰهُ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٧٢﴾

کریں تم سے دین کے معاملات میں تو تم کو
لازم ہے مدد کرنا ۔ مگر ان لوگوں کے مقابلے
میں کہ تم میں اور ان میں صلح کا عہد ہو ۔ اور
اللہ اسکو جو کچھ تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے ۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ
بَعْضٍ ؕ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي
الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿٧٣﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ آپس میں ایک
دوسرے کے رفیق ہیں ۔ اگر نہ کروگے تم یہ
(مومنوں میں آپس کی رفاقت) تو برپا ہو جائے
گا فتنہ زمین میں اور فساد بہت بڑا۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا
وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ
حَقًّا ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ
كَرِيْمٌ ﴿٧٤﴾

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت
کی اور جہاد کیا انہوں نے اللہ کی راہ میں ۔ اور
وہ لوگ جنہوں نے (انکو) رہنے کو جگہ دی اور
(انکی) مدد کی۔ یہی لوگ ہیں جو مومن ہیں
سچے۔ ان کے لئے مغفرت اور رزق ہے
عزت والا ۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا
وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ
وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى
بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ

اور وہ لوگ جو ایمان لائے بعد میں اور وہ ہجرت
کر گئے اور جہاد کرتے رہے تمہارے ساتھ ہو کر
تو وہ لوگ بھی ہیں تم ہی میں سے۔ اور رشتہ
دار ایک دوسرے کے زیادہ قریب (حقدار)
ہیں اللہ کی کتاب کی رو سے۔ بیشک اللہ ہر

شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿۷۵﴾ ع	چیز سے واقف ہے۔

اَلتَّوبَة

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖۤ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝١

بیزاری ہے اللہ اور اسکے رسول کی طرف سے ان لوگوں سے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا مشرکوں میں سے۔

فَسِيْحُوْا فِى الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِى الْكٰفِرِيْنَ ۝٢

سو چل پھر لو تم زمین میں چار مہینے اور جان رکھو کہ تم نہ عاجز کر سکو گے اللہ کو۔ اور یقیناً اللہ رسوا کرنے والا ہے کافروں کو۔

وَ اَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖۤ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِىۡٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ وَرَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور اطلاع عام ہے اللہ اور اسکے رسول کی طرف سے لوگوں کے لئے حج اکبر کے دن کہ اللہ بری الذمہ ہے مشرکوں سے۔ اور اس کا رسول بھی۔ پھر اگر تم توبہ کر لو تو یہ بہتر ہے تمہارے حق میں۔ اور اگر تم نے منہ پھیر لیا تو جان رکھو کہ تم نہیں عاجز کر سکو گے اللہ کو۔ اور خبر سنا دو ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا دکھ دینے

بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍۙ ۝۳	والے عذاب کی ۔
اِلَّا الَّذِيۡنَ عٰهَدْتُّمۡ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ثُمَّ لَمۡ يَنۡقُصُوۡكُمۡ شَيۡـًٔا وَّ لَمۡ يُظَاهِرُوۡا عَلَيۡكُمۡ اَحَدًا فَاَتِمُّوۡۤا اِلَيۡهِمۡ عَهۡدَهُمۡ اِلٰى مُدَّتِهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَّقِيۡنَ ۝۴	مگر وہ لوگ تم نے عہد کیا ہو (جن کے ساتھ) مشرکوں میں سے پھر نہیں کمی کی انہوں نے تمہارے ساتھ کسی طرح سے بھی اور نہ مدد کی تمہارے مقابلے میں کسی کی تو پورا کرو انکے ساتھ ان سے کیا ہوا عہد ان کی مقررہ مدت تک ۔ یقیناً اللہ دوست رکھتا ہے متقیوں کو۔
فَاِذَا انۡسَلَخَ الۡاَشۡهُرُ الۡحُـرُمُ فَاقۡتُلُوا الۡمُشۡرِكِيۡنَ حَيۡثُ وَجَدْتُّمُوۡهُمۡ وَخُذُوۡهُمۡ وَ احۡصُرُوۡهُمۡ وَ اقۡعُدُوۡا لَهُمۡ كُلَّ مَرۡصَدٍ ۚ فَاِنۡ تَابُوۡا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوۡا سَبِيۡلَهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝۵	پھر جب گزر جائیں مہینے حرمت والے تو قتل کرو مشرکوں کو جہاں پاؤ تم انہیں ۔ اور پکڑلو انہیں ۔ اور گھیر لو انہیں ۔ اور بیٹھے رہو ان کے لئے ہر گھات میں ۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور قائم کریں نماز اور دینے لگیں زکوٰۃ تو چھوڑ دو ان کا راستہ ۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔
وَ اِنۡ اَحَدٌ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ اسۡتَجَارَكَ فَاَجِرۡهُ حَتّٰى يَسۡمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبۡلِغۡهُ مَاۡمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ	اور اگر کوئی مشرکوں میں سے پناہ مانگے تم سے تو پناہ دیدو اسکو یہاں تک کہ سن لے وہ اللہ کا کلام ۔ پھر واپس پہنچا دو اسکو اسکی امن کی جگہ

بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝٦	۔ یہ اس لئے کہ یہ لوگ بے علم ہیں۔
كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَ عِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ ۚ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا ؕ اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝٧	کیونکر رہ سکتا ہے مشرکوں کے لئے عہد اللہ کے نزدیک اور اسکے رسول کے نزدیک۔ مگر وہ لوگ عہد کیا ہے تم نے جن سے مسجد حرام کے نزدیک۔ سو جب تک قائم رہیں وہ تمہارے (عہد پر) تو تم بھی قائم رہو انکے (عہد پر) یقیناً اللہ دوست رکھتا ہے متقیوں کو۔
كَيْفَ وَ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّ لَا ذِمَّةً ؕ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ وَ تَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَ اَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝٨	کیونکر (رہ سکتا ہے ان سے عہد) جبکہ اگر یہ غلبہ پالیں تم پر تو نہ لحاظ کریں تمہارے معاملے میں قرابت کا اور نہ عہد کا۔ یہ خوش کر دیتے ہیں تمہیں اپنے منہ سے اور انکار کرتے ہیں انکے دل اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔
اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٩	بیچ دیا ہے انہوں نے اللہ کی آیتوں کو تھوڑی سی قیمت پر پھر روکتے ہیں (لوگوں کو) اسکے راستے سے۔ یقیناً برا ہے جو یہ کرتے ہیں۔
لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّ لَا	نہیں لحاظ کرتے یہ کسی مومن کے حق میں

ذِمَّةً ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ﴿۱۰﴾	میں قرابت کا اور نہ عہد کا۔ اور یہی لوگ ہیں حد سے تجاوز کرنے والے۔
فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ؕ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾	پھر اگر یہ توبہ کر لیں اور قائم کریں نماز اور دینے لگیں زکوٰۃ تو تمہارے بھائی ہیں دین میں۔ اور کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ہم آیتیں ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔
وَ اِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ﴿۱۲﴾	اور اگر توڑ ڈالیں اپنی قسموں کو بعد اپنے عہد کرنے کے اور طعنہ زنی کرنے لگیں تمہارے دین میں تو جنگ کرو کفر کے پیشواؤں سے۔ بیشک نہیں قسمیں انکی (قابل اعتبار) ۔ شاید کہ وہ باز آجائیں۔
اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَ هُمْ ۚ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ اَتَخْشَوْنَهُمْ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾	کیا نہیں جنگ کروگے تم ایسے لوگوں سے جنہوں نے توڑ ڈالیں اپنی قسمیں اور قصد کر لیا جلا وطن کرنے کا رسول کو اور وہی ہیں جنہوں نے ابتداء کی تم سے پہلی مرتبہ (عہد شکنی کی) ۔کیا تم ڈرتے ہو ان سے۔ سو اللہ کا زیادہ حق ہے کہ تم اس سے ڈرو اگر تم ہو ایمان والے۔
قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ	جنگ کرو ان سے۔ عذاب میں ڈالے گا انکو

وَيُخْزِهِمْ وَ يَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ لا
وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴﴾

اللہ تمہارے ہاتھوں سے اور انہیں رسوا کرے گا اور مدد کرے گا تمہاری انکے خلاف اور شفا بخشے گا دلوں کو ان لوگوں کے جو مومن ہیں ۔

وَ يُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ط وَ يَتُوْبُ
اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ط وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ
حَكِيْمٌ ﴿۱۵﴾

اور دور کرے گا غصہ انکے دلوں سے ۔ اور توبہ قبول کرتا ہے اللہ جسکی وہ چاہتا ہے ۔ اور اللہ سب کچھ جانتا ہے حکمت والا ہے ۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ
اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَ لَمْ
يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ
وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ط وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ ع

کیا تم یہ گمان کرتے ہو کہ یونہی چھوڑ دیئے جاؤ گے تم اور نہیں ابھی پرکھا اللہ نے ان لوگوں کو جنہوں نے جہاد کیا تم میں سے اور نہیں بنایا اللہ کے سوا اور نہ اسکے رسول کے اور نہ مومنوں کے کسی کو دلی دوست ۔ اور اللہ واقف ہے اس سے جو تم کرتے ہو ۔

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا
مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ
بِالْكُفْرِ ط اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ج صلے وَ
فِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾

نہیں ہے مشرکوں کا کام کہ وہ آباد کریں اللہ کی مسجدوں کو جبکہ وہ گواہی دے رہے ہوں اپنے آپ پر کفر کی ۔ یہی وہ لوگ ہیں کہ ضائع ہو گئے جن کے اعمال ۔ اور دوزخ میں وہ ہمیشہ رہیں گے ۔

اِنَّمَا يَعۡمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَ لَمۡ يَخۡشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰۤى اُولٰۤـئِكَ اَنۡ يَّكُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿۱۸﴾

درحقیقت وہی آباد کرتا ہے اللہ کی مسجدوں کو جو ایمان لایا اللہ پر اور آخرت کے دن پر اور جس نے قائم کی نماز اور ادا کی زکوٰۃ اور نہیں ڈرا سوائے اللہ کے تو امید ہے ان ہی لوگوں (کے بارے میں) کہ ہوجائیں وہ ہدایت پانیوالوں میں سے۔

اَجَعَلۡتُمۡ سِقَايَةَ الۡحَآجِّ وَ عِمَارَةَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ كَمَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَ جَاهَدَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ‌ؕ لَا يَسۡتَوٗنَ عِنۡدَ اللّٰهِ‌ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ‌ۘ ﴿۱۹﴾

کیا بنا رکھا ہے تم نے پانی پلانا حاجیوں کو اور آباد کرنا مسجد حرام کا برابر اس شخص کے (اعمال کے) جو ایمان لایا ہے اللہ پر اور یوم آخرت پر اور جہاد کیا جس نے اللہ کی راہ میں۔ نہیں ہیں یہ دونوں برابر اللہ کے نزدیک۔ اور اللہ نہیں ہدایت دیا کرتا ان لوگوں کو جو ظالم ہیں۔

اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ هَاجَرُوۡا وَجٰهَدُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ بِاَمۡوَالِهِمۡ وَ اَنۡفُسِهِمۡ ۙ اَعۡظَمُ دَرَجَةً عِنۡدَ اللّٰهِ‌ؕ وَ اُولٰۤـئِكَ هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ ﴿۲۰﴾

وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے۔ بہت بڑے ہیں درجات (ان کے) اللہ کے نزدیک۔ اور وہی لوگ ہیں جو مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّ جَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿۲۱﴾	خوشخبری دیتا ہے ان کو ان کا رب رحمت کی اپنی طرف سے اور خوشنودی کی اور باغات انکے لئے جنمیں ہیں نعمتیں ہمیشہ رہنے والی۔
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۲﴾	رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ۔ بیشک اللہ کے پاس ہے اجر عظیم۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَ اِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے مت بناؤ تم اپنے باپ دادا اور اپنے بھائیوں کو رفیق اگر وہ پسند کریں کفر کو ایمان کے مقابلے میں۔ اور جو دوستی رکھے ان سے تم میں سے تو ایسے لوگ ہی ظالم ہونگے۔
قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ ؕ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ	کہدو کہ اگر ہیں تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارے عزیز اقارب اور مال جو تم نے کمائے ہیں اور کاروبار تم ڈرتے ہو جسکے ماند پڑجانے کا اور مکانات جنکو پسند کرتے ہو زیادہ محبوب ہیں تمہیں اللہ سے اور اسکے رسول سے اور جہاد

وَرَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۴﴾

سے اس کی راہ میں تو انتظار کرو یہاں تک کہ لے آئے اللہ اپنا حکم۔ اور اللہ نہیں ہدایت دیا کرتا ان لوگوں کو جو نافرمان ہیں۔

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿۲۵﴾

یقیناً مدد کرچکا ہے تمہاری اللہ بہت سے موقعوں پر اور حنین کے دن جب کہ تم خوش ہوئے اپنی کثرت پر تو نہ وہ کام آئی تمہارے کچھ بھی اور تنگ ہو گئی تم پر زمین باوجود اپنی فراخی کے۔ پھر تم پلٹ گئے پیٹھ دکھا کر۔

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۚ وَ عَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶﴾

پھر نازل فرمائی اللہ نے اپنی سکینت اپنے رسول پر اور مومنوں پر اور نازل کئے لشکر نہیں نظر آتے تھے جو تمہیں اور عذاب دیا ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا اور یہی سزا ہے کفر کرنے والوں کی۔

ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۷﴾

پھر توبہ قبول کرے گا اللہ اس کے بعد جسکی چاہے گا۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے درحقیقت مشرکین

نَجَسٌ فَلَا يَقۡرَبُوا الۡمَسۡجِدَ الۡحَرَامَ
بَعۡدَ عَامِهِمۡ هٰذَا ۚ وَ اِنۡ خِفۡتُمۡ عَيۡلَةً
فَسَوۡفَ يُغۡنِيۡكُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖۤ اِنۡ
شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۲۸﴾

توپلید ہیں تو نہ قریب جانے پائیں وہ مسجد حرام
کے انکے اس سال کے بعد۔ اور اگر تم کو خوف
ہو مفلسی کا تو عنقریب غنی کر دے گا تم کو اللہ
اپنے فضل سے اگر چاہے گا ۔ بیشک اللہ
سب کچھ جانتا ہے حکمت والا ہے۔

قَاتِلُوا الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَلَا
بِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوۡنَ مَا حَرَّمَ
اللّٰهُ وَ رَسُوۡلُهٗ وَ لَا يَدِيۡنُوۡنَ دِيۡنَ
الۡحَقِّ مِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ حَتّٰى
يُعۡطُوا الۡجِزۡيَةَ عَنۡ يَّدٍ وَّ هُمۡ
صٰغِرُوۡنَ ﴿۲۹﴾

جنگ کرو ان لوگوں سے نہیں جو ایمان لاتے
اللہ پر اور نہ آخرت کے دن پر اور نہ حرام
مانتے ہیں اسکو جو حرام کردیا اللہ نے اور اسکے
رسول نے اور نہ قبول کرتے ہیں دین حق کو
ان لوگوں میں سے جنہیں دی گئی تھی کتاب
یہاں تک کہ دینے لگیں جزیہ اپنے ہاتھ سے
اور وہ رہیں ذلیل ہوکر۔

وَ قَالَتِ الۡيَهُوۡدُ عُزَيۡرُ ۨابۡنُ اللّٰهِ
وَقَالَتِ النَّصٰرَى الۡمَسِيۡحُ ابۡنُ اللّٰهِ ؕ
ذٰلِكَ قَوۡلُهُمۡ بِاَفۡوَاهِهِمۡ ۚ يُضَاهِـُٔوۡنَ
قَوۡلَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ قَبۡلُ ؕ
قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۳۰﴾

اور کہتے ہیں یہود کہ عزیر اللہ کا بیٹا ہے۔ اور
کہتے ہیں عیسائی کہ مسیح اللہ کا بیٹا ہے ۔ یہ
انکی باتیں ہیں انکے منہ کی ۔ ریس کرنے لگے
ہیں باتوں کی ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا ان
سے پہلے۔ ہلاک کرے ان کو اللہ ۔ کہاں یہ
بہکے پھرتے ہیں۔

اِتَّخَذُوۡۤا اَحۡبَارَهُمۡ وَرُهۡبَانَهُمۡ اَرۡبَابًا ۚ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَالۡمَسِيۡحَ ابۡنَ مَرۡيَمَ ۚ وَمَاۤ اُمِرُوۡۤا اِلَّا لِيَعۡبُدُوۡۤا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبۡحٰنَهٗ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۳۱﴾

بنالیا ہے انہوں نے اپنے علماء اور اپنے مشائخ کو معبود اللہ کے سوا اور مسیح ابن مریم کو ۔ حالانکہ نہیں حکم دیا گیا تھا انکو مگر یہ کہ وہ عبادت کریں معبود واحد کی۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے ۔ پاک ہے وہ اس سے جو شرک یہ کرتے ہیں ۔

يُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ يُّطۡفِـُٔوۡا نُوۡرَ اللّٰهِ بِاَفۡوَاهِهِمۡ وَيَاۡبَى اللّٰهُ اِلَّاۤ اَنۡ يُّتِمَّ نُوۡرَهٗ وَلَوۡ كَرِهَ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۳۲﴾

یہ چاہتے ہیں کہ بجھا دیں پھونک مار کر اللہ کے نور کو اپنے منہ سے ۔ اور نہیں رہے گا اللہ مگر یہ کہ پورا کرے اپنے نور کو۔ اگرچہ ناگوار ہی لگے کافروں کو۔

هُوَ الَّذِىۡۤ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰى وَدِيۡنِ الۡحَـقِّ لِيُظۡهِرَهٗ عَلَى الدِّيۡنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُشۡرِكُوۡنَ ﴿۳۳﴾

وہی ہے جس نے بھیجا اپنے رسول کو ہدایت کے ساتھ اور دین حق پر تاکہ غالب کردے اسے تمام دینوں پر۔ اگرچہ ناگوار ہی لگے مشرکوں کو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ الۡاَحۡبَارِ وَالرُّهۡبَانِ لَيَاۡكُلُوۡنَ اَمۡوَالَ النَّاسِ بِالۡبَاطِلِ وَيَصُدُّوۡنَ عَنۡ

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے بیشک بہت سے (اہل کتاب) کے عالم اور راہب یقیناً کھاجاتے لوگوں کے مال ناجائز طریقہ سے اور

سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيۡنَ يَكۡنِزُوۡنَ الذَّهَبَ وَ الۡفِضَّةَ وَ لَا يُنۡفِقُوۡنَهَا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرۡهُمۡ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ۙ ﴿۳۴﴾	روکتے ہیں اللہ کی راہ سے اور وہ لوگ جو جمع کرتے ہیں سونا اور چاندی اور نہیں خرچ کرتے اسکو اللہ کے راستے میں۔ تو خبر سنا دو انکو عذاب الیم کی۔
يَّوۡمَ يُحۡمٰى عَلَيۡهَا فِىۡ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكۡوٰى بِهَا جِبَاهُهُمۡ وَ جُنُوۡبُهُمۡ وَظُهُوۡرُهُمۡ ؕ هٰذَا مَا كَنَزۡتُمۡ لِاَنۡفُسِكُمۡ فَذُوۡقُوۡا مَا كُنۡتُمۡ تَكۡنِزُوۡنَ ﴿۳۵﴾	جس دن دہکایا جائے گا اس کو دوزخ کی آگ میں پھر داغی جائیں گی اس سے ان کی پیشانیاں اور ان کے پہلو اور ان کی پیٹھیں۔ یہ وہی ہے جو تم نے جمع کیا تھا اپنی جانوں کے لئے سو مزہ چکھو اس کا جو تم جمع کیا کرتے تھے ۔
اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوۡرِ عِنۡدَ اللّٰهِ اثۡنَا عَشَرَ شَهۡرًا فِىۡ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوۡمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ مِنۡهَاۤ اَرۡبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ الدِّيۡنُ الۡقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظۡلِمُوۡا فِيۡهِنَّ اَنۡفُسَكُمۡ ؕ وَ قَاتِلُوا الۡمُشۡرِكِيۡنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوۡنَكُمۡ	یقیناً گنتی مہینوں کی اللہ کے نزدیک بارہ ماہ کی ہے اللہ کی کتاب میں اس روز سے کہ پیدا کیا اس نے آسمانوں اور زمین کو ۔ ان میں ہیں چار حرمت والے۔ یہی دین ہے سب سے درست۔ تو نہ ظلم کرنا ان میں اپنے آپ پر ۔ اور جنگ کرو تم مشرکوں سے سب مل کر جس طرح جنگ کرتے ہیں وہ تم

كَآفَّةً ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ
الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٦﴾

سے سب مل کر۔ اور جان رکھو کہ اللہ ساتھ ہے متقیوں کے۔

اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ
يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ
عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِــــُٔوْا
عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا
حَرَّمَ اللّٰهُ ۭ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْۗءُ
اَعْمَالِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾

در حقیقت آگے پیچھے کر دینا (مہینے کو) بڑھ جانا ہے کفر میں۔ گمراہی میں پڑے رہتے ہیں اس سے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا۔ حلال کر لیتے ہیں اسکو ایک سال اور حرام کر لیتے ہیں اسکو دوسرے سال تاکہ پوری کر لیں گنتی اس کی جو حرام کیا ہے اللہ نے تاکہ حلال کر لیں اس کو جو حرام کیا ہے اللہ نے۔ خوش نما بنا دیے گئے ہیں انکے لئے برے انکے اعمال۔ اور اللہ نہیں ہدایت دیا کرتا ان لوگوں کو جو کافر ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا
قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ۭ اَرَضِيْتُمْ
بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا
مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ
اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿٣٨﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے کیا ہوا ہے تمہیں کہ جب کہا گیا تم سے کہ نکلو اللہ کی راہ میں تو چمٹ کر رہ گئے تم زمین سے۔ کیا راضی ہو بیٹھے ہو تم دنیا کی زندگی پر آخرت کے مقابلہ میں۔ سو نہیں ہے سازو سامان دنیا کی زندگی کا آخرت کے مقابلہ میں مگر بہت ہی کم۔

اِلَّا تَنۡفِرُوۡا يُعَذِّبۡكُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ۙ وَّ يَسۡتَبۡدِلۡ قَوۡمًا غَيۡرَكُمۡ وَلَا تَضُرُّوۡهُ شَيۡـًٔا‌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۳۹﴾	اگر نہ تم نکلو گے تو عذاب دے گا وہ تم کو بہت دردناک عذاب۔ اور بدل کرلے آئے گا لوگ تمہارے سوا۔ اور نہ نقصان پہنچا سکو گے تم اسکو کچھ بھی۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔
اِلَّا تَنۡصُرُوۡهُ فَقَدۡ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذۡ اَخۡرَجَهُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ثَانِىَ اثۡنَيۡنِ اِذۡ هُمَا فِى الۡغَارِ اِذۡ يَقُوۡلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحۡزَنۡ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا‌ ۚ فَاَنۡزَلَ اللّٰهُ سَكِيۡنَـتَهٗ عَلَيۡهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوۡدٍ لَّمۡ تَرَوۡهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوا السُّفۡلٰى‌ ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِىَ الۡعُلۡيَا‌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۴۰﴾	اگر نہ مدد کرو گے تم اس (رسول) کی تو بیشک مدد کرچکا ہے اسکی اللہ جب نکال دیا تھا اسکو ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا۔ تھا وہ دوسرا دو میں سے میں جب وہ دونوں تھے غار میں جب کہہ رہا تھا وہ اپنے ساتھی سے کہ نہ غم کر یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ تو نازل فرمائی اللہ نے اپنی سکینہ اس پر اور مدد کری اسکی ایسے لشکروں سے نہیں جو دیکھے تم نے۔ اور کر دیا بات کو انکی جنہوں نے کفر کیا نیچا۔ اور بات تو اللہ ہی کی بلند ہے۔ اور اللہ زبردست ہے حکمت والا ہے۔
اِنۡفِرُوۡا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوۡا بِاَمۡوَالِكُمۡ وَاَنۡفُسِكُمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ	نکلو ہلکے ہو تم یا بوجھل اور جہاد کرو اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے اللہ کے راستے میں۔

اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّـكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۱﴾	یہی بہتر ہے تمہارے حق میں اگر تم جانتے ہو۔
لَوۡ كَانَ عَرَضًا قَرِيۡبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوۡكَ وَلٰـكِنۡۢ بَعُدَتۡ عَلَيۡهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَ سَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسۡتَطَعۡنَا لَخَرَجۡنَا مَعَكُمۡ ۚ يُهۡلِكُوۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ ۚ وَ اللّٰهُ يَعۡلَمُ اِنَّهُمۡ لَـكٰذِبُوۡنَ ﴿۴۲﴾	اگر ہوتا مال (غنیمت) آسانی سے حاصل ہونے والا اور سفر ہلکا تو یہ ضرور پیچھے چل دیتے تیرے لیکن دور نظر آئی انکو مسافت۔ اور قسمیں کھائیں گے یہ اللہ کی کہ اگر ہم استطاعت رکھتے تو نکل پڑتے تمہارے ساتھ۔ ہلاکت میں ڈال رہے ہیں یہ اپنی جانوں کو۔ اور اللہ جانتا ہے یقیناً یہ بالکل جھوٹے ہیں۔
عَفَا اللّٰهُ عَنۡكَ ۚ لِمَ اَذِنۡتَ لَهُمۡ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيۡنَ صَدَقُوۡا وَ تَعۡلَمَ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿۴۳﴾	معاف کرے اللہ تجھ کو۔ کیوں اجازت دی تو نے انکو یہانتک کہ ظاہر ہو جاتے تجھ پر وہ لوگ جو سچے ہیں اور جان لیتا تو انکو جو جھوٹے ہیں۔
لَا يَسۡتَاۡذِنُكَ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَ الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ اَنۡ يُّجَاهِدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ وَ اَنۡفُسِهِمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۴۴﴾	نہیں اجازت مانگتے تجھ سے وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور یوم آخرت پر کہ جہاد کریں وہ اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے۔ اور اللہ خوب واقف ہے متقیوں سے۔

إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ ارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿٤٥﴾	در حقیقت تجھ سے اجازت مانگتے ہیں وہی لوگ نہیں جو ایمان رکھتے اللہ پر اور یوم آخرت پر اور شک میں پڑے ہوئے ہیں انکے دل ۔ سو وہ اپنے شک میں بھٹک رہے ہیں۔
وَ لَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَ قِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٤٦﴾	اور اگر وہ ارادہ کرتے نکلنے کا تو ضرور تیار کرتے اسکے لئے ساز و سامان لیکن ناپسند ہی کیا اللہ نے ان کا اٹھنا تو روک دیا اس نے انکو اور کہہ دیا گیا کہ بیٹھے رہو ساتھ بیٹھے رہنے والوں کے۔
لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّ لَاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَ فِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾	اگر وہ نکل کھڑے ہوتے تمہارے ساتھ تو نہیں اضافہ کرتے تمہارے درمیان مگر برائی کا اور ضرور بھاگ دوڑ کرتے تمہارے درمیان چاہتے ہوئے تمہارے لئے فتنہ۔ اور تم میں وہ ہیں جو کان لگا کر سنتے ہیں ان کے لئے۔ اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو۔
لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَ قَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَ ظَهَرَ	یقیناً طالب رہے ہیں یہ فتنے کے پہلے بھی اور الٹ پھیر کرتے رہے ہیں تمہارے

أَمْرُ اللّٰهِ وَ هُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٤٨﴾	معاملات میں یہاں تک کہ آپہنچا حق اور غالب ہوگیا حکم اللہ کا اور وہ ناپسند ہی کرتے رہ گئے۔
وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ ۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٩﴾	اور ان میں وہ ہے جو کہتا ہے کہ اجازت دے مجھے ۔ اور نہ ڈال مجھے فتنے میں ۔ خبر دار رہو فتنے میں تو یہ پڑ گئے ہیں۔ اور یقیناً دوزخ بالکل گھیرے ہوئے ہے کافروں کو۔
اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَ اِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَاۤ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَ يَتَوَلَّوْا وَّ هُمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٠﴾	اگر حاصل ہوتی ہے تجھ کو کوئی بھلائی تو بری لگتی ہے انکو ۔اور اگر آ پڑتی ہے تجھ پر کوئی مصیبت تو کہتے ہیں یقیناً درست کر لیا تھا ہم نے اپنا معاملہ پہلے ہی ۔ اور لوٹ جاتے ہیں اور وہ خوش ہوتے ہیں۔
قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰنَا ۚ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾	کہدو کہ ہرگز نہیں پہنچ سکتی (کوئی مصیبت) ہم کو بجز اسکے جو لکھ دی ہو اللہ نے ہمارے لئے۔ وہی ہے کارساز ہمارا۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھنا چاہیے مومنوں کو۔
قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَاۤ اِلَّاۤ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ؕ وَ نَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ	کہدو کہ نہیں ہو تم منتظر ہمارے حق میں مگر دو بھلائیوں میں سے ایک کے۔ اور ہم منتظر ہیں

يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿٥٢﴾	تمہارے حق میں کہ ڈال دے تم پر اللہ عذاب اپنے پاس سے یا ہمارے ہاتھوں سے۔ سو انتظار کرو تم ۔ یقیناً ہم تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں۔
قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٥٣﴾	کہدو کہ خرچ کرو تم خوشی سے یا ناخوشی سے ہرگز نہیں قبول کیا جائے گا تم سے ۔ یقیناً تم ہو ایسے لوگ جو نافرمان ہو۔
وَ مَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَ لَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٥٤﴾	اور نہیں مانع ہوتی انکے لئے (کوئی چیز) کہ قبول کیے جائیں ان سے انکے خرچ کئے ہوئے مال سوائے اسکے کہ یقیناً انہوں نے کفر کیا اللہ کے ساتھ اور اسکے رسول کے ساتھ اور نہیں آتے نماز کو مگر وہ ہوتے ہیں کاہل اور نہیں خرچ کرتے مگر وہ ہوتے ہیں ناخوش۔
فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَ لَآ اَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ تَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٥٥﴾	پس نہ تعجب میں ڈالے تجھ کو انکے اموال اور نہ انکی اولاد ۔ در حقیقت چاہتا ہے اللہ کہ عذاب دے انکو ان (چیزوں) سے دنیا کی زندگی میں اور نکلے انکی جان اور وہ کافر ہوں۔

وَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمۡ لَمِنۡكُمۡ ؕ وَمَا هُمۡ مِّنۡكُمۡ وَلٰـكِنَّهُمۡ قَوۡمٌ يَّفۡرَقُوۡنَ ﴿۵۶﴾

اور قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی کہ یقیناً وہ تم میں سے ہیں۔ حالانکہ نہیں ہیں وہ تم میں سے۔ اصل میں تو ہیں وہ ایسے لوگ جو خوفزدہ ہیں۔

لَوۡ يَجِدُوۡنَ مَلۡجَاً اَوۡ مَغٰرٰتٍ اَوۡ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوۡا اِلَيۡهِ وَهُمۡ يَجۡمَحُوۡنَ ﴿۵۷﴾

اگر پالیں وہ کوئی بچاؤ کی جگہ یا غار یا گھس بیٹھنے کی جگہ تو الٹے دوڑ پڑیں اس کی طرف اور وہ ہوجائیں رسیاں تڑاتے ہوئے۔

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّلۡمِزُكَ فِى الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنۡ اُعۡطُوۡا مِنۡهَا رَضُوۡا وَ اِنۡ لَّمۡ يُعۡطَوۡا مِنۡهَاۤ اِذَا هُمۡ يَسۡخَطُوۡنَ ﴿۵۸﴾

اور ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ طعنہ زنی کرتے ہیں تجھ پر (تقسیم) صدقات میں۔ پھر اگر دے دیا جائے انکو اس میں سے تو راضی رہیں اور اگر نہ دیا جائے انکو اس میں سے تو اسوقت وہ ناراض ہو جاتے ہیں۔

وَلَوۡ اَنَّهُمۡ رَضُوۡا مَاۤ اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ ۙ وَ قَالُوۡا حَسۡبُنَا اللّٰهُ سَيُؤۡتِيۡنَا اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ وَ رَسُوۡلُهٗ ۙ اِنَّاۤ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوۡنَ ﴿۵۹﴾ ع

اور اگر وہ راضی رہتے اس پر جو دیا تھا ان کو اللہ اور اسکے رسول نے۔ اور کہتے کہ کافی ہے ہمیں اللہ۔ عنقریب عطا کریگا ہمیں اللہ اپنے فضل سے اور اسکا رسول بھی۔ یقیناً ہم اللہ کی طرف راغب ہونیوالے ہیں۔

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلۡفُقَرَآءِ وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَالۡعٰمِلِيۡنَ عَلَيۡهَا وَ الۡمُؤَلَّفَةِ

درحقیقت صدقات فقراء کے لئے ہیں اور مساکین اور کارکنان (جو مامور ہیں) اس پر اور

قُلُوْبُهُمْ وَ فِي الرِّقَابِ وَ الْغٰرِمِيْنَ ط وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ط فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٠﴾	مطلوب ہے جیتنا جنکے دلوں کا اور غلاموں کے آزاد کرانے کو اور قرضداروں (کے قرض ادا کرنے کو) اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں (کے لئے)۔ ضابطہ ہے یہ اللہ کی طرف سے۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔
وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ط قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ يُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ رَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ط وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦١﴾	اور ان میں وہ لوگ ہیں جو ایذا دیتے ہیں نبی کو اور کہتے ہیں کہ وہ کان (کا کچّا) ہے۔ کہدو کان (لگا کر سننا) بھلائی ہے تمہارے لئے۔ ایمان رکھتا ہے وہ اللہ پر اور اعتماد رکھتا ہے مومنوں پر۔ اور رحمت ہے ان کے لئے جو ایمان لائے ہیں تم میں۔ اور وہ لوگ جو ایذا دیتے ہیں اللہ کے رسول کو انکے لئے عذاب الیم ہے۔
ج يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ وَاللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾	قسمیں کھاتے ہیں یہ اللہ کی تمہارے سامنے تاکہ راضی کر دیں تم کو۔ حالانکہ اللہ اور اسکا رسول زیادہ حقدار ہیں اس کے کہ یہ راضی کریں انہیں اگر ہیں یہ مومن۔
اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ	کیا نہیں یہ جانتے کہ جو مقابلہ کرتا ہے اللہ اور

وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٣﴾	اسکے رسول سے تو بیشک اس کے لئے ہے آگ جہنم کی۔ رہے گا وہ ہمیشہ جمیں ۔ یہ رسوائی ہے بہت بڑی ۔
يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿٦٤﴾	ڈرتے رہتے ہیں منافق کہ کہیں نازل ہوجائے انکے بارے میں کوئی سورت کہ ظاہر کر دے اُن (مسلمانوں) پر جو کچھ اِن (منافقوں) کے دلوں میں ہے ۔ کہدو کہ مذاق کئے جاؤ۔ یقیناً اللہ ظاہر کر دے گا وہ جس سے تم ڈرتے ہو ۔
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦٥﴾	اور اگر دریافت کرے تو ان سے تو ضرور کہیں گے کہ صرف ہم کرتے تھے یونہی بات چیت اور دل لگی ۔ کہدو کیا اللہ سے اور اسکی آیتوں اور اسکے رسول سے تم مذاق کرتے تھے۔
لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٦٦﴾ ع	نہیں پیش کرو عذر یقیناً کافر ہو چکے ہو تم اپنے ایمان لانے کے بعد۔ اگر ہم معاف کر دیں ایک جماعت کو تم میں سے تو سزا بھی دیں گے دوسری جماعت کو کیونکہ وہ جرم کرتے رہے ہیں۔
اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ	منافق مرد اور منافق عورتیں آپس میں ایک

بَعۡضٍ ۘ يَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمُنۡكَرِ وَ يَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمَعۡرُوۡفِ وَيَقۡبِضُوۡنَ اَيۡدِيَهُمۡ ‌ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمۡ‌ ؕ اِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ۝٦٧

دوسرے کی طرح ہیں۔ حکم دیتے ہیں برائی کا اور منع کرتے ہیں بھلائی سے اور روکے رکھتے ہیں اپنے ہاتھ (خرچ کرنے سے) ۔ بھلا دیا انہوں نے اللہ کو تو اس نے بھلا دیا انکو۔ بیشک منافقین ہی نافرمان ہیں۔

وَعَدَ اللّٰهُ الۡمُنٰفِقِيۡنَ وَ الۡمُنٰفِقٰتِ وَالۡكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا‌ ؕ هِىَ حَسۡبُهُمۡ‌ ۚ وَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ‌ ۚ وَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّقِيۡمٌ ۙ‏ ۝٦٨

وعدہ کیا ہے اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا ۔ رہیں گے وہ ہمیشہ جسمیں۔ وہی انکو کافی ہے۔ اور لعنت کر دی ہے ان پر اللہ نے۔ اور انکے لئے عذاب ہے ہمیشہ قائم رہنے والا۔

كَالَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ كَانُوۡۤا اَشَدَّ مِنۡكُمۡ قُوَّةً وَّ اَكۡثَرَ اَمۡوَالًا وَّاَوۡلَادًا ؕ فَاسۡتَمۡتَعُوۡا بِخَلَاقِهِمۡ فَاسۡتَمۡتَعۡتُمۡ بِخَلَاقِكُمۡ كَمَا اسۡتَمۡتَعَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ بِخَلَاقِهِمۡ وَ خُضۡتُمۡ كَالَّذِىۡ خَاضُوۡا ‌ؕ اُولٰۤـئِكَ حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ

مانند ان لوگوں کے ہو چکے جو تم سے پہلے۔ تھے وہ زیادہ تم سے قوت میں اور کثرت والے اموال اور اولاد میں۔ پس فائدہ اٹھا چکے وہ اپنے حصے کا تو فائدہ اٹھا لیا تم نے اپنے حصے کا جس طرح فائدہ اٹھا چکے ہیں لوگ تم سے پہلے اپنے حصے کا ۔ اور تم باطل میں ڈوبے رہے جس طرح وہ باطل میں ڈوبے رہے۔ یہ لوگ ہیں ضائع ہو گئے جنکے اعمال

فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾	دنیا میں اور آخرت میں ۔ اور یہی لوگ ہیں وہ جو نقصان اٹھانے والے ہیں ۔
اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۙ وَ قَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَ اَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٧٠﴾	کیا نہیں پہنچی انکے پاس خبر اُن لوگوں کی جو اِن سے پہلے تھے ۔ قوم نوح اور عاد اور ثمود ۔ اور قوم ابراہیم اور اصحاب مدین اور الٹی ہوئی بستیوں والے ۔ آئے تھے انکے پاس ان کے رسول نشانیوں کے ساتھ ۔ تو نہ تھا ایسا اللہ کہ ظلم کرتا ان پر لیکن وہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے ۔
وَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ يُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾	اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے رفیق ہیں ۔ حکم دیتے ہیں بھلائی کا اور منع کرتے ہیں برائی سے اور قائم کرتے ہیں نماز اور ادا کرتے ہیں زکوٰۃ اور اطاعت کرتے ہیں اللہ اور اسکے رسول کی ۔ یہی لوگ ہیں عنقریب رحم کرے گا جن پر اللہ ۔ بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے ۔
وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ	وعدہ کیا ہے اللہ نے مومن مردوں اور مومن

جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ
خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا ط وَ مَسٰكِنَ طَیِّبَةً فِیۡ
جَنّٰتِ عَدۡنٍ ط وَ رِضۡوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ
اَكۡبَرُ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿۷۲﴾ ع

عورتوں سے بہشتوں کا بہ رہی ہیں جنکے نیچے
نہریں۔ وہ رہیں گے ہمیشہ ان میں اور نفیس
مکانات بہشتوں میں جو ابدی ہیں۔ اور
رضامندی اللہ کی سب سے بڑھ کر ہے۔ یہی
ہے وہ کامیابی بہت بڑی۔

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ جَاهِدِ الۡكُفَّارَ ط
وَالۡمُنٰفِقِیۡنَ وَ اغۡلُظۡ ط عَلَیۡهِمۡ وَ
مَاۡوٰىهُمۡ جَهَنَّمُ وَبِئۡسَ الۡمَصِیۡرُ ﴿۷۳﴾

اے نبی جہاد کر کافروں اور منافقوں سے۔ اور
سختی کر ان پر۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔
اور بدترین ہے وہ جگہ لوٹنے کی۔

یَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوۡا ط وَ لَقَدۡ
قَالُوۡا كَلِمَةَ الۡكُفۡرِ وَكَفَرُوۡا بَعۡدَ
اِسۡلَامِهِمۡ ج وَ هَمُّوۡا بِمَا لَمۡ
یَنَالُوۡا وَ مَا نَقَمُوۡۤا اِلَّاۤ اَنۡ
اَغۡنٰهُمُ ج اللّٰهُ وَ رَسُوۡلُهٗ مِنۡ
فَضۡلِهٖ ج فَاِنۡ یَّتُوۡبُوۡا یَكُ خَیۡرًا
لَّهُمۡ وَ اِنۡ لا یَّتَوَلَّوۡا یُعَذِّبۡهُمُ اللّٰهُ ج
عَذَابًا اَلِیۡمًا فِی الدُّنۡیَا وَ الۡاٰخِرَةِ

قسمیں کھاتے ہیں یہ اللہ کی کہ نہیں کہا انہوں
نے۔ حالانکہ ضرور کہا ہے انہوں نے کلمہ کفر
کا اور کافر ہو گئے ہیں یہ اپنے اسلام لانے
کے بعد اور قصد کر چکے ہیں ایسی بات کا نہیں
جس پر قدرت پا سکے۔ اور نہیں بدلہ لیا انہوں
نے مگر اس کا کہ غنی کر دیا ہے انہیں اللہ اور
اسکے رسول نے اپنے فضل سے۔ سو اگر یہ
لوگ توبہ کر لیں تو ہو گا بہتر انکے حق میں۔ اور
اگر منہ پھیر لیں تو سزا دے گا انکو اللہ دکھ دینے
والے عذاب کی دنیا میں اور آخرت میں۔ اور

وَمَا لَهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿۷۴﴾	نہ ہوگا ان کا زمین میں کوئی دوست اور نہ ہی مددگار۔
وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنۡ اٰتٰٮنَا مِنۡ فَضۡلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۷۵﴾	اور ان میں ہیں بعض وہ جنہوں نے عہد کیا تھا اللہ سے کہ اگر وہ ہمیں عطا فرمائے اپنے فضل سے تو ہم ضرور خیرات کیا کریں گے اور ضرور ہو جائیں گے نیکو کاروں میں۔
فَلَمَّاۤ اٰتٰٮهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ بَخِلُوۡا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۷۶﴾	پھر جب عطا کیا اس نے انکو اپنے فضل سے تو بخل کرنے لگے اس میں اور پھر گئے اور وہ ہیں روگردانی کرنیوالے۔
فَاَعۡقَبَهُمۡ نِفَاقًا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ اِلٰى يَوۡمِ يَلۡقَوۡنَهٗ بِمَاۤ اَخۡلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوۡهُ وَ بِمَا كَانُوۡا يَكۡذِبُوۡنَ ﴿۷۷﴾	تو انجام یہ کیا اس نے انکا کہ نفاق (ڈال دیا) انکے دلوں میں اس دن تک جسمیں حاضر ہوں گے یہ اس کے روبرو اس لئے کہ خلاف ورزی کی انہوں نے اللہ سے اسکی جو وعدہ کیا تھا اس سے اور اس لئے کہ یہ جھوٹ بولتے تھے۔
اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ سِرَّهُمۡ وَنَجۡوٰٮهُمۡ ج وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الۡغُيُوۡبِ ﴿۷۸﴾	کیا نہیں معلوم انکو کہ اللہ واقف ہے انکے بھیدوں اور انکے مشوروں سے اور یہ کہ اللہ پوری طرح جاننے والا ہے غیب کی باتوں کا۔

اَلَّذِيۡنَ يَلۡمِزُوۡنَ الۡمُطَّوِّعِيۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ فِى الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيۡنَ لَا يَجِدُوۡنَ اِلَّا جُهۡدَهُمۡ فَيَسۡخَرُوۡنَ مِنۡهُمۡ‌ؕ سَخِرَ اللّٰهُ مِنۡهُمۡ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۷۹﴾	وہ لوگ جو طعنہ زنی کرتے ہیں اُن پر جو خوشی سے خرچ کرتے ہیں مومنین میں سے صدقات کے بارے میں۔ اور ان پر بھی نہیں جو پاتے کہ (خرچ کریں) مگر اپنی مشقت سے۔ تو ہنستے ہیں (منافق) ان پر۔ ہنستا ہے اللہ ان پر۔ اور ان کے لئے عذاب ہے تکلیف دینے والا۔
اِسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ اَوۡ لَا تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ‌ؕ اِنۡ تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ سَبۡعِيۡنَ مَرَّةً فَلَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ‌ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ‌ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۸۰﴾	مغفرت مانگ تو انکے لئے یا نہ مغفرت مانگ تو انکے لئے (برابر ہے)۔ اگر تو مغفرت مانگے انکے لئے ستر مرتبہ تو بھی ہرگز نہیں بخشے گا اللہ انکو۔ یہ اس لئے کہ کفر کیا انھوں نے اللہ سے اور اسکے رسول سے۔ اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ان لوگوں کو جو فاسق ہیں۔
فَرِحَ الۡمُخَلَّفُوۡنَ بِمَقۡعَدِهِمۡ خِلٰفَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوۡۤا اَنۡ يُّجَاهِدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَقَالُوۡا لَا تَنۡفِرُوۡا فِى الۡحَـرِّ‌ؕ قُلۡ نَارُ جَهَـنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا‌ؕ لَوۡ كَانُوۡا	خوش ہوئے وہ لوگ جو پیچھے رہ گئے (تبوک سے) اپنے بیٹھ رہنے پر بعد رسول اللہ (کی روانگی) کے۔ اور ناپسند کیا کہ جہاد کریں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں۔ اور کہنے لگے کہ مت نکلنا گرمی میں۔ کہہ دو کہ آتش دوزخ کہیں زیادہ گرم ہے کاش وہ سمجھتے

يَفۡقَهُوۡنَ ﴿٨١﴾	اس بات کو۔
فَلۡيَضۡحَكُوۡا قَلِيۡلًا وَّلۡيَبۡكُوۡا كَثِيۡرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿٨٢﴾	چاہیے کہ وہ ہنس لیں تھوڑا سا اور رونا ہو گا بہت زیادہ۔ بدلے میں اس کے جو وہ کماتے رہے ہیں۔
فَاِنۡ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنۡهُمۡ فَاسۡتَاۡذَنُوۡكَ لِلۡخُرُوۡجِ فَقُلۡ لَّنۡ تَخۡرُجُوۡا مَعِىَ اَبَدًا وَّ لَنۡ تُقَاتِلُوۡا مَعِىَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمۡ رَضِيۡتُمۡ بِالۡقُعُوۡدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقۡعُدُوۡا مَعَ الۡخٰلِفِيۡنَ ﴿٨٣﴾	پھر اگر واپس لے جائے تجھ کو اللہ کسی گروہ کی طرف ان میں سے پھر وہ اجازت طلب کریں تجھ سے (جہاد میں) نکلنے کی تو کہدے کہ ہرگز نہیں تم نکلو گے میرے ساتھ کبھی اور ہرگز نہیں جنگ کرو گے میرے ساتھ ملکر دشمن سے ۔ یقیناً تم راضی ہوئے بیٹھ رہنے پر پہلی مرتبہ تو بیٹھے رہو ساتھ پیچھے رہنے والوں کے ۔
وَ لَا تُصَلِّ عَلٰۤى اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ مَّاتَ اَبَدًا وَّ لَا تَقُمۡ عَلٰى قَبۡرِهٖ ؕ اِنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ وَ مَاتُوۡا وَهُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿٨٤﴾	اور نہ (جنازے کی) نماز پڑھنا کسی ایک کی ان میں سے جو مر جائے کبھی اور نہ کھڑے ہونا اسکی قبر پر ۔ بیشك انہوں نے کفر کیا اللہ اور اسکے رسول کے ساتھ اور وہ مرے بھی تو وہ نافرمان ہی تھے۔
وَ لَا تُعۡجِبۡكَ اَمۡوَالُهُمۡ وَ اَوۡلَادُهُمۡ ؕ اِنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّعَذِّبَهُمۡ بِهَا	اور نہ تعجب میں ڈالیں تجھ کو انکے اموال اور انکی اولاد ۔ درحقیقت چاہتا ہے اللہ کہ عذاب

فِي الدُّنْيَا وَ تَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾	کرے انکو ان چیزوں سے دنیا میں ۔ اور نکلے انکی جان جبکہ وہ کافر ہی ہوں ۔
وَ اِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَ قَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۸۶﴾	اور جب نازل ہوتی ہے کوئی سورت کہ ایمان لاؤ اللہ پر اور جہاد کرو ساتھ ہوکر اسکے رسول کے تو اجازت طلب کرتے ہیں تجھ سے جو ہیں دولت مند ان میں اور کہتے ہیں کہ رہنے دے ہمیں کہ ہوجائیں ہم ساتھ بیٹھ رہنے والوں کے ۔
رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۷﴾	راضی ہیں وہ اس پر کہ بیٹھ رہیں ساتھ ان عورتوں کے جو پیچھے رہ جاتی ہیں ۔ اور مہر لگا دی گئی ہے انکے دلوں پر سو یہ نہیں سمجھتے ۔
لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ط جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۡ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۸۸﴾	لیکن رسول اور وہ لوگ جو ایمان لائے اسکے ساتھ جہاد کیا انہوں نے اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے ۔ اور یہی لوگ ہیں جن کے لئے ہیں بھلائیاں ۔ اور یہی لوگ ہیں جو فلاح پانے والے ہیں ۔
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ ط مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ذٰلِكَ	تیار کر رکھے ہیں اللہ نے انکے لئے باغات بہ رہی ہیں جنکے نیچے نہریں ۔ رہیں گے وہ ہمیشہ

اَلۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۸۹﴾ ع	ان میں۔ یہی ہے کامیابی بہت بڑی۔
وَ جَآءَ الۡمُعَذِّرُوۡنَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ لِيُؤۡذَنَ لَهُمۡ وَ قَعَدَ الَّذِيۡنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ ؕ سَيُصِيۡبُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۹۰﴾	اور آئے عذر پیش کرنے والے عربی بدوؤں میں سے تاکہ اجازت دی جائے انکو (جہاد میں نہ نکلنے کی) ۔ اور بیٹھ رہے (گھروں میں) وہ لوگ جنہوں نے جھوٹ بولا اللہ اور اسکے رسول سے۔ عنقریب پہنچے گا انکو جنہوں نے کفر کیا ان میں سے عذاب دکھ دینے والا۔
لَيۡسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَ لَا عَلَى الۡمَرۡضٰى وَ لَا عَلَى الَّذِيۡنَ لَا يَجِدُوۡنَ مَا يُنۡفِقُوۡنَ حَرَجٌ ؕ اِذَا نَصَحُوۡا لِلّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ ؕ مَا عَلَى الۡمُحۡسِنِيۡنَ مِنۡ سَبِيۡلٍ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۹۱﴾	نہیں ہے ضعیفوں پر اور نہ بیماروں پر اور نہ ان لوگوں پر نہیں جو پاتے کہ کچھ خرچ کر سکیں کوئی حرج۔ جبکہ خیر خواہ ہوں وہ اللہ کے اور اس کے رسول کے ۔ نہیں ہے نیکو کاروں پر کسی طرح کا الزام اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔
وَّ لَا عَلَى الَّذِيۡنَ اِذَا مَاۤ اَتَوۡكَ لِتَحۡمِلَهُمۡ قُلۡتَ لَاۤ اَجِدُ مَاۤ اَحۡمِلُكُمۡ عَلَيۡهِ ۠ تَوَلَّوۡا وَّ اَعۡيُنُهُمۡ	اور نہ ہی (الزام ہے) ان لوگوں پر جو جب بھی آئے تیرے پاس تاکہ سواری دے تو انہیں تو کہا تو نے کہ نہیں پاتا میں کچھ کہ سوار کروں میں تمہیں جس پر۔ تو وہ لوٹ گئے اور

تَفِيۡضُ مِنَ الدَّمۡعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوۡا مَا يُنۡفِقُوۡنَؕ ۝۹۲	انکی آنکھیں اشکبار تھیں آنسوؤں سے غم کی وجہ سے کہ نہیں پاتے وہ کچھ جو خرچ کرسکیں ۔
اِنَّمَا السَّبِيۡلُ عَلَى الَّذِيۡنَ يَسۡتَاۡذِنُوۡنَكَ وَهُمۡ اَغۡنِيَآءُ‌ ۚ رَضُوۡا بِاَنۡ يَّكُوۡنُوۡا مَعَ الۡخَـوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۝۹۳	در حقیقت الزام ان لوگوں پر ہے جو اجازت طلب کرتے ہیں تجھ سے حالانکہ وہ دولت مند ہیں ۔ راضی ہوگئے ہیں کہ وہ ہوجائیں ساتھ ان عورتوں کے جو پیچھے رہ جاتی ہیں ۔اور مہر لگا دی ہے اللہ نے انکے دلوں پر ۔ پس وہ نہیں جانتے ۔
يَعۡتَذِرُوۡنَ اِلَيۡكُمۡ اِذَا رَجَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ‌ ؕ قُلْ لَّا تَعۡتَذِرُوۡا لَنۡ نُّـؤۡمِنَ لَـكُمۡ قَدۡ نَـبَّاَنَا اللّٰهُ مِنۡ اَخۡبَارِكُمۡ‌ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَـكُمۡ وَرَسُوۡلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ اِلٰى عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۝۹۴	عذر کریں گے تم سے جب تم واپس جاؤ گے انکے پاس۔ کہدو نہ عذر کرو ہرگز نہیں ہم اعتبار کریں گے تمہارا۔ یقیناً بتا دیئے ہیں ہم کو اللہ نے تمہارے حالات ۔ اور عنقریب دیکھے گا اللہ تمہارے عمل کو اور اس کا رسول۔ پھر تم لوٹائے جاؤ گے اس کی طرف جو جانتا ہے غائب اور حاضر کو۔ پھر وہ بتادے گا تمہیں جو عمل تم کرتے رہے ہو ۔
سَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَـكُمۡ اِذَا انْقَلَبۡتُمۡ	قسمیں کھائیں گے وہ اللہ کی تمہارے روبرو

اِلَيۡهِمۡ ؕ لِتُعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ ؕ فَاَعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ ؕ اِنَّهُمۡ رِجۡسٌ وَّ مَاۡوٰىهُمۡ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۹۵﴾	جب تم لوٹ کر جاؤ گے انکے پاس تاکہ تم درگذر کرو ان سے۔ سو چھوڑدو تم انکو۔ یقیناً وہ ناپاک ہیں۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ بدلہ ہے اس کا جو وہ کماتے رہے ہیں۔
يَحۡلِفُوۡنَ لَـكُمۡ لِتَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ ۚ فَاِنۡ تَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرۡضٰى عَنِ الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۹۶﴾	وہ قسمیں کھاتے ہیں تمہارے روبرو تاکہ راضی ہو جاؤ تم ان سے۔ سو اگر راضی ہو بھی جاؤ گے تم ان سے تو یقیناً اللہ نہیں راضی ہوتا ان لوگوں سے جو فاسق ہیں۔
اَلۡاَعۡرَابُ اَشَدُّ كُفۡرًا وَّ نِفَاقًا وَّاَجۡدَرُ اَلَّا يَعۡلَمُوۡا حُدُوۡدَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۹۷﴾	بدوی عرب بہت سخت ہیں کفر اور نفاق میں اور اسی لائق ہیں کہ نہ واقف ہو پائیں حدود سے اسکی جو نازل فرمایا ہے اللہ نے اپنے رسول پر۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔
وَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ مَنۡ يَّتَّخِذُ مَا يُنۡفِقُ مَغۡرَمًا وَّ يَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيۡهِمۡ دَآئِرَةُ السَّوۡءِ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۹۸﴾	اور بدوی عربوں میں بعض وہ ہیں جو سمجھتے ہیں اسکو جو خرچ کرتے ہیں ایک تاوان اور منتظر ہیں تمہارے حق میں گردشوں کے۔ انہی پر واقع ہو گردش بری۔ اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

وَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ مَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَ يَتَّخِذُ مَا يُنۡفِقُ قُرُبٰتٍ عِنۡدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوۡلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا قُرۡبَةٌ لَّهُمۡ ؕ سَيُدۡخِلُهُمُ اللّٰهُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۹۹﴾

اور بدوی عربوں میں بعض وہ ہیں جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور یوم آخرت پر اور سمجھتے ہیں اسکو جو خرچ کرتے ہیں (ذریعہ) تقرب کا اللہ کے پاس اور رسول کی دعاؤں (کے حصول کا) ۔ ہاں بلاشبہ یہ موجب قربت ہے انکے لئے ۔ عنقریب داخل کرے گا انکو اللہ اپنی رحمت میں ۔ بیشك اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَالسّٰبِقُوۡنَ الۡاَوَّلُوۡنَ مِنَ الۡمُهٰجِرِيۡنَ وَالۡاَنۡصَارِ وَ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡهُمۡ بِاِحۡسَانٍ ۙ رَّضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَ رَضُوۡا عَنۡهُ وَ اَعَدَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ تَحۡتَهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۱۰۰﴾

اور وہ سبقت لے جانیوالے سب سے پہلے مہاجرین میں سے اور انصار میں سے اور وہ جنہوں نے پیروی کی انکی نیکوکاری کے ساتھ۔ راضی ہوا اللہ ان سے اور وہ راضی ہیں اس سے۔ اور تیار کر رکھے ہیں اس نے انکے لئے باغات بہ رہی ہیں جنکے نیچے نہریں رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ۔ یہ کامیابی ہے بہت بڑی۔

وَ مِمَّنۡ حَوۡلَـكُمۡ مِّنَ الۡاَعۡرَابِ مُنٰفِقُوۡنَ ۛؕ وَمِنۡ اَهۡلِ الۡمَدِيۡنَةِ ۛ مَرَدُوۡا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعۡلَمُهُمۡ ؕ نَحۡنُ

اور ان میں سے بعض تمہارے گردونواح کے بدوی عربوں میں منافق ہیں اور مدینے والوں میں بھی۔ اڑے ہوئے ہیں نفاق پر۔ نہیں تم جانتے انہیں۔ ہم جانتے ہیں انہیں۔

نَعۡلَمُهُمۡ ؕ سَنُعَذِّبُهُمۡ مَّرَّتَيۡنِ ثُمَّ يُرَدُّوۡنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيۡمٍ ۚ ﴿۱۰۱﴾	عنقریب ہم انکو عذاب دیں گے دگنا۔ پھر وہ لوٹائے جائیں گے بڑے عذاب کی طرف۔
وَ اٰخَرُوۡنَ اعۡتَرَفُوۡا بِذُنُوۡبِهِمۡ خَلَطُوۡا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّتُوۡبَ عَلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۰۲﴾	اور کچھ دوسرے لوگ ہیں اعتراف کرلیا ہے جنھوں نے اپنے گناہوں کا ۔ ملا جلا دیے تھے انھوں نے نیک عمل اور کچھ دوسری برائی ۔ امید ہے اللہ سے کہ توبہ قبول فرمالے ان کی ۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔
خُذۡ مِنۡ اَمۡوَالِهِمۡ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمۡ وَتُزَكِّيۡهِمۡ بِهَا وَ صَلِّ عَلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۱۰۳﴾	قبول کرلے انکے مالوں میں سے صدقہ تاکہ پاک کرے تو انہیں اور تزکیہ کرے ان کا اس سے۔ اور دعائے خیر کر انکے حق میں۔ یقیناً تیری دعا موجب تسکین ہے انکے لئے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔
اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقۡبَلُ التَّوۡبَةَ عَنۡ عِبَادِهٖ وَ يَاۡخُذُ الصَّدَقٰتِ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۰۴﴾	کیا نہیں یہ جانتے کہ اللہ ہی قبول فرماتا ہے توبہ اپنے بندوں سے اور قبول کرتا ہے صدقات اور یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول کرنیوالا مہربان ہے۔
وَقُلِ اعۡمَلُوۡا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمۡ	اور کہہ دو کہ عمل کئے جاؤ۔ سو دیکھ لے گا اللہ

وَرَسُوْلُهٗ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَ سَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	تمہارے عمل کو اور اس کا رسول اور مومنین بھی ۔ اور عنقریب تم لوٹائے جاؤ گے اس کی طرف جو جاننے والا ہے غیب اور حاضر کا ۔ پھر تم کو بتا دے گا جو کچھ تم کرتے رہے ہو ۔
وَ اٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَ اِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾	اور کچھ دوسرے ہیں ملتوی ہے جنکا معاملہ اللہ کے حکم پر ۔ خواہ عذاب دے وہ انکو اور چاہے تو توبہ قبول کرلے ان کی ۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ۔
وَ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّ تَفْرِيْقًۢا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۷﴾	اور وہ لوگ جنہوں نے بنائی مسجد ضرر پہنچانے کے لئے اور کفر کے لئے اور تفرقہ ڈالنے کے لئے مومنوں کے درمیان ۔ اور گھات کی جگہ ان کے لئے جو جنگ کر چکے ہیں اللہ اور اسکے رسول سے اس سے قبل ۔ اور وہ قسمیں ضرور کھائیں گے نہیں تھا ہمارا ارادہ مگر بھلائی کا اور اللہ گواہی دیتا ہے یقیناً یہ جھوٹے ہیں ۔
لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ	نہ کھڑے ہونا تم اس میں کبھی ۔ بیشک وہ مسجد جسکی بنیاد رکھی گئی تقوی پر پہلے دن سے

اَنۡ تَقُوۡمَ فِيۡهِ ؕ فِيۡهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوۡنَ اَنۡ يَّتَطَهَّرُوۡا ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الۡمُطَّهِّرِيۡنَ ﴿۱۰۸﴾

زیادہ مستحق ہے کہ کھڑے ہو تم اس میں۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو پسند کرتے ہیں کہ پاک رہیں اور اللہ پسند کرتا ہے پاک رہنے والوں کو۔

اَفَمَنۡ اَسَّسَ بُنۡيَانَهٗ عَلٰى تَقۡوٰى مِنَ اللّٰهِ وَ رِضۡوَانٍ خَيۡرٌ اَمۡ مَّنۡ اَسَّسَ بُنۡيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ ؕ هَارٍ فَانۡهَارَ بِهٖ فِىۡ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۰۹﴾

تو کیا جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت کی تقوے پر اللہ کے اور اسکی رضامندی پر۔ وہ بہتر ہے یا وہ جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت کی ایک کنارے پر کھائی کے جو گرنے والی ہے پھر لے گرے وہ اسکو دوزخ کی آگ میں۔ اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ان لوگوں کو جو ظالم ہیں۔

لَا يَزَالُ بُنۡيَانُهُمُ الَّذِىۡ بَنَوۡا رِيۡبَةً فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ اِلَّاۤ اَنۡ تَقَطَّعَ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۱۱۰﴾ ع

ہمیشہ رہے گی انکی یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے بے یقینی کا سبب انکے دلوں میں مگر یہ کہ پارہ پارہ ہو جائیں انکے دل۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ اشۡتَرٰى مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ وَ اَمۡوَالَهُمۡ بِاَنَّ لَهُمُ الۡجَـنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ

بیشک اللہ نے خرید لئے ہیں مومنوں سے انکی جانیں اور ان کے مال اسکے عوض کہ انکے لئے ہے بہشت۔ لڑتے ہیں وہ راہ میں اللہ کی تو قتل کرتے ہیں اور قتل بھی کئے جاتے

فَيَقْتُلُوْنَ وَ يُقْتَلُوْنَ وَعْدًا عَلَيْهِ
حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ
وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ
فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ
بِهٖ وَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١١﴾

ہیں۔ وعدہ ہے اس کے ذمے جو سچا ہے
تورات میں اور انجیل میں اور قرآن میں۔ اور
کون ہے زیادہ پورا کرنے والا اپنے وعدے کا
اللہ کے مقابلے میں۔ تو خوشی مناؤ اپنے
سودے پر جو سودا تم نے کیا ہے اس سے۔ اور
یہی ہے وہ کامیابی بہت بڑی۔

اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ
السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ
الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ النَّاهُوْنَ
عَنِ الْمُنْكَرِ وَ الْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ
اللّٰهِ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾

توبہ کرنے والے۔ عبادت کرنے والے۔ حمد
کرنے والے۔ روزہ رکھنے والے۔ رکوع کرنے
والے۔ سجدہ کرنے والے۔ امر کرنے والے
نیکیوں کا اور منع کرنے والے برائیوں سے۔ اور
حفاظت کرنے والے اللہ کی حدود کی۔ اور
خوشخبری دے دو مومنوں کو۔

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ
يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَ لَوْ كَانُوْٓا
اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ
اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١١٣﴾

نہیں (شایاں) ہے نبی کے لئے اور ان
لوگوں کے لئے جو ایمان لائے کہ مغفرت کی
دعا کریں مشرکوں کے لئے اگرچہ ہوں وہ
قرابت دار ہی اسکے بعد کہ جب ظاہر ہوگیا ان
پر کہ وہ ہیں اہل دوزخ۔

وَ مَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ

اور نہ تھا مغفرت مانگنا ابراہیم کا اپنے باپ

لِاَبِیۡهِ اِلَّا عَنۡ مَّوۡعِدَةٍ وَّعَدَهَاۤ
اِیَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَیَّنَ ؕ لَهٗۤ اَنَّهٗ عَدُوٌّ
لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنۡهُ ؕ اِنَّ اِبۡرٰهِیۡمَ لَاَوَّاهٌ
حَلِیۡمٌ ﴿۱۱۴﴾

کے لئے مگر ایک وعدے کے سبب جو کر
چکا تھا وہ اس سے ۔ پھر جب ظاہر ہوگیا اس
پر کہ وہ دشمن ہے اللہ کا تو بیزار ہوگیا وہ
اس سے ۔ بیشک ابراہیم بڑا نرم دل بردبار
تھا۔

وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِیُضِلَّ قَوۡمًا بَعۡدَ
اِذۡ هَدٰىهُمۡ حَتّٰى یُبَیِّنَ لَهُمۡ مَّا یَتَّقُوۡنَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿۱۱۵﴾

اور نہیں ایسا اللہ کہ گمراہ کر دے کسی قوم بعد
اسکے کہ ہدایت دے چکا ہو وہ انہیں۔ یہاں
تک کہ بیان کردے انسے وہ جس سے وہ پرہیز
کریں۔بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ
وَالۡاَرۡضِ ؕ یُحۡیٖ وَ یُمِیۡتُ ؕ وَ مَا
لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا
نَصِیۡرٍ ﴿۱۱۶﴾

یقیناً اللہ ہی ہے جسکے لئے ہے بادشاہت
آسمانوں کی اور زمین کی۔ وہی زندگی عطا کرتا
ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ اور نہیں ہے
تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی دوست اور نہ
ہی مددگار۔

لَقَدۡ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِیِّ وَالۡمُهٰجِرِیۡنَ
وَالۡاَنۡصَارِ الَّذِیۡنَ اتَّبَعُوۡهُ فِیۡ سَاعَةِ
الۡعُسۡرَةِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا كَادَ یَزِیۡغُ

بیشک توجہ فرمائی اللہ نے نبی پر اور مہاجرین
اور انصار پر جنہوں نے ساتھ دیا اسکا اس گھڑی
میں جو مشکل کی تھی بعد اسکے کہ قریب تھا کہ
پھر جاتے دل ایک فریق کے ان میں سے۔

قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۙ ﴿۱۱۷﴾

پھر متوجہ ہوا وہ ان پر ۔ بیشک وہ ان پر نہایت شفقت کرنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔

وَّ عَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰۤى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْۤا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ ع

اور ان تینوں پر بھی جنکا معاملہ ملتوی کیا گیا تھا۔ یہاں تک کہ جب تنگ ہو گئی ان پر زمین باوجود فراخی کے اور دوبھر ہو گئیں ان پر ان کی جانیں اور انھوں نے جان لیا کہ نہیں کوئی جائے پناہ اللہ سے (بچنے کیلئے) مگر اسی کی طرف ۔ پھر متوجہ ہوا وہ ان پر تاکہ توبہ کریں۔ بیشک اللہ ہی ہے توبہ قبول کرنے والا مہربان ۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ڈرتے رہو اللہ سے اور ہو جاؤ ساتھ سچے لوگوں کے ۔

مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَ مَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَ لَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

نہ (شایاں) تھا اہل مدینہ کو اور جو انکے آس پاس ہیں بدوی عربوں میں سے کہ پیچھے رہ جائیں وہ اللہ کے رسول سے اور نہ یہ کہ زیادہ عزیز رکھیں اپنی جانوں کو اسکی جان سے ۔ یہ

لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّ لَا نَصَبٌ وَّ لَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَ لَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾	اس لئے کہ نہیں تکلیف پہنچتی انہیں پیاس کی اور نہ محنت کی اور نہ بھوک کی اللہ کی راہ میں اور نہ اٹھاتے ہیں وہ ایسا قدم کہ غصہ دلائے کافروں کو اور نہ لیتے ہیں دشمن سے کوئی چیز مگر لکھا جاتا ہے انکے لئے اس پر عمل نیک۔ بیشک اللہ نہیں ضائع کرتا اجر نیکو کاروں کا۔
وَ لَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّ لَا كَبِيْرَةً وَّ لَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾	اور نہ خرچ کرتے ہیں وہ کسی طرح کا خرچ تھوڑا اور نہ بہت اور نہ طے کرتے ہیں وہ کوئی وادی مگر لکھ لیا جاتا ہے ان کے لئے تاکہ بدلہ دے انہیں اللہ بہت اچھا اسکا جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔
وَ مَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَ لِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾	اور نہیں (ضروری) تھا مومنوں پر کہ نکل آئیں (جہاد میں) سب کے سب۔ تو کیوں نہ ہوا کہ نکلتے ہر جماعت میں سے ان کا ایک گروہ تاکہ علم و سمجھ سیکھتے دین کا اور خبردار کرتے اپنی قوم کے لوگوں کو جب وہ واپس آتے ان کے پاس تاکہ وہ بھی محتاط ہو جاتے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۳﴾	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے جنگ کرو ان لوگوں سے جو نزدیک ہیں تمہارے کافروں میں سے ۔ اور چاہیے کہ پائیں وہ تم میں سختی ۔ اور جان رکھو کہ اللہ ساتھ ہے پرہیزگاروں کے ۔
وَ اِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾	اور جب بھی نازل ہوتی ہے کوئی سورت تو ان میں وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ تم میں سے کون ہے زیادہ کیا ہے جس کا اس نے ایمان ۔ سو جو لوگ ایمان لائے ہیں تو اس نے زیادہ کیا ان کا ایمان اور وہ خوش ہوتے ہیں ۔
وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۲۵﴾	اور رہے وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے تو بڑھا دیا اس نے انکے لئے خباثت کو ان کی خباثت پر ۔ اور ان کو موت آئی جبکہ وہ کافر ہی تھے ۔
اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾	اور کیا نہیں وہ دیکھتے کہ وہ آزمائش میں ڈال دیئے جاتے ہیں ہر سال میں ایک مرتبہ یا دو مرتبہ ۔ پھر بھی نہیں وہ توبہ کرتے ہیں اور نہ وہ نصیحت حاصل کرتے ہیں ۔

وَ اِذَا مَآ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ نَّظَرَ بَعۡضُهُمۡ اِلٰى بَعۡضٍ ؕ هَلۡ يَرٰٮكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوۡا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوۡبَهُمۡ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَفۡقَهُوۡنَ ۝١٢٧	اور جب بھی نازل ہوتی ہے کوئی سورت تو دیکھنے لگتے ہیں ایک دوسرے کی طرف۔ بھلا دیکھتا ہے تمہیں کوئی۔ پھر پیٹھ پھیر جاتے ہیں۔ پھیر رکھا ہے اللہ نے انکے دلوں کو کیونکہ وہ ایسے لوگ ہیں کہ نہیں سمجھ رکھتے۔
لَقَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ عَزِيۡزٌ عَلَيۡهِ مَا عَنِتُّمۡ حَرِيۡصٌ عَلَيۡكُمۡ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ۝١٢٨	بلا شبہ آیا ہے تمہارے پاس ایک رسول تم ہی میں سے ۔ ناگوار ہے اس کے لئے جو کچھ تکلیف تمہیں پہنچتی ہے اور خواہشمند ہے تمہارے لئے (بھلائی کا)۔ مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والا بے حد مہربان ہے۔
فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِىَ اللّٰهُ ۖ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ ‌ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ۝١٢٩	سو اگر یہ پھر جائیں تو کہدو کہ کافی ہے میرے لئے اللہ۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔ اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی مالک ہے عرش عظیم کا۔

يُونُس

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۚ قف تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۱﴾	الٓر۔ یہ آیات ہیں کتاب کی جو پر حکمت ہے۔
اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنۡ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى رَجُلٍ مِّنۡهُمۡ اَنۡ اَنۡذِرِ النَّاسَ وَ بَشِّرِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنَّ لَهُمۡ قَدَمَ صِدۡقٍ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ قَالَ الۡكٰفِرُوۡنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۲﴾	کیا ہوا ہے لوگوں کو تعجب کہ وحی بھیجی ہم نے ایک شخص کی طرف انھی میں سے کہ ڈر سنا دے لوگوں کو اور خوشخبری دے ان کو جو ایمان لائے کہ انکے لئے سچا درجہ ہے ان کے رب کے پاس۔ کہا کافروں نے بیشک یہ تو کھلا جادوگر ہے۔
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ ؕ يُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ ؕ مَا مِنۡ شَفِيۡعٍ اِلَّا مِنۡۢ	یقیناً تمہارا رب ہے اللہ وہ جس نے پیدا کئے آسمان اور زمین چھ دنوں میں پھر جلوہ افروز ہوا عرش پر۔ وہی انتظام کرتا ہے ہر ایک کام کا ۔ نہیں ہے کوئی شفاعت کرنیوالا مگر بعد اسکی اجازت کے۔ یہی ہے اللہ تمہارا

بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۳	رب تو عبادت کرو اسی کی ۔ تو کیا نہیں تم غور کرتے ۔
اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِىَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّ عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۴	اسکی طرف لوٹ کر جانا ہے تمہیں سبکو۔ وعدہ اللہ کا سچا ہے۔ بیشک اسی نے ابتداء کی خلق کی پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا اسکو ۔ تاکہ جزا دے ان کو جو ایمان لائے اور کئے انہوں نے نیک اعمال انصاف کے ساتھ۔اور وہ جنہوں نے کفر کیا انکے لئے پینے کو نہایت کھولتا پانی اور عذاب دردناک ہے کیونکہ وہ کفر کرتے تھے۔
هُوَ الَّذِىْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۵	وہی ہے جس نے بنایا سورج کو روشنی والا اور چاند کو منور اور مقرر کیں اسکی منزلیں تاکہ تم معلوم کرو شمار سالوں کا اور (تاریخوں کا) حساب ۔نہیں پیدا کیا اللہ نے یہ سب مگر حق کے ساتھ ۔ کھول کر بیان فرماتا ہے وہ اپنی آیات ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں ۔
اِنَّ فِى اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ	یقیناً ایک دوسرے کے پیچھے آنے میں رات اور دن کے اور جو کچھ پیدا کیا ہے اللہ نے

لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّتَّقُوۡنَ ﴿٦﴾	آسمانوں میں اور زمین میں یقیناً نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ڈرتے ہیں ۔
اِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوۡا بِالۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَ اطۡمَاَنُّوۡا بِهَا وَالَّذِيۡنَ هُمۡ عَنۡ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوۡنَ ﴿٧﴾	یقیناً وہ لوگ جو نہیں امید رکھتے ہم سے ملنے کی اور راضی ہیں دنیا کی زندگی پر اور مطمئن ہیں اسی پر اور وہ لوگ جو ہماری نشانیوں سے غافل ہیں۔
اُولٰٓئِكَ مَاۡوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿٨﴾	یہی ہیں وہ لوگ جن کا ٹھکانہ دوزخ ہے بسبب اس کے جو وہ کماتے رہے ہیں ۔
اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهۡدِيۡهِمۡ رَبُّهُمۡ بِاِيۡمَانِهِمۡ ۚ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهِمُ الۡاَنۡهٰرُ فِىۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ﴿٩﴾	یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال پہنچا دے گا انکو انکا رب انکے ایمان کے سبب (ان محلات میں) بہ رہی ہوں گی جنکے نیچے نہریں جنتوں میں جو نعمت والی ہیں۔
دَعۡوٰىهُمۡ فِيۡهَا سُبۡحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ تَحِيَّتُهُمۡ فِيۡهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعۡوٰىهُمۡ اَنِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿١٠﴾	ان کی دعا اس میں ہوگی پاک ہے تو اے اللہ اور آپس میں انکی دعا ہوگی اس میں سلام۔ اور خاتمہ انکی دعا کا یہ ہوگا کہ سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو رب ہے سارے جہانوں کا ۔
وَلَوۡ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ	اور اگر جلدی کرتا اللہ لوگوں کی برائی میں جس

اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ ۖ فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١١﴾

طرح وہ جلدی کرتے ہیں طلب خیر میں تو پوری ہو چکی ہوتی انکی عمر کی معیاد ۔ سو ہم چھوڑے رکھتے ہیں ان لوگوں کو نہیں جو توقع رکھتے ہم سے ملنے کی کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں ۔

وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَنْ لَمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ ضُرٍّ مَسَّهُ ۚ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢﴾

اور جب پہنچتی ہے انسان کو تکلیف تو پکارتا ہے وہ ہمیں لیٹے یا بیٹھے یا کھڑے ہوئے ۔ پھر جب دور کر دیتے ہیں ہم اس سے اسکی تکلیف تو گزر جاتا ہے اس طرح گویا نہیں پکارا ہی تھا ہمیں تکلیف پر جو اسے پہنچی تھی ۔ اسی طرح خوشنما بنا دیے گئے ہیں حد سے گذر جانے والوں کے لئے جو اعمال وہ کرتے رہے ہیں ۔

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا ۙ وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٣﴾

اور یقیناً ہلاک کر چکے ہیں ہم کئی امتوں کو تم سے پہلے جب انہوں نے ظلم کیا ۔ اور آئے تھے ان کے پاس انکے رسول کھلی نشانیوں کے ساتھ اور نہ تھے وہ ایسے کہ ایمان لاتے ۔ اسی طرح بدلہ دیتے ہیں ہم مجرموں کی قوم کو ۔

ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾

پھر بنایا ہم نے تم کو خلیفہ زمین میں انکے بعد تاکہ ہم دیکھیں کہ کیسے عمل کرتے ہو تم ۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا ائۡتِ بِقُرۡاٰنٍ غَيۡرِ هٰذَاۤ اَوۡ بَدِّلۡهُ ؕ قُلۡ مَا يَكُوۡنُ لِىۡۤ اَنۡ اُبَدِّلَهٗ مِنۡ تِلۡقَآئِ نَفۡسِىۡ ۚ اِنۡ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوۡحٰٓى اِلَىَّ ۚ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اِنۡ عَصَيۡتُ رَبِّىۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿۱۵﴾	اور جب پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اِنکو ہماری آیات جو واضح ہیں ۔ تو کہتے ہیں وہ لوگ نہیں جن کو امید ہم سے ملنے کی کہ لاؤ کوئی قرآن اسکے سوا یا اسکو بدل دو۔ کہدو کہ نہیں ہے (اختیار) مجھ کو کہ میں بدل دوں اسے اپنے دل کے چاہنے سے ۔ نہیں میں اتباع کرتا مگر اسی کا جو وحی کیا جاتا ہے میری طرف ۔ یقیناً میں ڈرتا ہوں اگر میں نافرمانی کروں اپنے رب کی عذاب سے ایک بڑے سخت دن کے ۔
قُلۡ لَّوۡ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوۡتُهٗ عَلَيۡكُمۡ وَلَاۤ اَدۡرٰٮكُمۡ بِهٖ ۖ ؗ فَقَدۡ لَبِثۡتُ فِيۡكُمۡ عُمُرًا مِّنۡ قَبۡلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۶﴾	کہدو کہ اگر چاہتا اللہ تو نہ میں پڑھ کر سناتا اسے تم کو اور نہ واقف کرتا وہ تمہیں اس سے ۔ پس یقیناً میں رہا ہوں تم میں ایک عمر اس سے پہلے ۔ تو کیا نہیں تم سمجھتے ۔
فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوۡ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفۡلِحُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۱۷﴾	تو کون ہے بڑا ظالم اُس سے جو گڑھے اللہ کے بارے میں جھوٹ یا جھٹلائے اسکی آیتوں کو۔ بیشک نہیں فلاح پائیں گے ایسے مجرم۔
وَ يَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا	اور یہ عبادت کرتے ہیں اللہ کے سوا انکی جو

يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ وَ يَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۸﴾	نہیں نقصان پہنچا سکتے ان کو اور نہ ہی دے سکتے ہیں فائدہ انکو۔ اور کہتے ہیں کہ یہ سفارش کرنے والے ہیں ہماری اللہ کے پاس۔ کہدو کیا خبر دیتے ہو تم اللہ کو ایسی بات کی نہیں جانتا وہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں۔ پاک ہے وہ اور بلند ہے اس سے جو یہ شرک کرتے ہیں۔
وَ مَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۹﴾	اور نہ تھے سب انسان مگر ایک ہی امت پھر اختلاف کیا انہوں نے۔ اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو پہلے ہی طے ہو چکی تھی تیرے رب کی طرف سے تو فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان ان باتوں میں جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔
وَ يَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۲۰﴾	اور وہ کہتے ہیں کیوں نہ نازل کی گئی اس پر کوئی نشانی اسکے رب کی طرف سے۔ سو کہدو یقیناً غیب اللہ کے لئے ہے سو تم انتظار کرو یقیناً میں تمہارے ساتھ انتظار کرنیوالوں میں ہوں۔
وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ	اور جب چکھاتے ہیں ہم مزہ انسانوں کو رحمت کا بعد اس کے جو مصیبت پہنچتی ہے انکو تو اسی وقت ان کی (ہونے لگتی) ہیں چالبازیاں

اٰيَاتِنَاؕ قُلِ اللّٰهُ اَسۡرَعُ مَكۡرًاؕ اِنَّ رُسُلَنَا يَكۡتُبُوۡنَ مَا تَمۡكُرُوۡنَ ﴿۲۱﴾	ہماری آیتوں میں۔ کہدو کہ اللہ بہت جلد تدبیر کرنے والا ہے۔ یقیناً ہمارے فرشتے لکھتے ہیں وہ جو چالیں تم کرتے ہو۔
هُوَ الَّذِىۡ يُسَيِّرُكُمۡ فِى الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِؕ حَتّٰۤى اِذَا كُنۡتُمۡ فِى الۡفُلۡكِۚ وَ جَرَيۡنَ بِهِمۡ بِرِيۡحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوۡا بِهَا جَآءَتۡهَا رِيۡحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الۡمَوۡجُ مِنۡ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ اُحِيۡطَ بِهِمۡۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ ۚ لَئِنۡ اَنۡجَيۡتَنَا مِنۡ هٰذِهٖ لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيۡنَ ﴿۲۲﴾	وہی ہے جو سیر و سفر کراتا ہے تمہیں خشکی میں اور سمندر میں۔ یہاں تک کہ جب تم ہوتے ہو کشتیوں میں اور وہ چلنے لگتی ہیں ان کو لے کر ہوا کی مدد سے جو خوشگوار ہوتی ہے اور وہ خوش ہوتے ہیں اس پر تو آ پڑتی ہے ان پر ایک ہوا تیز و تند اور آنے لگتی ہیں ان پر موجیں ہر طرف سے اور وہ خیال کرتے ہیں کہ وہ گھر گئے ہیں ان میں۔ تو پکارتے ہیں اللہ کو خالص کرکے اسی کے لئے اپنے دین کو۔ اگر تو نجات بخشے ہم کو اس سے تو یقیناً ہو جائینگے ہم شکرگذاروں میں۔
فَلَمَّاۤ اَنۡجٰىهُمۡ اِذَا هُمۡ يَبۡغُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَـقِّؕ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغۡيُكُمۡ عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡۙ مَّتَاعَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ثُمَّ اِلَيۡنَا	پھر جب وہ نجات دے دیتا ہے انکو تو فوراً وہ بغاوت کرنے لگتے ہیں زمین میں ناحق۔ اے انسانوں در حقیقت تمہاری بغاوت (کا وبال) تمہاری ہی اپنی جانوں پر ہے۔ فائدے ہیں دنیا کی زندگی کے۔ پھر ہمارے ہی طرف تمہارا

مَرۡجِعُکُمۡ فَنُنَبِّئُکُمۡ بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۳﴾	لوٹنا ہے۔ پس یقیناً ہم بتا دیں گے تمکو وہ جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔
اِنَّمَا مَثَلُ الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا کَمَآءٍ اَنۡزَلۡنٰہُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخۡتَلَطَ بِہٖ نَبَاتُ الۡاَرۡضِ مِمَّا یَاۡکُلُ النَّاسُ وَ الۡاَنۡعَامُ ؕ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَخَذَتِ الۡاَرۡضُ زُخۡرُفَہَا وَ ازَّیَّنَتۡ وَ ظَنَّ اَہۡلُہَاۤ اَنَّہُمۡ قٰدِرُوۡنَ عَلَیۡہَاۤ ۙ اَتٰىہَاۤ اَمۡرُنَا لَیۡلًا اَوۡ نَہَارًا فَجَعَلۡنٰہَا حَصِیۡدًا کَاَنۡ لَّمۡ تَغۡنَ بِالۡاَمۡسِ ؕ کَذٰلِکَ نُفَصِّلُ الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ یَّتَفَکَّرُوۡنَ ﴿۲۴﴾	در حقیقت مثال ہے دنیا کی زندگی کی پانی جیسی نازل کیا ہم نے جسکو آسمان سے ۔ پھر ملا جلا نکلا اس سے سبزہ زمین کا جس میں سے کھاتے ہیں انسان اور جانور۔ یہاں تک کہ جب حاصل کرلی زمین نے اپنی خوشنمائی اور آراستہ ہوگئی اور گمان کیا اس کے لوگوں نے کہ وہ دسترس رکھتے ہیں اس پر۔ تو آپہنچا اس پر ہمارا حکم (عذاب) رات کو یا دن کو تو کر ڈالا ہم نے اسکو کاٹ کر ڈھیر گویا کہ نہیں آباد تھا وہ کل ۔ اسی طرح ہم کھول کر بیان کرتے ہیں نشانیاں ان لوگوں کے لئے جو غور وفکر کرتے ہیں ۔
وَ اللّٰہُ یَدۡعُوۡۤا اِلٰی دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَ یَہۡدِیۡ مَنۡ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۲۵﴾	اور اللہ بلاتا ہے سلامتی کے گھر کی طرف اور ھدایت دیتا ہے جسکو چاہتا ہے سیدھے راستہ پر۔
لِلَّذِیۡنَ اَحۡسَنُوا الۡحُسۡنٰی وَ زِیَادَۃٌ ؕ	ان لوگوں کے لئے جنھوں نے نیک کام کئے

وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا
ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٦﴾

بھلائی ہے اور مزید بھی۔ اور نہ چھائے گی
انکے چہروں پر سیاہی اور نہ رسوائی۔ یہی لوگ
جنت والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَ الَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ
سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا ۙ وَ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا
لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ
اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ
الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے کمائیں برائیاں تو بدلہ
ہے برائی کا ویسا ہی۔ اور چھا جائے گی ان پر
ذلت۔ نہیں ہوگا ان کے لئے اللہ سے کوئی
بچانے والا۔ گویا کہ ڈھانک دیا گیا ہو انکے
چہروں کو ایک ٹکڑے سے رات کے جو سیاہ
ہو۔ یہی لوگ دوزخ والے ہیں۔ وہ اس میں
ہمیشہ رہیں گے۔

وَ يَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ
لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ
وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَ قَالَ
شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا
تَعْبُدُوْنَ ﴿٢٨﴾

اور جس دن انکو جمع کریں گے ہم سب کو اکٹھا
پھر ہم کہیں گے ان سے جنہوں نے شرک کیا
کہ (ٹھہرے رہو) اپنی جگہ پر تم اور تمہارے
شریک۔ پھر تفرقہ ڈال دیں گے ہم ان کے
درمیان اور کہیں گے ان کے شریک کہ نہیں
کرتے تھے تم ہماری عبادت۔

فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ

بس کافی ہے اللہ گواہ ہمارے اور تمہارے

اِنۡ كُنَّا عَنۡ عِبَادَتِكُمۡ لَغٰفِلِيۡنَ ۝٢٩

درمیان ۔ یقیناً ہم تھے تمہاری عبادت سے بالکل بیخبر۔

هُنَالِكَ تَبۡلُوۡا كُلُّ نَفۡسٍ مَّاۤ اَسۡلَفَتۡ وَ رُدُّوۡۤا اِلَى اللّٰهِ مَوۡلٰٮهُمُ الۡحَـقِّ وَ ضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ۝٣٠ ع

وہاں جانچ لے گا ہر شخص جو کچھ اس نے پہلے کیا ہوگا اور لوٹائے جائیں گے وہ اللہ کی طرف جو مالک ہے ان کا حقیقی اور گم ہوجائیں گے ان سے جو کچھ وہ جھوٹ باندھا کرتے تھے ۔

قُلۡ مَنۡ يَّرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ اَمَّنۡ يَّمۡلِكُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ وَ مَنۡ يُّخۡرِجُ الۡحَـىَّ مِنَ الۡمَيِّتِ وَ يُخۡرِجُ الۡمَيِّتَ مِنَ الۡحَـىِّ وَمَنۡ يُّدَبِّرُ الۡاَمۡرَ‌ؕ فَسَيَـقُوۡلُوۡنَ اللّٰهُ‌ ۚ فَقُلۡ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ ۝٣١

کہو کون رزق دیتا ہے تمہیں آسمان سے اور زمین سے یا کون مالک ہے کانوں اور آنکھوں کا اور کون نکالتا ہے جاندار کو بے جان سے اور نکالتا ہے بے جان کو جاندار سے اور کون انتظام کرتا ہے امور کا۔ تو کہیں گے وہ کہ اللہ۔ تو کہو کہ کیا پھر نہیں تم ڈرتے ۔

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الۡحَـقُّ‌ ۚ فَمَاذَا بَعۡدَ الۡحَـقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ‌ ۖۚ فَاَنّٰى تُصۡرَفُوۡنَ ۝٣٢

سو یہ ہے اللہ تمہارا رب حقیقی۔ پھر اب کیا ہے حق کے بعد سوائے گمراہی کے۔ تو کہاں تم پھرے جاتے ہو۔

كَذٰلِكَ حَقَّتۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيۡنَ فَسَقُوۡۤا اَنَّهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۳۳﴾	اسی طرح ثابت ہو کر رہا ارشاد تیرے رب کا ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے نافرمانی کی کہ یقیناً وہ نہیں ایمان لائیں گے۔
قُلۡ هَلۡ مِنۡ شُرَكَآٮِٕكُمۡ مَّنۡ يَّبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ ‌ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ‌ ؕ فَاَنّٰى تُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۳۴﴾	کہو کہ کیا تمہارے شریکوں میں کوئی ہے جو ابتدا کرتا ہے خلقت کی پھر اسکا اعادہ کرتا ہے۔ کہدو کہ اللہ ہی ابتدا کرتا ہے خلقت کی پھر وہی اسکا اعادہ کرے گا۔ پس کہاں تم الٹے جا رہے ہو۔
قُلۡ هَلۡ مِنۡ شُرَكَآٮِٕكُمۡ مَّنۡ يَّهۡدِىۡۤ اِلَى الۡحَـقِّ‌ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهۡدِىۡ لِلۡحَـقِّ‌ ؕ اَفَمَنۡ يَّهۡدِىۡۤ اِلَى الۡحَـقِّ اَحَقُّ اَنۡ يُّتَّبَعَ اَمَّنۡ لَّا يَهِدِّىۡۤ اِلَّاۤ اَنۡ يُّهۡدٰى‌ ۚ فَمَا لَـكُمۡ كَيۡفَ تَحۡكُمُوۡنَ ﴿۳۵﴾	کہو کیا تمہارے شریکوں میں کوئی ہے جو رہنمائی کرے حق کی طرف۔ کہدو کہ اللہ ہی ہدایت دیتا ہے حق کی۔ پھر کیا وہ جو ہدایت دیتا ہے حق کی طرف زیادہ حقدار ہے کہ اسکی پیروی کی جائے یا وہ جو نہ راہ پا سکے مگر یہ کہ اسکی رہنمائی کی جائے۔ تو کیا ہوا ہے تم کو۔ کیسا انصاف کرتے ہو۔
وَمَا يَتَّبِعُ اَكۡثَرُهُمۡ اِلَّا ظَنًّا‌ ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغۡنِىۡ مِنَ الۡحَـقِّ شَيۡـــًٔا‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ بِمَا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۳۶﴾	اور نہیں پیروی کرتے ان میں سے اکثر مگر گمان کی۔ یقیناً گمان نہیں کارآمد ہو سکتا حق کے مقابلے میں کچھ بھی۔ بیشک اللہ واقف ہے اس سے جو یہ کرتے ہیں۔

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَ تَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؐ ۟ قف ٣٧	اور نہیں ہے یہ ایسا قرآن کہ بنا لائے کوئی اللہ کے سوا۔ بلکہ یہ تصدیق ہے اس کی جو (نازل ہوا) اس سے پہلے اور تفصیل ہے الکتاب کی۔ نہیں ہے کچھ شک اس میں کہ یہ رب العالمین کی طرف سے ہے۔
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ٣٨	کیا کہتے ہیں یہ کہ اس نے خود گھڑ لیا ہے اسے۔ کہدو تو بنا لاؤ تم ایک سورت اس طرح کی اور بلا لو جنکو تم بلا سکتے ہو اللہ کے سوا اگر ہو تم سچے۔
بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ٣٩	بلکہ جھٹلا دیا ہے انہوں نے اس کو جو نہیں آسکا گرفت میں ان کے علم کی۔ اور ابھی نہیں ان کے پاس آئی اس کی حقیقت۔ اسی طرح جھٹلایا تھا اُن لوگوں نے جو اِن سے پہلے تھے۔ سو دیکھ لو کیسا ہوا انجام ظالموں کا۔
وَ مِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَ مِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَ رَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ع ٤٠	اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں کہ ایمان لائیں گے اس پر اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں کہ نہیں ایمان لائیں گے اس پر۔ اور تیرا رب خوب جانتا ہے فساد کرنیوالوں کو۔

وَاِنۡ كَذَّبُوۡكَ فَقُلْ لِّىۡ عَمَلِىۡ وَلَـكُمۡ عَمَلُكُمۡ‌ ۚ اَنۡتُمۡ بَرِيۡٓـــُٔوۡنَ مِمَّاۤ اَعۡمَلُ وَاَنَا بَرِىۡٓءٌ مِّمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۴۱﴾	اور اگر وہ تکذیب کریں تمہاری تو کہدو کہ میرے لئے ہے میرا عمل اور تمہارے لئے ہے تمہارا عمل ۔ تم بری ہو اس سے جو میں کرتا ہوں اور میں بری ہوں اس سے جو تم کرتے ہو۔
وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّسۡتَمِعُوۡنَ اِلَيۡكَ‌ؕ اَفَاَنۡتَ تُسۡمِعُ الصُّمَّ وَلَوۡ كَانُوۡا لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۴۲﴾	اور ان میں بعض ایسے ہیں جو کان لگاتے ہیں تمہاری طرف۔ تو کیا تم سناؤگے بہروں کو اگرچہ وہ کچھ سمجھتے نہ ہوں۔
وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّنۡظُرُ اِلَيۡكَ‌ؕ اَفَاَنۡتَ تَهۡدِى الۡعُمۡىَ وَلَوۡ كَانُوۡا لَا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۴۳﴾	اور ان میں بعض ایسے ہیں جو دیکھتے ہیں تمہاری طرف۔ تو کیا تم راستہ دکھاؤگے اندھوں کو اگرچہ وہ کچھ دیکھتے نہ ہوں۔
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظۡلِمُ النَّاسَ شَيۡـًٔـا وَّلٰـكِنَّ النَّاسَ اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۴۴﴾	یقیناً اللہ نہیں ظلم کرتا انسانوں پر ذرا بھی لیکن انسان اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔
وَيَوۡمَ يَحۡشُرُهُمۡ كَاَنۡ لَّمۡ يَلۡبَثُوۡۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ‌ؕ قَدۡ خَسِرَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوۡا مُهۡتَدِيۡنَ ﴿۴۵﴾	اور جس دن وہ جمع کریگا انکو (تو خیال کریں گے) گویا نہیں رہے مگر ایک گھڑی دن کی۔ پہچانیں گے ایکدوسرے کو آپس میں ۔ یقیناً خسارے میں پڑ گئے وہ جنہوں نے جھٹلایا ملاقات سے اللہ کی اور نہ ہوئے وہ ھدایت پانیوالے۔

وَ اِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعۡضَ الَّذِىۡ نَعِدُهُمۡ اَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيۡدٌ عَلٰى مَا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۴۶﴾

اور خواہ ہم دکھادیں تمکو کچھ اس میں سے جسکا وعدہ کرتے ہیں ہم ان سے یا اٹھا لیں ہم تمہیں تو ہماری ہی طرف انکو لوٹ کر آنا ہے۔ پھر اللہ خود شاھد ہے اس پر جو کچھ یہ کر رہے ہیں ۔

وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوۡلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوۡلُهُمۡ قُضِىَ بَيۡنَهُمۡ بِالۡقِسۡطِ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۴۷﴾

اور ہر ایک امت کے لئے ایک رسول ہے۔ پھر جب آ گیا ان کا رسول تو فیصلہ کر دیا گیا ان کے درمیان انصاف کے ساتھ۔ اور ان پر نہیں ظلم کیا جاتا۔

وَ يَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۴۸﴾

اور وہ کہتے ہیں کہ کب ہوگا یہ وعدہ اگر ہو تم سچے ۔

قُلْ لَّاۤ اَمۡلِكُ لِنَفۡسِىۡ ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمۡ فَلَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ سَاعَةً وَّ لَا يَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ﴿۴۹﴾

کہدو کہ نہیں اختیار رکھتا میں اپنی ذات کے لئے نقصان کا اور نہ ہی فائدے کا مگر جو چاہے اللہ ۔ ہر ایک امت کے لئے ایک وقت مقرر ہے۔ جب آ جاتا ہے انکا وقت مقرر تو نہیں دیر کر سکتے ایک گھڑی بھی اور نہ جلدی کر سکتے ہیں۔

قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ اَتٰٮكُمۡ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوۡ نَهَارًا مَّاذَا يَسۡتَعۡجِلُ مِنۡهُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۵۰﴾	کہدو کہ بھلا دیکھو تو اگر آجائے تم پر اس کا عذاب رات کو یا دن کو توکس بات کی جلدی کرتے ہیں اس کے بارے میں یہ مجرم ۔
اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنۡتُمۡ بِهٖ ؕ آٰلۡـٰٔنَ وَقَدۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿۵۱﴾	کیا پھر جب وہ آ واقع ہو گا تو ایمان لاؤ گے اس پر ۔ اب (ایمان لائے تم) اور یقیناً تم اسی کے لئے جلدی مچایا کرتے تھے۔
ثُمَّ قِيۡلَ لِلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡخُلۡدِ ۚ هَلۡ تُجۡزَوۡنَ اِلَّا بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡسِبُوۡنَ ﴿۵۲﴾	پھر کہا جائے گا ان لوگوں سے جنہوں نے ظلم کیا کہ مزہ چکھو عذاب دائمی کا ۔ نہیں بدلہ دیا جائے گا تمہیں مگر اسی کا جو تم کماتے رہے تھے۔
وَيَسۡتَنۡۢبِـُٔوۡنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلۡ اِىۡ وَرَبِّىۡۤ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؕۚ وَمَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ ﴿۵۳﴾	اور وہ دریافت کرتے ہیں تم سے کہ کیا سچ ہے یہ۔ کہدو ہاں قسم ہے میرے رب کی یقیناً یہ بالکل سچ ہے۔ اور نہیں تم (اللہ کو) عاجز کرنیوالے۔
وَلَوۡ اَنَّ لِكُلِّ نَفۡسٍ ظَلَمَتۡ مَا فِى الۡاَرۡضِ لَافۡتَدَتۡ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ ۚ وَقُضِىَ	اور اگر یہ کہ ہر اس شخص کے پاس ہو جس نے ظلم کیا جو کچھ ہے زمین میں تو وہ ضرور دے ڈالے فدیے میں اسے۔ اور پچھتائیں گے وہ

بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٥٤﴾	ندامت سے جب وہ دیکھیں گے عذاب کو۔ اور فیصلہ کر دیا جائے گا ان کے درمیان انصاف کے ساتھ اور ان پر نہیں ظلم کیا جائے گا۔
اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ ط وَالْاَرْضِ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾	سن رکھو یقیناً اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں ۔ سن رکھو یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے۔
هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٦﴾	وہی ہے جو زندہ کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ۵ وَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾	اے انسانوں بیشک آپہنچی ہے تمہارے پاس نصیحت تمہارے رب کی طرف سے اور شفا ان (بیماریوں) کی جو دلوں میں ہیں۔ اور ہدایت اور رحمت ہے مومنوں کے لئے۔
قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ط هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٥٨﴾	کہدو کہ (قرآن) اللہ کے فضل سے اور اسکی رحمت سے ہے تو اس پر انکو خوش ہونا چاہیے ۔ یہ بہتر ہے اس سے جو وہ جمع کرتے ہیں۔
قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ	کہدو کہ بھلا دیکھو تو جو نازل فرمایا اللہ نے

مِّنۡ رِّزۡقٍ فَجَعَلۡتُمۡ مِّنۡهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلۡ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَـكُمۡ اَمۡ عَلَى اللّٰهِ تَفۡتَرُوۡنَ ﴿۵۹﴾

تمہارے لئے رزق میں سے پھر ٹھہرالیا تم نے اس میں سے حرام اور حلال۔ کہو کیا اللہ نے حکم دیا ہے تمہیں یا اللہ پر تم جھوٹ باندھتے ہو۔

وَ مَا ظَنُّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿۶۰﴾ ع

اور کیا گمان رکھتے ہیں وہ لوگ جو گڑھ لیتے ہیں اللہ پر جھوٹ کہ قیامت کے دن (ان کے ساتھ کیا معاملہ ہوگا)۔ بیشک اللہ بڑا مہربان ہے انسانوں پر لیکن ان میں سے اکثر نہیں شکر کرتے۔

وَمَا تَكُوۡنُ فِىۡ شَاۡنٍ وَّمَا تَتۡلُوۡا مِنۡهُ مِنۡ قُرۡاٰنٍ وَّلَا تَعۡمَلُوۡنَ مِنۡ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيۡكُمۡ شُهُوۡدًا اِذۡ تُفِيۡضُوۡنَ فِيۡهِ ؕ وَمَا يَعۡزُبُ عَنۡ رَّبِّكَ مِنۡ مِّثۡقَالِ ذَرَّةٍ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَلَاۤ اَصۡغَرَ مِنۡ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكۡبَرَ اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۶۱﴾

اور نہیں ہوتے ہو تم کسی حال میں اور نہیں پڑھتے ہو تم کچھ قرآن میں سے اور نہیں کرتے ہو تم کوئی کام۔ مگر ہم ہوتے ہیں تمہارے اوپر باخبر جب مصروف ہوتے ہو تم اس میں۔ اور نہیں پوشیدہ رہتی تمہارے رب سے کوئی ذرہ بھر چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ کوئی چھوٹی چیز اس سے اور نہ بڑی مگر وہ ہے کتاب مبین میں۔

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾	سن رکھو بیشک جو دوست ہیں اللہ کے نہیں ہے کچھ خوف انکو اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾	وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے۔
لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۴﴾	انکے لئے بشارت ہے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں بھی۔ نہیں بدل سکتیں باتیں اللہ کی۔ یہ ہی ہے بڑی کامیابی۔
وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۵﴾	اور نہ آزردہ ہونا تم ان کی باتوں سے بیشک عزت اللہ کے لئے ہے ساری کی ساری۔ وہ سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔
اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۶۶﴾	سن رکھو بیشک اللہ ہی کے لئے ہے جو ہے آسمانوں میں اور جو ہے زمین میں۔ اور نہیں پیروی کرتے (کسی کی) وہ لوگ جو پکارتے ہیں اللہ کے سوا دوسرے شریکوں کو۔ نہیں پیروی کرتے وہ سوائے گمان کے۔ اور نہیں ہیں وہ سوائے اسکے کہ اٹکلیں دوڑا رہے ہیں۔

هُوَ الَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الَّیۡلَ لِتَسۡکُنُوۡا فِیۡهِ وَ النَّهَارَ مُبۡصِرًا ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّسۡمَعُوۡنَ ﴿۶۷﴾	وہی تو ہے جس نے بنایا تمہارے لئے رات کو تاکہ سکون حاصل کرو اس میں اور دن کو روشن۔ یقیناً اس میں بڑی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو سماعت رکھتے ہیں ۔
قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبۡحٰنَهٗ ؕ هُوَ الۡغَنِیُّ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ اِنۡ عِنۡدَکُمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍۭ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوۡلُوۡنَ عَلَی اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۸﴾	وہ کہتے ہیں کہ بنا لیا ہے اللہ نے بیٹا۔ پاک ہے وہ۔ وہ بے نیاز ہے۔ اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں۔ نہیں ہے تمہارے پاس کوئی دلیل اس کی ۔ کیا تم کہتے ہو اللہ کی نسبت ایسی بات جو نہیں تم جانتے ۔
قُلۡ اِنَّ الَّذِیۡنَ یَفۡتَرُوۡنَ عَلَی اللّٰهِ الۡکَذِبَ لَا یُفۡلِحُوۡنَ ﴿۶۹﴾	کہدو کہ یقیناً وہ لوگ جو گھڑتے ہیں اللہ پر جھوٹ نہیں وہ فلاح پائیں گے۔
مَتَاعٌ فِی الدُّنۡیَا ثُمَّ اِلَیۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ ثُمَّ نُذِیۡقُهُمُ الۡعَذَابَ الشَّدِیۡدَ بِمَا کَانُوۡا یَکۡفُرُوۡنَ ﴿۷۰﴾ ع	تھوڑے فائدے ہیں دنیا میں پھر ہماری ہی طرف ان کو لوٹ کر آنا ہے پھر ہم چکھائیں گے انہیں شدید عذاب اس بنا پر کہ وہ کفر کیا کرتے تھے ۔
وَ اتۡلُ عَلَیۡهِمۡ نَبَاَ نُوۡحٍ اِذۡ قَالَ	اور پڑھ کر سنا دو انکو قصہ نوح کا جب کہا اس نے

لِقَوۡمِهٖ يٰقَوۡمِ اِنۡ كَانَ كَبُرَ عَلَيۡكُمۡ مَّقَامِىۡ وَتَذۡكِيۡرِىۡ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلۡتُ فَاَجۡمِعُوۡۤا اَمۡرَكُمۡ وَشُرَكَآءَكُمۡ ثُمَّ لَا يَكُنۡ اَمۡرُكُمۡ عَلَيۡكُمۡ غُمَّةً ثُمَّ اقۡضُوۡۤا اِلَىَّ وَ لَا تُنۡظِرُوۡنِ ﴿71﴾	اپنی قوم سے اے میری قوم اگر ہوا ہے ناگوار تم کو میرا تمہارے درمیان رہنا اور نصیحت کرنا اللہ کی آیات سے تو اللہ پر میں بھروسہ رکھتا ہوں۔ تو پختہ کرلو اپنی تدبیر اور تمہارے شریک بھی۔ پھر نہ رہے تمہاری تدبیر میں تمہیں کوئی شبہ پھر کر گزرو تم میرے خلاف اور نہ دو مجھے مہلت۔
فَاِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ فَمَا سَاَلۡتُكُمۡ مِّنۡ اَجۡرٍ ؕ اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَاُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿72﴾	پھر اگر تم نے منہ پھیر لیا تو نہیں مانگتا میں تم سے کوئی معاوضہ۔ نہیں ہے میرا معاوضہ مگر اللہ کے ذمے۔ اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں رہوں فرمانبرداروں میں۔
فَكَذَّبُوۡهُ فَنَجَّيۡنٰهُ وَ مَنۡ مَّعَهٗ فِى الۡفُلۡكِ وَجَعَلۡنٰهُمۡ خَلٰٓـئِفَ وَاَغۡرَقۡنَا الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿73﴾	پھر تکذیب کی انہوں نے اسکی تو ہم نے بچا لیا اسکو اور جو اسکے ساتھ تھے کشتی میں اور بنا یا انہیں خلیفہ اور غرق کر دیا ہم نے ان لوگوں کو جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو۔ تو دیکھ لو کہ کیسا ہوا انجام انکا جو ڈرائے گئے تھے۔
ثُمَّ بَعَثۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ رُسُلًا اِلٰى	پھر بھیجے ہم نے اس کے بعد رسول انکی قوم

قَوۡمِهِمۡ فَجَآءُوۡهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوۡا لِيُؤۡمِنُوۡا بِمَا كَذَّبُوۡا بِهٖ مِنۡ قَبۡلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطۡبَعُ عَلٰى قُلُوۡبِ الۡمُعۡتَدِيۡنَ ﴿۷۴﴾	کی طرف ۔ تو وہ آئے انکے پاس واضح نشانیوں کے ساتھ۔ سو نہ ایسے تھے وہ کہ ایمان لے آتے اس پر جھٹلا چکے تھے وہ جس کو اس سے پہلے ۔ اسی طرح مہر لگا دیتے ہیں ہم دلوں پر حد سے بڑھ جانے والوں کے ۔
ثُمَّ بَعَثۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ مُّوۡسٰى وَهٰرُوۡنَ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسۡتَكۡبَرُوۡا وَ كَانُوۡا قَوۡمًا مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿۷۵﴾	پھر بھیجا ہم نے ان کے بعد موسیٰ اور ہارون کو طرف فرعون کے اور اسکے سرداروں کے اپنی نشانیوں کے ساتھ تو انہوں نے تکبر کیا اور تھے وہ لوگ مجرم ۔
فَلَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَقُّ مِنۡ عِنۡدِنَا قَالُوۡۤا اِنَّ هٰذَا لَسِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۷۶﴾	پھر جب آیا انکے پاس حق ہمارے پاس سے تو کہنے لگے یقیناً یہ جادو ہے کھلا ہوا ۔
قَالَ مُوۡسٰٓى اَتَقُوۡلُوۡنَ لِلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمۡ ؕ اَسِحۡرٌ هٰذَا ؕ وَ لَا يُفۡلِحُ السّٰحِرُوۡنَ ﴿۷۷﴾	کہا موسیٰ نے کیا تم کہتے ہو حق کے بارے میں جب وہ آیا ہے تمہارے پاس۔ کیا جادو ہے یہ ۔ حالانکہ نہیں فلاح پاتے جادوگر ۔
قَالُوۡۤا اَجِئۡتَنَا لِتَلۡفِتَنَا عَمَّا وَجَدۡنَا عَلَيۡهِ اٰبَآءَنَا وَ تَكُوۡنَ لَكُمَا	انہوں نے کہا کیا آیا ہے تو ہمارے پاس تاکہ پھیر دے تو ہم کو اس سے پایا ہم نے جس پر

الْكِبْرِيَآءُ فِي الْأَرْضِ ؕ وَ مَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۸﴾	اپنے باپ دادا کو ۔ اور ہو جائے تم دونوں کی سرداری ملک میں ۔ اور نہیں ہیں ہم تم دونوں پر ایمان لانے والے ۔
وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۷۹﴾	اور کہا فرعون نے لے آؤ میرے پاس ہر جادوگر کامِل فن ۔
فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۸۰﴾	پھر جب آئے جادوگر تو کہا ان سے موسیٰ نے ڈالو جو کچھ تم ڈالنے والے ہو۔
فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ ؕ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾	پھر جب ڈالا انہوں نے تو کہا موسیٰ نے جو کچھ تم لائے ہو جادو ہے ۔ یقیناً اللہ نیست و نابود کر دے گا اسکو ۔ یقیناً اللہ نہیں سنوارا کرتا کام مفسدوں کے ۔
وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع	اور سچ کر دکھائے گا اللہ حق کو اپنے حکم سے اگرچہ کہ برا ہی مانیں مجرم۔
فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ	تو نہ ایمان لایا کوئی موسیٰ پر مگر چند لڑکے اسکی قوم میں سے ڈرتے ڈرتے فرعون سے اور

وَمَلَاۡىِٕهِمۡ اَنۡ يَّفۡتِنَهُمۡ ؕ وَ اِنَّ فِرۡعَوۡنَ لَعَالٍ فِى الۡاَرۡضِ ۚ وَ اِنَّهٗ لَمِنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ﴿٨٣﴾	اپنے سرداروں سے کہ کہیں مبتلا کر دے وہ انکو آفت میں۔ اور یقیناً فرعون سرکش تھا ملک میں۔ اور یقیناً وہ حد سے بڑھ جانیوالوں میں تھا۔
وَقَالَ مُوۡسٰى يٰقَوۡمِ اِنۡ كُنۡتُمۡ اٰمَنۡتُمۡ بِاللّٰهِ فَعَلَيۡهِ تَوَكَّلُوۡۤا اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّسۡلِمِيۡنَ ﴿٨٤﴾	اور کہا موسیٰ نے اے میری قوم اگر تم ایمان لائے ہو اللہ پر تو اسی پر بھروسہ رکھو اگر ہو تم فرمانبردار۔
فَقَالُوۡا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلۡنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا فِتۡنَةً لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ۙ ﴿٨٥﴾	تو کہا انہوں نے اللہ ہی پر ہم بھروسہ رکھتے ہیں۔ ہمارے رب نہ ڈال تو ہمیں آزمائش میں ان لوگوں (کے ہاتھوں) سے جو ظالم ہیں۔
وَ نَجِّنَا بِرَحۡمَتِكَ مِنَ الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿٨٦﴾	اور نجات بخش دے تو ہمیں اپنی رحمت کے ساتھ ان لوگوں سے جو کافر ہیں۔
وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰى وَاَخِيۡهِ اَنۡ تَبَوَّاٰ لِقَوۡمِكُمَا بِمِصۡرَ بُيُوۡتًا وَّ اجۡعَلُوۡا بُيُوۡتَكُمۡ قِبۡلَةً وَّ اَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿٨٧﴾	اور وحی بھیجی ہم نے موسیٰ اور اسکے بھائی کی طرف کہ مقرر کرو اپنی قوم کے لئے مصر میں چند گھر اور ٹھہراؤ اپنے گھروں کو قبلہ اور قائم کرتے رہو نماز۔ اور خوشخبری سنا دو مومنوں کو۔

وَ قَالَ مُوْسٰی رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَیْتَ
فِرْعَوْنَ وَ مَلَاَهٗ زِیْنَةً وَّ اَمْوَالًا فِی
الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۙ رَبَّنَا لِیُضِلُّوْا عَنْ
سَبِیْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰۤی
اَمْوَالِهِمْ وَ اشْدُدْ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ فَلَا
یُؤْمِنُوْا حَتّٰی یَرَوُا الْعَذَابَ
الْاَلِیْمَ ﴿۸۸﴾

اور کہا موسیٰ نے ہمارے رب بیشك تو نے
دے رکھی ہے فرعون اور اسکے سرداروں کو
زینت اور مال و زر دنیا کی زندگی میں ۔ ہمارے
رب (کیا اسی لئے) کہ گمراہ کر دیں وہ تیرے
راستے سے ۔ ہمارے رب بربادی بھیج دے
ان کے مالوں پر اور سختی ڈال دے انکے دلوں
پر تاکہ نہ ایمان لائیں یہاں تك کہ دیکھ لیں وہ
دردناك عذاب ۔

قَالَ قَدْ اُجِیْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا
فَاسْتَقِیْمَا وَ لَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِیْلَ
الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾

فرمایا یقیناً قبول کر لی گئ تمہاری دعا تو تم
دونوں ثابت قدم رہنا اور نہ پیروی کرنا راستے
کی ان لوگوں کے نہیں جو کچھ جانتے ۔

وَ جٰوَزْنَا بِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ الْبَحْرَ
فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَ جُنُوْدُهٗ بَغْیًا
وَّعَدْوًا ۭ حَتّٰۤی اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ
قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
الَّذِیْۤ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِیْلَ وَ

اور پار اتار دیا ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے
تو تعاقب کیا ان کا فرعون اور اسکے لشکر نے
سرکشی اور زیادتی کرتے ہوئے ۔ یہاں تك کہ
جب آپکڑا اسکو غرقابی نے تو کہنے لگا کہ میں
ایمان لایا کہ نہیں کوئی معبود سوائے اسکے
ایمان لائے ہیں جس پر بنی اسرائیل اور میں

اَنَا مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۹۰﴾	ہوں فرمانبرداروں میں ۔
آٰلۡـٰٔنَ وَ قَدۡ عَصَيۡتَ قَبۡلُ وَ كُنۡتَ مِنَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۹۱﴾	کیا اب (ایمان لاتا ہے) حالانکہ یقیناً تو نافرمانی کرتا رہا پہلے اور تھا تو فساد کرنیوالوں میں۔
فَالۡيَوۡمَ نُنَجِّيۡكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوۡنَ لِمَنۡ خَلۡفَكَ اٰيَةً ؕ وَ اِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ النَّاسِ عَنۡ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوۡنَ ﴿۹۲﴾ ع	تو آج بچالیں گے ہم تیرے بدن کو تاکہ تو ہو جائے ان کے لئے جو تیرے بعد ہونگے عبرت۔ اور یقیناً اکثر انسانوں میں سے ہماری نشانیوں سے بیخبر ہیں۔
وَ لَقَدۡ بَوَّاۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ مُبَوَّاَ صِدۡقٍ وَّ رَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخۡتَلَفُوۡا حَتّٰى جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقۡضِىۡ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۹۳﴾	اور یقیناً رہنے کو دیا ہم نے بنی اسرائیل کو ٹھکانہ بہت عمدہ اور کھانے کو عطا کیں انہیں پاکیزہ چیزیں ۔ تو نہیں اختلاف کیا انہوں نے مگر اسوقت کہ آ گیا ان کے پاس علم۔ بیشک تیرا رب فیصلہ کردے گا ان میں قیامت کے دن ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ۔
فَاِنۡ كُنۡتَ فِىۡ شَكٍّ مِّمَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ فَسۡـَٔلِ الَّذِيۡنَ يَقۡرَءُوۡنَ الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۚ لَقَدۡ جَآءَكَ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ	تو اگر تم ہو شک میں اس کے بارے میں جو نازل کیا ہے ہم نے تم پر تو پوچھ لو ان لوگوں سے جو پڑھتے ہیں کتاب تم سے پہلے ۔ یقیناً آچکا ہے تمہارے پاس حق تمہارے رب کی

الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٩٤﴾	طرف سے تو نہ ہرگز ہونا شک کرنیوالوں میں ۔
وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٥﴾	اور نہ ہرگز ہونا ان میں جنہوں نے جھٹلا دیا اللہ کی آیتوں کو ورنہ ہوجاؤ گے خسارہ اٹھانیوالوں میں۔
اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٩٦﴾	یقیناً وہ لوگ قرار پا چکا ہے جن پر قول تیرے رب کا۔ نہیں وہ ایمان لائیں گے۔
وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٩٧﴾	اور اگرچہ آجائے انکے پاس ہر طرح کی نشانی۔ یہاں تک کہ دیکھ لیں وہ دردناک عذاب۔
فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ۭ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ مَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٩٨﴾	سو کیوں نہ ہوئی کوئی بستی کہ ایمان لاتی تو نفع دیتا اسے اس کا ایمان ۔ سوائے قوم یونس۔ کہ جب ایمان لائے وہ تو دور کر دیا ہم نے ان سے عذاب ذلت کا دنیا کی زندگی میں اور فوائد دنیاوی سے انکو بہرہ مند رکھا ایک مدت تک ۔
وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ۭ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾	اور اگر چاہتا تیرا رب تو ضرور ایمان لے آتے جو ہیں زمین میں سب کے سب ۔ تو کیا تو مجبور کریگا لوگوں کو یہاں تک کہ وہ ہوجائیں مومن ۔

وَ مَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ يَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۰﴾	حالانکہ نہیں ہے (اختیار) کسی جان کو کہ ایمان لائے بغیر اللہ کے حکم کے۔ اور ڈالتا ہے وہ (کفر و شرک کی) نجاست ان لوگوں پر نہیں جو عقل رکھتے۔
قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَ النُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۱﴾	کہو کہ دیکھو کیا کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔ اور نہیں فائدہ دیتیں نشانیاں اور ڈرانے والے ان لوگوں کو نہیں جو ایمان رکھتے۔
فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾	تو نہیں انتظار کر رہے ہیں یہ مگر ویسے ہی (برے) دنوں کا اُن لوگوں کے جو گذر چکے ہیں اِن سے پہلے۔ کہدو کہ تو تم انتظار کرو۔ یقیناً میں تمہارے ساتھ ہوں انتظار کرنیوالوں میں۔
ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾	پھر نجات دیتے رہے ہیں ہم اپنے رسولوں کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے اسی طرح۔ ذمہ ہے ہمارا کہ نجات دیں ہم مومنوں کو۔
قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ	کہدو اے انسانوں اگر تم ہو شک میں میرے دین کے بارے میں تو نہیں عبادت کرتا میں ان کی جنکی تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا۔

اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۖۚ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۙ ﴿١٠٤﴾	لیکن میں عبادت کرتا ہوں اللہ کی جو تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے۔ اور مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ میں ہو جاؤں ایمان لانے والوں ۔
وَ اَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٥﴾	اور یہ کہ سیدھا رکھ اپنا منہ دین پر یکسو ہو کر۔ اور نہ ہرگز ہونا مشرکوں میں سے ۔
وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾	اور نہ پکار اللہ کے سوا ایسی چیز کو نہ جو نفع دے سکے تجھے اور نہ تجھے نقصان پہنچا سکے۔ تو اگر ایسا کیا تو نے تو یقیناً ہو گا تو اسوقت ظالموں میں ۔
وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ ۚ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَ اِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ۗ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۗ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٧﴾	اور اگر پہنچائے تجھ کو اللہ کوئی تکلیف ۔ تو نہیں ہے دور کرنے والا اس کا سوائے اسی کے ۔ اور اگر وہ ارادہ کرے تجھ سے بھلائی کا تو نہیں ہے روکنے والا کوئی اسکے فضل کو ۔ وہ پہنچاتا ہے اس (فضل) کو جسے چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے ۔ اور وہ بخشنے والا مہربان ہے۔
قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى	کہدو اے انسانوں یقیناً آچکا ہے تمہارے پاس حق تمہارے رب کی طرف سے ۔ تو جو کوئی

فَاِنَّمَا يَهۡتَدِىۡ لِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَا ‌ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَيۡكُمۡ بِوَكِيۡلٍ ؕ ﴿۱۰۸﴾	ہدایت حاصل کرتا ہے تو درحقیقت وہ ہدایت پاتا ہے اپنے ہی حق میں۔ اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے تو درحقیقت گمراہ ہوتا ہے اپنے ہی لئے۔ اور نہیں ہوں میں تم پر وکیل۔
وَاتَّبِعۡ مَا يُوۡحٰۤى اِلَيۡكَ وَاصۡبِرۡ حَتّٰى يَحۡكُمَ اللّٰهُ ۖۚ وَهُوَ خَيۡرُ الۡحٰكِمِيۡنَ ﴿۱۰۹﴾ ع	اور پیروی کئے جاؤ اس کی جو وحی کیا گیا ہے تمہاری طرف اور صبر کرو یہاں تک کہ فیصلہ کر دے اللہ۔ اور وہ ہے سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا۔

هُودًا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحۡكِمَتۡ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ
فُصِّلَتۡ مِنۡ لَّدُنۡ حَكِيۡمٍ خَبِيۡرٍ ۙ﴿۱﴾

الرا۔ کتاب ہے کہ محکم کی گئی ہیں جسکی آیات پھر کھول کر بیان کی گئی ہیں اس کی طرف سے جو حکیم ہے خبیر ہے۔

اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِىۡ لَـكُمۡ
مِّنۡهُ نَذِيۡرٌ وَّ بَشِيۡرٌ ۙ﴿۲﴾

کہ نہ عبادت کرو سوائے اللہ کے۔بیشک میں تمہارے لئے اسکی طرف سے ڈر سنانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔

وَّ اَنِ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا
اِلَيۡهِ يُمَتِّعۡكُمۡ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰۤى
اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ يُؤۡتِ كُلَّ ذِىۡ فَضۡلٍ
فَضۡلَهٗ ؕ وَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنِّىۡۤ اَخَافُ
عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ كَبِيۡرٍ ﴿۳﴾

اور یہ کہ مغفرت مانگو اپنے رب سے پھر توبہ کرو اسکے آگے۔ دے گا وہ تمہیں عمدہ سامان زندگی ایک وقت مقررہ تک۔ اور دے گا ہر لائق فضیلت کو اسکی فضیلت۔ اور اگر روگردانی کروگے تم تو یقیناً مجھے ڈر ہے تمہارے بارے میں عذاب کا ایک بڑے دن کے۔

إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤﴾

اللہ کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

أَلَا إِنَّهُمْ يَثْنُونَ صُدُورَهُمْ لِيَسْتَخْفُوا مِنْهُ ۚ أَلَا حِينَ يَسْتَغْشُونَ ثِيَابَهُمْ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٥﴾

خبردار بیشک وہ دُہرا کرتے ہیں اپنے سینوں کو تاکہ چھپ جائیں اس سے ۔ خبردار جس وقت لپیٹ رہے ہوتے ہیں وہ اپنے کپڑوں میں ۔ وہ جانتا ہے اس کو جو یہ چھپاتے ہیں اور اس کو جو یہ ظاہر کرتے ہیں ۔ بیشک وہ جانتا ہے دلوں کی باتوں کو۔

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۚ كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿٦﴾

اور نہیں کوئی جاندار زمین پر مگر اللہ کے ذمے ہے اس کا رزق اور وہ جانتا ہے اسکے رہنے کی جگہ اور اس کو سونپے جانے کی جگہ۔ یہ سب کچھ کتاب میں ہے جو روشن ہے ۔

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَلَئِنْ قُلْتَ إِنَّكُمْ مَبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ

اور وہی تو ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں اور تھا اس کا عرش پانی پر تاکہ وہ آزمائے تم کو کہ تم میں کون بہتر ہے عمل کے لحاظ سے ۔ اور اگر تم کہو کہ یقیناً تم اٹھائے جاؤ گے مرنے کے بعد تو ضرور کہیں گے وہ

الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧﴾	جنہوں نے کفر کیا کہ نہیں ہے یہ مگر جادو کھلا ہوا۔
وَ لَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ ؕ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٨﴾ ع	اور اگر روک دیں ہم ان سے عذاب ایک مدت معین تک تو یہ ضرور کہیں گے کہ کیا چیز روکے ہوئے ہے اس کو۔ خبردار جس روز وہ ان پر واقع ہو گا تو نہیں ٹلنے کا ان سے۔ اور گھیر لے گا ان کو وہ جس کا یہ مذاق اڑایا کرتے تھے ۔
وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ﴿٩﴾	اور اگر ہم چکھائیں مزا انسان کو اپنے پاس سے نعمت کا۔ پھر اسکو چھین لیں اس سے تو ضرور وہ ہو جاتا ہے مایوس ناشکرا۔
وَ لَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۙ ﴿١٠﴾	اور اگر مزہ چکھائیں اس کو نعمت کا تکلیف کے بعد جو پہنچی ہو اسے تو ضرور کہنے لگتا ہے کہ دور ہو گئیں سب سختیاں مجھ سے ۔ بیشک وہ ہے بڑا اترانے والا فخر جتانے والا۔
اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿١١﴾	سوائے انکے جنہوں نے صبر کیا اور کئے اعمال نیک۔یہی ہیں جنکے لئے ہے بخشش اور بڑا اجر۔

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعۡضَ مَا يُوۡحٰۤى اِلَيۡكَ وَ ضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدۡرُكَ اَنۡ يَّقُوۡلُوۡا لَوۡ لَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ كَنۡزٌ اَوۡ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَاۤ اَنۡتَ نَذِيۡرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ وَّكِيۡلٌ ؕ ﴿۱۲﴾

تو شاید تم چھوڑ دو گے اس میں سے کچھ جو وحی کیا جارہا ہے تمہاری طرف اور تنگ ہونے لگا ہے اس سے تمہارا سینہ کہ یہ کہنے لگیں کیوں نہیں نازل ہوا اس پر کوئی خزانہ یا (کیوں نہیں) آیا اسکے ساتھ کوئی فرشتہ ۔ صرف تم تو نصیحت کرنے والے ہو۔ اور اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔

اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰٮهُ ؕ قُلۡ فَاۡتُوۡا بِعَشۡرِ سُوَرٍ مِّثۡلِهٖ مُفۡتَرَيٰتٍ وَّادۡعُوۡا مَنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۳﴾

کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نے خود گھڑ لیا ہے یہ (قرآن) ۔کہدو کہ لے آؤ تم دس سورتیں اس جیسی گھڑ کر اور بلا لو اسے جسکی تمہیں استطاعت ہو اللہ کے سوا اگر تم سچے ہو۔

فَاِلَّمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَـكُمۡ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَاۤ اُنۡزِلَ بِعِلۡمِ اللّٰهِ وَ اَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلۡ اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۴﴾

پس اگر نہ قبول کریں وہ تمہاری بات تو جان لو کہ بس نازل کیا گیا ہے یہ اللہ کے علم سے اور یہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے اسکے۔ تو کیا تم اسلام لاتے ہو۔

مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا وَ زِيۡنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيۡهِمۡ اَعۡمَالَهُمۡ

جو کوئی چاہتا ہو دنیا کی زندگی اور اسکی زینت تو ہم پورا دیتے ہیں بدلہ انہیں انکے اعمال کا اسمیں

فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ ﴿١٥﴾

اور انکی اس میں حق تلفی نہیں کی جاتی۔

أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ
اِلَّا النَّارُ ۖ وَ حَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا
وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

یہ وہ لوگ ہیں نہیں جنکے لئے آخرت میں سوائے آتش جہنم کے۔ اور برباد ہوگیا جو کچھ بنایا تھا انہوں نے اس (دنیا) میں اور ضائع ہوگیا جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ
وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَ مِنْ قَبْلِهٖ
كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّ رَحْمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ
يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ
الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ فَلَا تَكُ
فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۗ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ
رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٧﴾

پس کیا وہ جو ہو روشن دلیل پر اپنے رب کی طرف سے اور اسکے ساتھ ہو ایک گواہ اس (اللہ) کی جانب سے۔ اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب رہنمائی اور رحمت تھی۔ یہی لوگ ایمان لاتے ہیں اس پر۔ اور جو کوئی انکار کرے اسکا فرقوں میں سے تو آگ ہے اس کا ٹھکانہ۔ تو نہ ہونا تم شک میں اسکے بارے میں۔ یقیناً یہ حق ہے تیرے رب کی طرف سے لیکن اکثر لوگ نہیں ایمان لاتے۔

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى
رَبِّهِمْ وَ يَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ

اور کون ہو گا بڑا ظالم اس سے جو باندھے اللہ پر جھوٹ۔ ایسے لوگ پیش کئے جائیں گے اپنے رب کے حضور اور کہیں گے گواہ کہ یہی

الَّذِيۡنَ كَذَبُوۡا عَلٰى رَبِّهِمۡ‌ ۚ اَلَا لَعۡنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيۡنَ ۙ ﴿۱۸﴾	لوگ ہیں جنہوں نے جھوٹ بولا تھا اپنے رب پر۔ سن رکھو لعنت ہے اللہ کی ظالموں پر۔
الَّذِيۡنَ يَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَيَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا ؕ وَهُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۱۹﴾	یہ وہ لوگ ہیں جو روکتے ہیں اللہ کے راستے سے اور ڈھونڈتے ہیں اس میں کجی ۔ اور یہی ہیں آخرت کے جو منکر ہیں۔
اُولٰٓـئِكَ لَمۡ يَكُوۡنُوۡا مُعۡجِزِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ وَمَا كَانَ لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ اَوۡلِيَآءَ‌ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الۡعَذَابُ‌ ؕ مَا كَانُوۡا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ السَّمۡعَ وَمَا كَانُوۡا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۲۰﴾	یہ لوگ نہیں کر سکتے عاجز (اللہ کو) زمین میں ۔ اور نہیں ہے ان کے لئے سوائے اللہ کے کوئی حمایتی ۔ دگنا دیا جائے گا انکو عذاب ۔ نہیں استطاعت رکھتے تھے وہ بات سننے کی اور نہ وہ دیکھ سکتے تھے۔
اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۲۱﴾	یہی ہیں وہ جنہوں نے خسارے میں ڈالا اپنے آپکو اور جاتا رہا انسے جو کچھ وہ افترا کیا کرتے تھے ۔
لَا جَرَمَ اَنَّهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ هُمُ الۡاَخۡسَرُوۡنَ ﴿۲۲﴾	بلاشبہ کہ یہی ہیں آخرت میں جو سب سے زیادہ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَأَخْبَتُوا إِلٰى رَبِّهِمْ ۙ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿٢٣﴾	یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور کئے نیک اعمال اور عاجزی کی اپنے رب کے آگے ۔ یہی ہیں صاحب جنت ۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۔
مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمٰى وَالْأَصَمِّ وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ ۚ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾	مثال دونوں فریقوں کی جیسے ایک اندھا اور بہرا ہو اور ایک دیکھتا اور سنتا ہو۔ کیا دونوں برابر ہو سکتے ہیں مثال میں۔ کیا پھر نہیں تم غور کرتے۔
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلٰى قَوْمِهٖٓ ۟ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۙ ﴿٢٥﴾	اور یقیناً ہم نے بھیجا نوح کو اسکی قوم کی طرف۔ (اس نے کہا) بیشک میں تم کو ڈر سنانے والا ہوں واضح طور پر۔
أَنْ لَّا تَعْبُدُوٓا إِلَّا اللّٰهَ ۖ إِنِّيٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿٢٦﴾	کہ نہ عبادت کرو سوائے اللہ کے ۔ بیشک مجھے خوف ہے تمہاری نسبت عذاب کا ایک دردناک دن کے ۔
فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ أَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّأْيِ ۚ وَمَا نَرٰى	تو کہنے لگے سردار وہ جنھوں نے کفر کیا اس کی قوم میں سے کہ نہیں ہم دیکھتے تجھ کو مگر ایک آدمی اپنے ہی جیسا ۔ اور نہیں ہم دیکھتے تجھ کو کہ اتباع کرتے ہیں تیری مگر وہی لوگ جو ہم میں ادنیٰ درجے کے ہیں سطحی رائے والے۔

لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾	اور نہیں ہم دیکھتے تم میں اپنے اوپر کوئی فضیلت بلکہ ہم خیال کرتے ہیں تمہیں جھوٹا۔
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَ اٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَ اَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾	کہا اس نے اے میری قوم دیکھو تو اگر میں ہوں روشن دلیل پر اپنے رب کی طرف سے اور بخشی ہو اس نے مجھے رحمت اپنے پاس سے۔ اندھا رکھا گیا ہو (جس سے) تم کو۔ تو کیا مجبور کر سکتے ہیں ہم تمہیں اس کے لئے جبکہ تم اس سے ناخوش ہو۔
وَ يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَ مَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾	اور اے میری قوم نہیں مطالبہ کرتا میں تم سے اس پر مال و زر کا۔ نہیں میرا اجر مگر اللہ کے ذمے۔ اور نہیں ہوں میں دور کرنیوالا انکو جو ایمان لائے ہیں۔ یقیناً وہ ملنے والے ہیں اپنے رب سے لیکن میں دیکھتا ہوں تمہیں ایسے لوگ جو جہالت کر رہے ہو۔
وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾	اور اے میری قوم کون مدد کر سکتا ہے میری اللہ (کی گرفت) سے اگر میں انکو دور کر دوں۔ تو کیا نہیں تم غور کرتے۔

وَلَآ اَقُوۡلُ لَـكُمۡ عِنۡدِىۡ خَزَآٮِٕنُ
اللّٰهِ وَلَاۤ اَعۡلَمُ الۡغَيۡبَ وَلَاۤ اَقُوۡلُ
اِنِّىۡ مَلَكٌ وَّلَاۤ اَقُوۡلُ لِلَّذِيۡنَ
تَزۡدَرِىۡۤ اَعۡيُنُكُمۡ لَنۡ يُّؤۡتِيَهُمُ اللّٰهُ
خَيۡرًا ؕ اَللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ ۖۚ
اِنِّىۡۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۳۱﴾

اور نہ میں کہتا ہوں تم سے کہ میرے پاس ہیں
خزانے اللہ کے۔ اور نہ میں جانتا ہوں غیب
اور نہ میں کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ اور نہ
میں کہتا ہوں ان لوگوں کی نسبت جنکو حقارت
سے دیکھتی ہیں تمہاری آنکھیں کہ ہرگز نہیں
دے گا انہیں اللہ بھلائی۔ اللہ بہتر جانتا ہے
اسکو جو انکے دلوں میں ہے ۔ (اگر ایسا کہوں)
یقیناً میں تب تو ضرور ظالموں میں ہو جاؤں گا۔

قَالُوۡا يٰنُوۡحُ قَدۡ جَادَلۡتَنَا فَاَكۡثَرۡتَ
جِدَالَنَا فَاۡتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنۡ
كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۳۲﴾

انہوں نے کہا اے نوح یقیناً تو نے ہم سے
جھگڑا کیا پھر بہت ہی جھگڑا کیا ہم سے تو لے آ
ہم پر وہ جس کا تو وعدہ کرتا ہے ہم سے اگر تو
ہے سچوں میں سے ۔

قَالَ اِنَّمَا يَاۡتِيۡكُمۡ بِهِ اللّٰهُ اِنۡ
شَآءَ وَمَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ ﴿۳۳﴾

اس نے کہا صرف لائے گا تم پر اسے اللہ اگر
چاہے گا اور نہیں تم (اسے) عاجز کرنیوالے۔

وَلَا يَنۡفَعُكُمۡ نُصۡحِىۡۤ اِنۡ اَرَدْتُّ اَنۡ
اَنۡصَحَ لَـكُمۡ اِنۡ كَانَ اللّٰهُ يُرِيۡدُ اَنۡ
يُّغۡوِيَكُمۡ ؕ هُوَ رَبُّكُمۡ قف وَاِلَيۡهِ

اور نہیں فائدہ دے سکتی تمہیں میری نصیحت
اگر میں چاہوں کہ نصیحت کروں تمہیں اگر ہو
اللہ کا ارادہ کہ گمراہ رہنے دے تمہیں۔ وہی
رب ہے تمہارا ۔ اور اسی کی طرف تمہیں

تُرْجَعُوْنَ ؕ ﴿٣٤﴾

لوٹ کر جانا ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ
فَعَلَىَّ اِجْرَامِىْ وَ اَنَا بَرِىْٓءٌ مِّمَّا
تُجْرِمُوْنَ ﴿٣٥﴾ ع

کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نے گھڑ لیا ہے اس (قرآن) کو۔ کہدو کہ اگر میں نے گھڑ لیا ہے اسے تو مجھ پر ہوگا میرا جرم اور میں بری الذمہ ہوں ان سے جو جرائم تم کرتے ہو۔

وَ اُوْحِىَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ
مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا
تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۚۖ ﴿٣٦﴾

اور وحی کی گئی نوح کی طرف کہ ہرگز نہیں ایمان لائے گا کوئی تیری قوم میں سوائے اسکے جو ایمان لاچکا۔ تو نہ غم کر اسپر جو یہ کر رہے ہیں۔

وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَ وَحْيِنَا وَ لَا
تُخَاطِبْنِىْ فِى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ
مُّغْرَقُوْنَ ﴿٣٧﴾

اور بنا ایک کشتی ہمارے سامنے اور ہمارے حکم سے ۔ اور نہ بات کرنا مجھ سے ان لوگوں کے بارے میں جنھوں نے ظلم کیا۔ یقیناً وہ غرق ہونیوالے ہیں۔

وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۫ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ
مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ قَالَ اِنْ
تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ
كَمَا تَسْخَرُوْنَ ؕ ﴿٣٨﴾

اور بنانی شروع کر دی اس نے کشتی۔ اور جب گذرتے اسکے پاس سے سردار اسکی قوم کے تو تمسخر کرتے اس سے۔ کہا اس نے اگر تم تمسخر کرتے ہو ہم سے تو یقیناً ہم تمسخر کریں گے تم سے جس طرح تم تمسخر کرتے ہو۔

فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ مَنۡ یَّاۡتِیۡہِ عَذَابٌ یُّخۡزِیۡہِ وَ یَحِلُّ عَلَیۡہِ عَذَابٌ مُّقِیۡمٌ ﴿۳۹﴾	تو جلد تم کو معلوم ہو جائے گا کہ کس پر آتا ہے عذاب جو اسے رسوا کرے گا اور نازل ہوتا ہے کس پر عذاب ہمیشہ رہنے والا۔
حَتّٰۤی اِذَا جَآءَ اَمۡرُنَا وَ فَارَ التَّنُّوۡرُ ۙ قُلۡنَا احۡمِلۡ فِیۡہَا مِنۡ کُلٍّ زَوۡجَیۡنِ اثۡنَیۡنِ وَ اَہۡلَکَ اِلَّا مَنۡ سَبَقَ عَلَیۡہِ الۡقَوۡلُ وَ مَنۡ اٰمَنَ ؕ وَ مَاۤ اٰمَنَ مَعَہٗۤ اِلَّا قَلِیۡلٌ ﴿۴۰﴾	یہاں تک کہ جب آ پہنچا ہمارا حکم اور جوش مارنے لگا تنور۔ کہا ہم نے کہ سوار کرلو اس میں ہر قسم کے جوڑے میں سے دو (نر اور مادہ) اور اپنے گھر والوں کو سوائے انکے کہ پہلے صادر ہو چکا ہے جن پر حکم اور جو ایمان لایا ہو۔ اور نہیں ایمان لائے اسکے ساتھ مگر بہت ہی کم۔
وَ قَالَ ارۡکَبُوۡا فِیۡہَا بِسۡمِ اللّٰہِ مَجۡرٖىہَا وَ مُرۡسٰہَا ؕ اِنَّ رَبِّیۡ لَغَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۴۱﴾	اور کہا اس نے کہ سوار ہو جاؤ اس میں۔ اللہ کے نام سے ہے اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا۔ بیشک میرا رب بہت بخشنے والا مہربان ہے۔
وَ ہِیَ تَجۡرِیۡ بِہِمۡ فِیۡ مَوۡجٍ کَالۡجِبَالِ ۟ وَ نَادٰی نُوۡحُۨ ابۡنَہٗ وَ کَانَ فِیۡ مَعۡزِلٍ یّٰبُنَیَّ ارۡکَبۡ مَّعَنَا وَ لَا تَکُنۡ مَّعَ الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۴۲﴾	اور وہ چلنے لگی انکو لے کر موجوں میں پہاڑ جیسی۔ اور پکارا نوح نے اپنے بیٹے کو اور تھا وہ کنارے پر۔ اے میرے بیٹے سوار ہو جا ہمارے ساتھ اور نہ ہو کافروں کے ساتھ۔

قَالَ سَاٰوِیۡۤ اِلٰی جَبَلٍ یَّعۡصِمُنِیۡ مِنَ الۡمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ الۡیَوۡمَ مِنۡ اَمۡرِ اللّٰہِ اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ ۚ وَ حَالَ بَیۡنَہُمَا الۡمَوۡجُ فَکَانَ مِنَ الۡمُغۡرَقِیۡنَ ﴿٤٣﴾	اس نے کہا کہ میں پناہ لے لونگا پہاڑ کی بچا لے گا وہ مجھے پانی سے ۔ اس نے کہا نہیں بچانے والا آج کے دن اللہ کے حکم سے مگر وہی جس پر وہ رحم کرے۔ اور حائل ہو گئی ان دونوں کے درمیان ایک موج تو ہو گیا وہ غرق ہوجانیوالوں میں ۔
وَ قِیۡلَ یٰۤاَرۡضُ ابۡلَعِیۡ مَآءَكِ وَ یٰسَمَآءُ اَقۡلِعِیۡ وَ غِیۡضَ الۡمَآءُ وَ قُضِیَ الۡاَمۡرُ وَ اسۡتَوَتۡ عَلَی الۡجُوۡدِیِّ وَ قِیۡلَ بُعۡدًا لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿٤٤﴾	اور حکم دیا گیا اے زمین نگل جا اپنا پانی اور اے آسمان تھم جا۔ اور خشک ہو گیا پانی اور چکا دیا گیا فیصلہ اور جا ٹھہری (کشتی) کوہ جودی پر۔ اور کہہ دیا گیا کہ لعنت ہے ان لوگوں پر جو ظالم ہیں۔
وَ نَادٰی نُوۡحٌ رَّبَّہٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابۡنِیۡ مِنۡ اَهۡلِیۡ وَ اِنَّ وَعۡدَكَ الۡحَقُّ وَ اَنۡتَ اَحۡکَمُ الۡحٰکِمِیۡنَ ﴿٤٥﴾	اور پکارا نوح نے اپنے رب کو پھر کہا میرے رب بیشك میرا بیٹا میرے گھر والوں میں ہے اور بیشك تیرا وعدہ سچا ہے اور تو بہترین حاکم ہے سب حاکموں میں ۔
قَالَ یٰنُوۡحُ اِنَّہٗ لَیۡسَ مِنۡ اَهۡلِكَ ۚ اِنَّہٗ عَمَلٌ غَیۡرُ صَالِحٍ ٭ۖ فَلَا تَسۡـَٔلۡنِ مَا لَیۡسَ لَكَ بِہٖ عِلۡمٌ ؕ	فرمایا اس نے اے نوح یقیناً وہ نہیں ہے تیرے گھر والوں میں ۔ یقیناً اسکے عمل نیک نہیں۔ تو نہ سوال کر مجھ سے اسکے بارے میں

اِنِّیۡۤ اَعِظُكَ اَنۡ تَكُوۡنَ مِنَ الۡجٰهِلِیۡنَ ﴿۴۶﴾	نہیں تجھ کو جسکا علم ۔ یقیناً میں تجھ کو نصیحت کرتا ہوں کہ (نہ) ہو جائے تو جاہلوں میں سے ۔
قَالَ رَبِّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ اَنۡ اَسۡـَٔلَكَ مَا لَیۡسَ لِیۡ بِهٖ عِلۡمٌ ؕ وَاِلَّا تَغۡفِرۡ لِیۡ وَتَرۡحَمۡنِیۡۤ اَكُنۡ مِّنَ الۡخٰسِرِیۡنَ ﴿۴۷﴾	کہا اس نے میرے رب بیشک میں پناہ مانگتا ہوں تیری کہ سوال کروں تجھ سے اسکے بارے میں نہیں مجھے جس کا علم ۔ اور اگر نہیں بخشے گا تو مجھے اور (نہ) رحم فرمائے گا مجھ پر تو ہو جاؤں گا میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ۔
قِیۡلَ یٰنُوۡحُ اهۡبِطۡ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَیۡكَ وَ عَلٰۤی اُمَمٍ مِّمَّنۡ مَّعَكَ ؕ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمۡ ثُمَّ یَمَسُّهُمۡ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۴۸﴾	حکم ہوا اے نوح اتر آؤ سلامتی کے ساتھ ہماری طرف سے اور برکتیں ہوں تجھ پر اور جماعتوں پر وہ جو تیرے ساتھ ہیں ۔ اور کچھ جماعتیں کہ فوائد سے بہرہ مند کریں گے ہم جنکو پھر پہنچے گا انکو ہماری طرف سے دردناک عذاب ۔
تِلۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡغَیۡبِ نُوۡحِیۡهَاۤ اِلَیۡكَ ۚ مَا كُنۡتَ تَعۡلَمُهَاۤ اَنۡتَ وَ لَا قَوۡمُكَ مِنۡ قَبۡلِ هٰذَا ؕ فَاصۡبِرۡ ؕ اِنَّ الۡعَاقِبَةَ لِلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۴۹﴾ ع	یہ خبروں میں سے ہیں غیب کی جو وحی کرتے ہیں ہم تمہاری طرف ۔ نہ تم انکو جانتے تھے ۔ تم ہی اور نہ تمہاری قوم اس سے پہلے ۔ تو صبر کرو ۔ بیشک اچھا انجام پرہیزگاروں ہی کا ہے ۔
وَ اِلٰی عَادٍ اَخَاهُمۡ هُوۡدًا ؕ قَالَ یٰقَوۡمِ	اور عاد کی طرف (ہم نے بھیجا) انکے بھائی

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ
غَيْرُهٗ ؕ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿٥٠﴾

ہود کو۔ کہا اس نے اے میری قوم عبادت کرو
اللہ کی۔ نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اسکے سوا۔
نہیں ہو تم مگر بہتان باندھنے والے۔

يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ
اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ؕ اَفَلَا
تَعْقِلُوْنَ ﴿٥١﴾

اے میری قوم نہیں مانگتا میں تم سے اسپر کچھ
اجر ۔ نہیں ہے میرا اجر مگر اسکے ذمے جس
نے مجھے پیدا کیا۔ کیا نہیں تم سمجھتے۔

وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا
اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ
مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ
وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٥٢﴾

اور اے میری قوم مغفرت مانگو اپنے رب
سے پھر لوٹ جاؤ اسی کی طرف برسائے گا وہ
آسمان سے تم پر موسلا دھار بارش اور تمہیں مزید
دیگا قوت تمہاری قوت میں ۔ اور نہ روگردانی
کرو مجرم بن کر۔

قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا
نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا
نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٣﴾

کہا انہوں نے اے ہود! نہیں لایا ہے تو
ہمارے پاس کوئی دلیل ۔ اور نہ ہم چھوڑنے
والے ہیں اپنے معبودوں کو تیرے کہنے سے
اور نہ ہم تجھ پر ایمان لانے والے ہیں۔

اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ
اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ

نہیں کہتے ہم مگر دیوانہ کر دیا ہے تجھے ہمارے
کسی معبود نے برائی سے ۔ اس نے کہا یقیناً

وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۙ ﴿٥٤﴾

میں گواہ کرتا ہوں اللہ کو اور تم بھی گواہ رہو کہ میں بیزار ہوں ان سے جنکو تم شریک بناتے ہو۔

مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٥٥﴾

سوائے اس کے۔ سو تدبیر کرلو میرے خلاف تم سب اکھٹے پھر نہ دو مجھے مہلت ۔

اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٦﴾

بیشک میں توکل رکھتا ہوں اللہ پر جو رب ہے میرا اور رب ہے تمہارا۔ نہیں کوئی جاندار مگر وہ پکڑے ہوئے ہے اسے پیشانی کے بالوں سے۔ بیشک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿٥٧﴾

پھر اگر تم روگردانی کرو گے تو یقیناً پہنچا دیا ہے میں نے تمہیں وہ کہ بھیجا گیا ہوں میں جس کے ساتھ تمہاری طرف۔ اور جانشین کردیگا میرا رب اور لوگوں کو تمہارے سوا۔ اور نہیں بگاڑ سکو گے تم اس کا کچھ بھی ۔ یقیناً میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿٥٨﴾

اور جب آپہنچا ہمارا حکم تو بچا لیا ہم نے ہود کو اور انکو جو ایمان لائے تھے اسکے ساتھ اپنی رحمت سے اور نجات دی انہیں شدید عذاب سے۔

وَ تِلۡكَ عَادٌ ۟ۙ جَحَدُوۡا بِاٰيٰتِ
رَبِّهِمۡ وَعَصَوۡا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوۡۤا اَمۡرَ
كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيۡدٍ ﴿۵۹﴾

اور یہ تھے عاد۔ انکار کیا تھا انہوں نے نشانیوں
سے اپنے رب کی اور نافرمانی کی اپنے رسولوں
کی اور مانتے رہے کہنا ہر سرکش متکبر کا۔

وَ اُتۡبِعُوۡا فِىۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا لَعۡنَةً
وَّيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ عَادًا
كَفَرُوۡا رَبَّهُمۡ ؕ اَلَا بُعۡدًا لِّعَادٍ قَوۡمِ
هُوۡدٍ ﴿۶۰﴾

اور پیچھے لگادی گئی ان کے اس دنیا میں لعنت
اور قیامت کے دن بھی۔ خبردار رہو یقیناً عاد
نے کفر کیا تھا اپنے رب کے ساتھ۔ خبردار رہو
پھٹکار پڑی عاد پر جو قوم تھی ہود کی۔

وَ اِلٰى ثَمُوۡدَ اَخَاهُمۡ صٰلِحًا ۘ قَالَ
يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَـكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ
غَيۡرُهٗ ؕ هُوَ اَنۡشَاَكُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ
وَاسۡتَعۡمَرَكُمۡ فِيۡهَا فَاسۡتَغۡفِرُوۡهُ
ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَيۡهِ ؕ اِنَّ رَبِّىۡ قَرِيۡبٌ
مُّجِيۡبٌ ﴿۶۱﴾

اور ثمود کی طرف (ہم نے بھیجا) ان کے بھائی
صالح کو۔ کہا اس نے اے میری قوم عبادت
کرو اللہ کی۔ نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اسکے
سوا ۔ اسی نے پیدا کیا تم کو زمین سے ۔ اور آباد
کیا تم کو اس میں ۔ تو اس سے مغفرت مانگو۔
پھر توبہ کرو اسکے آگے ۔ بیشک میرا رب
نزدیک ہے دعا کا قبول کرنے والا ہے۔

قَالُوۡا يٰصٰلِحُ قَدۡ كُنۡتَ فِيۡنَا
مَرۡجُوًّا قَبۡلَ هٰذَاۤ اَتَنۡهٰٮنَاۤ اَنۡ

انہوں نے کہا اے صالح تھا تو ہم میں وہ جس
سے امید رکھتے تھے اس سے پہلے ۔کیا تو منع

نَّعۡبُدَ مَا يَعۡبُدُ اٰبَآؤُنَا وَ اِنَّنَا لَفِيۡ شَكٍّ مِّمَّا تَدۡعُوۡنَاۤ اِلَيۡهِ مُرِيۡبٍ ﴿۶۲﴾	کرتا ہے ہمیں عبادت کرنے سے ان کی جنکی عبادت کرتے آئے ہیں ہمارے باپ دادا۔ اور یقیناً ہم بڑے شک میں ہیں اس سے تو بلاتا ہے ہمیں جس شبہ کی طرف ۔
قَالَ يٰقَوۡمِ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ كُنۡتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّىۡ وَ اٰتٰىنِىۡ مِنۡهُ رَحۡمَةً فَمَنۡ يَّنۡصُرُنِىۡ مِنَ اللّٰهِ اِنۡ عَصَيۡتُهٗ قف فَمَا تَزِيۡدُوۡنَنِىۡ غَيۡرَ تَخۡسِيۡرٍ ﴿۶۳﴾	اس نے کہا اے میری قوم کیا دیکھتے ہو تم اگر میں ہوں کھلی دلیل پر اپنے رب کی طرف سے اور عطا کی ہو اس نے مجھے اپنے پاس سے رحمت تو کون مدد کرے گا میری اللہ (کی گرفت) سے اگر میں نافرمانی کروں اسکی۔ تو نہیں بڑھاتے تم میرا سوائے نقصان کے۔
وَيٰقَوۡمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَـكُمۡ اٰيَةً فَذَرُوۡهَا تَاۡكُلۡ فِىۡۤ اَرۡضِ اللّٰهِ وَ لَا تَمَسُّوۡهَا بِسُوۡٓءٍ فَيَاۡخُذَكُمۡ عَذَابٌ قَرِيۡبٌ ﴿۶۴﴾	اور اے میری قوم یہ اونٹنی اللہ کی تمہارے لئے ایک نشانی ہے۔ تو چھوڑ دو اسکو کہ چرتی پھرے اللہ کی زمین میں اور مت چھونا اسکو برائی سے ورنہ آپکڑے گا تمہیں عذاب بہت جلد آنیوالا۔
فَعَقَرُوۡهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوۡا فِىۡ دَارِكُمۡ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ذٰ لِكَ وَعۡدٌ غَيۡرُ مَكۡذُوۡبٍ ﴿۶۵﴾	پھر کاٹ ڈالیں انہوں نے اسکی پونچیں۔ تو کہا اس نے فائدہ اٹھالو اپنے گھروں میں تین دن۔ یہ وعدہ ہے کہ نہ جھوٹا ہوگا۔

فَلَمَّا جَآءَ اَمۡرُنَا نَجَّيۡنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ بِرَحۡمَةٍ مِّنَّا وَمِنۡ خِزۡىِ يَوۡمِئِذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الۡقَوِىُّ الۡعَزِيۡزُ ﴿۶۶﴾	پھر جب آپہنچا ہمارا حکم تو بچا لیا ہم نے صالح کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے اسکے ساتھ اپنی رحمت سے۔ اور رسوائی سے اس دن کی۔ بیشک تیرا رب ہی طاقت والا ہے زبردست ہے۔
وَ اَخَذَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوا الصَّيۡحَةُ فَاَصۡبَحُوۡا فِىۡ دِيَارِهِمۡ جٰثِمِيۡنَ ۙ ﴿۶۷﴾	اور آپکڑا ان لوگوں کو جنھوں نے ظلم کیا تھا ایک چنگھاڑ نے تو وہ پڑے رہ گئے اپنے گھروں میں اوندھے۔
كَاَنۡ لَّمۡ يَغۡنَوۡا فِيۡهَا ؕ اَلَاۤ اِنَّ ثَمُوۡدَاۡ كَفَرُوۡا رَبَّهُمۡ ؕ اَلَا بُعۡدًا لِّثَمُوۡدَ ﴿۶۸﴾ ع	گویا نہ بسے ہی تھے ان میں۔ خبردار رہو یقیناً ثمود نے کفر کیا تھا اپنے رب کے ساتھ۔ خبردار رہو پھٹکار پڑی ثمود پر۔
وَ لَقَدۡ جَآءَتۡ رُسُلُنَاۤ اِبۡرٰهِيۡمَ بِالۡبُشۡرٰى قَالُوۡا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنۡ جَآءَ بِعِجۡلٍ حَنِيۡذٍ ﴿۶۹﴾	اور بیشک آئے ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر تو کہا انہوں نے سلام۔ کہا اس نے سلام۔ پھر نہ دیر کی اس نے کہ لے آیا ایک بچھڑا بھنا ہوا۔
فَلَمَّا رَاٰۤ اَيۡدِيَهُمۡ لَا تَصِلُ اِلَيۡهِ نَكِرَهُمۡ وَ اَوۡجَسَ مِنۡهُمۡ خِيۡفَةً ؕ قَالُوۡا لَا تَخَفۡ اِنَّاۤ اُرۡسِلۡنَاۤ اِلٰى قَوۡمِ	پھر جب دیکھا اس نے کہ انکے ہاتھ نہیں بڑھتے اس کی طرف تو ڈرا ان سے اور محسوس کیا ان سے خوف۔ کہا انہوں نے کہ نہ خوف کر

لُوۡطٍ ؕ﴿۷۰﴾	یقیناً ہم بھیجے گئے ہیں قوم لوط کی طرف ۔
وَ امۡرَاَتُہٗ قَآئِمَۃٌ فَضَحِکَتۡ فَبَشَّرۡنٰہَا بِاِسۡحٰقَ ۙ وَ مِنۡ وَّرَآءِ اِسۡحٰقَ یَعۡقُوۡبَ ﴿۷۱﴾	اور اس کی بیوی جو پاس کھڑی تھی تو ہنس پڑی پھر خوشخبری دی ہم نے اس کو اسحٰق کی اور بعد اسحٰق کے یعقوب کی ۔
قَالَتۡ یٰوَیۡلَتٰۤی ءَاَلِدُ وَ اَنَا عَجُوۡزٌ وَّ ہٰذَا بَعۡلِیۡ شَیۡخًا ؕ اِنَّ ہٰذَا لَشَیۡءٌ عَجِیۡبٌ ﴿۷۲﴾	اس نے کہا ہائے میری کم بختی کیا میرے بچہ ہوگا۔ اور میں تو بڑھیا ہوں اور یہ میرا شوہر بوڑھا ہے۔ یقیناً یہ بات بڑی عجیب ہے ۔
قَالُوۡۤا اَتَعۡجَبِیۡنَ مِنۡ اَمۡرِ اللّٰہِ رَحۡمَتُ اللّٰہِ وَ بَرَکٰتُہٗ عَلَیۡکُمۡ اَہۡلَ الۡبَیۡتِ ؕ اِنَّہٗ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ﴿۷۳﴾	انہوں نے کہا کیا تعجب کرتی ہے تو اللہ کے حکم پر ۔ رحمت ہو اللہ کی اور اسکی برکتیں ہوں تم پر اہل بیت ۔ یقیناً وہ لائق تعریف ہے بڑی شان والا ہے ۔
فَلَمَّا ذَہَبَ عَنۡ اِبۡرٰہِیۡمَ الرَّوۡعُ وَ جَآءَتۡہُ الۡبُشۡرٰی یُجَادِلُنَا فِیۡ قَوۡمِ لُوۡطٍ ؕ﴿۷۴﴾	پھر جب جاتا رہا ابراہیم سے خوف اور مل گئی اسکو خوشخبری تو جھگڑنا شروع کیا اس نے ہم سے قوم لوط کے بارے میں ۔
اِنَّ اِبۡرٰہِیۡمَ لَحَلِیۡمٌ اَوَّاہٌ	بیشک ابراہیم بڑے تحمل والا نرم دل رجوع

مُّنِيبٌ ﴿٧٥﴾	کرنے والا تھا۔
يَٰٓإِبۡرَٰهِيمُ أَعۡرِضۡ عَنۡ هَٰذَآۖ إِنَّهُۥ قَدۡ جَآءَ أَمۡرُ رَبِّكَۖ وَإِنَّهُمۡ ءَاتِيهِمۡ عَذَابٌ غَيۡرُ مَرۡدُودٖ ﴿٧٦﴾	اے ابراہیم جانے دو اس بات کو۔ یقیناً آچکا ہے حکم تیرے رب کا۔ اور یقیناً آنے والا ہے ان پر عذاب جو نہیں ٹلنے والا۔
وَلَمَّا جَآءَتۡ رُسُلُنَا لُوطٗا سِيٓءَ بِهِمۡ وَضَاقَ بِهِمۡ ذَرۡعٗا وَقَالَ هَٰذَا يَوۡمٌ عَصِيبٞ ﴿٧٧﴾	اور جب آئے ہمارے فرشتے لوط کے پاس تو وہ غمناک ہوا ان سے اور گھٹا ان سے دل میں اور کہنے لگا کہ یہ دن بڑی مشکل کا ہے۔
وَجَآءَهُۥ قَوۡمُهُۥ يُهۡرَعُونَ إِلَيۡهِۖ وَمِن قَبۡلُ كَانُواْ يَعۡمَلُونَ ٱلسَّيِّـَٔاتِۚ قَالَ يَٰقَوۡمِ هَٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطۡهَرُ لَكُمۡۖ فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَلَا تُخۡزُونِ فِي ضَيۡفِيٓۖ أَلَيۡسَ مِنكُمۡ رَجُلٞ رَّشِيدٞ ﴿٧٨﴾	اور آئے اس کے پاس اس کی قوم (کے لوگ) بے اختیار دوڑتے ہوئے اسکی طرف۔ اور پہلے ہی سے وہ کیا کرتے تھے بیہودہ حرکتیں۔اس نے کہا اے میری قوم یہ ہیں میری بیٹیاں یہ زیادہ پاکیزہ ہیں تمہارے لئے۔ تو ڈرو اللہ سے اور نہ بے آبرو کرو مجھے میرے مہانوں کے بارے میں ۔ کیا نہیں ہے تم میں کوئی شائستہ آدمی ۔
قَالُواْ لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَا لَنَا فِي	انہوں نے کہا یقیناً تو جانتا ہے کہ نہیں ہے

بَنٰتِكَ مِنۡ حَقٍّ ۚ وَ اِنَّكَ لَتَعۡلَمُ مَا نُرِيۡدُ ﴿۷۹﴾	ہمیں تیری بیٹیوں سے کوئی رغبت ۔ اور یقیناً تو خوب جانتا ہے جو کچھ ہم چاہتے ہیں ۔
قَالَ لَوۡ اَنَّ لِىۡ بِكُمۡ قُوَّةً اَوۡ اٰوِىۡۤ اِلٰى رُكۡنٍ شَدِيۡدٍ ﴿۸۰﴾	اس نے کہا اے کاش کہ مجھ میں تمہارے مقابلے کی طاقت ہوتی یا میں پناہ لے لیتا کسی سہارے کی جو مضبوط ہوتا ۔
قَالُوۡا يٰلُوۡطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنۡ يَّصِلُوۡۤا اِلَيۡكَ فَاَسۡرِ بِاَهۡلِكَ بِقِطۡعٍ مِّنَ الَّيۡلِ وَلَا يَلۡتَفِتۡ مِنۡكُمۡ اَحَدٌ اِلَّا امۡرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيۡبُهَا مَاۤ اَصَابَهُمۡ ؕ اِنَّ مَوۡعِدَهُمُ الصُّبۡحُ ؕ اَلَيۡسَ الصُّبۡحُ بِقَرِيۡبٍ ﴿۸۱﴾	کہا انہوں نے اے لوط بیشک ہم فرشتے ہیں تیرے رب کے ۔ ہرگز نہیں یہ پہنچ سکیں گے تجھ تک ۔ تو چل دے اپنے گھر والوں کے ساتھ کسی حصے میں رات کے اور نہ مڑ کر دیکھے تم میں سے کوئی مگر تیری بیوی ۔ یقیناً پڑے گی اس پر آفت جو پڑنے والی ہے ان پر ۔ یقیناً انکے وعدے کا وقت صبح ہے ۔ کیا نہیں ہے صبح قریب ہی ۔
فَلَمَّا جَآءَ اَمۡرُنَا جَعَلۡنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَ اَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهَا حِجَارَةً مِّنۡ سِجِّيۡلٍ ۙ مَّنۡضُوۡدٍ ۙ ﴿۸۲﴾	پھر جب آیا ہمارا حکم تو کر دیا ہم نے اس (بستی) کو اوپر سے الٹ کر نیچے اور برسائے ہم نے اس پر پتھر کنگھر کے لگاتار ۔
مُّسَوَّمَةً عِنۡدَ رَبِّكَ ؕ وَ مَا هِىَ مِنَ	نشان لگے ہوئے تیرے رب کی طرف سے ۔

الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿٨٣﴾ ع	اور نہیں وہ (بستی) ان ظالموں سے کچھ دور۔
وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ وَ لَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّىْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿٨٤﴾	اور مدین کی طرف (ہم نے بھیجا) ان کے بھائی شعیب کو۔ کہا اس نے اے میری قوم عبادت کرو اللہ کی۔ نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اسکے سوا۔ اور نہ کمی کیا کرو ناپ اور تول میں۔ یقیناً میں دیکھتا ہوں تم کو خوش حال اور یقیناً مجھے خوف ہے تمہارے بارے میں عذاب کا ایک ایسے دن کے جو گھیر کر رہے گا۔
وَ يٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَ الْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَ لَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٨٥﴾	اور اے میری قوم پورا دیا کرو ناپ اور تول انصاف کے ساتھ اور نہ کم دیا کرو لوگوں کو انکی چیزیں۔ اور نہ پھرو زمین میں فساد کرتے۔
بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿٨٦﴾	بچ رہے جو دیا ہوا اللہ کا بہتر ہے تمہارے لئے اگر تم ہو مومن اور نہیں ہوں میں تم پر نگہبان۔
قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ	انہوں نے کہا اے شعیب کیا تیری نماز سکھاتی ہے تجھے کہ ہم ترک کر دیں جنکو پوجتے آئے

نَّفۡعَلَ فِیۡۤ اَمۡوٰلِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّکَ لَاَنۡتَ الۡحَلِیۡمُ الرَّشِیۡدُ ﴿۸۷﴾

ہیں ہمارے باپ دادا یا یہ کہ (نہ) کریں اپنے مالوں میں جو ہم چاہیں۔ یقیناً تو بڑا نرم دل بڑا نیک چلن ہے۔

قَالَ یٰقَوۡمِ اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ کُنۡتُ عَلٰی بَیِّنَۃٍ مِّنۡ رَّبِّیۡ وَ رَزَقَنِیۡ مِنۡہُ رِزۡقًا حَسَنًا ؕ وَ مَاۤ اُرِیۡدُ اَنۡ اُخَالِفَکُمۡ اِلٰی مَاۤ اَنۡہٰکُمۡ عَنۡہُ ؕ اِنۡ اُرِیۡدُ اِلَّا الۡاِصۡلَاحَ مَا اسۡتَطَعۡتُ ؕ وَ مَا تَوۡفِیۡقِیۡۤ اِلَّا بِاللّٰہِ ؕ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَ اِلَیۡہِ اُنِیۡبُ ﴿۸۸﴾

کہا اس نے اے میری قوم کیا دیکھتے ہو تم اگر میں ہوں دلیل روشن پر اپنے رب کی طرف سے اور دیا ہو مجھے اس نے اپنے پاس سے عمدہ رزق۔ اور نہیں چاہتا میں کہ خلاف کروں اس بات کے منع کرتا ہوں میں تمہیں جس سے ۔ نہیں چاہتا ہوں مگر اصلاح جہاں تک مجھ سے ہو سکے۔اور نہیں ہے مجھے توفیق مگر اللہ کی طرف سے۔ اسی پر میں بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

وَ یٰقَوۡمِ لَا یَجۡرِمَنَّکُمۡ شِقَاقِیۡۤ اَنۡ یُّصِیۡبَکُمۡ مِّثۡلُ مَاۤ اَصَابَ قَوۡمَ نُوۡحٍ اَوۡ قَوۡمَ ہُوۡدٍ اَوۡ قَوۡمَ صٰلِحٍ ؕ وَ مَا قَوۡمُ لُوۡطٍ مِّنۡکُمۡ بِبَعِیۡدٍ ﴿۸۹﴾

اور اے میری قوم نہ کرا دے تم سے ایسا جرم میری مخالفت کہ آپڑے تم پر مصیبت ویسی ہی جیسی آپڑی تھی قوم نوح پر یا قوم ہود پر یا قوم صالح پر۔ اور نہیں تھی قوم لوط تم سے کچھ زیادہ دور ۔

وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾

اور معافی مانگو اپنے رب سے پھر توبہ کرو اسکے آگے۔ بیشک میرا رب رحیم محبت والا ہے۔

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۫ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾

کہا انہوں نے اے شعیب نہیں سمجھتے ہم بہت جو کچھ تو کہتا ہے۔ اور یقیناً ہم دیکھتے ہیں تجھ کو اپنے درمیان کمزور۔ اور اگر نہ ہوتا تیرا کنبہ تو ہم سنگسار کر دیتے تجھ کو اور نہیں ہے تو ہم پر کچھ غالب۔

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾

کہا اس نے اے میری قوم کیا میرا کنبہ زیادہ طاقتور ہے تمہارے لئے اللہ سے۔ اور ڈالدیا ہے تمنے اسکو اپنے پس پشت۔ یقیناً میرا رب اسکا جو تم کرتے ہو احاطہ کئے ہوئے ہے۔

وَ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَ مَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿۹۳﴾

اور اے میری قوم کام کئے جاؤ تم اپنی جگہ پر یقیناً میں کام کئے جاتا ہوں۔ عنقریب معلوم ہو جائے گا تم کو کہ کون ہے جسپر آتا ہے عذاب جو رسوا کریگا اسے اور کون ہے جو جھوٹا ہے اور تم انتظار کرو یقیناً میں تمہارے ساتھ منتظر ہوں۔

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ اَخَذَتِ

اور جب آپہنچا ہمارا حکم تو بچا لیا ہم نے شعیب کو اوران کو جو ایمان لائے تھے اسکے ساتھ اپنی

الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۙ ﴿٩٤﴾

رحمت سے اور آپکڑا ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا ایک چنگھاڑ نے تو وہ پڑے رہ گئے اپنے گھروں میں اوندھے ۔

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿٩٥﴾

گویاکہ نہ بسے تھے ان میں ۔ خبردار پھٹکار ہے مدین پر جیسی پھٹکار پڑی تھی ثمود پر ۔

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۙ ﴿٩٦﴾

اور یقیناً ہم نے بھیجا موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ اور روشن دلیل پر ۔

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَ مَاۤ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿٩٧﴾

فرعون کی طرف اور اسکے سرداروں (کی طرف) تو پیروی کرتے رہے وہ فرعون کے حکم کی ۔ اور نہیں تھا حکم فرعون کا درست ۔

يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَ بِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿٩٨﴾

آگے آگے چلے گا وہ اپنی قوم کے قیامت کے دن پھر جا اتارے گا انکو دوزخ میں ۔ اور برا ہے وہ مقام جہاں وہ اتارے جائیں گے ۔

وَ اُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿٩٩﴾

اور پیچھے لگا دی گئی ان کے اس (دنیا) میں لعنت اور قیامت کے دن بھی ۔ برا ہے انعام جو انکو ملا ہے ۔

ذٰلِكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيۡكَ مِنۡهَا قَآئِمٌ وَّ حَصِيۡدٌ ﴿۱۰۰﴾	یہ ہیں چند خبریں بستیوں کی ہم بیان کرتے ہیں جنہیں تم سے ۔ ان میں سے بعض قائم ہیں اور (بعض) تہس نہس ہوگئیں ۔
وَ مَا ظَلَمۡنٰهُمۡ وَلٰـكِنۡ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ فَمَاۤ اَغۡنَتۡ عَنۡهُمۡ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِىۡ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ شَىۡءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمۡرُ رَبِّكَ‌ؕ وَ مَا زَادُوۡهُمۡ غَيۡرَ تَتۡبِيۡبٍ ﴿۱۰۱﴾	اور نہیں ظلم کیا ہم نے ان پر ۔ بلکہ ظلم کیا انہوں نے خود اپنے اوپر تو نہ کام آئے انکے وہ معبود انکے جنہیں وہ پکارا کرتے تھے اللہ کے سوا کچھ بھی جب آپہنچا حکم تیرے رب کا ۔اور نہ اضافہ کیا انہوں نے ان کے لئے سوائے بربادی کے ۔
وَ كَذٰلِكَ اَخۡذُ رَبِّكَ اِذَاۤ اَخَذَ الۡقُرٰى وَ هِىَ ظَالِمَةٌ‌ؕ اِنَّ اَخۡذَهٗۤ اَلِيۡمٌ شَدِيۡدٌ ﴿۱۰۲﴾	اور اسی طرح ہوتی ہے پکڑ تیرے رب کی جب وہ پکڑتا ہے بستیوں کو جبکہ وہ ظالم ہوتی ہیں ۔ یقیناً اسکی پکڑ دکھ دینے والی ہے شدید ہے ۔
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنۡ خَافَ عَذَابَ الۡاٰخِرَةِ‌ؕ ذٰلِكَ يَوۡمٌ مَّجۡمُوۡعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَ ذٰلِكَ يَوۡمٌ مَّشۡهُوۡدٌ ﴿۱۰۳﴾	یقیناً اس میں بڑی نشانی ہے اس کے لئے جو ڈرتا ہے عذاب سے آخرت کے ۔ وہ ایک دن ہوگا کہ جمع کئے جائیں گے جسمیں سب انسان اور وہ دن ہوگا سب کے حاضر ہونے کا ۔

وَمَا نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعۡدُوۡدٍ ؕ ﴿۱۰۴﴾	اور نہیں تاخیر کر رہے ہیں ہم اسکی مگر ایک وقت معین تک ۔
یَوۡمَ یَاۡتِ لَا تَکَلَّمُ نَفۡسٌ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ۚ فَمِنۡہُمۡ شَقِیٌّ وَّ سَعِیۡدٌ ﴿۱۰۵﴾	جس روز وہ آجائے گا تو نہیں بول سکے گا کوئی شخص مگر اس کی اجازت سے ۔ تو ان میں سے کچھ بدبخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت ۔
فَاَمَّا الَّذِیۡنَ شَقُوۡا فَفِی النَّارِ لَہُمۡ فِیۡہَا زَفِیۡرٌ وَّ شَہِیۡقٌ ۙ ﴿۱۰۶﴾	سو وہ جو بدبخت ہوں گے تو ہونگے وہ آگ میں ۔ انکے لئے اس میں چلانا اور دھاڑنا ہوگا ۔
خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الۡاَرۡضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّکَ ؕ اِنَّ رَبَّکَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیۡدُ ﴿۱۰۷﴾	رہیں گے وہ اس میں جب تک قائم ہیں آسمان اور زمین ۔ مگر یہ کہ چاہے تیرا رب ۔ بیشک تیرا رب کرنے والا ہے جو چاہتا ہے ۔
وَ اَمَّا الَّذِیۡنَ سُعِدُوۡا فَفِی الۡجَنَّۃِ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الۡاَرۡضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّکَ ؕ عَطَآءً غَیۡرَ مَجۡذُوۡذٍ ﴿۱۰۸﴾	اور وہ جو نیک بخت ہوں گے تو ہونگے وہ جنت میں ۔ رہیں گے وہ اس میں جب تک قائم ہیں آسمان اور زمین ۔ مگر یہ کہ چاہے تیرا رب ۔ بخشش نہیں کبھی منقطع ہونیوالی ۔
فَلَا تَکُ فِیۡ مِرۡیَۃٍ مِّمَّا یَعۡبُدُ	تو نہ پڑنا شک میں ان کے بارے میں جنکی

هٰۤؤُلَآءِ ؕ مَا يَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا كَمَا يَعۡبُدُ
اٰبَآؤُهُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوۡهُمۡ
نَصِيۡبَهُمۡ غَيۡرَ مَنۡقُوۡصٍ ع ١٠٩

عبادت کرتے ہیں یہ لوگ۔ نہیں عبادت
کرتے یہ مگر اسی طرح جیسے عبادت کرتے رہے
ہیں انکے باپ دادا پہلے سے ۔ اور یقیناً ہم
پورا دینگے انکو ان کا حصہ بغیر گھٹائے ہوئے ۔

وَ لَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ
فَاخۡتُلِفَ فِيۡهِ ؕ وَ لَوۡ لَا كَلِمَةٌ
سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ ؕ
وَاِنَّهُمۡ لَفِىۡ شَكٍّ مِّنۡهُ
مُرِيۡبٍ ١١٠

اور یقیناً ہم نے دی تھی موسیٰ کو کتاب تو
اختلاف کیا گیا اس میں ۔ اور اگر نہ ایک بات
پہلے طے ہو چکی ہوتی تیرے رب کی طرف
سے تو ضرور فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان۔
اور یقیناً وہ بڑے شک میں ہیں اس کی طرف
سے شبہ میں پڑے ہوئے ۔

وَ اِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمۡ رَبُّكَ
اَعۡمَالَهُمۡ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ١١١

اور بیشک ان سب کو تب ضرور پورا بدلہ دے
گا تیرا رب انکے اعمال کا۔ بیشک اس سے جو
عمل یہ کرتے ہیں وہ واقف ہے۔

فَاسۡتَقِمۡ كَمَاۤ اُمِرۡتَ وَ مَنۡ تَابَ
مَعَكَ وَلَا تَطۡغَوۡا ؕ اِنَّهٗ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ
بَصِيۡرٌ ١١٢

سو قائم رہو تم جس طرح حکم دیا گیا ہے تم کو اور
جو تائب ہوا تمہارے ساتھ ۔ اور نہ تجاوز کرنا حد
سے ۔ یقیناً وہ اس کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا
ہے۔

وَ لَا تَرۡكَنُوۡۤا اِلَى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَـكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ اَوۡلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنۡصَرُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾	اور نہ مائل ہونا ان کی طرف جنہوں نے ظلم کیا پس آ لپٹے گی تمہیں آگ۔ اور نہیں ہونگے تمہارے اللہ کے سوا کوئی دوست پھر نہ ملے گی تمہیں کوئی مدد۔
وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَىِ النَّهَارِ وَ زُلَفًا مِّنَ الَّيۡلِ ؕ اِنَّ الۡحَسَنٰتِ يُذۡهِبۡنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰ لِكَ ذِكۡرٰى لِلذّٰكِرِيۡنَ ﴿۱۱۴﴾	اور قائم کرو نماز دونوں سروں پر دن کے اور چند ساعتوں میں رات کی۔ بیشك نیکیاں دور کر دیتی ہیں برائیوں کو۔ یہ نصیحت ہے انکے لئے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں۔
وَاصۡبِرۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۱۵﴾	اور صبر کئے رہو تو بیشك اللہ نہیں ضائع کرتا اجر نیکوکاروں کا۔
فَلَوۡلَا كَانَ مِنَ الۡقُرُوۡنِ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ اُولُوۡا بَقِيَّةٍ يَّنۡهَوۡنَ عَنِ الۡفَسَادِ فِى الۡاَرۡضِ اِلَّا قَلِيۡلًا مِّمَّنۡ اَنۡجَيۡنَا مِنۡهُمۡ ۚ وَ اتَّبَعَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مَاۤ اُتۡرِفُوۡا فِيۡهِ وَ كَانُوۡا مُجۡرِمِيۡنَ ﴿۱۱۶﴾	تو کیوں نہ ہوئے امتوں میں تم سے پہلے ایسے اہل خیر جو منع کرتے فساد کرنے سے زمین میں مگر تھوڑے سے تھے جنکو نجات بخشی ہم نے ان میں سے۔ اور پیچھے لگے رہے وہ جنہوں نے ظلم کیا تھا انہی باتوں کے عیش و آرام دیا گیا تھا انہیں جن میں اور وہ تھے مجرم۔

وَ مَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهۡلِكَ الۡقُرٰى بِظُلۡمٍ وَّ اَهۡلُهَا مُصۡلِحُوۡنَ ﴿۱۱۷﴾	اور نہیں ہے تیرا رب ایسا کہ تباہ کر دے بستیوں کو ظلم سے جبکہ وہاں کے باشندے اصلاح کرنیوالے ہوں ۔
وَ لَوۡ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوۡنَ مُخۡتَلِفِيۡنَ ۙ﴿۱۱۸﴾	اور اگر چاہتا تیرا رب تو ضروربنا دیتا انسانوں کو ایک جماعت اور ہمیشہ رہیں گے وہ باہم اختلاف کرتے ۔
اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَ لِذٰلِكَ خَلَقَهُمۡ ؕ وَ تَمَّتۡ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمۡلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۱۱۹﴾	مگر جن پر رحم فرمائے تیرا رب ۔ اور اسی لئے پیدا کیا ہے اس نے انکو ۔ اور پورا ہو گیا قول تیرے رب کا کہ میں ضرور بھر دوں گا دوزخ کو جنوں سے اور انسانوں سے اکھٹا ۔
وَ كُلًّا نَّقُصُّ عَلَيۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِىۡ هٰذِهِ الۡحَـقُّ وَ مَوۡعِظَةٌ وَّذِكۡرٰى لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۲۰﴾	اور یہ سب بیان کرتے ہیں ہم تم سے رسولوں کے حالات میں سے کہ جمائے رکھتے ہیں ہم ان سے تمہارے دل کو ۔ اور پہنچ گیا ہے تمہارے پاس ان میں حق اور یہ نصیحت اور یاد دہانی ہے ایمان والوں کے لئے ۔
وَ قُلْ لِّلَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ اعۡمَلُوۡا عَلٰى مَكَانَتِكُمۡ ؕ اِنَّا عٰمِلُوۡنَ ۙ﴿۱۲۱﴾	اور کہدو ان سے جو نہیں ایمان لاتے کہ کئے جاؤ عمل تم اپنی جگہ پر بیشک ہم عمل کئے جاتے ہیں (اپنی جگہ پر) ۔

وَ انۡتَظِرُوۡا ۚ اِنَّا مُنۡتَظِرُوۡنَ ﴿۱۲۲﴾	اور انتظار کرو تم بیشک ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔
وَ لِلّٰہِ غَیۡبُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ اِلَیۡہِ یُرۡجَعُ الۡاَمۡرُ کُلُّہٗ فَاعۡبُدۡہُ وَ تَوَکَّلۡ عَلَیۡہِ ؕ وَ مَا رَبُّکَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۲۳﴾ ع	اور اللہ ہی کو ہے علم غیب آسمانوں اور زمین کا اور اسی کی طرف رجوع کئے جائیں گے تمام معاملات ۔ تو عبادت کرو اسی کی اور بھروسہ رکھو اسی پر ۔ اور نہیں تیرا رب بے خبر اس سے جو تم کرتے ہو۔

يُوْسُفَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۟ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۟ ﴿١﴾	الرا۔ یہ آیات ہیں کتاب کی جو واضح روشن ہے۔
اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢﴾	یقیناً ہم نے نازل کیا ہے اس کو قرآن بنا کر عربی میں تاکہ تم سمجھ سکو۔
نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿٣﴾	ہم بیان کرتے ہیں تم سے ایک بہترین قصہ اسی ذریعے سے جس سے بھیجا ہے ہم نے تمہاری طرف یہ قران۔ اور اگرچہ تم تھے اس سے پہلے یقیناً بے خبروں میں سے۔
اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ﴿٤﴾	جب کہا یوسف نے اپنے باپ سے اے میرے باپ بیشک میں نے دیکھے ہیں (خواب میں) گیارہ ستارے اور سورج اور چاند۔ دیکھتا ہوں میں انکو کہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٥﴾

اس نے کہا اے میرے بیٹے نہ بیان کرنا اپنا خواب اپنے بھائیوں سے ورنہ وہ چلیں گے تیرے ساتھ کوئی چال ۔ بیشک شیطان انسان کا دشمن ہے کھلا ہوا۔

وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٦﴾ ع

اور اسی طرح منتخب کرے گا تجھے تیرا رب اور سکھائے گا تجھے علم باتوں کی تعبیر کا ۔ اور پوری کرے گا اپنی نعمت تجھ پر اور اولاد یعقوب پر جس طرح اس نے پورا کیا تھا اسکو تیرے آباؤ اجداد پر اس سے پہلے۔ ابراہیم اور اسحٰق پر۔ بیشک تیرا رب سب کچھ جاننے والا ہے بڑی حکمت والا ہے۔

لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿٧﴾

بیشک ہیں یوسف میں اور اسکے بھائیوں (کے قصے) میں نشانیاں پوچھنے والوں کے لئے۔

اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ۚ ﴿٨﴾

جب کہا انہوں نے کہ ضرور یوسف اور اس کا بھائی زیادہ محبوب ہیں ہمارے باپ کو ہم سے حالانکہ ہم ایک پورا جتھہ ہیں۔ یقیناً ہمارا باپ صریح غلطی پر ہے۔

اقْتُلُوا يُوسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَ تَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ﴿٩﴾	قتل کردو یوسف کو یا پھینک آؤ اسے کسی جگہ۔ خالص ہو جائے گی تمہاری طرف توجہ تمہارے باپ کی اور ہو جاؤ گے تم اسکے بعد نیک لوگ۔
قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَ اَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿١٠﴾	کہا ایک کہنے والے نے ان میں سے کہ نہ قتل کرو یوسف کو ۔ بلکہ ڈال دو اسے کسی اندھے کنویں میں۔ نکال کر لے جائے گا اسے کوئی قافلہ ۔ اگر تم کو کرنا ہی ہے ۔
قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَ اِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿١١﴾	کہنے لگے اے ہمارے باپ کیا ہوا ہے تجھے کہ نہیں اعتبار کرتا ہمارا یوسف کے بارے میں حالانکہ بیشک ہم اسکے یقینی خیر خواہ ہیں۔
اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَ يَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿١٢﴾	بھیجدے اسے ہمارے ساتھ کل کہ کھائے پیئے اور کھیلے اور یقیناً ہم اسکے بہت نگہبان ہونگے۔
قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْۤ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَ اَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ﴿١٣﴾	کہا اس نے بیشک مجھے یہ بات غمناک کئے دیتی ہے کہ تم لے جاؤ اسے اور مجھے یہ خوف ہے کہ کھا جائے اسے بھیڑیا جبکہ تم اس سے غافل ہو جاؤ۔
قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَ نَحْنُ	وہ کہنے لگے اگر کھا گیا اسے بھیڑیا جبکہ ہم ایک

عُصۡبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوۡنَ ﴿۱۴﴾

جتھا ہیں یقیناً ہم تب بڑے نقصان میں پڑ گئے۔

فَلَمَّا ذَهَبُوۡا بِهٖ وَ اَجۡمَعُوۡۤا اَنۡ يَّجۡعَلُوۡهُ فِىۡ غَيٰبَتِ الۡجُبِّۚ وَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡهِ لَـتُنَبِّئَنَّهُمۡ بِاَمۡرِهِمۡ هٰذَا وَهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۵﴾

پھر جب لے گئے وہ اسکو اور اتفاق کر لیا کہ ڈالدیں اسکو اندھے کنوئیں میں۔اور وحی بھیجی ہمنے اس کی طرف کہ تو ضرور جتا دے گا انہیں انکے اس کام کو اور وہ نہ جانتے ہونگے۔

وَجَآءُوۡۤ اَبَاهُمۡ عِشَآءً يَّبۡكُوۡنَؕ ﴿۱۶﴾

اور وہ آئے اپنے باپ کے پاس رات کو روتے ہوئے۔

قَالُوۡا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّا ذَهَبۡنَا نَسۡتَبِقُ وَتَرَكۡنَا يُوۡسُفَ عِنۡدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئۡبُۚ وَمَاۤ اَنۡتَ بِمُؤۡمِنٍ لَّنَا وَلَوۡ كُنَّا صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۷﴾

کہنے لگے اے ہمارے باپ واقعہ یہ ہے کہ ہم دوڑنے لگے ایک دوسرے سے آگے نکلنے کو اور چھوڑ گئے یوسف کو اپنے اسباب کے پاس تو کھا گیا اسے بھیڑیا۔ اور نہیں تو یقین کرے گا ہم پر اگرچہ ہوں ہم سچے ہی۔

وَ جَآءُوۡ عَلٰى قَمِيۡصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍؕ قَالَ بَلۡ سَوَّلَتۡ لَـكُمۡ اَنۡفُسُكُمۡ اَمۡرًاؕ فَصَبۡرٌ جَمِيۡلٌؕ وَاللّٰهُ الۡمُسۡتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوۡنَ ﴿۱۸﴾

اور لگا لائے وہ اسکی قمیص پر خون جھوٹ موٹ کا۔ اس نے کہا بلکہ بنالی ہے تمہارے لئے تمہارے دلوں نے یہ بات۔ تو صبر ہی بہتر ہے۔ اور اللہ ہی سے مدد چاہیے اسکے بارے میں جو تم بیان کرتے ہو۔

وَ جَآءَتۡ سَيَّارَةٌ فَاَرۡسَلُوۡا
وَارِدَهُمۡ فَاَدۡلٰى دَلۡوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشۡرٰى
هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَ اَسَرُّوۡهُ بِضَاعَةً ؕ وَ اللّٰهُ
عَلِيۡمٌۢ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿١٩﴾

اور پہنچا ایک قافلہ تو بھیج دیا انہوں نے اپنا سقہ
پھر لٹکایا اسنے اپنا ڈول۔ وہ بولا خوشخبری یہ تو
ایک لڑکا ہے۔ اور چھپا لیا اسکو پونجی کے طور پر
۔ اور اللہ کو خوب معلوم تھا جو کچھ وہ کرتے تھے۔

وَشَرَوۡهُ بِثَمَنٍۢ بَخۡسٍ دَرَاهِمَ مَعۡدُوۡدَةٍ ۚ
وَكَانُوۡا فِيۡهِ مِنَ الزّٰهِدِيۡنَ ﴿٢٠﴾

اور بیچ ڈالا انہوں نے اسکو تھوڑی قیمت پر گنتی
کے چند درہموں میں اور وہ تھے اس سے بیزار۔

وَ قَالَ الَّذِى اشۡتَرٰٮهُ مِنۡ مِّصۡرَ
لِامۡرَاَتِهٖۤ اَكۡرِمِىۡ مَثۡوٰٮهُ عَسٰٓى اَنۡ
يَّـنۡفَعَنَاۤ اَوۡ نَـتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَكَذٰلِكَ
مَكَّنَّا لِيُوۡسُفَ فِى الۡاَرۡضِ ؗ وَ لِنُعَلِّمَهٗ
مِنۡ تَاۡوِيۡلِ الۡاَحَادِيۡثِ ؕ وَاللّٰهُ غَالِبٌ
عَلٰٓى اَمۡرِهٖ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا
يَعۡلَمُوۡنَ ﴿٢١﴾

اور کہا اس شخص نے جس نے اسکو خریدا مصر
میں اپنی بیوی سے اسکو عزت واکرام سے رکھ۔
شاید کہ یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم بنا لیں اسے
بیٹا۔ اور اسی طرح جگہ دی ہم نے یوسف کو
اس سرزمین میں۔ اور تاکہ سکھائیں ہم اسکو علم
(خواب کی) باتوں کی تعبیر کا۔ اور اللہ غالب
ہے اپنے کام پر لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَيۡنٰهُ حُكۡمًا وَّعِلۡمًا ؕ
وَكَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿٢٢﴾

اور جب وہ پہنچا اپنی جوانی کو عطا کیے ہم نے
اسکو حکمت اور علم۔ اور اسی طرح ہم اجر دیتے
ہیں نیکوکاروں کو۔

وَ رَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَ غَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَ قَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّيْۤ اَحْسَنَ مَثْوَايَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾	اور مائل کرنا چاہا اسے اس عورت نے وہ تھا جس کے گھر میں اپنے آپ (پر قابو رکھنے) سے اور بند کردئے اس نے دروازے اور کہنے لگی جلدی آجا۔ اس نے کہا اللہ کی پناہ بیشک وہ (تیرا شوہر) میرا آقا ہے بہت اچھی طرح اس نے مجھے رکھا ہے۔ بیشک نہیں فلاح پائیں گے ظالم لوگ۔
وَ لَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَ هَمَّ بِهَا ۙ لَوْلَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَ الْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾	اور یقیناً اس عورت نے قصد کیا اس کا۔ اور وہ قصد کرلیتا اس عورت کا اگر نہ ہوتا یہ کہ دیکھ لیتا وہ دلیل اپنے رب کی۔ اسی طرح ہوا تاکہ ہم روک دیں اس سے برائی اور بے حیائی کو۔ بیشک وہ تھا ہمارے بندوں میں سے منتخب کئے ہوئے۔
وَ اسْتَبَقَا الْبَابَ وَ قَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّ اَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّاۤ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ	اور بڑھے وہ دونوں دروازے کی طرف اور اس نے پھاڑ ڈالی اسکی قمیص پیچھے سے اور موجود پایا دونوں نے اس کا خاوند دروازے کے پاس۔ وہ بولی کیا سزا ہے اسکی جو ارادہ کرے تیری بیوی کے ساتھ برا سوائے اسکے کہ قید

اَلِيۡمٌ ﴿۲۵﴾	کیا جائے یا عذاب (دیا جائے) دردناک ۔
قَالَ هِيَ رَاوَدَتۡنِيۡ عَنۡ نَّفۡسِيۡ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنۡ اَهۡلِهَا ۚ اِنۡ كَانَ قَمِيۡصُهٗ قُدَّ مِنۡ قُبُلٍ فَصَدَقَتۡ وَهُوَ مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿۲۶﴾	اس نے کہا یہی تھی جس نے مائل کرنا چاہا مجھ کو اپنے آپ (پر قابو رکھنے) سے اور شہادت دی ایک گواہ نے اسکے خاندان میں سے۔ کہ اگر ہو اسکی قمیص پھٹی ہوئی آگے سے تو یہ سچی اور وہ جھوٹوں میں سے ہے۔
وَ اِنۡ كَانَ قَمِيۡصُهٗ قُدَّ مِنۡ دُبُرٍ فَكَذَبَتۡ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۲۷﴾	اور اگر ہو اسکی قمیص پھٹی ہوئی پیچھے سے تو یہ جھوٹی اور وہ سچوں میں سے ہے۔
فَلَمَّا رَاٰ قَمِيۡصَهٗ قُدَّ مِنۡ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنۡ كَيۡدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيۡدَكُنَّ عَظِيۡمٌ ﴿۲۸﴾	سو جب دیکھا اسنے اس کی قمیص پھٹی ہوئی پیچھے سے تو کہا اسنے یقیناً یہ تمہارا ہی فریب ہے۔ بیشک تم عورتوں کے فریب بہت بڑے ہوتے ہیں۔
يُوۡسُفُ اَعۡرِضۡ عَنۡ هٰذَا ٚ وَاسۡتَغۡفِرِيۡ لِذَنۡۢبِكِ ۖۚ اِنَّكِ كُنۡتِ مِنَ الۡخٰطِـئِيۡنَ ﴿۲۹﴾ ع	یوسف درگذر کرو اس بات سے۔ اور تو معافی مانگ اپنے گناہوں کی ۔ بیشک تو ہی ہے خطا کرنیوالوں میں۔
وَ قَالَ نِسۡوَةٌ فِى الۡمَدِيۡنَةِ امۡرَاَتُ	اور گفتگو کرنے لگیں عورتیں شہر میں کہ عزیز کی

الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۭ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٣٠

بیوی مائل کرنا چاہتی ہے اپنے غلام کو اپنے آپ (پر قابو رکھنے) سے۔ یقیناً گھر کر گئی ہے اسکے دل میں محبت ۔ بیشک ہم دیکھتے ہیں اسے کھلی گمراہی میں ۔

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۡ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ۭ اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ۝٣١

پھر جب سنی اس نے انکی فریبی گفتگو تو بلا بھیجا انہیں اور مرتب کی انکے لئے ایک محفل اور دیدی ہر ایک کو ان میں سے ایک چھری اور کہا (یوسف سے) کہ آجا سامنے انکے۔ پس جب انہوں نے دیکھا اسکو تو اسکا رعب حسن ان پر چھا گیا اور کاٹ لئے انہوں نے اپنے ہاتھ اور بول اٹھیں پناہ اللہ کی نہیں ہے یہ بشر۔ نہیں ہے یہ مگر ایک بزرگ فرشتہ ۔

قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ۭ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ۭ وَلَىِٕنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ۝٣٢

کہا اسنے تو یہ وہی ہے طعنے دیتی تھیں تم مجھے جسکے بارے میں۔ اور بیشک میں نے مائل کرنا چاہا اسکو اپنے آپ (پر قابو رکھنے) سے۔ مگر یہ بچا رہا۔ اور اگر نہ کرے گا یہ وہ جو میں اسے کہتی ہوں تو ضرور قید کیا جائے گا اور ہو گا ذلیل ۔

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٣٣﴾

کہااس نے میرے رب قید خانہ زیادہ پسند ہے مجھے اس سے یہ بلاتی ہیں مجھے جس کی طرف ۔ اور اگر نہ ہٹائے گا تو مجھ سے انکے فریب کو تو میں مائل ہو جاؤں گا انکی طرف اور ہو جاؤں گا جاہلوں میں سے ۔

فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٤﴾

پس قبول کرلی دعااسکی اسکے رب نے تو ٹال دیں اس سے ان کی چالیں ۔ بیشک وہی ہے سننے والا جاننے والا ۔

ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٣٥﴾

پھر رائے ٹھہری ان لوگوں کی اسکے بعدکہ جو کچھ وہ دیکھ چکے تھے نشانیاں کہ ضرور قید میں ڈال دیں اس کو کچھ عرصے کے لئے ۔

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ۭ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّىْٓ اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّىْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۭ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٦﴾

اور داخل ہوئے اسکے ساتھ قید خانے میں دو جوان ۔ کہا ایک نے ان دونوں میں سے کہ بیشک میں نے (خواب) دیکھا ہے کہ میں کشید کر رہا ہوں شراب ۔ اور کہا دوسرے نے کہ بیشک میں نے (خواب) دیکھا ہے کہ میں اٹھائے ہوئے ہوں اپنے سر پر روٹیاں کھا رہے ہیں پرندے ان میں سے ۔ تو بتا ہمیں انکی تعبیر ۔ یقیناً دیکھتے ہیں ہم تجھے نیکوں میں ۔

قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾	اس نے کہا نہیں آئے گا تمہارے پاس کھانا جو ملتا ہے تم کو مگر میں بتا دوں گا تم دونوں کو اس کی تعبیر اس سے پہلے کہ آئے وہ تمہارے پاس۔ یہ ان باتوں میں سے ہے جو سکھائی ہیں مجھے میرے رب نے۔ بیشك میں نے چھوڑ دیا ہے مذہب ان لوگوں کا نہیں جو ایمان لاتے اللہ پر اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں۔
وَ اتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾	اور پیروی کرلی ہے میں نے مذہب کی اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کے۔ نہیں ہے یہ ہمارے لئے کہ ہم شریک بنائیں اللہ کے ساتھ کسی کو۔ یہ ہے فضل سے اللہ کے ہم پر اور لوگوں پر۔ لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔
يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ؕ ﴿۳۹﴾	اے میرے رفیقو قیدخانے کے کیا کئی متفرق رب بہتر ہیں یا اللہ جو اکیلا ہے سب پر غالب ہے۔
مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً	نہیں تم پرستش کرتے ہو اس کے سوا مگر وہ

سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّآ
اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ اِنِ
الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ
اِيَّاهُ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٠﴾

نام ہیں جو تم نے رکھ لئے ہیں۔ تم نے اور
تمہارے باپ دادوں نے ۔ نہیں نازل کی
اللہ نے انکی کوئی سند۔ نہیں ہے حکومت مگر
اللہ کی۔اس نے حکم دیا ہے کہ نہ عبادت کرو
سوائے اسی کے۔ یہی دین ہے سیدھا لیکن
اکثر لوگ نہیں جانتے۔

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا
فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا وَ اَمَّا الْاٰخَرُ
فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ
قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿٤١﴾

اے میرے رفیقو قید خانے کے جوکہ تم دونوں
میں سے ایک ہے تو پلائے گا وہ اپنے آقا کو
شراب ۔ اور جو دوسرا تو وہ سولی دیا جائے گا پھر
نوچ کھائیں گے پرندے اس کے سرکو۔ فیصلہ
ہوچکا ہے اس بات کا وہ جس کے بارے میں
تم مجھ سے پوچھتے تھے ۔

وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا
اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ فَاَنْسٰهُ
الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي
السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ﴿٤٢﴾

اور کہا اس نے اس سے جس کی نسبت خیال
کیا تھا کہ وہ نجات پا جائے گا ان دونوں میں
سے کہ ذکر کردینا میرا اپنے آقا سے ۔ پھر بھلا دیا
اس کو شیطان نے ذکر کرنا اپنے آقا سے تو پڑا
رہاوہ قید خانے کئی برس ۔

وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ

اور کہا بادشاہ نے کہ میں نے (خواب میں)

سِمَانٍ يَّاۡكُلُهُنَّ سَبۡعٌ عِجَافٌ وَّسَبۡعَ سُنۡۢبُلٰتٍ خُضۡرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ يٰۤاَيُّهَا الۡمَلَاُ اَفۡتُوۡنِىۡ فِىۡ رُءۡيَاىَ اِنۡ كُنۡتُمۡ لِلرُّءۡيَا تَعۡبُرُوۡنَ ﴿۴۳﴾

دیکھا کہ سات گائیں ہیں موٹی تازی کھا رہی ہیں جنکو سات دبلی گائیں۔ اور سات خوشے سبز ہیں اور دوسرے (سات) خشک ہیں۔ اے درباریو بتاؤ مجھے میرے خواب کے بارے میں اگر ہو تم خوابوں کی تعبیر کرنیوالے۔

قَالُوۡۤا اَضۡغَاثُ اَحۡلَامٍ ۚ وَمَا نَحۡنُ بِتَاۡوِيۡلِ الۡاَحۡلَامِ بِعٰلِمِيۡنَ ﴿۴۴﴾

انہوں نے کہا یہ پریشان خیالی کے خواب ہیں۔ اور نہیں ہیں ہم ایسے خوابوں کی تعبیر کا علم رکھنے والے۔

وَقَالَ الَّذِىۡ نَجَا مِنۡهُمَا وَادَّكَرَ بَعۡدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمۡ بِتَاۡوِيۡلِهٖ فَاَرۡسِلُوۡنِ ﴿۴۵﴾

اور کہا اس شخص نے جو رہائی پا گیا تھا ان دونوں میں سے اور جسے یاد آگیا ایک مدت کے بعد۔ کہ میں بتاؤنگا تمہیں اسکی تعبیر تو بھیجو مجھے۔

يُوۡسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيۡقُ اَفۡتِنَا فِىۡ سَبۡعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاۡكُلُهُنَّ سَبۡعٌ عِجَافٌ وَّسَبۡعِ سُنۡۢبُلٰتٍ خُضۡرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّىۡۤ اَرۡجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۶﴾

یوسف اے بڑے سچے بتا ہمیں سات گائیوں کے بارے میں موٹی تازی کھا رہی ہیں جنکو سات دبلی گائیں۔ اور سات خوشے سبز ہیں اور دوسرے (سات) خشک ہیں۔ تاکہ میں واپس جاؤں لوگوں کے پاس شاید کہ وہ آگاہ ہوں۔

قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾

کہا اس نے کہ کھیتی کرتے رہو گے تم سات سال متواتر ۔ تو جو غلہ کاٹو تو رہنے دینا اسے خوشوں میں سوائے تھوڑی مقدار کے جس میں سے تم کھاؤ گے ۔

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾

پھر آئیں گے اسکے بعد سات (سال) بہت سخت کہ کھا جائیں گے وہ جسے تم نے جمع کر رکھا ہو گا ان کے لئے ۔ سوائے تھوڑی مقدار کے جسکو تم رکھ چھوڑو گے ۔

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ ع

پھر آئے گا اسکے بعد ایک سال جس میں ہوگی خوب بارش لوگوں کے لئے اور اس میں وہ رس نچوڑیں گے ۔

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۭ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿۵۰﴾

اور کہا بادشاہ نے میرے پاس لے آؤ اسے ۔ سو جب آیا اسکے پاس قاصد تو اس نے کہا واپس جاؤ اپنے آقا کے پاس پھر اس سے پوچھو کیا معاملہ ہے ان عورتوں کا جنھوں نے کاٹ لئے تھے اپنے ہاتھ ۔ بیشک میرا رب انکے فریب سے خوب واقف ہے ۔

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ

کہا اس نے کیا قصہ تھا تمہارا جب تم نے مائل

يُوسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۵۱﴾	کرنا چاہا یوسف کو اپنے آپ (پر قابو رکھنے) سے۔ وہ بولیں کہ پناہ اللہ کی نہیں پائی ہم نے اس میں کوئی برائی۔ بولی عزیز کی بیوی اب ظاہر ہو گیا ہے حق۔ میں نے ہی مائل کرنا چاہا تھا اسے اپنے آپ (پر قابو رکھنے) سے اور بیشک وہ بالکل سچوں میں سے ہے۔
ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۲﴾	(یوسف نے کہا) یہ اس لئے تاکہ جان لے (عزیز) کہ میں نے نہیں خیانت کی اسکی پیٹھ پیچھے۔ اور یقیناً اللہ نہیں چلنے دیتا چال کو خیانت کرنے والوں کی۔
وَ مَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۳﴾	اور نہیں میں بری کرتا خود کو اپنے نفس سے۔ یقیناً نفس ضرور اکسانیوالا ہے برائی پر۔ مگر یہ کہ جس پر رحم فرمائے میرا رب۔ بیشک میرا رب بخشنے والا ہے مہربان ہے۔
وَ قَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ﴿۵۴﴾	اور کہا بادشاہ نے کہ لاؤ میرے پاس اسے میں بناؤں گا اسے مصاحب خاص اپنے لئے۔ پھر جب بات کی اس سے تو کہا یقیناً تو آج سے ہمارے نزدیک صاحب منزلت امین ہے۔

قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ
اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۵﴾

اس نے کہا مقرر کر دے مجھے ملک کے خزانوں پر ۔ بیشک میں حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور علم بھی رکھتا ہوں ۔

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ
يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ۚ نُصِيْبُ
بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيْعُ
اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾

اور اسی طرح اقتدار دیا ہم نے یوسف کو ملک میں ۔ وہ رہتا اس میں جہاں چاہتا ۔ نوازتے ہیں ہم اپنی رحمت سے جسے چاہتے ہیں اور نہیں ضائع کرتے ہم اجر نیکوکاروں کا ۔

وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ ع

اور یقیناً اجر آخرت کا بہت بہتر ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور ڈرتے رہے ۔

وَجَآءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ
فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾

اور آئے یوسف کے بھائی تو داخل ہوئے اس کے پاس تو پہچان لیا اس نے انکو اور وہ اسکو نہ پہچان سکے ۔

وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ
ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا
تَرَوْنَ اَنِّيْٓ اُوْفِي الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ
الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۵۹﴾

اور جب تیار کر دیا اس نے ان کا سامان تو کہا کہ لیتے آنا میرے پاس اپنے ایک بھائی کو جو ہے تمہارے باپ کی طرف سے ۔ کیا نہیں تم دیکھتے کہ میں پورا بھر کر دیتا ہوں پیمانہ اور میں بہترین مہمانداری کرتا ہوں ۔

فَاِنۡ لَّمۡ تَاۡتُوۡنِىۡ بِهٖ فَلَا كَيۡلَ لَـكُمۡ عِنۡدِىۡ وَلَا تَقۡرَبُوۡنِ ٦٠

پس اگر نہ لاؤ گے تم میرے پاس اسے تو نہ غلہ ہو گا تمہارے لئے میرے پاس اور نہ تم میرے قریب ہی آسکو گے۔

قَالُوۡا سَنُرَاوِدُ عَنۡهُ اَبَاهُ وَ اِنَّا لَفٰعِلُوۡنَ ٦١

انہوں نے کہا کہ ہم آمادہ کریں گے اسکے بارے میں اسکے باپ کو۔ اور یقیناً ہم یہ کام کریں گے۔

وَقَالَ لِفِتۡيٰنِهِ اجۡعَلُوۡا بِضَاعَتَهُمۡ فِىۡ رِحَالِهِمۡ لَعَلَّهُمۡ يَعۡرِفُوۡنَهَاۤ اِذَا انۡقَلَبُوۡۤا اِلٰٓى اَهۡلِهِمۡ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ٦٢

اور کہا اس نے اپنے خادموں سے کہ رکھ دو ان کی نقدی انکے سامان میں شاید کہ یہ اسے پہچان لیں جب یہ لوٹ کر جائیں اپنے اہل و عیال میں۔ شاید کہ یہ پھر لوٹ کر آئیں۔

فَلَمَّا رَجَعُوۡۤا اِلٰٓى اَبِيۡهِمۡ قَالُوۡا يٰۤاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الۡكَيۡلُ فَاَرۡسِلۡ مَعَنَاۤ اَخَانَا نَكۡتَلۡ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَ ٦٣

پس جب وہ واپس گئے اپنے باپ کے پاس تو کہنے لگے اے ہمارے باپ بندش کر دی گئی ہے ہمارے لئے غلے کی تو بھیج ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو تاکہ ہم غلہ لائیں اور یقیناً ہم اسکے نگہبان ہیں۔

قَالَ هَلۡ اٰمَنُكُمۡ عَلَيۡهِ اِلَّا كَمَاۤ اَمِنۡتُكُمۡ عَلٰٓى اَخِيۡهِ مِنۡ قَبۡلُ ؕ فَاللّٰهُ خَيۡرٌ حٰفِظًا ۖ وَّهُوَ اَرۡحَمُ

اسنے کہا کیا میں اعتبار کروں تمہارا اسکے بارے میں مگر جیسا میں نے اعتبار کیا تمہارا اسکے بھائی کے بارے میں اس سے قبل۔ سو اللہ بہتر محافظ

الرَّحِمِيْنَ ﴿٦٤﴾	ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے۔
وَ لَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَ نَمِيْرُ اَهْلَنَا وَ نَحْفَظُ اَخَانَا وَ نَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿٦٥﴾	اور جب کھولا انہوں نے اپنا اسباب تو پائی انہوں نے اپنی نقدی جو لوٹادی گئی تھی انکی طرف۔ کہنے لگے اے ہمارے باپ کیا اور چاہیے ہمیں۔ یہ ہے ہماری نقدی جو لوٹادی گئی تھی ہماری طرف۔اور رسد لائیں گے ہم اپنے اہل و عیال کے لئے اور نگہبانی کریں گے اپنے بھائی کی اور زیادہ لائیں گے ایک اونٹ بوجھ غلہ ۔ یہ غلہ آسان ہوگا۔
قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَـتَاْتُنَّنِيْ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّاۤ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿٦٦﴾	اس نے کہا ہرگز نہیں بھیجوں گا میں اسے تمہارے ساتھ یہاں تک کہ تم دو مجھے پختہ عہد اللہ کا کہ تم ضرور لے آؤ گے میرے پاس اسکو۔ مگر یہ کہ گھیر لئے جاؤ تم ۔ پس جب دے دیا انہوں نے اس کو اپنا عہد تو کہا اس نے کہ اللہ اسپر جو ہم کہہ رہے ہیں ضامن ہے۔
وَ قَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ	اور کہا اس نے اے میرے بیٹوں نہ داخل ہونا ایک ہی دروازے سے بلکہ داخل ہونا مختلف

وَمَآ اُغۡنِىۡ عَنۡكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ شَىۡءٍ‌ؕ اِنِ الۡحُكۡمُ اِلَّا لِلّٰهِ‌ؕ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ‌ۚ وَعَلَيۡهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُتَوَكِّلُوۡنَ ﴿۶۷﴾	دروازوں سے ۔ اور نہیں بچا سکتا میں تم کو اللہ کی (مشیت) سے ذرا بھی۔ نہیں حکم کسی کا سوائے اللہ کے۔اسی پر توکل کیا میں نے۔ اور اسی پر توکل رکھنا چاہیے اہل توکل کو۔
وَلَمَّا دَخَلُوۡا مِنۡ حَيۡثُ اَمَرَهُمۡ اَبُوۡهُمۡ‌ؕ مَا كَانَ يُغۡنِىۡ عَنۡهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ شَىۡءٍ اِلَّا حَاجَةً فِىۡ نَفۡسِ يَعۡقُوۡبَ قَضٰٮهَا‌ؕ وَاِنَّهٗ لَذُوۡ عِلۡمٍ لِّمَا عَلَّمۡنٰهُ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۸﴾	اور جب داخل ہوئے وہ جہاں سے حکم دیا تھا انکو انکے باپ نے۔ نہیں بچا سکتی تھی ان کو اللہ کی (مشیت) سے کوئی چیز۔ مگر ایک خواہش تھی یعقوب کے دل میں جو اس نے پوری کی تھی۔ اور بیشک وہ ایک صاحب علم تھا کیونکہ ہم نے اسکو علم سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔
وَلَمَّا دَخَلُوۡا عَلٰى يُوۡسُفَ اٰوٰٓى اِلَيۡهِ اَخَاهُ‌ قَالَ اِنِّىۡۤ اَنَا اَخُوۡكَ فَلَا تَبۡتَٮِٕسۡ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۶۹﴾	اور جب وہ پہنچے یوسف کے پاس تو اس نے جگہ دی اپنے پاس اپنے بھائی کو۔ کہا اس نے بیشک میں تیرا بھائی ہوں تو نہ افسوس کر اس پر جو یہ کرتے رہے ہیں۔
فَلَمَّا جَهَّزَهُمۡ بِجَهَازِهِمۡ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِىۡ رَحۡلِ اَخِيۡهِ ثُمَّ اَذَّنَ	پھر جب تیار کر دیا اس نے ان کا سامان تو رکھ دیا ایک پیالہ اپنے بھائی کے تھیلے میں پھر

مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾	اعلان کیا ایک پکارنے والے نے کہ اے قافلے والو بلا شبہ تم یقیناً چور ہو۔
قَالُوْا وَ اَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾	وہ کہنے لگے اور متوجہ ہوئے انکی طرف کہ کیا چیز کھوئی گئی ہے تمہاری۔
قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَ لِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّ اَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾	وہ بولے کھو بیٹھے ہیں ہم پیمانہ بادشاہ کا اور جو کوئی لے آئے اسکو۔ ایک اونٹ بھر غلہ (اسکے لئے) اور میں اسکا ضامن ہوں۔
قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَ مَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾	وہ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم یقیناً تم کو معلوم ہے کہ نہیں ہم آئے اس لئے کہ فساد کریں اس ملک میں اور نہ ہم ہیں چوری کرنیوالے۔
قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾	وہ بولے تو کیا سزا ہے اسکی اگر تم جھوٹے ثابت ہوئے۔
قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۵﴾	انہوں نے کہا اسکی سزا وہی کہ دستیاب ہو جس کے تھیلے میں۔ پس وہی ہے اس کا بدلہ۔ اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں ظالموں کو۔

فَبَدَاَ بِاَوۡعِيَتِهِمۡ قَبۡلَ وِعَآءِ اَخِيۡهِ
ثُمَّ اسۡتَخۡرَجَهَا مِنۡ وِّعَآءِ اَخِيۡهِ ؕ
كَذٰلِكَ كِدۡنَا لِيُوۡسُفَ ؕ مَا كَانَ
لِيَاۡخُذَ اَخَاهُ فِىۡ دِيۡنِ الۡمَلِكِ اِلَّاۤ اَنۡ
يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرۡفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنۡ نَّشَآءُ ؕ
وَفَوۡقَ كُلِّ ذِىۡ عِلۡمٍ عَلِيۡمٌ ۝٧٦

پھر شروع کیا اس نے انکے تھیلوں کو اپنے بھائی کے تھیلے سے پہلے۔ پھر برآمد کرلیا اسکو اپنے بھائی کے تھیلے میں سے۔ اسی طرح ہم نے تدبیر کی یوسف کے لئے۔ نہ تھا (اسکو اختیار) کہ وہ لے سکتا اپنے بھائی کو بادشاہ کے قانون کے مطابق۔ مگر یہ کہ چاہے اللہ۔ ہم بلند کرتے ہیں درجات جس کے چاہتے ہیں۔ اور بالا تر ہر علم والے سے ایک علم والا ہے۔

قَالُوۡۤا اِنۡ يَّسۡرِقۡ فَقَدۡ سَرَقَ اَخٌ
لَّهٗ مِنۡ قَبۡلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوۡسُفُ فِىۡ
نَفۡسِهٖ وَلَمۡ يُبۡدِهَا لَهُمۡ ۚ قَالَ اَنۡتُمۡ
شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا
تَصِفُوۡنَ ۝٧٧

کہا انہوں نے کہ اگر اس نے چوری کی تو یقیناً چوری کی تھی اس کے بھائی نے اس سے پہلے۔ تو مخفی رکھا اس بات کو یوسف نے اپنے دل میں اور نہ ظاہر ہونے دیا اسکو ان پر۔ کہا تم بدتر درجے میں ہو۔ اور اللہ بہتر جانتا ہے اسکو جو کچھ تم بیان کرتے ہو۔

قَالُوۡا يٰۤاَيُّهَا الۡعَزِيۡزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا
شَيۡخًا كَبِيۡرًا فَخُذۡ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا
نَرٰٮكَ مِنَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۝٧٨

وہ کہنے لگے کہ اے عزیز بیشک اسکا باپ بہت بوڑھا ہے تو رکھ لے ہم میں سے ایک کو اسکی جگہ۔ یقیناً دیکھتے ہیں ہم تجھ کو احسان کرنے والوں میں۔

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنۡ نَّاۡخُذَ اِلَّا مَنۡ وَّجَدۡنَا مَتَاعَنَا عِنۡدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوۡنَ ﴿۷۹﴾	اس نے کہا کہ اللہ کی پناہ کہ ہم پکڑ لیں سوائے اس کے پائی ہے ہم نے اپنی چیز جس کے پاس۔ یقیناً ہم ہونگے تب تو بڑے بے انصاف۔
فَلَمَّا اسۡتَيۡـَٔسُوۡا مِنۡهُ خَلَصُوۡا نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيۡرُهُمۡ اَلَمۡ تَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اَبَاكُمۡ قَدۡ اَخَذَ عَلَيۡكُمۡ مَّوۡثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَ مِنۡ قَبۡلُ مَا فَرَّطْتُّمۡ فِىۡ يُوۡسُفَ ۚ فَلَنۡ اَبۡرَحَ الۡاَرۡضَ حَتّٰى يَاۡذَنَ لِىۡۤ اَبِىۡۤ اَوۡ يَحۡكُمَ اللّٰهُ لِىۡ ۚ وَهُوَ خَيۡرُ الۡحٰكِمِيۡنَ ﴿۸۰﴾	تو جب وہ ناامید ہو گئے اس سے تو علیحدہ ہو گئے باہم مشورے کے لئے۔ کہا ان کے سب سے بڑے نے کیا نہیں تم جانتے کہ تمہارا باپ لے چکا ہے تم سے پختہ عہد اللہ کا اور اس سے پہلے جو قصور کر چکے ہو تم یوسف کے بارے میں۔ تو ہرگز نہ ٹلوں گا میں اس زمین سے جب تک کہ نہ اجازت دے مجھے میرا باپ یا فیصلہ کرے اللہ میرے لئے۔ اور وہ ہے سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا۔
اِرۡجِعُوۡۤا اِلٰٓى اَبِيۡكُمۡ فَقُوۡلُوۡا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّ ابۡنَكَ سَرَقَ ۚ وَ مَا شَهِدۡنَاۤ اِلَّا بِمَا عَلِمۡنَا وَ مَا كُنَّا لِلۡغَيۡبِ حٰفِظِيۡنَ ﴿۸۱﴾	واپس جاؤ تم اپنے باپ کے پاس اور کہو اے ہمارے باپ یقیناً تیرے بیٹے نے چوری کی ہے۔ اور نہیں بیان کرتے ہم مگر وہی جو ہمارے علم میں ہے۔ اور نہیں ہیں ہم غیب کی باتوں کے نگہبان۔

وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْۤ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ؕ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾

اور دریافت کر لے اس بستی سے جس میں ہم تھے اور اس قافلے سے جس میں ہم آئے ہیں ۔ اور یقیناً ہم بالکل سچے ہیں ۔

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۸۳﴾

اس نے کہا بلکہ بنالی ہے تمہارے لئے تمہارے دلوں نے یہ بات ۔ تو صبر ہی بہتر ہے ۔ شاید اللہ لے آئے میرے پاس ان سب کو ۔ بیشک وہ علم والا ہے حکمت والا ہے ۔

وَ تَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰۤاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَ ابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾

اور وہ مڑگیا انکی طرف سے اور کہنے لگا ہائے افسوس یوسف پر اور سفید ہوگئیں اسکی آنکھیں غم سے پس وہ غم سے گھٹ رہا تھا ۔

قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾

کہنے لگے وہ کہ اللہ کی قسم تو ہمیشہ ہی رہے گا یاد کرتا یوسف کو یہاں تک کہ تو ہوجائے گھل کر بیمار یا ہوجائے ہلاک ہونیوالوں میں ۔

قَالَ اِنَّمَاۤ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْۤ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾

اسنے کہا صرف میں فریاد کرتا ہوں اپنی پریشانی اور اپنے غم کی اللہ کے حضور ۔ اور میں جانتا ہوں اللہ کی طرف سے وہ جو نہیں تم جانتے ۔

يٰبَنِيَّ اذۡهَبُوۡا فَتَحَسَّسُوۡا مِنۡ يُّوۡسُفَ
وَاَخِيۡهِ وَلَا تَايۡـَٔسُوۡا مِنۡ رَّوۡحِ اللّٰهِ‌ ؕ
اِنَّهٗ لَا يَايۡـَٔسُ مِنۡ رَّوۡحِ اللّٰهِ اِلَّا
الۡقَوۡمُ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۸۷﴾

اے میرے بیٹو جاؤ پھر تلاش کرو یوسف کو اور
اسکے بھائی کو اور نہ مایوس ہونا اللہ کی رحمت
سے۔ یقیناً نہیں مایوس ہوا کرتے اللہ کی
رحمت سے مگر وہی لوگ جو کافر ہیں۔

فَلَمَّا دَخَلُوۡا عَلَيۡهِ قَالُوۡا يٰۤاَيُّهَا
الۡعَزِيۡزُ مَسَّنَا وَاَهۡلَنَا الضُّرُّ وَ جِئۡنَا
بِبِضَاعَةٍ مُّزۡجٰىةٍ فَاَوۡفِ لَنَا الۡكَيۡلَ
وَتَصَدَّقۡ عَلَيۡنَا‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَجۡزِى
الۡمُتَصَدِّقِيۡنَ ﴿۸۸﴾

پھر جب وہ آئے اس کے پاس تو کہنے لگے
اے عزیز پہنچی ہے ہمیں اور ہمارے اہل و
عیال کو سخت تکلیف اور لائے ہیں ہم یہ پونجی
تھوڑی سی تو پورا دے ہمیں غلہ اور خیرات کر
ہم پر۔ یقیناً اللہ جزا دیتا ہے خیرات کرنے
والوں کو۔

قَالَ هَلۡ عَلِمۡتُمۡ مَّا فَعَلۡتُمۡ بِيُوۡسُفَ
وَاَخِيۡهِ اِذۡ اَنۡتُمۡ جٰهِلُوۡنَ ﴿۸۹﴾

اس نے کہا کیا تمہیں معلوم ہے کیا کیا تھا تم
نے یوسف کے ساتھ اور اسکے بھائی سے جبکہ
تم جاہل تھے۔

قَالُوۡۤا ءَاِنَّكَ لَاَنۡتَ يُوۡسُفُ‌ ؕ قَالَ
اَنَا يُوۡسُفُ وَ هٰذَاۤ اَخِىۡ‌ قَدۡ مَنَّ
اللّٰهُ عَلَيۡنَا‌ ؕ اِنَّهٗ مَنۡ يَّتَّقِ وَ يَصۡبِرۡ
فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ

وہ بولے کیا واقعی تو ہی یوسف ہے۔اس نے
کہا میں یوسف ہوں۔ اور یہ میرا بھائی ہے۔
یقیناً احسان کیا ہے اللہ نے ہم پر ۔ بیشک جو
ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو یقیناً اللہ نہیں ضائع

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٩٠﴾	کرتا اجر نیکوکاروں کا ۔
قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿٩١﴾	وہ بولے اللہ کی قسم یقیناً فضیلت بخشی ہے تجھ کو اللہ نے ہم پر اور بیشک ہم ہی تھے خطاکار۔
قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۫ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٩٢﴾	اس نے کہا نہیں کوئی ملامت تم پر آج کے دن ۔ معاف کرے اللہ تم کو۔ اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے رحم کرنیوالوں میں ۔
اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَ اْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٣﴾ ع	لے جاؤ یہ میری قمیص پھر ڈال دینا اسے چہرے پر میرے باپ کے ہو جائیگا وہ بینا۔ اور لے آؤ میرے پاس اپنے اہل و عیال کو سب کے سب۔
وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْ لَاۤ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿٩٤﴾	اور جب روانہ ہوا قافلہ ۔ کہا انکے باپ نے بیشک مجھے آرہی ہے خوشبو یوسف کی اگر نہ جانو کہ میں بہک گیا ہوں ۔
قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿٩٥﴾	وہ بولے اللہ کی قسم یقیناً تو مبتلا ہے اپنی قدیم غلطی میں ۔
فَلَمَّاۤ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰهُ عَلٰى	پھر جب کہ آپہنچا خوشخبری دینے والا تو ڈال دیا

وَجۡهِهٖ فَارۡتَدَّ بَصِيۡرًا‌ ۚ قَالَ اَلَمۡ اَقُلْ لَّـكُمۡ ۚۙ اِنِّىۡۤ اَعۡلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿٩٦﴾

اسکو اسکے چہرہ پر سو وہ ہوگیا بینا۔ کہا اس نے کیا نہیں کہا تھا میں نے تم سے۔ کہ یقیناً میں جانتا ہوں اللہ کی طرف سے وہ جو نہیں تم جانتے۔

قَالُوۡا يٰۤاَبَانَا اسۡتَغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَاۤ اِنَّا كُنَّا خٰطِـئِيۡنَ ﴿٩٧﴾

انہوں نے کہا اے ہمارے باپ مغفرت مانگ ہمارے لئے ہمارے گناہوں کی۔ بیشک ہم تھے خطا کار۔

قَالَ سَوۡفَ اَسۡتَغۡفِرُ لَـكُمۡ رَبِّىۡ‌ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ﴿٩٨﴾

اس نے کہا مغفرت مانگوں گا میں تمہارے لئے اپنے رب سے۔ بیشک وہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

فَلَمَّا دَخَلُوۡا عَلٰى يُوۡسُفَ اٰوٰٓى اِلَيۡهِ اَبَوَيۡهِ وَ قَالَ ادۡخُلُوۡا مِصۡرَ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيۡنَ ؕ ﴿٩٩﴾

پھر جب وہ پہنچے یوسف کے پاس تو جگہ دی اس نے اپنے پاس اپنے والدین کو اور کہا داخل ہو جایئے مصر میں اگر چاہا اللہ نے تو امن وامان کے ساتھ۔

وَ رَفَعَ اَبَوَيۡهِ عَلَى الۡعَرۡشِ وَخَرُّوۡا لَهٗ سُجَّدًا‌ ۚ وَ قَالَ يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاۡوِيۡلُ رُءۡيَاىَ مِنۡ قَبۡلُ قَدۡ جَعَلَهَا رَبِّىۡ حَقًّا‌ ؕ وَ قَدۡ

اور اونچا بٹھایا اپنے والدین کو تخت پر اور گر پڑے وہ اسکے آگے سجدے میں۔ اور اس نے کہا اے میرے باپ یہ ہے تعبیر میرے خواب کی (جو دیکھا تھا میں نے) پہلے۔ یقیناً کر دیا اسے میرے رب نے سچا۔ اور بیشک

اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ
السِّجْنِ وَ جَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ
مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ
وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا
يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۰۰﴾

اس نے احسان کیا مجھ پر جب نکالا مجھ کو قید
خانے سے ۔ اور لایا آپ سب کو گاؤں سے
اسکے بعد کہ فساد ڈال دیا تھا شیطان نے
میرے اور میرے بھائیوں میں ۔ بیشک میرا
رب عمدہ تدبیر کرنیوالا ہے جس کے لئے چاہے
۔ بیشک وہ علم والا ہے حکمت والا ہے۔

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَ عَلَّمْتَنِيْ
مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۟ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي
الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا
وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾

میرے رب یقیناً نوازا تو نے مجھ کو حکومت
سے اور علم سکھایا تو نے مجھے خوابوں کی تعبیر
کا۔ اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین
کے۔ تو ہی کارساز ہے میرا دنیا میں اور آخرت
میں ۔ موت دینا مجھے اپنی اطاعت کی حالت
میں اور شامل کرنا مجھے نیک بندوں میں۔

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ
اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا
اَمْرَهُمْ وَ هُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

یہ غیب کی خبریں ہیں جو وحی کرتے ہیں ہم
تمہاری طرف ۔ اور نہ تھے تم انکے پاس جب
اتفاق کیا تھا انہوں نے اپنی بات پر اور وہ
فریب کر رہے تھے ۔

وَ مَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَ لَوْ حَرَصْتَ
بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾

اور نہیں ہیں اکثر لوگ خواہ تم کتنی ہی خواہش
کرو ایمان لانے والے ۔

وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ
هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝١٠٤

اور نہیں مانگتے تم ان سے اس پر کوئی صلہ۔
نہیں ہے یہ مگر نصیحت تمام جہانوں کے لئے۔

وَ كَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَ هُمْ
عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ۝١٠٥

اور کتنی ہی نشانیاں ہیں آسمانوں میں اور زمین
میں یہ گذرتے ہیں جن پر سے اور وہ انکو نظرانداز
کر دیتے ہیں۔

وَ مَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا
وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ۝١٠٦

اور نہیں ایمان رکھتے ان میں سے اکثر اللہ پر مگر
اور یہ کہ وہ شرک کرتے ہیں۔

اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ
عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ
بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝١٠٧

تو کیا یہ بے خوف ہیں کہ آ پڑے انپر کوئی
آفت اللہ کے عذاب کی یا آجائے انپر قیامت
کی گھڑی اچانک اور وہ بے خبر ہوں۔

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى
اللّٰهِ ۣ عَلٰي بَصِيْرَةٍ اَنَا وَ مَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ
وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَ مَآ اَنَا مِنَ
الْمُشْرِكِيْنَ ۝١٠٨

کہدو یہ ہے میرا راستہ ۔ بلاتا ہوں میں اللہ کی
طرف سمجھ بوجھ کر۔ میں بھی اور وہ جن نے
میری اتباع کی ۔ اور پاک ہے اللہ اور نہیں
ہوں میں شرک کرنے والوں میں سے ۔

وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا

اور نہیں بھیجے ہم نے تم سے پہلے مگر مرد ہی

رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؕ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

تھے۔ وحی بھیجتے تھے ہم جنکی طرف بستیوں والوں میں سے۔ تو کیا نہیں چلے پھرے یہ زمین میں کہ دیکھ لیتے کہ کیا ہوا انجام اُن لوگوں کا جو اِن سے پہلے تھے ۔ اور یقیناً آخرت کا گھر بہتر ہے ان لوگوں کے لئے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا۔ تو کیا نہیں تم عقل سے کام لیتے۔

حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾

یہاں تک کہ جب مایوس ہوگئے رسول اور انہوں نے گمان کیا کہ ان سے جھوٹ کہا گیا تھا ۔ آپہنچی انکے پاس ہماری مدد۔ پھر بچا دیا ہم نے جسے چاہا۔ اور نہیں ٹالا جاتا ہمارا عذاب مجرم لوگوں سے ۔

لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ؕ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

یقیناً ہے ان کے قصے میں عبرت عقلمندوں کے لئے ۔ نہیں ہے یہ بات گھڑی ہوئی بلکہ تصدیق کرتی ہے ان (کتابوں) کی جو اس سے پہلے موجود ہیں۔ اور تفصیل ہے ہر چیز کی اور ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

اَلرَّعْد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱﴾

المرا۔ یہ آیتیں ہیں کتاب (قرآن) کی ۔ اور جو کچھ نازل کیا گیا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ﴿۲﴾

اللہ وہی تو ہے جس نے بلند کیا آسمانوں کو بغیر ستونوں کے دیکھتے ہو تم انکو ۔ پھر جلوہ افروز ہوا عرش پر اور کام پر لگا دیا سورج اور چاند کو ۔ ہر ایک گردش کر رہا ہے ایک میعاد معین تک۔ وہی تدبیر کرتا ہے ہر کام کی ۔ کھول کھول کر بیان کرتا ہے وہ آیتیں تاکہ تم اپنے رب سے ملاقات کا یقین کرلو۔

وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ
فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا ۖ وَمِنْ كُلِّ
الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ
يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٣﴾

اور وہ وہی ہے جس نے پھیلایا زمین کو اور
بنائے اس میں پہاڑ اور نہریں ۔ اور ہر طرح
کے پھل ۔ پیداکیں ان میں دو دو قسمیں ۔ وہی
ڈھانپ دیتا ہے رات کو دن پر ۔ بیشک اس
میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے
جو غور کرتے ہیں ۔

وَفِي الْأَرْضِ قِطَعٌ مُتَجَاوِرَاتٌ
وَجَنَّاتٌ مِنْ أَعْنَابٍ وَزَرْعٌ وَ
نَخِيلٌ صِنْوَانٌ وَغَيْرُ صِنْوَانٍ يُسْقَىٰ
بِمَاءٍ وَاحِدٍ ۚ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلَىٰ
بَعْضٍ فِي الْأُكُلِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٤﴾

اور زمین میں قطعات ہیں ایک دوسرے سے
ملے ہوئے ۔ اور باغات انگور کے اور کھیتی اور
کھجور کے درخت ۔ بہت سی شاخیں والے اور
بغیر شاخوں کے جو سیراب ہوتے ہیں ایک ہی
پانی سے ۔ اور فضیلت دیتے ہیں ہم ان میں
بعض کو بعض پر لذت میں ۔ بیشک اس میں
بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو
عقل سے کام لیتے ہیں ۔

وَإِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ أَإِذَا
كُنَّا تُرَابًا أَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۗ
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ

اور اگر تم تعجب کرو تو عجیب ہے ان کا یہ کہنا کہ
کیا جب ہم ہو جائیں گے مٹی تو کیا یقیناً ہم پیدا
ہوں گے از سرنو ۔ یہی وہ لوگ ہیں جنھوں

وَ اُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۵﴾	نے کفر کیا اپنے رب کے ساتھ۔ اور یہی ہیں طوق ہوں گے جنکی گردنوں میں ۔ اور یہی ہیں اہل دوزخ ۔ یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔
وَ یَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّیِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰی ظُلْمِهِمْ ۚ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَشَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿۶﴾	اور یہ مانگنے میں جلدی کرتے ہیں تجھ سے برائی کو بھلائی سے پہلے جبکہ یقیناً واقع ہو چکی ہیں ان سے پہلے مثالیں (عذاب کی)۔ اور یقیناً تیرا رب معاف کرنے والا ہے لوگوں کو باوجود انکے ظلم کے ۔ اور بیشک تیرا رب بہت سخت عذاب دینے والا ہے۔
وَ یَقُوْلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَیْهِ اٰیَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿۷﴾	اور کہتے ہیں وہ جنہوں نے کفر کیا کہ کیوں نہیں نازل کی گئی اس پر کوئی نشانی اسکے رب کی طرف سے۔ درحقیقت تم تو خبردار کرنے والے ہو اور ہر ایک قوم کے لئے راہنما ہوا کرتا ہے۔
اَللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَیْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ﴿۸﴾	اللہ ہی واقف ہے جو کچھ اٹھائے ہوئے ہے ہر مادہ اور جو کچھ گھٹتا ہے رحموں میں اور جو کچھ بڑھتا ہے۔ اور ہر چیز کا اسکے پاس ایک اندازہ مقرر ہے۔

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ﴿٩﴾	وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا۔ سب سے بزرگ ہے عالی رتبہ ہے۔
سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَ مَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۭ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ﴿١٠﴾	یکساں ہے (اللہ کے لئے) تم میں سے کوئی چپکے سے کہے بات یا کوئی پکار کر کہے اسے۔ اور وہ جو چھپ جائے رات کو یا کھلم کھلا چلے پھرے دن کی روشنی میں ۔
لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿١١﴾	اسکے لئے نگہبان ہیں مقرر کئے ہوئے اس کے آگے اور اس کے پیچھے جو اسکی نگرانی کرتے ہیں اللہ کے حکم سے ۔ یقیناً اللہ نہیں بدلتا حالت کسی قوم کی یہاں تک کہ وہ بدل لیں اپنی حالت کو ۔ اور جب ارادہ کرتا ہے اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی کا تو نہیں پھر سکتی وہ اس سے۔ اور نہیں ہوتا ان کا اس کے سوا کوئی مددگار۔
هُوَ الَّذِىْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّ يُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿١٢﴾	وہی ہے جو دکھاتا ہے تم کو بجلی ڈرانے اور امید دلانے کے لئے اور اٹھاتا ہے بھاری بھاری بادلوں کو۔

وَ يُسَبِّحُ الرَّعۡدُ بِحَمۡدِهٖ وَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ مِنۡ خِیۡفَتِہٖ ۚ وَ یُرۡسِلُ الصَّوَاعِقَ فَیُصِیۡبُ بِہَا مَنۡ یَّشَآءُ وَ ہُمۡ یُجَادِلُوۡنَ فِی اللّٰہِ ۚ وَ ہُوَ شَدِیۡدُ الۡمِحَالِ ﴿۱۳﴾	اور تسبیح کرتی ہے رعد اسکی حمد کے ساتھ اور فرشتے اسکے خوف سے۔ اور وہی بھیجتا ہے بجلیاں پھر گرا دیتا ہے انکو جس پر چاہتا ہے۔ اور وہ جھگڑتے ہیں اللہ کے بارے میں۔ اور وہ ہے زبردست قوت والا۔
لَہٗ دَعۡوَۃُ الۡحَقِّ ؕ وَ الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِہٖ لَا یَسۡتَجِیۡبُوۡنَ لَہُمۡ بِشَیۡءٍ اِلَّا کَبَاسِطِ کَفَّیۡہِ اِلَی الۡمَآءِ لِیَبۡلُغَ فَاہُ وَ مَا ہُوَ بِبَالِغِہٖ ؕ وَ مَا دُعَآءُ الۡکٰفِرِیۡنَ اِلَّا فِیۡ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾	اسی کو پکارنا برحق ہے اور وہ جنکو یہ پکارتے ہیں اس کے سوا نہیں جواب دے سکتے وہ انکو کسی بات کا۔ مگر اس کی طرح جو پھیلا دے اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف تاکہ آ پہنچے وہ اسکے منہ تک۔ اور نہیں ہے وہ اس تک پہنچنے والا۔ اور نہیں ہے پکارنا کافروں کا سوائے گمراہی کے۔
وَ لِلّٰہِ یَسۡجُدُ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ طَوۡعًا وَّ کَرۡہًا وَّ ظِلٰلُہُمۡ بِالۡغُدُوِّ وَ الۡاٰصَالِ ۩ ﴿۱۵﴾	اور اللہ کے آگے سجدہ کرتے ہیں جو ہیں آسمانوں میں اور زمین میں۔ خوشی سے یا زبردستی سے اور انکے سائے (سجدے کرتے ہیں) صبح اور شام۔ (آیت سجدہ)
قُلۡ مَنۡ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ	پوچھو کون ہے رب آسمانوں اور زمین کا۔ کھو کہ

قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلۡ اَفَاتَّخَذۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖۤ
اَوۡلِيَآءَ لَا يَمۡلِكُوۡنَ لِاَنۡفُسِهِمۡ
نَفۡعًا وَّ لَا ضَرًّا ؕ قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِى
الۡاَعۡمٰى وَالۡبَصِيۡرُ ۙ اَمۡ هَلۡ تَسۡتَوِى
الظُّلُمٰتُ وَالنُّوۡرُ ۚ اَمۡ جَعَلُوۡا لِلّٰهِ
شُرَكَآءَ خَلَقُوۡا كَخَلۡقِهٖ فَتَشَابَهَ
الۡخَلۡقُ عَلَيۡهِمۡ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ
شَىۡءٍ وَّهُوَ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ﴿١٦﴾

اللہ۔ کہدو کہ کیا تم نے بنا لئے ہیں اس کے
سوا کارساز ایسے نہیں جو اختیار رکھتے خود اپنے
لئے نفع کا اور نہ نقصان کا۔ کہدو کیا برابر ہیں
اندھا اور آنکھوں والا۔ کیا کہیں برابر ہو سکتی ہیں
تاریکیاں اور روشنی۔ کیا مقرر کر رکھے ہیں انہوں
نے اللہ کے شریک جنہوں نے پیدا کیا ہے
کچھ جس طرح اسنے پیدا کیا ہے کہ مشتبہ ہو گئی
ہے تخلیق انپر۔ کہدو کہ اللہ ہی پیدا کرنے والا
ہے ہر چیز کا اور وہ یکتا ہے بڑا زبردست ہے۔

اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتۡ
اَوۡدِيَةٌ ۢ بِقَدَرِهَا فَاحۡتَمَلَ السَّيۡلُ
زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَ مِمَّا يُوۡقِدُوۡنَ عَلَيۡهِ
فِى النَّارِ ابۡتِغَآءَ حِلۡيَةٍ اَوۡ مَتَاعٍ زَبَدٌ
مِّثۡلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡحَقَّ
وَالۡبَاطِلَ ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذۡهَبُ
جُفَآءً ۚ وَ اَمَّا مَا يَنۡفَعُ النَّاسَ

اسی نے برسایا آسمان سے پانی پھر بہ نکلے اس
سے نالے اپنے اندازے کے مطابق پھر اوپر
لے آیا سیلاب جھاگ پھولا ہوا۔ اور وہ
(دھات) جسے تپاتے ہیں آگ میں بنانے
کے لئے زیور یا سامان۔ جھاگ اٹھتا ہے ایسا
ہی۔ اس طرح بیان فرماتا ہے اللہ حق اور
باطل (کی مثال)۔ سو جو جھاگ ہے تو زائل ہو
جاتا ہے سوکھ کر اور وہ جو فائدہ پہنچاتا ہے لوگوں کو

فَيَمۡكُثُ فِي الۡاَرۡضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ ؕ﴿۱۷﴾	وہ ٹھہرا رہتا ہے زمین میں ۔ اسی طرح بیان فرماتا ہے اللہ مثالیں ۔
لِلَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمُ الۡحُسۡنٰى ؕ وَالَّذِيۡنَ لَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهٗ لَوۡ اَنَّ لَهُمۡ مَّا فِي الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا وَّمِثۡلَهٗ مَعَهٗ لَافۡتَدَوۡا بِهٖ ؕ اُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ سُوۡٓءُ الۡحِسَابِ ۙ وَمَاۡوٰٮهُمۡ جَهَـنَّمُ ؕ وَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ﴿۱۸﴾	ان لوگوں کے لئے جنہوں نے قبول کیا (حکم) اپنے رب کا بھلائی ہے ۔ اور وہ جنہوں نے قبول نہ کیا (حکم) اسکا اگر یہ کہ انکے اختیار میں ہو جو کچھ (خزانے) زمین میں ہیں سب کے سب اور اتنے ہی انکے ساتھ اور بھی تو ضرور صرف کر ڈالیں فدیے میں اسے ۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کا برا ہوگا حساب ۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے ۔
اَفَمَنۡ يَّعۡلَمُ اَنَّمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ الۡحَـقُّ كَمَنۡ هُوَ اَعۡمٰى ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ۙ﴿۱۹﴾	تو کیا وہ شخص جو جانتا ہے کہ جو کچھ نازل کیا گیا ہے تمپر تمہارے رب کی طرف سے حق ہے وہ مانند ہوسکتا ہے اس کے جو اندھا ہے ۔ در حقیقت سمجھتے تو وہی ہیں جو عقل والے ہیں ۔
الَّذِيۡنَ يُوۡفُوۡنَ بِعَهۡدِ اللّٰهِ وَ لَا يَنۡقُضُوۡنَ الۡمِيۡثَاقَ ۙ﴿۲۰﴾	وہ لوگ جو پورا کرتے ہیں اللہ کے عہد کو اور نہیں توڑتے پختہ قول و قرار کو ۔

وَ الَّذِيۡنَ يَصِلُوۡنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنۡ يُّوۡصَلَ وَ يَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ وَ يَخَافُوۡنَ سُوۡۤءَ الۡحِسَابِ ؕ ﴿۲۱﴾	اور وہ لوگ جو جوڑے رکھتے ہیں ان (رشتوں) کو حکم دیا ہے اللہ نے جن کا کہ جوڑے رکھا جائے جنہیں اور ڈرتے رہتے ہیں اپنے رب سے اور خوف رکھتے ہیں برے حساب کا۔
وَ الَّذِيۡنَ صَبَرُوا ابۡتِغَآءَ وَجۡهِ رَبِّهِمۡ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنۡفَقُوۡا مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً وَّ يَدۡرَءُوۡنَ بِالۡحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ عُقۡبَى الدَّارِ ۙ ﴿۲۲﴾	اور وہ لوگ جو صبر کرتے ہیں حاصل کرنے کے لئے خوشنودی اپنے رب کی ۔ اور قائم کرتے ہیں نماز اور خرچ کرتے ہیں اس میں سے جو دیا ہے ہم نے ان کو پوشیدہ اور علانیہ اور دور کرتے ہیں نیکی سے برائی کو۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے ہے عاقبت کا گھر۔
جَنّٰتُ عَدۡنٍ يَّدۡخُلُوۡنَهَا وَمَنۡ صَلَحَ مِنۡ اٰبَآٮِٕهِمۡ وَ اَزۡوَاجِهِمۡ وَ ذُرِّيّٰتِهِمۡ وَالۡمَلٰٓـئِكَةُ يَدۡخُلُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ كُلِّ بَابٍ ۚ ﴿۲۳﴾	باغات ہمیشہ رہنے کے داخل ہونگے وہ جن میں اور جو نیک ہوں گے انکے باپ دادوں میں سے اور انکی بیویوں میں سے اورانکی اولاد میں سے۔اور فرشتے داخل ہوں گے انکے پاس ہرایک دروازے سے ۔
سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ بِمَا صَبَرۡتُمۡ فَنِعۡمَ عُقۡبَى الدَّارِ ؕ ﴿۲۴﴾	(کہیں گے) سلام ہو تم پر بسبب صبر جو تم نے کیا۔پس بہت خوب ہے عاقبت کا گھر۔

وَالَّذِيۡنَ يَنۡقُضُوۡنَ عَهۡدَ اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مِيۡثَاقِهٖ وَ يَقۡطَعُوۡنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنۡ يُّوۡصَلَ وَ يُفۡسِدُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ‌ۙ اُولٰٓـئِكَ لَهُمُ اللَّعۡنَةُ وَلَهُمۡ سُوۡٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾	اور وہ لوگ جو توڑ ڈالتے ہیں اللہ سے کئے ہوئے عہد کو بعد اسکو پختہ کر لینے کے اور قطع کر دیتے ہیں ان (رشتوں) کو کہ حکم دیا ہے اللہ نے اسکا کہ وہ جوڑے رکھے جائیں اور فساد کرتے ہیں ملک میں۔ یہی لوگ ہیں جن پر لعنت ہے اور انکے لئے ہے برا گھر۔
اَللّٰهُ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ‌ ؕ وَ فَرِحُوۡا بِالۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ؕ وَمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا فِى الۡاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾	اللہ فراخ کر دیتا ہے رزق جس کا چاہتا ہے اور (جس کا چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ اور یہ خوش ہو رہے ہیں دنیا کی زندگی پر۔ اور نہیں ہے دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں مگر بہت تھوڑا سامان۔
وَ يَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ اٰيَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ‌ ؕ قُلۡ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡۤ اِلَيۡهِ مَنۡ اَنَابَ ﴿۲۷﴾ ۖۚ	اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کہ کیوں نہیں نازل کی گئی اس پر کوئی نشانی اسکے رب کی طرف سے۔ کہدو یقیناً اللہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور راستہ دکھاتا ہے اپنی طرف اسکو جو (اسکی طرف) رجوع ہوتا ہے۔
اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَتَطۡمَئِنُّ قُلُوۡبُهُمۡ	وہ لوگ جو ایمان لائے اور اطمینان پاتے ہیں

بِذِكۡرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكۡرِ اللّٰهِ تَطۡمَئِنُّ الۡقُلُوۡبُ ؕ ﴿۲۸﴾	جنکے دل اللہ کے ذکر سے ۔ سن رکھو کہ اللہ کے ذکر سے ہی اطمینان پاتے ہیں دل ۔
اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوۡبٰى لَهُمۡ وَحُسۡنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾	وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیئے انہوں نے نیک اعمال خوشحالی ہے انکے لیئے اور عمدہ ٹھکانہ۔
كَذٰلِكَ اَرۡسَلۡنٰكَ فِىۡۤ اُمَّةٍ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهَاۤ اُمَمٌ لِّتَتۡلُوَا۟ عَلَيۡهِمُ الَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ وَ هُمۡ يَكۡفُرُوۡنَ بِالرَّحۡمٰنِ ؕ قُلۡ هُوَ رَبِّىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَ اِلَيۡهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾	اسی طرح ہم نے بھیجا ہے تم کو اس امت میں۔ گذر چکی ہیں اس سے پہلے بہت سی امتیں تاکہ پڑھ کر سنا دو تم انکو وہ جو ہم نے وحی کی ہے تمہاری طرف ۔ اور وہ انکار کرتے ہیں رحمٰن کا ۔ کہدو وہی تو رب ہے میرا۔ نہیں کوئی معبود سوائے اسکے۔ اسی پر میں بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔
وَلَوۡ اَنَّ قُرۡاٰنًا سُيِّرَتۡ بِهِ الۡجِبَالُ اَوۡ قُطِّعَتۡ بِهِ الۡاَرۡضُ اَوۡ كُلِّمَ بِهِ الۡمَوۡتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ الۡاَمۡرُ جَمِيۡعًا ؕ اَفَلَمۡ يَايۡــَٔسِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ لَّوۡ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيۡعًا ؕ وَلَا يَزَالُ	اور اگر یہ کہ قرآن (ایسا ہوتا) کہ چل پڑتے اس سے پہاڑ یا پھٹ جاتی اس سے زمین یا کلام کر سکتے اس سے مردے (تو کیا یہ لوگ ایمان لے آتے) درحقیقت اللہ کے لیئے ہے اختیار سارا ۔ تو کیا نہیں اطمینان ہوا ان لوگوں کو جو ایمان لائے کہ اگر چاہتا اللہ تو ضرور ہدایت دے دیتا

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا تُصِيۡبُهُمۡ بِمَا صَنَعُوۡا قَارِعَةٌ اَوۡ تَحُلُّ قَرِيۡبًا مِّنۡ دَارِهِمۡ حَتّٰى يَاۡتِىَ وَعۡدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخۡلِفُ الۡمِيۡعَادَ ﴿۳۱﴾	سب انسانوں کو۔ اور ہمیشہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا آتی رہے گی ان پر انکے اعمال کے بدلے آفت ۔ یا نازل ہوتی رہے گی قریب انکے مکانات کے ۔ یہاں تک کہ آ پہنچے اللہ کا وعدہ ۔ بیشك اللہ نہیں خلاف کرتا اپنا وعدہ ۔
وَلَقَدِ اسۡتُهۡزِئَ بِرُسُلٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ فَاَمۡلَيۡتُ لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ثُمَّ اَخَذۡتُهُمۡ ۖ فَكَيۡفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾	اور یقیناً مذاق اڑایا جا چکا ہے رسولوں کا تم سے پہلے۔ تو مہلت دی میں نے ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا پھر پکڑ لیا میں نے انکو۔ سو کیسا (سخت) تھا میرا عذاب۔
اَفَمَنۡ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفۡسٍ ۢ بِمَا كَسَبَتۡ ۚ وَجَعَلُوۡا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلۡ سَمُّوۡهُمۡ ؕ اَمۡ تُنَبِّــُٔوۡنَهٗ بِمَا لَا يَعۡلَمُ فِى الۡاَرۡضِ اَمۡ بِظَاهِرٍ مِّنَ الۡقَوۡلِ ؕ بَلۡ زُيِّنَ لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مَكۡرُهُمۡ وَصُدُّوۡا عَنِ السَّبِيۡلِ ؕ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ﴿۳۳﴾	تو کیا وہ جو نگران ہے ہر شخص (کے اعمال) پر جو اس نے کمائے ہیں۔ (وہ بیخبر ہو سکتا ہے)۔ اور بنا رکھے ہیں انہوں نے اللہ کے شریک۔ کہو کہ ان کے نام لو۔ کیا خبر دیتے ہو تم اسے اسکی جو نہیں معلوم اسے زمین میں یا محض سطحی کہنے کی بات ہے۔ بلکہ خوشنما بنا دئے گئے ہیں انکے لئے جنہوں نے کفر کیا انکے فریب اور وہ روک لئے گئے ہیں راہ راست سے ۔ اور جسے گمراہ رہنے دے اللہ تو نہیں اسے کوئی ہدایت کرنے والا ۔

لَهُمۡ عَذَابٌ فِي الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَلَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَ مَا لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾	انکے لئے ہے عذاب دنیا کی زندگی میں اور عذاب آخرت کا تو بہت ہی سخت ہے۔ اور نہیں انکو اللہ سے کوئی بچانے والا۔
مَثَلُ الۡجَنَّةِ الَّتِيۡ وُعِدَ الۡمُتَّقُوۡنَ ؕ تَجۡرِيۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ تِلۡكَ عُقۡبَى الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا ۖ وَّعُقۡبَى الۡكٰفِرِيۡنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾	کیفیت اس جنت کی جسکا وعدہ کیا گیا ہے اہل تقویٰ سے۔ بہ رہی ہیں اسکے نیچے نہریں۔ اسکے پھل ہمیشہ باقی رہنے والے ہیں اور اسکے سائے بھی۔ یہ انجام ہے ان لوگوں کا جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا۔ اور انجام کافروں کا دوزخ ہے۔
وَ الَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ يَفۡرَحُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ وَ مِنَ الۡاَحۡزَابِ مَنۡ يُّنۡكِرُ بَعۡضَهٗ ؕ قُلۡ اِنَّمَاۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ اللّٰهَ وَ لَاۤ اُشۡرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيۡهِ اَدۡعُوۡا وَ اِلَيۡهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾	اور وہ لوگ جنہیں دی ہے ہم نے کتاب وہ خوش ہوتے ہیں اس سے جو نازل ہوا ہے تم پر اور ان فرقوں میں وہ ہیں جو انکار کرتے ہیں اسکی بعض باتوں کا۔ کہدو کہ بس مجھ کو حکم ہوا ہے کہ میں عبادت کروں اللہ کی اور نہ شریک بناؤں اسکے ساتھ۔ اسی کی طرف میں بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے۔
وَ كَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنٰهُ حُكۡمًا عَرَبِيًّا ؕ	اور اسی طرح نازل کیا ہے ہم نے یہ فرمان

وَلَئِنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَهُمۡ بَعۡدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا وَاقٍ ۳۷	عربی زبان میں۔ اور اگر تم نے پیروی کی ان کی خواہشوں کی اس کے بعد کہ آچکا ہے تمہارے پاس علم میں سے۔ تو نہ ہوگا تمہارا اللہ کے سامنے کوئی مددگار اور نہ بچانے والا۔
وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا رُسُلًا مِّنۡ قَبۡلِكَ وَ جَعَلۡنَا لَهُمۡ اَزۡوَاجًا وَّ ذُرِّيَّةً ؕ وَ مَا كَانَ لِرَسُوۡلٍ اَنۡ يَّاۡتِىَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ۳۸	اور یقیناً بھیجے تھے ہم نے رسول تم سے پہلے اور دی تھیں ہم نے انکو بیویاں اور اولاد۔ اور نہ تھا (اختیار میں) کسی رسول کے کہ لے آتا کوئی نشانی بغیر اللہ کے حکم کے۔ ہر حکم قضا کے لئے ہے ایک تحریر۔
يَمۡحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَ يُثۡبِتُ ۖۚ وَعِنۡدَهٗۤ اُمُّ الۡكِتٰبِ ۳۹	مٹا دیتا ہے اللہ جس کو چاہتا ہے اور (جسکو چاہتا ہے) باقی رکھتا ہے۔ اور اسی کے پاس ہے اصل کتاب۔
وَ اِنۡ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعۡضَ الَّذِىۡ نَعِدُهُمۡ اَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيۡكَ الۡبَلٰغُ وَ عَلَيۡنَا الۡحِسَابُ ۴۰	اور خواہ ہم دکھائیں تمہیں (عذاب کا) کچھ حصہ جسکا وعدہ کرتے ہیں ہم ان سے یا تمہاری مدت حیات پوری کر دیں تو بس تمہارے ذمے پہنچا دینا ہے اور ہمارے ذمے حساب لینا ہے۔
اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا نَاۡتِى الۡاَرۡضَ نَنۡقُصُهَا مِنۡ اَطۡرَافِهَا ؕ وَ اللّٰهُ	اور کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ ہم چلے آرہے ہیں زمین پر اسکو گھٹاتے ہوئے اسکے کناروں

يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٤١﴾	سے۔ اور اللہ حکم فرماتا ہے۔ نہیں ہے کوئی رد کرنے والا اسکے حکم کا۔ اور وہ جلد لینے والا ہے حساب۔
وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٤٢﴾	اور بیشک چالیں چل چکے ہیں وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے۔ سو اللہ کی ہوتی ہے تدبیر پوری کی پوری۔ وہ جانتا ہے جو کچھ کماتا ہے ہر ذی روح۔ اور جلد معلوم کر لیں گے کافر کہ کس کے لئے ہے آخرت کا گھر۔
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿٤٣﴾ ع	اور کہتے ہیں وہ جنہوں نے کفر کیا کہ نہیں ہو تم رسول۔ کہدو کہ کافی ہے اللہ بطور گواہ میرے اور تمہارے درمیان۔ اور وہ جسکے پاس کتاب کا علم ہے۔

إِبْرٰهِيمَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الۤرٰ ۚ قف كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ
النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ۬
بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ
الْحَمِيْدِ ۙ (١)

الۤرٰ۔ یہ ایک کتاب ہے نازل کیا ہے ہم نے اس کو تم پر تاکہ تم نکالو لوگوں کو اندھیروں سے روشنی کی طرف ۔ انکے رب کے اذن سے اس راستے کی طرف جو عزت والے خوبیوں والے مالک کا ہے ۔

اللّٰهِ الَّذِىْ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ
مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۙ (٢)

اللہ وہ ہے کہ اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں ۔ اور تباہی ہے کافروں کے لئے عذاب شدید (کی وجہ) سے۔

الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى
الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِىْ ضَلٰلٍ

وہ لوگ جو پسند کرتے ہیں دنیاوی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں اور روکتے ہیں اللہ کے راستے سے اور ڈھونڈتے ہیں اس میں کجی۔

بَعِيْدٍ ﴿٣﴾	یہ لوگ ہیں بڑے دور کی گمراہی میں ۔
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٤﴾	اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسول مگر اسکی اپنی قوم کی زبان میں تاکہ کھول کر سمجھا دے انہیں ۔ پھر گمراہ رہنے دیتا ہے اللہ جسے چاہتا ہے ۔ اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے ۔
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ۬ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿٥﴾	اور بیشک ہم نے بھیجا موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ کہ تو نکال اپنی قوم کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف ۔ اور یاد دلا ان کو اللہ کے دن ۔ یقیناً اس میں بڑی نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لئے جو صبر کرنیوالا شکر کرنیوالا ہے ۔
وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَ يُذَبِّحُوْنَ ؕ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ وَ فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿٦﴾ ؑ	اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے کہ یاد کرو اللہ کے احسان کو اپنے اوپر جب نجات دی اس نے تم کو فرعون کی قوم سے جو پہنچاتے تھے تمہیں بدترین عذاب اور ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتے تھے تمہاری لڑکیوں کو ۔ اور اس میں آزمائش تھی تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی ۔

وَ اِذۡ تَاَذَّنَ رَبُّكُمۡ لَئِنۡ شَكَرۡتُمۡ لَاَزِيۡدَنَّكُمۡ وَ لَئِنۡ كَفَرۡتُمۡ اِنَّ عَذَابِىۡ لَشَدِيۡدٌ ﴿۷﴾	اور جب آگاہ کیا تمہارے رب نے کہ اگر شکر کرو گے تم تو یقیناً میں زیادہ دوں گا تمہیں اور اگر ناشکری کرو گے تم تو یقیناً میرا عذاب بہت سخت ہے۔
وَ قَالَ مُوۡسٰٓى اِنۡ تَكۡفُرُوۡۤا اَنۡتُمۡ وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِىٌّ حَمِيۡدٌ ﴿۸﴾	اور کہا موسیٰ نے کہ اگر ناشکری کرو تم اور وہ لوگ جو زمین میں ہیں سب کے سب۔ تو بیشک اللہ بے نیاز ہے قابل تعریف ہے۔
اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ نَبَؤُا الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ قَوۡمِ نُوۡحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوۡدَ ۛ وَالَّذِيۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ۛ لَا يَعۡلَمُهُمۡ اِلَّا اللّٰهُ ‌ؕ جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ فَرَدُّوۡۤا اَيۡدِيَهُمۡ فِىۡۤ اَفۡوَاهِهِمۡ وَقَالُوۡۤا اِنَّا كَفَرۡنَا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ وَاِنَّا لَفِىۡ شَكٍّ مِّمَّا تَدۡعُوۡنَنَاۤ اِلَيۡهِ مُرِيۡبٍ ﴿۹﴾	کیا نہیں پہنچی تم کو خبر ان لوگوں کی جو تم سے پہلے تھے۔ قوم نوح اور عاد اور ثمود۔ اور وہ لوگ جو انکے بعد تھے۔ نہیں جانتا جنہیں سوائے اللہ کے۔ آئے تھے انکے پاس انکے رسول واضح نشانیوں کے ساتھ تو رکھ دیئے انہوں نے اپنے ہاتھ اُن کے مونہوں پر (کہ خاموش رہو) اور کہنے لگے کہ بیشک ہم انکار کرتے ہیں اس سے تم کو بھیجا گیا ہے جسکے ساتھ اور بیشک ہم بڑے شک میں ہیں اس میں تم بلاتے ہو ہمیں جس کی طرف بہت تردد کے ساتھ۔

قَالَتۡ رُسُلُهُمۡ اَفِی اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ
السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ یَدۡعُوۡكُمۡ
لِیَغۡفِرَ لَكُمۡ مِّنۡ ذُنُوۡبِكُمۡ
وَیُؤَخِّرَكُمۡ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ قَالُوۡۤا
اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ؕ تُرِیۡدُوۡنَ
اَنۡ تَصُدُّوۡنَا عَمَّا كَانَ یَعۡبُدُ اٰبَآؤُنَا
فَاۡتُوۡنَا بِسُلۡطٰنٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۱۰﴾

کہا انکے رسولوں نے کیا اللہ کے بارے میں شک ہے جو پیدا کرنے والا ہے آسمانوں اور زمین کا ۔ وہ بلاتا ہے تمہیں تاکہ معاف فرمادے تمہیں تمہارے گناہوں پر اور مہلت دے تمکو ایک مدت مقرر تک ۔ وہ کہنے لگے کہ نہیں ہو تم مگر بشر ہمارے ہی جیسے ۔ تم چاہتے ہو کہ روکدو ہمیں ان سے جن کو پوجتے رہے ہیں ہمارے آباؤ اجداد۔ تو لے آؤ کوئی واضح دلیل ۔

قَالَتۡ لَهُمۡ رُسُلُهُمۡ اِنۡ نَّحۡنُ اِلَّا
بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ یَمُنُّ عَلٰی
مَنۡ یَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ ؕ وَ مَا كَانَ لَنَاۤ
اَنۡ نَّاۡتِیَكُمۡ بِسُلۡطٰنٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ
وَعَلَی اللّٰهِ فَلۡیَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۱﴾

کہا ان سے انکے رسولوں نے کہ نہیں ہیں ہم مگر بشر تمہارے ہی جیسے لیکن اللہ احسان کرتا ہے اسپر جس پر وہ چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے ۔ اور نہیں ہے ہمارے اختیار میں کہ ہم لے آئیں تمہارے پاس دلیل مگر اللہ کے اذن سے اور اللہ پر توکل رکھنا چاہیے مومنوں کو۔

وَ مَا لَنَاۤ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَی اللّٰهِ وَ قَدۡ
هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَ لَنَصۡبِرَنَّ عَلٰی مَاۤ

اور کیا ہوا ہمیں کہ نہ توکل کریں ہم اللہ پر اور بیشک ہدایت دی ہے اسنے ہمیں ہمارے

أَذَيْتُمُونَا ۚ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿١٢﴾

راستے میں۔ اور ہم ضرور صبر کریں گے اس پر جو تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو۔ اور اللہ پر توکل رکھنا چاہیے اہل توکل کو۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۚ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٣﴾

اور کہا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا اپنے رسولوں سے کہ ضرور نکال دیں گے ہم تم کو اپنے ملک سے یا تم لوٹ آؤ ہمارے مذہب میں ۔ پس وحی بھیجی انکی طرف انکے رب نے کہ ہم ضرور ہلاک کر دیں گے ظالموں کو۔

وَ لَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿١٤﴾

اور ضرور آباد کر دیں گے ہم تم کو اس زمین میں انکے بعد ۔ یہ ہے اس کے لئے جو ڈرے میرے سامنے کھڑے ہونے سے اور خوف کرے میرے عذاب سے ۔

وَ اسْتَفْتَحُوْا وَ خَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿١٥﴾

اور فتح چاہی انہوں نے اور نامراد رہ گیا ہر جبر کرنیوالا ضدی ۔

مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَ يُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿١٦﴾

اسکے آگے ہے دوزخ اور پلایا جائے گا اسے پانی پیپ والا ۔

يَّتَجَرَّعُهٗ وَ لَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَ يَاْتِيْهِ

وہ پیئے گا اسکو گھونٹ گھونٹ کر کے اور نہیں

الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿۱۷﴾	گلے سے اتار سکے گا اور آرہی ہوگی اسے موت ہر طرف سے اور نہیں وہ مر سکے گا۔ اور اسکے آگے ہے ایک سخت عذاب ۔
مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ۣاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۸﴾	مثال ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا اپنے رب کے ساتھ انکے اعمال ایسی راکھ کے مانند کہ اڑا لے جائے جسکو آندھی ایک طوفانی دن میں۔ نہیں قدرت ہوسکے گی انہیں جو انہوں نے کمایا اس پر کچھ بھی ۔ یہی تو ہے وہ گمراہی بہت دور کی ۔
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۙ ﴿۱۹﴾	کیا نہیں دیکھا تو نے کہ بیشک اللہ نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ۔ اگر وہ چاہے تو لے جائے تم کو اور لے آئے ایک نئی مخلوق ۔
وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۲۰﴾	اور نہیں ہے یہ اللہ کے لئے کچھ مشکل ۔
وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ	اور حاضر ہوں گے اللہ کے سامنے سب کے سب۔ تو کہیں گے کمزور لوگ ان سے جو بڑے بنے ہوئے تھے یقیناً ہم تھے تمہارے تابع۔ تو کیا تم دفع کر سکتے ہو ہم پر سے اللہ کے

عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ
هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَیْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَیْنَاۤ
اَجَزِعْنَاۤ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ
مَّحِیْصٍ ۠ ۲۱

عذاب میں سے کچھ بھی۔ وہ کہیں گے کہ اگر ہدایت دیتا ہمیں اللہ تو ہدایت کرتے ہم تم کو۔ برابر ہے ہمارے لئے کہ ہم گھبراہٹ ظاہر کریں یا صبر کریں۔ نہیں ہے ہمارے لئے کوئی جگہ رہائی کی۔

وَ قَالَ الشَّیْطٰنُ لَمَّا قُضِیَ الْاَمْرُ
اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ
وَ وَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَ مَا كَانَ لِیَ
عَلَیْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّاۤ اَنْ
دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِیْ ۚ فَلَا
تَلُوْمُوْنِیْ وَ لُوْمُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ مَاۤ اَنَا
بِمُصْرِخِكُمْ وَ مَاۤ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِیَّ ؕ اِنِّیْ
كَفَرْتُ بِمَاۤ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ
الظّٰلِمِیْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۲۲

اور کہے گا شیطان جب ہو چکے گا فیصلہ۔ بیشک اللہ نے وعدہ کیا تھا تم سے۔ ایک وعدہ بالکل سچا۔ اور جو وعدہ میں نے تم سے کیا تھا پھر میں نے تم سے اس کے خلاف کیا۔ اور نہیں تھا میرا تم پر کسی طرح کا زور مگر یہ کہ میں نے تم کو دعوت دی تھی تو تم نے کہنا مان لیا میرا۔ تو نہ ملامت کرو مجھے بلکہ ملامت کرو اپنے آپ کو۔ نہ میں تمہاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔ یقیناً میں انکار کرتا ہوں اس سے جو کہ تم مجھے شریک بناتے تھے اس سے پہلے۔ بیشک جو ظالم ہیں انکے لئے دردناک عذاب ہے۔

وَ اُدْخِلَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

اور داخل کئے جائیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے

اور کرتے رہے نیک اعمال ان بہشتوں میں بہ رہی ہیں جنکے نیچے نہریں وہ رہیں گے ہمیشہ ان میں اپنے رب کے اذن سے۔ وہ باہمی ملاقات پر کہیں گے وہاں سلام۔	الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ ؕ تَحِیَّتُهُمۡ فِیۡهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾
کیا نہیں دیکھا تو نے کہ کیسی بیان فرمائی ہے اللہ نے مثال کلمہ طیبہ کی جیسے ایک درخت پاکیزہ جس کی جڑ مضبوط ہو اور اس کی شاخ آسمان میں ہو۔	اَلَمۡ تَرَ کَیۡفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا کَلِمَةً طَیِّبَةً کَشَجَرَةٍ طَیِّبَةٍ اَصۡلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرۡعُهَا فِی السَّمَآءِ ۙ ﴿۲۴﴾
وہ لاتا ہو اپنا پھل ہر موقع پر اپنے رب کے حکم سے۔ اور بیان فرماتا ہے اللہ مثالیں لوگوں کے لئے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔	تُؤۡتِیۡۤ اُکُلَهَا کُلَّ حِیۡنٍۭ بِاِذۡنِ رَبِّهَا ؕ وَ یَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ یَتَذَکَّرُوۡنَ ﴿۲۵﴾
اور مثال کلمہ خبیثہ کی جیسے ایک درخت ناپاک کہ اکھیڑ کر پھینک دیا جائے زمین کے اوپر ہی سے۔ نہیں ہے اسکو کوئی ثبات۔	وَ مَثَلُ کَلِمَةٍ خَبِیۡثَةٍ کَشَجَرَةٍ خَبِیۡثَةِ ۣ اجۡتُثَّتۡ مِنۡ فَوۡقِ الۡاَرۡضِ مَا لَهَا مِنۡ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾
ثبات عطا فرماتا ہے اللہ ان کو جو ایمان لائے قول حق سے دنیا کی زندگی میں اور آخرت	یُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِالۡقَوۡلِ الثَّابِتِ فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا وَ فِی

الْاٰخِرَةِ ۚ وَ یُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِیْنَ ۙ قف وَیَفْعَلُ اللّٰهُ مَا یَشَآءُ ؑ ﴿۲۷﴾	میں ۔ اور گمراہ کر دیتا ہے اللہ ظالموں کو ۔ اور کرتا ہے اللہ جو چاہتا ہے ۔
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّ اَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۙ ﴿۲۸﴾	کیا نہیں دیکھا تو نے ان لوگوں کو بدل ڈالا جنہوں نے اللہ کے احسان کو ناشکری سے اور لا اتارا اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں ۔
جَهَنَّمَ ۚ یَصْلَوْنَهَا ؕ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾	دوزخ ۔ داخل ہوں گے وہ اس میں ۔ اور وہ بدترین ٹھکانہ ہے ۔
وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّیُضِلُّوْا عَنْ سَبِیْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِیْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾	اور مقرر کئے انہوں نے اللہ کے شریک تاکہ گمراہ کریں اسکے راستے سے ۔ کہدو کہ فائدے اٹھا لو پھر یقیناً تمہارا لوٹنا دوزخ کی طرف ہے ۔
قُلْ لِّعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَیُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِیَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا بَیْعٌ فِیْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾	کہدو میرے ان بندوں سے جو ایمان لائے کہ قائم کریں نماز اور خرچ کرتے رہیں اس میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے پوشیدہ اور علانیہ اس سے پیشتر کہ آجائے وہ دن نہ (کام آئے) سودا جس میں اور نہ دوستی ۔

اَللّٰهُ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخۡرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزۡقًا لَّكُمۡ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الۡفُلۡكَ لِتَجۡرِیَ فِی الۡبَحۡرِ بِاَمۡرِهٖ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الۡاَنۡهٰرَ ﴿۳۲﴾	اللہ وہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور نازل فرمایا آسمان سے پانی۔ پھر نکالا اس سے پھلوں کا رزق تمہارے لئے ۔ اور زیر فرمان کیا تمہارے لئے جہازوں کو تاکہ وہ چلیں سمندر میں اس کے حکم سے۔ اور زیر فرمان کیا تمہارے لئے نہروں کو ۔
وَ سَخَّرَ لَكُمُ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ دَآئِبَیۡنِ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الَّیۡلَ وَالنَّهَارَ ﴿۳۳﴾	اور زیر فرمان کیا تمہارے لئے سورج اور چاند کو کہ دونوں ایک ڈگر پر چل رہے ہیں۔ اور زیر فرمان کیا تمہارے لئے رات اور دن کو۔
وَ اٰتٰىكُمۡ مِّنۡ كُلِّ مَا سَاَلۡتُمُوۡهُ ؕ وَاِنۡ تَعُدُّوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ لَا تُحۡصُوۡهَا ؕ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَظَلُوۡمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾ ع	اور عنایت کی تم کو ہر چیز جو مانگی تم نے اس سے۔ اور اگر تم گننے لگو اللہ کی نعمتوں کو تو نہ کر سکو ان کا احاطہ۔ بیشک انسان بڑا بے انصاف ہے ناشکرا ہے۔
وَ اِذۡ قَالَ اِبۡرٰهِیۡمُ رَبِّ اجۡعَلۡ هٰذَا الۡبَلَدَ اٰمِنًا وَّ اجۡنُبۡنِیۡ وَ بَنِیَّ اَنۡ	اور جب کہا ابراہیم نے میرے رب بنا دے اس شہر کو امن کی جگہ اور بچا مجھے اور میری اولاد

نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ؕ ﴿۳۵﴾	کو کہ ہم پرستش کرنے لگیں بتوں کی۔
رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۶﴾	اے میرے رب یقیناً انہوں نے گمراہ کیا ہے بہت سے انسانوں کو۔ سو جس نے میری پیروی کی تو یقیناً وہ میرا ہے۔ اور جس نے میری نافرمانی کی تو بیشک تو بخشنے والا مہربان ہے۔
رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾	ہمارے رب بیشک میں نے بسایا ہے اپنی اولاد کو ایک وادی میں جہاں کھیتی نہیں تیرے گھر کے نزدیک جو عزت والا ہے۔ ہمارے رب تاکہ یہ قائم کریں نماز سو کر دے تو دلوں کو لوگوں کے مائل انکی طرف اور رزق دے انہیں پھلوں میں سے تاکہ وہ شکر ادا کریں۔
رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾	ہمارے رب یقیناً تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں۔ اور نہیں چھپی ہوئی اللہ سے کوئی چیز۔ زمین میں اور نہ آسمان میں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَهَبَ لِیْ عَلَی
الْكِبَرِ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّیْ
لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ ﴿٣٩﴾

تمام شکر اللہ کا ہے جس نے عطا کئے مجھ کو
بڑھاپے کی عمر میں اسماعیل اور اسحٰق ۔ بیشک
میرا رب ضرور سننے والا ہے دعا کو۔

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ
ذُرِّیَّتِیْ ۖۚ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿٤٠﴾

میرے رب بنا تو مجھ کو قائم کرنیوالا نماز کا اور
میری اولاد کو بھی۔ ہمارے رب اور قبول فرما
میری دعا۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ
یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾

ہمارے رب مغفرت فرما میری اور میرے
ماں باپ کی اور مومنوں کی اس دن جب قائم
ہوگا حساب ۔

وَ لَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا یَعْمَلُ
الظّٰلِمُوْنَ ؕ۬ اِنَّمَا یُؤَخِّرُهُمْ لِیَوْمٍ
تَشْخَصُ فِیْهِ الْاَبْصَارُ ۙ ﴿٤٢﴾

اور نہ سمجھنا کہ اللہ بیخبر ہے ان سے جو کام کر
رہے ہیں یہ ظالم لوگ۔ در حقیقت وہ مہلت
دے رہا ہے انکو اس دن کے لئے کہ پھٹی کی
پھٹی رہ جائیں گی جس میں آنکھیں۔

مُهْطِعِیْنَ مُقْنِعِیْ رُءُوْسِهِمْ لَا یَرْتَدُّ
اِلَیْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَ اَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ؕ ﴿٤٣﴾

دوڑ رہے ہوں گے اٹھائے ہوئے اپنے سر۔
نہ لوٹ سکیں گی خود اپنی طرف ان کی نگاہیں۔
اور انکے دل خوف سے ہوا ہو رہے ہونگے۔

وَ اَنْذِرِ النَّاسَ یَوْمَ یَاْتِیْهِمُ

اور خبردار کر دو لوگوں کو اس دن سے جب

الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا
أَخِّرْنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ نُجِبْ
دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۗ أَوَلَمْ
تَكُونُوا أَقْسَمْتُمْ مِنْ قَبْلُ
مَا لَكُمْ مِنْ زَوَالٍ ﴿٤٤﴾

آجائے گا ان پر عذاب تو کہیں گے وہ جنہوں
نے ظلم کیا ہمارے رب مہلت عطا کر ہمیں
تھوڑی مدت تک۔ تاکہ قبول کرلیں ہم تیری
دعوت اور پیروی کریں ہم رسولوں کی۔ اور کیا
نہیں قسمیں کھایا کرتے تھے تم اس سے پہلے
کہ نہیں ہوگا تم پر کوئی زوال۔

وَسَكَنْتُمْ فِي مَسَاكِنِ الَّذِينَ ظَلَمُوا
أَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا
بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْأَمْثَالَ ﴿٤٥﴾

اور رہتے تھے تم مکانوں میں انکے جنہوں نے
ظلم کیا تھا اپنے آپ پر اور ظاہر ہوچکا تھا تم پر کہ
کیسا معاملہ کیا تھا ہم نے اُن کے ساتھ۔ اور
بیان کردی تھیں ہمنے تمہارے لئے مثالیں۔

وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللَّهِ
مَكْرُهُمْ ۖ وَإِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ
مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿٤٦﴾

اور یقیناً چل چکے تھے وہ اپنی چالیں اور اللہ کے
پاس ہیں انکی سب چالیں۔ اور اگرچہ تھیں
انکی چالیں ایسی کہ ٹل جائیں ان سے پہاڑ۔

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ مُخْلِفَ وَعْدِهِ رُسُلَهُ ۚ
إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٤٧﴾

تو نہ خیال کرنا کہ اللہ خلاف کرنیوالا ہے اپنے
وعدہ کا رسولوں سے کیے ہوئے۔ بیشک اللہ
زبردست ہے بدلہ لینے والا ہے۔

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ

جس دن بدل دی جائے گی یہ زمین دوسری

وَالسَّمٰوٰتُ وَ بَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿٤٨﴾	زمین سے اور آسمان بھی اور پیش ہونگے سب اللہ کے حضور جو یکتا ہے بڑا زبردست ہے۔
وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿٤٩﴾	اور تو دیکھے گا مجرموں کو اُس دن کہ جکڑے ہوئے ہیں زنجیروں میں۔
سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّ تَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿٥٠﴾	انکے کرتے تارکول کے ہوں گے اور لپٹ رہی ہوگی انکے چہروں کو آگ۔
لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٥١﴾	تاکہ بدلہ دے اللہ ہر شخص کو جو اسنے کمایا۔ بیشك اللہ جلد لینے والا ہے حساب۔
هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَ لِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٥٢﴾	یہ پیغام عام ہے لوگوں کے لئے اور تاکہ ڈرایا جائے ان کو اس سے اور تاکہ وہ جان لیں کہ حقیقت میں وہی معبود ہے اکیلا اور تاکہ نصیحت حاصل کریں وہ جو عقل والے ہیں۔

اَلۡحِجۡر

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۟ قف تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡـكِتٰبِ وَ قُرۡاٰنٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۱﴾	الٓرٰ۔ یہ آیات ہیں کتاب کی اور قرآن مبین کی ۔
رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَوۡ كَانُوۡا مُسۡلِمِيۡنَ ﴿۲﴾	کسی وقت آرزو کریں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کہ کاش ہوتے وہ مسلمان ۔
ذَرۡهُمۡ يَاۡكُلُوۡا وَ يَتَمَتَّعُوۡا وَ يُلۡهِهِمُ الۡاَمَلُ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳﴾	چھوڑ دو انہیں کھائیں اور برت لیں اور مشغول رکھیں انکو آرزوئیں عنقریب وہ جان لیں گے۔
وَ مَاۤ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَرۡيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعۡلُوۡمٌ ﴿۴﴾	اور نہیں ہلاک کی ہم نے کوئی بستی مگر اس کے لئے لکھا ہوا تھا وقت مقرر۔
مَا تَسۡبِقُ مِنۡ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَ مَا	نہ آگے نکل سکتی ہے کوئی امت اپنی مدت

يَسْتَأْخِرُوْنَ ﴿٥﴾	مقررہ سے اور نہ ہی وہ تاخیر کرسکتے ہیں۔
وَ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٦﴾	اور کہا انہوں نے اے شخص نازل کی گئی ہے جس پر کتاب نصیحت یقیناً تو دیوانہ ہے۔
لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٧﴾	کیوں نہیں لے آتا ہمارے پاس فرشتوں کو اگر تو ہے سچوں میں ۔
مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ مَا كَانُوْۤا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ﴿٨﴾	نہیں نازل کیا کرتے ہم فرشتوں کو مگر حق کے ساتھ۔ اور نہیں ہو نگے وہ اس وقت مہلت پانے والے۔
اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿٩﴾	بیشك ہم نے ہی نازل کی ہے یہ کتاب نصیحت اور یقیناً ہم اسکے نگہبان ہیں۔
وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٠﴾	اور یقیناً بھیجے تھے رسول ہم نے تم سے پہلے پچھلی قوموں میں ۔
وَ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١١﴾	اور نہیں آتا تھا انکے پاس کوئی رسول مگر وہ اسکے ساتھ ہنسی کرتے تھے۔

كَذٰلِكَ نَسۡلُكُهٗ فِىۡ قُلُوۡبِ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ۙ ﴿١٢﴾	اسی طرح ڈالے رکھتے ہیں ہم (یہ گستاخی) دلوں میں مجرموں کے۔
لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ وَ قَدۡ خَلَتۡ سُنَّةُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿١٣﴾	نہیں وہ ایمان لاتے اس پر۔ اور بیشک یہی رہی ہے روش پہلے لوگوں کی۔
وَ لَوۡ فَتَحۡنَا عَلَيۡهِمۡ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ ۙ فَظَلُّوۡا فِيۡهِ يَعۡرُجُوۡنَ ﴿١٤﴾	اور اگر کھول دیں ہم ان پر دروازہ آسمان کا پھر وہ لگیں اس میں چڑھنے۔
لَقَالُوۡۤا اِنَّمَا سُكِّرَتۡ اَبۡصَارُنَا بَلۡ نَحۡنُ قَوۡمٌ مَّسۡحُوۡرُوۡنَ ﴿١٥﴾	تو وہ کہیں در حقیقت باندھ دی گئی ہیں ہماری آنکھیں بلکہ ہم وہ ہیں جن پر جادو کر دیا گیا ہے۔
وَ لَقَدۡ جَعَلۡنَا فِى السَّمَآءِ بُرُوۡجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيۡنَ ﴿١٦﴾	اور بیشک بنائے ہیں ہم نے آسمان میں بروج اور سجا دیا ہے اسکو دیکھنے والوں کے لئے۔
وَ حَفِظۡنٰهَا مِنۡ كُلِّ شَيۡطٰنٍ رَّجِيۡمٍ ﴿١٧﴾	اور محفوظ کر دیا ہے ہم نے اسے ہر شیطان سے جو مردود ہے۔
اِلَّا مَنِ اسۡتَرَقَ السَّمۡعَ فَاَتۡبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيۡنٌ ﴿١٨﴾	مگر جو کوئی چوری سے سننا چاہے تو پیچھے لپکتا ہے اسکے ایک روشن انگارہ۔

وَ الۡاَرۡضَ مَدَدۡنٰهَا وَ اَلۡقَيۡنَا فِيۡهَا رَوَاسِىَ وَ اَنۡۢبَتۡنَا فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ شَىۡءٍ مَّوۡزُوۡنٍ ﴿۱۹﴾	اور زمین کہ پھیلادیا ہے ہم نے اسکو اور ڈال دیئے ہم نے اس پر پہاڑ اور اگائی ہم نے اس میں ہرایک چیز مناسب مقدار سے ۔
وَ جَعَلۡنَا لَـكُمۡ فِيۡهَا مَعَايِشَ وَ مَنۡ لَّسۡتُمۡ لَهٗ بِرٰزِقِيۡنَ ﴿۲۰﴾	اور بنائے ہمنے تمہارے لئے اس میں سامان معاش اور انکے لئے نہیں ہو تم جنکے رازق ۔
وَ اِنۡ مِّنۡ شَىۡءٍ اِلَّا عِنۡدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعۡلُوۡمٍ ﴿۲۱﴾	اور نہیں کوئی چیز مگر ہمارے پاس ہیں اسکے خزانے ۔ اور نہیں نازل کرتے ہم اسکو مگر ایک مناسب مقدار میں ۔
وَ اَرۡسَلۡنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسۡقَيۡنٰكُمُوۡهُ ۚ وَ مَاۤ اَنۡتُمۡ لَهٗ بِخٰزِنِيۡنَ ﴿۲۲﴾	اور ہم نے بھیجیں ہوائیں (پانی سے) لدی ہوئی پھر برسایا ہمنے آسمان سے پانی پھر پلایا اسے ہم نے تمکو ۔ اور نہیں تم اسکا خزانہ رکھتے ۔
وَ اِنَّا لَنَحۡنُ نُحۡىٖ وَ نُمِيۡتُ وَ نَحۡنُ الۡوٰرِثُوۡنَ ﴿۲۳﴾	اور یقیناً ہم ہی ہیں جو حیات بخشتے ہیں اور موت دیتے ہیں اور ہم ہی سب کے وارث ہیں ۔
وَ لَقَدۡ عَلِمۡنَا الۡمُسۡتَقۡدِمِيۡنَ مِنۡكُمۡ وَلَقَدۡ عَلِمۡنَا الۡمُسۡتَاۡخِرِيۡنَ ﴿۲۴﴾	اور یقیناً ہمکو معلوم ہیں جو پہلے گذر چکے ہیں تم میں اور یقیناً ہمکو معلوم ہیں بعد میں آنے والے ۔

وَ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ع ﴿٢٥﴾	اور یقیناً تیرا رب ہی جمع کرے گا ان سب کو۔ یقیناً وہ بڑی حکمت والا خبردار ہے۔
وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ ج مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٦﴾	اور بیشک ہم نے پیدا کیا ہے انسان کو کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے۔
وَ الْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾	اور جنات کہ پیدا کیا تھاہم نے انکو اس سے پہلے آگ سے بے دھوئیں کی۔
وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٨﴾	اور جب فرمایا تیرے رب نے فرشتوں سے کہ یقیناً میں بنانے والا ہوں ایک بشر کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے۔
فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَ نَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿٢٩﴾	توجب اسکو درست کرلوں اور پھونک دوں اس میں اپنی روح توگرپڑنا اسکے لئے سجدے میں۔
فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۙ ﴿٣٠﴾	تو سجدے میں گرپڑے فرشتے سب کے سب۔
اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٣١﴾	سوائے ابلیس کے۔ انکار کیا اس نے کہ وہ ہوتا سجدہ کرنے والوں کے ساتھ۔

قَالَ يٰٓاِبۡلِيۡسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوۡنَ مَعَ السّٰجِدِيۡنَ ﴿۳۲﴾	فرمایا اے ابلیس کیا ہوا تجھے کہ نہ ہوا تو سجدہ کرنے والوں میں ۔
قَالَ لَمۡ اَكُنۡ لِّاَسۡجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقۡتَهٗ مِنۡ صَلۡصَالٍ مِّنۡ حَمَاٍ مَّسۡنُوۡنٍ ﴿۳۳﴾	اس نے کہا نہیں میں ایسا کہ سجدہ کروں ایک بشر کو بنایا ہے تو نے جس کو کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے ۔
قَالَ فَاخۡرُجۡ مِنۡهَا فَاِنَّكَ رَجِيۡمٌ ۙ﴿۳۴﴾	فرمایا تو نکل جا یہاں سے بیشک تو مردود ہے۔
وَّ اِنَّ عَلَيۡكَ اللَّعۡنَةَ اِلٰى يَوۡمِ الدِّيۡنِ ﴿۳۵﴾	اور یقیناً تجھ پر لعنت ہو گی انصاف کے دن تک ۔
قَالَ رَبِّ فَاَنۡظِرۡنِىۡۤ اِلٰى يَوۡمِ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿۳۶﴾	اس نے کہا میرے رب مہلت دے مجھے اس دن تک جب سب اٹھائے جائیں گے۔
قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الۡمُنۡظَرِيۡنَ ۙ﴿۳۷﴾	فرمایا بیشک تو مہلت دیے جانیوالوں میں ہے۔
اِلٰى يَوۡمِ الۡوَقۡتِ الۡمَعۡلُوۡمِ ﴿۳۸﴾	اس دن تک جسکا وقت مقرر ہے ۔
قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَغۡوَيۡتَنِىۡ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ وَلَاُغۡوِيَنَّهُمۡ	اس نے کہا میرے رب چونکہ بھٹکا دیا ہے تو نے مجھے میں ضرور آرائش کروں گا انکے لئے

أَجْمَعِينَ ۙ ﴿٣٩﴾	زمین میں اور ضرور بہکاؤں گا انہیں سب کو۔
إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ﴿٤٠﴾	مگر جو تیرے بندے ہیں ان میں مخلص۔
قَالَ هَٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ﴿٤١﴾	فرمایا کہ یہی ہے راستہ مجھ تک پہنچنے کا سیدھا۔
إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ ﴿٤٢﴾	بیشک میرے بندے کہ نہیں تجھے انپر قدرت مگر جو تیری اطاعت کرے بدراہوں میں سے۔
وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ۙ قف ﴿٤٣﴾	اور بیشک جہنم ہے ان کے وعدے کی جگہ سب کی اکھٹی۔
لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ ط لِكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ جُزْءٌ مَقْسُومٌ ع ﴿٤٤﴾	اسکے سات دروازے ہیں۔ ہر ایک دروازے کے لئے ان میں سے حصہ ہے تقسیم شدہ۔
إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ط ﴿٤٥﴾	بیشک متقی ہونگے باغوں میں اور چشموں میں۔
ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِينَ ﴿٤٦﴾	داخل ہو جاؤ انمیں سلامتی کے ساتھ امن سے۔
وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلَىٰ سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ ﴿٤٧﴾	اور نکال دیں گے ہم جو انکے دلوں میں ہوگی کوئی کدورت بھائیوں کی طرح مسندوں پر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہونگے۔

لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّ مَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾	نہ پہنچے گی انکو وہاں کوئی تکلیف اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔
نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۹﴾	خبر دے دو میرے بندوں کو کہ بیشک میں ہی ہوں بہت بخشنے والا بہت رحم کرنیوالا۔
وَ اَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿۵۰﴾	اور یہ کہ میرا عذاب ہی دردناک عذاب ہے۔
وَ نَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۵۱﴾	اور احوال سنا دو انکو ابراہیم کے مہمانوں کا۔
اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿۵۲﴾	جب وہ آئے اس کے پاس تو کہا انہوں نے سلام۔ اسنے کہا ہمیں تم سے ڈر لگتا ہے۔
قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۵۳﴾	کہا انہوں نے نہیں ڈرو یقیناً ہم خوشخبری دیتے ہیں تجھ کو ایک دانشمند لڑکے کی۔
قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾	کہا اسنے کیا خوشخبری دیتے ہو تم مجھے اسپر کہ آ پکڑا مجھے بڑھاپے نے تو کیسی خوشخبری دیتے ہو۔
قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿۵۵﴾	انہوں نے کہا ہم خوشخبری دیتے ہیں تجھ کو حق کے ساتھ سو نہ ہو ناامیدوں میں سے۔

قَالَ وَ مَنۡ يَّقۡنَطُ مِنۡ رَّحۡمَةِ رَبِّهٖۤ اِلَّا الضَّآلُّوۡنَ ﴿۵۶﴾	اس نے کہا اور کون نا امید ہوتا ہے رحمت سے اپنے رب کی سوائے گمراہوں کے۔
قَالَ فَمَا خَطۡبُكُمۡ اَيُّهَا الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۵۷﴾	اس نے کہا پس کیا ہے تمہارا کام اے بھیجے ہوئے (فرشتوں)۔
قَالُوۡۤا اِنَّاۤ اُرۡسِلۡنَاۤ اِلٰى قَوۡمٍ مُّجۡرِمِيۡنَ ۙ﴿۵۸﴾	انہوں نے کہا بیشک ہم بھیجے گئے ہیں ایک قوم کی طرف جو مجرم ہیں۔
اِلَّاۤ اٰلَ لُوۡطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوۡهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ۙ﴿۵۹﴾	مگر لوط کے گھر والے۔ بیشک ہم بچا لیں گے انہیں سب کو۔
اِلَّا امۡرَاَتَهٗ قَدَّرۡنَاۤ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۶۰﴾ ع	البتہ اسکی بیوی کہ ٹھہرا دیا ہے ہم نے کہ وہ ضرور ہوگی ان میں جو پیچھے رہ جانیوالے ہونگے۔
فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوۡطِ ۨالۡمُرۡسَلُوۡنَ ۙ﴿۶۱﴾	پھر جب آئے آل لوط کے پاس فرشتے۔
قَالَ اِنَّكُمۡ قَوۡمٌ مُّنۡكَرُوۡنَ ﴿۶۲﴾	کہا اس نے یقیناً تم لوگ ہو نا آشنا سے۔
قَالُوۡا بَلۡ جِئۡنٰكَ بِمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَمۡتَرُوۡنَ ﴿۶۳﴾	انہوں نے کہا نہیں بلکہ ہم لائے ہیں تیرے پاس وہ چیز یہ تھے جس میں شک کرتے۔

وَ اَتَيۡنٰكَ بِالۡحَقِّ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوۡنَ ﴿۶۴﴾	اور آئے ہیں ہم تیرے پاس یقینی بات لے کر اور یقیناً ہم سچ کہتے ہیں۔
فَاَسۡرِ بِاَهۡلِكَ بِقِطۡعٍ مِّنَ الَّيۡلِ وَاتَّبِعۡ اَدۡبَارَهُمۡ وَلَا يَلۡتَفِتۡ مِنۡكُمۡ اَحَدٌ وَّامۡضُوۡا حَيۡثُ تُؤۡمَرُوۡنَ ﴿۶۵﴾	تو چل پڑو اپنے گھر والوں کے ساتھ کچھ رات رہے اور خود چلو انکے پیچھے اور نہ مڑ کر دیکھے تم میں سے کوئی بھی۔ اور چلے جاؤ جہاں حکم ہو۔
وَ قَضَيۡنَاۤ اِلَيۡهِ ذٰلِكَ الۡاَمۡرَ اَنَّ دَابِرَ هٰۤؤُلَاۤءِ مَقۡطُوۡعٌ مُّصۡبِحِيۡنَ ﴿۶۶﴾	اور ہم نے بھیجدیا اسکی طرف یہ فیصلہ کہ جڑ ان لوگوں کی کاٹ دی جائیگی صبح ہوتے ہوتے۔
وَ جَآءَ اَهۡلُ الۡمَدِيۡنَةِ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ﴿۶۷﴾	اور دوڑے آئے اہل شہر خوشیاں مناتے ہوئے۔
قَالَ اِنَّ هٰۤؤُلَاۤءِ ضَيۡفِىۡ فَلَا تَفۡضَحُوۡنِ ﴿۶۸﴾	اس نے کہا کہ یہ ہیں میرے مہمان تو نہ رسوا کرو مجھے۔
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ لَا تُخۡزُوۡنِ ﴿۶۹﴾	اور ڈرو اللہ سے۔ اور نہ بے آبرو کرو مجھے۔
قَالُوۡۤا اَوَلَمۡ نَنۡهَكَ عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۷۰﴾	انہوں نے کہا اور کیا نہیں منع کیا ہم نے تمکو سارے جہاں (کی حمایت) سے۔

قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيۡٓ اِنۡ كُنۡتُمۡ فٰعِلِيۡنَؕ ﴿۷۱﴾	اس نے کہا یہ ہیں میری بیٹیاں اگر تم ہو کچھ کرنے ہی والے۔
لَعَمۡرُكَ اِنَّهُمۡ لَفِىۡ سَكۡرَتِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿۷۲﴾	قسم ہے تمہاری جان کی یقیناً وہ اپنی مستی میں اندھے ہو رہے تھے۔
فَاَخَذَتۡهُمُ الصَّيۡحَةُ مُشۡرِقِيۡنَۙ ﴿۷۳﴾	سو آپکڑا انکو ایک چنگھاڑ نے سورج نکلتے نکلتے۔
فَجَعَلۡنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَ اَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ حِجَارَةً مِّنۡ سِجِّيۡلٍؕ ﴿۷۴﴾	تو کر دیا ہم نے اس (بستی) کے اوپر کو الٹ کر نیچے۔ اور برسائیں ہمنے انپر پتھریاں کھنگر کی۔
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلۡمُتَوَسِّمِيۡنَ ﴿۷۵﴾	بیشک اس میں ہے بڑی نشانی اہل بصیرت کے لئے۔
وَ اِنَّهَا لَبِسَبِيۡلٍ مُّقِيۡمٍ ﴿۷۶﴾	اور بیشک وہ (بستی) ہے سیدھے رستے پر۔
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَؕ ﴿۷۷﴾	بیشک اسمیں ہے بڑی نشانی ایمان والوں کیلئے۔
وَ اِنۡ كَانَ اَصۡحٰبُ الۡاَيۡكَةِ لَظٰلِمِيۡنَۙ ﴿۷۸﴾	اور یقیناً تھے ایکہ کے رہنے والے (قوم شعیب) سخت ظالم۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَ اِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ؕ ع ٧٩	تو بدلہ لیا ہم نے ان سے اور یہ دونوں (بستیاں) ہیں کھلے راستے پر ۔
وَ لَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ ٨٠	اور یقیناً تکذیب کی وادی حجر کے رہنے والوں نے رسولوں کی ۔
وَ اٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۙ ٨١	اور دیں ہم نے ان کو اپنی نشانیاں تو وہ رہے ان سے منہ پھیرتے ۔
وَ كَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ٨٢	اور وہ تراشا کرتے تھے پہاڑوں میں گھر امن و اطمینان سے ۔
فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ۙ ٨٣	تو آپکڑا ان کو زوردار آواز نے صبح ہوتے ہوتے ۔
فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ؕ ٨٤	اور نہ فائدہ دے سکے ان کو جو کچھ کام وہ کیا کرتے تھے ۔
وَ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ	اور نہیں پیدا کیا ہے ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے مگر حق کے ساتھ ۔ اور یقیناً قیامت ضرور آ کر رہے گی تو

الْجَمِيْلَ ﴿٨٥﴾	درگذر کرو تم ایک اچھے طریقہ کا درگذر۔
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨٦﴾	یقیناً تیرا رب ہی پیدا کرنیوالا جاننے والا ہے۔
وَ لَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿٨٧﴾	اور یقیناً عطا کی ہیں ہمنے تم کو سات (آیات) بار بار دھرانے والی (فاتحہ) اور قران عظیم۔
لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَ اخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾	نہ راغب ہوجائیں تمہاری آنکھیں اسکی طرف جس فوائد دنیاوی سے نوازا ہے ہم نے مختلف جماعتوں کو ان میں سے اور نہ رنج کرنا ان پر اور جھکائے رکھنا اپنے بازو مومنوں کے لئے۔
وَ قُلْ اِنِّيْۤ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿٨٩﴾ ج	اور کہدو یقیناً میں ہوں ڈر سنانے والا واضح طور پر۔
كَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿٩٠﴾ لا	جس طرح نازل کیا ہم نے تقسیم کرنیوالوں پر۔
الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿٩١﴾	جنھوں نے کر ڈالا قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے۔
فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٢﴾ لا	سو قسم ہے تیرے رب کی ہم ضرور پرسش کریں گے ان سب سے۔
عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾	جو کچھ وہ کرتے رہے۔

فَاصۡدَعۡ بِمَا تُؤۡمَرُ وَ اَعۡرِضۡ عَنِ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۹۴﴾	پس بے دھڑک سنا دو وہ جس کا تم کو حکم ملا ہے اور اعراض کرو مشرکوں سے ۔
اِنَّا كَفَيۡنٰكَ الۡمُسۡتَهۡزِءِيۡنَ ۙ﴿۹۵﴾	یقیناً ہم کافی ہیں تمہیں ہنسی کرنیوالوں پر۔
الَّذِيۡنَ يَجۡعَلُوۡنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ‌ ۚ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۹۶﴾	وہ لوگ جو قرار دیتے ہیں اللہ کے ساتھ معبود دوسرے۔ سو عنقریب انکو معلوم ہو جائے گا۔
وَلَقَدۡ نَعۡلَمُ اَنَّكَ يَضِيۡقُ صَدۡرُكَ بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ ۙ﴿۹۷﴾	اور یقیناً ہم جانتے ہیں کہ تنگ ہوتا ہے تمہارا دل اس سے جو یہ کہتے ہیں ۔
فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَ كُنۡ مِّنَ السّٰجِدِيۡنَ ۙ﴿۹۸﴾	تو تسبیح کرتے رہو حمد کے ساتھ اپنے رب کی اور ہو جاؤ سجدہ کرنے والوں میں ۔
وَ اعۡبُدۡ رَبَّكَ حَتّٰى يَاۡتِيَكَ الۡيَقِيۡنُ ﴿۹۹﴾	اور عبادت کئے جاؤ اپنے رب کی یہاں تک کہ آجائے تمہارے پاس امرِ یقینی (موت) ۔

اَلنَّحۡل

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَتٰۤى اَمۡرُ اللّٰهِ فَلَا تَسۡتَعۡجِلُوۡهُ ؕ سُبۡحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ۝١	آ پہنچا حکم اللہ کا تو مت جلدی کرو اس کے لئے ۔ پاک ہے وہ اور بالاتر اس سے جو شرک یہ کرتے ہیں ۔
يُنَزِّلُ الۡمَلٰٓـئِكَةَ بِالرُّوۡحِ مِنۡ اَمۡرِهٖ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖۤ اَنۡ اَنۡذِرُوۡۤا اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوۡنِ ۝٢	وہ نازل فرماتا ہے فرشتوں کو وحی دے کر اپنے حکم سے جسکے پاس چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے کہ ڈرادو کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے میرے تو مجھ ہی سے ڈرو۔
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ۝٣	پیدا کیا اسنے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ۔ بالاتر ہے وہ اس سے جو شرک یہ کرتے ہیں۔

خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ نُّطۡفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيۡمٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۴﴾	پیدا کیا اسنے انسان کو نطفے سے پھر یکایک وہ ہو گیا جھگڑالو کھلم کھلا۔
وَالۡاَنۡعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَـكُمۡ فِيۡهَا دِفۡءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ۖ ﴿۵﴾	اور مویشی پیدا کیئے اس نے۔ تمہارے لئے ان میں سردی سے بچاؤ اور دوسرے فائدے ہیں اور ان میں سے تم کھاتے ہو۔
وَلَـكُمۡ فِيۡهَا جَمَالٌ حِيۡنَ تُرِيۡحُوۡنَ وَحِيۡنَ تَسۡرَحُوۡنَ ۖ ﴿۶﴾	اور تمہارے لئے ان میں جمال ہے جب شام کو انہیں واپس لاتے ہو اور جب صبح کو چرانے لے جاتے ہو۔
وَتَحۡمِلُ اَثۡقَالَـكُمۡ اِلٰى بَلَدٍ لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا بٰلِغِيۡهِ اِلَّا بِشِقِّ الۡاَنۡفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمۡ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ۙ ﴿۷﴾	اور اٹھاتے ہیں تمہارے بوجھ شہر تک نہ تھے تم کہ پہنچ سکتے جہاں مگر مشقت اٹھا کر اپنی جانوں پر۔ یقیناً تیرا رب بہت شفیق مہربان ہے۔
وَّالۡخَيۡلَ وَالۡبِغَالَ وَالۡحَمِيۡرَ لِتَرۡكَبُوۡهَا وَزِيۡنَةً ؕ وَيَخۡلُقُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸﴾	اور گھوڑے اور خچر اور گدھے (پیدا کیئے) تاکہ سوار ہو تم ان پر اور زینت کے لئے۔ اور وہ پیدا کرتا ہے ایسی چیزیں جنکا تمہیں علم نہیں۔
وَعَلَى اللّٰهِ قَصۡدُ السَّبِيۡلِ وَمِنۡهَا جَآٮِٕرٌ ؕ وَلَوۡ شَآءَ لَهَدٰٮكُمۡ	اور اللہ تک ہے سیدھا راستہ۔ اور بعض (راستے) ان میں ٹیڑھے ہیں اور اگر وہ چاہتا تو

أَجْمَعِينَ ۝٩	ضرور ہدایت دے دیتا تم سب کو۔
هُوَ الَّذِيٓ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ۝١٠	وہی ہے جس نے برسایا آسمان سے پانی تمہارے لئے جس میں سے پینا ہے اور جس سے درخت (شاداب ہوتے ہیں) جن میں تم اپنے مویشیوں کو چراتے ہو۔
يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَ الزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَ الْأَعْنَابَ وَ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ط إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُونَ ۝١١	اگاتا ہے وہ تمہارے لئے اسی سے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر طرح کے پھل۔ یقیناً اس میں بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو غور کرتے ہیں۔
وَ سَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ لا وَالشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ط وَ النُّجُومُ مُسَخَّرٰتٌ بِأَمْرِهِ ط إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُونَ ۝١٢	اور اس نے مسخر کردیا ہے تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند اور ستارے بھی مسخر ہیں اسی کے حکم سے۔ یقیناً اس میں بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔
وَ مَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ط إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ	اور وہ چیزیں جو پھیلا رکھی ہیں اس نے تمہارے لئے زمین میں مختلف رنگوں کی ۔ یقیناً اس

يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾	میں بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو نصیحت حاصل کرتے ہیں۔
وَ هُوَ الَّذِیْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِیًّا وَّ تَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْیَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَ تَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِیْهِ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۴﴾	اور وہی ہے جس نے مسخر کردیا ہے دریا کو تاکہ کھاؤ تم اس میں سے گوشت تر و تازہ اور نکالو اس میں سے زیور جسے تم پہنتے ہو۔ اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں اس میں اور تاکہ تلاش کرو اس کے فضل کو اور تاکہ تم شکرادا کرو۔
وَ اَلْقٰى فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِكُمْ وَ اَنْهٰرًا وَّ سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾	اور رکھ دیئے اس نے زمین میں پہاڑ کہ ڈولنے نہ لگے تم کو لے کر اور دریا اور راستے (بنا دیئے) تاکہ تم راہ پاؤ۔
وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَ بِالنَّجْمِ هُمْ یَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾	اور نشانات (بنا دیئے راستوں میں) اور ستاروں سے وہ راہ پاتے ہیں۔
اَفَمَنْ یَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا یَخْلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾	توکیا جو پیدا کرے وہ ان جیسا ہے جو پیدا نہ کر سکے۔ توکیا پھر نہیں تم غور کرتے ہو۔

وَ اِنۡ تَعُدُّوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ لَا تُحۡصُوۡهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۸﴾	اور اگر تم شمار کرنا چاہو اللہ کی نعمتوں کا تو نہ گن سکو انکو۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔
وَ اللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا تُسِرُّوۡنَ وَ مَا تُعۡلِنُوۡنَ ﴿۱۹﴾	اور اللہ واقف ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو ۔
وَالَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ لَا يَخۡلُقُوۡنَ شَيۡــًٔا وَّهُمۡ يُخۡلَقُوۡنَ ؕ ﴿۲۰﴾	اور وہ جنکو یہ پکارتے ہیں اللہ کے سوا نہیں بنا سکتے وہ کوئی چیز بلکہ وہ خود بنائے جاتے ہیں۔
اَمۡوَاتٌ غَيۡرُ اَحۡيَآءٍ ۚ وَّ مَا يَشۡعُرُوۡنَ اَيَّانَ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿۲۱﴾ ع	مردہ ہیں بے جان۔اور نہیں معلوم ان کو کہ کب اٹھائے جائیں گے۔
اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ قُلُوۡبُهُمۡ مُّنۡكِرَةٌ وَّهُمۡ مُّسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿۲۲﴾	تمہارا معبود تو معبود ہے ایک ہی ۔ سو جو لوگ نہیں ایمان رکھتے آخرت پر ان کے دل انکار کر رہے ہیں اور وہ سرکش ہورہے ہیں۔
لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا يُسِرُّوۡنَ وَ مَا يُعۡلِنُوۡنَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الۡمُسۡتَكۡبِرِيۡنَ ﴿۲۳﴾	بلا شبہ یقیناً اللہ جانتا ہے اس کو جو یہ چھپاتے ہیں اور اس کو جو یہ ظاہر کرتے ہیں ۔بیشک وہ نہیں پسند کرتا سرکشوں کو۔

وَ اِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ مَّاذَاۤ اَنۡزَلَ رَبُّكُمۡ ۙ قَالُوۡۤا اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ۙ ﴿۲۴﴾	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ کیا اتارا ہے تمہارے رب نے تو کہتے ہیں حکایتیں پہلے لوگوں کی ۔
لِيَحۡمِلُوۡۤا اَوۡزَارَهُمۡ كَامِلَةً يَّوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ۙ وَ مِنۡ اَوۡزَارِ الَّذِيۡنَ يُضِلُّوۡنَهُمۡ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوۡنَ ﴿۲۵﴾ ع	تاکہ اٹھائیں وہ اپنے بوجھ پورے کے پورے قیامت کے دن۔ اور کچھ بوجھ انکے جنکو یہ گمراہ کرتے ہیں بغیر علم کے۔ سن رکھو کہ برا ہے جو بوجھ یہ اٹھارہے ہیں ۔
قَدۡ مَكَرَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَاَتَى اللّٰهُ بُنۡيَانَهُمۡ مِّنَ الۡقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيۡهِمُ السَّقۡفُ مِنۡ فَوۡقِهِمۡ وَ اَتٰٮهُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۲۶﴾	یقیناً مکر کیا تھا اُن لوگوں نے جو اِن سے پہلے تھے تو آپہنچا اللہ (کا حکم) ان کی عمارت کی بنیادوں کی طرف سے تو گر پڑی ان پر چھت ان کے اوپر سے ۔ اور آواقع ہوا ان پر عذاب ایسی طرف سے کہ نہ ان کو گمان بھی تھا۔
ثُمَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يُخۡزِيۡهِمۡ وَ يَقُوۡلُ اَيۡنَ شُرَكَآءِىَ ؕ الَّذِيۡنَ كُنۡتُمۡ تُشَآقُّوۡنَ فِيۡهِمۡ قَالَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا	پھر قیامت کے دن وہ ذلیل کرے گا انکو اور کہے گا کہ کہاں ہیں میرے شریک وہ تم جھگڑا کرتے تھے جنکے بارے میں۔ کہیں گے وہ جن

الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْیَ الْیَوْمَ وَ السُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِیْنَ ﴿۲۷﴾	کو دیا گیا تھا علم کہ یقیناً رسوائی آج کے دن اور بد بختی کافروں کی ہے۔
الَّذِیْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ ظَالِمِیْٓ اَنْفُسِهِمْ ۪ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾	وہ جنکی روحیں قبض کرتے ہیں فرشتے جبکہ وہ ظلم کررہے ہوتے ہیں اپنے حق میں۔ تو وہ جاتے ہیں فرمانبردار کہ نہیں کرتے تھے ہم کوئی برائی ۔ کیوں نہیں یقیناً اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کیا کرتے تھے ۔
فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِیْنَ ﴿۲۹﴾	سو داخل ہو جاؤ دروازوں میں دوزخ کے ۔ ہمیشہ رہیں گے اس میں ۔ سو بہت برا ٹھکانہ ہے تکبر کرنے والوں کا ۔
وَ قِیْلَ لِلَّذِیْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَیْرًا ؕ لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةٌ ؕ وَ لَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ ؕ وَ لَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِیْنَ ۙ ﴿۳۰﴾	اور پوچھا جاتا ہے ان سے جو متقی تھے کیا ہے جو نازل کیا ہے تمہارے رب نے ۔ کہتے ہیں بہترین (کلام) ۔ ان لوگوں کے لئے جنہوں نے نیکیاں کیں اس دنیا میں بھلائی ہے۔ اور آخرت کا گھر بہت اچھا ہے۔ اور بہت خوب ہے گھر متقیوں کا۔

جَنّٰتُ عَدۡنٍ یَّدۡخُلُوۡنَهَا تَجۡرِیۡ مِنۡ
تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ لَهُمۡ فِیۡهَا مَا یَشَآءُوۡنَ ؕ
كَذٰلِكَ یَجۡزِی اللّٰهُ الۡمُتَّقِیۡنَ ۙ﴿۳۱﴾

جنتیں ہمیشہ رہنے کی داخل ہوں گے وہ جن
میں۔ بہ رہی ہیں انکے نیچے نہریں۔ انکے
لئے ہوگا وہاں جو چاہیں گے ۔ ایسا ہی بدلہ دیتا
ہے اللہ متقیوں کو۔

الَّذِیۡنَ تَتَوَفّٰهُمُ الۡمَلٰٓئِكَةُ طَیِّبِیۡنَ ۙ
یَقُوۡلُوۡنَ سَلٰمٌ عَلَیۡكُمُ ۙ ادۡخُلُوا الۡجَنَّةَ
بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۳۲﴾

وہ جنکی روحیں قبض کرتے ہیں فرشتے جبکہ وہ
(کفر و شرک سے) پاک ہوتے ہیں۔ کہتے ہیں
سلام ہو تم پر۔ داخل ہو جاؤ جنت میں بدلے
میں انکے جو عمل تم کیا کرتے تھے۔

هَلۡ یَنۡظُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِیَهُمُ
الۡمَلٰٓئِكَةُ اَوۡ یَاۡتِیَ اَمۡرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ
فَعَلَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ
اللّٰهُ وَلٰكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ
یَظۡلِمُوۡنَ ﴿۳۳﴾

کیا منتظر ہیں یہ مگر اسکے کہ آجائیں انکے پاس
فرشتے یا آپہنچے حکم تیرے رب کا۔ اسی طرح
کیا تھا اُن لوگوں نے جو اِن سے پہلے تھے۔ اور
نہیں ظلم کیا ان پر اللہ نے ۔ بلکہ وہ اپنے
آپ پر ظلم کرتے تھے۔

فَاَصَابَهُمۡ سَیِّاٰتُ مَا عَمِلُوۡا وَ
حَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ
یَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۳۴﴾ ع

تو انکو پہنچیں برائیاں انکی جو اعمال وہ کرتے تھے
اور گھیر لیا انکو اس نے جسکی وہ ہنسی اڑایا
کرتے تھے۔

وَ قَالَ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡا لَوۡ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدۡنَا مِنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ شَىۡءٍ نَّحۡنُ وَلَاۤ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمۡنَا مِنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ شَىۡءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ۚ فَهَلۡ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۳۵﴾	اور کہا انہوں نے جنہوں نے شرک کیا کہ اگر چاہتا اللہ تو نہ پوجتے ہم اسکے سوا کسی چیز کو۔ ہم اور نہ ہمارے آباؤ اجداد اور نہ حرام ٹھہراتے ہم بغیر اسکے (فرمان کے) کسی چیز کو۔ اسی طرح کیا تھا اُن لوگوں نے جو اِن سے پہلے تھے۔ سو نہیں ہے رسولوں کے ذمے مگر پہنچا دینا کھلے طور پر۔
وَلَقَدۡ بَعَثۡنَا فِىۡ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوۡلًا اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَاجۡتَنِبُوا الطَّاغُوۡتَ ۚ فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ هَدَى اللّٰهُ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ حَقَّتۡ عَلَيۡهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۳۶﴾	اور یقیناً بھیجا ہم نے ہر امت میں رسول کہ عبادت کرو اللہ کی اور اجتناب کرو طاغوت (کی پرستش) سے۔ تو ان میں بعض ایسے ہیں جنکو ہدایت دی اللہ نے اور ان میں بعض ایسے ہیں ثابت ہوئی جن پر گمراہی۔ سو چلو پھرو زمین میں پھر دیکھ لو کیسا ہوا انجام جھٹلانے والوں کا۔
اِنۡ تَحۡرِصۡ عَلٰى هُدٰٮهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِىۡ مَنۡ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿۳۷﴾	اگر تم حریص ہو ان کی ہدایت کے لئے تو یقیناً اللہ نہیں ہدایت دیا کرتا اس کو جسے اس نے گمراہ کر دیا اور نہیں ان کا کوئی مددگار۔

وَ اَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ ۙ لَا يَبۡعَثُ اللّٰهُ مَنۡ يَّمُوۡتُ ؕ بَلٰى وَعۡدًا عَلَيۡهِ حَقًّا وَّلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۙ ٣٨	اور انہوں نے قسمیں کھائیں اللہ کی سخت اپنی قسمیں۔ کہ نہیں اٹھائے گا اللہ اس کو جو مر جاتا ہے ۔ کیوں نہیں۔ یہ وعدہ ہے اس کا سچا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔
لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِىۡ يَخۡتَلِفُوۡنَ فِيۡهِ وَلِيَـعۡلَمَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنَّهُمۡ كَانُوۡا كٰذِبِيۡنَ ٣٩	تاکہ ظاہر کر دے وہ ان پر وہ بات یہ اختلاف کرتے ہیں جس میں اور تاکہ جان لیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کہ یقیناً وہ تھے جھوٹے ۔
اِنَّمَا قَوۡلُنَا لِشَىۡءٍ اِذَاۤ اَرَدۡنٰهُ اَنۡ نَّقُوۡلَ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ٤٠ ع	در حقیقت ہمارا قول کسی چیز کو جب ہم ارادہ کرتے ہیں اس کا تو ہم کہہ دیتے ہیں اسکو کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے ۔
وَ الَّذِيۡنَ هَاجَرُوۡا فِى اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا ظُلِمُوۡا لَـنُبَوِّئَنَّهُمۡ فِى الدُّنۡيَا حَسَنَةً ؕ وَ لَاَجۡرُ الۡاٰخِرَةِ اَكۡبَرُ ۘ لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ۙ ٤١	اور وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اللہ کے لئے اس کے بعد کہ ان پر ظلم کیا گیا ضرور ٹھکانہ دیں گے ہم ان کو دنیا میں اچھا۔ اور بیشک اجر آخرت کا بہت بڑا ہے۔ کاش وہ جانتے۔
الَّذِيۡنَ صَبَرُوۡا وَ عَلٰى رَبِّهِمۡ	وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر

يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٤٢﴾	بھروسا رکھتے ہیں۔
وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٣﴾	اور نہیں رسول بھیجے ہم نے تم سے پہلے مگر وہ مرد ہی تھے وحی بھیجا کرتے تھے ہم جنکی طرف تو پوچھ لو اہل ذکر سے اگر تم نہیں جانتے۔
بِالْبَيِّنٰتِ وَ الزُّبُرِ وَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٤٤﴾	کھلی دلیلوں اور کتابوں (کے ساتھ) اور نازل کیا ہے ہم نے تم پر یہ ذکر تاکہ کھول کر بیان کردو لوگوں کے لئے وہ جو نازل کیا گیا ہے ان کی طرف۔ اور تاکہ وہ غور و فکر کریں۔
اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٤٥﴾	تو کیا بے خوف ہیں وہ جو چالیں چلتے ہیں بری بری کہ دھنسا دے اللہ انکو زمین میں یا آجائے ان پر عذاب ایسی طرف سے نہ ہو انکو خبر ہی۔
اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٤٦﴾	یا پکڑ لے انکو چلتے پھرتے تو نہیں وہ عاجز کرنے والے (اللہ کو)۔
اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٤٧﴾	یا پکڑ لے ان کو جب انکو ڈر پیدا ہو گیا ہو۔ تو بیشک تمہارا رب بہت شفیق مہربان ہے۔

أَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَ هُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿٤٨﴾

کیا نہیں دیکھا انہوں نے ان کی طرف جو پیدا کی ہیں اللہ نے چیزوں میں سے لوٹتے رہتے ہیں جنکے سائے دائیں طرف سے اور بائیں طرف سے سجدے کرتے ہوئے اللہ کو اور وہ عاجزی میں رہتے ہیں۔

وَ لِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٩﴾

اور اللہ کو سجدہ کرتا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں۔ جانداروں میں سے اور فرشتے۔ اور وہ نہیں غرور کرتے۔

يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۩ ﴿٥٠﴾ ع

ڈرتے ہیں اپنے رب سے جو انکے اوپر ہے اور عمل کرتے ہیں اسپر جو انکو حکم ہوتا ہے۔ (آیت سجدہ)

ج

وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٥١﴾

اور فرمایا ہے اللہ نے کہ نہ اختیار کرو دو دو معبود۔ در حقیقت وہی معبود ہے واحد۔ تو صرف مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔

وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ؕ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ

اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے اور اسی کی عبادت لازم ہے۔ کیا

تَتَّقُوْنَ ﴿۵۲﴾	پھر غیر اللہ سے تم ڈرتے ہو۔
وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ﴿۵۳﴾	اور جو کچھ تم کو میسر ہے کوئی نعمت سو وہ اللہ کی طرف سے ہے۔ پھر جب تم کو پہنچتی ہے تکلیف تو اسی سے فریاد کرتے ہو۔
ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾	پھر جب وہ دور کر دیتا ہے تکلیف تم سے تو پھر ایک گروہ تم میں سے اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتا ہے۔
لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَتَمَتَّعُوْا فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾	تاکہ ناشکری کریں اسپر جو ہم نے انکو دیا۔ تو فائدہ اٹھا لو۔ پھر عنقریب تمکو معلوم ہو جائے گا۔
وَ يَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾	اور مقرر کرتے ہیں یہ ان کے لئے جنکو جانتے ہی نہیں ایک حصہ اس میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے۔ اللہ کی قسم تم سے ضرور پرسش ہوگی اسکی جو تم جھوٹ باندھا کرتے ہو۔
وَ يَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾	اور تجویز کرتے ہیں اللہ کے لئے بیٹیاں وہ پاک ہے اور اپنے لئے (بیٹے) جو انہیں پسند ہیں۔

وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمۡ بِالۡاُنۡثٰى ظَلَّ وَجۡهُهٗ مُسۡوَدًّا وَّ هُوَ كَظِيۡمٌ ۚ ﴿۵۸﴾

اور جب خبر دی جاتی ہے ان میں سے کسی کو بیٹی کی تو پڑ جاتا ہے اس کا چہرہ سیاہ اور وہ اندر ہی اندر گھٹنے لگتا ہے۔

يَتَوَارٰى مِنَ الۡقَوۡمِ مِنۡ سُوۡٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمۡسِكُهٗ عَلٰى هُوۡنٍ اَمۡ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَحۡكُمُوۡنَ ﴿۵۹﴾

چھپتا پھرتا ہے لوگوں سے اس برائی سے جسکی خبر دیگئی اسے۔ آیا زندہ رہنے دے اسے ذلت برداشت کر کے یا گاڑ دے اسے مٹی میں۔ دیکھو بہت برا ہے جو یہ تجویز کرتے ہیں۔

لِلَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوۡءِ ۚ وَ لِلّٰهِ الۡمَثَلُ الۡاَعۡلٰى ؕ وَ هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۶۰﴾ ع

ان کے لئے نہیں جو ایمان رکھتے آخرت پر مثال ہے بہت بری۔ اور اللہ کے لئے ہے صفت اعلیٰ۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

وَ لَوۡ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلۡمِهِمۡ مَّا تَرَكَ عَلَيۡهَا مِنۡ دَآبَّةٍ وَّلٰـكِنۡ يُّؤَخِّرُهُمۡ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمۡ لَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ سَاعَةً وَّلَا يَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ﴿۶۱﴾

اور اگر پکڑنے لگے اللہ لوگوں کو انکے ظلم کے سبب تو نہ چھوڑے اس (زمین) پر کوئی جاندار۔ لیکن وہ مہلت دیتا ہے انکو وقت مقرر تک۔ پھر جب آجاتا ہے انکا وقت تو نہ پیچھے رہ سکتے ہیں وہ ایک گھڑی اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔

وَيَجۡعَلُوۡنَ لِلّٰهِ مَا يَكۡرَهُوۡنَ وَتَصِفُ اَلۡسِنَتُهُمُ الۡكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الۡحُسۡنٰىؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَ اَنَّهُمۡ مُّفۡرَطُوۡنَ ﴿۶۲﴾	اور وہ تجویز کرتے ہیں اللہ کے لئے وہ جو خود ناپسند کرتے ہیں اور کہے جاتی ہیں انکی زبانیں جھوٹ کہ انکے لئے ہے بھلائی۔ بیشک یہ کہ انکے لئے ہے آگ اور بیشک وہ سب سے آگے بھیجے جائیں گے۔
تَاللّٰهِ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيۡطٰنُ اَعۡمَالَهُمۡ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الۡيَوۡمَ وَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۶۳﴾	قسم اللہ کی یقیناً ہم نے رسول بھیجے امتوں کی طرف جو تم سے پہلے تھیں تو آراستہ کر دکھائے انکو شیطان نے انکے اعمال تو وہی ہے ان کا دوست آج اور انکے لئے عذاب الیم ہے۔
وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخۡتَلَفُوۡا فِيۡهِۙ وَهُدًى وَّرَحۡمَةً لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۶۴﴾	اور نہیں نازل کی ہم نے تم پر یہ کتاب مگر یہ کہ واضح طور پر بیان کردو ان سے وہ باتیں یہ اختلاف کرتے ہیں جن میں۔ اور ہدایت ہے اور رحمت ہے انکے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔
وَاللّٰهُ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَاؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّسۡمَعُوۡنَ ﴿۶۵﴾	اور اللہ نے نازل کیا آسمان سے پانی پھر زندہ کیا اس سے زمین کو اسکے مرنے کے بعد۔ بیشک اسمیں بڑی نشانی ہے انکے لئے جو سنتے ہیں۔

وَ اِنَّ لَکُمۡ فِی الۡاَنۡعَامِ لَعِبۡرَۃً ؕ
نُسۡقِیۡکُمۡ مِّمَّا فِیۡ بُطُوۡنِهٖ مِنۡۢ بَیۡنِ
فَرۡثٍ وَّ دَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا
لِّلشّٰرِبِیۡنَ ﴿۶۶﴾

اور یقیناً تمہارے لئے چوپایوں میں مقام عبرت ہے۔ پلاتے ہیں ہم تم کو وہ جو انکے پیٹوں میں ہے درمیان سے گوبر اور لہو کے دودھ خالص خوشگوار پینے والوں کے لئے۔

وَ مِنۡ ثَمَرٰتِ النَّخِیۡلِ وَ الۡاَعۡنَابِ
تَتَّخِذُوۡنَ مِنۡهُ سَکَرًا وَّ رِزۡقًا
حَسَنًا ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّقَوۡمٍ
یَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۷﴾

اور پھلوں سے کھجور اور انگور کے بناتے ہو تم ان سے شراب اور عمدہ رزق۔ بیشک اس میں بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو سمجھ رکھتے ہیں۔

وَ اَوۡحٰی رَبُّکَ اِلَی النَّحۡلِ اَنِ
اتَّخِذِیۡ مِنَ الۡجِبَالِ بُیُوۡتًا وَّ مِنَ
الشَّجَرِ وَ مِمَّا یَعۡرِشُوۡنَ ۙ﴿۶۸﴾

اور وحی کی تمہارے رب نے شہد کی مکھی کو کہ بنا پہاڑوں میں گھر اور درختوں میں اور انمیں جن پر بیلیں چڑھاتے ہیں۔

ثُمَّ کُلِیۡ مِنۡ کُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسۡلُکِیۡ
سُبُلَ رَبِّکِ ذُلُلًا ؕ یَخۡرُجُ مِنۡۢ بُطُوۡنِهَا
شَرَابٌ مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهٗ فِیۡهِ شِفَآءٌ
لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّقَوۡمٍ

پھر کھا ہر قسم کے پھلوں میں سے۔ پھر چلی جا راستوں پر اپنے رب کے جو ہموار ہیں۔ نکلتی ہے اس کے پیٹ سے پینے کی چیز مختلف رنگ ہیں جس کے۔ اس میں شفا ہے لوگوں کے لئے۔ بیشک اس میں بڑی نشانی ہے

يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٦٩﴾	ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں ۔
وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۟ۙ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْــًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿٧٠﴾	اور اللہ نے تم کو پیدا کیا۔ پھر وہ تم کو موت دیتا ہے۔ اور تم میں بعض وہ ہیں کہ پہنچ جاتے ہیں نہایت خراب عمر کو ۔ تاکہ بے علم ہو جائیں ہر چیز جاننے کے بعد ۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا ہے قدرت والا ہے۔
وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٧١﴾	اور اللہ نے فضیلت دی ہے تم میں بعض کو بعض پر رزق میں۔ تو نہیں ہیں وہ جن کو فضیلت دی گئی ہے ایسے کہ دے ڈالیں اپنا رزق اپنے غلاموں کو تو وہ ہو جائیں اس میں برابر۔ تو کیا یہ اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔
وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَ حَفَدَةً وَّ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ	اور اللہ نے بنائیں تمہارے لئے تم میں سے بیویاں اور بنائے تمہارے لئے تمہاری بیویوں سے بیٹے اور پوتے اور رزق دیا تمہیں پاکیزہ چیزوں میں سے۔ تو کیا باطل پر یہ اعتقاد رکھتے

وَبِنِعۡمَتِ اللّٰهِ هُمۡ يَكۡفُرُوۡنَ ۙ﴿٧٢﴾	ہیں اور اللہ کی نعمت سے یہ انکار کرتے ہیں۔
وَيَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمۡلِكُ لَهُمۡ رِزۡقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ شَيۡـًٔـا وَّلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ ﴿٧٣﴾	اور وہ پوجتے ہیں اللہ کے سوا ان کو جو نہیں اختیار رکھتے انکے لئے رزق کا آسمانوں میں اور زمین میں ذرا بھی اور نہ استطاعت رکھتے ہیں۔
فَلَا تَضۡرِبُوۡا لِلّٰهِ الۡاَمۡثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ وَاَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿٧٤﴾	تو نہ گھڑو اللہ کے لئے مثالیں۔ بیشک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبۡدًا مَّمۡلُوۡكًا لَّا يَقۡدِرُ عَلٰى شَىۡءٍ وَّمَنۡ رَّزَقۡنٰهُ مِنَّا رِزۡقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنۡفِقُ مِنۡهُ سِرًّا وَّجَهۡرًا ؕ هَلۡ يَسۡتَوٗنَ ؕ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿٧٥﴾	بیان فرماتا ہے اللہ مثال۔ ایک بندہ غلام ہے نہیں قدرت رکھتا کسی چیز پر اور وہ ہم نے رزق دیا جس کو اپنے پاس سے عمدہ رزق پس وہ خرچ کرتا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر۔ کیا یہ دونوں برابر ہیں۔ سب تعریف اللہ کی ہے۔ لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔
وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيۡنِ اَحَدُهُمَاۤ اَبۡكَمُ لَا يَقۡدِرُ عَلٰى شَىۡءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوۡلٰٮهُ ۙ اَيۡنَمَا يُوَجِّههُّ لَا يَاۡتِ	اور بیان فرماتا ہے اللہ مثال۔ دو آدمی ہیں ایک ان میں سے گونگا۔ نہیں قدرت رکھتا کسی چیز پر۔ اور وہ بوجھ ہے اپنے مالک پر۔

بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِىْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَ هُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ع ﴿٧٦﴾	جہاں وہ اسے بھیجتا ہے نہیں لاتا کوئی خیر۔ کیا برابر ہو سکتا ہے وہ اور ایسا جو حکم دیتا ہے انصاف کا اور وہ ہے سیدھے راستے پر۔
وَ لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَمَاۤ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٧٧﴾	اور اللہ کے پاس ہے غیب آسمانوں اور زمین کا۔ اور نہیں آنا قیامت کا مگر جیسے جھپکنا آنکھ کا یا وہ اس سے بھی جلد تر۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔
وَ اللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔـا ۙ وَّ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصٰرَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾	اور اللہ نے نکالا تم کو پیٹوں سے تمہاری ماؤں کے کہ نہیں جانتے تھے تم کچھ بھی۔ اور عطا کئے اس نے تم کو کان اور آنکھیں اور دل تاکہ تم شکر کرو۔
اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِىْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٧٩﴾	کیا نہیں دیکھا انہوں نے پرندوں کی طرف کہ مسخر ہیں آسمان کی فضاؤں میں۔ نہیں تھامے رکھتا انکو مگر اللہ ہی۔ یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ
سَكَنًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ
الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ
ظَعْنِكُمْ وَ يَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَ مِنْ
اَصْوَافِهَا وَ اَوْبَارِهَا وَ اَشْعَارِهَاۤ اَثَاثًا
وَّ مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۸۰﴾

اور اللہ نے بنایا تمہارے لئے تمہارے گھروں کو رہنے کی جگہ اور بنائے تمہارے لئے چوپایوں کی کھالوں سے ڈیرے جنکو تم ہلکا پاتے ہو جس دن تم سفر کرتے ہو اور جس دن تم قیام کرتے ہو۔ اور انکی اون کے اور انکی پشم کے اور انکے بالوں کے اسباب اور برتنے کی چیزیں ہیں ایک وقت مقرر تک۔

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا
وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا
وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ
وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ
يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ
تُسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾

اور اللہ نے بنائے تمہارے لئے اس میں سے جو اس نے پیدا کیا سائے اور بنائے تمہارے لئے پہاڑوں میں غار اور بنائے تمہارے لئے کرتے جو بچائیں تم کو گرمی سے۔ اور ایسے کرتے جو محفوظ رکھیں تم کو تمہاری جنگ سے۔ اسی طرح پورا کرتا ہے وہ اپنا احسان تم پر تاکہ تم فرمانبردار بنو۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ
الْمُبِيْنُ ﴿۸۲﴾

پس اگر یہ روگردانی کریں تو فقط تمہارے ذمہ پہنچا دینا ہے واضح طور پر۔

يَعۡرِفُوۡنَ نِعۡمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنۡكِرُوۡنَهَا وَاَكۡثَرُهُمُ الۡكٰفِرُوۡنَ ؏ ۸۳	پہچانتے ہیں وہ اللہ کی نعمت کو۔ پھر ان سے انکار کرتے ہیں اور اکثر ان میں ناشکرے ہیں۔
وَيَوۡمَ نَبۡعَثُ مِنۡ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيۡدًا ثُمَّ لَا يُؤۡذَنُ لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَلَا هُمۡ يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ۸۴	اور جس دن کھڑا کریں گے ہم ہر امت میں سے ایک گواہ پھر نہ اجازت دی جائیگی انکو (بولنے کی) جنہوں نے کفر کیا اور نہ انکے عذر قبول کئے جائیں گے۔
وَاِذَا رَاَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوا الۡعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمۡ وَلَا هُمۡ يُنۡظَرُوۡنَ ۸۵	اور جب دیکھ لیں گے وہ جنہوں نے ظلم کیا عذاب کو تو پھر نہ کمی کی جائے گی ان سے (عذاب میں) اور نہ انکو مہلت دی جائیگی۔
وَاِذَا رَاَ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡا شُرَكَآءَهُمۡ قَالُوۡا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيۡنَ كُنَّا نَدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِكَ ۚ فَاَلۡقَوۡا اِلَيۡهِمُ الۡقَوۡلَ اِنَّكُمۡ لَـكٰذِبُوۡنَ ۸۶	اور جب دیکھیں گے وہ جنہوں نے شرک کیا اپنے شریکوں کو تو کہیں گے ہمارے رب یہ وہی ہمارے شریک ہیں جنکو ہم پکارا کرتے تھے تیرے سوا۔ تو وہ لوٹا دیں گے انکی طرف (انکے) کلام کو کہ یقیناً تم جھوٹے ہو۔
وَاَلۡقَوۡا اِلَى اللّٰهِ يَوۡمَئِذِ ۨالسَّلَمَ	اور ہو جائیں گے اللہ کے سامنے اس دن

وَضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۸۷﴾	سرنگوں اور جاتا رہے گا ان سے جو کچھ جھوٹ وہ گھڑا کرتے تھے ۔
اَلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ زِدۡنٰهُمۡ عَذَابًا فَوۡقَ الۡعَذَابِ بِمَا كَانُوۡا يُفۡسِدُوۡنَ ﴿۸۸﴾	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور روکا اللہ کے راستے سے بڑھادیں گے ہم انکے عذاب پر عذاب ۔ اس لئے کہ وہ فساد کیا کرتے تھے ۔
وَيَوۡمَ نَبۡعَثُ فِىۡ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيۡدًا عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ‌ وَجِئۡنَا بِكَ شَهِيۡدًا عَلٰى هٰٓؤُلَاۤءِ‌ ؕ وَنَزَّلۡنَا عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ تِبۡيَانًا لِّكُلِّ شَىۡءٍ وَّهُدًى وَّرَحۡمَةً وَّبُشۡرٰى لِلۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۸۹﴾	اور اس دن کھڑا کریں گے ہم ہر امت میں سے ایک گواہ ان پر ان ہی میں سے ۔ اور لائیں گے ہم تم کو گواہ ان لوگوں پر ۔ اور نازل کی ہے ہم نے تم پر ایسی کتاب کہ کھول کر بیان کرتی ہر بات اور ہدایت ہے اور رحمت ہے اور بشارت ہے مسلمانوں کے لئے ۔
اِنَّ اللّٰهَ يَاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ وَالۡاِحۡسَانِ وَاِيۡتَآىٴِ ذِى الۡقُرۡبٰى وَيَنۡهٰى عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡكَرِ وَالۡبَغۡىِ‌ۚ يَعِظُكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۹۰﴾	یقیناً اللہ حکم دیتا ہے عدل کا اور احسان کا اور دیتے رہنے کا رشتہ داروں کو ۔ اور منع کرتا ہے بے حیائی سے اور برے کاموں سے اور سرکشی سے ۔ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو ۔

وَ اَوۡفُوۡا بِعَهۡدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدۡتُّمۡ وَلَا تَنۡقُضُوا الۡاَيۡمَانَ بَعۡدَ تَوۡكِيۡدِهَا وَقَدۡ جَعَلۡتُمُ اللّٰهَ عَلَيۡكُمۡ كَفِيۡلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۹۱﴾	اور پورا کرو اللہ کے عہد کو جب تم نے عہد کیا ہو اور مت توڑو قسمیں انکو پختہ کرنے کے بعد۔ جبکہ مقرر کر چکے ہو تم اللہ کو اپنے اوپر ضامن۔ بیشك اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔
وَ لَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّتِىۡ نَقَضَتۡ غَزۡلَهَا مِنۡۢ بَعۡدِ قُوَّةٍ اَنۡكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوۡنَ اَيۡمَانَكُمۡ دَخَلًاۢ بَيۡنَكُمۡ اَنۡ تَكُوۡنَ اُمَّةٌ هِىَ اَرۡبٰى مِنۡ اُمَّةٍ ؕ اِنَّمَا يَبۡلُوۡكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَ لَيُبَيِّنَنَّ لَـكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ مَا كُنۡتُمۡ فِيۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۹۲﴾	اور نہ ہونا اس عورت کی طرح جس نے توڑ ڈالا اپنے کاتے ہوئے سوت کو اسے مضبوط کرنے کے بعد ٹکڑوں میں۔ بناتے ہو تم اپنی قسموں کو مکر کا ذریعہ آپس میں تاکہ ہو جائے ایک گروہ زیادہ غالب دوسرے گروہ سے۔ حقیقت یہ ہے کہ آزماتا ہے تمہیں اللہ اس سے۔ اور وہ ضرور ظاہر کر دے گا تم پر قیامت کے دن وہ جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔
وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰـكِنۡ يُّضِلُّ مَنۡ يَّشَآءُ وَ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسۡـئَلُنَّ عَمَّا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۳﴾	اور اگر چاہتا اللہ تو بنا دیتا تم سب کو امت ایک ہی۔ لیکن وہ گمراہ رہنے دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔ اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔ اور تم سے ضرور پوچھا جائے گا جو کچھ تم کرتے ہو۔

وَ لَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ
بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا
وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ ج
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لَكُمْ عَذَابٌ
عَظِيْمٌ ﴿٩٤﴾

اور نہ بناؤ اپنی قسموں کو مکر کا ذریعہ آپس میں کہ
لڑکھڑا جائیں قدم جمنے کے بعد اور چکھنا پڑے
تمہیں برا نتیجہ اس وجہ سے کہ تم نے روکا اللہ
کے راستے سے ۔ اور تمہارے لئے ہو عذاب
بہت بڑا ۔

وَ لَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ط
اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ
كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٥﴾

اور مت بیچ ڈالو اللہ کے عہد کو تھوڑی سی
قیمت کے بدلے ۔ یقیناً وہ جو اللہ کے پاس
ہے وہ بہتر ہے تمہارے لئے اگر تم جانتے ہو۔

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ
بَاقٍ ط وَ لَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا
اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾

جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائیگا ہے اور
جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے۔
اور ضرور دیں گے ہم ان لوگوں کو جنہوں نے
صبر کیا انکا اجر اس سے بہتر جو وہ کرتے تھے ۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ج
وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا

جو عمل کرے گا نیک خواہ مرد ہو یا عورت اور وہ
مومن ہو تو ضرور بسر کروائیں گے ہم اسکو (دنیا
میں) پاک زندگی ۔ اور (آخرت میں) ضرور دیں

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٧﴾	گے ہم انکا اجر اس سے بہتر جو وہ کرتے تھے ۔
فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿٩٨﴾	سو جب تم پڑھنے لگو قرآن تو پناہ مانگ لیا کرو اللہ کی شیطان سے جو مردود ہے ۔
اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٩٩﴾	یقیناً نہیں اس کا کچھ زور ان پر جو ایمان رکھتے ہیں اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں ۔
اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿١٠٠﴾ ع	در حقیقت اس کا زور ان پر ہے جو اسکو رفیق بناتے ہیں اور ان پر جو اسکے (وسوسے) سے شرک کرتے ہیں ۔
وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾	اور جب ہم بدل دیتے ہیں ایک آیت دوسری آیت کی جگہ ۔ اور اللہ بہتر جانتا ہے جو کچھ نازل فرماتا ہے تو یہ کہتے ہیں کہ بس تم خود گھڑ لاتے ہو ۔ بلکہ ان میں اکثر نہیں جانتے ۔
قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى	کہدو کہ اتارا ہے اسے روح القدس نے تمہارے رب کی طرف سے حق کے ساتھ تاکہ یہ ثابت قدم رکھے ان کو جو ایمان لائے اور

لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾	ہدایت اور بشارت ہے فرمابرداروں کے لئے۔
وَ لَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِىْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِىٌّ وَّ هٰذَا لِسَانٌ عَرَبِىٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۳﴾	اور یقیناً ہمیں معلوم ہے کہ یہ کہتے ہیں کہ در حقیقت سکھاتا ہے اس کو ایک شخص ۔ زبان اسکی یہ نسبت کرتے ہیں جس کی طرف عجمی ہے اور یہ زبان ہے عربی جو فصیح ہے۔
اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾	یقیناً وہ لوگ نہیں جو ایمان لاتے اللہ کی آیتوں پر ۔ نہیں ہدایت دیتا ان کو اللہ اور انکے لئے عذاب الیم ہے۔
اِنَّمَا يَفْتَرِى الْـكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰۤٮِٕكَ هُمُ الْـكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	حقیقت یہ ہے کہ گھڑتے ہیں جھوٹ وہی لوگ نہیں جو ایمان لاتے اللہ کی آیتوں پر۔ اور یہ لوگ ہی جھوٹے ہیں۔
مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖۤ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَ قَلْبُهٗ مُطْمَٮِٕنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰـكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْـكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ	جس نے کفر کیا اللہ کے ساتھ اپنے ایمان لانے کے بعد سوائے اسکے جو مجبور کر دیا گیا ہو اور اس کا دل مطمئن ہو ایمان کے ساتھ ۔ بلکہ وہ جو کشادہ کردے کفر کے لئے سینہ ۔ تو ایسوں پر

وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿١٠٦﴾	غضب ہے اللہ کا اور انکو ہوگا عذاب بڑا سخت۔
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسۡتَحَبُّوا الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا عَلَى الۡاٰخِرَةِ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿١٠٧﴾	یہ اس لئے کہ عزیز تر رکھا انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں ۔ اور یقیناً اللہ ہدایت نہیں دیتا ان لوگوں کو جو کافر ہیں۔
اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ وَ سَمۡعِهِمۡ وَ اَبۡصَارِهِمۡۚ وَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡغٰفِلُوۡنَ ﴿١٠٨﴾	یہی لوگ ہیں مہر لگا رکھی ہے اللہ نے انکے دلوں پر اور انکے کانوں پر اور انکی آنکھوں پر۔ اور یہی ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔
لَا جَرَمَ اَنَّهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿١٠٩﴾	کچھ شک نہیں کہ آخرت میں یہی خسارہ پانے والے ہوں گے۔
ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيۡنَ هَاجَرُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا فُتِنُوۡا ثُمَّ جٰهَدُوۡا وَصَبَرُوۡۤا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنۡۢ بَعۡدِهَا لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿١١٠﴾	پھر یقیناً تیرا رب ان لوگوں کے حق میں جنہوں نے ہجرت کی اس کے بعد کہ وہ آزمائش میں ڈالے گئے ۔ پھر جہاد کیا اور ثابت قدم رہے یقیناً تیرا رب ان سب کے بعد بیشک بخشنے والا ہے رحمت کرنے والا ہے۔
يَوۡمَ تَاۡتِىۡ كُلُّ نَفۡسٍ تُجَادِلُ عَنۡ	جس دن آئے گا ہر شخص جھگڑا کرتا ہوا اپنی

نَفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١١١﴾	طرف سے ۔ اور پورا بدلہ دیا جائے گا ہر شخص کو جو کچھ اس نے کیا اور انپر کوئی ظلم نہ کیا جائیگا۔
وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿١١٢﴾	اور بیان فرماتا ہے اللہ مثال ایک بستی کی جو کہ تھی امن اطمینان والی۔ چلا آتا تھا اس کا رزق بافراغت ہر طرف سے ۔ پھر ناشکری کی اس نے اللہ کی نعمتوں کی تو چکھا دیا اسے اللہ نے مزہ بھوک اور خوف کا بسبب جو وہ کرتے تھے۔
وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١١٣﴾	اور یقیناً آیا انکے پاس رسول انہی میں سے تو جھٹلایا انہوں نے اس کو سو آپکڑا ان کو عذاب نے اور وہ تھے ظالم۔
فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿١١٤﴾	پس کھاؤ اس میں سے جو رزق دیا ہے تم کو اللہ نے حلال طیب۔ اور شکر کرو اللہ کی نعمت کا اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔
اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ	در حقیقت حرام کر دیا ہے اس نے تم پر مردار اور لہو اور سور کا گوشت اور وہ پکارا جائے نام غیر

اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۱۵﴾

اللہ کا جس پر۔ پس جو ناچار ہو جائے کہ سرکش نہ ہو اور نہ حد سے نکلنے والا ہو تو یقیناً اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّ هٰذَا حَرَامٌ ؕ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ یَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا یُفْلِحُوْنَ ﴿۱۱۶﴾

اور نہ کہدیا کرو وہ جو آ جائے تمہاری زبان پر جھوٹ کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے۔ تاکہ باندھنے لگو تم اللہ پر جھوٹ۔ بیشک وہ لوگ جو باندھتے ہیں اللہ پر جھوٹ وہ فلاح نہیں حاصل کر سکیں گے۔

مَتَاعٌ قَلِیْلٌ ۪ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۱۷﴾

فائدہ تھوڑا سا ہے۔ اور انکے لئے عذاب ہے بہت دردناک۔

وَ عَلَى الَّذِیْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا ۚ مَا قَصَصْنَا عَلَیْكَ مِنْ قَبْلُ وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

اور ان لوگوں پر جو یہودی کہلائے ہم نے پر حرام کر دی تھیں وہ چیزیں جو بیان کر چکے ہیں ہم تم سے اس سے قبل۔ اور نہیں ظلم کیا ہم نے ان پر بلکہ وہ کرتے رہے اپنے اوپر ظلم۔

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِیْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ

پھر یقیناً تیرا رب ان لوگوں کے لئے جنہوں نے

بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْۤا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾	کی برائی نادانی سے ۔ پھر توبہ کی اس کے بعد اور اصلاح کی تو یقیناً تیرا رب ان سب کے بعد بیشک بخشنے والا ہے رحمت کرنے والا ہے۔
اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ۗ وَ لَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾	بیشک ابراہیم تھا ایک امت (امام) فرمانبردار اللہ کا ۔ جو ایک (اللہ کی) طرف کا ہو رہا تھا ۔ اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے ۔
شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰهُ وَ هَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾	شکرگزار اس کی نعمتوں کا۔ منتخب کیا تھا اسے اس نے اور ہدایت دی اسے سیدھی راہ پر۔
وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَ اِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ؕ ﴿۱۲۲﴾	اور دی ہم نے اسے دنیا میں بھلائی ۔ اور یقیناً وہ آخرت میں نیک لوگوں میں ہوگا۔
ثُمَّ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَّ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾	پھر ہم نے وحی بھیجی تمہاری طرف کہ پیروی کرو دین ابراہیم کی جو ایک (اللہ کی) طرف کا ہو رہا تھا اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے ۔
اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ	در حقیقت مقرر کیا گیا تھا سبت ان لوگوں پر

اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۭ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا
فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ١٢٤

جنہوں نے اختلاف کیا اس میں ۔ اور یقیناً تیرا
رب فیصلہ کر دے گا ان میں قیامت کے دن
ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے ۔

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ
وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ
هِيَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ
ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَ هُوَ اَعْلَمُ
بِالْمُهْتَدِيْنَ ١٢٥

بلاؤ اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت
کے ساتھ اور نیک نصیحت سے ۔ اور مباحثہ کرو
ان سے ایسے طریقہ سے جو بہتر ہو ۔ یقیناً تیرا
رب ہی خوب جانتا ہے اسے جو بھٹک گیا
اسکے راستے سے ۔ اور وہی خوب جانتا ہے
ان کو جو سیدھے راستے پر چلنے والے ہیں ۔

وَ اِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا
عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ۚ وَ لَىِٕنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ
خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ١٢٦

اور اگر تم تکلیف پہنچاؤ تو تکلیف دو اتنی ہی
جتنی تکلیف تم کو پہنچائی گئی ہے اور اگر صبر کرو
تو یہ بہتر ہے صبر کرنے والوں کے لئے ۔

وَ اصْبِرْ وَ مَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا
تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَ لَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ
مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ١٢٧

اور صبر کرو اور نہیں تمہارا صبر مگر اللہ کی توفیق
سے اور نہ غم کرو ان کے بارے میں اور نہ ہو
تنگدل اس سے جو یہ سازشیں کرتے ہیں ۔

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّ الَّذِیْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ۠ ﴿١٢٨﴾	یقیناً اللہ ساتھ ہے ان لوگوں کے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور وہ لوگ جو نیک کام کرتے ہیں۔

اَلۡأَسۡرٰی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِہٖ لَیۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا الَّذِیۡ بٰرَکۡنَا حَوۡلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنۡ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّہٗ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ ﴿۱﴾	پاک ہے وہ جو لے گیا اپنے بندے کو رات میں مسجد حرام سے مسجد اقصے تک وہ کہ برکت رکھی ہے ہم نے جسکے اطراف میں تاکہ دکھائیں ہم اسے اپنی نشانیوں میں سے۔ بیشک وہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔
وَ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡکِتٰبَ وَ جَعَلۡنٰہُ ہُدًی لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اَلَّا تَتَّخِذُوۡا مِنۡ دُوۡنِیۡ وَکِیۡلًا ؕ﴿۲﴾	اور دی تھی ہم نے موسیٰ کو کتاب اور بنایا تھا اسکو ہدایت بنی اسرائیل کے لئے کہ نہ ٹھہرانا میرے سوا کوئی کارساز۔
ذُرِّیَّۃَ مَنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوۡحٍ ؕ اِنَّہٗ کَانَ عَبۡدًا شَکُوۡرًا ﴿۳﴾	اولاد ان کی جنکو سوار کیا تھا ہم نے نوح کے ساتھ ۔ بیشک وہ تھا ایک بندہ بہت شکرگذار۔

وَ قَضَيْنَآ اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ فِي الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَ لَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿٤﴾

اور متنبہ کردیا تھا ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں کہ تم ضرور فساد مچاؤ گے زمین میں دو مرتبہ اور ضرور سرکشی کرو گے۔ بڑی سرکشی۔

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ ؕ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ ؕ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ﴿٥﴾

پس جب آیا وعدے کا وقت انہیں سے پہلا تو ہم نے مسلط کر دیئے تم پر اپنے بندے لڑنے والے بہت سخت تو وہ پھیل گئے شہروں کے اندر اور وہ تھا وعدہ جو پورا ہو کر رہا۔

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ﴿٦﴾

پھر پھیر دیا ہم نے تمہارے لئے دوسری بار (غلبہ) ان پر اور ہم نے مدد کی تمہاری اموال سے اور بیٹوں سے اور بنا دیا تمکو کثیر جماعت۔

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۟ وَ اِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ لِيُتَبِّرُوْا مَا

اگر تم نے بھلائی کی تو بھلائی کی اپنی جانوں کے لئے۔ اور اگر تم نے برائی کی تو وہ انکے لئے (جنہوں نے برائی کی) ۔ پھر جب آیا دوسرے وعدے کا وقت (تو ہم نے اپنے بندے بھیجے) تاکہ بگاڑ دیں تمہارے چہروں کو۔ اور داخل ہو جائیں مسجد (بیت المقدس) میں

عَلَوۡا تَتۡبِيۡرًا ﴿۷﴾

جسطرح داخل ہو گئے تھے اس میں پہلی مرتبہ اور تباہ کر دیں جس پر غلبہ پائیں۔ مکمل تباہی۔

عَسٰی رَبُّكُمۡ اَنۡ يَّرۡحَمَكُمۡ ۚ وَ اِنۡ عُدۡتُّمۡ عُدۡنَا ۘ وَ جَعَلۡنَا جَهَنَّمَ لِلۡكٰفِرِيۡنَ حَصِيۡرًا ﴿۸﴾

امید ہے تمہارا رب کہ رحم کرے تم پر۔ اور اگر تم نے پھر وہی کیا تو ہم بھی وہی کریں گے اور بنایا ہے ہمنے جہنم کو کافروں کے لئے قید خانہ۔

اِنَّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ يَهۡدِىۡ لِلَّتِىۡ هِىَ اَقۡوَمُ وَ يُبَشِّرُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ الَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا كَبِيۡرًا ۙ ﴿۹﴾

بیشك یہ قرآن راہ دکھاتا ہے ایسی جو ہے سب سے سیدھی اور بشارت دیتا ہے مومنوں کو جو کرتے ہیں نیک اعمال کہ ان کے لئے ہے اجر بہت بڑا۔

وَّ اَنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ اَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿۱۰﴾

اور یہ کہ جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر تیار کر رکھا ہے ہمنے ان کے لئے عذاب دکھ دینے والا۔

وَ يَدۡعُ الۡاِنۡسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالۡخَيۡرِ ؕ وَ كَانَ الۡاِنۡسَانُ عَجُوۡلًا ﴿۱۱﴾

اور دعا مانگتا ہے انسان برائی کی جس طرح اسکی دعا ہو بھلائی کی۔ اور ہے انسان بڑا جلدباز۔

وَ جَعَلۡنَا الَّيۡلَ وَ النَّهَارَ اٰيَتَيۡنِ فَمَحَوۡنَاۤ اٰيَةَ الَّيۡلِ وَ جَعَلۡنَاۤ اٰيَةَ

اور بنایا ہے ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں سو تاریک کر دیا ہم نے نشانی کو رات کی۔ اور

النَّهَارِ مُبۡصِرَةً لِّتَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَ لِتَعۡلَمُوۡا عَدَدَ السِّنِيۡنَ وَالۡحِسَابَ ؕ وَ كُلَّ شَیۡءٍ فَصَّلۡنٰهُ تَفۡصِيۡلًا ﴿۱۲﴾	بنایا ہم نے نشانی کو دن کی روشن تاکہ تم تلاش کرو فضل اپنے رب کا اور جان لو شمار برسوں کا اور حساب ۔ اور ہر چیز کو بیان کیا ہم نے تفصیل سے۔
وَ كُلَّ اِنۡسَانٍ اَلۡزَمۡنٰهُ طٰٓٮِٕرَهٗ فِىۡ عُنُقِهٖ ؕ وَ نُخۡرِجُ لَهٗ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلۡقٰٮهُ مَنۡشُوۡرًا ﴿۱۳﴾	اور ہر انسان کے لٹکا دی ہے ہم نے اس کی قسمت اسکے گلے میں ۔ اور نکالیں گے ہم اس کے لئے قیامت کے دن ایک کتاب وہ پائے گا جسے کھلا ہوا۔
اِقۡرَاۡ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى بِنَفۡسِكَ الۡيَوۡمَ عَلَيۡكَ حَسِيۡبًا ؕ ﴿۱۴﴾	پڑھ لے اپنی کتاب ۔ کافی ہے تو خود ہی آج کے دن اپنے اوپر حساب کرنے والا ۔
مَنِ اهۡتَدٰى فَاِنَّمَا يَهۡتَدِىۡ لِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَا ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰى ؕ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيۡنَ حَتّٰى نَبۡعَثَ رَسُوۡلًا ﴿۱۵﴾	جس نے اختیار کی ہدایت کی راہ تو صرف راہ ہدایت اختیار کی اپنے لئے ۔ اور جو گمراہ ہوا تو بس اسکی گمراہی اسکے اوپر ۔ اور نہیں اٹھائے گا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا ۔ اور نہیں ہیں ہم عذاب دینے والے جب تک بھیج دیں رسول ۔ (نہ)

وَ اِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿۱۶﴾	اور جب ہم نے ارادہ کیا کہ ہلاک کرڈالیں کسی بستی کو تو حکم بھیجا ہم نے وہاں کے خوشحال لوگوں کو تو وہ نافرمانیاں کرتے رہے اس میں پھر ثابت ہوگیا اس پر (عذاب کا) حکم تو ہلاک کرڈالا ہم نے اسے ۔ مکمل ہلاکت۔
وَ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَ كَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۱۷﴾	اور کتنی ہی ہلاک کر ڈالیں ہم نے بستیاں نوح کے بعد اور کافی ہے تیرا رب اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے والا دیکھنے والا ۔
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾	جو ہو خواہشمند دنیا (کی آسائش) کا تو جلد دے دیتے ہیں ہم اسے اس میں سے جو چاہتے ہیں ہم اور جسکو چاہتے ہیں ہم ۔ پھر مقرر کر رکھا ہے ہم نے اسکے لئے جہنم کو۔ داخل ہو گا وہ جسمیں ندامت زدہ راندہ درگاہ ہوکر۔
وَ مَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَ سَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾	اور جس نے خواہش کی آخرت کی اور کوشش کی اس کے لئے وہ کوشش جو ضروری ہے اور ہو وہ مومن تو یہ لوگ ہیں کہ ہے ان کی کوشش قابل قدر۔

كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَ هٰٓؤُلَآءِ مِنۡ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَ مَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحۡظُوۡرًا ﴿۲۰﴾	ہر ایک کو مدد دیتے ہیں ہم۔ اِن کو اور اُن کو عطا میں سے تیرے رب کی۔اور نہیں ہے عطا تیرے رب کی (کسی سے) رکی ہوئی۔
اُنۡظُرۡ كَيۡفَ فَضَّلۡنَا بَعۡضَهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ ؕ وَ لَلۡاٰخِرَةُ اَكۡبَرُ دَرَجٰتٍ وَّ اَكۡبَرُ تَفۡضِيۡلًا ﴿۲۱﴾	دیکھ کس طرح سے فضیلت بخشی ہے ہم نے ان کے بعض کو بعض پر ۔ اور البتہ آخرت بہت برتر ہے درجات میں اور بہت برتر ہے فضیلت کے لحاظ سے۔
لَا تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقۡعُدَ مَذۡمُوۡمًا مَّخۡذُوۡلًا ﴿۲۲﴾	نہ بنا اللہ کے ساتھ کوئی معبود دوسرا کہ بیٹھا رہ جائے گا ملامت زدہ بے کس ہو کر۔
وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ ؕ وَبِالۡوَالِدَيۡنِ اِحۡسَانًا ؕ اِمَّا يَبۡلُغَنَّ عِنۡدَكَ الۡكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوۡ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلۡ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّلَا تَنۡهَرۡهُمَا وَقُلۡ لَّهُمَا قَوۡلًا كَرِيۡمًا ﴿۲۳﴾	اور فیصلہ فرمادیا ہے تیرے رب نے کہ نہ عبادت کرو مگر صرف اسی کی اور والدین کے ساتھ بھلائی کرتے رہو۔ اگر پہنچ جائے تمہارے سامنے بڑھاپے کو ان میں سے ایک یا دونوں تو نہ کہنا انکو اف تک اور نہ جھڑکنا انہیں اور کہنا ان سے بات احترام کے ساتھ۔
وَ اخۡفِضۡ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحۡمَةِ وَ قُلۡ رَّبِّ ارۡحَمۡهُمَا	اور جھکا انکے آگے بازو عاجزی سے شفقت کے ساتھ اور دعا کر میرے رب رحم فرما ان پر

كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ؕ ٢٤	جیسے پرورش کی انہوں نے میری بچپن میں ۔
رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ٢٥	تیرا رب بخوبی واقف ہے اس سے جو تمہارے دلوں میں ہے ۔ اگر تم ہو گے نیک تو یقیناً وہ ہے رجوع کرنے والوں کو بخش دینے والا ۔
وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ٢٦	اور دو رشتہ داروں کو ان کا حق اور محتاجوں اور مسافروں کو اور نہ مال اڑاؤ فضول خرچی سے ۔
اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ٢٧	یقیناً فضول خرچ کرنیوالے ہیں بھائی شیاطین کے ۔ اور ہے شیطان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ۔
وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ٢٨	اور اگر تم توجہ نہ کر سکو ان (مستحقین) پر انتظار میں رحمت کی اپنے رب کی جس کی تمہیں امید ہو تو کہہ دیا کرو ان سے بات نرمی کے ساتھ ۔
وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ٢٩	اور نہ رکھ اپنے ہاتھ کو بندھا ہوا اپنی گردن سے اور نہ چھوڑ اسے بالکل ہی کھلا کہ پھر بیٹھ جائے ملامت زدہ حسرت زدہ ہو کر ۔

بیشک تیرا رب فراخ کر دیتا ہے رزق جسکا چاہتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے (جسکا چاہتا ہے)۔ یقیناً وہ ہے اپنے بندوں سے باخبر دیکھنے والا۔	اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ٣٠
اور نہ قتل کرو اپنی اولاد کو خوف سے مفلسی کے۔ ہم رزق دیتے ہیں ان کو اور تم کو بھی۔ بیشک ان کا قتل کر ڈالنا ہے جرم بہت بڑا۔	وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۭ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ٣١
اور نہ قریب جانا زنا کے۔ بیشک وہ ہے بڑی بے حیائی اور بہت بری راہ۔	وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ٣٢
اور نہ قتل کرو اس جان کو جس کا (قتل) حرام کیا ہے اللہ نے مگر جائز طور پر۔ اور جو قتل کیا گیا ہو ظلم سے تو یقیناً دیا ہے ہم نے اسکے وارث کو اختیار تو نہ زیادتی کرے قتل (کے قصاص) میں۔ یقیناً اس کی مدد کی گئی ہے۔	وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ٣٣
اور نہ قریب جاؤ یتیم کے مال کے مگر ایسے	وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ

اَحۡسَنُ حَتّٰى يَبۡلُغَ اَشُدَّهٗ ۖ وَاَوۡفُوۡا بِالۡعَهۡدِ ۖ اِنَّ الۡعَهۡدَ كَانَ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿۳۴﴾	طریق سے جو بہت بہتر ہو یہاں تک کہ پہنچ جائے وہ اپنی جوانی کو۔ اور پورا کرو عہد کو۔ یقیناً عہد کے بارے میں ہوگی پوچھ گچھ۔
وَاَوۡفُوا الۡكَيۡلَ اِذَا كِلۡتُمۡ وَزِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِيۡمِ ؕ ذٰ لِكَ خَيۡرٌ وَّاَحۡسَنُ تَاۡوِيۡلًا ﴿۳۵﴾	اور پورا بھرا کرو پیمانہ جب ناپ کر دو اور تولو سیدھی ترازو سے۔ یہ بہتر ہے اور اچھی بات ہے انجام کے لحاظ سے۔
وَلَا تَقۡفُ مَا لَـيۡسَ لَكَ بِهٖ عِلۡمٌ ؕ اِنَّ السَّمۡعَ وَالۡبَصَرَ وَالۡفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۤـئِكَ كَانَ عَنۡهُ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿۳۶﴾	اور نہ پیچھے پڑ اسکے نہیں تجھے جس کا علم۔ یقیناً کان اور آنکھ اور دل ان سب کے بارے میں ہوگی بازپرس۔
وَلَا تَمۡشِ فِى الۡاَرۡضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنۡ تَخۡرِقَ الۡاَرۡضَ وَلَنۡ تَبۡلُغَ الۡجِبَالَ طُوۡلًا ﴿۳۷﴾	اور نہ چل زمین پر اکڑ کر۔ بیشک ہرگز نہیں پھاڑ ڈالے گا تو زمین کو اور ہرگز نہیں پہنچ جائے گا تو پہاڑوں کی بلندی تک۔
كُلُّ ذٰ لِكَ كَانَ سَيِّـئُهٗ عِنۡدَ رَبِّكَ مَكۡرُوۡهًا ﴿۳۸﴾	یہ سب چیزیں کہ ہے جن کی برائی تیرے رب کے نزدیک بہت ناپسندیدہ۔
ذٰ لِكَ مِمَّاۤ اَوۡحٰۤى اِلَيۡكَ رَبُّكَ مِنَ	یہ ہے اس میں سے جو وحی کی ہے تیری

الْحِكْمَةِ ؕ وَ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِیْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۳۹﴾	طرف تیرے رب نے حکمت میں سے۔ اور نہ بنا اللہ کے ساتھ کوئی معبود دوسرا۔ ورنہ ڈال دیا جائے گا جہنم میں ملامت زدہ راندہ درگاہ۔
اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِیْنَ وَ اتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِیْمًا ﴿۴۰﴾ ع	کیا نوازا ہے تمکو تمہارے رب نے بیٹوں سے اور بنالی ہیں (اپنے لئے) فرشتوں میں سے بیٹیاں۔ یقیناً تم کہتے ہو بہت بڑی بات۔
وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِیَذَّكَّرُوْا ؕ وَ مَا یَزِیْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿۴۱﴾	اور یقیناً طرح طرح سے باتیں بیان کی ہیں ہم نے اس قرآن میں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ۔اور نہیں اضافہ کرتا یہ انکے لئے مگر نفرت۔
قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ كَمَا یَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِی الْعَرْشِ سَبِیْلًا ﴿۴۲﴾	کہہ اگر ہوتے اس کے ساتھ اور معبود جیسا کہ یہ کہتے ہیں تب تو وہ ضرور کوشش کرتے عرش والے کی طرف راستہ نکالنے کی۔
سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا یَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِیْرًا ﴿۴۳﴾	پاک ہے وہ اور بلند ہے اس سے جو یہ کہتے ہیں۔ عالی رتبہ ہے بہت بڑا ہے۔

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبۡعُ وَالۡاَرۡضُ وَ مَنۡ فِيۡهِنَّ ؕ وَ اِنۡ مِّنۡ شَىۡءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمۡدِهٖ وَلٰـكِنۡ لَّا تَفۡقَهُوۡنَ تَسۡبِيۡحَهُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيۡمًا غَفُوۡرًا ۝٤٤	تسبیح کرتے ہیں اسی کی ساتوں آسمان اور زمین اور جو ان میں ہیں ۔ اور نہیں کوئی چیز مگر تسبیح کرتی ہے اسکی حمد کے ساتھ۔ لیکن نہیں سمجھتے تم انکی تسبیح کو۔ بیشک ہے وہ بردبار مغفرت کرنے والا۔
وَ اِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ جَعَلۡنَا بَيۡنَكَ وَبَيۡنَ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسۡتُوۡرًا ۝٤٥	اور جب تم پڑھا کرتے ہو قرآن تو ڈال دیتے ہیں ہم تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان جو ایمان نہیں رکھتے آخرت پر ایک پردہ چھپا ہوا۔
وَّ جَعَلۡنَا عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ اَكِنَّةً اَنۡ يَّفۡقَهُوۡهُ وَ فِىۡۤ اٰذَانِهِمۡ وَقۡرًا ؕ وَ اِذَا ذَكَرۡتَ رَبَّكَ فِى الۡقُرۡاٰنِ وَحۡدَهٗ وَلَّوۡا عَلٰٓى اَدۡبَارِهِمۡ نُفُوۡرًا ۝٤٦	اور ڈالدیتے ہیں انکے دلوں پر غلاف کہ نہ سمجھ سکیں اسے اور انکے کانوں میں بہراپن۔ اور جب ذکر کرتے ہو تم اپنے رب کا قرآن میں جو یکتا ہے چلدیتے ہیں پیٹھ پھیر کر نفرت سے۔
نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا يَسۡتَمِعُوۡنَ بِهٖۤ اِذۡ يَسۡتَمِعُوۡنَ اِلَيۡكَ وَاِذۡ هُمۡ نَجۡوٰٓى اِذۡ يَقُوۡلُ الظّٰلِمُوۡنَ اِنۡ تَتَّبِعُوۡنَ اِلَّا	ہم خوب جانتے ہیں کیا ہے سنتے ہیں یہ جسے جب کان لگاتے ہیں تیری طرف اور جب وہ سرگوشیاں کرتے ہیں جب کہتے ہیں ظالم کہ

رَجُلًا مَّسۡحُوۡرًا ﴿۴۷﴾	نہیں پیروی کرتے تم مگر ایک سحرزدہ شخص کی۔
اُنۡظُرۡ كَيۡفَ ضَرَبُوۡا لَكَ الۡاَمۡثَالَ فَضَلُّوۡا فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ سَبِيۡلًا ﴿۴۸﴾	دیکھو کیسے بیان کی ہیں انہوں نے تمہارے بارے میں مثالیں۔ سو یہ گمراہ ہو گئے ہیں تو نہیں پا سکتے یہ راستہ۔
وَقَالُوۡۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ خَلۡقًا جَدِيۡدًا ﴿۴۹﴾	اور کہتے ہیں جب ہو جائینگے ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ تو کیا یقیناً ہم اٹھیں گے از سرنو پیدا ہوکر۔
قُلۡ كُوۡنُوۡا حِجَارَةً اَوۡ حَدِيۡدًا ۙ﴿۵۰﴾	کہدو کہ ہو جاؤ تم پتھر یا لوہا۔
اَوۡ خَلۡقًا مِّمَّا يَكۡبُرُ فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ‌ ۚ فَسَيَقُوۡلُوۡنَ مَنۡ يُّعِيۡدُنَا‌ ؕ قُلِ الَّذِىۡ فَطَرَكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ‌ ۚ فَسَيُنۡغِضُوۡنَ اِلَيۡكَ رُءُوۡسَهُمۡ وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هُوَ‌ ؕ قُلۡ عَسٰۤى اَنۡ يَّكُوۡنَ قَرِيۡبًا ﴿۵۱﴾	یا کوئی مخلوق جو اس سے بڑی ہو تمہارے نزدیک ۔ تو یہ فوراً کہیں گے کہ کون ہمیں دوبارہ زندہ کرے گا۔ کہدو کہ وہی جس نے پیدا کیا تمکو پہلی مرتبہ ۔ تو وہ ہلائیں گے تیرے آگے اپنے سروں کو اور کہیں گے کہ کب ہو گا وہ۔ کہدو ممکن ہے کہ ہو وہ بہت قریب۔
يَوۡمَ يَدۡعُوۡكُمۡ فَتَسۡتَجِيۡبُوۡنَ بِحَمۡدِهٖ وَتَظُنُّوۡنَ اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۵۲﴾	جس دن وہ پکارے گا تمہیں تو تم جواب دو گے اسکی تعریف کے ساتھ اور خیال کرو گے کہ نہیں رہے تم (دنیا میں) مگر بہت قلیل۔

وَ قُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۵۳﴾

اور کہدو میرے بندوں سے کہ کہا کریں سے ایسی (بات) جو بہت پسندیدہ ہو۔ بیشک شیطان فساد ڈلوا دیتا ہے ان کے درمیان ۔ بیشک شیطان ہے انسان کا کھلا دشمن ۔

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ؕ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۵۴﴾

تمہارا رب خوب جانتا ہے تمہیں۔ اگر وہ چاہے تو رحم کرے تم پر یا اگر چاہے تو عذاب دے تمہیں۔ اور نہیں بھیجا ہم نے تجھ کو ان پر داروغہ۔

وَ رَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾

اور تیرا رب خوب واقف ہے ان سے جو ہیں آسمانوں میں اور زمین میں ۔ اور یقیناً ہم نے فضیلت بخشی بعض پیغمبروں کو بعض پر اور عنایت کی ہم نے داؤد کو زبور۔

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿۵۶﴾

کہو کہ پکارو ان کو جن پر گمان ہے تمہیں اسکے سوا۔ تو نہیں اختیار رکھتے وہ دور کرنے پر تکلیف کو تم سے اور نہ اسکے بدلنے کا۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ

وہ لوگ جنہیں یہ پکارتے ہیں وہ خود تلاش

اِلٰی رَبِّہِمُ الۡوَسِیۡلَۃَ اَیُّہُمۡ اَقۡرَبُ وَ یَرۡجُوۡنَ رَحۡمَتَہٗ وَ یَخَافُوۡنَ عَذَابَہٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّکَ کَانَ مَحۡذُوۡرًا ﴿۵۷﴾	کرتے ہیں اپنے رب کے ہاں ذریعہ تقرب کہ کون ان میں زیادہ مقرب ہوتا ہے اور امیدوار رہتے ہیں اسکی رحمت کے اور خوف رکھتے ہیں اسکے عذاب سے۔ بیشك عذاب تیرے رب کا ہے ڈرنے کے لائق۔
وَ اِنۡ مِّنۡ قَرۡیَۃٍ اِلَّا نَحۡنُ مُہۡلِکُوۡہَا قَبۡلَ یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ اَوۡ مُعَذِّبُوۡہَا عَذَابًا شَدِیۡدًا ؕ کَانَ ذٰلِکَ فِی الۡکِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا ﴿۵۸﴾	اور نہیں کوئی بستی مگر ہم ہلاك کر دیں گے اسے قیامت کے دن سے پہلے یا عذاب دیں گے اسے سخت عذاب۔ یہ ہے کتاب میں لکھا ہوا۔
وَ مَا مَنَعَنَاۤ اَنۡ نُّرۡسِلَ بِالۡاٰیٰتِ اِلَّاۤ اَنۡ کَذَّبَ بِہَا الۡاَوَّلُوۡنَ ؕ وَ اٰتَیۡنَا ثَمُوۡدَ النَّاقَۃَ مُبۡصِرَۃً فَظَلَمُوۡا بِہَا ؕ وَ مَا نُرۡسِلُ بِالۡاٰیٰتِ اِلَّا تَخۡوِیۡفًا ﴿۵۹﴾	اور نہیں منع کیا ہمیں کہ ہم بھیجیں نشانیاں مگر یہ کہ تکذیب کی تھی ان کی پہلے لوگوں نے۔ اور دی تھی ہم نے ثمود کو اونٹنی کھلی نشانی تو انھوں نے ظلم کیا اس پر۔ اور نہیں بھیجا کرتے ہیں ہم نشانیاں مگر ڈرانے کے لئے۔
وَ اِذۡ قُلۡنَا لَکَ اِنَّ رَبَّکَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَ مَا جَعَلۡنَا الرُّءۡیَا الَّتِیۡۤ اَرَیۡنٰکَ اِلَّا فِتۡنَۃً لِّلنَّاسِ وَ الشَّجَرَۃَ	اور جب کہا ہم نے تجھ سے کہ یقیناً تیرے رب نے احاطہ کیا ہوا ہے انسانوں کا۔ اور نہیں بنایا ہم نے اس منظر کو جو دکھایا ہم نے تجھے

الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ؕ وَ نُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ۧ ٦٠	(معراج میں) مگر ایک آزمائش انسانوں کے لئے اور وہ درخت جس پر لعنت کی گئی قرآن میں ۔ اور ڈراتے ہیں ہم انہیں لیکن نہیں اضافہ ہوتا ان میں مگر بڑی سرکشی کے ۔
وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ۚ ٦١	اور جب کہا ہم نے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو آدم کو تو سجدہ کیا انہوں نے سوائے ابلیس کے ۔ کہا اس نے کیا میں سجدہ کروں اس کو جسے تو نے پیدا کیا ہے مٹی سے ۔
قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ ۫ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ٦٢	کہنے لگا کہ دیکھ تو یہی وہ ہے جسے فضیلت دی ہے تو نے مجھ پر ۔ اگر مہلت دے تو مجھ کو قیامت کے دن تک کی تو میں ضرور جڑ کاٹتا رہوں گا اسکی اولاد کی سوائے بہت کم کے ۔
قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ٦٣	فرمایا اس نے چلا جا ۔ پس جو پیروی کرے گا تیری ان میں سے تو یقیناً جہنم ہے سزا تمہاری ۔ بھرپور سزا ۔
وَ اسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَ اَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ	اور بہکاتا رہ جسپر تیرا بس چلے ان میں سے اپنی آواز سے اور چڑھا کر لاتا رہ ان پر اپنے سواروں

وَرَجِلِكَ وَ شَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَ عِدْهُمْ ؕ وَ مَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿٦٤﴾	اور اپنے پیادوں کو اور شریک ہوتا رہ انکا مال میں اور اولاد میں اور وعدہ کرتا رہ ان سے ۔ اور نہیں وعدہ کرتا ان سے شیطان مگر دھوکے کا۔
اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَ كَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿٦٥﴾	یقیناً میرے بندے کہ نہیں تیرا ان پر کچھ زور۔ اور کافی ہے تیرا رب توکل کے لئے ۔
رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿٦٦﴾	تیرا رب وہ ہے جو چلاتا ہے تمہارے لئے کشتی سمندر میں تاکہ تم تلاش کرو اسکے فضل سے (رزق)۔ بیشک وہ ہے تم پر مہربان ۔
وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿٦٧﴾	اور جب پہنچتی ہے تم کو مصیبت سمندر میں تو گم ہو جاتے ہیں وہ جنکو تم پکارا کرتے ہو سوائے اسی کے۔ پھر جب وہ نجات دیتا ہے تمکو خشکی کی طرف تو تم پھر جاتے ہو۔ اور ہے انسان بڑا ناشکرا۔
اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ﴿٦٨﴾	کیا تم بے خوف ہو کہ وہ دھنسا دے تمہیں خشکی پر یا بھیج دے تم پر سنگریزوں کی بھری ہوئی آندھی پھر نہ پاؤ تم اپنے لئے کوئی نگھبان ۔

اَمۡ اَمِنۡتُمۡ اَنۡ يُّعِيۡدَكُمۡ فِيۡهِ تَارَةً اُخۡرٰى فَيُرۡسِلَ عَلَيۡكُمۡ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيۡحِ فَيُغۡرِقَكُمۡ بِمَا كَفَرۡتُمۡ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا لَـكُمۡ عَلَيۡنَا بِهٖ تَبِيۡعًا ۝٦٩	یا تم بے خوف ہو کہ واپس لے جائے تمکو اس میں دوسری دفعہ پھر بھیج دے تم پر طوفانی جھونکا ہوا کا پھر غرق کردے تمہیں تمہارے کفر کے سبب ۔ پھر نہ پاؤ تم اپنے لئے ہمارے اوپراس معاملے میں کوئی بازپرس کرنے والا ۔
وَ لَقَدۡ كَرَّمۡنَا بَنِىۡۤ اٰدَمَ وَ حَمَلۡنٰهُمۡ فِى الۡبَرِّ وَ الۡبَحۡرِ وَ رَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلۡنٰهُمۡ عَلٰى كَثِيۡرٍ مِّمَّنۡ خَلَقۡنَا تَفۡضِيۡلًا ۝٧٠	اور یقیناً ہم نے عزت بخشی بنی آدم کو اور سواری عطا کی انکو خشکی میں اور سمندر میں اور ہم نے رزق عطا کیا ان کو پاکیزہ چیزوں میں سے اور فضیلت دی ہم نے انکو بہتوں پر ان میں جنہیں ہم نے پیدا کیا۔ ایک نمایاں فضیلت ۔
يَوۡمَ نَدۡعُوۡا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمۡ ۚ فَمَنۡ اُوۡتِىَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيۡنِهٖ فَاُولٰۤـئِكَ يَقۡرَءُوۡنَ كِتٰبَهُمۡ وَ لَا يُظۡلَمُوۡنَ فَتِيۡلًا ۝٧١	جس دن بلائیں گے ہم سب انسانوں کو انکے پیشواؤں کے ساتھ۔ تو جسکو دیا جائیگا اسکا اعمالنامہ اسکے داہنے ہاتھ میں تو وہ لوگ پڑھیں گے اپنے اعمالنامے اور نہ ظلم ہوگا ان پر دھاگے برابر۔
وَ مَنۡ كَانَ فِىۡ هٰذِهٖۤ اَعۡمٰى فَهُوَ فِى الۡاٰخِرَةِ اَعۡمٰى وَ اَضَلُّ سَبِيۡلًا ۝٧٢	اور جو رہا اس (دنیا) میں اندھا تو وہ ہوگا آخرت میں اندھا اور بہت بھٹکا ہوا سیدھی راہ سے ۔

وَ اِنۡ كَادُوۡا لَيَفۡتِنُوۡنَكَ عَنِ الَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ لِتَفۡتَرِىَ عَلَيۡنَا غَيۡرَهٗ ‌ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوۡكَ خَلِيۡلًا ﴿۷۳﴾	اور قریب تھا کہ یہ بہکا دیں تم کو اس سے جو وحی بھیجی ہے ہم نے تمہاری طرف تاکہ گھڑ لو تم ہماری نسبت اس کے سوا ۔ اور اس وقت یقیناً بنا لیتے وہ تمکو دوست ۔
وَلَوۡلَاۤ اَنۡ ثَبَّتۡنٰكَ لَقَدۡ كِدْتَّ تَرۡكَنُ اِلَيۡهِمۡ شَيۡـًٔـا قَلِيۡلًا ۙ ﴿۷۴﴾	اور اگر نہ ثابت قدم رکھتے ہم تم کو تو ہونے ہی لگے تھے تم مائل انکی طرف کسی قدر۔
اِذًا لَّاَذَقۡنٰكَ ضِعۡفَ الۡحَيٰوةِ وَضِعۡفَ الۡمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيۡنَا نَصِيۡرًا ﴿۷۵﴾	اس وقت ضرور مزہ چکھاتے ہم تمکو دگنا زندگی میں اور دگنا مرنے پر ۔ پھر نہ پاتے تم اپنے لئے ہمارے مقابلے میں کوئی مددگار۔
وَاِنۡ كَادُوۡا لَيَسۡتَفِزُّوۡنَكَ مِنَ الۡاَرۡضِ لِيُخۡرِجُوۡكَ مِنۡهَا وَاِذًا لَّا يَلۡبَثُوۡنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۷۶﴾	اور قریب تھا کہ یہ پھسلا دیں تمہیں اس زمین سے تاکہ نکال دیں تمہیں وہاں سے ۔ اور اس وقت نہ رہتے یہ تمہارے بعد مگر بہت کم۔
سُنَّةَ مَنۡ قَدۡ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ مِنۡ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحۡوِيۡلًا ﴿۷۷﴾	یہی طریق رہا ہے انکے بارے میں جو بھیجے تھے ہم نے تم سے پہلے اپنے رسول اور نہ پاؤ گے تم ہمارے طریق میں تغیر وتبدل ۔

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوۡكِ الشَّمۡسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيۡلِ وَ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ‌ؕ اِنَّ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ كَانَ مَشۡهُوۡدًا ﴿۷۸﴾	قائم کرو نماز سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک اور (پڑھا کرو) قرآن صبح کو۔ بیشک قرآن کا (پڑھنا) صبح کو ہوتا ہے (فرشتوں کی) حاضری کا وقت۔
وَمِنَ الَّيۡلِ فَتَهَجَّدۡ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ‌ۖ عَسٰۤى اَنۡ يَّبۡعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا ﴿۷۹﴾	اور شب میں تہجد کی نماز پڑھا کرو یہ ایک اضافی عمل ہے تمہارے لئے۔ امید ہے کہ فائز فرمائے تمکو تمہارا رب مقام محمود پر۔
وَقُلْ رَّبِّ اَدۡخِلۡنِىۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّاَخۡرِجۡنِىۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّاجۡعَلْ لِّىۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِيۡرًا ﴿۸۰﴾	اور کہو اے میرے رب داخل کر مجھے اچھی طرح داخل کرنا اور نکال مجھے اچھی طرح نکالنا اور بنا میرے لئے اپنے پاس سے زور قوت کو مددگار۔
وَقُلۡ جَآءَ الۡحَـقُّ وَزَهَقَ الۡبَاطِلُ‌ؕ اِنَّ الۡبَاطِلَ كَانَ زَهُوۡقًا ﴿۸۱﴾	اور کہدو کہ آگیا حق اور نابود ہوگیا باطل۔ بیشک باطل ہے نابود ہونے والا۔
وَنُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ‌ۙ وَلَا يَزِيۡدُ الظّٰلِمِيۡنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾	اور نازل کرتے ہیں ہم قرآن میں وہ جو ہے شفا اور رحمت مومنوں کے لئے۔ اور نہیں بڑھتا ظالموں کے حق میں مگر خسارا۔

وَ اِذَآ اَنۡعَمۡنَا عَلَى الۡاِنۡسَانِ ج
اَعۡرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِهٖ وَ اِذَا مَسَّهُ
الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوۡسًا ﴿۸۳﴾

اور جب نعمت بخشتے ہیں ہم انسان کو تو روگرداں ہو جاتا ہے اور پہلو پھیر لیتا ہے۔ اور جب پہنچتی ہے اسے مصیبت تو ہو جاتا ہے ناامید۔

قُلۡ كُلٌّ يَّعۡمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ
فَرَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَنۡ هُوَ اَهۡدٰى
سَبِيۡلًا ع ﴿۸۴﴾

کہدو کہ ہر شخص عمل کرتا ہے اپنے طریق کے مطابق ۔ سو تمہارا رب خوب واقف ہے اس سے جو ہے زیادہ ہدایت یافتہ راستے پر۔

وَ يَسۡـئَلُوۡنَكَ عَنِ الرُّوۡحِ ؕ قُلِ
الرُّوۡحُ مِنۡ اَمۡرِ رَبِّىۡ وَمَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ
مِّنَ الۡعِلۡمِ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۸۵﴾

اور سوال کرتے ہیں تم سے روح کے بارے میں ۔ کہدو کہ روح ہے امر سے میرے رب کے اور نہیں دیا گیا تمکو علم میں سے مگر تھوڑا۔

وَ لَـئِنۡ شِئۡنَا لَنَذۡهَبَنَّ بِالَّذِىۡۤ
اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ
عَلَيۡنَا وَكِيۡلًا ۙ ﴿۸۶﴾

اور اگر ہم چاہیں تو لے جائیں اسکو جو وحی کیا ہے ہم نے تمہاری طرف ۔ پھر نہ پاؤ تم اپنے لئے اسپر ہمارے مقابلے میں کوئی مددگار۔

اِلَّا رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضۡلَهٗ
كَانَ عَلَيۡكَ كَبِيۡرًا ﴿۸۷﴾

مگر رحمت ہے تمہارے رب کی طرف سے۔ بیشک اس کا فضل ہے تم پر بہت بڑا۔

قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلٰۤى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿۸۸﴾	کہدو کہ اگر جمع ہوجائیں انسان اور جن اس بات پر کہ بنا لائیں مانند اس قرآن کے تو نہ لا سکیں گے اس جیسا اگرچہ وہ ہوں ایک دوسرے کے مددگار۔
وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ فَاَبٰۤى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾	اور یقیناً ہم نے طرح طرح سے بیان کر دی ہیں انسانوں کے لئے اس قرآن میں ہر قسم کی مثالیں مگر قبول نہ کیا اکثر لوگوں نے سوا کفر کے۔
وَ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿۹۰﴾	اور کہنے لگے کہ ہرگز نہیں ایمان لائیں گے ہم تم پر جب تک نہ جاری کر دو ہمارے لئے زمین سے ایک چشمہ۔
اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ عِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۹۱﴾	یا ہو جائے تمہارا باغ کھجوروں کا اور انگوروں کا پھر جاری کرو نہریں اسکے بیچ میں بہتی ہوئی۔
اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ﴿۹۲﴾	یا گرا دو آسمان کو جیسا کہ تمہارا دعویٰ ہے ہم پر ٹکڑے کر کے یا لے آؤ اللہ کو اور فرشتوں کو ہمارے سامنے۔

اَوۡ يَكُوۡنَ لَكَ بَيۡتٌ مِّنۡ زُخۡرُفٍ اَوۡ تَرۡقٰى فِى السَّمَآءِ‌ ؕ وَلَنۡ نُّؤۡمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيۡنَا كِتٰبًا نَّقۡرَؤُهٗ‌ ؕ قُلۡ سُبۡحَانَ رَبِّىۡ هَلۡ كُنۡتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوۡلًا ۚ ﴿۹۳﴾	یا ہو تمہارا گھر سونے کا ۔ یا تم چڑھ جاؤ آسمان پر ۔اور ہرگز نہیں ہم مانیں گے تمہارے چڑھنے کو جب تک کہ نہ اتار لاؤ ہم پر کوئی کتاب جسے ہم پڑھ لیں ۔ کہدو کہ پاک ہے میرا رب نہیں ہوں میں مگر ایک انسان پیغام پہنچانے والا ۔
وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡۤا اِذۡ جَآءَهُمُ الۡهُدٰٓى اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوۡلًا ۚ ﴿۹۴﴾	اور نہیں منع کیا لوگوں کو کہ وہ ایمان لاتے جبکہ آگئی تھی انکے پاس ہدایت مگر یہ کہ کہنے لگے کہ کیا بھیجا ہے اللہ نے بشر کو رسول بناکر ۔
قُلۡ لَّوۡ كَانَ فِى الۡاَرۡضِ مَلٰۤـئِكَةٌ يَّمۡشُوۡنَ مُطۡمَئِنِّيۡنَ لَنَزَّلۡنَا عَلَيۡهِمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَـكًا رَّسُوۡلًا ۚ ﴿۹۵﴾	کہدو کہ اگر ہوتے زمین میں فرشتے چلتے پھرتے اطمینان کے ساتھ تو ہم ضرور بھیجتے ان کے پاس آسمان سے فرشتہ رسول بناکر ۔
قُلۡ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًاۢ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ‌ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيۡرًاۢ بَصِيۡرًا ﴿۹۶﴾	کہدو کہ کافی ہے اللہ گواہ کے طور پر میرے اور تمہارے درمیان ۔ بیشک وہی ہے اپنے بندوں سے خبردار دیکھنے والا ۔
وَمَنۡ يَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ الۡمُهۡتَدِ‌ ۚ	اور جسکو ہدایت دے اللہ تو وہی ہدایت پر ہے ۔

وَمَنۡ يُّضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَ لَهُمۡ اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِهٖ ؕ وَنَحۡشُرُهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوۡهِهِمۡ عُمۡيًا وَّبُكۡمًا وَّ صُمًّا ؕ مَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتۡ زِدۡنٰهُمۡ سَعِيۡرًا ﴿۹۷﴾	اور جنکو گمراہ رہنے دے تو ہرگز نہیں تم پاؤ گے انکے رفیق اس کے سوا ۔ اور جمع کریں گے ہم انکو قیامت کے دن اوندھے منہ اندھے اور گونگے اور بہرے ۔ ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے ۔ جب بھی وہ ماند ہوگی ہم مزید بھڑکا دیں گے ۔
ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمۡ بِاَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوۡۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّ رُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ خَلۡقًا جَدِيۡدًا ﴿۹۸﴾	یہ سزا ہے انکی اس لئے کہ وہ کفر کرتے تھے ہماری آیتوں سے اور کہتے تھے کہ جب ہو جائیں گے ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ تو کیا ہم یقیناً اٹھائے جائیں گے پیدا کر کے از سرنو ۔
اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ قَادِرٌ عَلٰۤى اَنۡ يَّخۡلُقَ مِثۡلَهُمۡ وَجَعَلَ لَهُمۡ اَجَلًا لَّا رَيۡبَ فِيۡهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوۡنَ اِلَّا كُفُوۡرًا ﴿۹۹﴾	کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ اللہ جس نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو قادر ہے اس پر کہ پیدا کر دے ان جیسے لوگ اور مقرر کیا ہے اسنے انکے لئے ایک وقت نہیں کچھ شک جسمیں ۔ تو قبول نہ کیا ظالموں نے سوائے کفر کے ۔
قُلۡ لَّوۡ اَنۡتُمۡ تَمۡلِكُوۡنَ خَزَآئِنَ رَحۡمَةِ	کہدو اگر تم مالک ہوتے خزانوں کے میرے

رَبِّيٓ اِذًا لَّاَمۡسَكۡتُمۡ خَشۡيَةَ الۡاِنۡفَاقِ‌ؕ وَكَانَ الۡاِنۡسَانُ قَتُوۡرًا ۠ ﴿۱۰۰﴾	رب کی رحمت کے توپھر ضرور روک لیتے تم خرچ ہوجانے کے خوف سے اور ہے انسان بڑا تنگ دل۔
وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسٰى تِسۡعَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ‌ فَسۡـئَلۡ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اِذۡ جَآءَهُمۡ فَقَالَ لَهٗ فِرۡعَوۡنُ اِنِّىۡ لَاَظُنُّكَ يٰمُوۡسٰى مَسۡحُوۡرًا ﴿۱۰۱﴾	اور یقیناً عطا کی تھیں ہم نے موسیٰ کو نو نشانیاں کھلی ہوئی تو پوچھ بنی اسرائیل سے کہ جب وہ آیا انکے پاس تو کہا اس سے فرعون نے بیشک میں سمجھتا ہوں تجھے اے موسیٰ سحر زدہ۔
قَالَ لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَاۤ اَنۡزَلَ هٰٓؤُلَاۤءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ بَصَآئِرَ‌ۚ وَاِنِّىۡ لَاَظُنُّكَ يٰفِرۡعَوۡنُ مَثۡبُوۡرًا ﴿۱۰۲﴾	کہا اس نے یقیناً تو جانتا ہے کہ نہیں نازل کیا ان کو مگر رب نے آسمانوں اور زمین کے بصیرت کے لئے ۔ اور بیشک میں سمجھتا ہوں تجھے اے فرعون ہلاک ہونیوالا۔
فَاَرَادَ اَنۡ يَّسۡتَفِزَّهُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ فَاَغۡرَقۡنٰهُ وَمَنۡ مَّعَهٗ جَمِيۡعًا ۙ ﴿۱۰۳﴾	تو ارادہ کیا اس نے کہ نکال دے انکو اس سرزمین سے تو غرق کردیا ہم نے اسکو اور جو تھے اسکے ساتھ سب کو۔
وَّقُلۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ لِبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اسۡكُنُوا الۡاَرۡضَ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ	اور کہا ہم نے اسکے بعد بنی اسرائیل سے کہ بسو زمین میں ۔ پھر جب آجائے گا آخرت کا وعدہ

الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴿۱۰۴﴾	تو لے آئیں گے ہم تم سب کو جمع کر کے ۔
وَ بِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَ بِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۱۰۵﴾	اور حق کے ساتھ ہم نے نازل کیا ہے اس کو اور حق ہی کے ساتھ یہ نازل ہوا ہے اور نہیں بھیجا ہم نے تجھ کو مگر (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا۔
وَ قُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّ نَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿۱۰۶﴾	اور یہ قرآن کہ تقسیم کیا ہے ہم نے اس کو حصوں میں تاکہ پڑھ کر سناؤ تم اسے لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر اور نازل کیا ہے ہم نے اسے بتدریج۔
قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۙ ﴿۱۰۷﴾	کہدو کہ تم ایمان لاؤ اس پر یا نہ ایمان لاؤ۔ یقیناً جن لوگوں کو دیا گیا ہے علم اس سے پہلے۔ جب وہ پڑھ کر سنایا جاتا ہے انکو تو وہ گر پڑتے ہیں تھوڑیوں کے بل سجدے میں ۔
وَّ يَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾	اور کہتے ہیں کہ پاک ہے ہمارا رب ۔ بیشک ہے وعدہ ہمارے رب کا پورا ہونیوالا ۔
وَ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ۩ ﴿۱۰۹﴾	اور گر پڑتے ہیں تھوڑیوں کے بل روتے ہوئے اور زیادہ کرتا ہے یہ انہیں عاجزی۔ (آیت سجدہ)

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَ لَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَ لَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾	کہدو کہ پکارو تم اللہ یا پکارو تم رحمٰن ۔ جس کسی (نام) سے تم پکاروگے تو اسکے نام ہیں اچھے ۔ اور نہ بلند آواز سے پڑھو تم اپنی نماز اور نہ آہستہ کرو اسے اور اختیار کرو اسکے بیچ کا طریقہ ۔
وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ع ﴿۱۱۱﴾	اور کہو کہ سب تعریف اللہ کے لئے ہے وہ نہیں اختیار کیا ہے جس نے کوئی بیٹا اور نہ ہے اسکا کوئی شریک بادشاہی میں ۔ اور نہ ہے اس کا کوئی مددگار ناتوانی کی وجہ سے اور بڑائی کرتے رہو اسکی درجہ کمال کی بڑائی ۔

اَلۡكَهۡف

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ عَلٰی عَبۡدِهِ الۡكِتٰبَ وَ لَمۡ یَجۡعَلۡ لَّهٗ عِوَجًا ؕ ﴿۱﴾	سب تعریف اللہ کے لئے ہے وہ جس نے نازل فرمائی اپنے بندے پر یہ کتاب اور نہیں رکھی اس میں کوئی کجی ۔
قَیِّمًا لِّیُنۡذِرَ بَاۡسًا شَدِیۡدًا مِّنۡ لَّدُنۡهُ وَ یُبَشِّرَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ الَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا حَسَنًا ۙ ﴿۲﴾	ٹھیک سیدھی تاکہ ڈرائے سخت عذاب سے اسکی طرف سے اور خوشخبری سنائے مومنوں کو جو کرتے ہیں نیک اعمال کہ انکے لئے ہے اجر بہت عمدہ۔
مَّاكِثِیۡنَ فِیۡهِ اَبَدًا ۙ ﴿۳﴾	رہیں گے وہ جس میں ہمیشہ ۔
وَّ یُنۡذِرَ الَّذِیۡنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۗ ﴿۴﴾	اور ڈرائے ان لوگوں کو جو کہتے ہیں کہ بنا لیا ہے اللہ نے بیٹا ۔

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّ لَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ
كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ
اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿٥﴾

نہیں انکو اسکا کچھ بھی علم اور نہ انکے باپ دادا کو تھا۔ بڑی سخت ہے یہ بات جو نکلتی ہے انکے منہ سے۔ نہیں کہتے ہیں یہ مگر جھوٹ۔

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ
اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ
اَسَفًا ﴿٦﴾

شاید کہ تم ہلاک کر دو گے اپنے آپ کو (اے نبی) انکے پیچھے اگر نہ ایمان لائیں وہ اس کلام پر مارے غم کے۔

اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا
لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿٧﴾

یقیناً ہم نے بنایا ہے جو کچھ زمین پر ہے زینت اسکے لئے تاکہ ہم آزمائش کریں کہ ان میں کون بہتر ہے عمل کے لحاظ سے۔

وَ اِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا
جُرُزًا ؕ ﴿٨﴾

اور یقیناً ہم بنادیں گے جو کچھ اس (زمین) پر ہے صاف میدان بنجر۔

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ
وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿٩﴾

کیا تم خیال کرتے ہو کہ اصحاب غار اور لوح والے تھے ہماری نشانیوں میں سے عجیب۔

اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا
رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ هَيِّئْ

جب پناہ لی چند نوجوانوں نے غار میں تو کہنے لگے ہمارے رب عطا فرما ہمیں اپنی جانب سے رحمت۔ اور مہیا کر ہمیں ہمارے معاملات میں

لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾	درستی ۔
فَضَرَبۡنَا عَلٰۤی اٰذَانِهِمۡ فِی الۡكَهۡفِ ۙ سِنِيۡنَ عَدَدًا ﴿۱۱﴾	تو پردہ ڈال دیا ہم نے انکے کانوں پر غار میں کئی سال تک ۔
ثُمَّ بَعَثۡنٰهُمۡ لِنَعۡلَمَ اَیُّ الۡحِزۡبَيۡنِ اَحۡصٰی لِمَا لَبِثُوۡۤا اَمَدًا ﴿۱۲﴾	پھر اٹھایا ہم نے انکو تاکہ معلوم کریں کہ کس نے دونوں جماعتوں میں سے شمار کیا جتنا وہ رہے اسکی مدت کو۔
نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَيۡكَ نَبَاَهُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّهُمۡ فِتۡيَةٌ اٰمَنُوۡا بِرَبِّهِمۡ وَ زِدۡنٰهُمۡ هُدًی ۖ ﴿۱۳﴾	ہم بیان کرتے ہیں تجھ سے انکے حالات صحیح صحیح ۔ بیشک وہ تھے کئی نوجوان جو ایمان لائے اپنے رب پر اور زیادہ دی ہم نے انکو ہدایت ۔
وَّ رَبَطۡنَا عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ اِذۡ قَامُوۡا فَقَالُوۡا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ لَنۡ نَّدۡعُوَا۟ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدۡ قُلۡنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾	اور مضبوط کر دیا ہم نے انکے دلوں کو جب وہ اٹھ کھڑے ہوئے تو کہنے لگے کہ ہمارا رب ہے جو رب ہے آسمانوں اور زمین کا ۔ ہرگز نہ پکاریں گے ہم اسکے سوا کوئی معبود ورنہ کہیں گے ہم اس وقت غلط بات ۔
هٰۤؤُلَاۤءِ قَوۡمُنَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوۡ لَا يَاۡتُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ بِسُلۡطٰنٍۢ	یہ لوگ ہماری قوم کے انہوں نے بنا رکھے ہیں اسکے سوا معبود ۔ کیوں نہیں لاتے یہ ان

بَيِّنٍ ؕ فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى
اللّٰهِ كَذِبًا ؕ ﴿۱۵﴾

(کے معبود ہونے) پر کھلی دلیل ۔ تو کون زیادہ ظالم ہے اس سے جو باندھے اللہ پر جھوٹ ۔

وَ اِذِ اعۡتَزَلۡتُمُوۡهُمۡ وَمَا يَعۡبُدُوۡنَ
اِلَّا اللّٰهَ فَاۡوٗۤا اِلَى الۡـكَهۡفِ يَنۡشُرۡ
لَـكُمۡ رَبُّكُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِهٖ وَيُهَيِّئۡ
لَـكُمۡ مِّنۡ اَمۡرِكُمۡ مِّرۡفَقًا ﴿۱۶﴾

اور جب کنارہ کر لیا ہے تم نے ان سے اور جنکی یہ عبادت کرتے ہیں سوا اللہ کے تو چل رہو اس غار میں ۔ وسیع کر دے گا تمہارے لئے تمہارا رب اپنی رحمت کو اور مہیا کرے گا تمہارے لئے تمہارے کاموں میں آسانی ۔

وَتَرَى الشَّمۡسَ اِذَا طَلَعَتۡ تَّزٰوَرُ
عَنۡ كَهۡفِهِمۡ ذَاتَ الۡيَمِيۡنِ وَاِذَا
غَرَبَتۡ تَّقۡرِضُهُمۡ ذَاتَ الشِّمَالِ
وَهُمۡ فِىۡ فَجۡوَةٍ مِّنۡهُ ؕ ذٰلِكَ مِنۡ
اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنۡ يَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ الۡمُهۡتَدِ
وَمَنۡ يُّضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا
مُّرۡشِدًا ؒ ﴿۱۷﴾

اور تو دیکھے سورج کو جب وہ طلوع ہو تو سمٹ جائے انکے غار سے داہنی طرف اور جب غروب ہو تو کترا جائے ان سے بائیں طرف اور وہ تھے کشادہ حصے میں اس کے ۔ یہ ہے اللہ کی نشانیوں میں سے ۔ جسکو ہدایت دے اللہ تو وہ ہدایت یافتہ ہے ۔ اور جسکو گمراہ رہنے دے تو ہرگز نہ پائیگا تو اسکے لئے کوئی دوست راہ بتانے والا ۔

وَتَحۡسَبُهُمۡ اَيۡقَاظًا وَّهُمۡ رُقُوۡدٌ ۖ ۗ
وَّنُقَلِّبُهُمۡ ذَاتَ الۡيَمِيۡنِ وَذَاتَ

اور تو خیال کرے انکو کہ وہ جاگ رہے ہیں ۔ حالانکہ وہ سوتے ہیں ۔ اور کروٹ بدلاتے تھے

الشِّمَالِ ۖ وَ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ۗ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّ لَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾

ہم انکو دائیں طرف اور بائیں طرف۔ اور ان کا کتا پھیلائے ہوئے تھا دونوں ہاتھ غار کے دہانے پر۔ اگر جھانک کر دیکھے تو انکو تو پلٹ جائے ان سے بھاگ کر اور آ جائے ان سے دہشت میں۔

وَ كَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ۗ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۗ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۗ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَ لَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾

اور اسی طرح اٹھایا ہم نے انکو تاکہ دریافت کریں آپس میں۔ کہا ایک کہنے والے نے ان میں سے کتنی مدت تم یہاں رہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم رہے ایک دن یا دن کا کچھ حصہ۔ انہوں نے کہا تمہارا رب بہتر جانتا ہے جتنی دیر تم رہے ہو۔ تو بھیجو اپنے میں سے کسی کو دے کر اپنا روپیہ یہ شہر کی طرف تاکہ وہ دیکھے کہ کون سا ہے عمدہ کھانا تو لے آئے تمہارے پاس کچھ کھانا اس سے اور احتیاط برتے اور نہ حال بتائے تمہارا کسی کو۔

اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ

یقیناً وہ اگر دسترس پالیں تم پر تو سنگسار کر دیں تمہیں یا لوٹالیں تمہیں اپنے دین میں اور ہرگز

وَلَنۡ تُفۡلِحُوۡۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾

نہیں تم فلاح پاؤ گے اس وقت کبھی بھی۔

وَ كَذٰلِكَ اَعۡثَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ لِيَعۡلَمُوۡۤا
اَنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ
لَا رَيۡبَ فِيۡهَا ۚ اِذۡ يَتَنَازَعُوۡنَ
بَيۡنَهُمۡ اَمۡرَهُمۡ فَقَالُوا ابۡنُوۡا عَلَيۡهِمۡ
بُنۡيَانًا ؕ رَبُّهُمۡ اَعۡلَمُ بِهِمۡ ؕ قَالَ
الَّذِيۡنَ غَلَبُوۡا عَلٰٓى اَمۡرِهِمۡ لَنَتَّخِذَنَّ
عَلَيۡهِمۡ مَّسۡجِدًا ﴿۲۱﴾

اور اسی طرح خبردار کر دیا ہم نے ان کے حال
سے (لوگوں کو) تاکہ وہ جانیں کہ اللہ کا وعدہ سچا
ہے۔ اور یہ کہ قیامت نہیں ہے کچھ شک
اس میں۔ جب وہ جھگڑنے لگے آپس میں
انکے بارے میں۔ تو کہنے لگے کہ بنا دو ان کے
اوپر عمارت۔ ان کا رب خوب واقف ہے ان
کے حال سے۔ کہنے لگے وہ جو غلبہ رکھتے
تھے انکے معاملے میں کہ بنائیں گے ہم
انکے اوپر ایک مسجد۔

سَيَقُوۡلُوۡنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ
وَيَقُوۡلُوۡنَ خَمۡسَةٌ سَادِسُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ
رَجۡمًۢا بِالۡغَيۡبِ ۚ وَيَقُوۡلُوۡنَ سَبۡعَةٌ
وَّثَامِنُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ ؕ قُلۡ رَّبِّىۡۤ اَعۡلَمُ
بِعِدَّتِهِمۡ مَّا يَعۡلَمُهُمۡ اِلَّا قَلِيۡلٌ ۙ۬ قف
فَلَا تُمَارِ فِيۡهِمۡ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۖ
وَّلَا تَسۡتَفۡتِ فِيۡهِمۡ مِّنۡهُمۡ

کہیں گے وہ کہ تین تھے چوتھا ان کا کتا تھا۔
اور بعض کہیں گے کہ پانچ تھے چھٹا ان کا کتا
تھا۔ بے تکی بغیر جانے۔ اور بعض کہیں گے
کہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔ کہدو کہ
میرا رب خوب واقف ہے انکی گنتی سے
نہیں جانتے انکے بارے میں مگر تھوڑے ہی
۔ تو نہ جھگڑا کر انکے معاملے میں مگر ایک
سرسری بحث۔ اور نہ دریافت کر انکے بارے

اَحَدًا ع ۝٢٢	میں اِن میں سے کسی سے ۔
وَ لَا تَقُوْلَنَّ لِشَایْءٍ اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۙ ۝٢٣	اور نہ ہرگز کہہ کسی بات کے بارے میں کہ میں ضرور کرنے والا ہوں اسے کل ۔
اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ۫ وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِیْتَ وَ قُلْ عَسٰۤی اَنْ یَّهْدِیَنِ رَبِّیْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ۝٢٤	مگر یہ کہ چاہے اللہ۔ اور ذکر کر اپنے رب کا جب بھول جائے اور کہہ امید ہے کہ ہدایت دیگا مجھے میرا رب زیادہ اس سے بھی بھلائی کی ۔
وَ لَبِثُوْا فِیْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِیْنَ وَ ازْدَادُوْا تِسْعًا ۝٢٥	اور رہے وہ اپنے غار میں تین سو سال اور بڑھا دیے انھوں نے نو۔
قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ وَ اَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ ۫ وَّ لَا یُشْرِكُ فِیْ حُكْمِهٖۤ اَحَدًا ۝٢٦	کہدو کہ اللہ خوب جانتا ہے جتنی مدت وہ رہے۔ اسی کو (معلوم ہیں) پوشیدہ باتیں آسمانوں اور زمین کی ۔ کیا خوب دیکھنے والا ہے وہ اور کیا خوب سننے والا ۔ نہیں ان کا اسکے سوا کوئی کارساز اور نہ وہ شریک کرتا ہے اپنے حکم میں کسی کو۔
وَ اتْلُ مَاۤ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ كِتَابِ	اور تلاوت کر اسکی جو وحی کی گئی ہے تیری

رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَ لَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾	طرف کتاب میں سے تیرے رب کی ۔ نہیں کوئی بدلنے والا اسکی باتوں کو ۔ اور ہرگز نہ تو پائے گا اسکے سوا کوئی جائے پناہ ۔
وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَ لَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ لَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَ كَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾	اور صبر کر اپنے نفس پر انکے ساتھ جو پکارتے ہیں اپنے رب کو صبح اور شام ۔ طالب ہیں اسکی خوشنودی کے ۔ اور نہ ہٹا اپنی نگاہوں کو ان سے کہ خواستگار ہو جائے زینت کا دنیاوی زندگی کی ۔ اور نہ کہا مان اس کا غافل کر دیا ہے ہم نے جس کے دل کو اپنی یاد سے اور پیروی کرتا ہے وہ اپنی خواہش کی اور ہے اس کا معاملہ حد سے بڑھا ہوا ۔
وَ قُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّ مَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۗ وَ اِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۗ بِئْسَ الشَّرَابُ	اور کہہ یہ حق ہے تمہارے رب کیطرف سے ۔ سو جو چاہے تو ایمان لائے اور جو چاہے تو کفر کرے ۔ یقیناً ہم نے تیار کر رکھی ہے ظالموں کے لئے آگ گھیر رہی ہوں گی انکو جسکی قناتیں ۔ اور اگر وہ فریاد کریں گے تو دادرسی کی جائے گی انکی ایسے پانی سے پگھلے ہوئے تانبے کے مانند جو بھون ڈالے گا انکے منہ ۔ بہت برا

وَسَآءَتۡ مُرۡتَفَقًا ﴿۲۹﴾	ہے وہ مشروب اور بہت بری ہے آرام گاہ ۔
إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجۡرَ مَنۡ أَحۡسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾	بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال تو یقیناً ہم نہیں ضائع کرتے اجر اسکا جس نے اچھا کیا عمل ۔
أُوْلَٰٓئِكَ لَهُمۡ جَنَّٰتُ عَدۡنٖ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهِمُ ٱلۡأَنۡهَٰرُ يُحَلَّوۡنَ فِيهَا مِنۡ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٖ وَيَلۡبَسُونَ ثِيَابًا خُضۡرٗا مِّن سُندُسٖ وَإِسۡتَبۡرَقٖ مُّتَّكِـِٔينَ فِيهَا عَلَى ٱلۡأَرَآئِكِۚ نِعۡمَ ٱلثَّوَابُ وَحَسُنَتۡ مُرۡتَفَقٗا ﴿۳۱﴾	یہی لوگ ہیں جن کے لئے باغ ہیں ہمیشہ رہنے کے بہ رہی ہیں جن کے نیچے نہریں ۔ پہنائے جائیں گے انکو وہاں کنگن سونے کے ۔ اور پہنا کریں گے لباس سبز رنگ کے باریک ریشم کے اور اطلس کے ۔ تکیے لگا کر بیٹھا کریں گے وہاں اونچی مسندوں پر ۔ بہترین ہے اجر اور عمدہ ہے آرام گاہ ۔
وَٱضۡرِبۡ لَهُم مَّثَلٗا رَّجُلَيۡنِ جَعَلۡنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيۡنِ مِنۡ أَعۡنَٰبٖ وَحَفَفۡنَٰهُمَا بِنَخۡلٖ وَجَعَلۡنَا بَيۡنَهُمَا زَرۡعٗا ﴿۳۲﴾	اور بیان کر ان سے مثال دو شخصوں کی ۔ دیے تھے ہم نے ان میں سے ایک کو دو باغ انگور کے اور لگا دیئے تھے انکے گرد کھجور کے درخت اور پیدا کر دی تھی انکے درمیان کھیتی ۔
كِلۡتَا ٱلۡجَنَّتَيۡنِ ءَاتَتۡ أُكُلَهَا وَلَمۡ	دونوں باغ لاتے اپنے پھل ۔ اور نہ ہوتی کمی

تَظۡلِمۡ مِّنۡهُ شَيۡـــًٔا ۙ وَّفَجَّرۡنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۙ ﴿۳۳﴾	اسمیں کسی چیز کی۔ اور جاری کر رکھی تھی ہم نے دونوں کے درمیان ایک نہر۔
وَ كَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكۡثَرُ مِنۡكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾	اور تھا اس کے لئے بہت پھل۔ تو کہنے لگا اپنے ساتھی سے جبکہ وہ باتیں کر رہا تھا اس سے کہ میں زیادہ ہوں تجھ سے مال میں اور زیادہ عزت والا ہوں جماعت کے لحاظ سے۔
وَ دَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ ۚ قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنۡ تَبِيۡدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ۙ ﴿۳۵﴾	اور داخل ہوا وہ اپنے باغ میں جبکہ وہ ظلم کر رہا تھا اپنے حق میں۔ کہنے لگا کہ نہیں میں خیال کرتا کہ تباہ ہو گا یہ کبھی۔
وَّ مَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّ لَئِنۡ رُّدِدۡتُّ اِلٰى رَبِّىۡ لَاَجِدَنَّ خَيۡرًا مِّنۡهَا مُنۡقَلَبًا ﴿۳۶﴾	اور نہیں خیال کرتا میں کہ قیامت برپا ہو گی۔ اور اگر میں لوٹایا گیا اپنے رب کی طرف تو ضرور پاؤں گا بہتر اس سے لوٹنے کی جگہ۔
قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَ هُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرۡتَ بِالَّذِىۡ خَلَقَكَ مِنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ ثُمَّ سَوّٰٮكَ رَجُلًا ؕ ﴿۳۷﴾	کہا اس سے اسکے ساتھی نے جبکہ وہ باتیں کر رہا تھا اس سے کیا تو کفر کرتا ہے اس کے ساتھ جس نے پیدا کیا تجھے مٹی سے پھر نطفے سے پھر بنایا تجھے پورا آدمی۔

لّٰكِنَّا۟ هُوَ اللّٰهُ رَبِّىْ وَ لَاۤ اُشْرِكُ بِرَبِّىْۤ اَحَدًا ﴿۳۸﴾	لیکن وہی اللہ ہے میرا رب اور نہیں میں شریک کرتا اپنے رب کے ساتھ کسی کو۔
وَلَوْلَاۤ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّ وَلَدًا ﴿۳۹﴾	اور کیوں نہ جب تو داخل ہوا اپنے باغ میں تو کہا تو نے جو چاہتا ہے اللہ (وہی ہوتا ہے)۔ نہیں کوئی قوت مگر اللہ کی توفیق سے۔ اگر تو دیکھتا ہے مجھے کمتر اپنے سے مال اور اولاد میں۔
فَعَسٰى رَبِّىْۤ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۙ ﴿۴۰﴾	تو شاید میرا رب کہ عطا فرمائے مجھے بہتر تیرے باغ سے اور بھیج دے اس پر آفت آسمان سے تو ہو جائے وہ ایک میدان چٹیل۔
اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾	یا اتر جائے اس کا پانی گہرائی میں تو ہرگز نہ کر سکے تو اسکو تلاش۔
وَ اُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَاۤ اَنْفَقَ فِيْهَا وَ هِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِىْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّىْۤ اَحَدًا ﴿۴۲﴾	اور آگھیرا اسکے پھل کو (عذاب نے) تو رہ گیا وہ ملتا ہوا اپنے ہاتھ اس پر جو خرچ کیا تھا اس نے اس میں۔ اور وہ گر کر رہ گیا اپنی چھتریوں پر۔ اور وہ کہنے لگا کاش میں نہ شریک بناتا اپنے رب کے ساتھ کسی کو۔

وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾	اور نہ ہوا اسکا کوئی گروہ جو اسکی مدد کرسکتا سوائے اللہ کے اور نہ تھا وہ بدلہ لینے کے قابل۔
هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾	یہاں حکومت اللہ کی ہے جو برحق ہے۔ وہی بہتر ہے ثواب عطا کرنے میں اور بہتر ہے انجام لانے والا۔
وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾	اور بیان کر ان سے مثال دنیا کی زندگی کی جیسے پانی جسے برسایا ہم نے آسمان سے۔ تو ملکر نکلی اسکے ساتھ پیداوار زمین کی۔ پھر ہوگئی وہ چورا چورا کہ اڑاتی پھرتی ہیں اسے ہوائیں۔ اور ہے اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا۔
اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾	مال اور بیٹے زینت ہیں دنیا کی زندگی کی۔ اور باقی رہنے والی ہیں نیکیاں جو بہتر ہیں تیرے رب کے نزدیک ثواب کے لحاظ سے اور بہتر ہیں امید کے اعتبار سے۔
وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ	اور جس دن چلائیں گے ہم پہاڑوں کو اور تو دیکھے گا زمین کو صاف میدان اور جمع کریں

نُغَادِرۡ مِنۡهُمۡ اَحَدًا ۚ ﴿٤٧﴾

گے ہم ان کو تو نہ چھوڑیں گے ہم ان میں سے کسی ایک کو۔

وَ عُرِضُوۡا عَلٰی رَبِّکَ صَفًّا ؕ لَقَدۡ جِئۡتُمُوۡنَا کَمَا خَلَقۡنٰکُمۡ اَوَّلَ مَرَّۃٍۭ ۫ بَلۡ زَعَمۡتُمۡ اَلَّنۡ نَّجۡعَلَ لَکُمۡ مَّوۡعِدًا ﴿٤٨﴾

اور پیش کئے جائیں گے وہ تیرے رب کے سامنے صف باندھ کر۔ بلا شبہ تم آگئے ہمارے سامنے جس طرح پیدا کیا تھا ہم نے تمکو پہلی مرتبہ۔ لیکن تم نے خیال کر رکھا تھا کہ نہیں کیا ہم نے تمہارے لئے کوئی وقت مقرر۔

وَ وُضِعَ الۡکِتٰبُ فَتَرَی الۡمُجۡرِمِیۡنَ مُشۡفِقِیۡنَ مِمَّا فِیۡہِ وَ یَقُوۡلُوۡنَ یٰوَیۡلَتَنَا مَالِ ہٰذَا الۡکِتٰبِ لَا یُغَادِرُ صَغِیۡرَۃً وَّ لَا کَبِیۡرَۃً اِلَّاۤ اَحۡصٰہَا ۚ وَ وَجَدُوۡا مَا عَمِلُوۡا حَاضِرًا ؕ وَ لَا یَظۡلِمُ رَبُّکَ اَحَدًا ﴿٤٩﴾ ع

اور رکھی جائے گی اعمال کی کتاب تو دیکھے گا تو مجرموں کو کہ ڈر رہے ہوں گے اس سے جو ہو گا اس میں ۔ اور کہیں گے ہائے شامت ہماری کیسی ہے یہ کتاب کہ نہیں چھوڑتی ہے کوئی چھوٹی اور نہ بڑی بات مگر لکھ رکھا ہے اسے۔ اور وہ پائیں گے جو عمل کئے ہیں موجود ۔ اور نہیں ظلم کرے گا تیرا رب کسی پر۔

وَ اِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ ؕ کَانَ مِنَ

اور جب کہا ہم نے فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدم کو تو سجدہ کیا انہوں نے سوائے ابلیس کے۔ تھا

الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَ ذُرِّیَّتَهٗۤ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِیْ وَ هُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِیْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾	وہ جنات میں سے تو نافرمانی کی اس نے حکم کی اپنے رب کے ۔ تو کیا تم بناتے ہو اسکو اور اسکی اولاد کو دوست میرے سوا حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں ۔ برا ہے ظالموں کے لئے ایسا بدل ۔
مَاۤ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَ مَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّیْنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾	نہیں بلایا تھا میں نے انکو پیدا کرنے (کے وقت) آسمانوں اور زمین کے اور نہ انکی اپنی تخلیق (کے وقت) ۔ اور نہ تھا میں (ایسا) کہ بناتا گمراہ کرنے والوں کو مددگار ۔
وَ یَوْمَ یَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِیَ الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَهُمْ وَ جَعَلْنَا بَیْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾	اور جس دن وہ فرمائے گا کہ پکارو میرے شریکوں کو وہ جنکا تم گمان رکھتے تھے تو وہ انکو بلائیں گے تو نہ جواب دیں گے وہ انکو ۔ اور بنا دیں گے ہم انکے درمیان ہلاکت کا گڑھا ۔
وَ رَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَ لَمْ یَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ۠﴿۵۳﴾	اور دیکھیں گے مجرم آگ کو تو یقین کر لیں گے کہ یقیناً وہ گرنے والے ہیں اس میں ۔ اور نہ پائیں گے اس سے بچنے کا کوئی رستہ ۔

وَ لَقَدۡ صَرَّفۡنَا فِیۡ ھٰذَا الۡقُرۡاٰنِ
لِلنَّاسِ مِنۡ کُلِّ مَثَلٍ ؕ وَ کَانَ
الۡاِنۡسَانُ اَکۡثَرَ شَیۡءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾

اور یقیناً طرح طرح سے بیان فرمائی ہیں ہم نے
اس قرآن میں انسانوں کے لئے ہر طرح کی
مثالیں ۔ اور ہے انسان ہر چیز سے بڑھ کر
جھگڑالو۔

وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ یُّؤۡمِنُوۡۤا
اِذۡ جَآءَھُمُ الۡھُدٰی وَ یَسۡتَغۡفِرُوۡا
رَبَّھُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِیَھُمۡ سُنَّۃُ
الۡاَوَّلِیۡنَ اَوۡ یَاۡتِیَھُمُ الۡعَذَابُ
قُبُلًا ﴿۵۵﴾

اور نہیں منع کیا انسانوں کو۔ کہ ایمان لاتے
جبکہ آگئی تھی انکے پاس ہدایت اور استغفار
کرتے اپنے رب سے۔ مگر (اس بات نے)
کہ پیش آجائے انہیں معاملہ پہلوں جیسا یا
آجائے ان پر عذاب سامنے سے۔

وَمَا نُرۡسِلُ الۡمُرۡسَلِیۡنَ اِلَّا مُبَشِّرِیۡنَ
وَمُنۡذِرِیۡنَ وَ یُجَادِلُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا
بِالۡبَاطِلِ لِیُدۡحِضُوۡا بِهٖ الۡحَقَّ
وَاتَّخَذُوۡۤا اٰیٰتِیۡ وَ مَاۤ اُنۡذِرُوۡا
هُزُوًا ﴿۵۶﴾

اور نہیں بھیجتے ہم رسولوں کو مگر خوشخبری دینے
والے اور ڈرسنانے والے۔ اور جھگڑا کرتے
ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا باطل کی مدد سے
تاکہ نیچا کردیں اس سے حق کو۔ اور بنا لیا ہے
انہوں نے میری آیتوں کو اور وہ جس سے انکو
ڈرایا جاتا ہے ہنسی مذاق۔

وَ مَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ ذُکِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ
فَاَعۡرَضَ عَنۡهَا وَ نَسِیَ مَا قَدَّمَتۡ

اور کون ہے اس سے بڑھکر ظالم جسکو سمجھایا گیا
آیات کے ذریعے اس کے رب کی تو اس
نے منہ پھیر لیا ان سے اور بھول گیا اسکو جو

يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَ اِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾

آگے بھیج چکا اپنے ہاتھوں سے ۔بلا شبہ ڈال دیئے ہم نے انکے دلوں پر پردے کہ (نہ) سمجھ سکیں اسے ۔ اور انکے کانوں میں ہے بہرہ پن ۔اور اگر بلائے تو انکو ہدایت کی طرف تو ہرگز نہ رستے پر آئیں گے اب کبھی۔

وَ رَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿۵۸﴾

اور تیرا رب ہے بخشنے والا رحمت کرنے والا۔ اگر وہ گرفت کرتا انکی اس پر جو انھوں نے کمایا ہے تو جلد لے آتا ان پر عذاب۔ لیکن ان کے لئے ایک وقت مقرر ہے تو ہرگز نہ پائیں گے وہ اس سے بچنے کی راہ۔

وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ع ﴿۵۹﴾

اور یہ ہیں بستیاں ہلاک کر دیا ہم نے جنکو جب انہوں نے ظلم کیا ۔ اور کر دیا تھا ہم نے انکی ہلاکت کے لئے ایک وقت مقرر۔

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾

اور جب کہا موسیٰ نے اپنے خادم سے کہ نہیں ٹھیرونگا میں حتیٰ کہ پہنچ جاؤں سنگم پر دو دریاؤں کے خواہ چلتا رہوں میں برسوں۔

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا

پھر جب پہنچے وہ دونوں سنگم پر انکے درمیان تو

حُوۡتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيۡلَهٗ فِى الۡبَحۡرِ سَرَبًا ۝٦١	بھول گئے اپنی مچھلی کو۔ پھر بنا لیا اس نے اپنا راستہ دریا میں سرنگ کی طرح۔
فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدۡ لَقِيۡنَا مِنۡ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ۝٦٢	پھر جب وہ دونوں چلے آگے تو کہا اس نے اپنے خادم سے لاؤ ہمارے پاس ہمارا ناشتہ۔ یقیناً پہنچی ہے ہمیں ہمارے اس سفر سے بہت تکلیف۔
قَالَ اَرَءَيۡتَ اِذۡ اَوَيۡنَاۤ اِلَى الصَّخۡرَةِ فَاِنِّىۡ نَسِيۡتُ الۡحُوۡتَ وَمَاۤ اَنۡسٰنِيۡهُ اِلَّا الشَّيۡطٰنُ اَنۡ اَذۡكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيۡلَهٗ فِى الۡبَحۡرِ ۖ عَجَبًا ۝٦٣	اس نے کہا کہ بھلا تو نے دیکھا جب ہم ٹھیرے اس چٹان کے پاس تو یقیناً میں بھول گیا مچھلی کو۔ اور نہیں بھلایا مجھے مگر شیطان نے کہ میں اس کا ذکر کرتا۔ اور بنایا اس نے اپنا راستہ دریا میں عجیب طرح سے۔
قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبۡغِ ۖ فَارۡتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۝٦٤	کہا اس نے وہی ہے وہ (مقام) جسے ہم تلاش کرتے تھے۔ تو وہ لوٹ گئے اپنے قدموں کے نشانات دیکھتے ہوئے۔
فَوَجَدَا عَبۡدًا مِّنۡ عِبَادِنَاۤ اٰتَيۡنٰهُ رَحۡمَةً مِّنۡ عِنۡدِنَا وَعَلَّمۡنٰهُ مِنۡ لَّدُنَّا عِلۡمًا ۝٦٥	تو پایا انہوں نے ایک بندے کو ہمارے بندوں میں سے عطا کی تھی ہم نے جسے رحمت اپنے پاس سے اور سکھایا تھا اسے اپنی طرف سے علم۔

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰۤى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾	کہا اس سے موسیٰ نے کیا میں تیرے ساتھ چلوں تاکہ سکھادے تو مجھے وہ جو سکھائی گئی ہے تجھ کو دانشمندی ۔
قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾	کہا اس نے یقیناً تو ہرگز نہ کر سکے گا میرے ساتھ رہ کر صبر ۔
وَ كَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾	اور کیسے صبر کر سکتا ہے تو اس پر نہیں احاطہ کر سکتا تو جس کا کسی خبر سے ۔
قَالَ سَتَجِدُنِيْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَاۤ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾	کہا اس نے تو پائے گا مجھے اگر چاہا اللہ نے صابر ۔ اور نہ نافرمانی کروں گا میں تیری کسی معاملہ میں ۔
قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰۤى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾	کہا اس نے پس اگر تو چلنا چاہے میرے ساتھ تو نہ پوچھنا مجھ سے کسی چیز کے بارے میں حتیٰ کہ میں بیان کردوں تجھ سے اس کا ذکر ۔
فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰۤى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ؕ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا	تو دونوں چل پڑے ۔ یہاں تک کہ جب سوار ہوئے ایک کشتی میں تو سوراخ کردیا اس نے اسمیں ۔ اس نے کہا کیا تو نے سوراخ کردیا اسمیں کہ غرق کر ڈالے تو اسکے سواروں کو ۔ یقیناً

اِمْرًا ۝٧١	کی ہے تو نے بڑی بھاری بات ۔
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝٧٢	کہا اس نے ۔ کیا نہیں کہا تھا میں نے یقیناً تو ہرگز نہ کر سکے گا میرے ساتھ صبر۔
قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَ لَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ۝٧٣	کہا اس نے نہ مواخذہ کر میرا اس پر جو بھول ہوئی مجھ سے ۔ اور نہ ڈال مجھ پر میرے معاملے میں کوئی مشکل ۔
فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ؕ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ۝٧٤	پھر دونوں چل پڑے۔ یہاں تک کہ جب وہ دونوں ملے ایک لڑکے سے تو اس نے قتل کر ڈالا اسے ۔ اس نے کہا کیا تو نے قتل کر ڈالا ایک معصوم جان کو بغیر قصاص کے ۔ یقیناً کی ہے تو نے بہت ناپسندیدہ بات ۔
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝٧٥	کہا اس نے ۔ کیا نہیں کہا تھا میں نے تجھ سے یقیناً تو ہرگز نہ کر سکے گا میرے ساتھ صبر۔
قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۭ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ۝٧٦	اسنے کہا اگر میں پوچھوں تجھ سے کسی چیز کے بارے میں اسکے بعد تو نہ ساتھ رکھ مجھے اپنے ۔ یقیناً پہنچ گیا ہے تو میری طرف سے عذر کو۔

فَانْطَلَقَا ٝ حَتّٰٓی اِذَآ اَتَیَآ اَهْلَ قَرْیَةِ ۣاسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ یُّضَیِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِیْهَا جِدَارًا یُّرِیْدُ اَنْ یَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَیْهِ اَجْرًا ﴿۷۷﴾	پھر دونوں چل پڑے ۔ یہاں تک کہ جب وہ دونوں پہنچے ایک گاؤں والوں کے پاس تو کھانا طلب کیا ان سے ۔ تو انکار کردیا انہوں نے کہ ضیافت کرتے ان دونوں کی ۔ پھر پائی انہوں نے وہاں ایک دیوار چاہتی تھی کہ گر پڑے تو سیدھا کر دیا اس نے اسکو ۔ اس نے کہا اگر تو چاہتا تو ضرور لے لیتا اس پر معاوضہ ۔
قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَیْنِیْ وَ بَیْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِیْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَیْهِ صَبْرًا ﴿۷۸﴾	کہا اس نے اب علیحدگی ہے میرے اور تیرے درمیان ۔ میں ضرور بتائے دیتا ہوں تجھ کو حقیقت ان باتوں کی نہ کر سکا تو جن پر صبر ۔
اَمَّا السَّفِیْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِیْنَ یَعْمَلُوْنَ فِی الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِیْبَهَا وَ كَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ یَّاْخُذُ كُلَّ سَفِیْنَةٍ غَصْبًا ﴿۷۹﴾	رہی وہ کشتی کہ تھی وہ غریب لوگوں کی جو مزدوری کیا کرتے تھے دریا میں ۔ تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور تھا انکے سامنے کی طرف ایک بادشاہ جو چھین لیتا تھا ہر کشتی کو زبردستی ۔
وَ اَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَیْنِ فَخَشِیْنَآ اَنْ یُّرْهِقَهُمَا طُغْیَانًا	اور رہا وہ لڑکا تو تھے اسکے ماں باپ دونوں مومن تو ہمیں خدشہ ہوا کہ وہ ڈالدیگا ان دونوں

وَّكُفْرًا ۚ ﴿٨٠﴾	کو سرکشی اور کفر میں ۔
فَاَرَدْنَاۤ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّ اَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾	تو ہم نے چاہا کہ بدلے میں دے انکو ان کا رب جو بہتر ہو اِس سے پاکیزگی میں اور زیادہ قریب ہو صلہ رحمی میں ۔
وَ اَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِى الْمَدِيْنَةِ وَ كَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَ كَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَاۤ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَ مَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِىْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ؕ ﴿٨٢﴾	اور رہی وہ دیوار سو تھی وہ دو لڑکوں کی جو دونوں یتیم تھے شہر میں ۔ اور تھا اسکے نیچے ایک خزانہ انکے لئے اور تھا انکا باپ ایک نیک آدمی ۔ تو چاہا تیرے رب نے کہ وہ پہنچ جائیں اپنی جوانی کو اور نکال لیں اپنا خزانہ ۔ یہ مہربانی ہے تیرے رب کی طرف سے ۔ اور نہیں کیا یہ میں نے اپنے اختیار سے ۔ یہ حقیقت ہے ان باتوں کی نہ کر سکا تو جن پر صبر ۔
وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِى الْقَرْنَيْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ؕ ﴿٨٣﴾	اور پوچھتے ہیں تجھ سے ذوالقرنین کے بارے میں ۔ کہہ میں سناتا ہوں تمہیں اسکا کچھ حال ۔
اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِى الْاَرْضِ وَ اٰتَيْنٰهُ	بیشک اقتدار دیا تھا ہم نے اسکو زمین میں اور

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًاۙ ﴿۸۴﴾	عطا کیا تھا اسکو ہر طرح کا سامان ۔
فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۵﴾	تو کیا اس نے (سفر کا) ایک سامان ۔
حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِیْ عَیْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ۬ قُلْنَا یٰذَا الْقَرْنَیْنِ اِمَّاۤ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّاۤ اَنْ تَتَّخِذَ فِیْهِمْ حُسْنًا ﴿۸۶﴾	یہاں تک کہ جب وہ پہنچا سورج کے غروب ہونے کی جگہ تو پایا اسے کہ ڈوب رہا ہے ایک دلدل والے چشمے میں اور پایا اس کے پاس ایک قوم کو۔ ہم نے کہا اے ذوالقرنین چاہے یہ کہ تو سزا دے اور چاہے یہ کہ تو اختیار کرے انکے بارے میں بھلائی ۔
قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ یُرَدُّ اِلٰی رَبِّهٖ فَیُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸۷﴾	کہا اس نے بہر حال وہ جس نے ظلم کیا عنقریب ہم سزا دیں گے اسے پھر وہ لوٹایا جائے گا اپنے رب کی طرف تو عذاب دے گا وہ اسے۔ ایک سخت عذاب ۔
وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰی ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا یُسْرًا ؕ ﴿۸۸﴾	اور بہر حال وہ جو ایمان لایا اور کیے اس نے نیک عمل تو اسکے لئے بدلہ ہے بہت اچھا ۔ اور کہیں گے ہم اس سے اپنے معاملے میں نرم بات ۔
ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾	پھر کیا اس نے (سفر کا) ایک سامان ۔

یہاں تک کہ جب وہ پہنچا سورج کے طلوع ہونے کی جگہ تو پایا اسے کہ طلوع ہو رہا ہے ایک قوم پر نہیں بنائی تھی ہم نے جنکے لئے اس سے (بچاؤ کی) کوئی اوٹ۔	حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطۡلِعَ الشَّمۡسِ وَجَدَهَا تَطۡلُعُ عَلٰى قَوۡمٍ لَّمۡ نَجۡعَلۡ لَّهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهَا سِتۡرًا ۙ﴿۹۰﴾
اسی طرح (حقیقت تھی) ۔اور یقیناً ہمارے احاطے میں ہے جو اسکے پاس تھا اس کی خبر۔	كَذٰلِكَ ؕ وَ قَدۡ اَحَطۡنَا بِمَا لَدَيۡهِ خُبۡرًا ﴿۹۱﴾
پھر کیا اس نے (سفر کا) ایک سامان۔	ثُمَّ اَتۡبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾
یہاں تک کہ جب وہ پہنچا دو پہاڑوں کے درمیان تو اس نے پایا ان دونوں کے اسطرف کچھ لوگ کہ نہ لگتے تھے کہ سمجھیں کوئی بات۔	حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيۡنَ السَّدَّيۡنِ وَجَدَ مِنۡ دُوۡنِهِمَا قَوۡمًا ۙ لَّا يَكَادُوۡنَ يَفۡقَهُوۡنَ قَوۡلًا ﴿۹۳﴾
انہوں نے کہا اے ذوالقرنین بیشک یاجوج اور ماجوج فساد کرتے رہتے ہیں زمین میں تو کیا ہم انتظام کر دیں تیرے لئے خرچ کا اسپر کہ تو بنا دے ہمارے اور انکے درمیان ایک دیوار۔	قَالُوۡا يٰذَا الۡقَرۡنَيۡنِ اِنَّ يَاۡجُوۡجَ وَمَاۡجُوۡجَ مُفۡسِدُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ فَهَلۡ نَجۡعَلُ لَكَ خَرۡجًا عَلٰٓى اَنۡ تَجۡعَلَ بَيۡنَنَا وَ بَيۡنَهُمۡ سَدًّا ﴿۹۴﴾
اس نے کہا جو مقدور مجھے بخشا ہے اس میں میرے رب نے وہ بہتر ہے۔ پس تم مدد کرو	قَالَ مَا مَكَّنِّىۡ فِيۡهِ رَبِّىۡ خَيۡرٌ فَاَعِيۡنُوۡنِىۡ بِقُوَّةٍ اَجۡعَلۡ بَيۡنَكُمۡ

وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۙ﴿۹۵﴾	میری قوت بازو سے ۔ بنا دوں گا میں تمہارے اور انکے درمیان ایک مضبوط رکاوٹ ۔
اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ؕ﴿۹۶﴾	لاؤ میرے پاس تم تختے لوہے کے ۔ یہاں تک کہ جب برابر کر دیا اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان کا حصہ تو کہا اب اسے دھونکو ۔ یہانتک کہ جب کر دیا اس کو آگ ۔ تو کہا کہ لاؤ میرے پاس کہ میں ڈال دوں اس پر پگھلا ہوا تانبا ۔
فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿۹۷﴾	پھر نہ ان میں قدرت رہی کہ چڑھ سکیں اسپر اور نہ لگا سکیں اس میں نقب ۔
قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ؕ﴿۹۸﴾	کہا اس نے یہ مہربانی ہے میرے رب کی طرف سے ۔ پھر جب آ پہنچے گا وعدہ میرے رب کا تو کر دے گا وہ اسکو ڈھا کر ہموار ۔ اور ہے وعدہ میرے رب کا سچا ۔
وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ۙ﴿۹۹﴾	اور چھوڑ دیں گے ہم ان میں سے بعض کو اس دن کہ گتھم گتھا ہو جائیں گے دوسروں میں اور پھونک دیا جائے گا صور میں تو جمع کر لیں گے ہم سب کو ۔

وَّعَرَضۡنَا جَهَنَّمَ يَوۡمَئِذٍ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ عَرۡضَا ۙ ۝١٠٠	اور لے آئیں گے ہم جہنم کو اس دن کافروں کے بالکل سامنے۔
الَّذِيۡنَ كَانَتۡ اَعۡيُنُهُمۡ فِىۡ غِطَآءٍ عَنۡ ذِكۡرِىۡ وَ كَانُوۡا لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ سَمۡعًا ۝١٠١	وہ لوگ کہ تھیں جنکی آنکھیں پردے (غفلت) میں میری یاد سے اور تھے وہ ایسے کہ نہ رکھتے تھے استطاعت سننے کی۔
اَفَحَسِبَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنۡ يَّتَّخِذُوۡا عِبَادِىۡ مِنۡ دُوۡنِىۡۤ اَوۡلِيَآءَ ؕ اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا جَهَنَّمَ لِلۡكٰفِرِيۡنَ نُزُلًا ۝١٠٢	کیا خیال کرتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کہ بنالیں گے وہ میرے بندوں کو میرے سوا کارساز ۔ یقیناً تیار کر رکھی ہے ہم نے جہنم کافروں کے لئے بطور مہمانی۔
قُلۡ هَلۡ نُنَبِّئُكُمۡ بِالۡاَخۡسَرِيۡنَ اَعۡمَالًا ؕ ۝١٠٣	کہہ کیا خبر دیں ہم تمہیں ایسے لوگوں کی جو بڑے نقصان میں ہیں اعمال کے لحاظ سے۔
اَلَّذِيۡنَ ضَلَّ سَعۡيُهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَ هُمۡ يَحۡسَبُوۡنَ اَنَّهُمۡ يُحۡسِنُوۡنَ صُنۡعًا ۝١٠٤	یہ وہ ہیں کہ ضائع ہو گئی جنکی جد و جہد دنیا کی زندگی میں ۔ اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ وہ کر رہے ہیں اچھے کام۔
اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ	یہ ہیں وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا آیات کو اپنے

رَبِّهِمْ وَ لِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿۱۰۵﴾	رب کی اور اسکے سامنے پیش ہونے کو۔ تو ضائع ہو گئے انکے اعمال سو نہیں قائم کریں گے ہم انکا قیامت کے دن کچھ بھی وزن۔
ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَ رُسُلِيْ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾	یہ ہے انکی سزا جہنم اس لئے کہ انہوں نے کفر کیا اور ٹھیرایا میری آیتوں اور میرے رسولوں کو ہنسی مذاق۔
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾	یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور کئے انہوں نے نیک اعمال تو ہوں گے انکے لئے باغ بہشت کے بطور مہمانی۔
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾	ہمیشہ رہیں گے ان میں۔ نہ چاہیں گے وہاں سے جگہ بدلنا۔
قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَ لَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾	کہہ اگر ہو سمندر روشنائی باتوں کے لکھنے کے لئے میرے رب کی تو ضرور ختم ہو جائے سمندر قبل اسکے کہ تمام ہوں باتیں میرے رب کی اور اگرچہ ہم لے آئیں ویسا ہی اسکی مدد کو۔

قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ يُوۡحٰٓى اِلَىَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ‌ ۚ فَمَنۡ كَانَ يَرۡجُوۡا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلۡيَـعۡمَلۡ عَمَلًا صَالِحًـا وَّلَا يُشۡرِكۡ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ۞ ۱۱۰	کہہ در حقیقت میں بشر ہوں تمہاری طرح کا ۔ وحی آتی ہے میری طرف کہ فقط تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ تو جو رکھے امید ملاقات کی اپنے رب کی تو اسے چاہیے کہ کرے عمل نیک اور نہ شریک بنائے اپنے رب کی عبادت میں کسی کو۔

مَرْيَمَ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

كٓهٰيٰعٓصٓ ۚ ﴿١﴾	كٓهٰيٰعٓصٓ ۔
ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۚ ﴿٢﴾	ذکر ہے رحمت کا تیرے رب کی اپنے بندے زکریا پر ۔
اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿٣﴾	جب پکارا اسنے اپنے رب کو دبی آواز سے ۔
قَالَ رَبِّ اِنِّىْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّىْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿٤﴾	کہا اس نے میرے رب یقیناً کمزور ہو گئی ہیں ہڈیاں میری اور بھڑک اٹھا ہے میرا سر بڑھاپے سے اور نہیں رہا میں تجھ سے دعا مانگ کر میرے رب محروم ۔
وَاِنِّىْ خِفْتُ الْمَوَالِىَ مِنْ وَّرَآءِىْ وَكَانَتِ امْرَاَتِىْ عَاقِرًا فَهَبْ لِىْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ﴿٥﴾	اور یقیناً میں ڈرتا ہوں اپنے بھائی بندوں سے اپنے بعد اور ہے میری بیوی بانجھ تو عطا فرما مجھے اپنے پاس سے ایک وارث ۔

يَّرِثُنِيۡ وَ يَرِثُ مِنۡ اٰلِ يَعۡقُوۡبَ ۖ
وَاجۡعَلۡهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿۶﴾

جو وارث ہو میرا اور میراث پائے اولاد یعقوب
سے۔ اور بنا اسے میرے رب پسندیدہ۔

يٰزَكَرِيَّاۤ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨ اسۡمُهٗ
يَحۡيٰى ۙ لَمۡ نَجۡعَلْ لَّهٗ مِنۡ قَبۡلُ
سَمِيًّا ﴿۷﴾

اے زکریا یقیناً ہم بشارت دیتے ہیں تجھ کو
ایک لڑکے کی جس کا نام ہوگا یحییٰ۔ نہیں بنایا
ہم نے اسکا اس سے پہلے کوئی ہم نام۔

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوۡنُ لِىۡ غُلٰمٌ
وَّكَانَتِ امۡرَاَتِىۡ عَاقِرًا وَّ قَدۡ بَلَغۡتُ
مِنَ الۡكِبَرِ عِتِيًّا ﴿۸﴾

کہا اس نے میرے رب کیونکر ہوگا میرے ہاں
لڑکا۔ جبکہ ہے میری بیوی بانجھ اور میں پہنچ گیا
ہوں بڑھاپے میں انتہا کی حد کو۔

قَالَ كَذٰلِكَۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَىَّ
هَيِّنٌ وَّ قَدۡ خَلَقۡتُكَ مِنۡ قَبۡلُ وَ لَمۡ
تَكُ شَيۡـئًا ﴿۹﴾

کہا اسی طرح ہوگا۔ فرمایا ہے تیرے رب نے
یہ مجھے آسان ہے اور میں پیدا کر چکا ہوں تجھ کو
اس سے پہلے اور نہ تھا تو کچھ چیز۔

قَالَ رَبِّ اجۡعَلۡ لِّىۡۤ اٰيَةً ؕ قَالَ
اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ
سَوِيًّا ﴿۱۰﴾

کہا اس نے میرے رب مقرر فرما میرے لئے
کوئی نشانی۔ فرمایا تیرے لئے نشانی ہے کہ نہ
بات کر سکے گا تو لوگوں سے تین رات (دن)
صحیح سالم ہوتے ہوئے۔

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿۱۱﴾	پھر نکل کر آیا وہ اپنی قوم کے پاس حجرے سے تو اشارے سے کہا ان سے کہ تسبیح کرتے رہو صبح اور شام ۔
يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَ اٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۙ﴿۱۲﴾	اے یحییٰ تھام لے کتاب کو مضبوطی سے۔ اور عطا کی ہم نے اسکو دانائی لڑکپن ہی میں ۔
وَّ حَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ زَكٰوةً ؕ وَّ كَانَ تَقِيًّا ۙ﴿۱۳﴾	اور شفقت اپنے پاس سے اور پاکیزگی ۔ اور تھا وہ پرہیزگار ۔
وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَ لَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿۱۴﴾	اور نیکی کرنے والا اپنے والدین کے ساتھ اور نہیں تھا وہ سرکش نافرمان ۔
وَ سَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَ يَوْمَ يَمُوْتُ وَ يَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿۱۵﴾ ع	اور سلام ہو اس پر جدن وہ پیدا ہوا اور جدن وہ وفات پائے اور جدن اٹھایا جائے زندہ کر کے ۔
وَاذْكُرْ فِى الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۙ﴿۱۶﴾	اور ذکر کر کتاب میں مریم کا جب کنارہ کش ہو گئی وہ اپنے گھر والوں سے مکان کے مشرقی طرف ۔
فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا	پھر کر لیا اس نے انکی طرف سے پردہ تو بھیجا ہم

فَاَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهَا رُوۡحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿۱۷﴾	نے اس کی طرف اپنا فرشتہ سو نمودار ہوا وہ ایسی صورت میں اسکے پاس جیسے ایک پورا آدمی۔
قَالَتۡ اِنِّىۡۤ اَعُوۡذُ بِالرَّحۡمٰنِ مِنۡكَ اِنۡ كُنۡتَ تَقِيًّا ﴿۱۸﴾	بولی وہ یقیناً میں پناہ لیتی ہوں رحمٰن کی تجھ سے اگر ہے تو پرہیزگار ۔
قَالَ اِنَّمَاۤ اَنَا رَسُوۡلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿۱۹﴾	کہا اس نے کہ درحقیقت میں بھیجا ہوا ہوں تیرے رب کا۔ تاکہ عطا کروں تجھے پاکیزہ لڑکا۔
قَالَتۡ اَنّٰى يَكُوۡنُ لِىۡ غُلٰمٌ وَّ لَمۡ يَمۡسَسۡنِىۡ بَشَرٌ وَّلَمۡ اَكُ بَغِيًّا ﴿۲۰﴾	بولی وہ کیونکر ہوگا میرے ہاں لڑکا جبکہ نہیں چھوا مجھے کسی مرد نے اور نہ میں ہوں بدکار۔
قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ ۚ وَّلِنَجۡعَلَهٗۤ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحۡمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمۡرًا مَّقۡضِيًّا ﴿۲۱﴾	کہا اس نے کہ یونہی ہوگا۔ فرمایا تیرے رب نے کہ یہ مجھے آسان ہے۔ اور تاکہ بناؤں میں اسے ایک نشانی لوگوں کے لئے اور رحمت اپنی طرف سے۔ اور ہے یہ کام طے شدہ۔
فَحَمَلَتۡهُ فَانۡتَبَذَتۡ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿۲۲﴾	تو حاملہ ہوگئی وہ پس چلی گئی اس کے ساتھ ایک دور کی جگہ ۔
فَاَجَآءَهَا الۡمَخَاضُ اِلٰى جِذۡعِ	پھر لے آیا اسے دردِ زہ کھجور کے تنے کی

النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾	طرف۔ کہنے لگی کہ کاش میں مرچکتی اس سے پہلے اور ہو گئی ہوتی بھولی بسری۔
فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾	تب پکارا اس نے اسکو اسکے نیچے کی جانب سے کہ نہ غمناك ہو۔ یقیناً جاری کر دیا ہے تیرے رب نے تیرے نیچے ایک چشمہ۔
وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾	اور ہلا اپنی طرف کھجور کے تنے کو گر پڑیں گی تجھ پر کھجوریں تازہ عمدہ۔
فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ۚ ﴿٢٦﴾	تو کھا اور پی اور ٹھنڈی رکھ آنکھیں۔ پھر اگر تو دیکھے آدمیوں میں سے کسی کو۔ تو کہدے کہ بیشك میں نے نذر مانی ہے رحمٰن کے لئے روزے کی تو ہرگز نہیں کلام کروں گی میں آج کے دن کسی آدمی سے۔
فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۭ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَـيْـــًٔا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾	پھر لے آئی وہ اسکو اپنی قوم کے پاس اٹھائے ہوئے۔ وہ کہنے لگے اے مریم یقیناً تو کرلائی ہے بڑے غضب کی چیز۔
يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ	اے بہن ہارون کی نہ تھا تیرا باپ برا آدمی اور

سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿۲۸﴾	نہ تھی تیری ماں بدکار۔
فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ؕ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِى الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿۲۹﴾	تو اشارہ کیا اس نے اس کی طرف ۔ وہ بولے کیسے بات کریں ہم اس سے جو ہے گود کا بچہ ۔
قَالَ اِنِّىْ عَبْدُ اللّٰهِ ؕ اٰتٰنِىَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِىْ نَبِيًّا ﴿۳۰﴾	بول اٹھا وہ یقیناً میں بندہ ہوں اللہ کا۔ عطا کی ہے اسنے مجھے کتاب اور بنایا ہے مجھے نبی ۔
وَّ جَعَلَنِىْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ وَاَوْصٰنِىْ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿۳۱﴾	اور بنایا ہے مجھے صاحب برکت جہاں کہیں میں ہوں۔ اور حکم دیا ہے اس نے مجھے نماز کا اور زکوٰۃ کا جب تک میں رہوں زندہ۔
وَّ بَرًّا بِوَالِدَتِىْ وَ لَمْ يَجْعَلْنِىْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿۳۲﴾	اور نیک سلوک کرنے والا اپنی ماں کے ساتھ اور نہیں بنایا ہے اسنے مجھے سرکش بدبخت ۔
وَ السَّلٰمُ عَلَىَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَ يَوْمَ اَمُوْتُ وَ يَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿۳۳﴾	اور سلام ہو مجھ پر جدن میں پیدا ہوا اور جدن مروں گا اور جدن اٹھایا جاؤں گا زندہ کر کے۔
ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِىْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۳۴﴾	یہ ہے عیسیٰ ابن مریم۔ یہ بات ہے سچی وہ جس میں یہ شک کرتے ہیں۔

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ؕ ﴿۳۵﴾	نہیں ہے یہ اللہ کے لئے کہ بنائے کسی کو بیٹا وہ پاک ہے۔ جب فیصلہ کرتا ہے کسی کام کا تو بس کہتا ہے اس کو کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔
وَ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿۳۶﴾	اور بیشک اللہ رب ہے میرا اور رب ہے تمہارا تو عبادت کرو اسکی۔ یہی سیدھا رستہ ہے۔
فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَیْنِهِمْ ۚ فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۳۷﴾	پھر اختلاف کرنے لگے اہل کتاب کے فرقے آپس میں ۔ سو خرابی ہے ان لوگوں کے لئے جنہوں نے کفر کیا حاضر ہونے کے وقت ایک بڑے دن کے ۔
اَسْمِعْ بِهِمْ وَ اَبْصِرْ ۙ یَوْمَ یَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْیَوْمَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۸﴾	خوب سننے والے ہونگے وہ اور خوب دیکھنے والے اس دن جب آئیں گے یہ ہمارے سامنے لیکن یہ ظالم آج کھلی گمراہی میں ہیں۔
وَ اَنْذِرْهُمْ یَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِیَ الْاَمْرُ ۘ وَ هُمْ فِیْ غَفْلَةٍ وَّ هُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۹﴾	اور ڈرا انکو حسرت کے دن سے جب فیصلہ کر دیا جائے گا معاملے کا اور وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے۔

إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ۝٤٠	یقیناً ہم ہی وارث ہونگے زمین کے اور جو کچھ اس پر ہے۔ اور ہماری ہی طرف انکو لوٹنا ہو گا۔
وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ۝٤١	اور ذکر کر اس کتاب میں ابراہیم کا۔ بیشک وہ تھا نہایت سچا نبی۔
إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا ۝٤٢	جب کہا اس نے اپنے باپ سے اے میرے باپ کیوں پوجتا ہے تو ایسی چیزوں کو جو نہ سنیں اور نہ دیکھیں اور نہ کام آسکیں تیرے کچھ بھی۔
يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ۝٤٣	اے میرے باپ یقیناً میرے پاس آیا ہے ایسا علم جو نہیں ملا تجھ کو تو پیروی کر میری۔ میں لے چلوں گا تجھ کو سیدھی راہ پر۔
يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ ۖ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ عَصِيًّا ۝٤٤	اے میرے باپ نہ پوجا کر شیطان کی۔ بیشک شیطان ہے رحمٰن کا بڑا نافرمان۔
يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِنَ الرَّحْمَٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ۝٤٥	اے میرے باپ یقیناً میں ڈرتا ہوں کہ آپکڑے تجھ کو عذاب رحمٰن کی طرف سے تو ہو جائے تو شیطان کا ساتھی۔

قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿٤٦﴾	اس نے کہا کیا پھر گیا ہے تو میرے معبودوں سے اے ابراہیم۔ اگر نہ تو باز آئے گا تو میں ضرور سنگسار کر دوں گا تجھے ۔ اور دور ہو جا تو مجھ سے ہمیشہ کے لئے ۔
قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿٤٧﴾	کہا اس نے سلام ہو تجھ پر۔ ابھی بخشش مانگوں گا میں تیرے لئے اپنے رب سے ۔ بیشک وہ ہے مجھ پر نہایت مہربان ۔
وَ اَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ اَدْعُوْا رَبِّيْ ۖ عَسٰۤى اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿٤٨﴾	اور میں کنارہ کرتا ہوں تم سے اور جنکو پکارا کرتے ہو تم اللہ کے سوا اور پکاروں گا میں اپنے رب کو۔ امید ہے کہ نہیں رہوں گا میں پکار کر اپنے رب کو محروم ۔
فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَ مَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾	پھر جب ہو گیا وہ علیحدہ ان سے اور جنکی وہ عبادت کرتے تھے اللہ کے سوا ۔ عطا کئے ہم نے اسکو اسحٰق اور یعقوب ۔ اور ہر ایک کو بنایا ہم نے نبی ۔
وَ وَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَ جَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾ ع	اور عطا کیا ہم نے بہت انکو اپنی رحمت سے اور ہم نے کیا انکا ذکر جمیل بہت بلند ۔

وَ اذۡكُرۡ فِی الۡكِتٰبِ مُوۡسٰۤی ۡ اِنَّهٗ كَانَ مُخۡلَصًا وَّ كَانَ رَسُوۡلًا نَّبِیًّا ﴿۵۱﴾	اور ذکر کر اس کتاب میں موسیٰ کا۔ بیشک وہ تھا برگزیدہ اور تھا رسول نبی ۔
وَ نَادَیۡنٰهُ مِنۡ جَانِبِ الطُّوۡرِ الۡاَیۡمَنِ وَ قَرَّبۡنٰهُ نَجِیًّا ﴿۵۲﴾	اور پکارا ہم نے اسکو طور کی داہنی طرف سے اور ہمنے تقرب عطا کیا اسے ہمکلامی کے لئے۔
وَ وَهَبۡنَا لَهٗ مِنۡ رَّحۡمَتِنَاۤ اَخَاهُ هٰرُوۡنَ نَبِیًّا ﴿۵۳﴾	اور عطا کیا اسے اپنی مہربانی سے اس کا بھائی ہارون نبی بنا کر۔
وَ اذۡكُرۡ فِی الۡكِتٰبِ اِسۡمٰعِیۡلَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الۡوَعۡدِ وَ كَانَ رَسُوۡلًا نَّبِیًّا ﴿۵۴﴾	اور ذکر کر اس کتاب میں اسماعیل کا۔ بیشک وہ تھا سچا وعدے کا اور تھا رسول نبی ۔
وَ كَانَ یَاۡمُرُ اَهۡلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ ۪ وَ كَانَ عِنۡدَ رَبِّهٖ مَرۡضِیًّا ﴿۵۵﴾	اور وہ حکم کرتا تھا اپنے گھر والوں کو نماز کا اور زکوٰۃ کا۔ اور تھا اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ ۔
وَ اذۡكُرۡ فِی الۡكِتٰبِ اِدۡرِیۡسَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّیۡقًا نَّبِیًّا ﴿۵۶﴾	اور ذکر کر اس کتاب میں ادریس کا ۔ بیشک وہ تھا نہایت سچا نبی ۔
وَّ رَفَعۡنٰهُ مَكَانًا عَلِیًّا ﴿۵۷﴾	اور اٹھا لیا تھا ہم نے اسکو ایک بلند مقام پر۔

أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّنَ مِن ذُرِّيَّةِ ءَادَمَ وَ مِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ وَّ مِن ذُرِّيَّةِ إِبْرَٰهِيمَ وَإِسْرَٰٓءِيلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَآ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ءَايَٰتُ الرَّحْمَٰنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۩ ﴿٥٨﴾	یہ ہیں وہ لوگ انعام فرمایا اللہ نے جن پر نبیوں میں اولاد آدم میں سے۔ اور ان میں سے جنکو سوار کیا ہم نے نوح کے ساتھ۔ اور اولاد میں سے ابراہیم اور یعقوب کی اور ان میں سے جنکو ہم نے ہدایت دی اور جنہیں برگزیدہ کیا۔ جب پڑھی جاتی تھیں ان کے سامنے آیتیں رحمٰن کی تو گر پڑتے تھے سجدے میں اور روتے تھے ۔(آیت سجدہ)
فَخَلَفَ مِنۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَوٰةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوَٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿٥٩﴾	پھر جانشین ہوئے ان کے بعد ناخلف جنہوں نے ضائع کر دیا نماز کو ۔ اور پیچھے لگ گئے خواہشات نفسانی کے ۔ سو عنقریب انکو ملے گی گمراہی کی سزا۔
إِلَّا مَن تَابَ وَ ءَامَنَ وَعَمِلَ صَٰلِحًا فَأُولَٰٓئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَ لَا يُظْلَمُونَ شَيْـًٔا ﴿٦٠﴾	مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل کئے نیک تو ایسے لوگ داخل ہوں گے بہشت میں اور نہ ظلم کیا جائے گا ان پر ذرا بھی۔
جَنَّٰتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ عِبَادَهُۥ بِالْغَيْبِ إِنَّهُۥ كَانَ وَعْدُهُۥ	باغات ہمیشہ کے جن کا وعدہ کیا ہے رحمٰن نے اپنے بندوں سے غائبانہ۔ بیشک ہے اس

مَاْتِيًّا ﴿٦١﴾	کا وعدہ پورا ہونے والا ۔
لَا يَسۡمَعُوۡنَ فِيۡهَا لَغۡوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ وَلَهُمۡ رِزۡقُهُمۡ فِيۡهَا بُكۡرَةً وَّعَشِيًّا ﴿٦٢﴾	نہ سنیں گے وہ اس میں بیہودہ کلام سوائے سلام کے۔ اور ان کے لئے ان کا رزق ہوگا اس میں صبح اور شام ۔
تِلۡكَ الۡجَـنَّةُ الَّتِىۡ نُوۡرِثُ مِنۡ عِبَادِنَا مَنۡ كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾	یہی وہ جنت ہے جس کا وارث بنائیں گے ہم اپنے بندوں میں سے اس کو جو ہوگا پرہیزگار۔
وَ مَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمۡرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡنَا ۚ وَ مَا خَلۡفَنَا وَ مَا بَيۡنَ ذٰلِكَ ۚ وَ مَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾	اور(کہا فرشتوں نے) نہیں اتر سکتے ہم مگر حکم سے تیرے رب کے۔ اسی کا ہے جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو کچھ ہمارے پیچھے ہے اور جو کچھ درمیان ہے اسکے۔ اور نہیں ہے تیرا رب بھولنے والا ۔
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَيۡنَهُمَا فَاعۡبُدۡهُ وَ اصۡطَبِرۡ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلۡ تَعۡلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ ع	رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے ۔ تو عبادت کر اسی کی اور ثابت قدم رہ اسکی عبادت پر ۔ کیا تو جانتا ہے کوئی اس کا ہم نام ۔
وَ يَقُوۡلُ الۡاِنۡسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ	اور کہتا ہے انسان کہ کیا جب میں مرجاؤں گا تو

لَسَوۡفَ اُخۡرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾	پھر ضرور نکالا جاؤں گا زندہ کر کے ۔
اَوَلَا يَذۡكُرُ الۡاِنۡسَانُ اَنَّا خَلَقۡنٰهُ مِنۡ قَبۡلُ وَ لَمۡ يَكُ شَيۡـئًا ﴿٦٧﴾	اور کیا نہیں یاد کرتا انسان کہ یقیناً ہم نے پیدا کیا تھا اس کو پہلے بھی اور نہ تھا وہ کچھ بھی چیز۔
فَوَرَبِّكَ لَنَحۡشُرَنَّهُمۡ وَ الشَّيٰطِيۡنَ ثُمَّ لَنُحۡضِرَنَّهُمۡ حَوۡلَ جَهَنَّمَ ج جِثِيًّا ﴿٦٨﴾	سو قسم ہے تیرے رب کی یقیناً جمع کریں گے ہم انکو اور شیطانوں کو پھر یقیناً حاضر کریں گے ہم انکو جہنم کے گرد گھٹنوں کے بل گرے ہوئے۔
ثُمَّ لَنَنۡزِعَنَّ مِنۡ كُلِّ شِيۡعَةٍ اَيُّهُمۡ ج اَشَدُّ عَلَى الرَّحۡمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾	پھر ضرور کھینچ نکالیں گے ہم ہر گروہ میں سے ایسوں کو جو تھے زیادہ سخت رحمٰن کے مقابلے میں سرکشی میں ۔
ثُمَّ لَنَحۡنُ اَعۡلَمُ بِالَّذِيۡنَ هُمۡ اَوۡلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾	پھر یقیناً ہم خوب واقف ہیں ان لوگوں سے جو زیادہ مستحق ہیں اس میں داخل ہونے کے ۔
وَ اِنۡ مِّنۡكُمۡ اِلَّا وَارِدُهَا ج ط كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتۡمًا مَّقۡضِيًّا ﴿٧١﴾	اور نہیں تم میں سے کوئی مگر اسے گزرنا ہو گا اسپر۔ ہے یہ تیرے رب پر لازم طے شدہ ۔
ثُمَّ نُنَجِّى الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا وَّ نَذَرُ الظّٰلِمِيۡنَ فِيۡهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾	پھر نجات دیں گے ہم انکو جو متقی ہیں اور چھوڑ دینگے ظالموں کو اسمیں گھٹنوں کے بل گرا ہوا ۔

وَاِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ قَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا ۙ اَیُّ الۡفَرِیۡقَیۡنِ خَیۡرٌ مَّقَامًا وَّ اَحۡسَنُ نَدِیًّا ﴿۷۳﴾	اور جب پڑھی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری آیتیں جو واضح ہیں تو کہتے ہیں وہ جنہوں نے کفر کیا ان سے جو ایمان لائے کہ کس کے فریق بہتر ہیں مقام میں اور عمدہ مجلس کے اعتبار سے۔
وَ کَمۡ اَہۡلَکۡنَا قَبۡلَہُمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ ہُمۡ اَحۡسَنُ اَثَاثًا وَّ رِءۡیًا ﴿۷۴﴾	اور کتنی ہی ہلاک کر دیں ہم نے ان سے پہلے امتیں وہ کہیں بہتر تھے سامان اور نمائش میں۔
قُلۡ مَنۡ کَانَ فِی الضَّلٰلَۃِ فَلۡیَمۡدُدۡ لَہُ الرَّحۡمٰنُ مَدًّا ۬ۚ حَتّٰۤی اِذَا رَاَوۡا مَا یُوۡعَدُوۡنَ اِمَّا الۡعَذَابَ وَ اِمَّا السَّاعَۃَ ؕ فَسَیَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ ہُوَ شَرٌّ مَّکَانًا وَّ اَضۡعَفُ جُنۡدًا ﴿۷۵﴾	کہدے کہ وہ جو ہے گمراہی میں پڑا ہوا تو ڈھیل دیئے جاتا ہے اسے رحمٰن۔ خوب ڈھیل۔ یہاں تک کہ جب وہ دیکھ لیں گے وہ جس کا وعدہ کیا جاتا ہے ان سے خواہ عذاب اور خواہ قیامت۔ تو وہ جان لیں گے کہ کون ہے وہ برا ہے جس کا مکان اور کمزور ہے جس کا لشکر۔
وَ یَزِیۡدُ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ اہۡتَدَوۡا ہُدًی ؕ وَ الۡبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَیۡرٌ عِنۡدَ رَبِّکَ ثَوَابًا وَّ خَیۡرٌ مَّرَدًّا ﴿۷۶﴾	اور دیتا ہے اللہ ان لوگوں کو جو ہدایت پر ہیں مزید ہدایت ۔ اور باقی رہ جانے والی ہیں نیکیاں جو بہتر ہیں تیرے رب کے نزدیک صلے کے لحاظ سے اور بہتر ہیں انجام کے اعتبار سے ۔

أَفَرَءَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَّ وَلَدًا ۝٧٧	کیا دیکھا تو نے اس شخص کو جس نے کفر کیا ہماری آیتوں سے اور کہنے لگا کہ میں ضرور دیا جاؤں گا مال اور اولاد ۔
أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝٧٨	کیا خبر پا لی ہے اس نے غیب کی یا لے لیا ہے اس نے رحمٰن سے کوئی عہد ۔
كَلَّا سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَ نَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۝٧٩	ہرگز نہیں ۔ ہم لکھتے جاتے ہیں اس کو جو یہ کہتا ہے اور بڑھاتے جائینگے ہم اسکے لئے عذاب کو آہستہ آہستہ ۔
وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَأْتِيْنَا فَرْدًا ۝٨٠	اور وارث ہوں گے ہم اسکے جو یہ کہتا ہے اور یہ آئے گا ہمارے سامنے اکیلا ۔
وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ۝٨١	اور بنا لئے ہیں انہوں نے اللہ کے سوا اور معبود تاکہ ہوں وہ ان کے لئے موجب عزت ۔
كَلَّا سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝٨٢	ہرگز نہیں ۔ وہ انکار کریں گے انکی عبادت کا اور ہوجائیں گے ان کے مخالف ۔
أَلَمْ تَرَ أَنَّآ أَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا ۝٨٣	کیا نہیں دیکھا تو نے کہ چھوڑ رکھا ہے ہم نے شیطانوں کو کافروں پر وہ اکساتے ہیں انکو زیادہ ۔

فَلَا تَعۡجَلۡ عَلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمۡ عَدًّا ۚ ﴿۸۴﴾	تو نہ عجلت کر ان پر (عذاب کی)۔ در حقیقت گن رہے ہیں ہم ان کے لئے گنتی کے دن۔
يَوۡمَ نَحۡشُرُ الۡمُتَّقِيۡنَ اِلَى الرَّحۡمٰنِ وَفۡدًا ۙ ﴿۸۵﴾	جس دن جمع کریں گے ہم متقیوں کو رحمٰن کے سامنے بطور مہمان۔
وَّ نَسُوۡقُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرۡدًا ۘ ﴿۸۶﴾	اور ہانک لے جائیں گے ہم مجرموں کو دوزخ کی طرف پیاسے۔
لَا يَمۡلِكُوۡنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنۡدَ الرَّحۡمٰنِ عَهۡدًا ۘ ﴿۸۷﴾	نہ اختیار رکھیں گے یہ سفارش کا مگر جس نے لے لیا ہو رحمٰن سے اقرار۔
وَ قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحۡمٰنُ وَلَدًا ؕ ﴿۸۸﴾	اور کہتے ہیں کہ بنالیا ہے رحمٰن نے بیٹا۔
لَقَدۡ جِئۡتُمۡ شَيۡـًٔـا اِدًّا ۙ ﴿۸۹﴾	یقیناً گھڑ لائے ہو تم ایک بات سخت بیہودہ۔
تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرۡنَ مِنۡهُ وَ تَنۡشَقُّ الۡاَرۡضُ وَتَخِرُّ الۡجِبَالُ هَدًّا ۙ ﴿۹۰﴾	قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں اس سے اور شق ہو جائے زمین اور گر پڑیں پہاڑ پارہ پارہ ہو کر۔
اَنۡ دَعَوۡا لِلرَّحۡمٰنِ وَلَدًا ۚ ﴿۹۱﴾	کہ تجویز کیا انہوں نے رحمٰن کے لئے بیٹا۔

وَ مَا يَنۢبَغِيۡ لِلرَّحۡمٰنِ اَنۡ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ؕ ﴿٩٢﴾	اور نہیں شایاں رحمٰن کے لئے کہ وہ بنائے کسی کو بیٹا۔
اِنۡ كُلُّ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ اِلَّاۤ اٰتِى الرَّحۡمٰنِ عَبۡدًا ؕ ﴿٩٣﴾	نہیں ہے کوئی جو ہے آسمانوں میں اور زمین میں مگر آئے گا روبرو رحمٰن کے بطور بندہ ۔
لَقَدۡ اَحۡصٰىهُمۡ وَعَدَّهُمۡ عَدًّا ؕ ﴿٩٤﴾	یقیناً احاطہ کر رکھا ہے اس نے ان کا اور شمار کر رکھا ہے ان کا گن گن کر۔
وَكُلُّهُمۡ اٰتِيۡهِ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فَرۡدًا ﴿٩٥﴾	اور یہ سب حاضر ہوں گے اس کے سامنے قیامت کے دن اکیلے اکیلے۔
اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجۡعَلُ لَهُمُ الرَّحۡمٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾	یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال عنقریب پیدا کردیگا انکے لئے رحمٰن (دلوں میں) محبت ۔
فَاِنَّمَا يَسَّرۡنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الۡمُتَّقِيۡنَ وَتُنۡذِرَ بِهٖ قَوۡمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾	در حقیقت ہم نے آسان کردیا ہے یہ (قرآن) تیری زبان میں تاکہ تو خوشخبری پہنچا دے اس کے ذریعہ سے متقیوں کو اور ڈر سنا دے اس سے ان لوگوں کو جو جھگڑالو ہیں۔
وَكَمۡ اَهۡلَـكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ ؕ	اور کتنی ہی ہلاک کردیں ہم نے ان سے پہلے

هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿۹۸﴾	امتیں۔ کیا پاتا ہے تو ان میں سے کسی ایک کو یا سنتا ہے انکی بھنک۔

طٰہٰ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰہٰ ۚ﴿۱﴾	طٰہٰ۔
مَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَیۡکَ الۡقُرۡاٰنَ لِتَشۡقٰۤی ۙ﴿۲﴾	(اے نبی ﷺ) نہیں نازل کیا ہم نے تم پر قرآن کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ۔
اِلَّا تَذۡکِرَۃً لِّمَنۡ یَّخۡشٰی ۙ﴿۳﴾	مگر یہ نصیحت ہے اس کے لئے جو ڈرتا ہے۔
تَنۡزِیۡلًا مِّمَّنۡ خَلَقَ الۡاَرۡضَ وَ السَّمٰوٰتِ الۡعُلٰی ؕ﴿۴﴾	یہ نازل کیا ہوا ہے اس ذات کی طرف سے پیدا کیا جس نے زمین کو اور بلند آسمانوں کو۔
اَلرَّحۡمٰنُ عَلَی الۡعَرۡشِ اسۡتَوٰی ﴿۵﴾	وہ رحمٰن عرش پر جلوہ افروز ہوا۔
لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ وَ مَا بَیۡنَہُمَا وَ مَا تَحۡتَ الثَّرٰی ﴿۶﴾	اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور جو کچھ نیچے ہے مٹی کے۔

وَ اِنۡ تَجۡهَرۡ بِالۡقَوۡلِ فَاِنَّهٗ يَعۡلَمُ السِّرَّ وَ اَخۡفٰى ﴿۷﴾	اور اگر تم پکار کر کہو بات کو سو وہ تو یقیناً جانتا ہے آہستہ کہی ہوئی اور نہایت پوشیدہ بات کو۔
اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى ﴿۸﴾	اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔ اسی کے لئے ہیں سب نام اچھے۔
وَ هَلۡ اَتٰٮكَ حَدِيۡثُ مُوۡسٰىۘ ﴿۹﴾	اور کیا تجھ تک پہنچی ہے خبر موسیٰ کی۔
اِذۡ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهۡلِهِ امۡكُثُوۡۤا اِنِّىۡۤ اٰنَسۡتُ نَارًا لَّعَلِّىۡۤ اٰتِيۡكُمۡ مِّنۡهَا بِقَبَسٍ اَوۡ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿۱۰﴾	جب دیکھی اس نے ایک آگ تو کہا اپنے گھر والوں سے کہ تم ٹھہرو۔ یقیناً میں نے دیکھی ہے آگ۔ شاید میں لے آؤں تمہارے پاس اس میں سے ایک انگارہ یا معلوم کر سکوں آگ کے مقام سے راستہ۔
فَلَمَّاۤ اَتٰٮهَا نُوۡدِىَ يٰمُوۡسٰىؕ ﴿۱۱﴾	پھر جب وہ پہنچا وہاں تو پکارا گیا اے موسیٰ۔
اِنِّىۡۤ اَنَا رَبُّكَ فَاخۡلَعۡ نَعۡلَيۡكَۚ اِنَّكَ بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ طُوًىؕ ﴿۱۲﴾	بیشک میں تیرا رب ہوں تو اتار دے اپنے جوتے۔ بیشک تو مقدس وادی میں ہے طویٰ کی۔
وَ اَنَا اخۡتَرۡتُكَ فَاسۡتَمِعۡ لِمَا يُوۡحٰى ﴿۱۳﴾	اور میں نے تجھ کو منتخب کر لیا تو سن جو وحی کی جائے۔

اِنَّنِیۡۤ اَنَا اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعۡبُدۡنِیۡ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكۡرِیۡ ﴿۱۴﴾	بیشک میں ہی اللہ ہوں۔ نہیں کوئی معبود سوائے میرے تو کیا کر میری عبادت ۔ اور قائم کر نماز میری یاد کے لئے ۔
اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ اَكَادُ اُخۡفِیۡهَا لِتُجۡزٰی كُلُّ نَفۡسٍۭ بِمَا تَسۡعٰی ﴿۱۵﴾	یقیناً قیامت آنے والی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ پوشیدہ رکھوں اس کو تاکہ بدلہ دیا جائے ہر نفس کو اس کا جو کوشش وہ کرے ۔
فَلَا یَصُدَّنَّكَ عَنۡهَا مَنۡ لَّا یُؤۡمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرۡدٰی ﴿۱۶﴾	تو نہ روک دے تجھ کو اس (کے یقین) سے جو شخص نہیں ایمان رکھتا اس پر اور پیروی کرتا ہے اپنی خواہش کی پھر تو ہلاک ہو جائے۔
وَ مَا تِلۡكَ بِیَمِیۡنِكَ یٰمُوۡسٰی ﴿۱۷﴾	اور کیا ہے یہ تیرے داہنے ہاتھ میں اے موسیٰ۔
قَالَ هِیَ عَصَایَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَیۡهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰی غَنَمِیۡ وَ لِیَ فِیۡهَا مَاٰرِبُ اُخۡرٰی ﴿۱۸﴾	اس نے کہا یہ ہے میری لاٹھی۔ ٹیک لگاتا ہوں میں اس پر اور پتے جھاڑتا ہوں اس سے اپنی بکریوں کے لئے اور میرے ہیں اس میں کئی فائدے اور بھی ۔
قَالَ اَلۡقِهَا یٰمُوۡسٰی ﴿۱۹﴾	فرمایا کہ ڈال دے اسے اے موسیٰ ۔
فَاَلۡقٰهَا فَاِذَا هِیَ حَیَّةٌ تَسۡعٰی ﴿۲۰﴾	تو اس نے ڈال دیا اسکو تو یکایک وہ ہو گیا سانپ دوڑتا ہوا۔

قَالَ خُذۡهَا وَ لَا تَخَفۡ ۗ سَنُعِيۡدُهَا سِيۡرَتَهَا الۡاُوۡلٰى ﴿۲۱﴾	فرمایا کہ پکڑ لے اسے اور نہ ڈر ۔ ہم لوٹا دیں گے اسکو اسکی پہلی حالت پر ۔
وَاضۡمُمۡ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخۡرُجۡ بَيۡضَآءَ مِنۡ غَيۡرِ سُوۡٓءٍ اٰيَةً اُخۡرٰىۙ ﴿۲۲﴾	اور دبا لے اپنا ہاتھ اپنی بغل میں نکلے گا وہ چمکتا ہوا بغیر کسی عیب کے یہ نشانی ہے دوسری ۔
لِنُرِيَكَ مِنۡ اٰيٰتِنَا الۡكُبۡرٰى ۚ ﴿۲۳﴾	تاکہ دکھائیں ہم تجھکو اپنی بڑی نشانیوں میں سے ۔
اِذۡهَبۡ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۲۴﴾	جا فرعون کے پاس بیشک وہ سرکش ہو رہا ہے ۔
قَالَ رَبِّ اشۡرَحۡ لِىۡ صَدۡرِىۙ ﴿۲۵﴾	کہا اسنے میرے رب کھولدے میرے لئے میرا سینہ ۔
وَ يَسِّرۡ لِىۡۤ اَمۡرِىۙ ﴿۲۶﴾	اور آسان کر دے میرے لئے میرا کام ۔
وَاحۡلُلۡ عُقۡدَةً مِّنۡ لِّسَانِىۙ ﴿۲۷﴾	اور کھول دے گرہ میری زبان کی ۔
يَفۡقَهُوۡا قَوۡلِىۖ ﴿۲۸﴾	تاکہ وہ سمجھ لیں میری بات ۔
وَ اجۡعَلۡ لِّىۡ وَزِيۡرًا مِّنۡ اَهۡلِىۙ ﴿۲۹﴾	اور مقرر فرما میرے لئے وزیر میرے گھر والوں میں سے ۔
هٰرُوۡنَ اَخِىۙ ﴿۳۰﴾	ہارون کو کہ میرا بھائی ہے ۔

اشْدُدْ بِهٖۤ اَزْرِیْ ﴿۳۱﴾ۙ	مضبوط کر اس سے میری کمر کو۔
وَ اَشْرِكْهُ فِیْۤ اَمْرِیْ ﴿۳۲﴾ۙ	اور شریک کر اسے میرے کام میں۔
كَیْ نُسَبِّحَكَ كَثِیْرًا ﴿۳۳﴾ۙ	تاکہ تسبیح کریں ہم تیری کثرت سے۔
وَّ نَذْكُرَكَ كَثِیْرًا ﴿۳۴﴾ؕ	اور ذکر کریں ہم تیرا کثرت سے۔
اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِیْرًا ﴿۳۵﴾	بیشک تو ہے ہم کو دیکھنے والا۔
قَالَ قَدْ اُوْتِیْتَ سُؤْلَكَ یٰمُوْسٰى ﴿۳۶﴾	فرمایا یقیناً تجھے دیا گیا جو تو نے مانگا اے موسیٰ۔
وَ لَقَدْ مَنَنَّا عَلَیْكَ مَرَّةً اُخْرٰۤى ﴿۳۷﴾ۙ	اور یقیناً احسان کیا ہم نے تجھ پر ایک بار اور بھی۔
اِذْ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰۤى اُمِّكَ مَا یُوْحٰۤى ﴿۳۸﴾ۙ	جب الہام کیا ہمنے تیری ماں کو جو الہام کرنا تھا۔
اَنِ اقْذِفِیْهِ فِی التَّابُوْتِ فَاقْذِفِیْهِ فِی الْیَمِّ فَلْیُلْقِهِ الْیَمُّ بِالسَّاحِلِ یَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّیْ وَ عَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَ اَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ ۚ۬ وَ لِتُصْنَعَ عَلٰى عَیْنِیْ ﴿۳۹﴾	کہ رکھ اسے صندوق میں پھر ڈالدے اس کو دریا میں تو پھینک دے گا اسکو دریا ساحل پر۔ اٹھا لے گا اسے جو ہے دشمن میرا اور ہے دشمن اس کا۔ اور ڈال دی میں نے تجھ پر محبت اپنی طرف سے۔ اور تاکہ تو پرورش پائے میری آنکھوں کے سامنے۔

إِذْ تَمْشِيٓ أُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ ؕ فَرَجَعْنٰكَ إِلٰٓى أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ؕ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۫ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ أَهْلِ مَدْيَنَ ۙ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿٤٠﴾	جب چلتی ہوئی گئی تیری بہن پھر کہنے لگی کیا پتہ دوں میں تمہیں اس کا جو اسکی پرورش کرے۔ تو لوٹا دیا ہم نے تجھ کو تیری ماں کے پاس تاکہ ٹھنڈی ہوں اسکی آنکھیں اور نہ وہ رنج کرے۔ اور قتل کردیا تو نے ایک شخص کو تو نجات دی ہم نے تجھ کو غم سے اور آزمایا ہم نے تجھے کئی آزمائشوں سے۔ پھر ٹھہرا رہا تو کئی سال اہل مدین میں ۔ پھر آ پہنچا تو ایک اندازے پر اے موسیٰ۔
وَ اصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ۚ ﴿٤١﴾	اور بنالیا میں نے تجھکو اپنے کام کے لئے۔
إِذْهَبْ أَنْتَ وَ أَخُوْكَ ۚ بِاٰيٰتِيْ وَ لَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ﴿٤٢﴾	جا تو اور تیرا بھائی میری نشانیاں لے کر اور نہ سستی کرنا میرے ذکر میں ۔
إِذْهَبَآ إِلٰى فِرْعَوْنَ إِنَّهٗ طَغٰى ۚ ﴿٤٣﴾	جاؤ دونوں فرعون کے پاس یقیناً وہ سرکش ہے۔
فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشٰى ﴿٤٤﴾	پھر کہنا تم دونوں اس سے نرمی کی بات شاید وہ غور کرے یا ڈر جائے۔
قَالَا رَبَّنَآ إِنَّنَا نَخَافُ أَنْ يَّفْرُطَ	دونوں کہنے لگے کہ ہمارے رب یقیناً ہمیں

عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿٤٥﴾	خوف ہے کہ وہ زیادتی کرنے لگے ہم پر یا یہ کہ سرکش ہو جائے۔
قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿٤٦﴾	فرمایا مت ڈرو یقیناً میں تم دونوں کے ساتھ ہوں کہ سنتا اور دیکھتا ہوں۔
فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۵ وَ لَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ؕ وَ السَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿٤٧﴾	تو جاؤ اسکے پاس اور کہو کہ ہم رسول ہیں تیرے رب کے ۔ تو بھیج دے ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو۔ اور نہ پہنچا انہیں عذاب ۔ بیشک ہم لے کر آئے ہیں تیرے پاس نشانی تیرے رب کی طرف سے ۔ اور سلامتی ہو اسپر جس نے اتباع کی ہدایت کی۔
اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٤٨﴾	بیشک وحی کی گئی ہے ہماری طرف کہ عذاب ہو گا اسپر جو جھٹلائے اور منہ پھیرے ۔
قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿٤٩﴾	کہا اس نے تو کون ہے تم دونوں کا رب اے موسیٰ۔
قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿٥٠﴾	کہا کہ ہمارا رب وہ ہے جس نے عطا کی ہر چیز کو اسکی شکل و صورت پھر راہ دکھائی۔

کہا اس نے تو کیا حال ہوا پہلی قوموں کا۔	قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿۵۱﴾
کہا اس نے ان کا علم میرے رب کے پاس ہے ایک کتاب میں۔ نہ غلطی کرتا ہے میرا رب اور نہ بھولتا ہے۔	قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿۵۲﴾
وہی ہے جس نے بنایا تمہارے لئے زمین کو فرش اور بنا دیئے اس نے تمہارے لئے اس میں راستے اور برسایا آسمان سے پانی۔ پھر نکالے ہم نے اس سے جوڑے نباتات کے طرح طرح کے۔	الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۭ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿۵۳﴾
کھاؤ تم اور چراؤ اپنے مویشیوں کو۔ بیشک اس میں بہت نشانیاں ہیں عقل والوں کے لئے۔	كُلُوْا وَ ارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿۵۴﴾
اسی سے پیدا کیا ہم نے تمکو اور اسی میں ہم تمہیں لوٹائیں گے اور اسی میں سے نکالیں گے ہم تمہیں دوسری مرتبہ۔	مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَ فِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿۵۵﴾
اور بیشک ہم نے دکھائیں اس کو اپنی نشانیاں ساری مگر اس نے تکذیب کی اور انکار کیا۔	وَ لَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿۵۶﴾

قَالَ اَجِئۡتَنَا لِتُخۡرِجَنَا مِنۡ اَرۡضِنَا بِسِحۡرِكَ يٰمُوۡسٰى ٥٧	کہا اس نے کیا آیا ہے تو ہمارے پاس تاکہ نکال دے ہمیں ہمارے ملک سے اپنے جادو کے ذریعہ سے اے موسیٰ ۔
فَلَنَاۡتِيَنَّكَ بِسِحۡرٍ مِّثۡلِهٖ فَاجۡعَلۡ بَيۡنَنَا وَ بَيۡنَكَ مَوۡعِدًا لَّا نُخۡلِفُهٗ نَحۡنُ وَلَاۤ اَنۡتَ مَكَانًا سُوًى ٥٨	تو ہم ضرور لائیں گے تیرے مقابل جادو ایسا ہی۔ تو مقرر کر ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت کہ نہ خلاف کریں اسکے۔ ہم اور نہ تو۔ ایک ہموار میدان میں ۔
قَالَ مَوۡعِدُكُمۡ يَوۡمُ الزِّيۡنَةِ وَ اَنۡ يُّحۡشَرَ النَّاسُ ضُحًى ٥٩	کہا اس نے کہ وعدہ ہے تیرے لئے یوم زینت کا اور یہ کہ اکٹھے ہو جائیں لوگ دن چڑھے ۔
فَتَوَلّٰى فِرۡعَوۡنُ فَجَمَعَ كَيۡدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ٦٠	تو لوٹ گیا فرعون پھر جمع کرنے لگا اپنی تدبیر پھر آموجود ہوا۔
قَالَ لَهُمۡ مُّوۡسٰى وَيۡلَكُمۡ لَا تَفۡتَرُوۡا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسۡحِتَكُمۡ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدۡ خَابَ مَنِ افۡتَرٰى ٦١	کہا ان سے موسیٰ نے بربادی ہو تمہاری۔ نہ گڑھو اللہ کے بارے میں جھوٹ۔ وہ ہلاک کر دے گا تمہیں عذاب سے ۔ اور یقیناً نامراد رہا وہ جس نے جھوٹ باندھا۔
فَتَنَازَعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ بَيۡنَهُمۡ وَ اَسَرُّوا النَّجۡوٰى ٦٢	تو وہ جھگڑنے لگے اپنے معاملے میں آپس میں اور چپکے چپکے کرنے لگے مشورے ۔

قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿٦٣﴾	کہنے لگے وہ کہ یقیناً یہ دونوں جادوگر ہیں چاہتے ہیں کہ نکال دیں تمکو تمہارے ملک سے اپنے جادو کے ذریعہ سے ۔ اور نابود کر دیں تمہارے طریق زندگی کو جو مثالی ہے۔
فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿٦٤﴾	تو تم اکٹھی کر لو اپنی تدابیر پھر آؤ قطار باندھ کر۔ اور یقینا فلاح پاگیا وہ آج کے دن جو غالب رہا۔
قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿٦٥﴾	کہنے لگے وہ اے موسیٰ یا تو یہ کہ تو ڈالے اور یا یہ کہ ہم ہوں پہلے جو ڈالیں۔
قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿٦٦﴾	کہا اس نے بلکہ تم ہی ڈالو۔ تو یکایک انکی رسیاں اورانکی لاٹھیاں محسوس ہونے لگیں اسے ان کے جادو کے اثر سے کہ وہ دوڑ رہی ہیں۔
فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿٦٧﴾	پس محسوس کیا اپنے دل میں موسیٰ نے خوف۔
قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿٦٨﴾	ہم نے کہا نہ خوف کر بلاشبہ تو ہی غالب ہو گا۔
وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا	اور ڈال جو ہے تیرے داہنے ہاتھ میں کہ نگل جائے گا جو کچھ انہوں نے بنایا ہے۔ بلاشبہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے فریب ہے جادوگر کا۔

يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾	اور نہ فلاح پائے گا جادوگر جہاں سے وہ آئے۔
فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَ مُوْسٰى ﴿٧٠﴾	تو گر پڑے جادوگر سجدے میں کہنے لگے کہ ہم ایمان لائے رب پر ہارون اور موسیٰ کے۔
قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۭ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۡ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ﴿٧١﴾	کہا اس نے کہ تم ایمان لے آئے اس پر پیشتر اسکے کہ میں اجازت دوں تمہیں ۔ بیشک وہ تمہارا بڑا ہے وہ جس نے سکھایا ہے تمکو جادو ۔ سو میں ضرور کٹوا دوں گا تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مخالف سمت سے اور ضرور سولی چڑھوا دوں گا تمکو کھجوروں کے تنوں پر۔ اور تمکو ضرور معلوم ہو گا کہ ہم میں سے کس کا زیادہ سخت عذاب ہے اور دیر تک رہنے والا ہے۔
قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰي مَا جَاۗءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَ الَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ۭ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۭ ﴿٧٢﴾	انہوں نے کہا ہرگز نہیں ترجیح دیں گے ہم تجھ کو اس پر جو آگئی ہیں ہمارے پاس واضح نشانیاں اور اس پر جس نے ہم کو پیدا کیا ہے ۔ تو کر گذر جو تو کرنا چاہے۔ صرف تو کر سکتا ہے فیصلہ اسی دنیا کی زندگی کا۔

اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَ مَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ وَ اللّٰهُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿۷۳﴾

یقیناً ہم ایمان لے آئے اپنے رب پر تاکہ وہ معاف کردے ہمارے گناہوں کو اور اسے بھی مجبور کیا تو نے ہم کو جس پر یعنی جادو ۔ اور اللہ سب سے بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔

اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿۷۴﴾

بیشك جو آئے گا اپنے رب کے پاس مجرم ہو کر تو یقیناً اسکے لئے جہنم ہے۔ نہ وہ مرے گا جس میں اور نہ جئے گا۔

وَ مَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ۙ ﴿۷۵﴾

اور جو آئے گا اسکے روبرو ایمان والا ہو کر اور کیے ہوں گے اس نے نیک اعمال تو یہی لوگ ہیں جن کے ہوں گے درجات بلند۔

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ۧ ﴿۷۶﴾

باغ ہمیشہ رہنے کے بہ رہی ہیں جنکے نیچے نہریں ۔ رہیں گے وہ ہمیشہ ان میں۔ اور یہ بدلہ ہے اس شخص کا جس نے پاکیزگی اختیار کی۔

وَ لَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّ لَا

اور یقیناً وحی کی ہم نے موسیٰ کی طرف کہ رات کو نکال لے جا میرے بندوں کو پھر (عصا) مار کر بنا انکے لئے راستہ سمندر میں خشك ۔ نہ خوف ہو تجھ کو پکڑے جانے کا اور نہ ڈر ہو تجھ کو

تَخۡشٰى ﴿۷۷﴾	(غرق ہونے کا)۔
فَاَتۡبَعَهُمۡ فِرۡعَوۡنُ بِجُنُوۡدِهٖ فَغَشِيَهُمۡ مِّنَ الۡيَمِّ مَا غَشِيَهُمۡ ؕ ﴿۷۸﴾	پھر تعاقب کیا ان کا فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ تو ڈھانپ لیا ان کو سمندر (کی موجوں) نے جیسا کہ انہیں ڈھانپ لیا (ڈبو دیا)۔
وَاَضَلَّ فِرۡعَوۡنُ قَوۡمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿۷۹﴾	اور گمراہ کر دیا فرعون نے اپنی قوم کو اور نہ سیدھے رستے پر ڈالا۔
يٰبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ قَدۡ اَنۡجَيۡنٰكُمۡ مِّنۡ عَدُوِّكُمۡ وَ وٰعَدۡنٰكُمۡ جَانِبَ الطُّوۡرِ الۡاَيۡمَنَ وَ نَزَّلۡنَا عَلَيۡكُمُ الۡمَنَّ وَالسَّلۡوٰى ﴿۸۰﴾	اے بنی اسرائیل یقیناً نجات دی ہم نے تمکو تمہارے دشمن سے اور حاضری کا وقت مقرر کیا کوہ طور کی داہنی جانب اور نازل کیا تم پر من اور سلوٰی۔
كُلُوۡا مِنۡ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ وَ لَا تَطۡغَوۡا فِيۡهِ فَيَحِلَّ عَلَيۡكُمۡ غَضَبِىۡ ۚ وَمَنۡ يَّحۡلِلۡ عَلَيۡهِ غَضَبِىۡ فَقَدۡ هَوٰى ﴿۸۱﴾	کھاؤ پاکیزہ چیزوں میں سے جو ہم نے تمکو عطا کی ہیں اور نہ سرکشی کرنا اس معاملہ میں ورنہ واقع ہو گا تم پر میرا غضب۔ اور وہ جس پر واقع ہوا میرا غضب تو یقیناً وہ ہلاک ہو گیا۔
وَ اِنِّىۡ لَغَفَّارٌ لِّمَنۡ تَابَ وَ اٰمَنَ	اور یقیناً میں غفار ہوں اسکے لئے جو توبہ کرے

وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿٨٢﴾	اور ایمان لائے اور کرے عمل نیک پھر سیدھے راستے پر چلے ۔
وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٨٣﴾	اور کیا چیز تجھے جلد لائی اپنی قوم سے اے موسیٰ ۔
قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِىْ وَ عَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿٨٤﴾	عرض کیا وہ (آرہے) ہیں میرے پیچھے اور میں نے جلدی تیری طرف میرے رب تاکہ تو راضی ہو جائے ۔
قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَ اَضَلَّهُمُ السَّامِرِىُّ ﴿٨٥﴾	فرمایا تو بیشک ہم نے آزمائش میں ڈالدیا ہے تیری قوم کو تیرے پیچھے اور گمراہ کردیا ہے انکو سامری نے ۔
فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِىْ ﴿٨٦﴾	تو لوٹا موسیٰ اپنی قوم کی طرف غصے میں بھرا ہوا غمگین ۔ کہا اس نے اے میری قوم کیا نہیں وعدہ کیا تھا تم سے تمہارے رب نے ایک اچھا وعدہ ۔ کیا پھر طویل ہوگئی تم پر مدت یا تم نے چاہا کہ نازل ہو تم پر غضب تمہارے رب کی طرف سے ۔ تو تم نے خلاف کیا مجھ سے جو وعدہ کیا تھا ۔
قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا	وہ کہنے لگے نہیں خلاف کیا ہم نے تجھ سے جو

وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ۙ﴿۸۷﴾	وعدہ کیا تھا اپنے اختیار سے ۔ بلکہ ہم اٹھائے ہوئے تھے بوجھ لوگوں کے زیورات کا۔ تو اتار پھینکا ہم نے اسکو اور اسی طرح ڈال دیا سامری نے ۔
فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَ اِلٰهُ مُوْسٰى ۬ فَنَسِيَ ؕ﴿۸۸﴾	پھر نکال لایا وہ انکے لئے ایک بچھڑے کا دھڑ جس میں تھی گائے کی سی آواز ۔ تو وہ کہنے لگے کہ یہی تمہارا معبود ہے اور معبود ہے موسیٰ کا ۔ مگر وہ بھول گیا ہے ۔
اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ۬ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۧ﴿۸۹﴾	تو کیا نہیں دیکھتے یہ کہ نہیں جواب دیتا وہ انکو کسی بات کا ۔ اور نہ اختیار رکھتا ہے وہ انکے نقصان کا اور نہ نفع کا ۔
وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿۹۰﴾	اور یقیناً کہا تھا ان سے ہارون نے پہلے ہی اے میری قوم در حقیقت تم فتنے میں ڈالے گئے ہو اس کے ذریعے ۔ اور یقیناً تمہارا رب رحمٰن ہے تو پیروی کرو میری اور مانو میرا حکم ۔
قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿۹۱﴾	وہ کہنے لگے ہرگز ہم جدا نہ ہونگے اس کی پرستش سے حتیٰ کہ لوٹ آئے ہمارے پاس موسیٰ ۔

قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ۙ﴿۹۲﴾	کہا اس نے اے ہارون کس چیز نے روکا تھا تجھ کو جب تو نے انکو دیکھا تھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں ۔
اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿۹۳﴾	کہ نہ پیروی کرے تو میری ۔ پس کیا خلاف ورزی کی تو نے میرے حکم کی ۔
قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَ لَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿۹۴﴾	اس نے کہا اے ماں جائے نہ پکڑ میری داڑھی سے اور نہ میرے سر سے ۔ یقیناً میں ڈرا کہ تو کہے کہ تفرقہ ڈال دیا تو نے بنی اسرائیل کے درمیان اور نہ ملحوظ رکھا میری بات کو ۔
قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿۹۵﴾	اس نے کہا تو کیا معاملہ ہے تیرا اے سامری ۔
قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَ كَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿۹۶﴾	اس نے کہا کہ میں نے دیکھی وہ چیز نہ دیکھا انہوں نے جسکو ۔ تو بھر لی میں نے ایک مٹھی فرشتے کے نقش قدم سے ۔ پھر اسکو ڈال دیا اور اسی طرح سمجھایا مجھے میرے نفس نے ۔
قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۠ وَ اِنَّ لَكَ	اس نے کہا تو جا پس یقیناً تیرے لئے زندگی میں یہ کہ کہتا رہے نہ چھونا مجھے ۔ اور یقیناً تیرے

مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَ انْظُرْ اِلٰۤى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ؕ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿۹۷﴾	لئے ایک وعدہ ہے ہرگز نہ جو تجھ سے ٹل سکے گا۔ اور دیکھ اپنے معبود کی طرف وہ رہتا تھا تو جس پر جما ہوا۔ ضرور ہم جلا دیں گے اسکو پھر یقیناً بکھیر دیں گے اسکو دریا میں ریزہ ریزہ۔
اِنَّمَاۤ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۹۸﴾	در حقیقت تمہارا معبود اللہ ہے۔ وہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے جسکے۔ محیط ہے ہر چیز پر اس کا علم۔
كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَ قَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ۚۖ ﴿۹۹﴾	اسی طرح بیان کرتے ہیں ہم تجھ سے خبریں ان (واقعات) کی جو گذر چکے ہیں۔ اور ہم نے عطا فرمائی ہے تجھے اپنے پاس سے نصیحت۔
مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ۙ ﴿۱۰۰﴾	جو منہ پھیرے گا اس سے تو یقیناً وہ اٹھائے گا قیامت کے دن بڑا بوجھ۔
خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ؕ وَ سَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ۙ ﴿۱۰۱﴾	رہیں گے وہ اس میں۔ اور برا ہوگا انکے لئے قیامت کے دن یہ بوجھ۔

يَّوۡمَ يُنۡفَخُ فِى الصُّوۡرِ وَ نَحۡشُرُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ يَوۡمَئِذٍ زُرۡقًا ۖۚ ﴿١٠٢﴾	جس دن پھونکا جائے گا صور میں اور اکٹھا کریں گے ہم مجرموں کو اس دن کہ انکی آنکھیں پتھرائی ہوں گی۔
يَّتَخَافَتُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا عَشۡرًا ﴿١٠٣﴾	وہ کہیں گے آہستہ آہستہ آپس میں کہ نہیں رہے ہو تم مگر دس دن۔
نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ اِذۡ يَقُوۡلُ اَمۡثَلُهُمۡ طَرِيۡقَةً اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا يَوۡمًا ﴿١٠٤﴾ ع	ہم خوب جانتے ہیں جو باتیں یہ کریں گے۔ جب کہے گا ان میں سب سے اچھی راہ والا کہ نہیں رہے ہو تم مگر ایک دن۔
وَ يَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الۡجِبَالِ فَقُلۡ يَنۡسِفُهَا رَبِّىۡ نَسۡفًا ۙ ﴿١٠٥﴾	اور دریافت کرتے ہیں تجھ سے پہاڑوں کے بارے میں سو کہدے کہ بکھیر دے گا انکو میرا رب ریزہ ریزہ۔
فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفۡصَفًا ۙ ﴿١٠٦﴾	پھر چھوڑے گا اس (زمین) کو میدان چٹیل۔
لَّا تَرٰى فِيۡهَا عِوَجًا وَّلَاۤ اَمۡتًا ؕ ﴿١٠٧﴾	نہ دیکھے گا تو اس میں نشیب اور نہ فراز۔
يَوۡمَئِذٍ يَّتَّبِعُوۡنَ الدَّاعِىَ لَا عِوَجَ لَهٗ ؕ وَخَشَعَتِ الۡاَصۡوَاتُ لِلرَّحۡمٰنِ فَلَا	اس دن پیچھے چلیں گے وہ پکارنے والے کے نہ انحراف کر سکیں گے اس سے۔ اور پست ہو جائیں گی آوازیں رحمن کے سامنے تو نہ

تَسۡمَعُ اِلَّا هَمۡسًا ﴿۱۰۸﴾	سنے گا تو مگر ایک ہلکی آواز ۔
يَوۡمَئِذٍ لَّا تَنۡفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنۡ اَذِنَ لَهُ الرَّحۡمٰنُ وَ رَضِيَ لَهٗ قَوۡلًا ﴿۱۰۹﴾	اس دن نہ فائدہ دے گی شفاعت مگر اس کی اجازت دے جسے رحمٰن اور پسند فرمائے اسکی بات ۔
يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَ مَا خَلۡفَهُمۡ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِهٖ عِلۡمًا ﴿۱۱۰﴾	وہ جانتا ہے اسکو جو کچھ انکے آگے ہے اور جو کچھ انکے پیچھے ہے اور نہیں احاطہ کر سکتے وہ اس کا اپنے علم سے ۔
وَعَنَتِ الۡوُجُوۡهُ لِلۡحَيِّ الۡقَيُّوۡمِ ؕ وَقَدۡ خَابَ مَنۡ حَمَلَ ظُلۡمًا ﴿۱۱۱﴾	اور جھک جائیں گے چہرے اس زندہ و قائم کے روبرو ۔ اور یقیناً نامراد رہا وہ جس نے بوجھ اٹھایا ظلم کا ۔
وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلۡمًا وَّ لَا هَضۡمًا ﴿۱۱۲﴾	اور جو کرے گا نیک اعمال اور ہو گا وہ مومن تو نہ خوف ہو گا اسکو ظلم کا اور نہ نقصان کا۔
وَكَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنٰهُ قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا وَّ صَرَّفۡنَا فِيۡهِ مِنَ الۡوَعِيۡدِ لَعَلَّهُمۡ يَتَّقُوۡنَ اَوۡ يُحۡدِثُ لَهُمۡ ذِكۡرًا ﴿۱۱۳﴾	اور اسی طرح نازل کیا ہے ہم نے اسکو قرآن عربی اور طرح طرح سے بیان کر دی ہیں اس میں تنبیہات شاید کہ وہ پرہیزگار بنیں یا پیدا کر دے یہ انکے لئے نصیحت ۔

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۡ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾

تو عالی قدر ہے اللہ جو بادشاہ ہے حقیقی۔ اور نہ جلدی کیا کر قرآن پڑھنے میں اس سے پہلے کہ پوری پہنچ جائے تجھ تک اس کی وحی۔ اور دعا کر میرے رب زیادہ عطا کر مجھے علم۔

وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿۱۱۵﴾

اور بیشک ہم نے عہد لیا تھا آدم سے اس سے پہلے تو وہ اسے بھول گیا اور نہ پایا ہم نے اس میں عزم۔

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ اَبٰى ﴿۱۱۶﴾

اور جب کہا ہم نے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو آدم کو تو سجدہ کیا سب نے سوائے ابلیس کے۔ اس نے انکار کیا۔

فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿۱۱۷﴾

تو ہم نے کہا اے آدم یقیناً یہ دشمن ہے تیرا اور تیری بیوی کا تو نہ نکلوا دے یہ تم دونوں کو بہشت سے۔ پھر تو پڑ جائے تکلیف میں۔

اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ۙ ﴿۱۱۸﴾

یقیناً تیرے لئے یہ کہ نہ بھوکا ہو گا اس میں اور نہ ننگا۔

وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿۱۱۹﴾

اور یقیناً یہ کہ نہ پیاسا رہے گا اس میں اور نہ دھوپ میں۔

فَوَسۡوَسَ اِلَیۡہِ الشَّیۡطٰنُ قَالَ یٰۤاٰدَمُ ہَلۡ اَدُلُّکَ عَلٰی شَجَرَۃِ الۡخُلۡدِ وَ مُلۡکٍ لَّا یَبۡلٰی ﴿۱۲۰﴾	پھر وسوسہ ڈالا اس پر شیطان نے۔ اسنے کہا اے آدم کیا میں تجھ کو بتاؤں ایسا درخت دے جو ہمیشہ کی زندگی اور بادشاہت کہ نہ زائل ہو۔
فَاَکَلَا مِنۡہَا فَبَدَتۡ لَہُمَا سَوۡاٰتُہُمَا وَ طَفِقَا یَخۡصِفٰنِ عَلَیۡہِمَا مِنۡ وَّرَقِ الۡجَنَّۃِ ۫ وَ عَصٰۤی اٰدَمُ رَبَّہٗ فَغَوٰی ﴿۱۲۱﴾	سو کھا لیا دونوں نے اس میں سے تو ظاہر ہو گئیں ان دونوں پر انکی شرمگاہیں اور لگے وہ ڈھانکنے اپنے آپ کو بہشت کے پتوں سے۔ اور نافرمانی کی آدم نے اپنے رب کی پس وہ بے راہ ہوگیا۔
ثُمَّ اجۡتَبٰہُ رَبُّہٗ فَتَابَ عَلَیۡہِ وَ ہَدٰی ﴿۱۲۲﴾	پھر نوازا اسکو اسکے رب نے تو توبہ قبول فرمائی اس کی اور سیدھی راہ بتائی۔
قَالَ اہۡبِطَا مِنۡہَا جَمِیۡعًۢا بَعۡضُکُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا یَاۡتِیَنَّکُمۡ مِّنِّیۡ ہُدًی ۬ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ ہُدَایَ فَلَا یَضِلُّ وَ لَا یَشۡقٰی ﴿۱۲۳﴾	فرمایا اس نے کہ نیچے اتر جاؤ تم دونوں یہاں سے اکھٹے۔ تم میں بعض بعض کے دشمن ہوں گے۔ پھر اگر آئے تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت۔ تو جو پیروی کرے گا میری ہدایت کی تو نہ وہ گمراہ ہو گا اور نہ تکلیف میں پڑے گا۔
وَ مَنۡ اَعۡرَضَ عَنۡ ذِکۡرِیۡ فَاِنَّ لَہٗ	اور جو منہ پھیرے گا میری نصیحت سے تو یقیناً

مَعِيشَةً ضَنْكًا وَّ نَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿۱۲۴﴾	ہوگی اسکے لئے گذر بسر تنگ اور اٹھائیں گے ہم اسے قیامت کے دن اندھا۔
قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿۱۲۵﴾	وہ کہے گا کہ میرے رب کیوں تو نے مجھے اٹھایا اندھا اور میں تو تھا آنکھوں والا۔
قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿۱۲۶﴾	وہ فرمائے گا کہ ایسے ہی۔ آئی تھیں تیرے پاس ہماری آیتیں تو بھلا دیا تو نے انکو۔اور اسی طرح آج بھلا دیا جائیگا تو۔
وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَ لَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَ اَبْقٰى ﴿۱۲۷﴾	اور ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ہم اسکو جو نکل جائے حد سے اور نہ ایمان لائے آیتوں پر اپنے رب کی۔ اور یقیناً آخرت کا عذاب بہت سخت اور باقی رہنے والا ہے۔
اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿۱۲۸﴾ ع	تو کیا پھر نہ موجب ہدایت ہوئی انکو کہ کتنی ہی ہلاک کی ہیں ہم نے ان سے پہلے اور قومیں۔ یہ چلتے پھرتے ہیں جنکے مساکن میں۔ یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں عقل والوں کے لئے۔

وَ لَوۡ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّ اَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿۱۲۹﴾	اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو طے ہو چکی تھی پہلے ہی تیرے رب کی طرف سے تو ہو جاتا فیصلہ اور ایک وقت تو مقرر ہے ہی۔
فَاصۡبِرۡ عَلٰى مَا يَقُوۡلُوۡنَ وَ سَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ قَبۡلَ طُلُوۡعِ الشَّمۡسِ وَقَبۡلَ غُرُوۡبِهَا وَ مِنۡ اٰنَآىِٕ الَّيۡلِ فَسَبِّحۡ وَ اَطۡرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرۡضٰى ﴿۱۳۰﴾	پس صبر کر اس پر جو یہ کہتے ہیں ۔ اور تسبیح کر حمد کے ساتھ اپنے رب کی سورج کے نکلنے سے پہلے اور اسکے غروب ہونے سے پہلے۔ اور رات کی کچھ گھڑیوں میں بھی اسکی تسبیح کیا کر اور دن کے کناروں پر بھی تاکہ تمکو خوشی حاصل ہو۔
وَلَا تَمُدَّنَّ عَيۡنَيۡكَ اِلٰى مَا مَتَّعۡنَا بِهٖۤ اَزۡوَاجًا مِّنۡهُمۡ زَهۡرَةَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۙ لِنَفۡتِنَهُمۡ فِيۡهِ وَ رِزۡقُ رَبِّكَ خَيۡرٌ وَّ اَبۡقٰى ﴿۱۳۱﴾	اور نہ پھیلانا اپنی آنکھیں اس کی طرف جو کچھ متاع ہم نے دی ہے مختلف لوگوں کو ان میں سے کہ آرائش ہے دنیا کی زندگی کی ۔ تاکہ آزمائش کریں ہم انکی اس سے۔ اور رزق تیرے رب کا بہت بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔
وَاۡمُرۡ اَهۡلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصۡطَبِرۡ عَلَيۡهَا ؕ لَا نَسۡـَٔلُكَ رِزۡقًا ؕ نَحۡنُ نَرۡزُقُكَ ؕ وَالۡعَاقِبَةُ لِلتَّقۡوٰى ﴿۱۳۲﴾	اور حکم کر اپنے گھر والوں کو نماز کا اور قائم رہ اس پر۔ نہیں مانگتے ہم تجھ سے رزق۔ ہم رزق دیتے ہیں تجھکو۔ اور انجام اہل تقوی کا ہے۔

وَ قَالُوۡا لَوۡ لَا یَاۡتِیۡنَا بِاٰیَۃٍ مِّنۡ رَّبِّہٖ ؕ اَوَ لَمۡ تَاۡتِہِمۡ بَیِّنَۃُ مَا فِی الصُّحُفِ الۡاُوۡلٰی ﴿۱۳۳﴾	اور وہ کہتے ہیں کیوں نہیں لاتا یہ نشانی اپنے رب کی طرف سے ۔اور کیا نہیں آئی انکے پاس نشانی جو ہے پہلی کتابوں میں ۔
وَ لَوۡ اَنَّاۤ اَہۡلَکۡنٰہُمۡ بِعَذَابٍ مِّنۡ قَبۡلِہٖ لَقَالُوۡا رَبَّنَا لَوۡ لَاۤ اَرۡسَلۡتَ اِلَیۡنَا رَسُوۡلًا فَنَتَّبِعَ اٰیٰتِکَ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ نَّذِلَّ وَ نَخۡزٰی ﴿۱۳۴﴾	اور اگر ہم ہلاک کر دیتے انکو کسی عذاب سے اس سے پیشتر تو یہ کہتے ہمارے رب کیوں نہ بھیجا تو نے ہماری طرف کوئی رسول کہ ہم پیروی کرتے تیری آیات کی اس سے پیشتر کہ ہم ذلت اٹھاتے اور رسوا ہوتے ۔
قُلۡ کُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوۡا ۚ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ اَصۡحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِیِّ وَ مَنِ اہۡتَدٰی ﴿۱۳۵﴾ ع	کہدو کہ سب (نتائج اعمال کے) منتظر ہیں سو تم بھی منتظر رہو۔ تو عنقریب تمکو معلوم ہو جائے گا کہ کون ہیں سیدھے رستے پر چلنے والے اور کون ہیں ھدایت یافتہ ۔

اَلۡاَنۡبِیَآء

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِقۡتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُہُمۡ ۚ وَ ہُمۡ فِیۡ غَفۡلَۃٍ مُّعۡرِضُوۡنَ ۚ﴿۱﴾

نزدیک آپہنچا ہے لوگوں کے لئے انکے حساب کا وقت اور وہ غفلت میں منہ پھیر رہے ہیں۔

مَا یَاۡتِیۡہِمۡ مِّنۡ ذِکۡرٍ مِّنۡ رَّبِّہِمۡ مُّحۡدَثٍ اِلَّا اسۡتَمَعُوۡہُ وَ ہُمۡ یَلۡعَبُوۡنَ ۙ﴿۲﴾

نہیں آتی انکے پاس کوئی نصیحت ان کے رب کی طرف سے نئی مگر وہ اسے سنتے ہیں جبکہ وہ کھیل میں پڑے ہوئے ہیں۔

لَاہِیَۃً قُلُوۡبُہُمۡ ؕ وَ اَسَرُّوا النَّجۡوَی ٭ۖ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا ٭ۖ ہَلۡ ہٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُکُمۡ ۚ اَفَتَاۡتُوۡنَ السِّحۡرَ وَ اَنۡتُمۡ تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۳﴾

غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ان کے دل۔ اور چپکے چپکے کرتے ہیں سرگوشیاں ظالم لوگ۔ کہ نہیں یہ مگر ایک شخص تمہارے جیسا۔ تو کیا تم آجاؤ گے جادو میں جبکہ تم دیکھتے ہو۔

قٰلَ رَبِّیۡ یَعۡلَمُ الۡقَوۡلَ فِی السَّمَآءِ

کہا اس (پیغمبر) نے میرا رب جانتا ہے ہر

وَالۡاَرۡضِ ۡ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿٤﴾	بات کو آسمان میں اور زمین میں ۔ اور وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔
بَلۡ قَالُوۡۤا اَضۡغَاثُ اَحۡلَامٍۢ بَلِ افۡتَرٰٮهُ بَلۡ هُوَ شَاعِرٌ ۚ ۖ فَلۡيَاۡتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَاۤ اُرۡسِلَ الۡاَوَّلُوۡنَ ﴿٥﴾	بلکہ انہوں نے کہا یہ پریشان خواب ہیں بلکہ اس نے گھڑ لیا ہے اسکو بلکہ یہ ایک شاعر ہے۔ تو لائے ہمارے پاس کوئی نشانی جیسے کہ بھیجے گئے تھے پہلے (رسول) ۔
مَاۤ اٰمَنَتۡ قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ اَهۡلَكۡنٰهَا ۚ اَفَهُمۡ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿٦﴾	نہیں ایمان لائی ان سے پہلے کوئی بستی تو ہم نے اسے ہلاک کر دیا۔ تو کیا یہ ایمان لائیں گے۔
وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوۡحِىۡۤ اِلَيۡهِمۡ فَسۡـَٔلُوۡۤا اَهۡلَ الذِّكۡرِ اِنۡ كُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿٧﴾	اور نہیں ہم نے بھیجے تم سے پہلے مگر وہ آدمی ہی تھے وحی کیا کرتے تھے ہم جنکی طرف ۔ تو پوچھ لو ان سے جو یاد رکھتے ہیں اگر تم نہیں جانتے ۔
وَ مَا جَعَلۡنٰهُمۡ جَسَدًا لَّا يَاۡكُلُوۡنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوۡا خٰلِدِيۡنَ ﴿٨﴾	اور نہیں بنائے تھے ہمنے انکے ایسے جسم کہ نہ کھائیں کھانا اور نہ تھے وہ ہمیشہ رہنے والے۔
ثُمَّ صَدَقۡنٰهُمُ الۡوَعۡدَ فَاَنۡجَيۡنٰهُمۡ وَمَنۡ نَّشَآءُ وَ اَهۡلَكۡنَا	پھر سچا کر دیا ہم نے انکے بارے میں اپنا وعدہ تو نجات دی ہم نے انکو اور جنکو چاہا اور ہلاک کر

الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۹﴾	دیا ہم نے حد سے نکل جانے والوں کو۔
لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَیْکُمْ کِتٰبًا فِیْهِ ذِکْرُکُمْ ط اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع	بیشک نازل کی ہے ہم نے تمہاری طرف ایک کتاب جس میں تمہارا تذکرہ ہے۔ تو کیا نہیں تم سمجھتے۔
وَکَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْیَةٍ کَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِیْنَ ﴿۱۱﴾	اور کتنی ہی پیس ڈالیں ہم نے ایسی بستیاں جو تھیں ظالم اور اٹھایا ہم نے انکے بعد دوسری قوموں کو۔
فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا یَرْکُضُوْنَ ط ﴿۱۲﴾	پھر جب انہوں نے دیکھا ہمارے عذاب کو تو وہ اس سے بھاگنے لگے۔
لَا تَرْکُضُوْا وَ ارْجِعُوْآ اِلٰی مَآ اُتْرِفْتُمْ فِیْهِ وَ مَسٰکِنِکُمْ لَعَلَّکُمْ تُسْئَلُوْنَ ﴿۱۳﴾	مت بھاگو اور لوٹ جاؤ اس طرف وہ کچھ آسائش دی گئی تھی تمکو جس میں اور اپنے گھروں کی طرف شاید کہ تم سے دریافت کیا جائے۔
قَالُوْا یٰوَیْلَنَآ اِنَّا کُنَّا ظٰلِمِیْنَ ﴿۱۴﴾	کہنے لگے ہماری شامت بیشک ہم تھے ظالم۔
فَمَا زَالَتْ تِّلْکَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰی جَعَلْنٰهُمْ حَصِیْدًا خٰمِدِیْنَ ﴿۱۵﴾	تو رہی یہی انکی پکار یہاں تک کہ کر دیا ہم نے انکو کٹی ہوئی کھیتی بجھی ہوئی آگ۔

وَ مَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۱۶﴾	اور نہیں پیدا کیا ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے کھیل تماشے کے طور پر۔
لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۷﴾	اگر ہم چاہتے کہ بنائیں کھیل تماشا تو ہم بنا لیتے اسے اپنے پاس سے۔ اگر ہوتے ہم کرنیوالے۔
بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ وَ لَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾	بلکہ ہم پھینک مارتے ہیں سچ کو جھوٹ پر تو وہ اس کا بھیجا نکال دیتا ہے تو اسی وقت وہ نابود ہو جاتا ہے۔ اور تمہاری خرابی ہے اس پر جو تم بناتے ہو۔
وَ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾	اور اسی کے لئے ہے جو آسمانوں میں اور زمین میں ہے۔ اور جو (فرشتے) اسکے پاس ہیں وہ نہیں تکبر کرتے اسکی عبادت سے اور نہ تھکتے ہیں۔
يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿۲۰﴾	تسبیح کرتے رہتے ہیں وہ رات اور دن۔ وہ سستی نہیں کرتے ہیں۔
اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿۲۱﴾	کیا بنا لئے انہوں نے کچھ معبود زمین میں تو وہ (ان کو مرنے کے بعد) اٹھا کھڑا کریں گے۔

لَوْ كَانَ فِيهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٢٢﴾

اگر ہوتے ان دونوں (آسمان اور زمین) میں معبود اللہ کے سوا تو فساد برپا ہو جاتا ان میں۔ تو پاک ہے اللہ جو مالک ہے عرش کا ان باتوں سے جو یہ بناتے ہیں۔

لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَ هُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿٢٣﴾

نہیں پوچھا جاسکتا اس سے جو وہ کرتا ہے اور وہ بازپرس کئے جائیں گے۔

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٤﴾

کیا بنا لئے ہیں انہوں نے اسکے سوا معبود۔ کہدو کہ لاؤ اپنی دلیل۔ یہ نصیحت ہے انکے لئے جو میرے ساتھ ہیں اور نصیحت ہے انکے لئے جو مجھ سے قبل ہوئے ہیں۔ بلکہ ان میں اکثر نہیں جانتے حق کو۔ پس وہ منہ پھیر لیتے ہیں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿٢٥﴾

اور نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول مگر وحی کرتے رہے ہم اسکی طرف کہ نہیں کوئی معبود سوا میرے تو میری ہی عبادت کرو۔

وَ قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ۙ ﴿٢٦﴾

اور کہا انہوں نے کہ بنالیا ہے رحمٰن نے بیٹا وہ پاک ہے۔ بلکہ وہ بندے ہیں عزت والے۔

لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَ هُمْ بِاَمْرِهٖ
يَعْمَلُوْنَ ۝٢٧

نہیں بڑھتے اسکے آگے بولنے میں۔ اور وہ اسکے حکم پر عمل کرتے ہیں۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا
خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى
وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ۝٢٨

وہ جانتا ہے جو کچھ ہے انکے سامنے اور جو کچھ ہے انکے پیچھے۔اور نہیں سفارش کرسکتے وہ۔ مگر اس کی جس سے وہ خوش ہوا اور وہ اسکے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں۔

وَ مَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ ۭ مِّنْ
دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ۭ كَذٰلِكَ
نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝٢٩ ع

اور جو کہے ان میں سے کہ یقیناً میں معبود ہوں اس کے سوا تو اسے سزا دیں گے ہم دوزخ کی۔ ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں ہم ظالموں کو۔

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ
وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا
يُؤْمِنُوْنَ ۝٣٠

اور کیا نہیں دیکھا انہوں نے جنہوں نے کفر کیا کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے انکو جدا کر دیا اور بنائی ہم نے پانی سے ہر جاندار چیز تو کیوں نہیں یہ ایمان لاتے۔

وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ
بِهِمْ ۠ وَ جَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا
لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝٣١

اور بنائے ہم نے زمین میں پہاڑ تاکہ نہ وہ ڈولنے لگے ان کو لیکر۔ اور بنائے ہم نے اس میں کشادہ راستے تاکہ وہ راہ پر چلیں۔

وَ جَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚۖ وَّهُمْ عَنْ اٰیٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳۲﴾	اور بنایا ہم نے آسمان کو محفوظ چھت ۔ اور وہ اسکی نشانیوں سے منہ پھیر رہے ہیں۔
وَ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ الَّیْلَ وَ النَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾	اور وہ ہی ہے جس نے پیدا کیے رات اور دن اور سورج اور چاند ۔ سب اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔
وَ مَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اَفَاۡئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿۳۴﴾	اور نہیں بنائی ہم نے کسی بشر کے لئے تم سے پہلے ہمیشہ کی زندگی۔ پھر کیا اگر تم مر گئے تو یہ ہمیشہ رہیں گے۔
كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَ الْخَیْرِ فِتْنَةً ؕ وَ اِلَیْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۵﴾	ہر نفس کو مزہ چکھنا ہے موت کا ۔ اور ہم مبتلا کرتے ہیں تمکو برے میں اور اچھے میں آزمائش کے طور پر۔ اور ہماری طرف تم لوٹو گے۔
وَ اِذَا رَاٰكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ یَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِیْ یَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَ هُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۶﴾	اور جب تمکو دیکھتے ہیں وہ جنہوں نے کفر کیا تو نہیں ٹھیراتے تمکو مگر ہنسی مذاق میں ۔ کیا یہ ہی ہے وہ جو ذکر کیا کرتا ہے تمہارے معبودوں کا (برائی سے) ۔حالانکہ وہ رحمٰن کے ذکر سے منکر ہیں۔

خُلِقَ الۡاِنۡسَانُ مِنۡ عَجَلٍ‌ؕ سَاُورِيۡكُمۡ اٰيٰتِىۡ فَلَا تَسۡتَعۡجِلُوۡنِ ﴿۳۷﴾	بنایا گیا ہے انسان جلدبازی سے۔ عنقریب میں دکھاؤں گا تم کو اپنی نشانیاں تو نہ جلدی کرو تم مجھ سے۔
وَ يَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۳۸﴾	اور وہ کہتے ہیں کہ کب ہو گی یہ دھمکی (پوری) اگر تم ہو سچے۔
لَوۡ يَعۡلَمُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا حِيۡنَ لَا يَكُفُّوۡنَ عَنۡ وُّجُوۡهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنۡ ظُهُوۡرِهِمۡ وَلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۳۹﴾	کاش کہ جان لیتے وہ جنہوں نے کفر کیا اس وقت کو جب نہ روک سکیں گے وہ اپنے چہروں پر سے آگ کو اور نہ اپنی پیٹھوں پر سے اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔
بَلۡ تَاۡتِيۡهِمۡ بَغۡتَةً فَتَبۡهَتُهُمۡ فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ رَدَّهَا وَ لَا هُمۡ يُنۡظَرُوۡنَ ﴿۴۰﴾	بلکہ آواقع ہو گی ان پر اچانک۔ تو ہوش کھو دے گی انکے۔ پھر نہ تو انکو طاقت ہوگی اسکو ہٹانے کی اور نہ انکو مہلت دی جائے گی۔
وَلَقَدِ اسۡتُهۡزِئَ بِرُسُلٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيۡنَ سَخِرُوۡا مِنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۴۱﴾	اور یقیناً مذاق اڑایا جاتا رہا ہے رسولوں کا تم سے پہلے تو آگھیرا انکو جو تمسخر کیا کرتے تھے انمیں سے اسی نے جسکا وہ مذاق اڑاتے تھے۔
قُلۡ مَنۡ يَّكۡلَـؤُكُمۡ بِالَّيۡلِ وَ النَّهَارِ	کہو کہ کون ہے جو حفاظت کر سکتا ہے تمہاری

مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۲﴾

رات اور دن میں رحمٰن سے۔ بلکہ یہ اپنے رب کے ذکر سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔

اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿۴۳﴾

کیا انکے کوئی معبود ہیں کہ بچا سکیں انکو ہمارے سوا۔ نہیں وہ استطاعت رکھتے خود اپنی ہی مدد کی اور نہ انہیں ہماری طرف سے رفاقت حاصل ہوگی۔

بَلْ مَتَّعْنَا هٰۤؤُلَآءِ وَ اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِى الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾

بلکہ بہت سامان زندگی دیا ہم نے ان لوگوں کو اور انکے باپ داداؤں کو یہاں تک کہ دراز ہو گئی ان کی عمر۔ تو کیا نہیں یہ دیکھتے کہ ہم چلے آتے ہیں زمین کو گھٹاتے اسکے کناروں سے۔ تو کیا یہ غلبہ پانے والے ہیں۔

قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۖ٘ وَ لَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿۴۵﴾

کہدو صرف یہ کہ میں خبردار کرتا ہوں تم کو وحی کے مطابق۔ اور نہیں سنا کرتے بہرے پکار کو جب بھی انہیں تنبیہ کی جاتی ہے۔

وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا

اور اگر چھو بھی جائے انکو ایک لپٹ تیرے رب کے عذاب کی تو یقیناً کہنے لگیں کہ ہائے

ظٰلِمِيْنَ ﴿٤٦﴾	کم بختی ہماری بیشک ہم ہی تھے ظالم ۔
وَ نَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ وَ كَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿٤٧﴾	اور قائم کریں گے ہم ترازو انصاف کی قیامت کے دن تو نہ ظلم کیا جائے گا کسی جان پر ذرا بھی ۔ اور اگر ہو گا (کسی کے عمل کا) وزن برابر رائی کے دانے کے تو ہم لے آئیں گے اس کو ۔ اور کافی ہیں ہم حساب کرنے کو ۔
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ ؘ وَضِيَآءً وَّ ذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٨﴾	اور بیشک ہم نے عطا کی موسیٰ اور ہارون کو الفرقان اور روشنی اور نصیحت متقیوں کے لئے ۔
الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿٤٩﴾	وہ جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے بے دیکھے اور وہ قیامت کی گھڑی کا خوف رکھتے ہیں ۔
وَ هٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع	اور یہ ایک نصیحت ہے بابرکت نازل کیا ہے ہم نے جسے ۔ تو کیا تم اس سے انکار کرتے ہو ۔
وَ لَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾ ج	اور بیشک ہم نے دی تھی ابراہیم کو ہدایت اس سے پہلے اور ہم تھے اسکو جاننے والے ۔
اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ	جب کہا اس نے اپنے باپ اور اپنی برادری

التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿۵۲﴾	والوں سے کیسی ہیں یہ مورتیں وہ تم جنکی (پرستش پر) جمے ہوئے ہو۔
قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿۵۳﴾	وہ کہنے لگے کہ پایا ہے ہم نے اپنے باپ دادا کو انکی عبادت کرتے ہوئے۔
قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۴﴾	کہا اس نے یقیناً تم ہو۔ تم اور تمہارے باپ دادا۔ کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے ۔
قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿۵۵﴾	وہ بولے کیا تم لائے ہو حق یا تم مذاق کرنے والوں میں ہو ۔
قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰي ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۶﴾	کہا اس نے نہیں بلکہ تمہارا رب رب ہے آسمانوں اور زمین کا وہ جس نے انکو پیدا کیا ہے۔ اور میں اس پر شہادت دینے والوں میں ہوں۔
وَ تَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾	اور اللہ کی قسم میں ضرور ایک چال چلوں گا تمہارے بتوں کے ساتھ اسکے بعد کہ تم چلے جاؤ گے پیٹھ پھیر کر۔
فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ	پھر کر ڈالا اس نے انکو ریزہ ریزہ سوائے انکے

لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ٥٨	بڑے کے شاید کہ وہ اسکی طرف رجوع کریں۔
قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ٥٩	کہنے لگے جس نے کیا ہے یہ ہمارے معبودوں کے ساتھ۔ یقیناً وہ ظالموں میں سے ہے۔
قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ٦٠	انہوں نے کہا کہ سنا ہے ہم نے ایک جوان کو انکا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں اسے ابراہیم۔
قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ٦١	وہ بولے کہ لاؤ اسے لوگوں کی آنکھوں کے سامنے تاکہ وہ گواہ رہیں۔
قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ٦٢	انہوں نے کہا کیا تو نے کیا ہے یہ ہمارے معبودوں کے ساتھ اے ابراہیم۔
قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ٦٣	اس نے کہا بلکہ کیا ہوگا یہ ان کے اس بڑے نے۔ تو پوچھ لو ان سے اگر یہ بولتے ہوں۔
فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ٦٤	پھر پلٹے وہ اپنے دلوں کی طرف تو کہنے لگے بیشک تم ہی ظالم ہو۔
ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ لَقَدْ	پھر اوندھے کئے گئے اپنے سروں پر۔ یقیناً تو

عَلِمۡتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنۡطِقُوۡنَ ﴿٦٥﴾	جانتا ہے نہیں یہ کچھ بولتے ۔
قَالَ اَفَتَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنۡفَعُكُمۡ شَيۡـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمۡ ؕ ﴿٦٦﴾	اس نے کہا کیا پھر پوجتے ہو تم اللہ کے سوا ان کو جو نہ تمہیں فائدہ دے سکیں کچھ بھی اور نہ تمہیں نقصان پہنچا سکیں ۔
اُفٍّ لَّـكُمۡ وَلِمَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿٦٧﴾	تف ہے تم پر اور جنکو تم پوجتے ہو اللہ کے سوا ۔ توکیا نہیں تم عقل رکھتے ۔
قَالُوۡا حَرِّقُوۡهُ وَانۡصُرُوۡۤا اٰلِهَتَكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ فٰعِلِيۡنَ ﴿٦٨﴾	وہ کہنے لگے جلا ڈالو اسکو اور مدد کرو اپنے معبودوں کی اگر ہو تم کچھ کرنے والے ۔
قُلۡنَا يٰنَارُ كُوۡنِىۡ بَرۡدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبۡرٰهِيۡمَ ۙ ﴿٦٩﴾	حکم دیا ہم نے اے آگ ہو جا سرد اور سلامتی والی ابراہیم پر ۔
وَاَرَادُوۡا بِهٖ كَيۡدًا فَجَعَلۡنٰهُمُ الۡاَخۡسَرِيۡنَ ۚ ﴿٧٠﴾	اور ارادہ کیا تھا انہوں نے اسکے ساتھ برائی کا تو کر دیا ہم نے انکو نقصان اٹھانے والوں میں ۔
وَنَجَّيۡنٰهُ وَلُوۡطًا اِلَى الۡاَرۡضِ الَّتِىۡ بٰرَكۡنَا فِيۡهَا لِلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٧١﴾	اور بچا نکالا ہم نے اسے اور لوط کو اس سرزمین کی طرف وہ کہ برکت رکھی تھی ہم نے جس میں اہل عالم کے لئے ۔

وَوَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ ؕ وَیَعۡقُوۡبَ نَافِلَۃً ؕ وَ کُلًّا جَعَلۡنَا صٰلِحِیۡنَ ﴿۷۲﴾	اور عطا کئے ہم نے اسکو اسحٰق ۔ اور یعقوب مزید بھی ۔ اور سب کو بنایا تھا ہم نے صالح ۔
وَ جَعَلۡنٰہُمۡ اَئِمَّۃً یَّہۡدُوۡنَ بِاَمۡرِنَا وَ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡہِمۡ فِعۡلَ الۡخَیۡرٰتِ وَ اِقَامَ الصَّلٰوۃِ وَ اِیۡتَآءَ الزَّکٰوۃِ ۚ وَ کَانُوۡا لَنَا عٰبِدِیۡنَ ﴿ۚۙ۷۳﴾	اور بنایا تھا ہم نے انکو امام کہ وہ ہدایت کرتے تھے ہمارے حکم سے اور وحی بھیجی ہم نے انکی طرف نیک کام کرنے کی اور نماز قائم کرنے کی اور زکوٰۃ دینے کی ۔ اور تھے وہ ہماری ہی عبادت کرنے والے ۔
وَ لُوۡطًا اٰتَیۡنٰہُ حُکۡمًا وَّ عِلۡمًا وَّ نَجَّیۡنٰہُ مِنَ الۡقَرۡیَۃِ الَّتِیۡ کَانَتۡ تَّعۡمَلُ الۡخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّہُمۡ کَانُوۡا قَوۡمَ سَوۡءٍ فٰسِقِیۡنَ ﴿ۙ۷۴﴾	اور لوط کہ عطا کی ہم نے اسے حکمت اور علم اور نجات دی ہم نے اسے اس بستی سے جو کیا کرتی تھی گندے کام ۔ بیشک تھے وہ لوگ بدکردار فاسق ۔
وَ اَدۡخَلۡنٰہُ فِیۡ رَحۡمَتِنَا ؕ اِنَّہٗ مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۷۵﴾	اور داخل کیا ہم نے اسے اپنی رحمت میں ۔ بیشک وہ تھا نیک لوگوں میں ۔
وَ نُوۡحًا اِذۡ نَادٰی مِنۡ قَبۡلُ فَاسۡتَجَبۡنَا لَہٗ فَنَجَّیۡنٰہُ وَ اَہۡلَہٗ مِنَ	اور نوح کہ جب پکارا اس نے اس سے پیشتر تو قبول فرمائی ہم نے دعا اسکی اور نجات دی

الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۚ ﴿٧٦﴾	اسکو اور اسکے گھر والوں کو بڑی گھبراہٹ سے ۔
وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٧٧﴾	اور نصرت بخشی ہمنے اسکو ان لوگوں پر جو تکذیب کرتے تھے ہماری آیتوں کی ۔ بیشک تھے وہ لوگ برے سو غرق کر دیا ہم نے ان سب کو ۔
وَ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿٧٨﴾ ۙ	اور داؤد اور سلیمان کہ جب وہ فیصلہ کرنے لگے کھیتی کا جب رات میں چر گئیں اسمیں بکریاں لوگوں کی ۔ اور تھے ہم انکے فیصلے کے گواہ ۔
فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَ كُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّ عِلْمًا ۫ وَ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَ الطَّيْرَ ؕ وَ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿٧٩﴾	تو سمجھا دیا ہم نے اسکا (صحیح فیصلہ) سلیمان کو ۔ اور دونوں کو عطا کی ہم نے حکمت اور علم ۔ اور مسخر کر دیا تھا ہم نے داؤد کے ساتھ پہاڑوں کو کہ تسبیح کرتے تھے وہ اور پرندے ۔ اور ہم ہی تھے ایسا کرنے والے ۔
وَ عَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿٨٠﴾	اور سکھا دی ہم نے اسکو صنعت لباس (زرہ) کی تمہارے لئے تاکہ وہ بچائے تمکو تمہاری لڑائی (کے ضرر) سے ۔ پس کیا تم ہو شکر گذار ۔

وَ لِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَ كُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾	اور سلیمان کے لئے (تابع کر دی ہم نے) تیز ہوا جو چلتی تھی اسکے حکم سے اس زمین کی طرف برکت رکھی تھی ہم نے جس میں۔ اور ہیں ہم ہر چیز کا علم رکھنے والے۔
وَ مِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَ يَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَ كُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾	اور (تابع کر دیے اس کے) شیاطین میں سے جو غوطہ خوری کرتے تھے اسکے لئے اور کیا کرتے تھے دوسرے کام اسکے علاوہ۔ اور تھے ہم انکے نگہبان۔
وَ اَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۚۖ ﴿۸۳﴾	اور ایوّب کہ جب پکارا اس نے اپنے رب کو کہ مجھے پہنچی ہے تکلیف اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے رحم کرنے والوں میں۔
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّ اٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ ذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾	تو قبول کر لی ہم نے دعا اسکی پھر دور کر دی جو تھی اسے تکلیف اور عطا فرمائے ہم نے اسکے اہل و عیال اور اتنے ہی مزید انکے ساتھ ۔ یہ مہربانی ہماری طرف سے اور نصیحت عبادت کرنے والوں کے لئے۔
وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِدْرِيْسَ وَ ذَا الْكِفْلِ ؕ	اور اسماعیل اور ادریس اور ذاالکفل۔ یہ سب

كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ۚ﴿۸۵﴾	صبر کرنے والوں میں سے تھے۔
وَ اَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾	اور داخل کیا ہم نے انکو اپنی رحمت میں ۔ بلاشبہ وہ صالحین میں سے تھے۔
وَ ذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖۗ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۚ﴿۸۷﴾	اور مچھلی والا جب چل دیا وہ غصے میں پھر خیال کیا اس نے کہ ہرگز نہیں ہم گرفت کریں گے اس پر۔ پھر پکارا اس نے اندھیروں میں سے کہ نہیں کوئی معبود سوا تیرے تو پاک ہے۔ بیشک میں ہوں قصورواروں میں سے۔
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَ كَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾	تو قبول کر لی ہم نے دعا اسکی اور نجات بخشی اسکو غم سے ۔ اور اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں ہم ایمان والوں کو۔
وَ زَكَرِيَّاۤ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۚ﴿۸۹﴾	اور زکریا کہ جب پکارا اس نے اپنے رب کو میرے رب نہ چھوڑ مجھے اکیلا اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۫ وَ وَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى	تو قبول کر لی ہم نے دعا اسکی اور عطا کیا ہم نے

وَاَصۡلَحۡنَا لَهٗ زَوۡجَهٗ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا يُسٰرِعُوۡنَ فِى الۡخَيۡرٰتِ وَيَدۡعُوۡنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوۡا لَنَا خٰشِعِيۡنَ ﴿۹۰﴾	اسکو یحییٰ اور درست کردیا ہم نے اسکے لئے اسکی بیوی کو۔ بیشک یہ لوگ جلدی کیا کرتے تھے نیک کاموں میں اور پکارتے تھے ہمیں امید اور خوف سے اور کیا کرتے تھے ہمارے آگے عاجزی۔
وَالَّتِىۡۤ اَحۡصَنَتۡ فَرۡجَهَا فَنَفَخۡنَا فِيۡهَا مِنۡ رُّوۡحِنَا وَجَعَلۡنٰهَا وَابۡنَهَاۤ اٰيَةً لِّـلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۹۱﴾	اور وہ عورت جس نے حفاظت کی اپنی عصمت کی۔ تو پھونک دی ہم نے اس میں اپنی روح میں سے اور بنا دیا اسکو اور اسکے بیٹے کو ایک نشانی اہل عالم کے لئے۔
اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡنِ ﴿۹۲﴾	بیشک یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا رب ہوں تو میری ہی عبادت کیا کرو۔
وَتَقَطَّعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ بَيۡنَهُمۡ ؕ كُلٌّ اِلَيۡنَا رٰجِعُوۡنَ ﴿۹۳﴾	اور انہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کردیا اپنے معاملے کو آپس میں۔ سب کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے۔
فَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَا كُفۡرَانَ لِسَعۡيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوۡنَ ﴿۹۴﴾	پس جو کرے گا نیک اعمال اور وہ ہوگا مومن تو نہیں رائیگاں جائے گی اسکی کوشش۔ اور یقیناً ہم اس کو لکھ رہے ہیں۔

وَ حَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٩٥﴾	اور حرام ہو چکا ہے کسی بستی پر جسے ہم نے ہلاک کر دیا کہ وہ نہیں لوٹ کر آئیں گے۔
حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَ مَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿٩٦﴾	یہاں تک کہ جب کھول دیئے جائیں یاجوج اور ماجوج اور وہ ہر بلندی سے نکل پڑیں گے۔
وَ اقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٩٧﴾	اور قریب آجائے وعدہ سچا۔ تو ناگہاں وہ پھٹی کی پھٹی رہ جائیں آنکھیں ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا۔ ہائے شامت ہماری یقیناً ہم رہے غفلت میں اس سے بلکہ ہم ہی تھے ظالم۔
اِنَّكُمْ وَ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿٩٨﴾	یقیناً تم اور وہ جنکی عبادت کرتے ہو تم اللہ کے سوا ایندھن ہونگے دوزخ کا۔ تم سب اس میں داخل ہوکر رہو گے۔
لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٩٩﴾	اگر ہوتے یہ لوگ معبود تو نہ داخل ہوتے اس میں۔ اور سب اس میں ہمیشہ رہیں گے۔
لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّ هُمْ فِيْهَا لَا	انکے لئے ہوگا وہاں چلانا اور وہ اس میں نہ کچھ

يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾	سن سکیں گے۔
اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ۙ ﴿١٠١﴾	بیشک وہ لوگ پہلے ہی مقرر ہو چکی ہے جن کے لئے ہماری طرف سے بھلائی۔ وہ اس سے دور رکھے جائیں گے۔
لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ۚ ﴿١٠٢﴾	نہیں سنیں گے وہ اسکی سرسراہٹ بھی۔ اور وہ ان میں جن کی خواہش کریں گے ان کے جی ہمیشہ رہیں گے۔
لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۭ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾	نہیں غمگین کرے گا انکو بڑا بھاری خوف بھی۔ اور لینے آئیں گے انکو فرشتے۔ یہی وہ تمہارا دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔
يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاۗءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۭ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ۭ وَعْدًا عَلَيْنَا ۭ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٠٤﴾	جس دن لپیٹ دیں گے ہم آسمان کو اس طرح جیسے لپیٹ دیے جاتے ہیں طومار مکتوبات کے۔ جس طرح ابتدا کی تھی ہم نے پہلی خلق کی ہم اس کا اعادہ کر دیں گے۔ یہ وعدہ ہے ہم پر۔ یقیناً ہم ایسا کرنے والے ہیں۔
وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ	اور بیشک ہم نے لکھ دیا تھا زبور میں نصیحت

الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	کے بعد کہ زمین کے وارث ہوں گے میرے وہ بندے جو صالح ہوں گے ۔
اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿۱۰۶﴾	یقیناً اس میں تبلیغ ہے عبادت کرنے والے لوگوں کے لئے ۔
وَ مَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾	اور نہیں بھیجا ہے ہم نے تمکو (اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مگر رحمت بنا کر تمام جہانوں کے لئے ۔
قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾	کہدو کہ بس وحی بھیجی جاتی ہے میری طرف کہ در حقیقت تم سب کا معبود ایک ہی معبود ہے تو کیا تم فرمانبردار ہو جاتے ہو۔
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ وَّاِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۹﴾	پھر اگر یہ منہ پھیریں تو کہدو کہ میں نے آگاہ کر دیا ہے تم سب کو یکساں طور پر ۔ اور نہیں مجھکو معلوم کہ قریب ہے یا دور ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے ۔
اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَ يَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۱۱۰﴾	یقیناً وہ جانتا ہے پکار کر کی جائے جو بات اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو ۔

وَ اِنۡ اَدۡرِیۡ لَعَلَّهٗ فِتۡنَةٌ لَّكُمۡ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۱۱۱﴾	اور نہیں میں جانتا شاید وہ آزمائش ہو تمہارے لئے اور فائدہ اٹھاتے رہنا ایک مدت تک ۔
قٰلَ رَبِّ احۡكُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ وَ رَبُّنَا الرَّحۡمٰنُ الۡمُسۡتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوۡنَ ؑ ﴿۱۱۲﴾	کہا اس نے اے میرے رب فیصلہ کر دے حق کے ساتھ ۔ اور ہمارا رب مہربان ہے مددگار ہے اسپر جو تم بیان کرتے ہو۔

اَلْحَجِّ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمۡ‌ ۚ اِنَّ
زَلۡزَلَةَ السَّاعَةِ شَىۡءٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱﴾

اے لوگو ڈرو اپنے رب سے۔ بیشک قیامت کا زلزلہ بڑی بھاری چیز ہے۔

يَوۡمَ تَرَوۡنَهَا تَذۡهَلُ كُلُّ مُرۡضِعَةٍ
عَمَّاۤ اَرۡضَعَتۡ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ
حَمۡلٍ حَمۡلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَ
مَا هُمۡ بِسُكٰرٰى وَلٰـكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ
شَدِيۡدٌ ﴿۲﴾

جس دن تو اسکو دیکھے گا بھول جائے گی ہر دودھ پلانے والی جسکو وہ دودھ پلاتی ہے۔ اور گرا دیگی ہر حمل والی اپنے حمل کو۔ اور تو دیکھے گا لوگوں کو مدہوش حالانکہ نہیں ہوں گے وہ مدہوش بلکہ اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيۡرِ
عِلۡمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيۡطٰنٍ مَّرِيۡدٍ ۙ ﴿۳﴾

اور لوگوں میں وہ ہے جو جھگڑتا ہے اللہ کے بارے میں بغیر علم کے اور پیروی کرتا ہے ہر شیطان سرکش کی۔

كُتِبَ عَلَيۡهِ اَنَّهٗ مَنۡ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَ يَهۡدِيۡهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيۡرِ ﴿٤﴾	لکھ دیا گیا ہے جس کے بارے میں کہ جو اسے دوست رکھے گا تو یقیناً وہ اسکو گمراہ کر دے گا اور راستہ دکھائے گا اسے دوزخ کے عذاب کا۔
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ رَيۡبٍ مِّنَ الۡبَعۡثِ فَاِنَّا خَلَقۡنٰكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ ثُمَّ مِنۡ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنۡ مُّضۡغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيۡرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَـكُمۡ‌ ؕ وَ نُقِرُّ فِى الۡاَرۡحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخۡرِجُكُمۡ طِفۡلًا ثُمَّ لِتَبۡلُغُوۡۤا اَشُدَّكُمۡ‌ ۚ وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّتَوَفّٰى وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ لِكَيۡلَا يَعۡلَمَ مِنۡۢ بَعۡدِ عِلۡمٍ شَيۡـــًٔا‌ ؕ وَتَرَى الۡاَرۡضَ هَامِدَةً فَاِذَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡهَا الۡمَآءَ اهۡتَزَّتۡ وَرَبَتۡ	اے لوگوں اگر تم ہو شک میں مرنے کے بعد جی اٹھنے میں تو یقیناً پیدا کیا ہم نے تمکو مٹی سے۔ پھر نطفہ سے۔ پھر خون کے لوتھڑے سے ۔ پھر بوٹی سے ۔ جو کامل بھی ہے اور ناقص بھی تاکہ ظاہر کر دیں تم پر (اپنی قدرت) ۔ اور ٹھہرائے رکھتے ہیں ہم رحموں میں جسکو چاہتے ہیں ایک میعاد مقرر تک پھر تمکو نکالتے ہیں بچہ کی صورت ۔ پھر تم پہنچتے ہو اپنی جوانی کو ۔ اور تم میں وہ ہے جو مر جاتا ہے اور تم میں وہ ہے جو لوٹایا جاتا ہے خراب عمر کی طرف تاکہ نہ جانے وہ جاننے کے بعد بہت کچھ۔ اور تو دیکھتا ہے زمین کو کہ خشک پڑی ہے پھر جب ہم برساتے ہیں اس پر مینہ تو وہ شاداب ہو جاتی اور

وَاَنۡۢبَتَتۡ مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍۢ بَهِيۡجٍ ﴿۵﴾	ابھرتی ہے اور اگاتی ہے ہر قسم کی بارونق چیز۔
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحۡىِ الۡمَوۡتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۙ ﴿۶﴾	یہ اس لئے کہ اللہ ہی حق ہے۔ اور یہ کہ وہ زندہ کر دیتا ہے مردوں کو۔ اور یہ کہ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔
وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيۡبَ فِيۡهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبۡعَثُ مَنۡ فِى الۡقُبُوۡرِ ﴿۷﴾	اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے۔ نہیں کچھ شک اس میں۔ اور یہ کہ اللہ اٹھائے گا انکو جو قبروں میں ہیں۔
وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيۡرٍ ۙ ﴿۸﴾	اور لوگوں میں وہ بھی ہے جو جھگڑتا ہے اللہ کے بارے میں بغیر علم کے اور بغیر ہدایت کے اور بغیر کتاب روشن کے۔
ثَانِىَ عِطۡفِهٖ لِيُضِلَّ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِى الدُّنۡيَا خِزۡىٌ وَّنُذِيۡقُهٗ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ عَذَابَ الۡحَرِيۡقِ ﴿۹﴾	موڑے ہوئے اپنی گردن تاکہ گمراہ کر دے (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے۔ اس کے لئے دنیا میں ذلت ہے۔ اور چکھائیں گے ہم اسے قیامت کے دن عذاب جلتی آگ کا۔
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتۡ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيۡسَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِيۡدِ ﴿۱۰﴾	یہ اس سبب جو آگے بھیجا تیرے ہاتھوں نے اور یقیناً اللہ نہیں ظلم کرنیوالا اپنے بندوں پر۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّعۡبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرۡفٍ‌ فَاِنۡ اَصَابَهٗ خَيۡرُ اۨطۡمَاَنَّ بِهٖ‌ وَاِنۡ اَصَابَتۡهُ فِتۡنَةُ اۨنقَلَبَ عَلٰى وَجۡهِهٖ خَسِرَ الدُّنۡيَا وَ الۡاٰخِرَةَ‌ ذٰلِكَ هُوَ الۡخُسۡرَانُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۱﴾	اور لوگوں میں وہ بھی ہے جو عبادت کرتا ہے اللہ کی کنارے پر ہوکر ۔ پھر اگر پہنچے اسکو کوئی فائدہ تو مطمئن ہو جائے اسکے سبب۔ اور اگر آپڑے اسپر کوئی آفت تو لوٹ جائے منہ کے بل۔ نقصان اٹھایا اس نے دنیا میں اور آخرت میں بھی۔ یہی ہے وہ کھلا نقصان ۔
يَدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنۡفَعُهٗ‌ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الۡبَعِيۡدُ ﴿۱۲﴾	پکارتا ہے وہ سوائے اللہ کے اس کو جو نہ اسے نقصان پہنچائے اور جو نہ اسے فائدہ دے سکے۔ یہی ہے وہ گمراہی انتہا درجے کی ۔
يَدۡعُوۡا لَمَنۡ ضَرُّهٗۤ اَقۡرَبُ مِنۡ نَّفۡعِهٖ‌ لَبِئۡسَ الۡمَوۡلٰى وَلَبِئۡسَ الۡعَشِيۡرُ ﴿۱۳﴾	پکارتا ہے وہ اسکو جسکا نقصان زیادہ قریب ہے اسکے فائدے سے۔بیشک برا ہے ایسا دوست اور بیشک برا ہے ایسا ساتھی ۔
اِنَّ اللّٰهَ يُدۡخِلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ‌ اِنَّ اللّٰهَ يَفۡعَلُ مَا يُرِيۡدُ ﴿۱۴﴾	یقیناً اللہ داخل کرے گا انکو جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال بہشتوں میں بہہ رہی ہیں جنکے نیچے نہریں ۔ یقیناً اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے ۔
مَنۡ كَانَ يَظُنُّ اَنۡ لَّنۡ يَّنۡصُرَهُ اللّٰهُ فِى	جو یہ گمان کرتا ہو کہ ہرگز نہیں مدد کرے گا اسکی

الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ
اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ
هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ﴿١٥﴾

اللہ دنیا میں اور آخرت میں تو اسکو چاہیے کہ
باندھے ایک رسی آسمان تک پھر کاٹ ڈالے
پھر دیکھے کہ آیا دور کر دیتی ہے اسکی یہ تدبیر اس
چیز کو جو اسے غصہ دلاتی ہے۔

وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّ اَنَّ
اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿١٦﴾

اور اسی طرح نازل کیا ہے ہم نے اس
(قرآن) کو کھلی نشانیوں (کی صورت)۔ اور
یقیناً اللہ ہدایت دیتا ہے جسکو چاہتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا
وَالصّٰبِـِٔيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ
وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿١٧﴾

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ لوگ جو یہودی
ہیں اور ستارہ پرست اور عیسائی اور مجوسی اور وہ
لوگ جنہوں نے شرک کیا۔ یقیناً اللہ فیصلہ
کردے گا ان کے درمیان قیامت کے دن۔
یقیناً اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي
السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ
وَالشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ وَ النُّجُوْمُ وَ
الْجِبَالُ وَ الشَّجَرُ وَ الدَّوَآبُّ وَ كَثِيْرٌ

کیا نہیں تو نے دیکھا کہ اللہ کو سجدہ کرتا ہے جو کچھ
ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں اور
سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور
چوپائے اور بہت سے انسانوں میں سے۔ اور
بہت سے ثابت ہو چکا ہے جن پر عذاب۔ اور

مِّنَ النَّاسِ ؕ وَ كَثِيۡرٌ حَقَّ عَلَيۡهِ الۡعَذَابُ ؕ وَمَنۡ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ مُّكۡرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفۡعَلُ مَا يَشَآءُ ۩ ﴿۱۸﴾	وہ جسے ذلیل کرے اللہ تو نہیں ہے اسکے لئے کوئی عزت دینے والا۔ بیشک اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ (آیت سجدہ)
هٰذٰنِ خَصۡمٰنِ اخۡتَصَمُوۡا فِىۡ رَبِّهِمۡ‌ۖ فَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا قُطِّعَتۡ لَهُمۡ ثِيَابٌ مِّنۡ نَّارٍ ؕ يُصَبُّ مِنۡ فَوۡقِ رُءُوۡسِهِمُ الۡحَمِيۡمُ ﴿۱۹﴾	یہ دو ایک دوسرے کے دشمن فریق جھگڑتے ہیں اپنے رب کے بارے میں۔ تو وہ جنہوں نے کفر کیا تراشے جائیں گے انکے لئے لباس آگ کے۔ ڈالا جائے گا ان کے سروں پر جلتا ہوا پانی۔
يُصۡهَرُ بِهٖ مَا فِىۡ بُطُوۡنِهِمۡ وَالۡجُلُوۡدُ ؕ ﴿۲۰﴾	گل جائیں گی اس سے جو کچھ ہے ان کے پیٹوں کے اندر اور کھالیں۔
وَلَهُمۡ مَّقَامِعُ مِنۡ حَدِيۡدٍ ﴿۲۱﴾	اور ان کیلئے ہتھوڑے ہوں گے لوہے کے۔
كُلَّمَاۤ اَرَادُوۡۤا اَنۡ يَّخۡرُجُوۡا مِنۡهَا مِنۡ غَمٍّ اُعِيۡدُوۡا فِيۡهَا ۖ وَذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡحَرِيۡقِ ﴿۲۲﴾	جب بھی وہ چاہیں گے کہ نکل جائیں اس میں سے رنج و تکلیف کی وجہ سے تو لوٹا دیئے جائیں گے اسی میں۔ اور چکھتے رہو عذاب جلنے کا۔
اِنَّ اللّٰهَ يُدۡخِلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا	یقیناً اللہ داخل کرے گا انکو جو ایمان لائے اور

الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ یُحَلَّوۡنَ فِیۡهَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ وَّ لُؤۡلُؤًا ؕ وَ لِبَاسُهُمۡ فِیۡهَا حَرِیۡرٌ ﴿۲۳﴾	کرتے رہے نیک اعمال بہشتوں میں بہ رہی ہیں جنکے نیچے نہریں۔ پہنائے جائیں گے انکو وہاں کنگن سونے کے اور موتی۔ اور ان کا لباس وہاں ریشمی ہوگا۔
وَ هُدُوۡۤا اِلَی الطَّیِّبِ مِنَ الۡقَوۡلِ ۚۖ وَهُدُوۡۤا اِلٰی صِرَاطِ الۡحَمِیۡدِ ﴿۲۴﴾	اور ھدایت دی گئی انکو پاکیزہ بات کیطرف اور ھدایت دی گئی انکو اس راستہ کی طرف جو قابل تعریف (اللہ) کا ہے۔
اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ یَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ وَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ الَّذِیۡ جَعَلۡنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨ الۡعَاکِفُ فِیۡهِ وَ الۡبَادِ ؕ وَ مَنۡ یُّرِدۡ فِیۡهِ بِاِلۡحَادٍۭ بِظُلۡمٍ نُّذِقۡهُ مِنۡ عَذَابٍ اَلِیۡمٍ ﴿۲۵﴾	یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور وہ روکتے ہیں اللہ کے راستے سے اور مسجد الحرام سے جسے ہم نے بنایا ہے لوگوں کے لئے۔ برابر ہیں مقامی لوگ اسمیں اور باہر سے آنے والے۔ اور جو ارادہ کریگا اسمیں گمراہی کا ظلم کے ساتھ تو ہم مزہ چکھائیں گے اسکو دردناک عذاب کا۔
وَ اِذۡ بَوَّاۡنَا لِاِبۡرٰهِیۡمَ مَکَانَ الۡبَیۡتِ اَنۡ لَّا تُشۡرِکۡ بِیۡ شَیۡئًا وَّ طَهِّرۡ بَیۡتِیَ لِلطَّآئِفِیۡنَ وَ الۡقَآئِمِیۡنَ وَ	اور جب مقرر کردی ہم نے ابراہیم کے لئے جگہ اس گھر کی کہ شریک نہ کرنا میرے ساتھ کسی چیز کو اور پاک رکھنا میرے گھر کو طواف

الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿٢٦﴾	کرنے والوں کے لئے اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں سجود کرنے والوں کے لئے۔
وَ اَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّ عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿٢٧﴾	اور اعلان کردو لوگوں میں حج کا کہ وہ آئیں تمہاری طرف پیدل اور دبلے دبلے اونٹوں پر چلے آتے ہوں جو تمام دور دراز رستوں سے۔
لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿٢٨﴾	تاکہ حاضر ہوں ان فوائد پر جو ان کے لئے ہیں۔ اور لیں اللہ کا نام ان دنوں میں جو مقرر ہیں ان پر جو اس نے انہیں دیے ہیں مویشی چوپایوں میں سے۔ تو کھاؤ اس میں سے اور کھلاؤ خستہ حال ضرورت مند کو۔
ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَ لْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَ لْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٢٩﴾	پھر چاہیے کہ دور کریں اپنا میل کچیل اور پوری کریں اپنی منتیں اور طواف کریں اس قدیم گھر کا۔
ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۗ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ	یہ (حکم ہے)۔ اور جو تعظیم کرے اللہ کی حرمتوں کی تو وہ بہتر ہے اسکے حق میں اسکے رب کے نزدیک۔ اور حلال کر دیئے گئے ہیں تمہارے لئے مویشی سوائے انکے جو پڑھ

فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ لا وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾	کر سنائے جاتے ہیں تم کو۔ تو پرہیز کرو ناپاکی سے بتوں کی اور پرہیز کرو جھوٹی بات سے۔
حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ط وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿۳۱﴾	یکسو ہو کر اللہ کے لئے۔ نہ شریک ٹھہرا کر اسکے ساتھ۔ اور جو شریک مقرر کرے اللہ کے ساتھ تو وہ گویا ایسا ہے جیسے گر پڑے آسمان سے پھر اچک لے جائیں اسکو پرندے یا اڑا کر پھینک دے اسے ہوا کسی دور کی جگہ۔
ذٰلِكَ ق وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾	یہ (حکم ہے) اور جو تعظیم کرے اللہ کی نشانیوں کی تو یقیناً یہ ہے دلوں کا تقویٰ۔
لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۳۳﴾	تمہارے لئے ان میں فائدے ہیں ایک وقت مقرر تک پھر انکے ذبح ہونے کی جگہ ہے اس قدیم گھر کے پاس۔
وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ ۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ط فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ط وَبَشِّرِ	اور ہر ایک امت کے لئے مقرر کر دیا ہے ہم نے قربانی کا طریقہ تاکہ وہ لیں اللہ کا نام انپر جو اس نے انکو دیئے ہیں چوپائے مویشیوں میں سے۔ سو تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور خوشخبری سنا دو عاجزی

الْمُخْبِتِينَ ۙ ﴿٣٤﴾

کرنے والوں کو۔

الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ
وَالصّٰبِرِينَ عَلٰى مَآ أَصَابَهُمْ
وَالْمُقِيمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنفِقُونَ ﴿٣٥﴾

وہ لوگ کہ جب ذکر کیا جاتا ہے اللہ کا تو ڈر جاتے
ہیں انکے دل اور صبر کرتے ہیں اس پر جو
مصیبت پڑتی ہے ان پر اور قائم کرتے ہیں
نماز۔ اور اسمیں سے جو ہم نے انکو عطا فرمایا
ہے خرچ کرتے ہیں۔

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُم مِّن شَعَآئِرِ
اللّٰهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا
اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۖ فَإِذَا
وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا
وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۚ كَذٰلِكَ
سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُونَ ﴿٣٦﴾

اور قربانی کے اونٹ کہ مقرر کیا ہے ہم نے
انکو تمہارے لئے اللہ کے نشانیوں میں سے۔
تمہارے لئے ان میں فائدے ہیں۔ سو لو اللہ
کا نام ان پر قطار باندھ کر۔ پھر جب وہ گر پڑیں
پہلو کے بل تو کھاؤ ان میں سے اور کھلاؤ
قناعت سے بیٹھ رہنے والوں اور سوال کرنے
والوں کو۔ اسی طرح زیر فرمان کر دیا ہے ہم نے
انکو تمہارے لئے تاکہ تم شکر کرو۔

لَن يَنَالَ اللّٰهَ لُحُومُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا
وَلٰكِن يَنَالُهُ التَّقْوٰى مِنكُمْ ۚ كَذٰلِكَ
سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا

نہیں پہنچتا ہے اللہ تک انکا گوشت اور نہ انکا
خون۔ بلکہ پہنچتا ہے اس تک تقویٰ تمہارا۔
اسی طرح اس نے زیر فرمان کر دیا ہے انکو
تمہارے لئے تاکہ تم بڑائی سے یاد کرو اللہ کو

هَدٰىكُمْ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾	اسپر جو ہدایت بخشی اس نے تمکو ۔ اور خوشخبری سنا دو نیکی کرنیوالوں کو۔
اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾	بیشک اللہ مدافعت کرتا ہے ان لوگوں کی طرف سے جو ایمان لائے ۔ بیشک اللہ دوست نہیں رکھتا کسی خیانت کرنے والے ناشکرے کو۔
اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۙ﴿۳۹﴾	اجازت دی گئی ہے ان لوگوں کو جن سے جنگ کی جاتی ہے کیونکہ ان پر ظلم ہو رہا ہے۔ اور یقیناً اللہ انکی مدد پر ہر طرح قادر ہے۔
الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَ بِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّ مَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَ لَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِىٌّ عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾	یہ وہ لوگ ہیں جو نکال دیئے گئے اپنے گھروں سے ناحق۔ سوائے اسکے کہ یہ کہتے ہیں ہمارا رب اللہ ہے۔ اور اگر نہ دفع کرتا رہتا اللہ انسانوں میں سے بعض کو بعض کے ذریعہ تو ضرور مسمار کی جا چکی ہوتیں خانقاہیں اور گرجے اور عبادت خانے اور مسجدیں ذکر کیا جاتا ہے جن میں اللہ کے نام کا کثرت سے ۔ اور ضرور مدد کرتا ہے اللہ انکی جو مدد کرتے ہیں اسکی۔ بیشک اللہ بہت طاقتور ہے غالب ہے۔

اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَ اَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَ لِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿٤١﴾	یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم انکو حکومت دیں زمین میں تو قائم کریں نماز اور ادا کریں زکوٰۃ اور حکم دیں نیکی کا اور منع کریں برائی سے۔ اور اللہ کے اختیار میں ہے انجام سب کاموں کا۔
وَ اِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ عَادٌ وَّ ثَمُوْدُ ۙ ﴿٤٢﴾	اور اگر یہ جھٹلاتے ہیں تمکو تو یقیناً جھٹلا چکی ہیں ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور ثمود۔
وَ قَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَ قَوْمُ لُوْطٍ ۙ ﴿٤٣﴾	اور قوم ابراہیم اور قوم لوط۔
وَّ اَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَ كُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٤٤﴾	اور مدین والے اور جھٹلایا گیا موسیٰ کو۔ تو مہلت دی میں نے کافروں کو پھر پکڑ لیا میں نے انکو۔ تو کیسا تھا میرے انکار (کا انجام)۔
فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَ هِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَ بِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّ قَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿٤٥﴾	تو کتنی ہی بستیاں ہیں ہلاک کر ڈالا ہم نے جنکو اور وہ نافرمان تھیں۔ سو وہ گری پڑی ہیں اپنی چھتوں پر۔ اور بہت سے کنوئیں بیکار اور بہت سے مضبوط محل (ویران پڑے ہیں)۔
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ	سو کیا نہیں چلے پھرے یہ زمین میں تاکہ

لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ﴿٤٦﴾	ہوجاتے ان کے ایسے دل کہ سمجھ سکتے ان سے یا ایسے کان کہ سن سکتے ان سے ۔ پس درحقیقت نہیں اندھی ہوتیں آنکھیں بلکہ اندھے ہوجاتے ہیں دل جو سینوں میں ہیں ۔
وَ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَ لَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ؕ وَ اِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿٤٧﴾	اور یہ جلدی کر رہے ہیں تم سے عذاب کے لئے اور ہرگز نہیں خلاف کرے گا اللہ اپنے وعدے کے ۔ اور بیشک ایک دن تمہارے رب کے نزدیک ایک ہزار سال کے برابر ہے اس سے جو تم گنتے ہو۔
وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَ هِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿٤٨﴾	اور کتنی ہی بستیاں تھیں مہلت دیتا رہا میں انکو جبکہ وہ ظالم تھیں ۔ پھر میں نے پکڑ لیا انکو ۔ اور میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ۔
قُلْ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤٩﴾	کہدو کہ اے لوگوں درحقیقت میں تمکو خبردار کرنے والا ہوں واضح طور پر۔
فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٥٠﴾	تو جو لوگ ایمان لائے اور کئے انہوں نے نیک عمل انکے لئے ہے مغفرت اور رزق عزت کا۔

وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿٥١﴾

اور وہ لوگ جو کوشش کرتے ہیں ہماری آیتوں کو
نیچا دکھانے کی ایسے ہی لوگ اہل دوزخ ہیں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ
وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى
الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا
يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۭ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٥٢﴾

اور نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول
اور نہ نبی مگر جب اس نے آرزو کی تو ڈالا
شیطان نے اسکی آرزو میں (وسوسہ)۔ تو دور کر
دیتا ہے اللہ اسکو جو ڈالتا ہے شیطان۔ پھر
مضبوط کر دیتا ہے اللہ اپنی آیتوں کو۔ اور اللہ
علم والا ہے حکمت والا ہے۔

لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً
لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ
لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿٥٣﴾

تاکہ بنا دے وہ اسکو جو (وسوسہ) ڈالتا ہے شیطان
آزمائش ان لوگوں کے لئے جنکے دلوں میں
بیماری ہے اور سخت ہیں جنکے دل۔ اور
بیشک ظالم لوگ مخالفت میں دور جا پڑے۔

وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ
الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ
فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ
لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ

اور تاکہ جان لیں وہ جن کو عطا ہوا ہے علم کہ وہ
حق ہے تیرے رب کی طرف سے تو وہ ایمان
لائیں اس پر۔ پس عاجزی کریں اس کے آگے
انکے دل۔ اور یقیناً اللہ ہدایت دیتا ہے ان
لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں اس راستے کی

مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿٥٤﴾

طرف جو سیدھا ہے۔

وَ لَا يَزَالُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّنۡهُ حَتّٰى تَاۡتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغۡتَةً اَوۡ يَاۡتِيَهُمۡ عَذَابُ يَوۡمٍ عَقِيۡمٍ ﴿٥٥﴾

اور ہمیشہ رہیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا شک میں اسکی طرف سے یہاں تک کہ آجائے ان پر قیامت کی گھڑی ناگہاں یا آ واقع ہو ان پر عذاب ایک نامبارک دن کا۔

اَلۡمُلۡكُ يَوۡمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ ؕ فَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِىۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ﴿٥٦﴾

بادشاہی اس دن اللہ کی ہو گی۔ وہ فیصلہ کر دے گا ان کے درمیان ۔ تو وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال (وہ ہوں گے) نعمت کے باغوں میں۔

وَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ﴿٥٧﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلاتے رہے ہماری آیتوں کو تو یہی لوگ ہیں جن کے لئے ہو گا عذاب ذلیل کرنے والا۔

وَ الَّذِيۡنَ هَاجَرُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوۡۤا اَوۡ مَاتُوۡا لَيَرۡزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزۡقًا حَسَنًا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ﴿٥٨﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اللہ کی راہ میں پھر قتل ہوئے یا مر گئے۔ یقیناً عطا فرمائے گا ان کو اللہ عمدہ رزق ۔ اور بیشک اللہ ہی ہے بہترین رزق دینے والا ہے۔

لَيُدۡخِلَنَّهُمۡ مُّدۡخَلًا يَّرۡضَوۡنَهٗ ؕ وَاِنَّ
اللّٰهَ لَعَلِيۡمٌ حَلِيۡمٌ ﴿٥٩﴾

ضرور داخل کرے گا وہ انکو ایسے مقام میں وہ
پسند کریں گے جسے۔ اور بیشک اللہ جاننے والا
ہے بردبار ہے۔

ذٰلِكَ ۚ وَمَنۡ عَاقَبَ بِمِثۡلِ مَا
عُوۡقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِىَ عَلَيۡهِ لَيَنۡصُرَنَّهُ
اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوۡرٌ ﴿٦٠﴾

یہ (تو طے ہوا) اور جس نے ایذا دی اتنی ہی
جتنی ایذا دی گئی اس کو پھر زیادتی کی گئی اس پر
تو ضرور مدد کرے گا اسکی اللہ ۔ بیشک اللہ
معاف کرنے والا ہے بخشنے والا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوۡلِجُ الَّيۡلَ فِى
النَّهَارِ وَيُوۡلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيۡلِ
وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ ۢ بَصِيۡرٌ ﴿٦١﴾

یہ اس لئے کہ اللہ داخل کرتا ہے رات کو دن
میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور
بیشک اللہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡحَقُّ وَاَنَّ مَا
يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ هُوَ الۡبَاطِلُ
وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡعَلِىُّ الۡكَبِيۡرُ ﴿٦٢﴾

یہ اس لئے کہ اللہ ہی برحق ہے اور یہ کہ جن کو
یہ پکارتے ہیں اسکے سوا وہ باطل ہے اور یہ
کہ اللہ ہی اونچی شان والا ہے بڑا ہے۔

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ
مَآءً ۡ فَتُصۡبِحُ الۡاَرۡضُ مُخۡضَرَّةً ؕ اِنَّ
اللّٰهَ لَطِيۡفٌ خَبِيۡرٌ ﴿٦٣﴾

کیا نہیں دیکھا تو نے کہ اللہ نے برسایا آسمان
سے پانی۔ تو ہو گئی زمین سرسبز۔ بیشک اللہ
مہربان ہے خبردار ہے۔

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦٤﴾	اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے ۔ اور بیشک اللہ ہی بے نیاز ہے قابل ستائش ہے۔
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ وَ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٥﴾	کیا نہیں دیکھا تو نے کہ اللہ نے مسخر کردیا تمہارے لئے جو کچھ زمین میں ہے۔اور کشتی چلتی ہے سمندر میں اسی کے حکم سے ۔ اور وہ تھامے رہتا ہے آسمان کو اس سے کہ گر پڑے زمین پر مگر اس کے حکم سے۔ بیشک اللہ لوگوں پر شفقت کرنے والا مہربان ہے۔
وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ؗ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿٦٦﴾	اور وہ ہی ہے جس نے حیات بخشی تمہیں۔ پھر موت دیتا ہے تمہیں۔ پھر زندہ کرے گا تمہیں۔ بیشک انسان بڑا ناشکرا ہے۔
لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ ؕ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ ؕ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٦٧﴾	ہر امت کے لئے ہم نے مقرر کر دیا ہے عبادت کا طریقہ کہ وہ بندگی کرتے ہیں اسی طرح۔ تو نہ کریں یہ جھگڑا تم سے اس معاملے میں۔ اور بلاتے رہو تم اپنے رب کی طرف۔ بیشک تم اس راستے پر ہو جو سیدھا ہے۔

وَاِنۡ جٰدَلُوۡكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۶۸﴾	اور اگر یہ جھگڑا کریں تم سے تو کہدو کہ اللہ خوب واقف ہے اس سے جو تم کرتے ہو۔
اَللّٰهُ يَحۡكُمُ بَيۡنَكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كُنۡتُمۡ فِيۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۶۹﴾	اللہ فیصلہ کریگا تمہارے درمیان قیامت کے دن ان باتوں کا تم جن میں اختلاف کرتے ہو۔
اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا فِى السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِىۡ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرٌ ﴿۷۰﴾	کیا نہیں جانتا تو کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمان میں اور زمین میں ہے۔ بیشک یہ سب کتاب میں ہے۔ بیشک یہ اللہ کے لئے آسان ہے۔
وَ يَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَمۡ يُنَزِّلۡ بِهٖ سُلۡطٰنًا وَّمَا لَيۡسَ لَهُمۡ بِهٖ عِلۡمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ نَّصِيۡرٍ ﴿۷۱﴾	اور یہ عبادت کرتے ہیں سوا اللہ کے ایسی چیزوں کی نہیں نازل فرمائی اس نے جنکی کوئی سند اور وہ چیزیں کہ نہیں ہے انکے پاس جنکا کوئی علم۔ اور نہیں ہوگا ظالموں کا کوئی مددگار۔
وَ اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعۡرِفُ فِىۡ وُجُوۡهِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوا الۡمُنۡكَرَ ؕ يَكَادُوۡنَ يَسۡطُوۡنَ بِالَّذِيۡنَ يَتۡلُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِنَا ؕ قُلۡ اَفَاُنَبِّئُكُمۡ	اور جب تلاوت کی جاتی ہیں انکے سامنے ہماری واضح آیات تو پہچان لوگے تم انکے چہروں پر جنھوں نے کفر کیا صاف ناگواری۔ ایسا لگتا ہے کہ حملہ کر دیں گے ان پر جو تلاوت کرتے ہیں انکے سامنے ہماری آیات۔ کہدو کیا

بِشَرٍّ مِّنۡ ذٰلِكُمُ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ؕ وَ بِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۷۲﴾	میں بتاؤں تمکو زیادہ بری چیز اس سے بھی ۔ وہ آگ ہے۔ وعدہ کر رکھا ہے جس کا اللہ نے ان سے جنہوں نے کفر کیا اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسۡتَمِعُوۡا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ لَنۡ يَّخۡلُقُوۡا ذُبَابًا وَّلَوِ اجۡتَمَعُوۡا لَهٗ ؕ وَاِنۡ يَّسۡلُبۡهُمُ الذُّبَابُ شَيۡــًٔا لَّا يَسۡتَنۡقِذُوۡهُ مِنۡهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالۡمَطۡلُوۡبُ ﴿۷۳﴾	اے لوگوں بیان کی جاتی ہے ایک مثال تو غور سے سنو اسے ۔ یقیناً وہ جن کو پکارتے ہو تم اللہ کے سوا ہرگز نہیں پیدا کرسکتے وہ ایک مکھی بھی اگرچہ جمع ہو جائیں وہ سب اس کے لئے۔ اور اگر چھین لے جائے ان سے مکھی کوئی چیز تو نہیں چھڑا سکتے وہ اس سے۔ کمزور ہیں مدد مانگنے والے اور وہ جن سے مدد طلب جائے ۔
مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدۡرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِىٌّ عَزِيۡزٌ ﴿۷۴﴾	نہیں قدر کی انہوں نے اللہ کی جیسا کہ حق ہے اسکی قدر کا۔ بیشک اللہ زبردست غالب ہے۔
اَللّٰهُ يَصۡطَفِىۡ مِنَ الۡمَلٰٓـئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ ۢ بَصِيۡرٌ ﴿۷۵﴾	اللہ منتخب کر لیتا ہے فرشتوں میں سے پیغام رساں اور انسانوں میں سے ۔ بیشک اللہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ ؕ
وَاِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۷۶﴾

جانتا ہے وہ جو انکے آگے ہے اور جو انکے پیچھے ہے اور اللہ کیطرف ہے رجوع تمام کاموں کا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا ارۡكَعُوۡا
وَاسۡجُدُوۡا وَاعۡبُدُوۡا رَبَّكُمۡ وَافۡعَلُوا
الۡخَيۡرَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ۩ ﴿۷۷﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے رکوع کرو اور سجدہ کرو اور عبادت کرتے رہو اپنے رب کی اور کرو نیک کام تاکہ تم فلاح پاؤ۔ (آیت سجدہ)

وَجَاهِدُوۡا فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ
اجۡتَبٰٮكُمۡ وَمَا جَعَلَ عَلَيۡكُمۡ فِى
الدِّيۡنِ مِنۡ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيۡكُمۡ
اِبۡرٰهِيۡمَ ؕ هُوَ سَمّٰٮكُمُ الۡمُسۡلِمِيۡنَ مِنۡ
قَبۡلُ وَفِىۡ هٰذَا لِيَكُوۡنَ الرَّسُوۡلُ
شَهِيۡدًا عَلَيۡكُمۡ وَتَكُوۡنُوۡا شُهَدَآءَ
عَلَى النَّاسِ ۖۚ فَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا
الزَّكٰوةَ وَاعۡتَصِمُوۡا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ
مَوۡلٰٮكُمۡ ۚ فَنِعۡمَ الۡمَوۡلٰى وَنِعۡمَ النَّصِيۡرُ
﴿۷۸﴾

اور جہاد کرو اللہ (کی راہ) میں ۔ جیسا حق ہے جہاد کرنے کا ۔ اس نے منتخب کیا ہے تمکو اور نہیں رکھی تم پر دین میں کوئی تنگی ۔ دین تمہارے باپ ابراہیم کا (پسند کیا)۔ وہ (اللہ) ہے جس نے رکھا تمہارا نام مسلم۔ پہلے بھی اور اس (کتاب) میں بھی تاکہ ہوجائے رسول گواہ تمہارے بارے میں ۔ اور ہوجاؤ تم گواہ لوگوں پر۔ سو قائم کرو نماز اور دو زکوٰۃ اور پکڑے رہو اللہ (کے دین) کو ۔ وہی تمہارا دوست ہے سو کیا خوب دوست ہے اور کیا خوب مددگار ہے۔

اَلۡمُؤۡمِنُوۡن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قَدۡ اَفۡلَحَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۙ ﴿١﴾	بیشک فلاح پا گئے ایمان والے۔
الَّذِيۡنَ هُمۡ فِىۡ صَلَاتِهِمۡ خٰشِعُوۡنَ ۙ ﴿٢﴾	وہ جو اپنی نماز میں خشوع اختیار کرتے ہیں۔
وَالَّذِيۡنَ هُمۡ عَنِ اللَّغۡوِ مُعۡرِضُوۡنَ ۙ ﴿٣﴾	اور وہ جو لغو باتوں سے منہ پھیرنے والے ہیں۔
وَالَّذِيۡنَ هُمۡ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوۡنَ ۙ ﴿٤﴾	اور وہ جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔
وَالَّذِيۡنَ هُمۡ لِفُرُوۡجِهِمۡ حٰفِظُوۡنَ ۙ ﴿٥﴾	اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔
اِلَّا عَلٰٓى اَزۡوَاجِهِمۡ اَوۡ مَا مَلَـكَتۡ اَيۡمَانُهُمۡ فَاِنَّهُمۡ غَيۡرُ مَلُوۡمِيۡنَ ﴿٦﴾	مگر اپنی بیویوں سے یا جو انکی ملک ہوتی ہیں تو بیشک وہ نہیں قابل ملامت۔
فَمَنِ ابۡتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡعٰدُوۡنَ ﴿٧﴾	پس جو چاہے اس کے سوا تو یہ لوگ ہیں جو حد سے نکل جانے والے ہیں۔

وَ الَّذِیۡنَ هُمۡ لِاَمٰنٰتِهِمۡ وَ عَهۡدِهِمۡ رٰعُوۡنَ ﴿۸﴾	اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے اقراروں کا پاس رکھتے ہیں ۔
وَ الَّذِیۡنَ هُمۡ عَلٰی صَلَوٰتِهِمۡ یُحَافِظُوۡنَ ﴿۹﴾	اور وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں ۔
اُولٰٓئِکَ هُمُ الۡوٰرِثُوۡنَ ﴿۱۰﴾	یہ لوگ ہی ہیں وارث ہونے والے ۔
الَّذِیۡنَ یَرِثُوۡنَ الۡفِرۡدَوۡسَ هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۱﴾	جو بنیں گے وارث جنت الفردوس کے ۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۔
وَ لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنۡ سُلٰلَةٍ مِّنۡ طِیۡنٍ ﴿۱۲﴾	اور بیشک پیدا کیا ہے ہم نے انسان کو چنی ہوئی مٹی سے ۔
ثُمَّ جَعَلۡنٰهُ نُطۡفَةً فِیۡ قَرَارٍ مَّکِیۡنٍ ﴿۱۳﴾	پھر بنا کر رکھا اسکو ایک نطفہ محفوظ جگہ (رحم مادر) میں ۔
ثُمَّ خَلَقۡنَا النُّطۡفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقۡنَا الۡعَلَقَةَ مُضۡغَةً فَخَلَقۡنَا الۡمُضۡغَةَ عِظٰمًا فَکَسَوۡنَا الۡعِظٰمَ لَحۡمًا ٭ ثُمَّ اَنۡشَاۡنٰهُ خَلۡقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَکَ اللّٰهُ	پھر بنایا ہم نے نطفے کو خون کا لوتھڑا ۔ پھر بنادیا ہم نے لوتھڑے کو بوٹی ۔ پھر بنائیں ہم نے بوٹی سے ہڈیاں ۔ پھر چڑھایا ہم نے ہڈیوں پر گوشت ۔ پھر بنا کھڑا کیا ہم نے اسکو دوسری ہی مخلوق ۔ سو بڑا بابرکت ہے اللہ جو سب سے

اَحۡسَنُ الۡخٰلِقِيۡنَ ؕ﴿۱۴﴾	بہتر بنانیوالا ہے۔
ثُمَّ اِنَّكُمۡ بَعۡدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوۡنَ ؕ﴿۱۵﴾	پھر یقیناً اس کے بعد ضرور تم مرجاتے ہو۔
ثُمَّ اِنَّكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ تُبۡعَثُوۡنَ ﴿۱۶﴾	پھر یقیناً تم قیامت کے روز اٹھائے جاؤ گے۔
وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا فَوۡقَكُمۡ سَبۡعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الۡخَلۡقِ غٰفِلِيۡنَ ﴿۱۷﴾	اور بیشک ہم نے پیدا کئے تمہارے اوپر کی جانب سات آسمان۔ اور نہیں ہیں ہم خلقت سے غافل۔
وَ اَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسۡكَنّٰهُ فِى الۡاَرۡضِ ۖ وَ اِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوۡنَ ﴿۱۸﴾	اور ہم نے برسایا آسمان سے پانی اندازے کے ساتھ۔ پھر اسکو ٹھہرا دیا زمین میں۔ اور یقیناً ہم اسکو واپس لے جانے پر پوری طرح قادر ہیں۔
فَاَنۡشَاۡنَا لَكُمۡ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنۡ نَّخِيۡلٍ وَّ اَعۡنَابٍ ۘ لَكُمۡ فِيۡهَا فَوَاكِهُ كَثِيۡرَةٌ وَّمِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ۙ﴿۱۹﴾	پھر پیدا کئے ہم نے تمہارے لئے اس سے باغات کھجوروں کے اور انگوروں کے۔ تمہارے لئے ہیں ان میں پھل کثرت سے اور ان میں سے تم کھاتے ہو۔
وَ شَجَرَةً تَخۡرُجُ مِنۡ طُوۡرِ سَيۡنَآءَ تَنۡۢبُتُ بِالدُّهۡنِ وَصِبۡغٍ لِّلۡاٰكِلِيۡنَ ﴿۲۰﴾	اور وہ درخت جو نکلتا ہے طور سینا سے۔ اگتا ہے تیل لئے ہوئے اور سالن کھانے والوں کے لئے۔

وَ اِنَّ لَکُمۡ فِی الۡاَنۡعَامِ لَعِبۡرَۃً ؕ نُسۡقِیۡکُمۡ مِّمَّا فِیۡ بُطُوۡنِہَا وَ لَکُمۡ فِیۡہَا مَنَافِعُ کَثِیۡرَۃٌ وَّ مِنۡہَا تَاۡکُلُوۡنَ ﴿۲۱﴾	اور یقیناً تمہارے لئے مویشیوں میں عبرت ہے۔ پلاتے ہیں ہم تمکو جو ہے انکے پیٹوں میں اور تمہارے لئے ان میں فائدے ہیں کثیر اوران میں (بعض کو) تم کھاتے ہو۔
وَ عَلَیۡہَا وَ عَلَی الۡفُلۡکِ تُحۡمَلُوۡنَ ﴿۲۲﴾	اوران پر اور کشتیوں پر تم سواری کرتے ہو۔
وَ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰی قَوۡمِہٖ فَقَالَ یٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰہَ مَا لَکُمۡ مِّنۡ اِلٰہٍ غَیۡرُہٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿۲۳﴾	اور یقیناً بھیجا تھا ہم نے نوح کو اسکی قوم کی طرف تو اس نے کہا اے میری قوم عبادت کرو اللہ کی۔ نہیں ہے تمہارے لئے کوئی معبود اسکے سوا۔ توکیا نہیں تم ڈرتے۔
فَقَالَ الۡمَلَؤُا الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ قَوۡمِہٖ مَا ھٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُکُمۡ ۙ یُرِیۡدُ اَنۡ یَّتَفَضَّلَ عَلَیۡکُمۡ ؕ وَ لَوۡ شَآءَ اللّٰہُ لَاَنۡزَلَ مَلٰٓئِکَۃً ۚۖ مَّا سَمِعۡنَا بِھٰذَا فِیۡۤ اٰبَآئِنَا الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۲۴﴾	توکہنے لگے سردار وہ جنہوں نے کفر کیا تھا اسکی قوم میں سے کہ نہیں ہے یہ مگر ایک بشر تم ہی جیسا۔ چاہتا ہے کہ بڑائی حاصل کرلے تم پر ۔ اور اگر چاہتا اللہ تو اتار دیتا فرشتے۔ نہیں سنی ہم نے یہ بات اپنے اگلے باپ دادا میں۔
اِنۡ ھُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِہٖ جِنَّۃٌ فَتَرَبَّصُوۡا بِہٖ حَتّٰی حِیۡنٍ ﴿۲۵﴾	نہیں یہ کہ مگر اس شخص کو ہے دیوانگی تو انتظار کرو اسکے بارے میں کچھ مدت۔

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿٢٦﴾	اس نے کہا میرے رب میری مدد کر اس پر جو انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے۔
فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَ وَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَ اَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ وَ لَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿٢٧﴾	پس ہم نے وحی بھیجی اسکی طرف کہ بنا ایک کشتی ہمارے سامنے اور ہمارے حکم سے۔ پھر جب آ پہنچے ہمارا حکم اور ابل پڑے تنور۔ تو بٹھالے اس میں ہر قسم (کے حیوانات) میں سے جوڑا دو کا اور اپنے گھروالوں کو سوائے وہ جن پر پہلے ہی صادر ہو چکا ہے حکم انمیں سے۔ اور نہ کچھ کہنا مجھ سے انکے بارے میں جنہوں نے ظلم کیا۔ وہ ضرور ڈبو دیئے جائیں گے۔
فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَ مَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٨﴾	پس جب تم سوار ہو جاؤ۔ تم اور جو تمہارے ساتھ ہیں کشتی پر تو کہنا کہ سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے نجات بخشی ہمکو ظالم لوگوں سے۔
وَ قُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿٢٩﴾	اور دعا کرنا کہ میرے رب اتار مجھ کو مبارک جگہ اور تو ہے سب سے بہتر اتارنے والا۔

اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ وَّ اِنۡ کُنَّا لَمُبۡتَلِیۡنَ ﴿۳۰﴾	بیشک اس میں نشانیاں ہیں اور یقیناً ہم ہیں آزمائش کرنے والے ۔
ثُمَّ اَنۡشَاۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِہِمۡ قَرۡنًا اٰخَرِیۡنَ ﴿۳۱﴾	پھر پیدا کئے ہم نے ان کے بعد گروہ دوسرے دور کے ۔
فَاَرۡسَلۡنَا فِیۡہِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡہُمۡ اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰہَ مَا لَکُمۡ مِّنۡ اِلٰہٍ غَیۡرُہٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿۳۲﴾	پھر بھیجا ہم نے ان میں رسول انہی میں سے کہ عبادت کرو اللہ کی ۔ نہیں ہے تمہارے لئے کوئی معبود اسکے سوا ۔ توکیا نہیں تم ڈرتے ۔
وَ قَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِہِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ کَذَّبُوۡا بِلِقَآءِ الۡاٰخِرَۃِ وَ اَتۡرَفۡنٰہُمۡ فِی الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا ۙ مَا ہٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُکُمۡ ۙ یَاۡکُلُ مِمَّا تَاۡکُلُوۡنَ مِنۡہُ وَ یَشۡرَبُ مِمَّا تَشۡرَبُوۡنَ ﴿۳۳﴾ ۙ	اور کہنے لگے سردار اسکی قوم میں سے وہ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا آخرت کی حاضری کو اور جنکو ہم نے آسودگی دے رکھی تھی دنیا کی زندگی میں ۔ کہ نہیں ہے یہ مگر ایک آدمی تم ہی جیسا ۔ یہ کھاتا ہے وہ جو تم کھاتے ہو اسی طرح کا اور یہ پیتا ہے وہ جو تم پیتے ہو ۔
وَ لَئِنۡ اَطَعۡتُمۡ بَشَرًا مِّثۡلَکُمۡ اِنَّکُمۡ اِذًا لَّخٰسِرُوۡنَ ﴿۳۴﴾ ۙ	اور اگر اطاعت کی تم نے ایک آدمی کی اپنے ہی جیسے یقیناً تب تو تم گھاٹے میں پڑ گئے ۔

اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ۙ ۝٣٥	کیا یہ وعدہ کرتا ہے تم سے کہ تم جب مر جاؤ گے اور ہو جاؤ گے مٹی اور ہڈیاں تو یقیناً تم نکالے جاؤ گے۔
هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ۙ ۝٣٦	بہت بعید ہے بہت بعید ہے وہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔
اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۙ ۝٣٧	نہیں یہی ہے مگر ہماری زندگی تو دنیا کی کہ ہم مرتے ہیں اور ہم جیتے ہیں اور نہیں ہم پھر اٹھائے جائیں گے۔
اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ِۨافْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝٣٨	نہیں یہ مگر ایک آدمی افترا کیا ہے جس نے اللہ پر جھوٹ اور نہیں ہم اسکو ماننے والے۔
قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ۝٣٩	کہا اس نے میرے رب مدد کر میری وہی جس پر یہ مجھے جھٹلا رہے ہیں۔
قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ۚ ۝٤٠	فرمایا بہت قریب ہے یہ ہو جائیں گے پشیمان۔
فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝٤١	تو آپکڑا انکو زور کی چنگھاڑ نے وعدہ حق کے مطابق تو کر ڈالا ہم نے انکو خس و خاشاک۔ پس دوری ہے ان لوگوں کے لئے جو ظالم ہیں۔
ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ۝٤٢	پھر پیدا کئے ہم نے ان کے بعد گروہ دوسرے دور کے۔

مَا تَسۡبِقُ مِنۡ اُمَّةٍ اَجَلَهَا ط وَ مَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ ﴿۴۳﴾	نہ آگے جاسکتی ہے کوئی جماعت اپنے وقت مقرر سے اور نہ ہی وہ تاخیر کرسکتے ہیں۔
ثُمَّ اَرۡسَلۡنَا رُسُلَنَا تَتۡرَا كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوۡلُهَا كَذَّبُوۡهُ فَاَتۡبَعۡنَا بَعۡضَهُمۡ بَعۡضًا وَّ جَعَلۡنٰهُمۡ اَحَادِيۡثَ فَبُعۡدًا لِّقَوۡمٍ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۴۴﴾	پھر بھیجتے رہے ہم اپنے رسول لگاتار۔ جب بھی آتا تھا کسی امت کے پاس اس کا رسول تو وہ اسے جھٹلا دیتے تھے۔ تو پیچھے لاتے رہے ہم ان میں سے ایک کو دوسرے کے اور بنا دیا ہم ان کو داستانیں۔ پس دوری ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان نہیں لاتے۔
ثُمَّ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى وَ اَخَاهُ هٰرُوۡنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَ سُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۴۵﴾	پھر بھیجا ہم نے موسیٰ اور اسکے بھائی ہارون کو ساتھ اپنی نشانیوں کے اور واضح دلیل کے۔
اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَاسۡتَكۡبَرُوۡا وَكَانُوۡا قَوۡمًا عَالِيۡنَ ﴿۴۶﴾	فرعون اور اسکے درباریوں کی طرف۔ تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ تھے سرکش لوگ۔
فَقَالُوۡۤا اَنُؤۡمِنُ لِبَشَرَيۡنِ مِثۡلِنَا وَقَوۡمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوۡنَ ﴿۴۷﴾	تو انہوں نے کہا کیا ہم ایمان لے آئیں دو آدمیوں پر اپنے جیسے جبکہ انکی قوم کے لوگ ہمارے خدمتگار ہیں۔
فَكَذَّبُوۡهُمَا فَكَانُوۡا مِنَ	تو ان لوگوں نے انکی تکذیب کی سو وہ ہو گئے

الْمُهْلَكِيْنَ ﴿٤٨﴾	ہلاک ہونیوالوں میں ۔
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٤٩﴾	اور یقیناً ہم نے دی تھی موسیٰ کو کتاب تاکہ وہ ہدایت پائیں ۔
وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَ اُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿٥٠﴾	اور بنایا ہم نے مریم کے بیٹے اور اسکی ماں کو ایک نشانی اور پناہ دی دونوں کو ایک اونچی جگہ رہنے کے لائق اور صاف جاری پانی پر ۔
يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٥١﴾	اے رسولوں کھاؤ پاکیزہ چیزوں میں سے اور کرو نیک عمل ۔ یقیناً میں جو تم کرتے ہو اس سے واقف ہوں ۔
وَ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿٥٢﴾	اور درحقیقت یہ تمہاری جماعت ایک جماعت ہے اور میں تمہارا رب ہوں تو مجھ سے ڈرو ۔
فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٣﴾	پھر متفرق کر دیا انھوں نے اپنے کام کو آپس میں ٹکڑے ٹکرے ۔ ہر فرقہ اسپر جو ان کے پاس ہے وہ خوش ہیں ۔
فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٥٤﴾	تو رہنے دو انکو انکی غفلت میں ایک مدت تک ۔

أَيَحْسَبُونَ أَنَّمَا نُمِدُّهُم بِهِ مِن مَّالٍ وَّبَنِينَ ﴿٥٥﴾	کیا یہ خیال کرتے ہیں کہ یہ جو مدد دیتے ہیں ہم انکو مال سے اور بیٹوں سے۔
نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ بَل لَّا يَشْعُرُونَ ﴿٥٦﴾	تو جلدی کر رہے ہیں ہم انکے لئے بھلائی میں۔ نہیں بلکہ یہ سمجھتے ہی نہیں۔
إِنَّ الَّذِينَ هُم مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ ﴿٥٧﴾	یقیناً وہ لوگ جو اپنے رب کے خوف سے ڈرتے ہیں۔
وَالَّذِينَ هُم بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٨﴾	اور وہ جو اپنے رب کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔
وَالَّذِينَ هُم بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ﴿٥٩﴾	اور وہ جو اپنے رب کیساتھ شرک نہیں کرتے۔
وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوا وَّقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُونَ ﴿٦٠﴾	اور وہ جو دیتے ہیں جو کچھ دیتے ہیں جبکہ انکے دل ڈرتے رہتے ہیں کہ انکو اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔
أُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُونَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُونَ ﴿٦١﴾	یہی لوگ جلدی کرتے ہیں نیکیوں میں اور یہی انکے لئے آگے نکل جاتے ہیں۔
وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا	اور نہیں ہم ذمہ دار بناتے کسی جان کو مگر اسکی طاقت کے مطابق اور ہمارے پاس کتاب ہے

يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾	جو کہتی ہے سچ اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔
بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿٦٣﴾	نہیں بلکہ ان کے دل غفلت میں ہیں اس (بات) سے اور انکے پاس اعمال ہیں اسکے علاوہ وہ جو یہ کرتے رہتے ہیں۔
حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْــَٔرُوْنَ ﴿٦٤﴾	یہاں تک کہ جب ہم نے پکڑ لیا ان میں سے خوش حال لوگوں کو عذاب میں تو وہ فریاد کرنے لگے۔
لَا تَجْــَٔرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿٦٥﴾	مت فریاد کرو آج۔ یقیناً تمہیں ہماری طرف سے مدد نہیں دی جائیگی۔
قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿٦٦﴾	بیشک میری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی تھیں تمکو تو تم الٹے پاؤں پھر جاتے تھے۔
مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿٦٧﴾	سرکشی کرتے ہوئے ان سے۔ قصہ گوئی کرتے ہوئے بیہودہ بکواس کرتے ہوئے۔
اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾	تو کیا نہیں غور کیا انہوں نے اس کلام میں یا آئی ہے انکے پاس وہ جو نہیں آئی تھی انکے اگلے باپ دادوں کے پاس۔

أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ ﴿٦٩﴾	یا نہیں پہچانتے یہ اپنے رسول کو تو یہ اس کے منکر ہیں۔
أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ ؕ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَأَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُونَ ﴿٧٠﴾	یا یہ کہتے ہیں کہ اسے جنون ہے۔ نہیں بلکہ وہ آیا ہے انکے پاس حق کے ساتھ اور ان میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں۔
وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ؕ بَلْ أَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٧١﴾	اور اگر اتباع کرنے لگے حق انکی خواہشوں کی تو فساد پھیل جائے آسمانوں اور زمین میں اور جو کچھ ان میں ہے۔ بلکہ پہنچا دی ہے ہم نے انکے پاس انکے لئے نصیحت۔ تو یہ اپنی نصیحت سے منہ پھیر رہے ہیں۔
أَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِينَ ﴿٧٢﴾	کیا مانگتے ہو تم ان سے کچھ معاوضہ۔ تو صلہ تمہارے رب کی طرف سے بہتر ہے اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔
وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلٰى صِرٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٧٣﴾	اور یقیناً تم بلاتے ہو انکو سیدھے راستے کی طرف۔
وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْاٰخِرَةِ	اور یقیناً جو لوگ ایمان نہیں لاتے آخرت پر وہ

عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿۷۴﴾	سیدھے راستے سے الگ ہو رہے ہیں۔
وَ لَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَ كَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾	اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور دور کر دیں جو انکو کوئی تکلیف ہے تو یہ اڑے رہیں اپنی سرکشی پر بھٹکتے پھریں۔
وَ لَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَ مَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾	اور یقیناً پکڑا ہم نے انکو عذاب میں تو نہ کی انہوں نے عاجزی اپنے رب کے آگے اور نہ ہی وہ گڑگڑاتے ہیں۔
حَتّٰۤى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۷﴾	یہاں تک کہ جب کھول دیا ہم نے ان پر دروازہ شدید عذاب کا تو اس وقت وہ وہاں ناامید ہو گئے۔
وَ هُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾	اور وہی ہے جس نے بنائے تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل۔ بہت کم ہی ہے جو شکر تم ادا کرتے ہو۔
وَ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾	اور وہی ہے جس نے پھیلا دیا تمکو زمین میں اور اسی کی طرف تم جمع کیے جاؤ گے۔

وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾	اور وہی ہے جو زندگی بخشتا اور موت دیتا ہے اور اسی کا تصرف ہے بدلتے رہنا رات اور دن کا۔ توکیا نہیں تم سمجھتے۔
بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾	بلکہ یہ کہتے ہیں ویسا ہی جو کہا اگلوں نے۔
قَالُوْۤا ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾	کہتے ہیں کہ کیاجب ہم مر جائیں گے اور ہو جائیں گے مٹی اور ہڈیاں توکیا ہم پھر اٹھائے جائیں گے۔
لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸۳﴾	بیشک ہم سے وعدہ کیاگیا۔ ہم سے اور ہمارے باپ داداؤں سے یہی اس سے پہلے بھی۔ نہیں ہیں یہ مگر کہانیاں اگلے لوگوں کی۔
قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَ مَنْ فِيْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾	کہو کس کی ہے زمین اور جو کچھ ہے اس میں اگر تم جانتے ہو۔
سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾	فوراً کہیں گے اللہ کا۔ کہو توکیا نہیں تم سوچتے۔
قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾	کہو کہ کون مالک ہے سات آسمانوں کا اور مالک ہے عرش عظیم کا۔

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٨٧﴾	فوراً کہیں گے اللہ ۔ کہو تو کیا نہیں تم ڈرتے ۔
قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٨﴾	کہو کہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہے بادشاہی ہر چیز کی اور وہی پناہ دیتا ہے اور نہیں پناہ دے سکتا کوئی اسکے مقابل اگر تم جانتے ہو ۔
سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿٨٩﴾	فوراً کہیں گے اللہ ۔ کہو تو کہاں سے تم پر جادو پڑ جاتا ہے ۔
بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٩٠﴾	بلکہ پہنچا دیا ہے ہم نے انکے پاس حق اور یہ بیشک جھوٹے ہیں ۔
مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۭ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٩١﴾	نہیں اختیار کیا ہے اللہ نے کسی کو بیٹا اور نہ ہے اسکے ساتھ کوئی معبود۔ ایسا ہوتا تو لے کر چل دیتا ہر معبود اسکو جو اسنے پیدا کیا۔ اور چڑھ دوڑتا ایک دوسرے پر ۔ پاک ہے اللہ اس سے جو کچھ یہ بیان کرتے ہیں ۔
عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٩٢﴾	وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا سو وہ بلند ہے اس سے جسکو وہ شریک ٹھہراتے ہیں ۔

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ﴿۹۳﴾	کہو میرے رب اگر تو مجھے دکھائے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے ۔
رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾	میرے رب تو نہ شامل کر مجھے ظالم لوگوں میں ۔
وَ اِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾	اور یقیناً ہم اسپر کہ دکھائیں تمکو وہ جسکا وعدہ ہم ان سے کر رہے ہیں پوری طرح قادر ہیں ۔
اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾	دفع کرو اس سے جو بہتر ہو کسی بری بات کو ۔ ہمیں خوب معلوم ہے جو کچھ یہ بناتے ہیں ۔
وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۙ﴿۹۷﴾	اور کہو میرے رب پناہ مانگتا ہوں میں تیری شیطانوں کے وسوسوں سے ۔
وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾	اور پناہ مانگتا ہوں میں تیری میرے رب کہ وہ میرے پاس آموجود ہوں ۔
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ۙ﴿۹۹﴾	یہاں تک کہ جب آجائے گی ان میں سے کسی کے پاس موت تو کہے گا میرے رب مجھے واپس لوٹا دے ۔

لَعَلِّیۡۤ اَعۡمَلُ صَالِحًا فِیۡمَا تَرَکۡتُ کَلَّا ؕ اِنَّہَا کَلِمَۃٌ ہُوَ قَآئِلُہَا ؕ وَ مِنۡ وَّرَآئِہِمۡ بَرۡزَخٌ اِلٰی یَوۡمِ یُبۡعَثُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾	شاید کہ میں عمل کروں نیک اس میں جسے چھوڑ آیا ہوں۔ ہرگز نہیں۔ یہ تو بس ایک بات ہے وہ اسے کہہ رہا ہے۔ اور انکے پیچھے برزخ ہے اس دن تک کہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔
فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوۡرِ فَلَاۤ اَنۡسَابَ بَیۡنَہُمۡ یَوۡمَئِذٍ وَّ لَا یَتَسَآءَلُوۡنَ ﴿۱۰۱﴾	پھر جب صور پھونکا جائے گا تو نہ رہیں گی قرابتیں ان میں اس دن اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔
فَمَنۡ ثَقُلَتۡ مَوَازِیۡنُہٗ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾	تو وہ بھاری ہوئیں جنکی تولیں تو وہ لوگ ہی ہیں جو فلاح پانے والے ہیں۔
وَ مَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِیۡنُہٗ فَاُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَہُمۡ فِیۡ جَہَنَّمَ خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۰۳﴾	اور وہ ہلکی ہوئیں جنکی تولیں تو وہ لوگ ہیں جنہوں نے خسارے میں ڈالا اپنی جانوں کو۔ دوزخ میں وہ رہیں گے۔
تَلۡفَحُ وُجُوۡہَہُمُ النَّارُ وَ ہُمۡ فِیۡہَا کٰلِحُوۡنَ ﴿۱۰۴﴾	جھلس دے گی انکے چہروں کو آگ اور وہ اس میں بدشکل ہو رہے ہوں گے۔
اَلَمۡ تَکُنۡ اٰیٰتِیۡ تُتۡلٰی عَلَیۡکُمۡ فَکُنۡتُمۡ بِہَا تُکَذِّبُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾	کیا نہیں تھا یہ کہ میری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تمہارے سامنے پھر تم انکو جھٹلاتے تھے۔

قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا
وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿١٠٦﴾

وہ کہیں گے ہمارے رب غالب آگئی ہم پر
ہماری کم بختی اور ہو گئے ہم وہ لوگ جو راستے
سے بھٹک جاتے ہیں۔

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا
ظٰلِمُوْنَ ﴿١٠٧﴾

ہمارے رب نکالدے ہمکو اسمیں سے پس اگر
ہم پھر ایسا کریں تو یقیناً ہم ظالم ہوں گے۔

قَالَ اخْسَــُٔوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿١٠٨﴾

فرمائے گا کہ ذلت کے ساتھ پڑے رہو اسی
میں اور مجھ سے بات نہ کرو۔

اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ
رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا
وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾

یقیناً تھا ایک گروہ میرے بندوں میں جو کہتے
تھے ہمارے رب ہم ایمان لائے تو بخش دے
ہم کو اور رحم فرما ہم پر اور تو سب سے بہتر رحم
کرنے والا ہے۔

فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى
اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ
تَضْحَكُوْنَ ﴿١١٠﴾

تو تم ان سے کرتے رہے تمسخر یہاں تک کہ
بھول گئے تم میری یاد اور تم ان سے ہنسی کیا
کرتے تھے۔

اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا ۙ
اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿١١١﴾

بیشک میں نے بدلہ دیا انکو آج اس کا جو صبر
انہیں نے کیا۔ یقیناً وہی کامیاب ہوگئے۔

قٰلَ كَمۡ لَبِثۡتُمۡ فِى الۡاَرۡضِ عَدَدَ سِنِيۡنَ ﴿۱۱۲﴾	ارشاد ہو گا کہ کتنی مدت رہے تم زمین میں سالوں کے حساب سے ۔
قَالُوۡا لَبِثۡنَا يَوۡمًا اَوۡ بَعۡضَ يَوۡمٍ فَسۡـَٔلِ الۡعَآدِّيۡنَ ﴿۱۱۳﴾	وہ کہیں گے کہ ہم رہے ایک دن یا دن کا کچھ حصہ ۔ تو پوچھ لے شمار کرنے والوں سے ۔
قٰلَ اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا قَلِيۡلًا لَّوۡ اَنَّكُمۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۱۴﴾	ارشاد ہو گا کہ نہیں تم رہے مگر بہت ہی کم ۔ کاش کہ تم جانتے ہوتے ۔
اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰكُمۡ عَبَثًا وَّاَنَّكُمۡ اِلَيۡنَا لَا تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۱۵﴾	کیا تم سمجھتے ہو کہ بس ہمنے پیدا کیا ہے تمکو بے مقصد اور یہ کہ تم ہماری طرف نہیں لوٹو گے ۔
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الۡمَلِكُ الۡحَـقُّ‌ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ‌ۚ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡكَرِيۡمِ ﴿۱۱۶﴾	تو بالا و برتر ہے اللہ جو بادشاہ حقیقی ہے ۔ نہیں کوئی معبود سوا اسکے ۔ رب ہے عرش کریم کا ۔
وَمَنۡ يَّدۡعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرۡهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ‌ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفۡلِحُ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۱۱۷﴾	اور جو کوئی پکارتا ہے اللہ کے ساتھ معبود دوسرا ۔ نہیں ہے کچھ سند اسکے پاس جسکی ۔ تو یقیناً اس کا حساب اسکے رب کے ہاں ہو گا ۔ بیشک نہیں کامیاب ہوں گے کافر ۔
وَقُلْ رَّبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَاَنۡتَ	اور کہو میرے رب بخش دے اور رحم فرما اور تو

خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾	سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔

اَلنُّور

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَ فَرَضْنٰهَا وَ اَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱﴾	یہ سورہ ہے جسکو ہم نے نازل کیا اور فرض کر دیا اس (کے احکام) کو اور نازل کیں ہمنے اسمیں آیتیں جو واضح ہیں تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔
اَلزَّانِيَةُ وَ الزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۪ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾	زانی عورت اور زانی مرد کوڑے مارو ہر ایک کو دونوں میں سے سو کوڑے۔ اور نہ دامن گیر ہو تم کو ان دونوں پر ترس اللہ کے دین کے معاملے میں اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور روز آخر پر۔ اور چاہیے کہ مشاہدہ کرے انکی سزا کو ایک جماعت مسلمانوں میں سے۔
اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ	زانی مرد نہیں نکاح کرتا مگر زانی عورت سے یا

مُشْرِكَةٌ ۚ وَّ الزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا
زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾

مشرک عورت سے۔ اور زانی عورت نہیں
نکاح کرتی مگر زانی مرد سے یا مشرک مرد سے۔اور
حرام کردیا گیا ہے یہ مومنوں پر۔

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ
يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ
ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً
اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٤﴾

اور وہ لوگ جو تہمت لگائیں پاکدامن عورتوں پر
پھر نہ لائیں چار گواہ تو کوڑے مارو انکو اسیّ
کوڑے اور نہ قبول کرو انکی شہادت کبھی ۔اور
یہی ہیں جو فاسق ہیں ۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٥﴾

سوائے انکے جو توبہ کرلیں اسکے بعد اور اصلاح
کرلیں تو یقیناً اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ
يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ
فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ
بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٦﴾

اور جو لوگ تہمت لگائیں اپنی بیویوں پر اور نہ
ہوں انکے گواہ سوائے خود کے تو شہادت یہ
ہے ہر ایک کی کہ چار مرتبہ قسم کھائے اللہ کی
کہ بیشک وہ (مرد) ہے سچ بولنے والوں میں۔

وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ
اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٧﴾

اور پانچویں مرتبہ یہ کہ لعنت ہو اللہ کی اس
(مرد) پر اگر ہوا وہ جھوٹوں میں سے۔

وَ يَدۡرَؤُا عَنۡهَا الۡعَذَابَ اَنۡ تَشۡهَدَ اَرۡبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ۙ﴿۸﴾	اور ٹل جائیگی اس (عورت) سے سزا اسطرح کہ وہ گواہی دے چار مرتبہ قسم اٹھا کر اللہ کی کہ بیشک وہ (مرد) ہے جھوٹ بولنے والوں میں۔
وَ الۡخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيۡهَاۤ اِنۡ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۹﴾	اور پانچویں مرتبہ یہ کہ غضب نازل ہو اللہ کا اس (عورت) پر اگر وہ ہوا سچ بولنے والوں میں۔
وَ لَوۡ لَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ وَ اَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيۡمٌ ﴿۱۰﴾	اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا تم پر اور اسکی رحمت اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنیوالا ہے حکیم ہے۔
اِنَّ الَّذِيۡنَ جَآءُوۡ بِالۡاِفۡكِ عُصۡبَةٌ مِّنۡكُمۡ ؕ لَا تَحۡسَبُوۡهُ شَرًّا لَّـكُمۡ ؕ بَلۡ هُوَ خَيۡرٌ لَّـكُمۡ ؕ لِكُلِّ امۡرِیءٍ مِّنۡهُمۡ مَّا اكۡتَسَبَ مِنَ الۡاِثۡمِ ۚ وَالَّذِىۡ تَوَلّٰى كِبۡرَهٗ مِنۡهُمۡ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۱﴾	یقیناً وہ لوگ جو گھڑ لائے ہیں یہ بہتان ایک جماعت ہے تم ہی میں سے۔ نہ سمجھنا تم اسکو برا اپنے حق میں ۔ بلکہ وہ خیر ہے تمہارے لئے ۔ہر ایک فرد کے لئے ہے (وبال) ان میں سے جو کچھ کمایا اس نے گناہ میں سے۔ اور وہ جس نے اٹھایا ہے اس (بہتان) کا بڑا (بوجھ) انمیں سے اسکے لئے ہے بڑا عذاب۔
لَوۡ لَاۤ اِذۡ سَمِعۡتُمُوۡهُ ظَنَّ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتُ بِاَنۡفُسِهِمۡ خَيۡرًا ۙ وَّ قَالُوۡا	کیوں نہ جب تم نے سنی وہ بات تو کیا گمان مومن مردوں اور مومن عورتوں نے اپنوں کے

هٰذَآ اِفۡكٌ مُّبِيۡنٌ ۝١٢	بارے میں نیک۔ اور کہتے یہ ہے کھلا بہتان۔
لَوۡلَا جَآءُوۡ عَلَيۡهِ بِاَرۡبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذۡ لَمۡ يَاۡتُوۡا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓـئِكَ عِنۡدَ اللّٰهِ هُمُ الۡكٰذِبُوۡنَ ۝١٣	کیوں نہ لائے یہ اس (بہتان) پر چار گواہ۔ تو جب نہیں یہ لا سکے گواہ۔ تو یہ لوگ اللہ کے نزدیک خود ہی جھوٹے ہیں۔
وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمۡ فِىۡ مَاۤ اَفَضۡتُمۡ فِيۡهِ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۖۚ ۝١٤	اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا تمہارے اوپر اور اسکی رحمت دنیا میں اور آخرت میں تو ضرور آلیتا تم کو اسکی وجہ سے منہمک تھے تم جس میں بڑا سخت عذاب۔
اِذۡ تَلَقَّوۡنَهٗ بِاَلۡسِنَتِكُمۡ وَتَقُوۡلُوۡنَ بِاَفۡوَاهِكُمۡ مَّا لَيۡسَ لَـكُمۡ بِهٖ عِلۡمٌ وَّتَحۡسَبُوۡنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنۡدَ اللّٰهِ عَظِيۡمٌ ۝١٥	جب تم ایک دوسرے سے ذکر کرتے تھے اس کا اپنی زبانوں سے اور کہتے تھے اپنے مونہوں سے ایسی بات نہ تھا تمکو جس کا علم اور تم خیال کرتے تھے اسے ہلکی بات۔ حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک بڑی بھاری بات تھی۔
وَلَوۡلَاۤ اِذۡ سَمِعۡتُمُوۡهُ قُلۡتُمۡ مَّا يَكُوۡنُ لَنَاۤ اَنۡ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبۡحٰنَكَ هٰذَا بُهۡتَانٌ عَظِيۡمٌ ۝١٦	اور کیوں نہ جب تم نے سنی تھی وہ بات تو کہتے کہ نہیں زیب دیتا ہمیں کہ کہیں ہم ایسی بات۔ تو پاک ہے یہ تو بہتان ہے بہت بڑا۔

يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنۡ تَعُوۡدُوۡا لِمِثۡلِهٖۤ اَبَدًا ج
اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۷﴾

نصیحت کرتا ہے تمہیں اللہ کہ دہراؤ تم ایسی
بات ہرگز کبھی اگر تم ہو ایمان والے۔

وَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الۡاٰيٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ
عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۱۸﴾

اور کھول کر بیان فرماتا ہے اللہ تمہارے لئے
آیتیں۔اور اللہ ہے جاننے والا حکمت والا۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ يُحِبُّوۡنَ اَنۡ تَشِيۡعَ الۡفَاحِشَةُ
فِى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَهُمۡ عَذَابٌ
اَلِيۡمٌ ۙ فِى الدُّنۡيَا وَ الۡاٰخِرَةِ ؕ وَ اللّٰهُ
يَعۡلَمُ وَ اَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۹﴾

یقیناً جو لوگ پسند کرتے ہیں کہ پھیلے بے حیائی
ان میں جو ایمان والے ہیں انکے لئے ہو گا
عذاب دکھ دینے والا۔ دنیا میں اور آخرت میں۔
اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

وَ لَوۡ لَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَ رَحۡمَتُهٗ
وَ اَنَّ اللّٰهَ رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۲۰﴾ ع

اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا تمہارے اوپر اور
اسکی رحمت (تو تم تباہ ہوجاتے) اور بیشک
اللہ نہایت مہربان ہے رحیم ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّبِعُوۡا خُطُوٰتِ
الشَّيۡطٰنِ ؕ وَ مَنۡ يَّتَّبِعۡ خُطُوٰتِ
الشَّيۡطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاۡمُرُ بِالۡفَحۡشَآءِ
وَالۡمُنۡكَرِ ؕ وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ
وَرَحۡمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنۡكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ اَبَدًا

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے نہ چلنا نقش قدم پر
شیطان کے۔اور جو چلے گا نقش قدم پر شیطان
کے تو یقیناً وہ اسے حکم دیگا بے حیائی کا اور
برے کاموں کا۔اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا تم
پر اور اسکی رحمت تو نہ پاک ہو سکتا تھا تم میں

وَّلٰـكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّىۡ مَنۡ يَّشَآءُ‌ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۲۱﴾	کوئی ایک کبھی بھی۔ لیکن اللہ پاک کر دیتا ہے جسکو چاہتا ہے اور اللہ ہے سننے والا جاننے والا۔
وَ لَا يَاۡتَلِ اُولُوا الۡفَضۡلِ مِنۡكُمۡ وَالسَّعَةِ اَنۡ يُّؤۡتُوۡۤا اُولِى الۡقُرۡبٰى وَالۡمَسٰكِيۡنَ وَالۡمُهٰجِرِيۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ‌ ۖ وَلۡيَـعۡفُوۡا وَلۡيَـصۡفَحُوۡا‌ ؕ اَلَا تُحِبُّوۡنَ اَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَـكُمۡ‌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۲۲﴾	اور نہ قسم کھائیں صاحب فضل تم میں اور صاحب مال کہ (نہیں) دیں گے رشتہ داروں اور محتاجوں اور ہجرت کرنیوالوں کو اللہ کے راستے کی۔ اور انکو چاہیے کہ معاف کر دیں اور درگذر کریں۔ کیا نہیں پسند کرتے تم کہ معاف کردے اللہ تمکو۔ اور اللہ ہے بخشنے والا مہربان۔
اِنَّ الَّذِيۡنَ يَرۡمُوۡنَ الۡمُحۡصَنٰتِ الۡغٰفِلٰتِ الۡمُؤۡمِنٰتِ لُعِنُوۡا فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ۖ وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۙ‏ ﴿۲۳﴾	یقیناً جو لوگ تہمت لگاتے ہیں پاکدامن (برے کاموں سے) بے خبر ایمان والی عورتوں پر۔ لعنت کئے گئے وہ دنیا میں اور آخرت میں اور انکے لئے ہوگا سخت عذاب۔
يَّوۡمَ تَشۡهَدُ عَلَيۡهِمۡ اَلۡسِنَتُهُمۡ وَاَيۡدِيۡهِمۡ وَاَرۡجُلُهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۴﴾	جس دن گواہی دیں گی ان کے خلاف ان کی زبانیں اور انکے ہاتھ اور انکے پیر اس پر جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔
يَوۡمَئِذٍ يُّوَفِّيۡهِمُ اللّٰهُ دِيۡنَهُمُ الۡحَـقَّ	اس دن پورا دیدے گا اللہ انکا بدلہ حق کے

وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿۲۵﴾

ساتھ اور انکو معلوم ہو جائے گا کہ اللہ ہی ہے حق کو ظاہر کرنے والا۔

اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَ الْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَ الطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۶﴾ ع

ناپاک عورتیں ہیں ناپاک مردوں کے لئے اور ناپاک مرد ہیں ناپاک عورتوں کے لئے۔ اور پاک عورتیں ہیں پاک مردوں کے لئے اور پاک مرد ہیں پاک عورتوں کے لئے۔ یہ لوگ مبرّا ہیں ان (جھوٹی باتوں) سے جو وہ کہتے ہیں۔ ان کے لئے مغفرت اور عمدہ رزق ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے نہ داخل ہوا کرو (دوسرں کے) گھروں میں سوائے اپنے گھروں کے جبتک کہ (نہ) اجازت لے لو اور سلام کرلو انکے گھر والوں کو۔ یہ بہتر ہے تمہارے حق میں شاید کہ تم نصیحت حاصل کرو۔

فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸﴾

پھر اگر نہ پاؤ تم اس میں کسی کو تو مت داخل ہو اس میں جب تک نہ اجازت دی جائے تمکو۔ اور اگر یہ کہا جائے تم سے کہ لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو۔ یہ بڑی پاکیزگی ہے تمہارے لئے۔ اور اللہ وہ جو تم کرتے ہو جانتا ہے۔

لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ تَدۡخُلُوۡا
بُيُوۡتًا غَيۡرَ مَسۡكُوۡنَةٍ فِيۡهَا مَتَاعٌ
لَّكُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَ مَا
تَكۡتُمُوۡنَ ﴿۲۹﴾

نہیں تم پر گناہ کہ تم داخل ہو ایسے گھروں
میں جن میں کوئی نہ بستا ہو۔ جن میں متاع ہو
تمہاری ۔ اور اللہ کو معلوم ہے جو کچھ تم ظاہر
کرتے ہو اور وہ جو تم چھپاتے ہو ۔

قُلۡ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ يَغُضُّوۡا مِنۡ ؕ
اَبۡصَارِهِمۡ وَ يَحۡفَظُوۡا ؕ فُرُوۡجَهُمۡ
ذٰلِكَ اَزۡكٰى لَهُمۡ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيۡرٌۢ
بِمَا يَصۡنَعُوۡنَ ﴿۳۰﴾

کہدو مومن مردوں سے کہ نیچی رکھا کریں اپنی
نظریں اور حفاظت کیا کریں اپنی شرمگاہوں کی ۔
یہ زیادہ پاکیزہ ہے انکے لئے۔ بیشک اللہ باخبر
ہے اس سے جو یہ کرتے ہیں ۔

وَ قُلۡ لِّلۡمُؤۡمِنٰتِ يَغۡضُضۡنَ مِنۡ
اَبۡصَارِهِنَّ وَيَحۡفَظۡنَ فُرُوۡجَهُنَّ وَلَا
يُبۡدِيۡنَ زِيۡنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنۡهَا
وَلۡيَضۡرِبۡنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوۡبِهِنَّ ۖ
وَلَا يُبۡدِيۡنَ زِيۡنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوۡلَتِهِنَّ
اَوۡ اٰبَآئِهِنَّ اَوۡ اٰبَآءِ بُعُوۡلَتِهِنَّ اَوۡ
اَبۡنَآئِهِنَّ اَوۡ اَبۡنَآءِ بُعُوۡلَتِهِنَّ اَوۡ
اِخۡوَانِهِنَّ اَوۡ بَنِىۡۤ اِخۡوَانِهِنَّ اَوۡ بَنِىۡۤ

اور کہدو مومن عورتوں سے کہ نیچی رکھا کریں اپنی
نظریں اور حفاظت کیا کریں اپنی شرمگاہوں کی
اور نہ ظاہر ہونے دیا کریں اپنی زینت کو مگر جو
کھلی رہتی ہو اس میں سے ۔ اور اوڑھے رہا
کریں اپنی اوڑھنیاں اپنے سینوں پر۔اور نہ ظاہر
ہونے دیں اپنی زینت کو سوائے اپنے شوہروں
یا اپنے باپوں یا اپنے شوہروں کے باپوں یا
اپنے بیٹوں یا اپنے شوہروں کے بیٹوں یا اپنے

اَخَوٰتِهِنَّ اَوۡ نِسَآٮِٕهِنَّ اَوۡ مَا مَلَـكَتۡ
اَيۡمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيۡنَ غَيۡرِ اُولِى الۡاِرۡبَةِ
مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفۡلِ الَّذِيۡنَ لَمۡ
يَظۡهَرُوۡا عَلٰى عَوۡرٰتِ النِّسَآءِ ۖ وَلَا
يَضۡرِبۡنَ بِاَرۡجُلِهِنَّ لِيُـعۡلَمَ مَا
يُخۡفِيۡنَ مِنۡ زِيۡنَتِهِنَّ ؕ وَتُوۡبُوۡۤا اِلَى
اللّٰهِ جَمِيۡعًا اَيُّهَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ لَعَلَّكُمۡ
تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۳۱﴾

بھائیوں یا اپنے بھتیجوں یا اپنے بھانجوں یا اپنی
عورتوں یا اپنی لونڈی غلاموں کے یا ان خدام
کے جو غیر خواہش مند ہوں عورتوں کے مردوں
میں سے یا وہ لڑکے جو نہ واقف ہوں عورتوں
کی پوشیدہ چیزوں سے۔ اور نہ مار کر چلیں اپنے
پاؤں کہ ظاہر ہوجائے جو پوشیدہ ہو کوئی انکی
زینت۔ اور توبہ کرو اللہ کے آگے سب کے
سب اے ایمان والو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

وَاَنۡكِحُوا الۡاَيَامٰى مِنۡكُمۡ وَالصّٰلِحِيۡنَ
مِنۡ عِبَادِكُمۡ وَاِمَآٮِٕكُمۡ ؕ اِنۡ يَّكُوۡنُوۡا
فُقَرَآءَ يُغۡنِهِمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۳۲﴾

اور نکاح کر دیا کرو بیوہ عورتوں کے اپنوں میں
سے ۔ اور جو نیک ہوں اپنے غلاموں میں اور
اپنی لونڈیوں میں سے۔ اگر وہ ہوں گے مفلس تو
غنی کر دے گا انکو اللہ اپنے فضل سے ۔ اور
اللہ ہے بہت وسعت والا جاننے والا ۔

وَلۡيَسۡتَعۡفِفِ الَّذِيۡنَ لَا يَجِدُوۡنَ نِكَاحًا
حَتّٰى يُغۡنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ وَالَّذِيۡنَ
يَبۡتَغُوۡنَ الۡـكِتٰبَ مِمَّا مَلَـكَتۡ
اَيۡمَانُكُمۡ فَكَاتِبُوۡهُمۡ اِنۡ عَلِمۡتُمۡ

اور پاکدامنی کو اختیار کئے رہیں وہ لوگ نہ مقدور
ہو جنکو نکاح کا یہاں تک کہ غنی کر دے انکو
اللہ اپنے فضل سے ۔ اور وہ جو چاہیں مکاتبت
(معاہدہ آزادی) ان میں سے جو تمہاری غلامی

فِيۡهِمۡ خَيۡرًا ‌ۖ وَّاٰتُوۡهُمۡ مِّنۡ مَّالِ اللّٰهِ
الَّذِىۡۤ اٰتٰٮكُمۡ‌ؕ وَلَا تُكۡرِهُوۡا فَتَيٰتِكُمۡ
عَلَى الۡبِغَآءِ اِنۡ اَرَدۡنَ تَحَصُّنًا
لِّتَبۡتَغُوۡا عَرَضَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا‌ ؕ وَمَنۡ
يُّكۡرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنۡۢ بَعۡدِ
اِكۡرَاهِهِنَّ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝۳۳

میں ہیں تو مکاتبت کر لو ان سے اگر تم پاؤان
میں صلاحیت۔ اور دیدو انکو اس مال میں سے
اللہ نے جو تمکو بخشتا ہے۔ اور نہ مجبور کرنا اپنی
باندیوں کو بدکاری پر اگر چاہیں وہ پاکدامن رہنا کہ
تم حاصل کرو فوائد دنیاوی زندگی کے۔ اور جو
انکو مجبور کرے گا تو بیشک اللہ اس کے بعدکہ وہ
مجبور کی گئی ہیں بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَلَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكُمۡ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ
وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلِكُمۡ
وَمَوۡعِظَةً لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ۝۳۴ ع

اور یقیناً نازل کی ہیں ہم نے تمہاری طرف
واضح آیتیں اور مثالیں ان لوگوں کی جو گذر چکے
ہیں تم سے پہلے اور نصیحت متقیوں کے لئے۔

اَللّٰهُ نُوۡرُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ؕ مَثَلُ
نُوۡرِهٖ كَمِشۡكٰوةٍ فِيۡهَا مِصۡبَاحٌ‌ؕ
اَلۡمِصۡبَاحُ فِىۡ زُجَاجَةٍ‌ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا
كَوۡكَبٌ دُرِّىٌّ يُّوۡقَدُ مِنۡ شَجَرَةٍ
مُّبٰرَكَةٍ زَيۡتُوۡنَةٍ لَّا شَرۡقِيَّةٍ وَّلَا غَرۡبِيَّةٍ ۙ
يَّكَادُ زَيۡتُهَا يُضِىۡٓءُ وَلَوۡ لَمۡ تَمۡسَسۡهُ

اللہ نور ہے آسمانوں اور زمین کا۔ مثال اسکے
نور کی ایسی ہے جیسے ایک طاق ہے جس میں
ایک چراغ ہے۔ چراغ ایک قندیل میں
ہے۔ قندیل ایسی ہو جیسے ایک ستارہ موتی کا
سا چمکتا ہوا۔ روشن کیا جاتا ہے ایک مبارک
درخت سے جو زیتون ہے۔ نہ شرقی ہے اور نہ
غربی ہے۔ قریب ہے اس کا تیل بھڑک
اٹھنے کو خواہ نہ چھوئے اسے آگ۔ روشنی پر

نَارٌ ۭ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ ۭ یَھْدِی اللّٰہُ لِنُوْرِہٖ مَنْ یَّشَآءُ ۭ وَ یَضْرِبُ اللّٰہُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۭ وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۙ﴿۳۵﴾	روشنی ہے۔ ھدایت دیتا ہے اللہ اپنے نور سے جسکو چاہتا ہے۔ اور بیان فرماتا ہے اللہ مثالیں لوگوں کے لئے۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔
فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰہُ اَنْ تُرْفَعَ وَیُذْکَرَ فِیْھَا اسْمُہٗ ۙ یُسَبِّحُ لَہٗ فِیْھَا بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ ۙ﴿۳۶﴾	(وہ قندیل) ان گھروں میں ہے حکم دیا ہے اللہ نے کہ بلند کئے جائیں اور ذکر کیا جائے جن میں اس کے نام کا۔ تسبیح کرتے ہیں وہ اسکی ان میں صبح اور شام۔
رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْھِیْھِمْ تِجَارَۃٌ وَّ لَا بَیْعٌ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ وَاِقَامِ الصَّلٰوۃِ وَ اِیْتَآءِ الزَّکٰوۃِ ۙ ۙ یَخَافُوْنَ یَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِیْہِ الْقُلُوْبُ وَ الْاَبْصَارُ ۙ﴿۳۷﴾	ایسے لوگ نہیں غافل کرتی جنکو تجارت اور نہ خریدوفروخت اللہ کے ذکر سے اور نماز قائم کرنے سے اور زکوٰۃ دینے سے۔ ڈرتے ہیں وہ اس دن سے الٹ جائیں گے جس میں دل اور آنکھیں۔
لِیَجْزِیَھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَیَزِیْدَھُمْ مِّنْ فَضْلِہٖ ۭ وَ اللّٰہُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾	تاکہ بدلہ دے انکو اللہ عمدہ اس سے جو اعمال انہوں نے کئے اور مزید عطا فرمائے اپنے فضل سے۔ اور اللہ رزق دیتا ہے جسکو چاہتا ہے بے حساب۔
وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَعْمَالُھُمْ کَسَرَابٍۭ	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا انکے اعمال جیسے کہ

بِقِيۡعَةٍ يَّحۡسَبُهُ الظَّمۡاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰۤى
اِذَا جَآءَهٗ لَمۡ يَجِدۡهُ شَيۡـًٔـا وَّ وَجَدَ
اللّٰهَ عِنۡدَهٗ فَوَفّٰٮهُ حِسَابَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ
سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ۙ ﴿٣٩﴾

سراب صحرا میں سمجھے اسے پیاسا جیسے پانی۔
یہاں تک کہ جب آئے اسکے پاس تو نہ پائے
اسے کچھ بھی ۔ اور موجود پائے اللہ کو اپنے
پاس تو وہ پورا پورا چکا دے اسے اس کا
حساب۔ اور اللہ ہے جلد حساب کرنے والا۔

اَوۡ كَظُلُمٰتٍ فِىۡ بَحۡرٍ لُّـجِّىٍّ يَّغۡشٰٮهُ
مَوۡجٌ مِّنۡ فَوۡقِهٖ مَوۡجٌ مِّنۡ فَوۡقِهٖ
سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعۡضُهَا فَوۡقَ
بَعۡضٍ ؕ اِذَاۤ اَخۡرَجَ يَدَهٗ لَمۡ يَكَدۡ
يَرٰٮهَا ؕ وَمَنۡ لَّمۡ يَجۡعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوۡرًا
فَمَا لَهٗ مِنۡ نُّوۡرٍ ﴿٤٠﴾ ع

یا جیسے اندھیرے گہرے سمندر میں چڑھی چلی
آتی ہو جس پر موج اور اسکے اوپر ایک موج اور
اسکے اوپر بادل۔اندھیرے ہیں ایک کے
اوپر ایک۔ جب باہر نکالے اپنا ہاتھ تو نہ کچھ
دیکھ سکے اسکو۔ اور وہ کہ نہ بنائے اللہ جس کے
لئے روشنی تو نہیں اسکے لئے کوئی روشنی۔

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنۡ فِى
السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَالطَّيۡرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ
كُلٌّ قَدۡ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَ تَسۡبِيۡحَهٗ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِمَا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿٤١﴾

کیا نہیں دیکھا تو نے کہ اللہ کی تسبیح کرتا ہے جو
ہے آسمانوں میں اور زمین میں ۔ اور پرندے
پر پھیلائے ہوئے ۔ ہر ایک واقف ہے اپنی
نماز اور اپنی تسبیح سے۔ اور اللہ کو معلوم ہے جو
کچھ وہ کرتے ہیں ۔

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾	اور اللہ کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی۔ اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ؕ ﴿۴۳﴾	کیا نہیں دیکھا تونے کہ اللہ ہی چلاتا ہے بادلوں کو پھر ملا دیتا ہے انکو آپس میں۔ پھر کر دیتا ہے انکو تہ بہ تہ پھر تو دیکھتا ہے کہ بارش کے قطرے نکلتے ہیں انکے درمیان میں سے۔ اور وہ نازل کرتا ہے آسمان سے پہاڑ (جیسے بادل) جن میں اولے ہیں۔ پھر برسا دیتا ہے ان سے جس پر چاہتا ہے اور ہٹا رکھتا ہے جس پر سے وہ چاہتا ہے۔ قریب ہے چمک اسکی بجلی کی اچک لے جائے آنکھوں کی بینائی۔
يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾	بدلتا رہتا ہے اللہ ہی رات اور دن کو۔ یقیناً اس میں بڑی عبرت ہے اہل بصارت کے لئے۔
وَ اللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ	اور اللہ ہی نے پیدا کیا ہر جاندار کو پانی سے۔ تو ان میں سے وہ بھی ہے جو چلتا ہے اپنے پیٹ کے بل۔ اور ان میں سے وہ بھی ہے

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّمۡشِىۡ عَلٰٓى اَرۡبَعٍؕ يَخۡلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿٤٥﴾

جو چلتا ہے دو پاؤں پر اور ان میں سے وہ بھی ہے جو چلتا ہے چار پر۔ پیدا کرتا ہے اللہ جو چاہتا ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

لَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍؕ وَ اللّٰهُ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿٤٦﴾

بیشک نازل کی ہیں ہم نے روشن آیتیں۔ اور اللہ ہدایت دیتا ہے جسکو چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف۔

وَ يَقُوۡلُوۡنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالرَّسُوۡلِ وَاَطَعۡنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَؕ وَمَاۤ اُولٰٓـئِكَ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿٤٧﴾

اور کہتے ہیں کہ ایمان لائے ہم اللہ پر اور رسول پر اور اطاعت کی ہم نے۔ پھر منہ موڑلیتا ہے ایک فریق ان میں سے اسکے بعد۔ اور نہیں ہیں یہ لوگ صاحب ایمان۔

وَ اِذَا دُعُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ لِيَحۡكُمَ بَيۡنَهُمۡ اِذَا فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿٤٨﴾

اور جب بلایا جاتا ہے اللہ کی طرف اور اسکے رسول کی طرف تاکہ وہ فیصلہ کردے ان کے درمیان تو ایک فریق انمیں سے پھر جاتا ہے۔

وَاِنۡ يَّكُنۡ لَّهُمُ الۡحَـقُّ يَاۡتُوۡۤا اِلَيۡهِ مُذۡعِنِيۡنَؕ ﴿٤٩﴾

اور اگر ملتا ہو انکے لئے حق تو چلے آتے ہیں اسکی طرف اطاعت شعار ہوکر۔

اَفِیۡ قُلُوۡبِہِمۡ مَّرَضٌ اَمِ ارۡتَابُوۡۤا اَمۡ یَخَافُوۡنَ اَنۡ یَّحِیۡفَ اللّٰہُ عَلَیۡہِمۡ وَ رَسُوۡلُہٗ ؕ بَلۡ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۵۰﴾ ع	کیا انکے دلوں میں بیماری ہے یا یہ شک میں ہیں یا انکو یہ خوف ہے کہ ظلم کرے گا اللہ ان پر اور اس کا رسول ۔ بلکہ یہ لوگ خود ہی ظالم ہیں ۔
اِنَّمَا کَانَ قَوۡلَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اِذَا دُعُوۡۤا اِلَی اللّٰہِ وَ رَسُوۡلِہٖ لِیَحۡکُمَ بَیۡنَہُمۡ اَنۡ یَّقُوۡلُوۡا سَمِعۡنَا وَ اَطَعۡنَا ؕ وَ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۵۱﴾	دراصل یہ بات ہے مومنوں کی کہ جب بلائے جائیں اللہ کی طرف اور اسکے رسول کی طرف تاکہ وہ فیصلہ کرے ان کے درمیان تو کہیں کہ سن لیا ہم نے اور اطاعت کی ہم نے ۔ اور یہ لوگ ہی ہیں فلاح پانے والے ۔
وَ مَنۡ یُّطِعِ اللّٰہَ وَ رَسُوۡلَہٗ وَ یَخۡشَ اللّٰہَ وَ یَتَّقۡہِ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ ﴿۵۲﴾	اور جو اطاعت کرے گا اللہ کی اور اسکے رسول کی اور ڈرے گا اللہ سے اور اسکا تقویٰ اختیار کرے گا تو یہ لوگ ہی ہیں مراد کو پہنچنے والے ۔
وَ اَقۡسَمُوۡا بِاللّٰہِ جَہۡدَ اَیۡمَانِہِمۡ لَئِنۡ اَمَرۡتَہُمۡ لَیَخۡرُجُنَّ ؕ قُلۡ لَّا تُقۡسِمُوۡا ۚ طَاعَۃٌ مَّعۡرُوۡفَۃٌ ؕ اِنَّ اللّٰہَ خَبِیۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۵۳﴾	اور یہ قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی بڑی سخت قسمیں کہ اگر تم انکو حکم دو تو ضرور یہ نکل کھڑے ہونگے ۔ کہدو کہ مت قسمیں کھاؤ ۔ اطاعت پسندیدہ ہے ۔ بیشک اللہ باخبر ہے اس سے جو تم کرتے ہو ۔

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ
وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَ اِنْ تُطِيْعُوْهُ
تَهْتَدُوْا ؕ وَ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ
الْمُبِيْنُ ﴿۵۴﴾

کہدو اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول
کی ۔ پھر اگر تم منہ موڑو گے تو صرف اس پر ذمہ
داری ہے اسکی جو اسپر ڈالی گئی ۔ اور تم پر ذمہ
داری ہے اسکی جو تم پر ڈالی گئی ۔ اور اگر تم
اطاعت کرو گے اس کی تو ھدایت پا لو گے ۔
اور نہیں رسول کے ذمے مگر پہنچا دینا کھول کر ۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ
فِى الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ وَ لَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ
دِيْنَهُمُ الَّذِى ارْتَضٰى لَهُمْ
وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ
اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِىْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِىْ
شَيْــًٔا ؕ وَ مَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾

وعدہ ہے اللہ کا ان سے جو ایمان لائے تم میں
سے اور کرتے رہے نیک اعمال کہ وہ ضرور
خلیفہ بنائے گا انکو زمین میں جس طرح خلیفہ بنایا
تھا لوگوں کو ان سے پہلے ۔ اور ضرور قائم کرے
گا ان کے لئے ان کے دین کو جسے پسند کیا
ہے اس نے ان کے لئے ۔ اور ضرور بدل دیگا
ان کے لئے انکی حالت خوف کو امن سے ۔ وہ
عبادت کریں گے میری ۔ نہ شریک بنائیں
گے میرے ساتھ کسی چیز کو ۔ اور جو کفر کرے
اسکے بعد تو یہ لوگ ہی ہیں فاسق ۔

وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ

اور قائم کرو نماز اور ادا کرو زکوٰۃ اور اطاعت کرو

أَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ
﴿٥٦﴾

رسول کی تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ
فِي الْأَرْضِ وَ مَأْوٰىهُمُ النَّارُ
وَلَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٥٧﴾

نہ خیال کرنا تم کہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
مغلوب کر دیں گے ہمکو زمین میں۔اور ان کا
ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا لِيَسْتَأْذِنْكُمُ
الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَ الَّذِينَ
لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ
مِّنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَ حِينَ
تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ
بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ
لَّكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَ لَا عَلَيْهِمْ
جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ طَوّٰفُونَ عَلَيْكُمْ
بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ
اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ وَ اللّٰهُ عَلِيمٌ
حَكِيمٌ ﴿٥٨﴾

اے وہ لوگو جو ایمان لائے تم سے اجازت لیا
کریں وہ جو تمہارے باندی غلام ہیں اور وہ جو
نہیں پہنچے بلوغ کو تم میں سے تین اوقات
میں۔ نماز فجر سے پہلے اور جب تم اتار دیتے ہو
اپنے کپڑے دوپہر کے وقت اور عشاء کی نماز
کے بعد۔ یہ تین وقت تمہارے پردے کے
ہیں۔ نہیں تم پر اور نہ ان پر کچھ گناہ ان
اوقات کے بعد۔ آتے جاتے رہتے ہو تم
ایک دوسرے کے پاس۔ اسی طرح کھول کر
بیان فرماتا ہے اللہ تمہارے لئے اپنی آیتیں۔
اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ
فَلْيَسْتَـاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ
اٰيٰتِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾

اور جب پہنچ جائیں بچّے تمہارے بلوغ کو تو
چاہیے انکو کہ اجازت لیں جس طرح اجازت
حاصل کرتے رہے ہیں لوگ ان سے پہلے۔
اسی طرح کھول کر بیان فرماتا ہے اللہ تم سے
اپنی آیتیں۔ اور اللہ ہے جاننے والا حکمت والا۔

وَ الْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا
يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ
جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ
مُتَبَرِّجٰتٍ بِزِيْنَةٍ ؕ وَّ اَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ
خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾

اور بڑی عمر کی عورتوں میں سے جنکو نہیں توقع
نکاح کی تو نہیں ان پر کچھ گناہ کہ وہ اتار رکھیں
اپنے کپڑے بشرطیکہ نہ ظاہر کریں اپنی زینت۔
اور یہ کہ وہ رہیں حیا دار تو بہتر ہے ان کے حق
میں۔ اور اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى
الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الْمَرِيْضِ
حَرَجٌ وَّلَا عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا
مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ
بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ
اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ

نہیں ہے اندھے پر کچھ حرج اور نہ لنگڑے
پر کچھ حرج اور نہ بیمار پر کچھ حرج اور نہ خود تم
پر کہ تم کھانا کھاؤ اپنے گھروں سے یا اپنے
باپ دادا کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے
گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا
اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے

أَعۡمَامِكُمۡ أَوۡ بُيُوۡتِ عَمّٰتِكُمۡ أَوۡ
بُيُوۡتِ أَخۡوَالِكُمۡ أَوۡ بُيُوۡتِ خٰلٰتِكُمۡ
أَوۡ مَا مَلَكۡتُمۡ مَّفَاتِحَهٗۤ أَوۡ صَدِيۡقِكُمۡ ؕ
لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ أَنۡ تَأۡكُلُوۡا
جَمِيۡعًا أَوۡ أَشۡتَاتًا ؕ فَإِذَا دَخَلۡتُمۡ بُيُوۡتًا
فَسَلِّمُوۡا عَلٰۤى أَنۡفُسِكُمۡ تَحِيَّةً مِّنۡ
عِنۡدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الۡاٰيٰتِ لَعَلَّكُمۡ
تَعۡقِلُوۡنَ ﴿٦١﴾ ع

گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا
اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں
کے گھروں سے یا (ان گھروں سے) جنکی
کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں یا اپنے دوستوں
(کے گھروں) سے۔ نہیں تم پر کچھ گناہ کہ
کھانا کھاؤ تم سب مل کر یا جدا جدا۔ پھر جب جایا
کرو گھروں میں تو سلام کیا کرو اپنے لوگوں کو یہ
تحفہ ہے اللہ کی طرف سے مبارک پاکیزہ۔ اسی
طرح کھول کر بیان فرماتا ہے اللہ تمہارے لئے
اپنی آیتیں تاکہ تم سمجھو۔

إِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ
وَرَسُوۡلِهٖ وَإِذَا كَانُوۡا مَعَهٗ عَلٰۤى
أَمۡرٍ جَامِعٍ لَّمۡ يَذۡهَبُوۡا حَتّٰى
يَسۡتَأۡذِنُوۡهُ ؕ إِنَّ الَّذِيۡنَ يَسۡتَأۡذِنُوۡنَكَ
أُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ
وَرَسُوۡلِهٖ ۚ فَإِذَا اسۡتَأۡذَنُوۡكَ لِبَعۡضِ

صرف مومن تو وہ ہیں جو ایمان لائے اللہ پر اور
اسکے رسول پر اور جب وہ ہوتے ہیں اس کے
ساتھ ایسے کام کے لئے جو اجتماعی ہو تو نہیں
جاتے جبتک نہ اجازت لیں اس سے۔ یقیناً
جو لوگ اجازت حاصل کرتے ہیں تم سے وہی
لوگ ہیں جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اسکے
رسول پر۔ سو جب یہ اجازت مانگا کریں تم سے

شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٢﴾

اپنے کسی کام کے لئے تو اجازت دے دیا کرو جسے چاہا کرو ان میں سے اور دعائے مغفرت کرو ان کے لئے اللہ سے ۔ یقیناً اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾

نہ سمجھ بیٹھنا رسول کے پکارنے اپنے درمیان جیسا پکارتے ہو تم آپس میں ایک دوسرے کو ۔ بیشک معلوم ہیں اللہ کو وہ لوگ جو کھسک جاتے ہیں تم میں سے آڑ لیکر ۔ تو ڈرنا چاہیے انکو جو لوگ مخالفت کرتے ہیں اسکے حکم کی کہ ایسا نہ ہو کہ آ پڑے ان پر کوئی آفت یا آ پڑے ان پر عذاب دکھ دینے والا۔

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ وَ يَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٦٤﴾

خبردار رہو بیشک اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔ یقیناً وہ جانتا ہے اس کو جس پر تم ہو۔اور جس دن لوٹائے جائیں گے وہ اسکی طرف تو بتا دے گا ان کو جو کچھ وہ کرتے رہے ۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

اَلْفُرْقَان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ۙ ۝١

بہت بابرکت ہے وہ جس نے نازل فرمایا الفرقان اپنے بندے پر تاکہ وہ ہو اہل عالم کو خبردار کرنیوالا ۔

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ۝٢

وہی جس کی ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور نہیں اختیار کی جسنے کوئی اولاد اور نہیں ہے جس کا کوئی شریک بادشاہی میں اور جس نے پیدا کیا ہر چیز کو پھر ٹھہرایا اس کا ایک اندازہ ۔

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔـا وَّ هُمْ يُخْلَقُوْنَ وَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا وَّ لَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّ لَا حَيٰوةً وَّ لَا

اور بنا لئے ہیں انہوں نے اسکے سوا اور معبود نہیں پیدا کر سکتے جو کوئی چیز اور وہ خود پیدا کئے گئے ہیں اور نہیں رکھتے ہیں اختیار اپنے لئے نقصان کا اور نہ نفع کا اور نہ اختیار رکھتے ہیں

نُشُوْرًا ﴿٣﴾	موت پر اور نہ زندگی پر اور نہ دوبارہ جی اٹھنے پر۔
وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ ِۨ افْتَرٰىهُ وَ اَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ۚ ﴿٤﴾	اور کہا انہوں نے جنہوں نے کفر کیا کہ نہیں یہ مگر ایک جھوٹ جو گھڑ لیا ہے اس نے اور مدد کی ہے اسکی اس میں کچھ دوسرے لوگوں نے ۔تو یقیناً اتر آئے ہیں یہ ظلم اور جھوٹ پر۔
وَ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿٥﴾	اور کہتے ہیں کہ یہ کہانیاں ہیں پہلے لوگوں کی اس نے لکھ رکھا ہے جنکو تو وہ پڑھی جاتی ہیں اسپر صبح اور شام ۔
قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٦﴾	کہدو کہ نازل کیا ہے اس نے اسکو جو جانتا ہے پوشیدہ باتوں کو آسمانوں کی اور زمین کی ۔ بیشک وہ ہے بخشنے والا مہربان ۔
وَ قَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ لَوْ لَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ﴿٧﴾	اور کہتے ہیں کیسا یہ رسول ہے جو کھاتا ہے کھانا اور چلتا پھرتا ہے بازاروں میں ۔ کیوں نہیں نازل کیا گیا اس پر فرشتہ کہ رہتا اسکے ساتھ خبردار کرنے کو۔

أَوْ يُلْقَىٰٓ إِلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُۥ جَنَّةٌ يَّأْكُلُ مِنْهَا ۚ وَقَالَ الظّٰلِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ﴿٨﴾	یا اتارا جاتا اسکی طرف خزانہ یا ہوتا اس کا کوئی باغ کہ کھایا کرتا اس میں سے ۔ اور کہتے ہیں ظالم کہ نہیں تم پیروی کرتے ہو مگر ایک شخص کی جو جادو زدہ ہے ۔
اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ﴿٩﴾	دیکھو توکس طرح یہ بیان کرتے ہیں تمہارے بارے میں مثالیں سو گمراہ ہوگئے تو نہیں یہ پاسکتے راستہ ۔
تَبٰرَكَ الَّذِيٓ إِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُورًا ﴿١٠﴾	بہت بابرکت ہے وہ جو اگر چاہے تو بنا دے تمہارے لئے بہتر اس سے ۔ باغات بہ رہی ہوں جنکے نیچے نہریں ۔ اور بنا دے تمہارے لئے محلات ۔
بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ﴿١١﴾	بلکہ یہ جھٹلاتے ہیں قیامت کو ۔ اور تیار کر رکھی ہے ہم نے اسکے لئے جو جھٹلائے قیامت کو دوزخ ۔
إِذَا رَأَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيرًا ﴿١٢﴾	جب وہ دیکھی گی انکو دور کی جگہ سے تو سنیں گے اسکا جوش غضب اور چیخنے چلانے کو ۔
وَإِذَآ أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا	اور جب ڈالے جائیں گے اسکی تنگ جگہ میں

مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿۱۳﴾	زنجیروں میں جکڑ کر پکاریں گے وہاں موت کو۔
لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۴﴾	نہ پکارو آج کے دن ایک ہی موت کو اور پکارو بہت سی موتوں کو۔
قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ﴿۱۵﴾	کہدو کہ کیا یہ بہتر ہے یا جنت ہمیشہ کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے متقیوں سے ۔ یہ ہو گی انکے اعمال کا بدلہ اور رہنے کا ٹھکانہ ۔
لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿۱۶﴾	انکے لئے ہے وہاں جو وہ چاہیں گے ہمیشہ رہیں گے۔ یہ ہے تیرے رب کی طرف سے وعدہ جو واجب الادا ہے۔
وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَ مَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۱۷﴾	اور جس دن وہ جمع کرے گا انکو اور انکو جنہیں یہ پوجتے ہیں اللہ کے سوا تو فرمائے گا کیا تم نے گمراہ کیا تھا میرے ان بندوں کو یا یہ خود گمراہ ہو گئے تھے راہ راست سے۔
قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ	وہ کہیں گے تو پاک ہے نہ تھا یہ مناسب ہمارے لئے کہ ہم بناتے تیرے سوا کوئی

وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿١٨﴾

دوست ۔ لیکن مال و متاع دیا تو نے انکو اور انکے باپ دادا کو یہاں تک کہ وہ بھول گئے تیری یاد کو اور ہو گئے ہلاک ہونے والے لوگ ۔

فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿١٩﴾

تو یقیناً جھٹلا دیا انہوں نے تم کو اس بات میں جو تم کہتے ہو ۔ پس نہ استطاعت رکھو گے تم (عذاب کو) پھیر دینے کی اور نہ ہی مدد (لینے کی) ۔ اور جو ظلم کرے گا تم میں سے تو مزہ چکھائیں گے ہم اسکو بڑے عذاب کا ۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِى الْاَسْوَاقِ ۗ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۗ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ۧ ﴿٢٠﴾

اور نہیں بھیجے ہم نے تم سے پہلے جتنے رسول مگر یقیناً وہ سب کھاتے تھے کھانا اور چلتے پھرتے تھے بازاروں میں ۔ اور بنایا ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لئے آزمائش ۔ کیا تم صبر کرو گے اور ہے تمہارا رب دیکھنے والا ۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ۗ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ

اور کہا انہوں نے نہیں جو امید رکھتے ہم سے ملنے کی کہ کیوں نہ نازل کئے گئے ہم پر فرشتے یا ہم دیکھ لیں اپنے رب کو ۔ یقیناً انہوں نے تکبر کیا اپنے نفوس میں اور سرکشی کر رہے ہیں

وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿٢١﴾	بہت بڑی سرکشی۔
يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَ يَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٢٢﴾	جس دن یہ دیکھیں گے فرشتوں کو تو نہیں ہو گی خوشخبری اس دن مجرموں کے لئے اور وہ کہیں گے کوئی آڑ (پناہ) ہے روکی ہوئی۔
وَ قَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿٢٣﴾	اور متوجہ ہوں گے ہم انکے (کاموں کی) طرف جو انہوں نے کئے ہوں گے کوئی عمل تو بنادیں گے انکو غبار بکھرا ہوا۔
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّ اَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿٢٤﴾	اہل جنت اس دن بہتر ہو نگے ٹھکانے کے لحاظ سے اور عمدہ آرام گاہ کے لحاظ سے۔
وَ يَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿٢٥﴾	اور جس دن پھٹ جائے گا آسمان ابر سے اور نازل کئے جائیں گے فرشتے کثرت سے۔
اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ۨالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ۭ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾	بادشاہی اس دن درحقیقت رحمٰن کی ہوگی۔ اور ہوگا وہ دن کافروں پر سخت مشکل۔
وَ يَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾	اور جس دن کاٹ کھائے گا ظالم اپنے ہاتھ کو۔ کہے گا کہ اے کاش اختیار کیا ہوتا میں نے رسول کے ساتھ سیدھا راستہ۔

يٰوَيۡلَتٰى لَيۡتَنِىۡ لَمۡ اَتَّخِذۡ فُلَانًا خَلِيۡلًا ﴿۲۸﴾	ہائے میری شامت کاش میں نے نہ بنایا ہوتا فلاں شخص کو دوست ۔
لَقَدۡ اَضَلَّنِىۡ عَنِ الذِّكۡرِ بَعۡدَ اِذۡ جَآءَنِىۡ ؕ وَ كَانَ الشَّيۡطٰنُ لِلۡاِنۡسَانِ خَذُوۡلًا ﴿۲۹﴾	یقیناً اس نے بہکا دیا مجھ کو نصیحت سے اس کے بعد کہ وہ آگئی تھی میرے پاس ۔ اور ہے شیطان انسان کو وقت پر دغا دینے والا ۔
وَ قَالَ الرَّسُوۡلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوۡمِى اتَّخَذُوۡا هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ مَهۡجُوۡرًا ﴿۳۰﴾	اور کہے گا رسول اے میرے رب یقیناً میری قوم نے کر رکھا تھا اس قرآن کو متروک ۔
وَ كَذٰلِكَ جَعَلۡنَا لِكُلِّ نَبِىٍّ عَدُوًّا مِّنَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيۡرًا ﴿۳۱﴾	اور اسی طرح بنا دیا ہم نے ہر رسول کے دشمن مجرموں میں سے ۔ اور کافی ہے تیرا رب ہدایت دینے والا اور مدد گار ۔
وَ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَوۡ لَا نُزِّلَ عَلَيۡهِ الۡقُرۡاٰنُ جُمۡلَةً وَّاحِدَةً ۛۚ كَذٰلِكَ ۛۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَ رَتَّلۡنٰهُ تَرۡتِيۡلًا ﴿۳۲﴾	اور کہا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا کہ کیوں نہیں اتارا گیا اس پر قرآن پورا ایک ہی دفعہ ۔ اسی طرح سے ۔ تاکہ مضبوط رکھیں ہم اس سے تمہارے دل کو ۔ اور پڑھ کر سنایا ہے ہم نے اس کو ٹھہر ٹھہر کر ۔

وَ لَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَ اَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ؕ ٣٣	اور نہیں لاتے ہیں یہ تمہارے پاس کوئی بات مگر لائیں گے ہم تمہارے پاس حق اور عمدہ وضاحت ۔
اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضَلُّ سَبِيْلًا ع ٣٤	جو لوگ جمع کئے جائیں گے اپنے چہروں کے بل دوزخ کی طرف۔یہی لوگ ہیں بدتر ٹھکانہ میں اور بھٹکے ہوئے سیدھے راستے سے ۔
وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ جَعَلْنَا مَعَهٗۤ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ۚۖ ٣٥	اور یقیناً ہم نے دی تھی موسیٰ کو کتاب اور بنایا اسکے ساتھ اسکے بھائی ہارون کو مددگار ۔
فَقُلْنَا اذْهَبَاۤ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ؕ ٣٦	پھر کہا ہم نے کہ دونوں جاؤ ان لوگوں کے پاس جنھوں نے تکذیب کی ہے ہماری آیتوں کی ۔ آخرکار ہم نے ہلاک کر دیا انکو پوری طرح ۔
وَ قَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَ جَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ وَ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۚۖ ٣٧	اور قوم نوح نے جب جھٹلایا رسولوں کو تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور بنا دیا انکو لوگوں کے لئے نشانی ۔ اور تیار کر رکھا ہے ہم نے ظالموں کے لئے عذاب دکھ دینے والا ۔

وَّ عَادًا وَّ ثَمُوْدَاْ وَ اَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًاۢ بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿۳۸﴾	اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں اور امتوں کو انکے درمیان بہت سی (ہمنے ہلاک کر دیا)۔
وَ كُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۫ وَ كُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿۳۹﴾	اور سب سے بیان کیں ہم نے انکے لئے مثالیں اور سبکو ہلاک کر دیا ہم نے پوری طرح۔
وَ لَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ؕ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿۴۰﴾	اور بیشك گذر چکے ہیں یہ اس بستی پر جس پر برسائی گئی تھی بدترین بارش۔ تو کیا نہیں یہ دیکھتے رہتے اسکو۔ بلکہ یہ امید ہی نہیں رکھتے دوبارہ اٹھائے جانے کی۔
وَ اِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿۴۱﴾	اور جب وہ دیکھتے ہیں تجھ کو تو نہیں کچھ کرتے تیرے ساتھ مگر ہنسی مذاق۔ کیا یہی شخص ہے جسکو بھیجا ہے اللہ نے رسول بنا کر۔
اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْ لَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ؕ وَ سَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾	قریب تھا کہ یہ ہمکو بہکا دیتا ہمارے معبودوں سے اگر نہ ہم ثابت قدم رہتے ان پر۔ اور یہ عنقریب معلوم کرلیں گے جب دیکھیں گے عذاب کہ کون بھٹکا ہوا ہے سیدھے راستے سے۔

أَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ أَفَأَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ۙ﴿٤٣﴾	کیا دیکھا ہے تونے اس کو جس نے بنا رکھا ہے اپنا معبود اپنی خواہش نفس کو۔ تو کیا تو ہو سکتا ہے اسکا ذمہ دار۔
أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ أَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٤﴾ ع	کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں اکثر سنتے ہیں یا سمجھتے ہیں۔ نہیں یہ ہیں مگر جانوروں کی طرح بلکہ یہ زیادہ گمراہ ہیں سیدھی راہ سے۔
أَلَمْ تَرَ إِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ۙ﴿٤٥﴾	کیا نہیں دیکھا تم نے کہ تمہارا رب کس طرح پھیلا دیتا ہے سائے کو۔ اور اگر وہ چاہتا تو اسکو ٹھہرا رکھتا بے حرکت پھر ہم نے کردیا سورج کو اسپر دلیل۔
ثُمَّ قَبَضْنٰهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿٤٦﴾	پھر قبضے میں کر لیا ہم نے اسکو اپنی طرف سمیٹ کر آہستہ آہستہ۔
وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿٤٧﴾	اور وہی تو ہے جس نے بنایا تمہارے لئے رات کو پردہ اور نیند کو باعث سکون اور ٹھہرایا دن کو جی اٹھنے کا وقت۔
وَهُوَ الَّذِيْٓ أَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًا	اور وہی تو ہے جس نے بھیجیں ہوائیں

بَيۡنَ يَدَیۡ رَحۡمَتِهٖ ۚ وَ اَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوۡرًا ۙ ﴿٤٨﴾	خوشخبری بنا کر اپنی رحمت کے آگے آگے۔ اور ہم نے برسایا آسمان سے پانی پاک کرنیوالا۔
لِّنُحۡیِۦَ بِهٖ بَلۡدَةً مَّیۡتًا وَّ نُسۡقِیَهٗ مِمَّا خَلَقۡنَاۤ اَنۡعَامًا وَّ اَنَاسِیَّ كَثِیۡرًا ﴿٤٩﴾	تاکہ زندہ کر دیں اس سے مردہ زمین کو اور پلائیں ہم اسے ان کو جو ہم نے پیدا کئے ہیں چوپائے اور انسان بہت سے۔
وَ لَقَدۡ صَرَّفۡنٰهُ بَیۡنَهُمۡ لِیَذَّكَّرُوۡا ۖ فَاَبٰۤی اَكۡثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوۡرًا ﴿٥٠﴾	اور یقیناً ہم نے طرح طرح سے بیان کیا اس کو ان سے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ تو قبول نہ کیا بہت سے لوگوں نے سوائے انکار کے۔
وَ لَوۡ شِئۡنَا لَبَعَثۡنَا فِیۡ كُلِّ قَرۡیَةٍ نَّذِیۡرًا ۖ ﴿٥١﴾	اور اگر ہم چاہتے تو بھیج دیتے ہر بستی میں ایک ڈرانے والا۔
فَلَا تُطِعِ الۡكٰفِرِیۡنَ وَ جَاهِدۡهُمۡ بِهٖ جِهَادًا كَبِیۡرًا ﴿٥٢﴾	تو نہ کہا مانو تم کافروں کا اور جہاد کرو ان کے ساتھ اس (قرآن) سے ایک زبردست جہاد۔
وَ هُوَ الَّذِیۡ مَرَجَ الۡبَحۡرَیۡنِ هٰذَا عَذۡبٌ فُرَاتٌ وَّ هٰذَا مِلۡحٌ اُجَاجٌ ۚ وَ جَعَلَ بَیۡنَهُمَا بَرۡزَخًا وَّ حِجۡرًا مَّحۡجُوۡرًا ﴿٥٣﴾	اور وہی تو ہے جس نے ملایا دو دریاؤں کو یہ ایک شیریں پیاس بجھانے والا اور یہ دوسرا کھاری کڑوا۔ اور بنا دیا دونوں کے درمیان ایک پردہ اور مضبوط رکاوٹ۔

وَ هُوَ الَّذِیۡ خَلَقَ مِنَ الۡمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّ صِهۡرًا ؕ وَ كَانَ رَبُّكَ قَدِیۡرًا ﴿۵۴﴾	اور وہی تو ہے جس نے پیدا کیا پانی سے انسان کو ۔ پھر بنائے اسکے نسب اور سسرال ۔ اور ہے تیرا رب بڑی قدرت والا ۔
وَ یَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا یَنۡفَعُهُمۡ وَ لَا یَضُرُّهُمۡ ؕ وَ كَانَ الۡكَافِرُ عَلٰی رَبِّهٖ ظَهِیۡرًا ﴿۵۵﴾	اور یہ عبادت کرتے ہیں اللہ کے سوا اسکی جو نہ انکو نفع پہنچا سکے اور نہ انکو نقصان پہنچا سکے ۔ اور ہے کافر اپنے رب کی طرف سے پیٹھ پھیرنے والا ۔
وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِیۡرًا ﴿۵۶﴾	اور نہیں بھیجا ہم نے تمکو مگر بشارت دینے والا اور ڈرانے والا ۔
قُلۡ مَاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَیۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ اِلَّا مَنۡ شَآءَ اَنۡ یَّتَّخِذَ اِلٰی رَبِّهٖ سَبِیۡلًا ﴿۵۷﴾	کہدو کہ نہیں مانگتا میں تم سے اس پر کوئی اجرت ۔ مگر جو چاہے کہ وہ اختیار کرلے اپنے رب کی طرف راستہ ۔
وَ تَوَكَّلۡ عَلَی الۡحَیِّ الَّذِیۡ لَا یَمُوۡتُ وَ سَبِّحۡ بِحَمۡدِهٖ ؕ وَ كَفٰی بِهٖ بِذُنُوۡبِ عِبَادِهٖ خَبِیۡرًا ۚۙ ﴿۵۸﴾	اور بھروسہ رکھو اس ہمیشہ رہنے والے پر جو نہیں مرے گا اور تسبیح کرتے رہو اسکی حمد کے ساتھ ۔ اور کافی ہے اسکا اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر ہونا ۔

الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِۛۚ اَلرَّحۡمٰنُ فَسۡـَٔلۡ بِهٖ خَبِيۡرًا ﴿٥٩﴾

وہی جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دن میں پھر جلوہ افروز ہوا عرش پر۔ وہ رحمٰن ہے تو دریافت کرلو اس کے بارے میں کسی باخبر سے۔

وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ اسۡجُدُوۡا لِلرَّحۡمٰنِ قَالُوۡا وَمَا الرَّحۡمٰنُۖ اَنَسۡجُدُ لِمَا تَاۡمُرُنَا وَزَادَهُمۡ نُفُوۡرًا ۩ ﴿٦٠﴾

اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ سجدہ کرو رحمٰن کو تو کہتے ہیں اور کیا ہوتا ہے رحمٰن۔ کیا سجدہ کریں ہم جس کو تم کہتے ہو ہم سے اور بڑھادی اس بات نے انکی نفرت۔ (آیت سجدہ)

تَبٰرَكَ الَّذِىۡ جَعَلَ فِى السَّمَآءِ بُرُوۡجًا وَّجَعَلَ فِيۡهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيۡرًا ﴿٦١﴾

بڑی برکت والا ہے وہ جس نے بنائے آسمان میں برج اور بنائے اس میں روشن چراغ اور چاند چمکتا ہوا۔

وَهُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ خِلۡفَةً لِّمَنۡ اَرَادَ اَنۡ يَّذَّكَّرَ اَوۡ اَرَادَ شُكُوۡرًا ﴿٦٢﴾

اور وہی تو ہے جس نے بنایا رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا اسکے لئے جو چاہے کہ غور کرے یا چاہے شکرگذار ہونا۔

وَعِبَادُ الرَّحۡمٰنِ الَّذِيۡنَ يَمۡشُوۡنَ عَلَى

اور بندے رحمٰن کے تو وہ ہیں جو چلتے ہیں

الْاَرْضِ هَوْنًا وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿٦٣﴾	زمین پر نرمی سے اور جب گفتگو کرتے ہیں ان سے جاہل لوگ تو کہتے ہیں سلام ۔
وَ الَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿٦٤﴾	اور وہ جو گذارتے ہیں راتیں اپنے رب کے آگے سجدے کر کے اور کھڑے رہ کر۔
وَ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۖ ﴿٦٥﴾	اور وہ جو کہتے ہیں ہمارے رب دور رکھیو ہم سے عذاب کو دوزخ کے۔ بیشک اس کا عذاب ہے پیچھا نہ چھوڑنے والا ۔
اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿٦٦﴾	بیشک وہ بری جگہ ہے ٹھہرنے اور رہنے کی۔
وَ الَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَ كَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾	اور وہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ اسراف کرتے ہیں اور نہ بخل کرتے ہیں۔ بلکہ رہتے ہیں انکے درمیان اعتدال کے ساتھ۔
وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَ لَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ لَا يَزْنُوْنَ ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾	اور وہ نہیں جو پکارتے اللہ کے ساتھ معبود کسی اور کو۔ اور نہیں قتل کرتے اس جان کو جس کو حرام کیا ہے اللہ نے مگر جائز طریقے سے۔ اور نہ بدکاری کرتے ہیں۔ اور جو کرے گا ایسا تو مبتلا ہو گا سخت گناہ میں ۔

يُضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ۖ ﴿٦٩﴾	دوگنا کیا جائیگا اسکو عذاب قیامت کے دن اور وہ ہمیشہ رہے گا اسمیں ذلت و خواری سے۔
اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾	مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اس نے کئے کام نیک تو ایسے لوگوں کے لئے بدل دے گا اللہ انکے گناہوں کو نیکیوں سے۔ اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان۔
وَ مَنْ تَابَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾	اور جسنے توبہ کرلی اور عمل کئے نیک تو بیشک وہ پلٹتا ہے اللہ کی طرف حق رجوع سے۔
وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَ اِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾	اور وہ نہیں جو گواہی دیتے جھوٹی۔ اور جب وہ گذرتے ہیں بیہودہ چیزوں کے پاس سے تو گذرتے ہیں شریفانہ انداز سے۔
وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّ عُمْيَانًا ﴿٧٣﴾	اور وہ کہ جب سمجھایا جاتا ہے انکو آیات سے انکے رب کی تو نہیں گرتے ان پر اندھے اور بہرے ہوکر۔
وَ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ	اور وہ جو کہتے ہیں ہمارے رب عطا فرما ہم کو ہماری بیویوں سے اور ہماری اولاد سے ٹھنڈک

وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾	آنکھوں کی اور بنا ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا۔
اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّ سَلٰمًا ۙ﴿۷۵﴾	یہی ہیں وہ جو پائیں گے اونچے محل بدلے میں جو صبر انہوں نے کیا۔ اور استقبال ہوگا انکا وہاں دعا و سلام سے۔
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۷۶﴾	وہ ہمیشہ رہیں گے اس میں ۔ بہت ہی عمدہ ہے وہ ٹھہرنے اور رہنے کی جگہ ۔
قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْ لَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿۷۷﴾ ع	کہدو کہ نہیں پرواہ کرتا تمہاری میرا رب اگر نہیں تم پکارتے اس کو۔ بیشک تم نے تکذیب کی ہے سو عنقریب ہوگی مڈھ بھیڑ۔

اَلشُّعَرَا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓمٓ ﴿۱﴾	طٰسمّ۔
تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ﴿۲﴾	یہ آیتیں ہیں کتاب روشن کی۔
لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفۡسَكَ اَلَّا يَكُوۡنُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۳﴾	شاید کہ تم ہلاکت میں ڈال دو گے اپنے آپکو کہ نہیں یہ ایمان لاتے۔
اِنۡ نَّشَاۡ نُنَزِّلۡ عَلَيۡهِمۡ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتۡ اَعۡنَاقُهُمۡ لَهَا خٰضِعِيۡنَ ﴿۴﴾	اگر ہم چاہیں تو نازل کر دیں ان پر آسمان سے ایک نشانی پھر رہ جائیں انکی گردنیں اسکے آگے جھکی ہوئی۔
وَ مَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ ذِكۡرٍ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ مُحۡدَثٍ اِلَّا كَانُوۡا عَنۡهُ مُعۡرِضِيۡنَ ﴿۵﴾	اور نہیں آتی انکے پاس کوئی نصیحت رحمٰن کی طرف سے نئی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

فَقَدۡ كَذَّبُوۡا فَسَيَاۡتِيۡهِمۡ اَنۡۢبٰٓؤُا مَا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۶﴾	سو یقیناً یہ جھٹلا چکے ہیں تو عنقریب پہنچ جائیں گی انکو خبریں اس کی جسکی وہ ہنسی اڑاتے تھے۔
اَوَلَمۡ يَرَوۡا اِلَى الۡاَرۡضِ كَمۡ اَنۡۢبَتۡنَا فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍ كَرِيۡمٍ ﴿۷﴾	اور کیا نہیں دیکھا انہوں نے زمین کی طرف کتنی اگائی ہیں ہمنے اسمیں ہر قسم کی نفیس چیزیں۔
اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيَةً ‌ؕ وَّمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۸﴾	بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور نہیں ہیں ان میں سے اکثر ایمان لانے والے۔
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿۹﴾	اور یقیناً تیرا رب وہی ہے غالب رحم کرنیوالا۔
وَ اِذۡ نَادٰى رَبُّكَ مُوۡسٰۤى اَنِ ائۡتِ الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَۙ ﴿۱۰﴾	اور جب پکارا تیرے رب نے موسیٰ کو کہ تو جا ان لوگوں کے پاس جو ظالم ہیں۔
قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ‌ؕ اَلَا يَتَّقُوۡنَ ﴿۱۱﴾	قوم فرعون کے پاس۔ کیا نہیں وہ ڈرتے۔
قَالَ رَبِّ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اَنۡ يُّكَذِّبُوۡنِؕ ﴿۱۲﴾	کہا اس نے میرے رب یقیناً میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔
وَيَضِيۡقُ صَدۡرِىۡ وَلَا يَنۡطَلِقُ لِسَانِىۡ فَاَرۡسِلۡ اِلٰى هٰرُوۡنَ ﴿۱۳﴾	اور گھٹتا ہے میرا سینہ اور نہیں چلتی میری زبان تو پیغام بھیج ہارون کی طرف۔

وَ لَهُمۡ عَلَیَّ ذَنۡۢبٌ فَاَخَافُ اَنۡ یَّقۡتُلُوۡنِ ۚ ﴿۱۴﴾	اور ان کا مجھ پر ہے ایک گناہ سو میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھ کو قتل کر ڈالیں گے۔
قَالَ کَلَّا ۚ فَاذۡهَبَا بِاٰیٰتِنَاۤ اِنَّا مَعَکُمۡ مُّسۡتَمِعُوۡنَ ﴿۱۵﴾	فرمایا ہرگز نہیں۔ تو جاؤ تم دونوں ہماری نشانیوں کے ساتھ ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں۔
فَاۡتِیَا فِرۡعَوۡنَ فَقُوۡلَاۤ اِنَّا رَسُوۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۶﴾	سو دونوں جاؤ فرعون کے پاس پھر کہو کہ ہم بھیجے ہوئے ہیں ربّ العالمین کے۔
اَنۡ اَرۡسِلۡ مَعَنَا بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ ؕ ﴿۱۷﴾	تاکہ بھیجدے ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو۔
قَالَ اَلَمۡ نُرَبِّکَ فِیۡنَا وَلِیۡدًا وَّ لَبِثۡتَ فِیۡنَا مِنۡ عُمُرِکَ سِنِیۡنَ ﴿۱۸﴾	وہ بولا کیا نہیں پرورش کیا ہمنے تجھکو ہم میں بچپن میں اور رہا تو ہم میں اپنی عمر کے کئی سال۔
وَ فَعَلۡتَ فَعۡلَتَکَ الَّتِیۡ فَعَلۡتَ وَ اَنۡتَ مِنَ الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۱۹﴾	اور تو نے کیا اپنا کام وہ جو تو نے کیا اور تو ناشکروں میں سے ہے۔
قَالَ فَعَلۡتُهَاۤ اِذًا وَّ اَنَا مِنَ الضَّآلِّیۡنَ ؕ ﴿۲۰﴾	کہا اس نے کیا تھا میں نے وہ جب اور میں تھا خطا کاروں میں۔
فَفَرَرۡتُ مِنۡکُمۡ لَمَّا خِفۡتُکُمۡ فَوَهَبَ	پھر فرار ہوگیا میں تمہارے پاس سے جب مجھے

لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّ جَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۱﴾	ڈر لگا تم سے ۔ پھر عطا کی مجھے میرے رب نے حکمت اور بنایا مجھے رسولوں میں سے ۔
وَ تِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا ط عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۲﴾	اور یہ احسان ہے تو جتاتا ہے مجھ پر کہ تو نے غلام بنا رکھا ہے بنی اسرائیل کو۔
قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۳﴾ ط	کہا فرعون نے اور کیا ہے ربّ العالمین۔
قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ط اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿۲۴﴾	کہا اس نے رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ہے ان دونوں کے درمیان۔ اگر ہو تم یقین لانے والے۔
قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿۲۵﴾	بولا انسے جو اسکے اردگرد تھے کیا نہیں تم سنتے۔
قَالَ رَبُّكُمْ وَ رَبُّ اٰبَآىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۶﴾	کہا اس نے رب ہے تمہارا اور رب ہے تمہارے باپ دادوں کا جو پہلے گذر چکے ہیں۔
قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۲۷﴾	وہ بولا بیشک یہ تمہارا رسول جو بھیجا گیا ہے تمہاری طرف یقیناً مجنون ہے۔
قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ط اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾	اسنے کہا رب ہے مشرق اور مغرب کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے۔ اگر تم سمجھتے ہو۔

قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿۲۹﴾	وہ بولا اگر تونے بنایا معبود میرے سوا تو ضرور میں ڈال دوں گا تجھے قیدیوں کے ساتھ۔
قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾	اسنے کہا اگرچہ میں لاؤں تیرے پاس روشن چیز۔
قَالَ فَاْتِ بِهٖۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾	وہ بولا لے آ اس کو اگر تو ہے سچ بولنے والوں میں۔
فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۳۲﴾	پس ڈال دی اس نے اپنی لاٹھی تو اچانک وہ بن گئی صاف اژدھا۔
وَّ نَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۳۳﴾	اور اس نے نکالا اپنا ہاتھ تو فوراً وہ ہوگیا سفید دیکھنے والوں کے لئے ۔
قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗۤ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾	وہ بولا سرداروں سے اپنے ارد گرد یقیناً یہ تو ایک جادوگر ہے بڑا ماہر۔
يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۳۵﴾	یہ چاہتا ہے کہ نکال دے تمکو تمہاری زمین سے اپنے جادو سے۔ تو کیا مشورہ تم دیتے ہو۔
قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَ اَخَاهُ وَ ابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۳۶﴾	انہوں نے کہا مہلت دے اسکو اور اسکے بھائی کو اور بھیج دے شہروں میں اکٹھا کرنیوالے ۔

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿٣٧﴾	لے آئیں تیرے پاس تمام جادوگر بڑے ماہر۔
فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٣٨﴾	تو جمع کئے گئے جادوگر وقت مقررہ پر ایک خاص دن ۔
وَّ قِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿٣٩﴾	اور کہدیا گیا لوگوں سے کیا تم سب اکٹھے ہو جاؤگے۔
لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤٠﴾	تاکہ ہم پیروی کریں جادوگروں کی اگر ہو جائیں وہ غلبہ پانیوالے۔
فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤١﴾	پھر جب آگئے جادوگر تو کہنے لگے فرعون سے کیا یقیناً ہمارے لئے ہے اجر اگر ہو گئے ہم غلبہ پانیوالے۔
قَالَ نَعَمْ وَ اِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٢﴾	اس نے کہا ہاں اور یقیناً تم اس وقت مقرّبوں میں ہو جاؤگے۔
قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٤٣﴾	کہا ان سے موسیٰ نے کہ ڈالو جو کچھ تم ڈالنے والے ہو۔

فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَ عِصِیَّهُمْ وَ قَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾	تو ڈال دیں انہوں نے اپنی رسیاں اور اپنی لاٹھیاں اور کہنے لگے فرعون کے اقبال کی قسم یقیناً ہم ہی غالب رہیں گے ۔
فَاَلْقٰی مُوْسٰی عَصَاهُ فَاِذَا هِیَ تَلْقَفُ مَا یَاْفِكُوْنَ ﴿٤٥﴾	پھر ڈال دی موسیٰ نے اپنی لاٹھی تو یکایک وہ نگلنے لگی اسکو جو کچھ انہوں نے جھوٹ بنایا تھا ۔
فَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سٰجِدِیْنَ ﴿٤٦﴾	تو گر پڑے جادوگر سجدے میں ۔
قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿٤٧﴾	کہنے لگے ہم ایمان لائے ربّ العالمین پر ۔
رَبِّ مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ ﴿٤٨﴾	جو رب ہے موسیٰ اور ہارون کا ۔
قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ج اِنَّهُ لَكَبِیْرُكُمُ الَّذِیْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ج فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ط لَاُقَطِّعَنَّ اَیْدِیَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿٤٩﴾	کہا اس نے ایمان لے آئے تم اس پر اس سے پہلے کہ میں اجازت دوں تمکو ۔ بیشک وہ تمہارا بڑا ہے وہ کہ جس نے تمکو سکھایا ہے جادو ۔ سو عنقریب تم معلوم کر لو گے ۔ یقیناً میں کاٹ دوں گا تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مخالف سمت کے اور یقیناً سولی پر چڑھا دوں گا میں تم سب کو اکھٹا ۔

قَالُوۡا لَا ضَيۡرَ ۡ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا مُنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۵۰﴾	انہوں نے کہا نہیں کچھ نقصان۔ بیشک ہم اپنے رب کی طرف لوٹ جانے والے ہیں۔
اِنَّا نَطۡمَعُ اَنۡ يَّغۡفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَاۤ اَنۡ كُنَّاۤ اَوَّلَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۵۱﴾	یقیناً ہم امید رکھتے ہیں کہ معاف فرد ے گا ہمارے لئے ہمارا رب ہمارے گناہوں کو۔ اس بنا پر کہ ہم ہوگئے اوّل ایمان لانے والے۔
وَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰٓى اَنۡ اَسۡرِ بِعِبَادِىۡۤ اِنَّكُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَ ﴿۵۲﴾	اور ہم نے وحی بھیجی موسیٰ کی طرف کہ نکل پڑو رات میں ہمارے بندوں کے ساتھ۔ یقیناً تمہارا تعاقب کیا جائے گا۔
فَاَرۡسَلَ فِرۡعَوۡنُ فِى الۡمَدَآٮِٕنِ حٰشِرِيۡنَ ﴿۵۳﴾	پھر بھیج دیے فرعون نے شہروں میں اکھٹا کرنیوالے۔
اِنَّ هٰٓؤُلَۤاءِ لَشِرۡذِمَةٌ قَلِيۡلُوۡنَ ﴿۵۴﴾	یقیناً یہ لوگ ہیں ایک جماعت تھوڑی سی۔
وَ اِنَّهُمۡ لَنَا لَغَآٮِٕظُوۡنَ ﴿۵۵﴾	اور بیشک یہ ہیں ہمکو غصہ دلانے والے۔
وَ اِنَّا لَجَمِيۡعٌ حٰذِرُوۡنَ ﴿۵۶﴾	اور یقیناً ہم ایک جماعت ہیں بہت محتاط۔
فَاَخۡرَجۡنٰهُمۡ مِّنۡ جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ ﴿۵۷﴾	تو نکال دیا ہمنے انکو باغوں سے اور چشموں سے۔
وَ كُنُوۡزٍ وَّ مَقَامٍ كَرِيۡمٍ ﴿۵۸﴾	اور خزانوں اور نفیس قیام گاہوں سے۔

كَذٰلِكَ ؕ وَ اَوۡرَثۡنٰهَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ؕ ۝٥٩	اسی طرح ہوا۔اور بنا دیا ہم نے وارث ان کا بنی اسرائیل کو۔
فَاَتۡبَعُوۡهُمۡ مُّشۡرِقِيۡنَ ۝٦٠	تو انہوں نے تعاقب کیا انکا سورج نکلتے وقت۔
فَلَمَّا تَرَآءَ الۡجَمۡعٰنِ ۚ قَالَ اَصۡحٰبُ مُوۡسٰٓى اِنَّا لَمُدۡرَكُوۡنَ ۝٦١	پھر جب دیکھا ایکدوسرے کو دونوں جماعتوں نے بولے موسیٰ کے ساتھی یقیناً ہم پکڑے گئے۔
قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِىَ رَبِّىۡ سَيَهۡدِيۡنِ ۝٦٢	اس نے کہا ہرگز نہیں۔ یقیناً میرے ساتھ ہے میرا رب وہ مجھے راستہ بتائے گا۔
فَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰٓى اَنِ اضۡرِبْ بِّعَصَاكَ الۡبَحۡرَ ؕ فَانْفَلَقَ ۚ فَكَانَ كُلُّ فِرۡقٍ كَالطَّوۡدِ الۡعَظِيۡمِ ۝٦٣	تو وحی بھیجی ہم نے موسیٰ کی طرف کہ مار اپنا عصا سمندر پر۔ تو پھٹ گیا وہ سو ہو گیا ہر ایک ٹکڑا گویا کہ پہاڑ ہے بہت بڑا۔
وَ اَزۡلَفۡنَا ثَمَّ الۡاٰخَرِيۡنَ ۚ ۝٦٤	اور قریب لے آئے ہم وہاں دوسروں کو۔
وَاَنۡجَيۡنَا مُوۡسٰى وَمَنۡ مَّعَهٗۤ اَجۡمَعِيۡنَ ۚ ۝٦٥	اور بچا لیا ہمنے موسیٰ اور جو اسکے ساتھ تھے سبکو۔
ثُمَّ اَغۡرَقۡنَا الۡاٰخَرِيۡنَ ؕ ۝٦٦	پھر غرق کر دیا ہم نے دوسروں کو۔
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَّمَا كَانَ	بیشک اس میں نشانی ہے۔اور نہیں ہوئے

أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٦٧﴾	ان میں سے اکثر ایمان لانے والے ۔
وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٦٨﴾ ع	اور بیشک تیرا رب وہی ہے غالب مہربان ۔
وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ﴿٦٩﴾	اور پڑھ کر سنادو انکو واقعہ ابراہیم کا ۔
إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٧٠﴾	جب کہا اس نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کیا ہیں یہ جن کو تم پوجتے ہو۔
قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِينَ ﴿٧١﴾	وہ کہنے لگے ہم پوجتے ہیں بتوں کو پس بیٹھے رہتے ہیں انکے پاس جمے ہوئے۔
قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ تَدْعُونَ ﴿٧٢﴾	اس نے کہا کیا یہ سنتے ہیں تمہیں جب تم پکارتے ہو۔
أَوْ يَنفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ ﴿٧٣﴾	یا فائدہ دیتے ہیں تمکو یا نقصان پہنچاتے ہیں۔
قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٧٤﴾	انہوں نے کہا بلکہ ہم نے پایا ہے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے ہوئے۔
قَالَ أَفَرَأَيْتُم مَّا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٧٥﴾	اسنے کہا کیا تمنے دیکھا جنکو تم پوجتے رہے ہو۔
أَنتُمْ وَآبَاؤُكُمُ الْأَقْدَمُونَ ﴿٧٦﴾	تم اور تمہارے باپ دادا جو پہلے ہوگذرے۔

فَاِنَّهُمۡ عَدُوٌّ لِّىۡۤ اِلَّا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَۙ ﴿۷۷﴾	تو یقیناً وہ دشمن ہیں میرے سوائے ربّ العالمین کے۔
الَّذِىۡ خَلَقَنِىۡ فَهُوَ يَهۡدِيۡنِۙ ﴿۷۸﴾	جسنے پیدا کیا مجھے سو وہی مجھے راستہ دکھاتا ہے۔
وَ الَّذِىۡ هُوَ يُطۡعِمُنِىۡ وَ يَسۡقِيۡنِۙ ﴿۷۹﴾	اور وہی ہے جو مجھے کھلاتا ہے اور مجھے پلاتا ہے۔
وَ اِذَا مَرِضۡتُ فَهُوَ يَشۡفِيۡنِ ۙ ﴿۸۰﴾	اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو وہ مجھے شفا دیتا ہے۔
وَ الَّذِىۡ يُمِيۡتُنِىۡ ثُمَّ يُحۡيِيۡنِۙ ﴿۸۱﴾	اور وہ جو مجھے موت دیگا پھر مجھے زندہ کریگا۔
وَ الَّذِىۡۤ اَطۡمَعُ اَنۡ يَّغۡفِرَ لِىۡ خَطِيۡٓـئَتِىۡ يَوۡمَ الدِّيۡنِؕ ﴿۸۲﴾	اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ وہ بخش دیگا میرے لئے میری خطائیں فیصلے کے دن۔
رَبِّ هَبۡ لِىۡ حُكۡمًا وَّ اَلۡحِقۡنِىۡ بِالصّٰلِحِيۡنَۙ ﴿۸۳﴾	اے میرے رب عطا فرما مجھے حکمت اور شامل فرما مجھے نیکو کاروں میں۔
وَ اجۡعَلْ لِّىۡ لِسَانَ صِدۡقٍ فِى الۡاٰخِرِيۡنَۙ ﴿۸۴﴾	اور باقی رکھ میرا ذکر خیر بعد میں آنیوالے لوگوں میں۔
وَاجۡعَلۡنِىۡ مِنۡ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيۡمِۙ ﴿۸۵﴾	اور شامل کر مجھے وارثوں میں جنت نعیم کے۔

وَ اغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ۙ﴿۸۶﴾	اور بخش دے میرے باپ کو یقیناً وہ ہو گیا ہے گمراہوں میں سے ۔
وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ۙ﴿۸۷﴾	اور نہ کر مجھے رسوا جس دن وہ اٹھائے جائیں ۔
يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۙ﴿۸۸﴾	جس دن نہ فائدہ دے مال اور نہ بیٹے ۔
اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ؕ﴿۸۹﴾	سوائے جو آیا اللہ کے پاس لے کر قلب سلیم ۔
وَ اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۙ﴿۹۰﴾	اور قریب کر دی جائے گی جنت متقیوں کے ۔
وَ بُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ۙ﴿۹۱﴾	اور لائی جائے گی دوزخ گمراہوں کے سامنے ۔
وَ قِيْلَ ۙ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿۹۲﴾	اور کہا جائے گا ان سے کہاں ہیں وہ جنکو تم پوجتے رہتے تھے ۔
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ؕ﴿۹۳﴾	سوائے اللہ کے ۔ کیا وہ مدد کر سکتے ہیں تمہاری یا خود اپنا بچاؤ کر سکتے ہیں ۔
فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَ الْغَاوٗنَ ۙ﴿۹۴﴾	پھر اوندھے منہ ڈال دیئے جائیں گے اسمیں وہ خود اور گمراہ بھی ۔
وَ جُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ؕ﴿۹۵﴾	اور لشکر شیطان کے سب کے سب ۔

قَالُوْا وَ هُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ۙ﴿۹۶﴾	کہیں گے جبکہ وہ وہاں آپس میں جھگڑیں گے۔
تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿۹۷﴾	اللہ کی قسم یقیناً ہم تھے گمراہی میں کھلی ہوئی۔
اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۸﴾	جب برابر ٹھہراتے تھے ہم تمہیں رب العالمین کے۔
وَ مَاۤ اَضَلَّنَاۤ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۹۹﴾	اور نہیں گمراہ کیا تھا ہم کو مگر ان مجرموں نے۔
فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ۙ﴿۱۰۰﴾	تو نہیں ہمارے لئے کوئی سفارش کرنے والے۔
وَ لَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾	اور نہ کوئی دوست غم خوار۔
فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۲﴾	تو کاش کہ ہمارے لئے لوٹ جانا ہوتا تو ہوجاتے ہم ایمان لانے والوں میں۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾	بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور نہیں ہیں ان میں اکثر ایمان لانے والے۔
وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ ع	اور یقیناً تیرا رب وہی تو ہے غالب مہربان۔
كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ۚۖ﴿۱۰۵﴾	جھٹلایا تھا قوم نوح نے رسولوں کو۔

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ١٠٦	جب کہا ان سے ان کے بھائی نوح نے کہ کیوں نہیں تم ڈرتے ۔
إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ١٠٧	بیشک میں ہوں تمہارا رسول امانت دار۔
فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ١٠٨	تو ڈرو اللہ سے اور اطاعت کرو میری ۔
وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ١٠٩	اور نہیں میں مانگتا تم سے اس پر کوئی صلہ۔ نہیں میرا صلہ مگر رب العالمین کے ذمے۔
فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ١١٠	تو ڈرو اللہ سے اور اطاعت کرو میری ۔
قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ ١١١	وہ بولے کیا ہم ایمان لائیں تجھ پر جبکہ تیری پیروی کرتے ہیں رذیل ترین لوگ ۔
قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ١١٢	اس نے کہا اور کیا معلوم ہے مجھے کیا وہ کرتے ہیں۔
إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ ١١٣	نہیں ان کا حساب مگر میرے رب کے ذمے ہے اگر تم سمجھو۔

وَ مَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ ﴿١١٤﴾	اور نہیں ہوں میں نکال دینے والا مومنوں کو۔
اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ؕ ﴿١١٥﴾	نہیں ہوں میں مگر خبردار کرنے والا واضح طور پر۔
قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ؕ ﴿١١٦﴾	انہوں نے کہا کہ اگر نہ تم باز آؤ گے اے نوح تو یقیناً تم ہو گے انمیں جو سنگسار کر دیئے گئے۔
قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ۚۖ ﴿١١٧﴾	اس نے کہا میرے رب بلا شبہ میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا۔
فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّ نَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾	سو فیصلہ کر دے میرے اور انکے درمیان ایک کھلا فیصلہ اور نجات دے مجھے اور جو میرے ساتھ ہیں ایمان والوں میں سے۔
فَاَنْجَيْنٰهُ وَ مَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۚ ﴿١١٩﴾	پس نجات دی ہم نے اسکو اور ان کو جو اسکے ساتھ تھے ایک کشتی میں جو لدی ہوئی تھی۔
ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ؕ ﴿١٢٠﴾	پھر غرق کر دیا ہم نے اسکے بعد باقی لوگوں کو۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَّ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٢١﴾	بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور نہیں ہیں ان میں اکثر ایمان لانے والے۔

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۲﴾	اور یقیناً تیرا رب وہی تو ہے غالب مہربان ۔
كَذَّبَتْ عَادُ ۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾	جھٹلایا تھا عاد نے رسولوں کو ۔
اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾	جب کہا ان سے ان کے بھائی ہود نے کہ کیوں نہیں تم ڈرتے ۔
اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۲۵﴾	بیشک میں ہوں تمہارا رسول امانت دار ۔
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۲۶﴾	تو ڈرو اللہ سے اور اطاعت کرو میری ۔
وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۷﴾	اور نہیں میں مانگتا تم سے اس پر کوئی صلہ ۔ نہیں میرا صلہ مگر رب العالمین کے ذمے ۔
اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿۱۲۸﴾	کیا تم بناتے ہو ہر اونچے مقام پر نشانی فضول ۔
وَ تَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿۱۲۹﴾	اور تعمیر کرتے ہو تم شاندار محل کہ شاید تم ہمیشہ رہو گے ۔
وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿۱۳۰﴾	اور جب تم گرفت کرتے ہو تو پکڑتے ہو جابرانہ ۔
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۳۱﴾	تو ڈرو اللہ سے اور اطاعت کرو میری ۔

وَ اتَّقُوا الَّذِیۡۤ اَمَدَّکُمۡ بِمَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۳۲﴾	اور ڈرو اس سے جس نے وہ کچھ دیا ہے تمہیں جو تم جانتے ہو۔
اَمَدَّکُمۡ بِاَنۡعَامٍ وَّ بَنِیۡنَ ﴿۱۳۳﴾	عطا کئے اس نے تمہیں مویشی اور بیٹے۔
وَ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوۡنٍ ﴿۱۳۴﴾	اور باغات اور چشمے۔
اِنِّیۡۤ اَخَافُ عَلَیۡکُمۡ عَذَابَ یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ ﴿۱۳۵﴾	یقیناً میں ڈرتا ہوں تمہارے بارے میں عذاب سے بڑے دن کے۔
قَالُوۡا سَوَآءٌ عَلَیۡنَاۤ اَوَعَظۡتَ اَمۡ لَمۡ تَکُنۡ مِّنَ الۡوٰعِظِیۡنَ ﴿۱۳۶﴾	وہ کہنے لگے یکساں ہے ہمارے لئے خواہ تو نصیحت کر یا نہ ہو نصیحت کرنیوالوں میں۔
اِنۡ ہٰذَاۤ اِلَّا خُلُقُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۱۳۷﴾	نہیں یہ تو مگر عادت ہے اگلوں کی۔
وَ مَا نَحۡنُ بِمُعَذَّبِیۡنَ ﴿۱۳۸﴾	اور نہیں ہیں ہم عذاب دیے جانیوالوں میں۔
فَکَذَّبُوۡہُ فَاَہۡلَکۡنٰہُمۡ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً وَ مَا کَانَ اَکۡثَرُہُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۳۹﴾	تو جھٹلایا انہوں نے اسکو سو ہم نے انکو ہلاک کر ڈالا۔ بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور نہیں تھے ان میں اکثر ایمان لانے والے۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٤٠﴾	اور یقیناً تیرا رب وہی تو ہے غالب مہربان۔
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٤١﴾	جھٹلایا تھا ثمود نے رسولوں کو۔
اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٤٢﴾	جب کہا ان سے ان کے بھائی صالح نے کہ کیوں نہیں تم ڈرتے۔
اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٤٣﴾	بیشک میں ہوں تمہارا رسول امانت دار۔
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿١٤٤﴾	تو ڈرو اللہ سے اور اطاعت کرو میری۔
وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٥﴾	اور نہیں میں مانگتا تم سے اس پر کوئی صلہ۔ نہیں میرا صلہ مگر رب العالمین کے ذمے۔
اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿١٤٦﴾	کیا چھوڑ دیئے جاؤ گے ان میں جو یہاں ہیں بے خوف۔
فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿١٤٧﴾	باغوں میں اور چشموں میں۔
وَّ زُرُوْعٍ وَّ نَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿١٤٨﴾	اور کھیتاں اور کھجوریں جنکے خوشے ہیں لطیف۔
وَ تَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿١٤٩﴾	اور تراشتے ہو تم پہاڑوں میں گھر بہت خوشی کے ساتھ۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ج ﴿١٥٠﴾	تو ڈرو اللہ سے اور اطاعت کرو میری ۔
وَ لَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ لا ﴿١٥١﴾	اور نہ مانو حکم حد سے بڑھ جانے والوں کا ۔
الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَ لَا يُصْلِحُوْنَ ﴿١٥٢﴾	وہ لوگ جو فساد کرتے ہیں زمین میں اور نہیں اصلاح کرتے ۔
قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ج ﴿١٥٣﴾	وہ کہنے لگے اصل میں تم سحرزدہ لوگوں میں ہو۔
مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚۖ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٥٤﴾	نہیں تم مگر ایک بشر ہماری طرح کے ۔ تو لے آؤ کوئی نشانی اگر تم ہو سچوں میں سے ۔
قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّ لَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ج ﴿١٥٥﴾	اس نے کہا یہ ہے اونٹنی اسکی ہے باری پینے کی اور تمہاری باری پینے کی ایک مقرر دن کی۔
وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥٦﴾	اور مت چھونا اسکو برائی سے ورنہ آپکڑے گا تمکو عذاب ایک بڑے دن کا۔
فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ لا ﴿١٥٧﴾	تو مار ڈالا انہوں نے اسکو پس ہوگئے وہ نادم ۔
فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ط	سو آپکڑا انکو عذاب نے ۔ بیشک اس میں نشانی

وَّمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾	ہے۔ اور نہیں ہیں ان میں اکثر ایمان والے ۔
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾ ع	اور یقیناً تیرا رب وہی تو ہے غالب مہربان ۔
كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾ صلے ج	جھٹلایا تھا قوم لوط نے رسولوں کو ۔
اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾ ج	جب کہا ان سے ان کے بھائی لوط نے کہ کیوں نہیں تم ڈرتے ۔
اِنِّىْ لَـكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٦٢﴾ لا	بیشک میں ہوں تمہارا رسول امانت دار ۔
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿١٦٣﴾ ج	تو ڈرو اللہ سے اور اطاعت کرو میری ۔
وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ج اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط ﴿١٦٤﴾	اور نہیں میں مانگتا تم سے اس پر کوئی صلہ۔ نہیں میرا صلہ مگر رب العالمین کے ذمے ۔
اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٥﴾ لا	کیا تم آتے ہو مردوں پر تمام جہان میں سے ۔
وَ تَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَـكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ط بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿١٦٦﴾	اور چھوڑ دیتے ہو جو پیدا کیا ہے تمہارے لئے تمہارے رب نے تمہاری بیویوں میں۔ بلکہ تم ہو لوگ حد سے نکل جانے والے ۔

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿١٦٧﴾	وہ کہنے لگے اگر نہ باز آئے تم اے لوط تو یقیناً ہو جاؤ گے تم انمیں جو نکال دیے جاتے ہیں۔
قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿١٦٨﴾ ط	اسنے کہا یقیناً میں تمہارے عمل سے بیزار ہوں۔
رَبِّ نَجِّنِيْ وَ اَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٩﴾	میرے رب نجات دے مجھکو اور میرے گھر والوں کو اس سے جو یہ کرتے ہیں۔
فَنَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٧٠﴾ لا	سو نجات دی ہمنے اسکو اور اسکے گھر والوں کو سب کو۔
اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٧١﴾ ج	مگر ایک بڑھیا تھی وہ پیچھے رہ جانے والوں میں۔
ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٧٢﴾ ج	پھر ہلاک کر دیا ہم نے دوسروں کو۔
وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ج فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٣﴾	اور برسائی ہم نے ان پر ایک بارش۔ سو بری تھی بارش انپر جو خبردار کئے گئے تھے۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ط وَّ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧٤﴾	بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور نہیں تھے ان میں اکثر ایمان لانے والے۔
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٧٥﴾ ع	اور یقیناً تیرا رب وہی تو ہے غالب مہربان۔

كَذَّبَ اَصۡحٰبُ لۡئَيۡكَةِ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۖۚ ﴿۱۷۶﴾	جھٹلایا تھا اصحاب الایکہ نے رسولوں کو۔
اِذۡ قَالَ لَهُمۡ شُعَيۡبٌ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ۚ ﴿۱۷۷﴾	جب کہا ان سے شعیب نے کیوں نہیں تم ڈرتے۔
اِنِّىۡ لَـكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ۙ ﴿۱۷۸﴾	بیشک میں ہوں تمہارا رسول امانت دار۔
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيۡعُوۡنِ ۚ ﴿۱۷۹﴾	تو ڈرو اللہ سے اور اطاعت کرو میری۔
وَ مَاۤ اَسۡـئَلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ ۚ اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۸۰﴾	اور نہیں میں مانگتا تم سے اس پر کوئی صلہ۔ نہیں میرا صلہ مگر رب العالمین کے ذمے۔
اَوۡفُوا الۡكَيۡلَ وَ لَا تَكُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُخۡسِرِيۡنَ ﴿۱۸۱﴾	پوری کیا کرو پیمائش اور نہ ہو نقصان پہنچانے والوں میں سے۔
وَزِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِيۡمِ ۚ ﴿۱۸۲﴾	اور تولا کرو ترازو سیدھی رکھ کر۔
وَ لَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡيَآءَهُمۡ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ۚ ﴿۱۸۳﴾	اور نہ کم دیا کرو لوگوں کو انکی چیزیں اور نہ پھرا کرو زمین میں فسادی ہو کر۔
وَ اتَّقُوا الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ وَ الۡجِبِلَّةَ	اور ڈرو اس سے جس نے پیدا کیا تمکو اور خلقت کو

الْاَوَّلِيْنَ ؕ ﴿۱۸۴﴾	پہلے وقتوں کی۔
قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ۙ ﴿۱۸۵﴾	وہ کہنے لگے اصل میں تم سحرزدہ لوگوں میں ہو۔
وَ مَاۤ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ج وَ اِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۱۸۶﴾	اور نہیں ہو تم مگر ایک آدمی ہم جیسے ۔ اور یقیناً ہم گمان کرتے ہیں تم کو جھوٹوں میں۔
فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ط اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۷﴾	سو لا گراؤ ہم پر ایک ٹکڑا آسمان سے اگر تم ہو سچ کہنے والوں میں۔
قَالَ رَبِّیْۤ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾	کہا اسنے میرا رب خوب واقف ہے اس سے جو تم کرتے ہو۔
فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ط اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۸۹﴾	تو جھٹلایا انہوں نے اس کو پس آپکڑا انکو عذاب نے سائبان والے دن کے ۔ بیشک وہ تھا عذاب بڑے سخت دن کا۔
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ط وَّ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۰﴾	بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور نہیں تھے ان میں اکثر ایمان لانے والے۔
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ع ﴿۱۹۱﴾	اور یقیناً تیرا رب وہی تو ہے غالب مہربان ۔

وَ اِنَّهٗ لَتَنۡزِيۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ؕ ﴿۱۹۲﴾	اور یقیناً یہ نازل کیا ہوا ہے رب العالمین کا۔
نَزَلَ بِهِ الرُّوۡحُ الۡاَمِيۡنُ ۙ ﴿۱۹۳﴾	اترا ہے اس کو لے کر فرشتہ امانتدار۔
عَلٰى قَلۡبِكَ لِتَكُوۡنَ مِنَ الۡمُنۡذِرِيۡنَ ۙ ﴿۱۹۴﴾	تیرے قلب پر تاکہ تو ہو جائے ڈرانیوالوں میں۔
بِلِسَانٍ عَرَبِىٍّ مُّبِيۡنٍ ؕ ﴿۱۹۵﴾	عربی زبان میں فصیح و بلیغ۔
وَ اِنَّهٗ لَفِىۡ زُبُرِ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۱۹۶﴾	اور یقیناً یہ ہے کتابوں میں اگلوں کی۔
اَوَلَمۡ يَكُنۡ لَّهُمۡ اٰيَةً اَنۡ يَّعۡلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ؕ ﴿۱۹۷﴾	اور کیا نہیں ہوئی ان کے لئے یہ دلیل کہ جانتے ہیں اس بات کو علمائے بنی اسرائیل۔
وَ لَوۡ نَزَّلۡنٰهُ عَلٰى بَعۡضِ الۡاَعۡجَمِيۡنَ ۙ ﴿۱۹۸﴾	اور اگر ہم نازل کرتے اس کو کسی عجمی پر۔
فَقَرَاَهٗ عَلَيۡهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ مُؤۡمِنِيۡنَ ؕ ﴿۱۹۹﴾	اور وہ پڑھ کر سناتا اسے ان کو تو نہ ہوتے یہ اس پر ایمان لانے والے۔
كَذٰلِكَ سَلَكۡنٰهُ فِىۡ قُلُوۡبِ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ؕ ﴿۲۰۰﴾	اسی طرح داخل کر دیا ہم نے (انکار کو) دلوں میں مجرموں کے۔

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝۲۰۱	نہیں ایمان لائیں گے وہ اس پر جب تک دیکھ (نہ) لیں گے عذاب درد دینے والا ۔
فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۲۰۲	پس وہ آ واقع ہو گا ان پر ناگہاں اور انہیں خبر بھی نہ ہوگی۔
فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ۝۲۰۳	پس وہ کہیں گے کیا ہمیں مہلت ملے گی۔
اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ۝۲۰۴	توکیا یہ ہمارے عذاب کیلئے جلدی کر رہے ہیں۔
اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ۝۲۰۵	بھلا دیکھو اگر ہم انکو فائدے دیتے رہیں سالوں۔
ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝۲۰۶	پھر آ واقع ہو انپر جسکا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔
مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ۝۲۰۷	نہ کام آئے گا انکے جو فائدہ یہ اٹھاتے تھے ۔
وَ مَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ۝۲۰۸	اور نہیں ہلاک کی ہم نے کوئی بستی مگر اس کے لئے تھے (پہلے سے) خبردار کرنے والے ۔
ذِكْرٰى وَ مَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝۲۰۹	یاد دہانی کے لئے ۔اور نہیں ہیں ہم ظالم ۔
وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ۝۲۱۰	اور نہیں لیکر نازل ہوئے اس کو شیاطین ۔

وَمَا يَنۡۢبَغِىۡ لَهُمۡ وَمَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَؕ ﴿٢١١﴾	اور نہ یہ لائق ہے انکے اور نہ وہ استطاعت رکھتے ہیں۔
اِنَّهُمۡ عَنِ السَّمۡعِ لَمَعۡزُوۡلُوۡنَؕ ﴿٢١٢﴾	بلا شبہ وہ اسکے سننے سے معزول ہو چکے ہیں۔
فَلَا تَدۡعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوۡنَ مِنَ الۡمُعَذَّبِيۡنَ ﴿٢١٣﴾	تو مت پکارنا اللہ کے ساتھ معبود کوئی اور ورنہ ہو جاؤ گے تم عذاب پانیوالوں میں۔
وَاَنۡذِرۡ عَشِيۡرَتَكَ الۡاَقۡرَبِيۡنَۙ ﴿٢١٤﴾	اور ڈر سنا دو اپنے رشتہ داروں کو قریب کے۔
وَاخۡفِضۡ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَۚ ﴿٢١٥﴾	اور جھکاؤ اپنے بازو انکے لئے جو اتباع کریں تمہاری ایمان لانے والوں میں سے۔
فَاِنۡ عَصَوۡكَ فَقُلۡ اِنِّىۡ بَرِىۡٓءٌ مِّمَّا تَعۡمَلُوۡنَۚ ﴿٢١٦﴾	پھر اگر یہ نافرمانی کریں تمہاری تو کہدو یقیناً میں بری الذمہ ہوں اس سے جو تم کرتے ہو۔
وَتَوَكَّلۡ عَلَى الۡعَزِيۡزِ الرَّحِيۡمِۙ ﴿٢١٧﴾	اور بھروسہ رکھو اسپر جو غالب ہے مہربان ہے۔
الَّذِىۡ يَرٰٮكَ حِيۡنَ تَقُوۡمُۙ ﴿٢١٨﴾	جو دیکھتا ہے تمکو جب تم کھڑے ہوتے ہو۔
وَتَقَلُّبَكَ فِى السّٰجِدِيۡنَ ﴿٢١٩﴾	اور تمہارا پھرنا سجدہ کرنیوالوں میں۔
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿٢٢٠﴾	بیشک وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ؕ ٢٢١	کیا میں تمہیں بتاؤں کہ کس پر اترتے ہیں شیاطین ۔
تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۙ ٢٢٢	اترتے ہیں وہ ہر اس پر جو جھوٹا گنہگار ہے ۔
يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَ اَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ؕ ٢٢٣	لا ڈالتے ہیں سنی ہوئی اور ان میں سے اکثر جھوٹے ہیں۔
وَ الشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ؕ ٢٢٤	اور شاعر تو پیروی کیا کرتے ہیں انکی گمراہ لوگ۔
اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ۙ ٢٢٥	کیا نہیں دیکھا تم نے کہ وہ ہر وادی میں بھٹکتے پھرتے ہیں۔
وَ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ۙ ٢٢٦	اور بلا شبہ کہتے ہیں وہ جو نہیں کرتے ۔
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ ذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّ انْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَ سَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ع ٢٢٧	مگر جو لوگ ایمان لائے اور کیے نیک کام اور یاد کرتے رہے اللہ کو کثرت سے اور انتقام بھی لیا انہوں نے اسکے بعد جو ظلم انپر کیا گیا۔ اور عنقریب جان لیں گے وہ جنہوں نے ظلم کیا کہ کون سی لوٹنے کی جگہ وہ لوٹ کر جاتے ہیں۔

اَلنَّمل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓ ۟ تِلۡکَ اٰیٰتُ الۡقُرۡاٰنِ وَ کِتَابٍ مُّبِیۡنٍ ۙ﴿۱﴾	طٰسٓ۔ یہ آیات ہیں قرآن اور کتاب کی جو واضح روشن ہے۔
ہُدًی وَّ بُشۡرٰی لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۙ﴿۲﴾	ہدایت اور بشارت ہے ایمان والوں کے لئے۔
الَّذِیۡنَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَ یُؤۡتُوۡنَ الزَّکٰوۃَ وَ ہُمۡ بِالۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ ﴿۳﴾	وہ لوگ جو قائم کرتے ہیں نماز اور ادا کرتے ہیں زکوٰۃ اور وہ ہی ہیں آخرت پر جو یقین رکھتے ہیں۔
اِنَّ الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَۃِ زَیَّنَّا لَہُمۡ اَعۡمَالَہُمۡ فَہُمۡ یَعۡمَہُوۡنَ ؕ﴿۴﴾	بیشک وہ لوگ جو ایمان نہیں رکھتے آخرت پر آراستہ کر دیئے ہیں ہم نے ان کے لئے ان کے اعمال تو وہ بھٹکتے پھر رہے ہیں۔
اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ لَہُمۡ سُوۡٓءُ الۡعَذَابِ	یہی لوگ ہیں وہ جنکے لئے ہے برا عذاب اور وہ

وَهُمۡ فِي الۡاٰخِرَةِ هُمُ الۡاَخۡسَرُوۡنَ ﴿۵﴾	آخرت میں زیادہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔
وَ اِنَّكَ لَتُلَقَّى الۡقُرۡاٰنَ مِنۡ لَّدُنۡ حَكِيۡمٍ عَلِيۡمٍ ﴿۶﴾	اور یقیناً تمکو عطا کیا جاتا ہے یہ قرآن اس کی طرف سے جو حکیم ہے علیم ہے۔
اِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِاَهۡلِهٖۤ اِنِّىۡۤ اٰنَسۡتُ نَارًا ؕ سَاٰتِيۡكُمۡ مِّنۡهَا بِخَبَرٍ اَوۡ اٰتِيۡكُمۡ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمۡ تَصۡطَلُوۡنَ ﴿۷﴾	جب کہا موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے بیشک میں نے دیکھی ہے آگ۔ میں عنقریب لاتا ہوں تمہارے پاس وہاں سے کوئی خبر یا لاتا ہوں تمہارے پاس دہکتا ہوا انگارہ تاکہ تم آگ تاپو۔
فَلَمَّا جَآءَهَا نُوۡدِىَ اَنۡۢ بُوۡرِكَ مَنۡ فِى النَّارِ وَمَنۡ حَوۡلَهَا ؕ وَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۸﴾	پس جب وہ آیا اسکے پاس تو ندا دیگئی کہ بابرکت ہے وہ جو آگ میں ہے اور جو ہے اسکے اردگرد۔اور پاک ہے اللہ جو رب ہے تمام عالموں کا۔
يٰمُوۡسٰۤى اِنَّهٗۤ اَنَا اللّٰهُ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۹﴾	اے موسیٰ بیشک میں ہی ہوں اللہ عزت والا حکمت والا۔
وَاَلۡقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهۡتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدۡبِرًا وَّلَمۡ يُعَقِّبۡ ؕ يٰمُوۡسٰى لَا تَخَفۡ ۚ اِنِّىۡ لَا يَخَافُ لَدَىَّ	اور ڈالدے اپنی لاٹھی ۔ سو جب اسے دیکھا تو حرکت کر رہی تھی گویا کہ سانپ ہے تو بھاگا پیٹھ پھیر کر اور نہ دیکھا پیچھے مڑکر۔اے موسیٰ مت

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۰﴾	ڈر۔ یقیناً نہیں ڈرا کرتے میرے پاس رسول۔
اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۱﴾	سوائے اسکے جس نے ظلم کیا پھر بدل دیا نیکی سے برائی کے بعد تو یقیناً میں ہوں بخشنے والا مہربان۔
وَ اَدْخِلْ یَدَکَ فِیْ جَیْبِکَ تَخْرُجْ بَیْضَآءَ مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ فِیْ تِسْعِ اٰیٰتٍ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَ قَوْمِهٖ اِنَّهُمْ کَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ﴿۱۲﴾	اور ڈال اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں نکلے گا وہ سفید روشن بغیر کسی عیب کے۔ ہیں یہ نو نشانیوں میں سے فرعون کی طرف اور اسکی قوم کی طرف۔ بلا شبہ وہ ہیں بدکردار لوگ۔
فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰیٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۳﴾	پھر جب پہنچیں انکے پاس ہماری روشن نشانیاں تو کہنے لگے یہ کھلا جادو ہے۔
وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَیْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّ عُلُوًّا فَانْظُرْ کَیْفَ کَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۱۴﴾	اور انکار کیا انہوں نے انکا جبکہ وہ یقین کر چکے تھے انکا اپنے دلوں میں بے انصافی اور غرور سے۔ سو دیکھ کیسا ہوا انجام فساد کرنے والوں کا۔
وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ وَ سُلَیْمٰنَ عِلْمًا وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ فَضَّلَنَا عَلٰی	اور بیشک ہم نے عطا کیا تھا داؤد اور سلیمان کو علم۔ اور کہا ان دونوں نے کہ شکر ہے اللہ کا جس نے فضیلت دی ہمیں بہت سوں پر ان

كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٥﴾	بندوں میں سے جو ایمان لائے۔
وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾	اور وارث ہوا سلیمان داؤد کا ۔ اور کہا اس نے اے لوگو سکھائی گئی ہے ہمیں بولی پرندوں کی اور عنایت فرمائی گئی ہے ہمیں ہر چیز۔ بیشک یہ اس کا فضل خاص ہے۔
وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿١٧﴾	اور جمع کئے گئے سلیمان کے لئے اس کے لشکر جنوں کے اور انسانوں اور پرندوں کے پھر انکی جماعتیں بنائی گئیں۔
حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٨﴾	یہاں تک کہ جب وہ پہنچا چیونٹیوں کی وادی میں تو کہا ایک چیونٹی نے کہ اے چیونٹیو داخل ہو جاؤ اپنے بلوں میں۔ نہ کچل ڈالیں تمکو سلیمان اور اسکے لشکر اور انکو خبر بھی نہ ہو۔
فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ	تو وہ مسکرایا ہنستے ہوئے اسکی اس بات سے اور کہنے لگا میرے رب مجھے توفیق عنایت کر کہ میں شکر کروں تیری نعمت کا وہ جو تو نے کی

وَ اَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰىهُ وَاَدۡخِلۡنِیۡ بِرَحۡمَتِكَ فِیۡ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۹﴾	ہے مجھ پر اور میرے والدین پر اور یہ کہ کروں نیک کام تو خوش ہو جن سے اور داخل فرما مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں۔
وَ تَفَقَّدَ الطَّیۡرَ فَقَالَ مَا لِیَ لَاۤ اَرَی الۡهُدۡهُدَ ۖ اَمۡ كَانَ مِنَ الۡغَآئِبِیۡنَ ﴿۲۰﴾	اور جائزہ لیا اس نے پرندوں کا تو کہنے لگا کیا سبب ہے نہیں نظر آتا مجھے ھدھد۔ کیا وہ ہے غائب ہو جانیوالوں میں سے۔
لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِیۡدًا اَوۡ لَاَاذۡبَحَنَّهٗۤ اَوۡ لَیَاۡتِیَنِّیۡ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۱﴾	میں ضرور اسے دوں گا عذاب بہت سخت یا ذبح کر ڈالوں گا اس کو یا وہ پیش کرے میرے سامنے واضح دلیل۔
فَمَكَثَ غَیۡرَ بَعِیۡدٍ فَقَالَ اَحَطۡتُّ بِمَا لَمۡ تُحِطۡ بِهٖ وَ جِئۡتُكَ مِنۡ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ یَّقِیۡنٍ ﴿۲۲﴾	تو دیر کی اس نے تھوڑی سی پھر کہنے لگا کہ مجھے معلوم ہوئی ہے وہ نہیں خبر تجھ کو جسکی اور میں لے کر آیا ہوں تیرے پاس سبا سے ایک خبر جو یقینی ہے۔
اِنِّیۡ وَجَدۡتُّ امۡرَاَةً تَمۡلِكُهُمۡ وَ اُوۡتِیَتۡ مِنۡ كُلِّ شَیۡءٍ وَّ لَهَا عَرۡشٌ عَظِیۡمٌ ﴿۲۳﴾	یقیناً میں نے پایا ایک عورت کو کہ حکومت کرتی ہے انپر اور دی گئی ہے اسے ہر چیز اور اس کا ہے ایک تخت بہت بڑا۔

وَجَدْتُّهَا وَ قَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۲۴﴾	میں نے پایا اسکو اور اسکی قوم کو سجدہ کرتے ہیں آفتاب کو اللہ کے سوا اور آراستہ کر دکھائے ہیں انکو شیطان نے انکے اعمال پس روک رکھا ہے انہیں راستے سے پس وہ راہ راست پر نہیں آتے۔
اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِىْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۲۵﴾	کہ نہیں سجدہ کرتے اللہ کو جو ظاہر کر دیتا ہے چھپی چیزوں کو آسمانوں میں اور زمین میں اور جانتا ہے جو تم پوشیدہ کرتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو۔
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۩ ﴿۲۶﴾	اللہ۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے جو رب ہے عرش عظیم کا۔ (آیت سجدہ)
قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾	کہا اس نے عنقریب ہم دیکھ لیں گے آیا تو نے سچ کہا ہے یا تو ہے جھوٹوں میں سے۔
اِذْهَبْ بِّكِتٰبِىْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾	لے جا میرا خط یہ پھر ڈال دے اسے انکی طرف پھر ہٹ جا انکے پاس سے پھر دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔

قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْۤ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۹﴾	وہ بولی کہ اے دربار والو بلا شبہ پہنچایا گیا ہے مجھ تک ایک خط جو باوقعت ہے۔
اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۳۰﴾	بلا شبہ وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور بلا شبہ وہ ہے نام سے اللہ کے جو مہربان رحم والا ہے۔
اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾	کہ نہ سرکشی کرو مجھ سے اور میرے پاس چلے آؤ فرمانبردار ہو کر۔
قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْۤ اَمْرِيْ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿۳۲﴾	وہ بولی کہ اے اہل دربار مشورہ دو مجھے میرے معاملے میں۔ نہیں طے کیا کرتی میں کوئی معاملہ جب تک کہ نہ تم حاضر ہو۔
قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّ اُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّ الْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿۳۳﴾	وہ کہنے لگے کہ ہم بڑے زورآور اور سخت جنگجو ہیں۔ اور حکم تیرے اختیار میں ہے تو دیکھ لے کہ جو تجھے حکم کرنا ہے۔
قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَ جَعَلُوْۤا اَعِزَّةَ اَهْلِهَاۤ اَذِلَّةً ۚ وَ كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۴﴾	اس نے کہا بلا شبہ بادشاہ جب داخل ہوتے ہیں کسی شہر میں تو تباہ کر دیتے ہیں اسکو اور کر دیا کرتے ہیں وہاں کے عزت والوں کو ذلیل۔ اور اسی طرح یہ کریں گے۔

وَ اِنِّیۡ مُرۡسِلَۃٌ اِلَیۡہِمۡ بِہَدِیَّۃٍ فَنٰظِرَۃٌۢ بِمَ یَرۡجِعُ الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۳۵﴾	اور یقیناً میں بھیجتی ہوں انکی طرف کچھ تحفہ پھر دیکھتی ہوں کہ کیا جواب لیکر لوٹتے ہیں قاصد۔
فَلَمَّا جَآءَ سُلَیۡمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوۡنَنِ بِمَالٍ ۫ فَمَاۤ اٰتٰىنِۦَ اللّٰہُ خَیۡرٌ مِّمَّاۤ اٰتٰىکُمۡ ۚ بَلۡ اَنۡتُمۡ بِہَدِیَّتِکُمۡ تَفۡرَحُوۡنَ ﴿۳۶﴾	پس جب وہ پہنچا سلیمان کے پاس کہا اس نے کیا تم مدد دینا چاہتے ہو مجھے مال سے۔ سو جو کچھ عطا فرمایا ہے مجھے اللہ نے وہ بہتر ہے اس سے جو دیا ہے اس نے تمہیں۔ بلکہ تم ہی اپنے تحفے سے خوش ہوتے ہو گے۔
اِرۡجِعۡ اِلَیۡہِمۡ فَلَنَاۡتِیَنَّہُمۡ بِجُنُوۡدٍ لَّا قِبَلَ لَہُمۡ بِہَا وَ لَنُخۡرِجَنَّہُمۡ مِّنۡہَاۤ اَذِلَّۃً وَّ ہُمۡ صٰغِرُوۡنَ ﴿۳۷﴾	تو لوٹ جا انکے پاس ہم ضرور لیکر آئینگے ان پر ایسے لشکر کہ نہ مقابلہ کر سکیں گے وہ جنکا اور ہم ضرور نکال دیں گے انکو وہاں سے ذلیل کر کے اور وہ خوار ہو جائیں گے۔
قَالَ یٰۤاَیُّہَا الۡمَلَؤُا اَیُّکُمۡ یَاۡتِیۡنِیۡ بِعَرۡشِہَا قَبۡلَ اَنۡ یَّاۡتُوۡنِیۡ مُسۡلِمِیۡنَ ﴿۳۸﴾	کہا اس نے اے دربار والو کون تم میں سے لا سکتا ہے اس کا تخت اس سے قبل کہ وہ آئیں میرے پاس فرمانبردار ہو کر۔
قَالَ عِفۡرِیۡتٌ مِّنَ الۡجِنِّ اَنَا اٰتِیۡکَ بِہٖ قَبۡلَ اَنۡ تَقُوۡمَ مِنۡ مَّقَامِکَ ۚ	کہا ایک قوی ہیکل نے جنات میں سے کہ میں لے آتا ہوں تیرے پاس اسکو اس سے قبل کہ تو اٹھے اپنی جگہ سے۔ اور بلا شبہ میں

وَاِنِّىۡ عَلَيۡهِ لَقَوِىٌّ اَمِيۡنٌ ﴿۳۹﴾	ہوں اس پر قوی امانتدار۔
قَالَ الَّذِىۡ عِنۡدَهٗ عِلۡمٌ مِّنَ الۡكِتٰبِ اَنَا اٰتِيۡكَ بِهٖ قَبۡلَ اَنۡ يَّرۡتَدَّ اِلَيۡكَ طَرۡفُكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسۡتَقِرًّا عِنۡدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنۡ فَضۡلِ رَبِّىۡ ۖ ۗ لِيَبۡلُوَنِىۡۤ ءَاَشۡكُرُ اَمۡ اَكۡفُرُ ؕ وَمَنۡ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشۡكُرُ لِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّىۡ غَنِىٌّ كَرِيۡمٌ ﴿۴۰﴾	کہا اس نے جس کے پاس تھا علم کتاب کا میں لے آتا ہوں اسے اس سے پہلے کہ جھپکے تیری طرف تیری آنکھ ۔پس جب اسنے دیکھا اسکو رکھا ہوا اپنے پاس تو کہا یہ فضل ہے میرے رب کا۔ تاکہ وہ مجھے آزمائے آیا میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں۔ اور جو شکر کرتا ہے تو بس شکر کرتا ہے اپنی ذات کے لئے۔اور جو ناشکری کرتا ہے تو یقیناً میرا رب بے نیاز ہے کریم ہے۔
قَالَ نَكِّرُوۡا لَهَا عَرۡشَهَا نَـنۡظُرۡ اَتَهۡتَدِىۡۤ اَمۡ تَكُوۡنُ مِنَ الَّذِيۡنَ لَا يَهۡتَدُوۡنَ ﴿۴۱﴾	کہا اسنے کہ وضع بدل دو اسکے لئے اسکے تخت کی کہ ہم دیکھ لیں کیا وہ سوجھ رکھتی ہے یا وہ ہے ان میں سے جو سمجھ نہیں رکھتے۔
فَلَمَّا جَآءَتۡ قِيۡلَ اَهٰكَذَا عَرۡشُكِ ؕ قَالَتۡ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوۡتِيۡنَا الۡعِلۡمَ مِنۡ قَبۡلِهَا وَكُنَّا مُسۡلِمِيۡنَ ﴿۴۲﴾	پھر جب وہ آپہنچی تو کہا گیا کیا اسی طرح کا ہے تیرا تخت۔ اس نے کہا یہ تو گویا وہی ہے۔ اور ہو گیا تھا ہمکو علم اس سے پہلے ہی اور ہو گئے ہیں ہم فرمانبردار ۔

وَ صَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۴۳﴾	اور اس نے روکا اسکو اس سے جنگی وہ عبادت کرتی تھی اللہ کے سوا۔ بیشک وہ تھی قوم سے کافروں کی۔
قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّ كَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ۠ؕ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَ اَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۴﴾ ع	کہا گیا اس سے داخل ہو محل میں۔ تو جب دیکھا اس نے تو سمجھا اسے گہرا پانی اور کھول ڈالیں اپنی پنڈلیاں۔ اس نے کہا بلا شبہ یہ ایک محل ہے جڑا ہوا شیشوں سے۔ وہ بول اٹھی میرے رب یقیناً میں ظلم کرتی رہی اپنے آپ پر اور ایمان لائی میں سلیمان کے ساتھ اللہ پر جو رب ہے سارے جہانوں کا۔
وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۵﴾	اور یقیناً ہم نے بھیجا تھا ثمود کی طرف انکے بھائی صالح کو کہ عبادت کرو اللہ کی تو پھر وہ دو فریق ہو گئے آپس میں جھگڑنے لگے۔
قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۶﴾	کہا اسنے اے میری قوم کیوں جلدی کرتے ہو تم برائی کے لئے بھلائی سے پہلے۔ کیوں نہیں مغفرت طلب کرتے ہو اللہ سے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

قَالُوا اطَّيَّرۡنَا بِكَ وَ بِمَنۡ مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰٓئِرُكُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ تُفۡتَنُوۡنَ ﴿۴۷﴾	وہ کہنے لگے برا شگون ہو ہمارے لئے تم اور جو تمہارے ساتھ ہیں۔ اس نے کہا تمہاری بدشگونی اللہ کے پاس ہے بلکہ تم وہ لوگ ہو جنکی آزمائش کی جاتی ہے۔
وَ كَانَ فِي الۡمَدِيۡنَةِ تِسۡعَةُ رَهۡطٍ يُّفۡسِدُوۡنَ فِي الۡاَرۡضِ وَ لَا يُصۡلِحُوۡنَ ﴿۴۸﴾	اور تھے شہر میں نو شخص جو فساد کیا کرتے تھے زمین میں اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔
قَالُوۡا تَقَاسَمُوۡا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَ اَهۡلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوۡلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدۡنَا مَهۡلِكَ اَهۡلِهٖ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوۡنَ ﴿۴۹﴾	کہنے لگے کہ قسم کھاؤ اللہ کی کہ ہم شبخون ماریں گے اس پر اور اسکے گھر والوں پر پھر کہدیں گے اسکے وارثوں سے نہیں موجود تھے ہم ہلاکت پر اسکے گھر والوں کی اور یقیناً ہم سچے ہیں۔
وَ مَكَرُوۡا مَكۡرًا وَّ مَكَرۡنَا مَكۡرًا وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۵۰﴾	اور انہوں نے کی ایک چال اور ہم نے بھی کی ایک تدبیر اور انکو کچھ خبر نہ ہوئی۔
فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكۡرِهِمۡ ۙ اَنَّا دَمَّرۡنٰهُمۡ وَ قَوۡمَهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۵۱﴾	تو دیکھ لو کہ کیسا ہوا انجام انکی چال کا۔ بلا شبہ ہلاک کر ڈالا ہم نے انکو اور انکی ساری قوم کو۔
فَتِلۡكَ بُيُوۡتُهُمۡ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوۡا ؕ	تو یہ ہیں گھر ان کے ویران پڑے ہوئے اس

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ
يَعْلَمُونَ ﴿٥٢﴾

سبب جو ظلم انہوں نے کئے۔ بیشک اسمیں
نشانی ہے انلوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔

وَأَنجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَ كَانُوا
يَتَّقُونَ ﴿٥٣﴾

اور نجات دی ہم نے ان لوگوں کو جو ایمان
لائے اور وہ ڈرتے تھے۔

وَ لُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ
الْفَاحِشَةَ وَأَنتُمْ تُبْصِرُونَ ﴿٥٤﴾

اور لوط کہ جب اس نے کہا اپنی قوم سے کہ تم
کیوں کرتے ہو بے حیائی جبکہ تم دیکھتے ہو۔

أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّن
دُونِ النِّسَاءِ ۚ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ
تَجْهَلُونَ ﴿٥٥﴾

کیا تم مائل ہوتے ہو مردوں کی طرف شہوت
کے لئے بجائے عورتوں کے۔ حقیقت یہ
ہے کہ تم لوگ جہالت کرتے ہو۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَن
قَالُوا أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ مِّن
قَرْيَتِكُمْ ۖ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ﴿٥٦﴾

تو نہ تھا کچھ جواب اسکی قوم کا مگر یہ کہ کہنے لگے
نکال دو لوط کے گھر والوں کو اپنے شہر سے۔
بیشک یہ لوگ ہیں جو پاک بننا چاہتے ہیں۔

فَأَنجَيْنَاهُ وَ أَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ
قَدَّرْنَاهَا مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٥٧﴾

تو نجات دی ہم نے اسکو اور اسکے گھر والوں کو
مگر اسکی بیوی کہ مقرر کر رکھا تھا ہم نے اسکی
نسبت کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی۔

وَ اَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿۵۸﴾

اور برسائی ہم نے ان پر ایک بارش سو بہت ہی بری تھی بارش انپر جنکو متنبہ کر دیا گیا تھا۔

قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَ سَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيۡنَ اصۡطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيۡرٌ اَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ؕ ﴿۵۹﴾

کہدو کہ سب تعریف اللہ کیلئے ہے اور سلام ہے اسکے ان بندوں پر وہ جنکو اس نے منتخب فرمایا۔ بھلا اللہ بہتر ہے یا وہ جنکو یہ شریک بناتے ہیں۔

اَمَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ ۚ وَاَنۡزَلَ لَـكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنۡۢبَـتۡنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهۡجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَـكُمۡ اَنۡ تُنۡۢبِتُوۡا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰـهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ يَّعۡدِلُوۡنَ ﴿۶۰﴾

بھلا کس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور برسایا تمہارے لئے آسمان سے پانی۔ پھر اگائے ہم نے اس سے باغات رونق والے۔ نہ تھا یہ تمہارے بس میں کہ تم اگاتے انکے درختوں کو۔ تو کیا ہے کوئی معبود اللہ کے ساتھ۔ بلکہ یہ لوگ رستے سے ہٹ رہے ہیں۔

اَمَّنۡ جَعَلَ الۡاَرۡضَ قَرَارًا وَّ جَعَلَ خِلٰلَهَاۤ اَنۡهٰرًا وَّ جَعَلَ لَهَا رَوَاسِىَ ؕ وَجَعَلَ بَيۡنَ الۡبَحۡرَيۡنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰـهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۱﴾

بھلا کس نے بنایا زمین کو قرارگاہ اور بنائیں اسکے بیچ نہریں اور بنائے اسکے لئے پہاڑ اور بنائی دو دریاؤں کے بیچ اوٹ۔ تو کیا ہے کوئی معبود اللہ کے ساتھ۔ بلکہ ان میں اکثر علم نہیں رکھتے۔

أَمَّنْ يُّجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْأَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ؕ ﴿٦٢﴾	بھلا کون قبول کرتا ہے بیقرار کی التجا ۔ جب وہ پکارتا ہے اسکو اور دور کرتا ہے تکلیف کو اور بناتا ہے تمکو جانشین زمین میں ۔ تو کیا ہے کوئی معبود اللہ کے ساتھ ۔ بہت کم ہے جو کچھ تم سمجھتے ہو۔
أَمَّنْ يَّهْدِيكُمْ فِي ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَ مَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا ۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٣﴾	بھلا کون ہے جو راستہ دکھاتا ہے تمہیں اندھیروں میں خشکی اور سمندر کے اور کون بھیجتا ہے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر آگے اپنی رحمت کے ۔ تو کیا ہے کوئی معبود اللہ کے ساتھ۔ بہت بلند ہے اللہ اس سے جو شرک یہ کرتے ہیں ۔
أَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿٦٤﴾	بھلا کون ہے جو ابتداء کرتا ہے خلق کی ۔ پھر اسکو دوبارہ پیدا کرے گا اور کون ہے جو رزق دیتا ہے تمہیں آسمان سے اور زمین سے ۔ تو کیا ہے کوئی معبود اللہ کے ساتھ۔ کہدو کہ پیش کرو اپنی دلیل اگر تم سچے ہو۔
قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	کہدو کہ نہیں جانتا جو بھی ہے آسمانوں میں اور

وَالۡاَرۡضِ الۡغَیۡبَ اِلَّا اللّٰہُ ؕ وَ مَا یَشۡعُرُوۡنَ اَیَّانَ یُبۡعَثُوۡنَ ﴿۶۵﴾	زمین میں غیب کو سوائے اللہ کے۔ اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔
بَلِ ادّٰرَکَ عِلۡمُهُمۡ فِی الۡاٰخِرَۃِ ۟ بَلۡ هُمۡ فِیۡ شَکٍّ مِّنۡهَا ۟ بَلۡ هُمۡ مِّنۡهَا عَمُوۡنَ ﴿۶۶﴾ ع	بلکہ گم ہو چکا ہے ان کا علم آخرت کے بارے میں۔ بلکہ یہ شک میں ہیں اسکی طرف سے۔ بلکہ یہ اس سے اندھے ہو رہے ہیں۔
وَ قَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا ءَاِذَا کُنَّا تُرٰبًا وَّ اٰبَآؤُنَاۤ اَئِنَّا لَمُخۡرَجُوۡنَ ﴿۶۷﴾	اور کہا انہوں نے جنہوں نے کفر کیا کہ جب ہم ہو جائیں گے مٹی اور ہمارے باپ دادا بھی تو کیا ہم (پھر قبروں سے) نکالے جائیں گے۔
لَقَدۡ وُعِدۡنَا هٰذَا نَحۡنُ وَ اٰبَآؤُنَا مِنۡ قَبۡلُ ۙ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیۡرُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۶۸﴾	بلاشبہ ہوتا رہا ہے ہم سے وعدہ یہ۔ ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے اس سے پہلے۔ نہیں یہ مگر کہانیاں پہلے لوگوں کی۔
قُلۡ سِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا کَیۡفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الۡمُجۡرِمِیۡنَ ﴿۶۹﴾	کہدو کہ چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو کہ کیسا ہوا ہے انجام مجرموں کا۔
وَ لَا تَحۡزَنۡ عَلَیۡهِمۡ وَ لَا تَکُنۡ فِیۡ ضَیۡقٍ مِّمَّا یَمۡکُرُوۡنَ ﴿۷۰﴾	اور نہ غم کرنا ان پر اور نہ ہونا تنگی میں اس سے جو چالیں یہ کر رہے ہیں۔

وَ يَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۷۱﴾	اور یہ کہتے ہیں کہ کب ہو گا یہ وعدہ پورا اگر تم ہو سچوں میں ۔
قُلۡ عَسٰٓى اَنۡ يَّكُوۡنَ رَدِفَ لَـكُمۡ بَعۡضُ الَّذِىۡ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿۷۲﴾	کہدو شاید کہ آ پہنچا ہو نزدیک تمہارے کچھ اس میں سے جسکی تم جلدی کر رہے ہو۔
وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿۷۳﴾	اور یقیناً تیرا رب فضل کرنے والا ہے لوگوں پر لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔
وَ اِنَّ رَبَّكَ لَيَـعۡلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوۡرُهُمۡ وَ مَا يُعۡلِنُوۡنَ ﴿۷۴﴾	اور یقیناً تیرا رب خوب جانتا ہے اسکو جو پوشیدہ کئے ہوئے ہیں انکے سینے اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔
وَ مَا مِنۡ غَآئِبَةٍ فِى السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۷۵﴾	اور نہیں کوئی چیز پوشیدہ آسمانوں میں اور زمین میں مگر ہے ایک کتاب میں جو روشن ہے۔
اِنَّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اَكۡثَرَ الَّذِىۡ هُمۡ فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۷۶﴾	بیشک یہ قرآن بیان کر دیتا ہے بنی اسرائیل کے سامنے اکثر باتیں یہ جن میں اختلاف کرتے ہیں ۔
وَ اِنَّهٗ لَهُدًى وَّ رَحۡمَةٌ	اور بیشک یہ ہدایت اور رحمت ہے مومنوں

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾	کے لئے۔
اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۸﴾	یقیناً تیرا رب فیصلہ کر دے گا ان کے درمیان اپنے حکم سے اور وہ غالب ہے علم والا ہے۔
فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿۷۹﴾	تو بھروسہ رکھ اللہ پر۔ بلا شبہ تو حق مبین پر ہے۔
اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۸۰﴾	بلا شبہ تو نہیں سنا سکتا مردوں کو اور نہ ہی سنا سکتا بہروں کو اپنی پکار جبکہ وہ مڑ جائیں پیٹھ پھیر کر۔
وَ مَآ اَنْتَ بِهٰدِى الْعُمْىِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾	اور نہ تو راستہ دکھا سکتا ہے اندھوں کو ان کی گمراہی سے۔ نہیں سنا سکتا تو مگر اس کو جو ایمان لائے ہماری آیتوں پر پس وہی فرمانبردار ہیں۔
وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۸۲﴾	اور جب واقع ہو جائے گا وعدہ انکے بارے میں تو نکالیں گے ہم انکے لئے ایک جانور زمین میں سے جو ان سے باتیں کرے گا۔ یہ اسلئے کہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہیں لاتے تھے۔
وَ يَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا	اور جس دن ہم جمع کریں گے ہر امت میں

مِمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿٨٣﴾	سے ایک گروہ انکا جو تکذیب کرتے تھے ہماری آیتوں کی پھر ان کی درجہ بندی کی جائے گی۔
حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّا ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾	یہاں تک کہ جب وہ آجائیں گے تو وہ فرمائے گا کیا تم نے جھٹلا دیا تھا میری آیتوں کو حالانکہ نہ احاطہ کیا تھا تم نے ان کا علم سے ۔ تو کیا تھا جو تم کرتے رہتے تھے۔
وَ وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٨٥﴾	اور واقع ہو جائے گا وعدہ انکے بارے میں اس سبب کے جو ظلم جو وہ کرتے تھے تو وہ بول نہ سکیں گے۔
اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٨٦﴾	کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ بنایا ہے ہم نے رات کو تاکہ آرام کریں اس میں اور دن کو روشن کیا ۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔
وَ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَ كُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿٨٧﴾	اور جس دن پھونکا جائے گا صور میں تو گھبرا اٹھے گا جو ہے آسمانوں میں اور جو ہے زمین میں مگر وہ جسے چاہے اللہ ۔اور سب چلے آئیں گے اسکے پاس عاجز ہوکر۔

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْۤ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۸۸﴾

اور تو دیکھتا ہے پہاڑوں کو تو خیال ہوگا تجھے انکے بارے میں کہ جمے ہوئے ہیں حالانکہ وہ چلیں گے جیسے چلتے ہیں بادل۔ کاریگری ہے اللہ کی جس نے خوب بنایا ہر چیز کو۔ بیشک وہ باخبر ہے اس سے جو تم کرتے ہو۔

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿۸۹﴾

جو لے کر آئے گا نیکی تو اسکے لئے بہتر اجر ہے اس سے۔ اور وہ گھبراہٹ سے اس دن محفوظ ہوں گے۔

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ؕ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۰﴾

اور جو لے کر آئے گا برائی تو اوندھے کئے جائیں گے انکے منہ دوزخ میں۔ کیا نہیں بدلہ مل رہا ہے تمکو مگر وہی جو تم کرتے رہے ہو۔

اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ۫ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۱﴾

درحقیقت مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں عبادت کروں رب کی اس شہر کے جس نے محترم بنایا ہے اسکو اور اسی کی ہے ہر چیز۔ اور مجھکو حکم دیا گیا ہے کہ میں رہوں فرمانبرداروں میں۔

وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى

اور یہ کہ پڑھ کر سنادوں قرآن۔ تو جو ہدایت

فَاِنَّمَا يَهۡتَدِىۡ لِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ ضَلَّ فَقُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُنۡذِرِيۡنَ ﴿۹۲﴾	اختیار کرتا ہے تو بس وہ ھدایت اختیار کرتا ہے اپنے ہی لئے ۔ اور جو گمراہ رہتا ہے تو کہہ کہ صرف میں خبردار کرنے والوں میں سے ہوں۔
وَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ سَيُرِيۡكُمۡ اٰيٰتِهٖ فَتَعۡرِفُوۡنَهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۳﴾ ع	اور کہہ شکر ہے اللہ کا وہ عنقریب دکھائے گا تمکو اپنی نشانیاں تو تم انکو پہچان لو گے۔اور نہیں تیرا رب بیخبر اس سے جو تم کرتے ہو۔

اَلۡقَصَصُ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾	طٰسٓمّٓ۔
تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ﴿٢﴾	یہ آیتیں ہیں کتاب روشن کی ۔
نَتۡلُوۡا عَلَيۡكَ مِنۡ نَّبَاِ مُوۡسٰى وَفِرۡعَوۡنَ بِالۡحَـقِّ لِقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿٣﴾	سناتے ہیں ہم تمہیں کچھ حالات موسیٰ اور فرعون کے حق کے ساتھ ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے ۔
اِنَّ فِرۡعَوۡنَ عَلَا فِى الۡاَرۡضِ وَجَعَلَ اَهۡلَهَا شِيَعًا يَّسۡتَضۡعِفُ طَآئِفَةً مِّنۡهُمۡ يُذَبِّحُ اَبۡنَآءَهُمۡ وَيَسۡتَحۡىٖ نِسَآءَهُمۡ‌ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿٤﴾	بیشك فرعون سرکشی کررھا تھا زمین میں اوراس نے بانٹ رکھا تھا وہاں کے باشندوں کوگروہوں میں ۔ کمزور کر دیا تھااس نے ایک گروہ کو ان میں سے کہ ذبح کر ڈالتا تھا انکے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتا تھا انکی لڑکیوں کو ۔ بیشك وہ تھا مفسدوں میں ۔

وَ نُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَ نَجْعَلَهُمْ اَىِٕمَّةً وَّ نَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۝٥

اور ہم چاہتے تھے کہ احسان کریں ان لوگوں پر جو کمزور کر دیئے گئے تھے زمین میں اور بنائیں انکو پیشوا اور بنائیں انہیں (ملک کا) وارث ۔

وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَ نُرِيَ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَ جُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ۝٦

اور اقتدار دیں ہم انکو زمین میں اور دکھا دیں فرعون اور ہامان اور انکے لشکروں کو ان (کمزوروں کے ہاتھوں) سے وہ کچھ جس سے وہ ڈرتے تھے ۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٧

اور ہم نے وحی بھیجی موسیٰ کی ماں کی طرف کہ اسکو دودھ پلا پھر جب تجھ کو خوف پیدا ہو اسکے بارے میں تو اسے ڈال دے دریا میں اور نہ خوف کر اور نہ رنج کر۔ یقیناً ہم اسکو واپس پہنچا دیں گے تیرے پاس اور بنا دیں گے اسے رسولوں میں سے ۔

فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ۭ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـــِٕيْنَ ۝٨

سو اٹھا لیا اسکو فرعون کے گھر والوں نے تاکہ ہو جائے وہ انکے لئے دشمن اور موجب غم ۔ بیشک فرعون اور ہامان اور انکے لشکر تھے غلطی پر ۔

وَ قَالَتِ امۡرَاَتُ فِرۡعَوۡنَ قُرَّتُ عَيۡنٍ لِّىۡ وَلَكَ ؕ لَا تَقۡتُلُوۡهُ ۖ عَسٰٓى اَنۡ يَّنۡفَعَنَاۤ اَوۡ نَـتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّ هُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۹﴾	اور کہا فرعون کی بیوی نے کہ یہ ٹھنڈک ہے آنکھوں کی میری اور تیری۔ نہ قتل کرنا اسکو۔ شاید کہ یہ فائدہ پہنچائے ہمیں یا ہم بنالیں اسے بیٹا اور وہ (حقیقت سے) بے خبر تھے۔
وَ اَصۡبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوۡسٰى فٰرِغًا ؕ اِنۡ كَادَتۡ لَـتُبۡدِىۡ بِهٖ لَوۡلَاۤ اَنۡ رَّبَطۡنَا عَلٰى قَلۡبِهَا لِتَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۰﴾	اور ہوگیا دل موسیٰ کی ماں کا بیقرار۔ اس قدر قریب تھا کہ وہ ظاہر کردیتی اس کو اگر نہ ہوتا کہ ہم مضبوط کر دیتے اسکے دل کو کہ رہے وہ ایمان والوں میں۔
وَقَالَتۡ لِاُخۡتِهٖ قُصِّيۡهِ ۖ فَبَصُرَتۡ بِهٖ عَنۡ جُنُبٍ وَّ هُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ۙ ﴿۱۱﴾	اور کہا اسنے اسکی بہن سے پیچھے جا اسکے۔ پھر دیکھتی رہ اسے دور سے اور ان کو خبر نہ تھی۔
وَ حَرَّمۡنَا عَلَيۡهِ الۡمَرَاضِعَ مِنۡ قَبۡلُ فَقَالَتۡ هَلۡ اَدُلُّكُمۡ عَلٰٓى اَهۡلِ بَيۡتٍ يَّكۡفُلُوۡنَهٗ لَـكُمۡ وَ هُمۡ لَهٗ نٰصِحُوۡنَ ﴿۱۲﴾	اور ہم نے روک دیئے تھے اس پر دائیوں کے دودھ پہلے ہی سے۔ تو کہا اس نے کیا میں تمہیں بتاؤں ایسے گھر والے جو پرورش کریں اسکی تمہارے لئے اور وہ ہوں اسکے خیر خواہ۔

فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَ لِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰـكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ ع	سو واپس پہنچا دیا ہم نے اسکو اس کی ماں کے پاس تاکہ ٹھنڈی ہوں اسکی آنکھیں اور نہ وہ غم کرے اور تاکہ جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔
وَ لَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ اسْتَوٰۤى اٰتَیْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۴﴾	اور جب پہنچا وہ اپنی جوانی کو اور ہو گئی اسکی نشوو نما تو ہم نے عنایت کئے اسکو حکمت اور علم۔ اور ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ہم نیکو کاروں کو۔
وَ دَخَلَ الْمَدِیْنَةَ عَلٰى حِیْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِیْهَا رَجُلَیْنِ یَقْتَتِلٰنِ ٚ هٰذَا مِنْ شِیْعَتِهٖ وَ هٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِیْ مِنْ شِیْعَتِهٖ عَلَى الَّذِیْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَیْهِ ٚ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۱۵﴾	اور وہ داخل ہوا شہر میں ایسے وقت کہ غافل تھے اس کے رہنے والے تو پایا اس نے وہاں دو شخص کہ آپس میں لڑ رہے تھے۔ یہ ایک اس کی قوم کا تھا اور دوسرا اسکے دشمنوں میں سے۔ تو مدد طلب کی اس نے جو اسکی قوم میں سے تھا مقابلے میں اسکے جو اسکے دشمنوں میں سے تھا۔ تو مکا مارا اسکو موسیٰ نے تو کام تمام کر دیا اس کا۔ کہا اسنے یہ تو شیطانی کام ہوا۔ بیشک وہ دشمن ہے بھکانے والا کھلے طور پر۔

قَالَ رَبِّ اِنِّىۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِىۡ فَاغۡفِرۡ لِىۡ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۶﴾

کہا اس نے اے میرے رب بیشک میں نے ظلم کیا اپنے آپ پر سو معاف فرمادے مجھے تو معاف کردیا اسنے اسکو۔ بیشک وہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَىَّ فَلَنۡ اَكُوۡنَ ظَهِيۡرًا لِّلۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۱۷﴾

کہا اس نے میرے رب یہ جو مہربانی فرمائی ہے تو نے مجھ پر تو ہرگز نہ میں بنوں گا مددگار مجرموں کا۔

فَاَصۡبَحَ فِى الۡمَدِيۡنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِى اسۡتَنۡصَرَهٗ بِالۡاَمۡسِ يَسۡتَصۡرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوۡسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِىٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۸﴾

پھر داخل ہوا صبح کے وقت شہر میں ڈرتا ہوا خطرہ بھانپتا ہوا تو پھر وہی شخص جس نے اس سے مدد مانگی تھی گذشتہ روز پکار رہا تھا اسکو۔ کہا اس سے موسیٰ نے بیشک تو گمراہ ہے کھلا ہوا۔

فَلَمَّاۤ اَنۡ اَرَادَ اَنۡ يَّبۡطِشَ بِالَّذِىۡ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوۡسٰٓى اَتُرِيۡدُ اَنۡ تَقۡتُلَنِىۡ كَمَا قَتَلۡتَ نَفۡسًۢا بِالۡاَمۡسِ ۖ اِنۡ تُرِيۡدُ اِلَّاۤ اَنۡ تَكُوۡنَ جَبَّارًا فِى الۡاَرۡضِ وَمَا تُرِيۡدُ اَنۡ

پھر جبکہ اس نے ارادہ کیا کہ پکڑ لے اس کو جو دشمن تھا ان دونوں کا۔ وہ بول اٹھا اے موسیٰ کیا چاہتا ہے تو کہ مجھے قتل کر ڈالے جس طرح تو نے قتل کر ڈالا تھا ایک شخص کو کل۔ نہیں چاہتا تو مگر یہ کہ ہو جائے ظلم و ستم کرنیوالا زمین میں۔ اور نہیں چاہتا تو کہ ہو جائے صلح کرانے

تَكُوۡنَ مِنَ الۡمُصۡلِحِيۡنَ ﴿۱۹﴾	والوں میں سے ۔
وَ جَآءَ رَجُلٌ مِّنۡ اَقۡصَا الۡمَدِيۡنَةِ يَسۡعٰى ۫ قَالَ يٰمُوۡسٰٓى اِنَّ الۡمَلَاَ يَاۡتَمِرُوۡنَ بِكَ لِيَقۡتُلُوۡكَ فَاخۡرُجۡ اِنِّىۡ لَـكَ مِنَ النّٰصِحِيۡنَ ﴿۲۰﴾	اور آیا ایک شخص شہر کی پرلی طرف سے دوڑتا ہوا۔ بولا کہ اے موسیٰ بیشک اہل دربار مشورے کرتے ہیں تیرے بارے میں کہ تجھ کو قتل کرڈالیں سو نکل جا ۔ بیشک میں ہوں تیرے لئے خیر خواہوں میں سے۔
فَخَرَجَ مِنۡهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۫ قَالَ رَبِّ نَجِّنِىۡ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۲۱﴾ ع	تو نکل پڑا وہ وہاں سے ڈرتا ہوا خطرہ بھانپتا ہوا۔ کہا اس نے میرے رب نجات دے مجھے ظالم لوگوں سے ۔
وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلۡقَآءَ مَدۡيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّىۡۤ اَنۡ يَّهۡدِيَنِىۡ سَوَآءَ السَّبِيۡلِ ﴿۲۲﴾	اور جب رخ کیا اس نے مدین کی طرف تو کہا امید ہے میرا رب کہ وہ دکھائے مجھے سیدھا رستہ ۔
وَ لَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدۡيَنَ وَجَدَ عَلَيۡهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسۡقُوۡنَ ۫ وَوَجَدَ مِنۡ دُوۡنِهِمُ امۡرَاَتَيۡنِ تَذُوۡدٰنِ‌ ۚ قَالَ مَا خَطۡبُكُمَا ‌ؕ قَالَتَا لَا	اور جب وہ پہنچا مدین کے پانی کے مقام پر تو پایا وہاں پر ایک گروہ لوگوں کا پانی پلا رہے ہیں (اپنے مویشیوں کو) اور پایا انکے ایک طرف دو عورتیں روکے ہوئے ہیں (اپنی بکریوں کو) ۔ کہا اس نے تم دونوں کا کیا کام ہے۔ وہ بولیں

نَسۡقِىۡ حَتّٰى يُصۡدِرَ الرِّعَآءُ وَ اَبُوۡنَا شَيۡخٌ كَبِيۡرٌ ﴿۲۳﴾

ہم پانی نہیں پلاتے جب تک کہ واپس لے جائیں چرواہے (اپنے جانوروں کو) اور ہمارا باپ بڑی عمر کا بوڑھا ہے۔

فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّىۡ لِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ اِلَىَّ مِنۡ خَيۡرٍ فَقِيۡرٌ ﴿۲۴﴾

تو اس نے پانی پلا دیا (بکریوں کو) انکے لئے پھر چلا گیا ایک سائے کی طرف ۔ پھر کہنے لگا اے میرے رب بیشك جو کچھ تو نازل فرمائے مجھ پر کوئی نعمت ۔ میں محتاج ہوں ۔

فَجَآءَتۡهُ اِحۡدٰىهُمَا تَمۡشِىۡ عَلَى اسۡتِحۡيَآءٍ قَالَتۡ اِنَّ اَبِىۡ يَدۡعُوۡكَ لِيَجۡزِيَكَ اَجۡرَ مَا سَقَيۡتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيۡهِ الۡقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفۡ وقفة قف نَجَوۡتَ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۲۵﴾

پھر آئی اس کے پاس ان دونوں میں سے ایک چلتی ہوئی شرم کے ساتھ ۔ کہنے لگی بیشك میرا باپ بلاتا ہے تجھ کو تاکہ دے تجھ کو اجرت اسکی جو تو نے پانی پلایا تھا ہمارے لئے ۔ پھر جب وہ آیا اسکے پاس اور بیان کیا اس سے تمام ماجرا۔ کہا اس نے نہ کر کچھ خوف ۔ بچ نکل آیا ہے تو ظالم لوگوں سے ۔

قَالَتۡ اِحۡدٰىهُمَا يٰۤاَبَتِ اسۡتَاۡجِرۡهُ اِنَّ خَيۡرَ مَنِ اسۡتَاۡجَرۡتَ الۡقَوِىُّ الۡاَمِيۡنُ ﴿۲۶﴾

بولی ان دونوں میں سے ایک اے میرے باپ ملازم رکھ لے اس کو۔ بیشك بہتر ہے وہ جس کو تو ملازم رکھے جو طاقتور امانتدار ہو۔

قَالَ اِنِّیۡۤ اُرِیۡدُ اَنۡ اُنۡکِحَکَ اِحۡدَی ابۡنَتَیَّ ہٰتَیۡنِ عَلٰۤی اَنۡ تَاۡجُرَنِیۡ ثَمٰنِیَ حِجَجٍ ۚ فَاِنۡ اَتۡمَمۡتَ عَشۡرًا فَمِنۡ عِنۡدِکَ ۚ وَ مَاۤ اُرِیۡدُ اَنۡ اَشُقَّ عَلَیۡکَ ؕ سَتَجِدُنِیۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۲۷﴾	کہا اس نے بیشک میں چاہتا ہوں کہ تجھ سے نکاح کردوں ایک سے اپنی ان دو بیٹیوں میں سے اس شرط پر کہ ملازمت کرتو میری آٹھ برس پھر اگر پوری کرے دس تو وہ تیری طرف سے۔ اور نہیں چاہتا میں کہ تکلیف ڈالوں تجھ پر۔ تو پائے گا مجھے اگر چاہا اللہ نے نیک لوگوں میں۔
قَالَ ذٰلِکَ بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَکَ ؕ اَیَّمَا الۡاَجَلَیۡنِ قَضَیۡتُ فَلَا عُدۡوَانَ عَلَیَّ ؕ وَاللّٰہُ عَلٰی مَا نَقُوۡلُ وَکِیۡلٌ ﴿۲۸﴾ ع	کہا اس نے یہ طے ہوا میرے اور تیرے درمیان ۔ دونوں مدتوں میں سے جو بھی میں پوری کردوں تو نہ ہو کوئی زیادتی میرے اوپر۔ اور اللہ اس پر جو ہم کہہ رہے ہیں گواہ ہے۔
فَلَمَّا قَضٰی مُوۡسَی الۡاَجَلَ وَسَارَ بِاَہۡلِہٖۤ اٰنَسَ مِنۡ جَانِبِ الطُّوۡرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَہۡلِہِ امۡکُثُوۡۤا اِنِّیۡۤ اٰنَسۡتُ نَارًا لَّعَلِّیۡۤ اٰتِیۡکُمۡ مِّنۡہَا بِخَبَرٍ اَوۡ جَذۡوَۃٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّکُمۡ تَصۡطَلُوۡنَ ﴿۲۹﴾	پھر جب پوری کردی موسیٰ نے مدت اور چلا وہ اپنے گھر والوں کے ساتھ تو دکھائی دی اسے طور کی جانب سے ایک آگ۔ کہا اس نے اپنے گھر والوں سے کہ تم یہاں ٹھہرو۔ یقیناً مجھے نظر آئی ہے آگ شاید میں لاؤں وہاں سے کچھ خبر یا انگارہ آگ کا تاکہ تم آگ تاپو۔

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِیَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَیْمَنِ فِی الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ یّٰمُوْسٰۤی اِنِّیْۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۰﴾	سو جب وہ پہنچا اس کے پاس آواز دی گئی اسے کنارے سے میدان کے دائیں جانب کے ایک خطہ سے جو برکت والا ہے ایک درخت سے کہ اے موسیٰ بیشک یہ میں ہوں اللہ رب تمام جہانوں کا۔
وَ اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰی مُدْبِرًا وَّ لَمْ یُعَقِّبْ ؕ یٰمُوْسٰۤی اَقْبِلْ وَ لَا تَخَفْ قف اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ ﴿۳۱﴾	اور یہ کہ ڈال دے اپنی لاٹھی ۔ سو جب اس نے دیکھا اسکو کہ وہ حرکت کر رہی ہے گویاکہ وہ ہے سانپ تو وہ لوٹا پیٹھ پھیر کر اور نہ دیکھا پیچھے مڑکر۔ اے موسیٰ آگے آ اور مت ڈر۔ بیشک تو ہے امن پانے والوں میں سے۔
اُسْلُكْ یَدَكَ فِیْ جَیْبِكَ تَخْرُجْ بَیْضَآءَ مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ ۫ وَّ اضْمُمْ اِلَیْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۠ئِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ﴿۳۲﴾	ڈال اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں نکل آئے گا وہ سفید روشن ہو کر بغیر کسی عیب کے اور ملا لے اپنی طرف اپنے بازو خوف دور کرنے کی غرض سے۔ پس یہ دو نشانیاں ہیں تیرے رب کی طرف سے فرعون کیلئے اور اسکے درباریوں کیلئے۔بیشک وہ ہیں نافرمان لوگ۔

قَالَ رَبِّ اِنِّیۡ قَتَلۡتُ مِنۡهُمۡ نَفۡسًا فَاَخَافُ اَنۡ یَّقۡتُلُوۡنِ ﴿۳۳﴾	کہا اس نے میرے رب یقیناً میں نے قتل کیا ہے ان میں کا ایک شخص سو مجھے خوف ہے کہ وہ مجھ کو مار ڈالیں گے۔
وَاَخِیۡ هٰرُوۡنُ هُوَ اَفۡصَحُ مِنِّیۡ لِسَانًا فَاَرۡسِلۡهُ مَعِیَ رِدۡاً یُّصَدِّقُنِیۡۤ ۫ اِنِّیۡۤ اَخَافُ اَنۡ یُّکَذِّبُوۡنِ ﴿۳۴﴾	اور میرا بھائی ہارون جو زیادہ فصیح ہے مجھ سے زبان کے لحاظ سے تو بھیج اسکو میرے ساتھ مددگار بنا کر کہ وہ میری تصدیق کرے۔ یقیناً مجھے خوف ہے کہ وہ میری تکذیب کریں گے۔
قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِیۡكَ وَنَجۡعَلُ لَـكُمَا سُلۡطٰنًا فَلَا یَصِلُوۡنَ اِلَیۡكُمَا ۚۛ بِاٰیٰتِنَاۤ ۚۛ اَنۡتُمَا وَ مَنِ اتَّبَعَكُمَا الۡغٰلِبُوۡنَ ﴿۳۵﴾	ارشاد ہوا ہم مضبوط کریں گے تیرے بازو تیرے بھائی سے اور ہم عطا کریں گے تم دونوں کو غلبہ تو نہ پہنچ سکیں گے وہ تم تک۔ ہماری نشانیوں کے سبب۔ تم دونوں اور وہ جنہوں نے تمہاری پیروی کی وہی غالب رہیں گے۔
فَلَمَّا جَآءَهُمۡ مُّوۡسٰی بِاٰیٰتِنَا بَیِّنٰتٍ قَالُوۡا مَا هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّفۡتَرًی وَّمَا سَمِعۡنَا بِهٰذَا فِیۡۤ اٰبَآئِنَا الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۳۶﴾	پھر جب آیا انکے پاس موسیٰ ہماری کھلی نشانیونکے ساتھ تو وہ کہنے لگے نہیں ہے یہ مگر جادو گھڑا ہوا اور نہیں سنی ہم نے یہ باتیں اپنے باپ دادا میں اگلے وقتوں کے۔
وَ قَالَ مُوۡسٰی رَبِّیۡۤ اَعۡلَمُ بِمَنۡ جَآءَ	اور کہا موسیٰ نے میرا رب خوب جانتا ہے اس

بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾	کو جولایا ہے ہدایت اسکی طرف سے اور کون ہے وہ جسکے لئے ہوگا عاقبت کا گھر ۔ بیشک نہیں کامیاب ہونگے ظالم ۔
وَ قَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾	اور کہا فرعون نے اے اہل دربار نہیں جانتا میں تمہارے لئے کوئی معبود سوائے میرے۔ سوآگ دہکا میرے لئے اے ہامان گارے کی (اینٹیں پکانے کو) پھر بنا میرے لئے ایک محل تاکہ میں دیکھ لوں موسیٰ کے خدا کی طرف اور بیشک میں سمجھتا ہوں اسے جھوٹوں میں۔
وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَ جُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ ظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾	اور غرور کیا اس نے اور اس کے لشکروں نے زمین میں ناحق اور خیال کرتے تھے کہ وہ ہماری طرف نہیں لوٹ کر آئیں گے۔
فَاَخَذْنٰهُ وَ جُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾	تو پکڑ لیا ہم نے اسے اور اسکے لشکروں کو پھر پھینک دیا ہم نے انہیں سمندر میں ۔ سو دیکھ لو کہ کیسا ہوا انجام ظالموں کا ۔

وَ جَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿٤١﴾

اور ہم نے بنایا تھا انکو پیشوا وہ بلاتے تھے
دوزخ کی طرف اور قیامت کے دن انکی مدد
نہیں کی جائے گی۔

وَ اَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿٤٢﴾

اور لگا دی ہم نے ان کے پیچھے اس دنیا میں
لعنت۔ اور قیامت کے دن وہ ہوں گے
بدحالوں میں۔

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ
مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ
لِلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ
يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٣﴾

اور یقیناً ہم نے دی تھی موسیٰ کو کتاب اسکے
بعد کہ ہلاک کر چکے تھے ہم پہلی امتوں کو جو
بصیرتیں تھیں لوگوں کے لئے اور ہدایت اور
رحمت تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَ مَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ
قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَ مَا
كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٤٤﴾

اور نہیں تھے تم (طور کی) مغربی جانب جب
بھیجا تھا ہم نے موسیٰ کی طرف حکم اور نہ تھے
تم مشاہدہ کرنے والوں میں۔

وَ لٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ
عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَ مَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ
اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا

لیکن ہم نے پیدا کیں کئی امتیں پھر گذر گئی
ان پر ایک لمبی مدت۔ اور نہ تھے تم رہنے
والے مدین والوں کے درمیان کہ پڑھ کر
سناتے انکو ہماری آیتیں۔ بلکہ ہم ہی بھیجنے

وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿٤٥﴾

والے تھے رسول بنا کر۔

وَ مَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا
وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ
قَوْمًا مَّآ اَتٰهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ
قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٦﴾

اور نہیں تھے تم طور کی جانب جب پکارا تھا ہم نے بلکہ رحمت ہے تمہارے رب کی طرف سے تاکہ تم خبردار کرو ان لوگوں کو نہیں آیا جنکے پاس کوئی خبردار کرنے والا تم سے پہلے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَ لَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ
بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا
رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا
فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَ نَكُوْنَ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾

اور اگر ایسا نہ ہو کہ واقع ہو ان پر کوئی مصیبت بسبب ان اعمال کے جو آگے بھیج چکے ہیں انکے ہاتھ تو یہ کہنے لگیں کہ ہمارے رب کیوں نہ بھیجا تو نے ہماری طرف کوئی رسول کہ ہم پیروی کرتے تیری آیتوں کی اور ہوجاتے ایمان لانے والوں میں۔

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا
قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ
مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ
مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ
تَظٰهَرَا ۣ وقفة قف وَ قَالُوْۤا اِنَّا بِكُلٍّ

پھر جب آپہنچا انکے پاس حق ہماری طرف سے تو کہنے لگے کیوں نہیں دیا گیا اسکو ویسا ہی جو کچھ دیا گیا تھا موسیٰ کو۔ کیا نہیں یہ کفر کر چکے ہیں اسکا جو دیا گیا تھا موسیٰ کو پہلے۔ کہنے لگے کہ دونوں جادوگر ہیں ایک دوسرے کے موافق۔

كٰفِرُوْنَ ﴿٤٨﴾	اور بولے کہ بیشک ہم سب سے منکر ہیں ۔
قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَاۤ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٩﴾	کہدو کہ لے آؤ کوئی کتاب اللہ کے پاس سے جو بڑھ کر ہدایت کرنے والی ہو ان دونوں سے ۔ تاکہ میں بھی پیروی کروں اسکی اگر تم ہو سچے ۔
فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٠﴾ ع	پھر اگر نہ قبول کریں یہ تمہاری بات تو جان لو کہ صرف یہ پیروی کرتے ہیں اپنی خواہشوں کی ۔ اور کون ہو گا زیادہ گمراہ اس سے جو پیچھے چلے اپنی خواہش کے چھوڑ کر اللہ کی ہدایت کو ۔ بیشک اللہ ہدایت نہیں دیتا ظالم لوگوں کو ۔
وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ؕ ﴿٥١﴾	اور یقیناً ہم مسلسل بھیجتے رہے ہیں انکے پاس ہدایت کی بات تاکہ یہ نصیحت حاصل کریں ۔
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾	وہ لوگ جن کو دی تھی ہم نے کتاب اس سے پہلے وہ ہی اس پر ایمان لے آتے ہیں ۔
وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِهٖۤ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَاۤ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ	اور جب پڑھا جاتا ہے انپر (قرآن) تو کہتے ہیں ایمان لے آئے ہم اس پر بیشک یہ حق ہے ہمارے رب کی طرف سے بیشک ہم ہیں

مُسۡلِمِیۡنَ ﴿۵۳﴾	اس سے پہلے کے حکم بردار۔
اُولٰٓئِكَ یُؤۡتَوۡنَ اَجۡرَهُمۡ مَّرَّتَیۡنِ بِمَا صَبَرُوۡا وَیَدۡرَءُوۡنَ بِالۡحَسَنَةِ السَّیِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ﴿۵۴﴾	یہی وہ لوگ ہیں جنکو دیا جائے گا ان کا اجر دوگنا کیونکہ انہوں صبر کیا اور وہ دور کرتے ہیں بھلائی کے ساتھ برائی کو اور جو کچھ ہم نے انکو دیا ہے خرچ کرتے ہیں۔
وَ اِذَا سَمِعُوا اللَّغۡوَ اَعۡرَضُوۡا عَنۡهُ وَقَالُوۡا لَنَاۤ اَعۡمَالُنَا وَ لَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ ۫ سَلٰمٌ عَلَیۡكُمۡ ۫ لَا نَبۡتَغِی الۡجٰهِلِیۡنَ ﴿۵۵﴾	اور جب وہ سنتے ہیں بیہودہ بات تو منہ پھیر لیتے ہیں اس سے اور کہتے ہیں کہ ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے تمہارے اعمال سلام ہو تم پر۔ نہیں چاہتے ہم جاہلوں کو۔
اِنَّكَ لَا تَهۡدِیۡ مَنۡ اَحۡبَبۡتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ یَهۡدِیۡ مَنۡ یَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِیۡنَ ﴿۵۶﴾	بلا شبہ نہیں ہدایت دے سکتے تم جنکو چا ہو بلکہ اللہ ہدایت دیتا ہے جنکو چاہتا ہے۔ اور وہ خوب جانتا ہے ہدایت پانے والوں کو۔
وَ قَالُوۡۤا اِنۡ نَّتَّبِعِ الۡهُدٰی مَعَكَ نُتَخَطَّفۡ مِنۡ اَرۡضِنَا ؕ اَوَلَمۡ نُمَكِّنۡ لَّهُمۡ حَرَمًا اٰمِنًا یُّجۡبٰۤی اِلَیۡهِ ثَمَرٰتُ	اور کہا انہوں نے کہ اگر پیروی کریں ہم ہدایت کی تمہارے ساتھ تو اچک لئے جائیں ہم اپنی سرزمین سے ۔اور کیا نہیں جگہ دی ہم نے انکو حرم میں جو امن والا ہے ۔ پہنچائے جاتے

كُلِّ شَيۡءٍ رِّزۡقًا مِّنۡ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۷﴾	ہیں جہاں میوے ہر طرح کے بطور رزق ہماری طرف سے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔
وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَرۡيَةٍۢ بَطِرَتۡ مَعِيۡشَتَهَا ۚ فَتِلۡكَ مَسٰكِنُهُمۡ لَمۡ تُسۡكَنۡ مِّنۡۢ بَعۡدِهِمۡ اِلَّا قَلِيۡلًا ؕ وَّكُنَّا نَحۡنُ الۡوٰرِثِيۡنَ ﴿۵۸﴾	اور کتنی ہی ہلاک کر ڈالیں ہم نے بستیاں جو اترا رہی تھیں اپنی معیشت پر۔ سو یہ ہیں انکے مکانات نہیں ہوئے جو آباد انکے بعد مگر بہت کم۔ اور ہوئے ہم ہی انکے وارث۔
وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهۡلِكَ الۡقُرٰى حَتّٰى يَبۡعَثَ فِىۡۤ اُمِّهَا رَسُوۡلًا يَّتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهۡلِكِى الۡقُرٰٓى اِلَّا وَاَهۡلُهَا ظٰلِمُوۡنَ ﴿۵۹﴾	اور نہیں ہے تیرا رب کہ ہلاک کرتا بستیوں کو جب تک نہ بھیج دے انکے بڑے شہر میں رسول جو پڑھ کر سنائے انکو ہماری آیتیں۔ اور نہیں ہیں ہم ہلاک کرنیوالے بستیوں کو مگر یہ کہ وہاں کے باشندے ظالم ہوں۔
وَمَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ مِّنۡ شَيۡءٍ فَمَتَاعُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَزِيۡنَتُهَا ۚ وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ وَّاَبۡقٰى ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۰﴾ ع	اور جو کچھ دی گئی ہے تمکو کوئی چیز سو متاع ہے دنیا کی زندگی کی اور اسکی زینت ہے۔ اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔ تو کیا نہیں تم سمجھتے۔

أَفَمَنۡ وَّعَدۡنٰهُ وَعۡدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيۡهِ كَمَنۡ مَّتَّعۡنٰهُ مَتَاعَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ثُمَّ هُوَ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ مِنَ الۡمُحۡضَرِيۡنَ ﴿٦١﴾	تو جس سے وعدہ کیا ہم نے ایک اچھا وعدہ پس وہ اسے حاصل کرنے والا ہے تو کیا وہ اس جیسا ہے جسکو ہم نے دیا ہو سازو سامان دنیا کی زندگی کا پھر وہ قیامت کے دن ان میں ہو جو حاضر کئے جائیں گے۔
وَ يَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ فَيَقُوۡلُ اَيۡنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيۡنَ كُنۡتُمۡ تَزۡعُمُوۡنَ ﴿٦٢﴾	اور جس دن پکارے گا وہ انکو پھر کہے گا کہ کہاں ہیں میرے شریک جنکا تمہیں دعوی تھا۔
قَالَ الَّذِيۡنَ حَقَّ عَلَيۡهِمُ الۡقَوۡلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيۡنَ اَغۡوَيۡنَا ۚ اَغۡوَيۡنٰهُمۡ كَمَا غَوَيۡنَا ۚ تَبَرَّاۡنَآ اِلَيۡكَ مَا كَانُوۡۤا اِيَّانَا يَعۡبُدُوۡنَ ﴿٦٣﴾	کہیں گے وہ ثابت ہو چکا ہو گا جن پر حکم ہمارے رب یہ وہ لوگ ہیں جنکو ہم نے گمراہ کیا تھا۔ ہم نے انکو گمراہ کیا تھا جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے۔ بیزار ہوتے ہیں ہم تیری طرف متوجہ ہوکر۔ نہیں کرتے تھے یہ ہماری عبادت۔
وَ قِيۡلَ ادۡعُوۡا شُرَكَآءَكُمۡ فَدَعَوۡهُمۡ فَلَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهُمۡ وَرَاَوُا الۡعَذَابَ ۚ لَوۡ اَنَّهُمۡ كَانُوۡا يَهۡتَدُوۡنَ ﴿٦٤﴾	اور کہا جائے گا کہ پکارو اپنے شریکوں کو۔ سو وہ پکاریں گے انکو تو نہ جواب دیں سکیں گے وہ انکو اور دیکھ لیں گے عذاب کو (تو تمنا کریں گے) کاش وہ ہدایت پر ہوتے۔

وَ يَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ فَيَقُوۡلُ مَاذَآ اَجَبۡتُمُ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۶۵﴾	اور جس دن وہ انکو پکارے گا پھر کہے گا کہ کیا جواب دیا تھا تم نے رسولوں کو۔
فَعَمِيَتۡ عَلَيۡهِمُ الۡاَنۡۢبَآءُ يَوۡمَئِذٍ فَهُمۡ لَا يَتَسَآءَلُوۡنَ ﴿۶۶﴾	تو نہ سوجھیں گی ان کو کوئی باتیں اس دن پھر وہ نہ آپس میں کچھ پوچھ سکیں گے۔
فَاَمَّا مَنۡ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنۡ يَّكُوۡنَ مِنَ الۡمُفۡلِحِيۡنَ ﴿۶۷﴾	سو وہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل کئے نیک تو امید ہے کہ وہ ہو جائے فلاح پانے والوں میں۔
وَ رَبُّكَ يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ وَ يَخۡتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الۡخِيَرَةُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۶۸﴾	اور تیرا رب پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے اور منتخب کر لیتا ہے (جسے چاہتا ہے)۔ نہیں ہے انکے پاس کوئی اختیار۔ پاک ہے اللہ اور بالاتر اس سے جو یہ شرک کرتے ہیں۔
وَ رَبُّكَ يَعۡلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوۡرُهُمۡ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ﴿۶۹﴾	اور تیرا رب جانتا ہے جو کچھ مخفی ہے انکے سینوں میں اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں۔
وَ هُوَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الۡحَمۡدُ فِى الۡاُوۡلٰى وَ الۡاٰخِرَةِ ۡ وَ لَهُ الۡحُكۡمُ وَ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۷۰﴾	اور وہی اللہ ہے نہیں کوئی معبود سوا اسکے۔ اسی کی ہے تعریف دنیا میں اور آخرت میں۔ اور اسی کا ہے حکم اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿۷۱﴾	کہو کہ دیکھو تو اگر کیے رہے اللہ تم پر رات ہمیشہ قیامت کے دن تک تو کون معبود ہے اللہ کے سوا جو لے آئے تمہارے پاس روشنی کو۔ تو کیا نہیں تم سنتے۔
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾	کہو کہ دیکھو تو اگر کیے رہے اللہ تم پر دن ہمیشہ قیامت کے دن تک تو کون معبود ہے اللہ کے سوا جو لے آئے تمہارے پاس رات کو کہ سکون حاصل کرو تم اسمیں۔ کیا نہیں تم دیکھتے۔
وَ مِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾	اور اس نے اپنی رحمت سے بنایا تمہارے لئے رات کو اور دن کو تاکہ تم سکون حاصل کرو اس میں اور تاکہ تلاش کرو تم اس کا فضل اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔
وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾	اور جس دن وہ پکارے گا انکو تو کہے گا کہ کہاں ہیں میرے شریک وہ جنکا تمہیں دعوٰی تھا۔
وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا	اور نکال لائیں گے ہم ہر ایک امت میں

هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ ع

سے ایک گواہ پھر کہیں گے ہم کہ پیش کرو اپنی دلیل تو وہ جان لیں گے کہ سچ بات اللہ کی ہے اور جاتا رہے گا ان سے جو کچھ وہ افترا کیا کرتے تھے۔

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ص وَ اٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ق اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾

بلا شبہ قارون تھا موسیٰ کی قوم میں سے سو سرکشی کی اس نے ان پر۔ اور دیئے تھے ہم نے اسکو خزانے اتنے کہ انکی کنجیاں بھاری ہوتیں ایک قوت والی جماعت پر۔ جب کہا اس سے اسکی قوم نے کہ مت اترا۔ یقیناً اللہ نہیں پسند کرتا اترانے والوں کو۔

وَ ابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَ لَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ط وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۷۷﴾

اور طلب کر اس میں سے جو عطا فرمایا ہے تجھ کو اللہ نے آخرت کا گھر اور نہ بھلا اپنا حصہ دنیا میں سے اور بھلائی کر جیسی بھلائی کی ہے اللہ نے تجھ سے اور نہ طالب فساد ہو ملک میں۔ یقیناً اللہ نہیں دوست رکھتا فساد کرنے والوں کو۔

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ط اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ

اس نے کہا درحقیقت دیا گیا ہے یہ مجھے اس علم کی بنا پر جو میرے پاس ہے۔ اور کیا نہیں

مِنۡ قَبۡلِهٖ مِنَ الۡقُرُوۡنِ مَنۡ هُوَ اَشَدُّ مِنۡهُ قُوَّةً وَّ اَكۡثَرُ جَمۡعًا ؕ وَلَا يُسۡـَٔلُ عَنۡ ذُنُوۡبِهِمُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۷۸﴾	اسکو معلوم تھا کہ اللہ ہلاک کر چکا ہے اس سے پہلے کتنی قومیں وہ جو تھیں زیادہ انسے قوت میں اور اکثر جمعیت میں ۔ اور نہیں پوچھا جائے گا انکے گناہوں کے بارے میں مجرموں سے ۔
فَخَرَجَ عَلٰى قَوۡمِهٖ فِىۡ زِيۡنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيۡنَ يُرِيۡدُوۡنَ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا يٰلَيۡتَ لَـنَا مِثۡلَ مَاۤ اُوۡتِىَ قَارُوۡنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوۡ حَظٍّ عَظِيۡمٍ ﴿۷۹﴾	تو نکلا اپنی قوم کے سامنے بڑی آرائش سے ۔ کہنے لگے وہ لوگ جو طالب تھے دنیا کی زندگی کے کاش ہمیں ملے ایسا ہی جیسا دیا گیا ہے قارون کو ۔ بیشک وہ تو بڑے نصیب والا ہے ۔
وَ قَالَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ وَيۡلَكُمۡ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيۡرٌ لِّمَنۡ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَّ لَا يُلَقّٰٮهَاۤ اِلَّا الصّٰبِرُوۡنَ ﴿۸۰﴾	اور کہنے لگے وہ لوگ جن کو دیا گیا تھا علم کہ افسوس تم پر ۔ اللہ کا ثواب کہیں بہتر ہے اسکے لئے جو ایمان لایا اور کئے اس نے نیک عمل اور نہیں یہ ملتا مگر صبر کرنے والوں کو ۔
فَخَسَفۡنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الۡاَرۡضَ ۚ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنۡ فِئَةٍ يَّنۡصُرُوۡنَهٗ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُنۡتَصِرِيۡنَ ﴿۸۱﴾	پس دھنسا دیا ہم نے اس کو اور اسکے گھر کو زمین میں ۔ تو نہ ہو سکی اسکے لئے کوئی جماعت جو مدد کرتی اسکی اللہ کے سوا ۔ اور نہ ہوا وہ بدلہ لینے والوں میں ۔

وَ اَصۡبَحَ الَّذِيۡنَ تَمَنَّوۡا مَكَانَهٗ بِالۡاَمۡسِ يَقُوۡلُوۡنَ وَيۡكَاَنَّ اللّٰهَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ وَ يَقۡدِرُ ۚ لَوۡ لَاۤ اَنۡ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيۡنَا لَخَسَفَ بِنَا ؕ وَيۡكَاَنَّهٗ لَا يُفۡلِحُ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۸۲﴾	اور صبح کو وہ لوگ جو تمنا کرتے تھے اس کے رتبے کی کل تک کہنے لگے ہائے افسوس۔ اللہ فراخ کر دیتا ہے رزق جسکے لئے چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے اور (جسکے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ اگر نہ یہ کہ احسان کرتا اللہ ہم پر تو دھنسا دیتا ہمیں بھی ۔ ہائے افسوس کہ نہیں فلاح پاتے کفر کرنیوالے۔
تِلۡكَ الدَّارُ الۡاٰخِرَةُ نَجۡعَلُهَا لِلَّذِيۡنَ لَا يُرِيۡدُوۡنَ عُلُوًّا فِى الۡاَرۡضِ وَ لَا فَسَادًا ؕ وَ الۡعَاقِبَةُ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۸۳﴾	یہ آخرت کا گھر ہے تیار کرتے ہیں ہم اسے ان لوگوں کے لئے جو نہیں ارادہ رکھتے بڑائی کا زمین میں اور نہ فساد کا۔ اور نیک انجام تقویٰ اختیار کرنیوالوں کے لئے ہے۔
مَنۡ جَآءَ بِالۡحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيۡرٌ مِّنۡهَا ۚ وَمَنۡ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجۡزَى الَّذِيۡنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸۴﴾	جو آیا نیکی کے ساتھ سو اسکے لئے ہے (صلہ) بہتر اس سے۔ اور جو آیا برائی کے ساتھ تو نہیں بدلہ ملے گا ان لوگوں کو جنہوں نے کام کئے برائیوں کے مگر وہی جو وہ کرتے تھے۔
اِنَّ الَّذِىۡ فَرَضَ عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ	یقیناً وہ جس نے لازم کیا ہے تم پر قرآن وہ ضرور

لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّىْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۸۵﴾	پہنچادے گا تم کو بہترین انجام تک ۔ کہدو کہ میرا رب خوب جانتا ہے اس کو جو آیا ہدایت لے کر اور اس کو جو کھلی گمراہی میں ہے۔
وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾	اور نہ تھے تم امید سے کہ نازل کی جائے گی تم پر کتاب ۔ مگر یہ رحمت ہے تمہارے رب کی سو نہ ہونا تم ہرگز مددگار کافروں کے ۔
وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۸۷﴾	اور نہ روک دیں وہ تمہیں اللہ کی آیتوں سے بعد اسکے جب وہ نازل ہوچکی ہیں تم پر اور پکارتے رہو اپنے رب کو اور نہ ہونا تم ہرگز مشرکوں میں۔
وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ كُلُّ شَىْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾	اور نہ پکارنا اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود ۔ نہیں کوئی معبود سوا اسکے ۔ ہر چیز فنا ہونے والی ہے سوا اسکی ذات کے ۔ اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤگے۔

اَلۡعَنۡکَبُوۡت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾

الٓمّٓ ۔

اَحَسِبَ النَّاسُ اَنۡ یُّتۡرَکُوۡۤا اَنۡ یَّقُوۡلُوۡۤا اٰمَنَّا وَ ہُمۡ لَا یُفۡتَنُوۡنَ ﴿۲﴾

کیا خیال کئے ہوئے ہیں یہ لوگ کہ چھوڑ دیئے جائیں گے یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے اور وہ نہیں آزمائے جائیں گے۔

وَ لَقَدۡ فَتَنَّا الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ فَلَیَعۡلَمَنَّ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ صَدَقُوۡا وَ لَیَعۡلَمَنَّ الۡکٰذِبِیۡنَ ﴿۳﴾

اور یقیناً ہم نے آزمایا تھا انکو جو اِن سے پہلے تھے تاکہ ضرور معلوم کرلے اللہ انکو جو سچے ہیں اور وہ ضرور معلوم کرلے انکو جو جھوٹے ہیں۔

اَمۡ حَسِبَ الَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ السَّیِّاٰتِ اَنۡ یَّسۡبِقُوۡنَا ؕ سَآءَ مَا یَحۡکُمُوۡنَ ﴿۴﴾

کیا سمجھے ہوئے ہیں وہ لوگ جو کرتے ہیں برے کام کہ یہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے۔ برا ہے جو فیصلہ یہ کرتے ہیں۔

مَنۡ کَانَ یَرۡجُوۡا لِقَآءَ اللّٰہِ فَاِنَّ

جو امید رکھتا ہو ملاقات کی اللہ سے تو یقیناً اللہ

اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۵﴾	کا مقرر کیا ہوا وقت آنے والا ہے۔ اور وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔
وَ مَنۡ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفۡسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِىٌّ عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۶﴾	اور جو محنت کرتا ہے تو صرف محنت کرتا ہے اپنی ذات کے لئے ۔ بیشك اللہ بے نیاز ہے سارے جہان والوں سے ۔
وَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَـنُكَفِّرَنَّ عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ وَلَنَجۡزِيَنَّهُمۡ اَحۡسَنَ الَّذِىۡ كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷﴾	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال ہم ضرور دور کر دیں گے ان سے انکی برائیوں کو اور ضرور جزا دیں گے ہم انکو بہت بہتر ان اعمال کا جو وہ کرتے رہے ۔
وَ وَصَّيۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَيۡهِ حُسۡنًا ؕ وَاِنۡ جَاهَدٰكَ لِتُشۡرِكَ بِىۡ مَا لَـيۡسَ لَـكَ بِهٖ عِلۡمٌ فَلَا تُطِعۡهُمَا ؕ اِلَىَّ مَرۡجِعُكُمۡ فَاُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸﴾	اور حکم دیا ہم نے انسان کو اسکے والدین کے ساتھ نیک سلوک کا۔ اور اگر وہ زور ڈالیں تجھ پر کہ شریک بنائے تو میرے ساتھ اسکو نہیں تجھے جسکا علم تو نہ اطاعت کر تو انکی۔ میری ہی طرف تم کو لوٹ کر آنا ہے پھر میں جتا دوں گا تم کو جو کچھ تم کرتے تھے ۔
وَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَـنُدۡخِلَنَّهُمۡ فِى الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۹﴾	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال ہم ضرور داخل کریں گے انکو نیکوں میں ۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ
فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ
النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ۭ وَلَىِٕنْ جَاۗءَ
نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا
مَعَكُمْ ۭ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ
صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ۝10

اور لوگوں میں وہ ہیں جو کہتے ہیں ہم ایمان
لائے اللہ پر پھر جب ایذا دی گئی انکو اللہ کی
راہ میں تو سمجھا انہوں نے لوگوں کی ایذا کو جیسے
عذاب اللہ کا ۔ اور اگر پہنچے مدد تمہارے رب
کی طرف سے تو وہ ضرور کہیں گے کہ یقیناً تھے
ہم تو تمہارے ساتھ۔ اور کیا نہیں ہے اللہ واقف
اس سے جو سینوں میں ہے دنیا والوں کے۔

وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ۝11

اور ضرور معلوم کرے گا اللہ ان کو جو ایمان
لائے اور وہ ضرور معلوم کرے گا منافقوں کو۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ۭ
وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ
شَيْءٍ ۭ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝12

اور کہا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا ان سے جو
ایمان لائے کہ اتباع کرو ہمارے طریقے کی اور ہم
اٹھا لیں گے تمہارے گناہ۔ اور نہیں وہ
اٹھانے والے انکے گناہوں میں سے کچھ بھی۔
بیشک یہ جھوٹے ہیں۔

وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ
اَثْقَالِهِمْ ۡ وَلَيُسْـَٔــلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝13 ع

اور یہ ضرور اٹھائیں گے اپنے بوجھ اور دوسرے
بوجھ اپنے بوجھوں کے ساتھ اور ان سے ضرور
پوچھا جائیگا قیامت کے دن اس کے بارے
میں جو جھوٹ یہ گھڑتے تھے۔

وَ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰی قَوۡمِہٖ فَلَبِثَ فِیۡہِمۡ اَلۡفَ سَنَۃٍ اِلَّا خَمۡسِیۡنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَہُمُ الطُّوۡفَانُ وَ ہُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۴﴾	اور بیشک بھیجا ہم نے نوح کو اسکی قوم کی طرف تو وہ رہا ان میں ایک ہزار سال کم پچاس سال ۔ پھر آپکڑا انکو طوفان نے اور وہ ظالم تھے ۔
فَاَنۡجَیۡنٰہُ وَ اَصۡحٰبَ السَّفِیۡنَۃِ وَ جَعَلۡنٰہَاۤ اٰیَۃً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۵﴾	پھر ہم نے نجات دی اسکو اور کشتی والوں کو اور بنا دیا ہم نے اسکو نشانی اہل عالم کے لئے ۔
وَ اِبۡرٰہِیۡمَ اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِہِ اعۡبُدُوا اللّٰہَ وَ اتَّقُوۡہُ ؕ ذٰلِکُمۡ خَیۡرٌ لَّکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۶﴾	اور ابراہیم کہ جب کہا اس نے اپنی قوم سے کہ عبادت کرو اللہ کی اور اس سے ڈرو ۔ یہ بہتر ہے تمہارے حق میں اگر تم سمجھ رکھتے ہو ۔
اِنَّمَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ اَوۡثَانًا وَّ تَخۡلُقُوۡنَ اِفۡکًا ؕ اِنَّ الَّذِیۡنَ تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ لَا یَمۡلِکُوۡنَ لَکُمۡ رِزۡقًا فَابۡتَغُوۡا عِنۡدَ اللّٰہِ الرِّزۡقَ وَ اعۡبُدُوۡہُ وَ اشۡکُرُوۡا لَہٗ ؕ اِلَیۡہِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۷﴾	در حقیقت تم پوجتے ہو سوائے اللہ کے بتوں کو اور گھڑتے ہو جھوٹ ۔ بیشک وہ جن کو تم پوجتے ہو سوائے اللہ کے نہیں رکھتے وہ اختیار تمکو رزق دینے کا ۔ پس طلب کرو اللہ ہی کے پاس سے رزق اور اسی کی عبادت کرو اور شکر کرو اسی کا ۔ اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ۔
وَ اِنۡ تُکَذِّبُوۡا فَقَدۡ کَذَّبَ اُمَمٌ	اور اگر تم جھٹلاتے ہو تو بیشک تکذیب کر چکی

مِّنۡ قَبۡلِكُمۡ ؕ وَ مَا عَلَى الرَّسُوۡلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۸﴾	ہیں امتیں تم سے پہلے ۔اور نہیں رسول کے ذمے مگر پہنچا دینا کھول کر ۔
اَوَلَمۡ يَرَوۡا كَيۡفَ يُبۡدِئُ اللّٰهُ الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرٌ ﴿۱۹﴾	کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ کس طرح ابتداء کرتا ہے اللہ خلقت کی پھر اسکا اعادہ کرتا ہے۔ یقیناً یہ اللہ کو آسان ہے۔
قُلۡ سِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا كَيۡفَ بَدَاَ الۡخَلۡقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنۡشِئُ النَّشۡاَةَ الۡاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۲۰﴾	کہدو کہ چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو کس طرح ابتداء کی ہے اس نے خلقت کی پھر اللہ ہی پیدا کرے گا زندگی دوسری بار ۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔
يُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ وَ يَرۡحَمُ مَنۡ يَّشَآءُ ۚ وَ اِلَيۡهِ تُقۡلَبُوۡنَ ﴿۲۱﴾	وہ عذاب دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور رحم کرتا ہے جس پر چاہتا ہے ۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤگے۔
وَ مَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ۫ وَ مَا لَـكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿۲۲﴾	اور نہیں تم اسکو عاجز کر سکتے زمین میں اور نہ آسمان میں ۔اور نہیں ہے تمہارا سوائے اللہ کے کوئی دوست اور نہ مددگار۔

وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ لِقَآٮِٕهٖۤ اُولٰٓٮِٕكَ يَٮِٕسُوۡا مِنۡ رَّحۡمَتِىۡ وَاُولٰٓٮِٕكَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۲۳﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا اللہ کی آیتوں سے اور اسکے سامنے حاضر ہونے سے وہی لوگ ناامید ہو گئے ہیں میری رحمت سے اور وہی ہیں جن کے لئے عذاب ہے درد دینے والا۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا اقۡتُلُوۡهُ اَوۡ حَرِّقُوۡهُ فَاَنۡجٰٮهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ‌ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۲۴﴾

تو نہ تھا جواب اسکی قوم کا مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ اسے مار ڈالو یا جلا دو۔ پس بچا لیا اسے اللہ نے آگ سے۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں۔

وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيۡنِكُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا‌ ۚ ثُمَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يَكۡفُرُ بَعۡضُكُمۡ بِبَعۡضٍ وَّيَلۡعَنُ بَعۡضُكُمۡ بَعۡضًا وَّمَاۡوٰٮكُمُ النَّارُ وَمَا لَـكُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ۙ ﴿۲۵﴾

اور (ابرہیم نے) کہا کہ در حقیقت جو تم لے بیٹھے ہو سوائے اللہ کے بتوں کو دوستی کا ذریعہ تمہارے آپس کے درمیان دنیا کی زندگی میں۔ پھر قیامت کے دن انکار کریگا تم میں سے ہرایک دوسرے کا اور لعنت بھیجے گا ایک دوسرے پر اور ہو گا تمہارا ٹھکانہ دوزخ اور نہ ہو گا تمہارا کوئی مددگار۔

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَ قَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾	پس ایمان لایا اس پر لوط اور کہا اس نے کہ میں ہجرت کرنے والا ہوں اپنے رب کی طرف ۔ بیشك وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔
وَ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ وَ اِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾	اور عطا کئے ہم نے اسکو اسحٰق اور یعقوب اور ہم نے رکھ دی اس کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب اور عنایت کیا ہم نے اسکو اسکا صلہ دنیا میں ۔ اور یقیناً وہ آخرت میں نیك لوگوں میں ہوگا۔
وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۫ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾	اور لوط کہ جب کہا اس نے اپنی قوم سے بلاشبہ تم مرتکب ہوتے ہو بے حیائی کے ۔ تم سے پہلے نہیں کیا ایسا کسی نے اہل عالم میں سے ۔
اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ۬ وَ تَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ	کیا تم مائل ہوتے ہو مردوں کی طرف اور راہزنی کرتے ہو۔ اور تم مرتکب ہوتے ہو اپنی مجلسوں میں ناپسندیدہ کاموں کے ۔ تو نہ تھا جواب اسکی قوم کا سوائے اسکے کہ کہا انہوں نے تو لے آؤ اللہ کا عذاب اگر تم ہو سچوں

كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾	میں سے۔
قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾ ع	کہا اس نے اے میرے رب مجھے نصرت عنایت فرما ان لوگوں پر جو مفسد ہیں۔
وَ لَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ ۚ ۖ	اور جب آئے ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر تو کہنے لگے یقیناً ہم ہلاک کر دینے والے ہیں لوگوں کو اس بستی کے۔ بیشک اس کے رہنے والے ظالم ہیں۔
قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ؕ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۫ وقفة لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ ق كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۲﴾	کہا اس نے بیشک اس میں لوط بھی ہے۔ وہ کہنے لگے ہمیں معلوم ہے اسمیں کون ہے۔ ہم ضرور بچالیں گے اسکو اور اسکے گھر والوں کو بجز اسکی بیوی کے وہ ہوگی پیچھے رہنے والوں میں۔
وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَ ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَ لَا تَحْزَنْ ۫ قف اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ	اور جب کہ آئے ہمارے فرشتے لوط کے پاس تو وہ پریشان ہوا انکی وجہ سے اور تنگدل ہوا ان سے جی میں۔ تو کہا انہوں نے نہ کر کچھ خوف اور نہ کر کچھ رنج۔ یقیناً ہم بچالیں گے تجھ کو اور تیرے گھر والوں کو مگر تیری بیوی کہ ہوگی وہ پیچھے

الْغٰبِرِيْنَ ﴿٣٣﴾	رہنے والوں میں ۔
اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٣٤﴾	بیشک ہم نازل کرنے والے ہیں رہنے والوں پر اس بستی کے عذاب آسمان سے اس سبب سے کہ یہ بدکرداری کرتے رہے ہیں ۔
وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٣٥﴾	اور یقیناً ہم نے چھوڑ دی اس میں ایک کھلی نشانی ان لوگوں کے لئے جو سمجھنے والے ہیں۔
وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًاۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ ارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٣٦﴾	اور مدین کی طرف (ہم نے بھیجا) انکے بھائی شعیب کو توکہا اس نے اے میری قوم عبادت کرو اللہ کی اور امید رکھو روز آخرت کی اور نہ پھرو زمین میں فسادی بن کر۔
فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٣٧﴾	تو انہوں نے جھٹلایا اسکو سو آپکڑا انکو زلزلے نے تو وہ رہ گئے اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ہوئے۔
وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ	اور عاد اور ثمود (کو ہم نے ہلاک کر دیا) اور یقیناً

مَّسٰكِنِهِمْ ۫ قف وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَ كَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ۙ لا ﴿۳۸﴾	واضح ہیں تمہارے سامنے انکے ٹھکانے اور آراستہ کر دکھائے انکے لئے شیطان نے انکے اعمال تو روک دیا انکو سیدھے راستے سے۔ حالانکہ وہ تھے ہوشیار لوگ۔
وَ قَارُوْنَ وَ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ ۫ قف وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَ مَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ۚ صلے ج ﴿۳۹﴾	اور قارون اور فرعون اور ہامان (کو بھی ہلاک کر دیا) ۔اور یقیناً آیا تھا انکے پاس موسیٰ کھلی نشانیوں کے ساتھ تو انہوں نے تکبّر کیا زمین میں اور نہ تھے وہ ہم سے آگے نکل جانے والے ۔
فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ ج فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ ج وَ مِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ ج وَ مِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ ج وَ مِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ ج وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾	تو سب کو پکڑ لیا ہم نے انکے گناہ کے سبب ۔ سو ان میں وہ تھے بھیجی ہم نے جن پر پتھروں کی بارش ۔ اور ان میں وہ تھے آپکڑا جنکو چنگھاڑ نے۔ اور ان میں وہ تھے دھنسا دیا ہم نے جنکو زمین میں ۔ اور ان میں وہ تھے جنکو غرق کر دیا ہم نے ۔اور نہ ایسا تھا اللہ کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ ہی کرتے تھے اپنی جانوں پر ظلم۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ؕ وَ اِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾	مثال ان لوگوں کی جنہوں نے بنا رکھا ہے اللہ کے سوا دوسروں کو کارساز ایسی ہے جیسے مکڑی۔ کہ وہ بناتی ہے ایک گھر۔ اور بیشک گھروں سے سب سے کمزور گھر مکڑی کا ہے۔ کاش یہ جانتے ہوتے۔
اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٤٢﴾	یقیناً اللہ جانتا ہے جو یہ پکارتے ہیں اس کے سوا کسی بھی چیز کو۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔
وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾	اور یہ مثالیں ہم بیان کرتے ہیں لوگوں کے لئے۔ اور نہیں سمجھتے انہیں مگر وہی جو اہل دانش ہیں۔
خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٤﴾ ع	پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ۔ بیشک اس میں نشانی ہے ایمان والوں کے لئے۔
اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ وَ لَذِكْرُ اللّٰهِ	پڑھا کرو جو وحی کی گئی ہے تمہاری طرف بطور کتاب اور قائم کرو نماز۔ بیشک نماز روکتی ہے بے حیائی سے اور بری باتوں سے۔ اور ذکر اللہ کا سب سے بڑا ہے۔ اور اللہ جانتا ہے

اَكۡبَرُ ؕ وَ اللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا تَصۡنَعُوۡنَ ﴿۴۵﴾	جو کچھ تم کرتے ہو۔
وَ لَا تُجَادِلُوۡۤا اَهۡلَ الۡكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ ۖ ق اِلَّا الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡهُمۡ وَ قُوۡلُوۡۤا اٰمَنَّا بِالَّذِىۡۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡنَا وَ اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ وَ اِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمۡ وَّاحِدٌ وَّ نَحۡنُ لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۴۶﴾	اور نہ بحث کرو اہل کتاب سے مگر ایسے طریق سےجو ہو نہایت اچھا۔ سوائے ان لوگوں کے جو ظالم ہیں ان میں سے اور کہدو ہم ایمان رکھتے ہیں اس پر جو نازل کیا گیا ہماری طرف اور جو نازل کیا گیا تمہاری طرف اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔
وَكَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ الۡكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ ۚ وَمِنۡ هٰٓؤُلَاۤءِ مَنۡ يُّؤۡمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا يَجۡحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۴۷﴾	اور اسی طرح ہم نے نازل کی ہے تمہاری طرف کتاب۔ تو وہ لوگ جنکو دی تھی ہم نے کتاب وہ ایمان لے آتے ہیں اس پر۔ اور ان لوگوں (اہل مکہ) میں وہ ہیں جو ایمان لے آتے ہیں اس پر۔ اور نہیں انکار کرتے ہیں ہماری آیتوں سے مگر وہی جو کافر ہیں۔
وَمَا كُنۡتَ تَتۡلُوۡا مِنۡ قَبۡلِهٖ مِنۡ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيۡنِكَ اِذًا لَّارۡتَابَ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿۴۸﴾	اور نہیں پڑھتے تھے تم اس سے پہلے کوئی کتاب اور نہ لکھتے تھے اسے اپنے ہاتھ سے (ایسا ہوتا) جب تو ضرور شک کرتے اہل باطل۔

بَلۡ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِىۡ صُدُوۡرِ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ ‌ؕ وَمَا يَجۡحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۴۹﴾	بلکہ یہ ہیں روشن آیتیں سینوں میں ان لوگوں کے جنہیں دیا گیا ہے علم ۔اور نہیں انکار کرتے ہیں ہماری آیتوں سے مگر وہ جو ظالم ہیں۔
وَقَالُوۡا لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ اٰيٰتٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ‌ ؕ قُلۡ اِنَّمَا الۡاٰيٰتُ عِنۡدَ اللّٰهِ‌ ؕ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۵۰﴾	اور وہ کہتے ہیں کہ کیوں نہیں نازل کی گئیں اس پر نشانیاں اسکے رب کی طرف سے۔ کہدو کہ در حقیقت نشانیاں اللہ ہی کے پاس ہیں۔ اور صرف میں تو خبردار کرنے والا ہوں کھلے طور پر۔
اَوَلَمۡ يَكۡفِهِمۡ اَنَّاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ يُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ‌ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَرَحۡمَةً وَّذِكۡرٰى لِقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۱﴾	کیا نہیں یہ کافی ان لوگوں کے لئے کہ ہم نے نازل کی تم پر کتاب جو پڑھ کر سنائی جاتی ہے انکو۔ بیشک اس میں رحمت اور نصیحت ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔
قُلۡ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ شَهِيۡدًا ‌ۚ يَعۡلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ ؕ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِالۡبَاطِلِ وَكَفَرُوۡا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰۤئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۵۲﴾	کہدو کہ کافی ہے اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ۔ وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے۔اور وہ لوگ جنہوں نے مان لیا باطل کو اور انکار کیا اللہ سے وہ لوگ ہی ہیں نقصان اٹھانے والے۔

وَ يَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالۡعَذَابِ ؕ وَلَوۡلَاۤ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الۡعَذَابُ ؕ وَلَيَاۡتِيَنَّهُمۡ بَغۡتَةً وَّ هُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۵۳﴾

اور جلدی کر رہے ہیں یہ تم سے عذاب کے لئے ۔ اور اگر نہ ایک وقت مقرر ہوتا تو آ بھی گیا ہوتا ان پر عذاب ۔ اور وہ ضرور آ کر رہے گا ان پر اچانک کسی وقت اور انکو معلوم بھی نہ ہو گا۔

يَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالۡعَذَابِ ؕ وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيۡطَةٌ ۢ بِالۡكٰفِرِيۡنَ ۙ ﴿۵۴﴾

یہ جلدی کر رہے ہیں تم سے عذاب کے لئے اور یقیناً دوزخ گھیر لینے والی ہے کافروں کو۔

يَوۡمَ يَغۡشٰهُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ فَوۡقِهِمۡ وَمِنۡ تَحۡتِ اَرۡجُلِهِمۡ وَ يَقُوۡلُ ذُوۡقُوۡا مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۵۵﴾

جس دن ڈھانک لے گا انکو عذاب انکے اوپر سے اور انکے پیروں کے نیچے سے اور وہ فرمائے گا کہ مزہ چکھو اس کا جو تم کیا کرتے تھے ۔

يٰعِبَادِىَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ اَرۡضِىۡ وَاسِعَةٌ فَاِيَّاىَ فَاعۡبُدُوۡنِ ﴿۵۶﴾

اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو بیشک میری زمین فراخ ہے تو صرف میری عبادت کرو۔

كُلُّ نَفۡسٍ ذَآئِقَةُ الۡمَوۡتِ ۫ قف ثُمَّ اِلَيۡنَا تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۵۷﴾

ہر نفس مزہ چکھنے والا ہے موت کا ۔ پھر ہماری ہی طرف تم واپس لائے جاؤ گے۔

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ﴿۵۸﴾	اعمال ضرور جگہ دیں گے ہم انکو بہشت کے بلند و بالا محلوں میں بہ رہی ہونگی جنکے نیچے نہریں ۔ ہمیشہ رہیں گے وہ ان میں ۔ عمدہ اجر ہے نیک عمل کرنے والوں کا ۔
الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَ عَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾	وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر وہ بھروسہ رکھتے ہیں ۔
وَ كَاَیِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖۗ اَللّٰهُ یَرْزُقُهَا وَ اِیَّاكُمْ ۖؗ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۶۰﴾	اور کتنے ہی جاندار ہیں جو نہیں اٹھائے پھرتے اپنا رزق ۔ اللہ ہی رزق دیتا ہے انکو اور تمکو بھی ۔ اور وہ ہے سننے والا جاننے والا ۔
وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰی یُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۱﴾	اور اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو ۔ اور زیر فرمان کر دیا سورج اور چاند کو تو ضرور کہیں گے اللہ نے ۔ تو پھر کہاں یہ الٹے جا رہے ہیں ۔
اَللّٰهُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ یَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۶۲﴾	اللہ فراخ کر دیتا ہے رزق جسکے لئے چاہتا ہے اپنے بندوں میں اور تنگ کر دیتا ہے جسکے لئے (چاہتا ہے) ۔ بیشک اللہ ہر چیز سے باخبر ہے ۔

وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَوۡتِهَا لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۳﴾	اور اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے برسایا آسمان سے پانی پھر زندہ کیا اس سے زمین کو بعد اسکے مرنے کے۔ تو ضرور کہدیں گے اللہ نے۔ کہدو کہ تمام تعریف اللہ کے لئے ہے۔ لیکن ان میں سے اکثر نہیں سمجھتے۔
وَ مَا هٰذِهِ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَاۤ اِلَّا لَهۡوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَ اِنَّ الدَّارَ الۡاٰخِرَةَ لَهِىَ الۡحَيَوَانُ ۘ لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۴﴾	اور نہیں یہ زندگی دنیا کی مگر کھیل اور تماشا۔ اور یقیناً آخرت کا گھر بیشک وہی ہے ہمیشہ کی زندگی۔ کاش یہ لوگ جانتے۔
فَاِذَا رَكِبُوۡا فِى الۡفُلۡكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰهُمۡ اِلَى الۡبَرِّ اِذَا هُمۡ يُشۡرِكُوۡنَ ۙ ﴿۶۵﴾	پھر جب یہ سوار ہوتے ہیں کشتی میں تو پکارتے ہیں اللہ کو خالص کر کے اسی کیلئے دین کو۔ پھر جب وہ انکو نجات دے کر پہنچا دیتا ہے خشکی کی طرف تو فوراً وہ شرک کرنے لگ جاتے ہیں۔
لِيَكۡفُرُوۡا بِمَاۤ اٰتَيۡنٰهُمۡ ۚۙ وَلِيَتَمَتَّعُوۡا ۛ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۶﴾	تاکہ ناشکری کریں اسکی جو ہم نے انکو بخشا ہے اور تاکہ وہ فائدہ اٹھالیں۔ سو عنقریب انکو معلوم ہو جائے گا۔
اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا جَعَلۡنَا حَرَمًا اٰمِنًا	کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ ہم نے بنایا

وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنۡ حَوۡلِهِمۡ ؕ اَفَبِالۡبَاطِلِ يُؤۡمِنُوۡنَ وَ بِنِعۡمَةِ اللّٰهِ يَكۡفُرُوۡنَ ﴿۶۷﴾	ہے حرم کو مقام امن ۔ اور اچک لئے جاتے ہیں لوگ اسکے گردونواح سے ۔ کیا باطل پر یہ لوگ اعتقاد رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں ۔
وَ مَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوۡ كَذَّبَ بِالۡحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَيۡسَ فِىۡ جَهَنَّمَ مَثۡوًى لِّلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۶۸﴾	اور کون ہے بڑا ظالم اس سے جو بہتان باندھے اللہ پر جھوٹ کا یا تکذیب کرے حق کی جب وہ اسکے پاس آئے ۔ کیا نہیں ہے جہنم میں ٹھکانہ کافروں کا ۔
وَ الَّذِيۡنَ جَاهَدُوۡا فِيۡنَا لَنَهۡدِيَنَّهُمۡ سُبُلَنَا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۶۹﴾ ع	اور وہ لوگ جنہوں نے جدو جہد کی ہماری راہ میں ہم ان کو ضرورہدایت دیں گے اپنے راستوں پر ۔ اور بیشک اللہ ساتھ ہے نیکو کاروں کے ۔

اَلرُّوم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾	الٓمّٓ ۚ۔
غُلِبَتِ الرُّوۡمُ ۙ﴿۲﴾	مغلوب ہو گئے اہل روم ۔
فِیۡۤ اَدۡنَی الۡاَرۡضِ وَ ہُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ غَلَبِہِمۡ سَیَغۡلِبُوۡنَ ۙ﴿۳﴾	نزدیک کے ملک میں ۔ اور وہ اپنے مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب آجائیں گے ۔
فِیۡ بِضۡعِ سِنِیۡنَ ۬ؕ لِلّٰہِ الۡاَمۡرُ مِنۡ قَبۡلُ وَ مِنۡۢ بَعۡدُ ؕ وَ یَوۡمَئِذٍ یَّفۡرَحُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۙ﴿۴﴾	چند ہی سالوں میں ۔ اللہ ہی کا ہے حکم پہلے بھی اور بعد میں بھی اور اس روز خوش ہو جائیں گے ایمان والے ۔
بِنَصۡرِ اللّٰہِ ؕ یَنۡصُرُ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ۙ﴿۵﴾	اللہ کی مدد سے ۔ وہ مدد دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے اور وہی غالب ہے بڑا مہربان ہے ۔

وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۶

یہ وعدہ ہے اللہ کا۔ نہیں خلاف کرتا اللہ اپنے وعدے کے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ښ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝۷

یہ لوگ جانتے ہیں ظاہری دنیا کی زندگی کو۔ اور وہ آخرت کی طرف سے غافل ہی ہیں۔

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۣ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝۸

اور کیا نہیں غور کیا انہوں نے اپنے دلوں میں۔ نہیں پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے مگر حق کے ساتھ اور ایک وقت مقرر کے لئے۔ اور بیشک اکثر لوگوں میں سے اپنے رب سے ملاقات کے منکر ہیں۔

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ

اور کیا نہیں چلے پھرے یہ زمین میں تاکہ دیکھ لیتے کہ کیسا ہوا انجام اُنلوگوں کا جو اِن سے پہلے تھے۔ تھے وہ کہیں زیادہ ان سے قوت میں اور کھیتی باڑی کی انہوں نے زمین میں اور آباد کیا تھا اسکو زیادہ اس سے جو اِنہوں نے آباد کیا اسکو۔ اور آتے رہے انکے پاس ان کے رسول نشانیوں

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ؕ ﴿۹﴾	کے ساتھ ۔ تو نہ تھا اللہ کہ ظلم کرتا ان پر بلکہ وہی تھے اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ۔
ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓآٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ؑ ﴿۱۰﴾	پھر ہوا انجام ان لوگوں کا جنہوں نے برائی کی بہت ہی برا اس لئے کہ جھٹلایا انہوں نے اللہ کی آیتوں کو اور کرتے رہے ان کی ہنسی مذاق ۔
اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾	اللہ ہی ابتدا کرتا ہے تخلیق کی پھر وہی اسکا اعادہ کرے گا پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ۔
وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۲﴾	اور جس دن برپا ہوگی قیامت تو مایوس ہو جائیں گے مجرم ۔
وَ لَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَ كَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳﴾	اور نہ ہوگا ان کے لئے انکے بنائے ہوئے شریکوں میں سے کوئی سفارشی اور ہو جائیں گے وہ اپنے شریکوں کے منکر ۔
وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿۱۴﴾	اور جس دن برپا ہوگی قیامت اس روز وہ الگ الگ فرقے ہو جائیں گے ۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿۱۵﴾	پس یہ کہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال تو وہ بہشت کے باغ میں خوشحال ہوں گے۔
وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾	اور یہ کہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیتوں کو اور ملاقات کو آخرت کی ۔تو وہ لوگ عذاب میں گرفتار کر کے لائے جائیں گے۔
فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾	تو تسبیح (کرو) اللہ کی جس وقت تم شام کرو اور جس وقت تم صبح کرو۔
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾	اور اسی کے لئے ہے حمد آسمانوں میں اور زمین میں ۔ اور سہ پہر کو اور جس وقت تم دوپہر کرو۔
يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ ع	وہی نکالتا ہے زندہ کو مردے سے اور وہی نکالتا ہے مردے کو زندہ سے اور وہی زندہ کرتا ہے زمین کو بعد اسکے مرنے کے ۔ اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے۔
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾	اور اسکی نشانیوں میں سے کہ اس نے پیدا کیا تمکو مٹی سے پھر اب تم بشر ہو کر پھیل رہے ہو۔

وَ مِنۡ اٰيٰتِهٖۤ اَنۡ خَلَقَ لَكُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ اَزۡوَاجًا لِّتَسۡكُنُوۡۤا اِلَيۡهَا وَجَعَلَ بَيۡنَكُمۡ مَّوَدَّةً وَّرَحۡمَةً ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۲۱﴾	اور اسکی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے پیدا کیں تمہارے لئے تمہاری ہی جنس سے بیویاں تاکہ تم سکون حاصل کرو انکے پاس اور پیدا کر دی اس نے تمہارے درمیان محبت اور رحمت ۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو غور کرتے ہیں ۔
وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ خَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافُ اَلۡسِنَتِكُمۡ وَ اَلۡوَانِكُمۡ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلۡعٰلِمِيۡنَ ﴿۲۲﴾	اور اسکی نشانیوں میں سے ہے پیدا کرنا آسمانوں اور زمین کا اور مختلف ہونا تمہاری زبانوں اور تمہارے رنگوں کا ۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں اہل دانش کے لئے ۔
وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمۡ بِالَّيۡلِ وَالنَّهَارِ وَابۡتِغَآؤُكُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّسۡمَعُوۡنَ ﴿۲۳﴾	اور اسکی نشانیوں میں سے ہے تمہارا سونا رات میں اور دن میں اور تمہارا تلاش کرنا اسکے فضل کا ۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو سنتے ہیں ۔
وَ مِنۡ اٰيٰتِهٖ يُرِيۡكُمُ الۡبَرۡقَ خَوۡفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحۡىٖ بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ اِنَّ فِىۡ	اور اسکی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ دکھاتا ہے تمکو بجلی خوف اور امید کے لئے اور اتارتا ہے آسمان سے پانی پھر زندہ کرتا ہے اس سے زمین کو اسکی موت کے بعد ۔ بیشک اس میں نشانیاں

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۲۴﴾	ہیں ان لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں۔
وَ مِنۡ اٰيٰتِهٖۤ اَنۡ تَقُوۡمَ السَّمَآءُ وَالۡاَرۡضُ بِاَمۡرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمۡ دَعۡوَةً ‌ۖ مِّنَ الۡاَرۡضِ ‌ۖ اِذَاۤ اَنۡتُمۡ تَخۡرُجُوۡنَ ﴿۲۵﴾	اور اسکی نشانیوں میں سے ہے کہ قائم ہیں آسمان اور زمین اسکے حکم سے۔ پھر جب وہ تمکو پکارے گا ایک ندا زمین میں سے (نکلنے کے لئے) تب تم نکل پڑو گے۔
وَ لَهٗ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوۡنَ ﴿۲۶﴾	اور اسی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے۔ سب اسکے فرمانبردار ہیں۔
وَ هُوَ الَّذِىۡ يَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ وَ هُوَ اَهۡوَنُ عَلَيۡهِ ؕ وَ لَهُ الۡمَثَلُ الۡاَعۡلٰى فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۲۷﴾ ع	اور وہ ہی ہے جو ابتدا کرتا ہے تخلیق کی پھر وہی اسکا اعادہ کرے گا۔ اور یہ بہت آسان ہے اسکے لئے۔ اور اسکی شان نہایت بلند ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔
ضَرَبَ لَكُمۡ مَّثَلًا مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ ؕ هَلۡ لَّكُمۡ مِّنۡ مَّا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ مِّنۡ شُرَكَآءَ فِىۡ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ فَاَنۡتُمۡ	وہ بیان فرماتا ہے تمہارے لئے مثال تمہاری اپنی جانوں کی۔ کیا ہیں تمہارے لئے ان میں سے جو تمہارے غلام ہیں کچھ ایسے جو شریک ہوں اس میں جو رزق ہم نے تمکو عطا فرمایا ہے

فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾	پس تم ہو گئے اس میں برابر۔ ڈرتے ہو تم ان سے جس طرح ڈرتے ہو تم اپنوں سے۔ اسی طرح ہم کھول کر بیان کرتے ہیں اپنی آیتیں ان لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں۔
بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾	بلکہ پیروی کرتے ہیں وہ لوگ جنھوں نے ظلم کیا اپنی خواہشات کی بغیر علم کے۔ تو اسے کون ہدایت دے سکتا ہے جسکو گمراہ رہنے دے اللہ۔ اور نہیں ان کا کوئی مددگار۔
فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ ﴿۳۰﴾	سو سیدھا رکھو تم اپنا رخ دین کے لئے یکسو ہوکر۔ اللہ کی فطرت وہی کہ پیدا کیا اس نے انسانوں کو جس پر۔ نہیں تغیر وتبدل ہو سکتا اللہ کی تخلیق میں۔ یہی سیدھا دین ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔
مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۳۱﴾	رجوع کئے رہو اسی کی طرف اور اس سے ڈرتے رہو اور قائم کرتے رہو نماز اور نہ ہوجانا مشرکوں میں۔

مِنَ الَّذِيۡنَ فَرَّقُوۡا دِيۡنَهُمۡ وَكَانُوۡا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزۡبٍۢ بِمَا لَدَيۡهِمۡ فَرِحُوۡنَ ﴿۳۲﴾	(یعنی) ان لوگوں میں جنہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اپنے دین کو اور ہو گئے فرقے ۔ سارے گروہ اسی میں جو انکے پاس ہے مگن ہیں ۔
وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوۡا رَبَّهُمۡ مُّنِيۡبِيۡنَ اِلَيۡهِ ثُمَّ اِذَاۤ اَذَاقَهُمۡ مِّنۡهُ رَحۡمَةً اِذَا فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ بِرَبِّهِمۡ يُشۡرِكُوۡنَ ۙ﴿۳۳﴾	اور جب پہنچتی ہے انسانوں کو تکلیف تو پکارتے ہیں اپنے رب کو رجوع کرتے ہوئے اسی کی طرف پھر جب وہ مزہ چکھاتا ہے انکو اپنی طرف سے رحمت کا اسوقت ایک گروہ کے لوگ انمیں سے اپنے رب کیساتھ شرک کرنے لگتے ہیں ۔
لِيَكۡفُرُوۡا بِمَاۤ اٰتَيۡنٰهُمۡ ؕ فَتَمَتَّعُوۡا ۏ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۴﴾	تاکہ ناشکری کریں اسکی جو ہم نے انکو بخشا ہے ۔ سو فائدے اٹھا لو عنقریب تمکو معلوم ہو جائے گا ۔
اَمۡ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ سُلۡطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوۡا بِهٖ يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۳۵﴾	کیا نازل کی ہے ہم نے ان پر دلیل تو وہ بتاتی ہے وہ جو یہ کرتے ہیں اس کے ساتھ شرک ۔
وَاِذَاۤ اَذَقۡنَا النَّاسَ رَحۡمَةً فَرِحُوۡا بِهَا ؕ وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ اِذَا هُمۡ يَقۡنَطُوۡنَ ﴿۳۶﴾	اور جب ہم مزہ چکھاتے ہیں انسانوں کو رحمت کا تو وہ خوش ہو جاتے ہیں اس سے ۔ اور اگر پہنچے انکو تکلیف بسبب جو آگے بھیجا ہے انکے ہاتھوں نے تب تو وہ ناامید ہو جاتے ہیں ۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٣٧﴾

اور کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ اللہ فراخ کردیتا ہے رزق جسکے لئے چاہتا ہے اور (جسکے لئے چاہتا ہے) تنگ کردیتا ہے۔ یقیناً اسمیں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

فَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٣٨﴾

تو دیتے رہو اہل قرابت کو ان کا حق اور محتاج اور مسافر کو۔ یہ بہتر ہے انکے لئے جو طالب ہیں اللہ کی رضا کے ۔ اور یہی لوگ ہیں جو فلاح حاصل کرنے والے ہیں۔

وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ رِبًا لِيَرْبُوَ فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُو عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ ﴿٣٩﴾

اور جو تم دیتے ہو کوئی سود کہ وہ بڑھے مالوں میں لوگوں کے تو نہیں بڑھتا وہ اللہ کے نزدیک۔ اور جو تم دیتے ہو کوئی زکوٰۃ طلب کرتے ہوئے اللہ کی رضامندی تو یہ لوگ ہی ہیں اپنے مال کو کئی گنا کرنے والے ۔

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۖ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَفْعَلُ مِنْ ذَٰلِكُمْ

اللہ ہی تو ہے جس نے پیدا کیا تمکو پھر اس نے رزق دیا تمکو پھر وہ موت دے گا تمہیں پھر زندہ کرے گا تمہیں ۔ کیا تمہارے شریکوں میں کوئی

مِّنۡ شَیۡءٍ ؕ سُبۡحٰنَہٗ وَ تَعٰلٰی عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۴۰﴾	ہے جو کر سکے ان میں سے کوئی چیز۔ پاک ہے وہ اور بلند ہے اس سے جو شرک یہ کرتے ہیں۔
ظَہَرَ الۡفَسَادُ فِی الۡبَرِّ وَ الۡبَحۡرِ بِمَا کَسَبَتۡ اَیۡدِی النَّاسِ لِیُذِیۡقَہُمۡ بَعۡضَ الَّذِیۡ عَمِلُوۡا لَعَلَّہُمۡ یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۴۱﴾	پھیل گیا ہے فساد خشکی میں اور تری میں بسبب اس کے جو کمایا انسانوں کے ہاتھوں نے تاکہ وہ چکھائے انکو مزہ بعض وہ جو انہوں نے اعمال کئے۔ شاید کہ وہ باز آجائیں۔
قُلۡ سِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا کَیۡفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلُ ؕ کَانَ اَکۡثَرُہُمۡ مُّشۡرِکِیۡنَ ﴿۴۲﴾	کہدو کہ چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو کہ کیسا ہوا ہے انجام ان لوگوں کا جو پہلے تھے۔ تھے ان میں زیادہ تر شرک کرنے والے۔
فَاَقِمۡ وَجۡہَکَ لِلدِّیۡنِ الۡقَیِّمِ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ یَّاۡتِیَ یَوۡمٌ لَّا مَرَدَّ لَہٗ مِنَ اللّٰہِ یَوۡمَئِذٍ یَّصَّدَّعُوۡنَ ﴿۴۳﴾	تو سیدھا رکھ اپنا رخ اس دین پر جو راست ہے اس سے پہلے کہ آجائے وہ دن نہیں ٹلنا جسکا اللہ کی طرف سے۔ اس دن وہ منتشر ہو جائیں گے۔
مَنۡ کَفَرَ فَعَلَیۡہِ کُفۡرُہٗ ۚ وَ مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنۡفُسِہِمۡ یَمۡہَدُوۡنَ ﴿۴۴﴾	جس نے کفر کیا تو اسی پر ہے اسکا کفر اور جنہوں نے کئے عمل نیک تو وہ اپنے لئے سامان کرتے ہیں۔

لِيَجۡزِيَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۴۵﴾	تاکہ وہ بدلہ دے انکو جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال اپنے فضل سے۔ بیشک نہیں دوست رکھتا وہ کافروں کو۔
وَ مِنۡ اٰيٰتِهٖۤ اَنۡ يُّرۡسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّ لِيُذِيۡقَكُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِهٖ وَلِتَجۡرِيَ الۡفُلۡكُ بِاَمۡرِهٖ وَ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۴۶﴾	اور اسکی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ بھیجتا ہے ہواؤں کو خوشخبری دینے والا بناکر اور تاکہ مزے چکھائے تمکو اپنی رحمت کے اور تاکہ چلیں کشتیاں اسکے حکم سے اور تاکہ تلاش کرو تم اسکے فضل سے روزی اور تاکہ تم شکر کرو۔
وَ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوۡمِهِمۡ فَجَآءُوۡهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ ؕ فَانۡتَقَمۡنَا مِنَ الَّذِيۡنَ اَجۡرَمُوۡا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيۡنَا نَصۡرُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۴۷﴾	اور بیشک ہم نے بھیجے تم سے پہلے رسول انکی قوموں کی طرف تو وہ آئے ان کے پاس نشانیوں کے ساتھ۔ پھر انتقام لیا ہم نے ان لوگوں سے جو نافرمانی کرتے تھے۔ اور تھی لازم ہم پر مدد مومنوں کی۔
اَللّٰهُ الَّذِىۡ يُرۡسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيۡرُ سَحَابًا فَيَبۡسُطُهٗ فِى السَّمَآءِ كَيۡفَ يَشَآءُ وَ يَجۡعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الۡوَدۡقَ	اللہ ہی ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو تو ابھارتی ہیں وہ بادل کو۔ پھر وہ پھیلا دیتا اسکو آسمان میں جس طرح چاہتا ہے اور کر دیتا ہے تہ بہ تہ پھر تو دیکھتا

يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٤٨﴾	ہے کہ بارش کی بوندیں نکلنے لگتی ہیں اسکے بیچ میں سے پھر جب وہ برسا دیتا ہے اسے جن پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے تو اس وقت وہ خوش ہو جاتے ہیں۔
وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿٤٩﴾	اور اگرچہ وہ ہو گئے تھے اس سے قبل کہ نازل ہو وہ انپر پہلے ہی سے مایوس۔
فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٥٠﴾	سو دیکھ نشانیوں کی طرف اللہ کی رحمت کی کہ کس طرح وہ زندہ کرتا ہے زمین کو اسکے مرنے کے بعد۔ بیشک وہی زندہ کرنے والا ہے مردوں کو۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔
وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿٥١﴾	اور اگر ہم بھیجیں ایسی ہوا کہ وہ دیکھیں اس (کھیتی) کو زرد شدہ تو وہ ضرور ہوجائیں اسکے بعد ناشکری کرنے والے۔
فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَ لَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٥٢﴾	تو یقیناً تم نہیں سنا سکتے ہو مردوں کو اور نہ سنا سکتے ہو بہروں کو اپنی پکار جب وہ لوٹ جائیں پیٹھ پھیر کو۔

وَ مَآ اَنۡتَ بِھٰدِ الۡعُمۡیِ عَنۡ ضَلٰلَتِہِمۡ ؕ اِنۡ تُسۡمِعُ اِلَّا مَنۡ یُّؤۡمِنُ بِاٰیٰتِنَا فَہُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۵۳﴾ ع	اور نہیں تم ہو راہ راست پر لانے والے اندھوں کو انکی گمراہی سے نکال کر۔ نہیں تم سنا سکتے ہو مگر اسے جو ایمان لاتا ہے ہماری آیتوں پر سو وہی فرمانبردار ہیں۔
اَللّٰہُ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ مِّنۡ ضُعۡفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنۡۢ بَعۡدِ ضُعۡفٍ قُوَّۃً ثُمَّ جَعَلَ مِنۡۢ بَعۡدِ قُوَّۃٍ ضُعۡفًا وَّ شَیۡبَۃً ؕ یَخۡلُقُ مَا یَشَآءُ ۚ وَ ہُوَ الۡعَلِیۡمُ الۡقَدِیۡرُ ﴿۵۴﴾	اللہ ہی ہے جس نے پیدا کیا تمکو کمزور حالت میں پھر عنایت کی کمزوری کے بعد طاقت پھر کردیا اس نے قوّت کے بعد ضعیف اور بوڑھا۔ وہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ اور وہ صاحب علم ہے صاحب قدرت ہے۔
وَ یَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَۃُ یُقۡسِمُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ۬ۙ مَا لَبِثُوۡا غَیۡرَ سَاعَۃٍ ؕ کَذٰلِکَ کَانُوۡا یُؤۡفَکُوۡنَ ﴿۵۵﴾	اور جس دن قائم ہوگی قیامت قسمیں کھائیں گے مجرم۔ نہیں وہ رہے تھے مگر ایک گھڑی۔ اسی طرح وہ اوندھائے جاتے تھے۔
وَ قَالَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ وَ الۡاِیۡمَانَ لَقَدۡ لَبِثۡتُمۡ فِیۡ کِتٰبِ اللّٰہِ اِلٰی یَوۡمِ الۡبَعۡثِ ۫ فَہٰذَا یَوۡمُ الۡبَعۡثِ وَ لٰکِنَّکُمۡ کُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۶﴾	اور کہیں گے وہ جن لوگوں کو دیا گیا تھا علم اور ایمان کہ بیشک تم رہے ہو اللہ کی کتاب کے مطابق اٹھنے کے دن تک۔ تو یہ اٹھنے کا دن ہے لیکن تم نہ جانتے تھے۔

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٥٧﴾	تو اس دن نہ فائدہ دے گا ان لوگوں کو جنہوں ظلم کیا ان کا عذر اور نہ انسے توبہ قبول کی جائے گی۔
وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ وَلَئِن جِئْتَهُم بِآيَةٍ لَّيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ ﴿٥٨﴾	اور بیشک ہم نے بیان کر دی لوگوں کے لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثال۔ اور اگر تم پیش کروانکے سامنے کوئی نشانی تو ضرور کہدیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا نہیں ہو تم مگر جھوٹے۔
كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٩﴾	اسی طرح مہر لگا دیتا ہے اللہ ان لوگوں کے دلوں پر جو سمجھ نہیں رکھتے۔
فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ﴿٦٠﴾	پس صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ حق ہے اور نہ ہلکا پائیں تمہیں وہ لوگ جو نہیں یقین رکھتے۔

لُقْمَٰن

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ج ﴿١﴾	الٓمّٓ۔
تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡحَكِيۡمِ لا ﴿٢﴾	یہ آیات ہیں پر حکمت کتاب کی۔
هُدًى وَّ رَحۡمَةً لِّلۡمُحۡسِنِيۡنَ لا ﴿٣﴾	ہدایت اور رحمت ہے نیکوکاروں کے لئے۔
الَّذِيۡنَ يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ ط ﴿٤﴾	وہ لوگ جو قائم کرتے ہیں نماز اور ادا کرتے ہیں زکوٰۃ اور وہی ہیں آخرت پر جو یقین رکھتے ہیں۔
أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿٥﴾	یہی لوگ ہیں ہدایت پر اپنے رب کی طرف سے اور یہی لوگ ہیں جو کامیاب ہیں۔
وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّشۡتَرِىۡ لَهۡوَ	اور لوگوں میں بعض ایسا ہے جو خریدلاتا ہے

الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّ يَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۚ اُولٰٓئِكَ
لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٦﴾

بیہودہ حکایتیں تاکہ گمراہ کرے اللہ کے راستے
سے بغیر علم کے اور بنائے اسے مذاق ۔ یہی
لوگ ہیں جن کے لئے عذاب ہے ذلت والا ۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا
كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ
وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٧﴾

اور جب پڑھی جاتی ہیں اسکے سامنے ہماری
آیات تو رخ پھیر لیتا ہے تکبر سے گویا کہ نہیں
سنا انکو ۔ جیسے کہ اسکے کانوں میں بہراپن ہے
تو خوشخبری سنا دو اسکو دردناک عذاب کی ۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۙ ﴿٨﴾

یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور کرتے رہے نیک
اعمال انکے لئے باغ ہیں نعمت کے ۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۗ وَهُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٩﴾

رہیں گے ہمیشہ ان میں ۔ اللہ کا وعدہ سچا
ہے ۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے ۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا
وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ
بِكُمْ وَ بَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۗ
وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْبَتْنَا

پیدا کیا اس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے
دیکھتے ہو تم جنکو ۔ اور ڈال دیئے زمین میں پہاڑ
تاکہ نہ ڈولنے لگے تمکو لیکر اور پھیلا دیئے اس
میں ہر طرح کے جاندار ۔ اور ہم نے نازل کیا
آسمان سے پانی پھر اگائیں اس میں ہر قسم کی

فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍ كَرِيۡمٍ ﴿۱۰﴾	عمدہ چیزیں۔
هٰذَا خَلۡقُ اللّٰهِ فَاَرُوۡنِىۡ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ ؕ بَلِ الظّٰلِمُوۡنَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۱۱﴾	یہ تخلیق ہے اللہ کی تو دکھاؤ مجھے کہ کیا پیدا کیا ہے انہوں نے جو اس کے سوا ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔
وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا لُقۡمٰنَ الۡحِكۡمَةَ اَنِ اشۡكُرۡ لِلّٰهِ ؕ وَمَنۡ يَّشۡكُرۡ فَاِنَّمَا يَشۡكُرُ لِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ حَمِيۡدٌ ﴿۱۲﴾	اور یقیناً عطا کی ہم نے لقمان کو حکمت کہ شکر کر اللہ کا۔ اور جو کوئی شکر کرتا ہے تو بس وہ شکر کرتا ہے اپنے ہی لئے۔ اور جس نے ناشکری کی تو یقیناً اللہ بے نیاز ہے لائق حمد و ثنا ہے۔
وَاِذۡ قَالَ لُقۡمٰنُ لِابۡنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَىَّ لَا تُشۡرِكۡ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرۡكَ لَظُلۡمٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۳﴾	اور جب کہا لقمان نے اپنے بیٹے کو اور وہ اسکو نصیحت کر رہا تھا اے میرے بیٹے نہ شریک کرنا اللہ کے ساتھ۔ یقیناً شرک ظلم عظیم ہے۔
وَوَصَّيۡنَا الۡاِنۡسٰنَ بِوَالِدَيۡهِ ۚ حَمَلَتۡهُ اُمُّهٗ وَهۡنًا عَلٰى وَهۡنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِىۡ عَامَيۡنِ اَنِ اشۡكُرۡ لِىۡ وَلِـوَالِدَيۡكَ ؕ	اور تاکید کی ہم نے انسان کو اس کے والدین کے بارے میں۔ اٹھائے رکھتی ہے جسے اسکی ماں تکلیف پر تکلیف سے اور دودھ چھڑانا ہوتا ہے اس کا دو برس میں کہ شکر کرتا رہ میرا

إِلَيَّ الْمَصِيرُ ﴿١٤﴾

اور اپنے والدین کا۔ میری ہی طرف لوٹنا ہے۔

وَإِنْ جَاهَدَاكَ عَلَىٰ أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا
لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا
وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا ۖ وَاتَّبِعْ
سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ ۚ ثُمَّ إِلَيَّ
مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُونَ ﴿١٥﴾

اور اگر وہ دونوں زور ڈالیں تجھ پر اسکا کہ تو شریک
کرے میرے ساتھ وہ نہیں ہے تجھے جس کا
کچھ علم تو نہ کہا ماننا ان دونوں کا۔اور ساتھ دینا
دونوں کا دنیا میں اچھی طرح۔اور پیروی کرنا
راستے کی اسکے جو رجوع کرے میری طرف۔
پھر میری طرف تمکو لوٹ کر آنا ہے تو تمکو آگاہ کر
دوں گا وہ جو کچھ تم کرتے رہے ہو۔

يَا بُنَيَّ إِنَّهَا إِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ
خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي
السَّمَاوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا
اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿١٦﴾

اے میرے بیٹے بیشک اگر ہو کچھ وزن میں
برابر رائی کے دانے کے پھر ہو وہ کسی پتھر کے
اندر یا آسمانوں میں یا زمین میں لے آئیگا اسکو
اللہ۔بیشک اللہ باریک بین ہے خبردار ہے۔

يَا بُنَيَّ أَقِمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ
وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا
أَصَابَكَ ۖ إِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ
الْأُمُورِ ﴿١٧﴾

اے میرے بیٹے قائم کر نماز اور حکم دے نیک
کام کا اور منع کر برائی سے اور صبر کر اس پر جو
مصیبت تجھ پر پڑے۔ بیشک یہ بڑی ہمت
کے کام ہیں۔

وَ لَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَ لَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۚ ﴿۱۸﴾	اور نہ پھلا اپنے گال لوگوں کے سامنے اور نہ چل زمین میں اکڑ کر۔ بیشک اللہ نہیں پسند کرتا کسی اترانے والے شیخی خورے کو۔
وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾ ع	اور اعتدال اختیار کر اپنی چال میں اور نیچی رکھ اپنی آواز ۔ بیشک آوازوں میں سب سے ناپسندیدہ گدھے کی آواز ہے۔
اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ لَا هُدًى وَّ لَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿۲۰﴾	کیا نہیں دیکھا تم نے کہ اللہ نے مسخر کر دیا ہے تمہارے لئے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور پوری کر دی ہیں تم پر اپنی نعمتیں ظاہری اور باطنی ۔ اور لوگوں میں وہ ہے جو جھگڑتا ہے اللہ کے بارے میں بغیر علم اور بغیر ہدایت اور بغیر روشن کتاب کے۔
وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ پیروی کرو اسکی جو نازل فرمایا ہے اللہ نے ۔ کہتے ہیں بلکہ ہم پیروی کریں گے اسی کی ہم نے پایا جس پر اپنے باپ دادوں کو۔ بھلا اگرچہ شیطان بلاتا ہو

اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿٢١﴾	انکو دوزخ کے عذاب کی طرف۔
وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَ هُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿٢٢﴾	اور جو فرمانبردار کر دے اپنے آپکو اللہ کے سامنے اور وہ ہو نیکوکار تو یقیناً اس نے تھام لیا ایک کڑا بہت مضبوط۔ اور اللہ کی طرف ہے انجام سب کاموں کا۔
وَ مَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٢٣﴾	اور جو کفر کرے تو نہ غمناک کر دے تمہیں اس کا کفر۔ ہماری طرف انکو لوٹ کر آنا ہے پھر ہم جتا دیں گے انکو جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔ بیشک اللہ واقف ہے دلوں کی باتوں سے۔
نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿٢٤﴾	ہم پہنچائیں گے انکو فائدہ تھوڑا سا پھر مجبور کر کے لیجائیں گے انہیں عذاب شدید کی طرف۔
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾	اور اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو تو ضرور بول اٹھیں گے کہ اللہ نے۔ کہدو کہ تمام حمد اللہ کے لئے ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾	اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے۔ بیشک اللہ ہی بے نیاز لائق حمد ہے۔
وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّ الْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾	اور اگر یہ کہ جتنے زمین میں درخت ہیں قلم ہوجائیں اور سمندر اسکی سیاہی۔ اسکے بعد سات اور سمندر تو نہ ختم ہوں اللہ کی باتیں ۔ بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔
مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾	نہیں تمہارا پیدا کرنا اور نہ دوبارہ اٹھانا مگر جیسے ایک شخص کا ۔ بیشک اللہ ہے سننے والا دیکھنے والا ۔
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؗ كُلٌّ يَّجْرِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾	کیا نہیں تم نے دیکھا کہ اللہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور مسخر کر رکھا ہے اسی نے سورج اور چاند کو۔ ہر ایک چل رہا ہے ایک وقت مقرر تک اور یہ کہ اللہ اس سے جو تم کرتے ہو باخبر ہے۔
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّ مَا	یہ اس لئے کہ اللہ ہی برحق ہے اور یہ کہ جس

يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِ الۡبَاطِلُ ۙ وَ اَنَّ
اللّٰهَ هُوَ الۡعَلِىُّ الۡكَبِيۡرُ ۳۰

کو وہ پکارتے ہیں اسکے سوا وہ باطل ہے۔ اور
یہ کہ اللہ ہی عالی رتبہ بڑائی والا ہے۔

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ الۡفُلۡكَ تَجۡرِىۡ فِى الۡبَحۡرِ
بِنِعۡمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمۡ مِّنۡ اٰيٰتِهٖ ؕ
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ
شَكُوۡرٍ ۳۱

کیا نہیں تم نے دیکھا کہ کشتی چلتی ہے سمندر
میں مہربانی سے اللہ کی۔ تاکہ وہ تمکو دکھائے
اپنی کچھ نشانیاں۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں
ہر اس شخص کے لئے جو صبر کرنے والا شکر
کرنے والا ہے۔

وَاِذَا غَشِيَهُمۡ مَّوۡجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا
اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ ۚ فَلَمَّا
نَجّٰهُمۡ اِلَى الۡبَرِّ فَمِنۡهُمۡ مُّقۡتَصِدٌ ؕ
وَمَا يَجۡحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ
كَفُوۡرٍ ۳۲

اور جب چھا جاتی ہے ان پر موج سائبانوں کی
طرح۔ پکارنے لگتے ہیں اللہ کو خالص کر کے
اسکے لئے عبادت۔ پھر جب وہ انکو نجات دیتا
ہے خشکی کی طرف تو ان میں کوئی میانہ رو
رہتا ہے۔ اور نہیں انکار کرتا ہماری نشانیوں سے
مگر ہر وہ شخص جو عہد شکن ناشکرا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمۡ وَاخۡشَوۡا
يَوۡمًا لَّا يَجۡزِىۡ وَالِدٌ عَنۡ وَّلَدِهٖ ۡ
وَلَا مَوۡلُوۡدٌ هُوَ جَازٍ عَنۡ وَّالِدِهٖ

اے لوگو ڈرو اپنے رب سے اور خوف کرو اس
دن کا کہ نہ کچھ کام آئے باپ اپنے بیٹے کے
اور نہ اولاد ہی کچھ کام آسکے اپنے باپ کے

شَيْـًٔاؕ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۫ وَ لَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝٣٣	کچھ بھی۔ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے پس نہ ڈالے دھوکے میں تم کو دنیا کی زندگی ۔ اور نہ فریب دے تمہیں اللہ کے بارے میں فریبی۔
اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَ يَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ؕ وَ مَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ وَّمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝٣٤ ع	یقیناً اللہ ہی کے پاس ہے قیامت کا علم۔ اور وہی برساتا ہے بارش۔ اور وہی جانتا ہے جو رحموں میں ہے۔اور نہیں جانتا کوئی شخص کہ کیا کام وہ کرے گا کل ۔ اور نہیں جانتا کوئی شخص کہ کس سرزمین میں اسے موت آئے گی۔ بیشک اللہ جاننے والا خبردار ہے۔

اَلسَّجدَة

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ۚ ﴿۱﴾	الٓمّٓ ۔
تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ لَا رَیۡبَ فِیۡهِ مِنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۲﴾	نازل کیا جانا اس کتاب کا نہیں جس میں شک تمام جہانوں کے رب کی طرف سے ہے۔
اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰىهُ ۚ بَلۡ هُوَ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّکَ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اَتٰىهُمۡ مِّنۡ نَّذِیۡرٍ مِّنۡ قَبۡلِکَ لَعَلَّهُمۡ یَهۡتَدُوۡنَ ﴿۳﴾	کیا یہ کہتے ہیں کہ گھڑ لیا ہے اس نے اسکو۔ نہیں بلکہ یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے تاکہ تم ڈراؤ اس قوم کو نہیں آیا جنکے پاس کوئی ڈرانے والا تم سے پہلے شاید کہ یہ ہدایت پر چلیں۔
اَللّٰهُ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَیۡنَهُمَا فِیۡ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ مَا لَکُمۡ مِّنۡ	اللہ ہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دنوں میں پھر جلوہ افروز ہوا عرش پر ۔ نہیں

دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا شَفِيْعٍ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤﴾	ہے تمہارے لئے اسکے سوا کوئی دوست اور نہ سفارشی ۔ کیا نہیں تم نصیحت حاصل کرتے ۔
يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿٥﴾	وہ تدبیر کرتا ہے ہر کام کی آسمان سے زمین تک ۔ پھر رجوع کرے گا اسکی طرف (وہ کام) ایک دن میں ہوگی جسکی مقدار ایک ہزار سال وہ جو تم شمار کرتے ہو۔
ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦﴾	وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا ۔ غالب ہے بڑا مہربان ہے۔
الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ﴿٧﴾	وہی ہے جس نے خوب بنایا ہر چیز کو جو اس نے پیدا کی ۔ اور ابتدا کی انسان کی تخلیق مٹی سے ۔
ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿٨﴾	پھر بنائی اسکی نسل خلاصے سے ایک حقیر پانی کے ۔
ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٩﴾	پھر درست کیا اسکو اور پھونکی اس میں اپنی طرف سے روح اور بنائے تمہارے کان اور آنکھیں اور دل ۔ کم ہے جو شکر تم کرتے ہو۔

وَ قَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ بَلْ هُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٠﴾	اور کہا انہوں نے کہ کیا جب ملیا میٹ ہو جائیں گے ہم زمین میں تو کیا ہم پیدا ہوں گے ازسرنو۔ بلکہ یہ اپنے رب کی ملاقات کے منکر ہیں۔
قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿١١﴾	کہدو کہ تمہاری روح قبض کر لیتا ہے فرشتہ موت کا جو مقرر کیا گیا ہے تم پر پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔
وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿١٢﴾	اور اگر تم دیکھو جب کہ مجرم جھکائے ہوں گے اپنے سروں کو اپنے رب کے سامنے۔ ہمارے رب ہم نے دیکھ لیا اور ہم نے سن لیا تو ہمکو واپس بھیج دے کہ ہم کریں گے نیک عمل۔ بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں۔
وَ لَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٣﴾	اور اگر ہم چاہتے تو ہم ضرور دے دیتے ہر نفس کو اسکی ہدایت۔ لیکن حق ہو چکی ہے یہ بات میری طرف سے کہ میں ضرور بھر دوں گا دوزخ کو جنوں سے اور انسانوں سے اکھٹا۔

فَذُوۡقُوۡا بِمَا نَسِيۡتُمۡ لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيۡنٰكُمۡ وَ ذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡخُلۡدِ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾	سو چکھو تم اس لئے کہ بھلا رکھا تھا تم نے ملاقات کو آج کے اپنے اس دن کی ۔ بیشک ہم نے بھی تمہیں بھلا دیا ہے اور چکھو عذاب ہمیشہ کا اس کے بدلہ میں جو تم کرتے تھے ۔
اِنَّمَا يُؤۡمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيۡنَ اِذَا ذُكِّرُوۡا بِهَا خَرُّوۡا سُجَّدًا وَّ سَبَّحُوۡا بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ وَ هُمۡ لَا يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿۱۵﴾ سجدہ	درحقیقت ایمان لاتے ہیں ہماری آیتوں پر وہ لوگ کہ جب انکو نصیحت کی جاتی ہے انکے ذریعے سے تو گر پڑتے ہیں سجدے میں اور تسبیح کرتے ہیں حمد کے ساتھ اپنے رب کی اور وہ نہیں کرتے غرور ۔ سجدہ
تَتَجَافٰى جُنُوۡبُهُمۡ عَنِ الۡمَضَاجِعِ يَدۡعُوۡنَ رَبَّهُمۡ خَوۡفًا وَّ طَمَعًا ۫ وَّ مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ ﴿۱۶﴾	علیحدہ رہتے ہیں انکے پہلو بچھونوں سے پکارتے ہیں وہ اپنے رب کو خوف اور امید سے اور اس میں سے جو ہم نے انکو دیا ہے خرچ کرتے ہیں ۔
فَلَا تَعۡلَمُ نَفۡسٌ مَّاۤ اُخۡفِىَ لَهُمۡ مِّنۡ قُرَّةِ اَعۡيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۷﴾	سو نہیں جانتا کوئی شخص کہ جو کچھ چھپا کر رکھا گیا ہے انکے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک ۔ جزائے اسکی جو وہ کیا کرتے تھے ۔

أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۚ لَّا يَسْتَوُوْنَ ﴿١٨﴾

توکیا وہ جو ہے مومن وہ اس کی طرح ہو سکتا ہے جو ہے نافرمان ۔ نہیں ہوسکتے دونوں برابر ۔

أَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۡ نُزُلًاۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾

یہ کہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال انکے لئے ہیں باغات رہنے کے ۔ یہ مہمانی اس لئے جو وہ کیا کرتے تھے ۔

وَأَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٠﴾

اور یہ کہ وہ لوگ جنہوں نے نافرمانی کی تو انکا ٹھکانہ دوزخ ہے ۔ جب کبھی چاہیں گے کہ نکل جائیں اس میں سے تو لوٹا دیئے جائیں گے اس میں ۔ اور کہا جائے گا ان سے کہ چکھو عذاب دوزخ کا وہ جس کو تم جھٹلاتے تھے ۔

وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢١﴾

اور یقیناً چکھائیں گے ہم انکو دنیا کے عذاب میں سے ایک بڑے عذاب سے پہلے کہ شاید وہ لوٹ آئیں ۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ

اور کون بڑھ کر ظالم ہے اس سے جسکو نصیحت کی گئی آیات سے اسکے رب کی پھر اس نے منہ

مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾	پھیر لیا اُنسے۔ ہم ضرور مجرموں سے بدلہ لینگے۔
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾	اور بیشک ہم نے دی موسیٰ کو کتاب تو نہ ہونا تم شک میں اس سے ملنے میں اور ہم نے بنایا تھا اس کو ہدایت بنی اسرائیل کے لئے۔
وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ۣ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾	اور بنائے تھے ہم نے ان میں سے پیشوا جو ہدایت کیا کرتے تھے ہمارے حکم سے۔ جب کہ وہ صبر بھی کرتے تھے۔ اور وہ تھے ہماری آیتوں پر یقین رکھنے والے۔
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾	بلاشبہ تمہارا رب ہی فیصلہ کر دے گا ان کے درمیان قیامت کے دن ان باتوں میں جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔
اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ۭ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾	کیا نہ ہوئی ہدایت انکے لئے (اس سے کہ) کتنی ہی ہلاک کر دیں ہم نے ان سے پہلے امتیں چلتے پھرتے ہیں یہ جنکے رہنے کے مقامات میں۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں۔ تو کیا نہیں یہ سنتے۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَ أَنْفُسُهُمْ أَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٢٧﴾

کیا نہیں انہوں نے دیکھا کہ ہم رواں کرتے ہیں پانی اس زمین کی طرف جو بنجر ہے پھر نکالتے ہیں ہم اس سے کھیتی۔ کھاتے ہیں جس میں سے انکے چوپائے اور یہ خود بھی۔ تو کیا نہیں یہ دیکھتے۔

وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٨﴾

اور کہتے ہیں یہ کہ کب ہو گا یہ فیصلہ اگر ہو تم سچے۔

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا إِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٢٩﴾

کہدو کہ فیصلے کے دن نہ فائدہ دے گا ان کو جنہوں نے کفر کیا ان کا ایمان اور نہ انکو مہلت دی جائے گی۔

فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ انْتَظِرْ إِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿٣٠﴾

تو منہ پھیر لو ان سے اور انتظار کرو بیشک وہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

اَلۡاَحۡزَاب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَ لَا تُطِعِ الۡكٰفِرِیۡنَ وَ الۡمُنٰفِقِیۡنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِیۡمًا حَكِیۡمًا ۙ﴿۱﴾	اے نبی ڈرتے رہو اللہ سے اور نہ اطاعت کرنا کافروں اور منافقوں کی ۔ بیشک اللہ ہے جاننے والا بڑی حکمت والا ۔
وَّ اتَّبِعۡ مَا یُوۡحٰۤی اِلَیۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرًا ۙ﴿۲﴾	اور پیروی کرو اسکی جو وحی کی جاتی ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے۔ بیشک اللہ ہے اس سے جو تم کرتے ہو باخبر۔
وَ تَوَكَّلۡ عَلَی اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰی بِاللّٰهِ وَكِیۡلًا ﴿۳﴾	اور توکل کرو اللہ پر اور کافی ہے اللہ کام بنانے والا۔
مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنۡ قَلۡبَیۡنِ فِیۡ جَوۡفِهٖ ۚ وَ مَا جَعَلَ اَزۡوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔیۡ تُظٰهِرُوۡنَ مِنۡهُنَّ اُمَّهٰتِكُمۡ ۚ وَمَا جَعَلَ	نہیں بنائے اللہ نے کسی شخص کیلئے دو دل اسکے سینے میں۔ اور نہ بنایا تمہاری بیویوں کو جنکو کہہ دیتے ہو تم ماں ان میں سے تمہاری

اَدۡعِيَآءَكُمۡ اَبۡنَآءَكُمۡ ؕ ذٰلِكُمۡ قَوۡلُـكُمۡ بِاَفۡوَاهِكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ يَقُوۡلُ الۡحَقَّ وَ هُوَ يَهۡدِى السَّبِيۡلَ ﴿۴﴾	مائیں۔ اور نہ بنایا تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے۔ یہ باتیں ہیں تمہارے منہ کی ۔ اور اللہ فرماتا ہے سچ اور وہ ھدایت دیتا ہے راستہ پر۔
اُدۡعُوۡهُمۡ لِاٰبَآئِهِمۡ هُوَ اَقۡسَطُ عِنۡدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ تَعۡلَمُوۡۤا اٰبَآءَهُمۡ فَاِخۡوَانُكُمۡ فِى الدِّيۡنِ وَمَوَالِيۡكُمۡ ؕ وَلَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ فِيۡمَاۤ اَخۡطَاۡتُمۡ بِهٖ ۙ وَلٰكِنۡ مَّا تَعَمَّدَتۡ قُلُوۡبُكُمۡ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۵﴾	پکارا کرو انہیں انکے باپوں کی نسبت سے یہی زیادہ منصفانہ ہے اللہ کے نزدیک۔ پس اگر نہ معلوم ہوں تمکو انکے باپ تو تمہارے بھائی ہیں دین میں اور تمہارے دوست ہیں۔ اور نہیں تم پر گناہ اس میں تم سے غلطی ہو گئی جسکی۔ لیکن جو ارادہ کرو اپنے دلوں سے۔ اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان۔
اَلنَّبِىُّ اَوۡلٰى بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ مِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَاَزۡوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمۡ ؕ وَاُولُوا الۡاَرۡحَامِ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلٰى بِبَعۡضٍ فِىۡ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُهٰجِرِيۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ تَفۡعَلُوۡۤا اِلٰٓى اَوۡلِيٰٓئِكُمۡ مَّعۡرُوۡفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِى الۡكِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا ﴿۶﴾	نبی زیادہ مقدم ہے مومنوں پر انکی جانوں سے اوراسکی بیویاں مائیں ہیں اُنکی۔ اور رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ قریب ہیں اللہ کی کتاب کی رو سے بنسبت مومنوں اور مہاجروں کے ۔ مگر یہ کہ تم کرنا چاہو اپنے دوستوں کے ساتھ احسان ۔ ہے یہ کتاب میں لکھ دیا گیا۔

وَ اِذۡ اَخَذۡنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيۡثَاقَهُمۡ وَمِنۡكَ وَ مِنۡ نُّوۡحٍ وَّ اِبۡرٰهِيۡمَ وَمُوۡسٰى وَ عِيۡسَى ابۡنِ مَرۡيَمَ ۖ وَاَخَذۡنَا مِنۡهُمۡ مِّيۡثَاقًا غَلِيۡظًا ۙ ﴿۷﴾

اور جب لیا ہم نے نبیوں سے انکا عہد اور تم سے اور نوح سے اور ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ ابن مریم سے۔ اور لیا ہم نے ان سے عہد بہت مضبوط۔

لِّيَسۡـئَلَ الصّٰدِقِيۡنَ عَنۡ صِدۡقِهِمۡ ۚ وَاَعَدَّ لِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿۸﴾

تاکہ وہ دریافت کرے سچ کہنے والوں سے انکی سچائی کے بارے میں۔ اور اس نے تیار کر رکھا ہے کافروں کے لئے عذاب دکھ دینے والا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ اِذۡ جَآءَتۡكُمۡ جُنُوۡدٌ فَاَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ رِيۡحًا وَّ جُنُوۡدًا لَّمۡ تَرَوۡهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرًا ۚ ﴿۹﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے یاد کرو اس نعمت کو اللہ کی اپنے اوپر جب چڑھ آئیں تم پر فوجیں تو بھیجی ہم نے ان پر آندھی اور ایسے لشکر نہیں دیکھ سکتے تھے تم جنکو اور ہے اللہ اسکو جو کچھ تم کرتے ہو دیکھنے والا۔

اِذۡ جَآءُوۡكُمۡ مِّنۡ فَوۡقِكُمۡ وَ مِنۡ اَسۡفَلَ مِنۡكُمۡ وَ اِذۡ زَاغَتِ الۡاَبۡصَارُ وَبَلَغَتِ الۡقُلُوۡبُ الۡحَـنَاجِرَ وَ تَظُنُّوۡنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوۡنَا ؕ ﴿۱۰﴾

جب وہ چڑھ آئے تم پر تمہارے اوپر سے اور تمہارے نیچے کی طرف سے اور جب پتھرا گئی تھیں آنکھیں اور پہنچ گئے دل گلوں تک اور تم گمان کرنے لگے اللہ کی نسبت طرح طرح کے گمان۔

هُنَالِكَ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِیْدًا ﴿۱۱﴾	یہاں اس موقع پر آزمائے گئے ایمان والے اور ہلا ہلا دیئے گئے جھٹکوں سے شدت کے ۔
وَ اِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲﴾	اور جب کہنے لگے منافقین اور وہ لوگ جنکے دلوں میں بیماری تھی کہ نہیں وعدہ کیا تھا ہم سے اللہ اور اسکے رسول نے مگر دھوکے کا ۔
وَ اِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ یٰۤاَهْلَ یَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَ یَسْتَاْذِنُ فَرِیْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِیَّ یَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُیُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛؕ وَ مَا هِیَ بِعَوْرَةٍ ۚۛ اِنْ یُّرِیْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾	اور جب کہتی تھی ایک جماعت ان میں سے کہ اے اہل یثرب نہیں ٹھہرنے کا مقام تمہارے لئے تو لوٹ چلو ۔ اور اجازت مانگنے لگا ایک گروہ ان میں سے نبی سے ۔ کہنے لگے بلاشبہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں ۔ حالانکہ نہیں تھے وہ کھلے ۔ نہیں چاہتے تھے وہ مگر فرار ہونا ۔
وَ لَوْ دُخِلَتْ عَلَیْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَ مَا تَلَبَّثُوْا بِهَاۤ اِلَّا یَسِیْرًا ﴿۱۴﴾	اور اگر داخل ہوجائیں (فوجیں) ان پر اس (مدینہ) کے اطراف سے پھر کہا جاتے ان سے فتنے کے لئے تو ضرور کرنے لگیں گے اورنہ توقف کریں گے اسکا مگر بہت کم ۔
وَ لَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ	حالانکہ وہ عہد کر چکے تھے اللہ سے اس سے

لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْـُٔوْلًا ﴿۱۵﴾	پہلے کہ نہیں پھیریں گے پیٹھیں ۔اور ہو گی اللہ سے کئے ہوئے عہد کی پوچھ گچھ۔
قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾	کہدوکہ ہرگز نہیں فائدہ دے گا تمکو فرار ہونا اگر تم فرار ہوتے ہو موت سے یا قتل ہوجانے سے اور اس صورت میں نہ تم فائدہ اٹھا پاؤ گے مگر بہت تھوڑا۔
قُلْ مَنْ ذَا الَّذِیْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷﴾	کہدوکہ کون ہے وہ ذات جو تمکو بچا سکے اللہ سے اگر وہ ارادہ کرلے تمہارے ساتھ برائی کا یا ارادہ کرلے تم پر مہربانی کا۔ اور نہ پائیں گے وہ اپنے لئے سوائے اللہ کے کوئی دوست اور نہ مددگار۔
قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴿۱۸﴾	یقیناً جانتا ہے اللہ رکاوٹیں ڈالنے والوں کو تم میں سے اور کہنے والوں کو اپنے بھائیوں سے کہ چلے آؤ ہمارے پاس۔ اور نہیں آتے وہ لڑائی میں مگر بہت کم۔
اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖۚ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ	بخل کرتے ہیں تمہارے بارے میں۔ پھر

رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۭ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿١٩﴾	جب آجائے ڈر کا وقت تو تم انکو دیکھو کہ دیکھ رہے ہیں تمہاری طرف پھر رہی ہیں انکی آنکھیں جیسے کسی کو غشی آرہی ہو اس پر موت سے۔ پھر جب جاتا رہے خوف تو باتیں کریں تمہارے بارے میں تیز تیز زبانوں کے ساتھ بخیل ہو کر مال میں۔ یہ لوگ نہ ہی لائے تھے ایمان تو برباد کر دیئے اللہ نے انکے اعمال۔ اور تھا یہ اللہ کو بہت آسان۔
يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَاۗىِٕكُمْ ۭ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٢٠﴾	خیال کرتے ہیں وہ کہ فوجیں نہیں گئیں۔ اور اگر آ جائیں لشکر تو تمنا کریں گے کاش وہ جا رہیں خانہ بدوشوں میں پوچھتے رہیں تمہاری خبریں۔ اور اگر ہوں وہ تمہارے درمیان تو نہ لڑائی کریں مگر بہت کم۔
لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿٢١﴾ ۭ	یقیناً ہے تمہارے لئے اللہ کے رسول میں نمونہ بہترین ہر اس شخص کے لئے جسے امید ہو اللہ کی اور روز قیامت کی اور وہ ذکر کرتا ہو اللہ کا کثرت سے۔

وَ لَمَّا رَاَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الۡاَحۡزَابَ ۙ قَالُوۡا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوۡلُهٗ وَ صَدَقَ اللّٰهُ وَ رَسُوۡلُهٗ ۫ وَ مَا زَادَهُمۡ اِلَّاۤ اِيۡمَانًا وَّ تَسۡلِيۡمًا ؕ ﴿۲۲﴾	اور جب دیکھا مومنوں نے فوجوں کو۔ تو کہنے لگے یہ وہی ہے جس کا وعدہ کیا تھا ہم سے اللہ اور اسکے رسول نے اور سچ کہا تھا اللہ اور اسکے رسول نے۔ اور نہ زیادہ ہوئی ان کی مگر ایمان اور اطاعت ۔
مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ رِجَالٌ صَدَقُوۡا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيۡهِ ۚ فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ قَضٰى نَحۡبَهٗ وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّنۡتَظِرُ ۖ ۫ وَمَا بَدَّلُوۡا تَبۡدِيۡلًا ۙ ﴿۲۳﴾	مومنوں میں وہ لوگ ہیں جنہوں نے سچ کر دکھایا جو اقرار کیا تھا انہوں نے اللہ سے اسکو۔ پھر ان میں وہ ہیں جنہوں نے پوری کر دی اپنی نذر اور ان میں وہ ہیں جو انتظار کر رہے ہیں۔ اور نہیں بدلا انہوں نے۔ ذرا بھی تبدیلی۔
لِّيَجۡزِىَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيۡنَ بِصِدۡقِهِمۡ وَيُعَذِّبَ الۡمُنٰفِقِيۡنَ اِنۡ شَآءَ اَوۡ يَتُوۡبَ عَلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ۚ ﴿۲۴﴾	تاکہ جزا دے اللہ سچوں کو انکی سچائی کی اور عذاب دے منافقوں کو اگر چاہے یا توبہ قبول کرلے ان کی۔ بیشک اللہ ہے بخشنے والا مہربان ۔
وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِغَيۡظِهِمۡ لَمۡ يَنَالُوۡا خَيۡرًا ؕ وَكَفَى اللّٰهُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ الۡقِتَالَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيۡزًا ۚ ﴿۲۵﴾	اور لوٹا دیا اللہ نے انکو جنہوں نے کفر کیا انکے غصے میں بھرا ہوا ۔ نہ حاصل کر سکے کچھ بھلائی ۔ اور کافی ہوگیا اللہ مومنوں کیلئے لڑائی میں اور ہے اللہ زورآور غالب ۔

وَاَنۡزَلَ الَّذِيۡنَ ظَاهَرُوۡهُمۡ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ مِنۡ صَيَاصِيۡهِمۡ وَ قَذَفَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمُ الرُّعۡبَ فَرِيۡقًا تَقۡتُلُوۡنَ وَتَاۡسِرُوۡنَ فَرِيۡقًا ﴿۲۶﴾

اور اتار دیا اس نے اُنکو جنہوں نے اِنکی مدد کی تھی اہل کتاب میں سے اُنکے قلعوں سے اور ڈال دی اُنکے دلوں میں دہشت ۔ تو ایک گروہ کو تم قتل کر دیتے تھے اور قید کر لیتے تھے ایک گروہ کو۔

وَ اَوۡرَثَكُمۡ اَرۡضَهُمۡ وَ دِيَارَهُمۡ وَ اَمۡوَالَهُمۡ وَ اَرۡضًا لَّمۡ تَطَئُوۡهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرًا ﴿۲۷﴾

اور وارث بنا دیا اس نے تمکو انکی زمین کا اور انکے گھروں کا اور انکے مالوں کا اور اس زمین کا نہیں قدم بھی رکھا تم نے جس میں۔ اور ہے اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلۡ لِّاَزۡوَاجِكَ اِنۡ كُنۡتُنَّ تُرِدۡنَ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا وَ زِيۡنَتَهَا فَتَعَالَيۡنَ اُمَتِّعۡكُنَّ وَ اُسَرِّحۡكُنَّ سَرَاحًا جَمِيۡلًا ﴿۲۸﴾

اے نبی کہدو اپنی بیویوں سے اگر ہو تم طلبگار دنیا کی زندگی کی اور اسکی زینت کی تو آؤ میں تمہیں کچھ مال دوں اور تم کو رخصت کر دوں۔ ایک اچھی رخصت۔

وَ اِنۡ كُنۡتُنَّ تُرِدۡنَ اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ وَالدَّارَ الۡاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلۡمُحۡسِنٰتِ مِنۡكُنَّ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۲۹﴾

اور اگر ہو تم طلبگار اللہ اور اسکے رسول کی اور آخرت کے گھر کی تو یقیناً اللہ نے تیار کر رکھا ہے نیکو کاروں کے لئے تم میں سے اجر عظیم۔

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنۡ يَّاۡتِ مِنۡكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفۡ لَهَا الۡعَذَابُ ضِعۡفَيۡنِ ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرًا ﴿۳۰﴾	اے بیویوں نبی کی جو کوئی کرے گی تم میں سے ناشائستہ حرکت کھلی ہوئی ۔ دیا جائے گا اسکو عذاب دوگنا ۔ اور ہے یہ بات اللہ کو بہت آسان ۔
وَ مَنۡ يَّقۡنُتۡ مِنۡكُنَّ لِلّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ وَتَعۡمَلۡ صَالِحًا نُّؤۡتِهَاۤ اَجۡرَهَا مَرَّتَيۡنِ ۙ وَ اَعۡتَدۡنَا لَهَا رِزۡقًا كَرِيۡمًا ﴿۳۱﴾	اور جو فرمانبردار رہے گی تم میں سے اللہ کی اور اسکے رسول کی اور کرے گی عمل نیک ۔ دیں گے ہم اسکو اس کا اجر دوگنا اور تیار کر رکھا ہے ہم نے اسکے لئے رزق عزت کا ۔
يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسۡتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيۡتُنَّ فَلَا تَخۡضَعۡنَ بِالۡقَوۡلِ فَيَطۡمَعَ الَّذِىۡ فِىۡ قَلۡبِهٖ مَرَضٌ وَّ قُلۡنَ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ﴿۳۲﴾	اے بیویوں نبی کی نہیں ہو تم کسی اور طرح کی عورتوں میں سے ۔ اگر تم پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو نہ اختیار کرو نرمی بات کرنے میں کہ لالچ میں پڑ جائے وہ شخص جسکے دل میں روگ ہے ۔ اور کہا کرو تم بات دستور کے مطابق ۔
وَ قَرۡنَ فِىۡ بُيُوۡتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجۡنَ تَبَرُّجَ الۡجَاهِلِيَّةِ الۡاُوۡلٰى وَ اَقِمۡنَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتِيۡنَ الزَّكٰوةَ وَ اَطِعۡنَ	اور ٹھہری رہو اپنے گھروں میں اور نہ اظہار زینت کرو ۔ زیب و نمائش پہلے دور جاہلیت کی ۔ اور قائم کرتی رہو نماز اور دیتی رہو زکوٰۃ اور

اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿۳۳﴾	اطاعت کرتی رہو اللہ اور اسکے رسول کی۔ بس چاہتا ہے اللہ کہ دور کر دے تم سے رجس اے اہل بیت اور تمکو پاک کر دے۔ بہت پاک۔
وَ اذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَ الْحِكْمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿۳۴﴾ ع	اور یاد رکھو جو پڑھی جاتی ہیں تمہارے گھروں میں اللہ کی آیتیں اور حکمت کی باتیں۔ بیشک اللہ ہے باریک بین باخبر۔
اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ وَ الْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَ الصّٰدِقِيْنَ وَ الصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَ الصّٰبِرٰتِ وَ الْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَ الْمُتَصَدِّقِيْنَ وَ الْمُتَصَدِّقٰتِ وَ الصّٰٓئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَ الْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَ الذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ	یقیناً مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور راستباز مرد اور راستباز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزے رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں اور حفاظت کرنے والے مرد اپنی شرمگاہوں کی اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور یاد کرنے والے مرد اللہ کو

كَثِيْرًا وَّ الذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٣٥﴾	کثرت سے اور یاد کرنے والی عورتیں۔ تیار کر رکھا ہے اللہ نے انکے لئے مغفرت اور اجر عظیم۔
وَ مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّ لَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿٣٦﴾	اور نہیں ہے (حق) کسی مومن مرد کو اور نہ مومن عورت کو کہ جب فیصلہ کر دے اللہ اور اس کا رسول کسی معاملے کا تو رہ جائے ان کے پاس کچھ اختیار اپنے معاملات میں۔ اور جو کوئی نافرمانی کرے اللہ اور اسکے رسول کی تو بیشك وہ گمراہ ہوگیا۔ کھلی گمراہی میں۔
وَ اِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْۤ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَ اتَّقِ اللّٰهَ وَ تُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَ تَخْشَى النَّاسَ ۚ وَ اللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْۤ اَزْوَاجِ	اور جب تم کہتے تھے اس شخص سے احسان کیا تھا اللہ نے جس پر اور تم نے احسان کیا تھا اس پر کہ رہنے دے اپنے پاس اپنی بیوی کو اور ڈر اللہ سے اور چھپا رہے تھے تم اپنے دل میں وہ جسکو اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور ڈرتے تھے تم لوگوں سے۔ حالانکہ اللہ زیادہ مستحق ہے کہ ڈرو اس سے۔ پھر جب پوری کرلی زید نے اس سے اپنی حاجت تو نکاح کردیا ہم نے تمہارا اس سے تاکہ نہ رہے مومنوں پر تنگی

اَدۡعِيَآٮِٕهِمۡ اِذَا قَضَوۡا مِنۡهُنَّ وَطَرًا ؕ وَكَانَ اَمۡرُ اللّٰهِ مَفۡعُوۡلًا ۝٣٧

انکے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں جب وہ پوری کرلیں ان سے اپنی حاجت ۔اور ہے اللہ کا حکم واقع ہو کر رہنے والا ۔

مَا كَانَ عَلَى النَّبِىِّ مِنۡ حَرَجٍ فِيۡمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ فِى الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلُ ؕ وَكَانَ اَمۡرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقۡدُوۡرَا ۙ ۝٣٨

نہیں ہے نبی پر کوئی تنگی اس میں جو فرض کر دیا اللہ نے اسکے لئے ۔ یہی سنت ہے اللہ کی اُن کے بارے میں جو گزر چکے ہیں پہلے۔ اور ہے اللہ کا حکم طے شدہ۔ قطعی طے شدہ۔

الَّذِيۡنَ يُبَلِّغُوۡنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخۡشَوۡنَهٗ وَلَا يَخۡشَوۡنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيۡبًا ۝٣٩

وہ جو پہنچاتے ہیں اللہ کے پیغامات اور ڈرتے ہیں اس سے اور نہیں ڈرتے کسی اور سے سوائے اللہ کے ۔ اور کافی ہے اللہ حساب کو۔

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنۡ رِّجَالِكُمۡ وَلٰـكِنۡ رَّسُوۡلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمًا ۝٤٠

نہیں ہیں محمد باپ کسی کے تمہارے مردوں میں سے لیکن رسول ہیں اللہ کے اور آخری ہیں نبیوں میں۔ اور ہے اللہ ہر چیز سے واقف۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اذۡكُرُوا اللّٰهَ ذِكۡرًا كَثِيۡرًا ۙ ۝٤١

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو ذکر کیا کرو اللہ کا۔ ذکر کثرت کے ساتھ۔

وَّ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿٤٢﴾

اور تسبیح بیان کرتے رہو اسکی صبح اور شام ۔

هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَ مَلٰٓئِكَتُهٗ ط
لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ
وَ كَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿٤٣﴾

وہ ہی تو ہے جو رحمت بھیجتا ہے تم پر اور اسکے
فرشتے تاکہ نکال لائے تم کو اندھیروں سے
روشنی کی طرف ۔ اور وہ ہے مومنوں پر مہربان ۔

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۖۚ وَ اَعَدَّ
لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿٤٤﴾

ان کی دعا جس روز وہ اس سے ملیں گے سلام
ہے ۔ اور اس نے تیار کر رکھا ہے انکے لئے
اجر عزت والا ۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا
وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ۙ﴿٤٥﴾

اے نبی بیشک ہم نے بھیجا ہے تمکو گواہی
دینے والا اور خوشخبری سنانے والا اور خبردار
کرنے والا ۔

وَّ دَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا
مُّنِيْرًا ﴿٤٦﴾

اور بلانے والا اللہ کی طرف اسی کے حکم سے
اور چراغ روشن ۔

وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ
فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿٤٧﴾

اور خوشخبری سنا دو مومنوں کو کہ انکے لئے ہے
اللہ کی طرف سے فضل بہت بڑا ۔

وَ لَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ ط
وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ

اور نہ کہا ماننا کافروں کا اور منافقوں کا اور پرواہ
نہ کرنا انکے تکلیف دینے پر اور بھروسہ رکھنا

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيۡلًا ۝٤٨

اللہ پر۔ اور کافی ہے اللہ کارساز۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا نَكَحۡتُمُ
الۡمُؤۡمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقۡتُمُوۡهُنَّ مِنۡ قَبۡلِ
اَنۡ تَمَسُّوۡهُنَّ فَمَا لَـكُمۡ عَلَيۡهِنَّ
مِنۡ عِدَّةٍ تَعۡتَدُّوۡنَهَا ۚ فَمَتِّعُوۡهُنَّ
وَسَرِّحُوۡهُنَّ سَرَاحًا جَمِيۡلًا ۝٤٩

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو جب تم نکاح
کرو مومن عورتوں سے پھر طلاق دیدو ان کو اس
سے پہلے کہ تم نے انہیں ہاتھ لگایا ہو تو نہیں
تمہارے لئے لازم ان کے اوپر کوئی عدّت کہ
ان سے پوری کراؤ۔ تو انکو کچھ متاع دے دو اور
انکو رخصت کر دو۔ ایک اچھی رخصت۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اِنَّاۤ اَحۡلَلۡنَا لَكَ
اَزۡوَاجَكَ الّٰتِىۡۤ اٰتَيۡتَ اُجُوۡرَهُنَّ
وَمَا مَلَـكَتۡ يَمِيۡنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ
اللّٰهُ عَلَيۡكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ
عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ
خٰلٰتِكَ الّٰتِىۡ هَاجَرۡنَ مَعَكَ
وَامۡرَاَةً مُّؤۡمِنَةً اِنۡ وَّهَبَتۡ نَفۡسَهَا
لِلنَّبِىِّ اِنۡ اَرَادَ النَّبِىُّ اَنۡ
يَّسۡتَنۡكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِنۡ
دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ قَدۡ عَلِمۡنَا مَا

اے نبی بیشک ہم نے حلال کر دی ہیں
تمہارے لئے تمہاری بیویاں جنکو تم نے دیئے
ہیں انکے مہر اور تمہاری باندیاں ان میں سے
جو غنیمت میں دلوائی ہیں اللہ نے تمکو اور
بیٹیاں تمہارے چچا کی اور بیٹیاں تمہاری
پھوپھیوں کی اور بیٹیاں تمہارے ماموؤں کی اور
بیٹیاں تمہاری خالاؤں کی وہ جنھوں نے ہجرت
کی ہے تمہارے ساتھ۔ اور کوئی عورت مومنہ
اگر نذر کر دے اپنے آپکو نبی کے اگر چاہے نبی کہ
اس سے نکاح کر لے۔ خالصتاً تمہارے لئے

فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۰﴾	ہے علاوہ اور مومنوں کے۔ یقیناً ہمیں معلوم ہے جو فرض کر دیا ہے ہم نے ان پر انکی بیویوں کے بارے میں اور باندیوں کے تاکہ نہ رہے تم پر تنگی اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان۔
تُرْجِیْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَ تُـْٔوِیْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ وَ مَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَ يَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ﴿۵۱﴾	دور رکھو جس کو تم چاہو ان میں سے اور پاس رکھو اپنے جسے تم چاہو۔ اور جنکو تم اپنے پاس طلب کر لو ان میں سے جنکو دور کر دیا تھا تو نہیں گناہ تم پر۔ یہ زیادہ قریب ہے کہ ٹھنڈی رہیں انکی آنکھیں اور نہ ہوں وہ رنجیدہ اور راضی رہیں اس پر جو تم انکو دو وہ سب کی سب۔ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے۔ اور ہے اللہ جاننے والا بردبار۔
لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ رَّقِيْبًا ﴿۵۲﴾	نہیں حلال تمہارے لئے عورتیں اسکے بعد اور نہ یہ کہ تم بدلو ان کی جگہ اور بیویاں اگرچہ تمہیں اچھا ہی لگے ان کا حسن سوائے تمہاری باندیوں کے۔ اور ہے اللہ ہر چیز پر نگہبان۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَدۡخُلُوۡا بُيُوۡتَ النَّبِىِّ اِلَّاۤ اَنۡ يُّؤۡذَنَ لَـكُمۡ اِلٰى طَعَامٍ غَيۡرَ نٰظِرِيۡنَ اِنٰٮهُ ۙ وَلٰـكِنۡ اِذَا دُعِيۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡا فَاِذَا طَعِمۡتُمۡ ۖ فَانۡتَشِرُوۡا وَلَا مُسۡتَاۡنِسِيۡنَ لِحَدِيۡثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمۡ كَانَ يُؤۡذِى النَّبِىَّ فَيَسۡتَحۡىٖ مِنۡكُمۡ ۖ وَاللّٰهُ لَا يَسۡتَحۡىٖ مِنَ الۡحَـقِّ ؕ وَاِذَا سَاَلۡتُمُوۡهُنَّ مَتَاعًا فَسۡـَٔلُوۡهُنَّ مِنۡ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمۡ اَطۡهَرُ لِقُلُوۡبِكُمۡ وَقُلُوۡبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ لَـكُمۡ اَنۡ تُؤۡذُوۡا رَسُوۡلَ اللّٰهِ وَلَاۤ اَنۡ تَنۡكِحُوۡۤا اَزۡوَاجَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِهٖۤ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمۡ كَانَ عِنۡدَ اللّٰهِ عَظِيۡمًا ﴿۵۳﴾	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے نہ داخل ہو گھروں میں نبی کے سوائے یہ کہ اجازت دی جائے تمکو کھانے کیلئے۔ نہ انتظار کرتے رہو اسکے پکنے کا۔ لیکن جب تمہیں بلایا جائے تو داخل ہو پھر جب کھانا کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ اور نہ جی لگا کر بیٹھے رہو باتوں میں۔ بیشک تمہاری یہ بات ایذا دیتی ہے نبی کو پس وہ حیا کرتے ہیں تم سے اور اللہ نہیں شرماتا حق بات کہنے سے۔ اور جب مانگو ان سے کوئی شے تو مانگو ان سے پردے کے باہر سے۔ تمہاری یہ بات زیادہ پاکیزگی کی ہے تمہارے دلوں کے لئے اور ان کے دلوں کیلئے۔ اور نہیں ہے (مناسب) تمہارے لئے کہ تکلیف دو رسول اللہ کو اور نہ یہ کہ نکاح کرو انکی بیویوں سے انکے بعد کبھی۔ بیشک یہ ہے اللہ کے نزدیک بڑا (گناہ)۔
اِنۡ تُبۡدُوۡا شَيۡـًٔا اَوۡ تُخۡفُوۡهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمًا ﴿۵۴﴾	اگر تم ظاہر کرو کسی چیز کو یا مخفی رکھو اسکو تو بیشک اللہ ہے ہر شے سے باخبر۔

لَا جُنَاحَ عَلَيۡهِنَّ فِيۡٓ اٰبَآئِهِنَّ وَلَاۤ اَبۡنَآئِهِنَّ وَلَاۤ اِخۡوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبۡنَآءِ اِخۡوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبۡنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيۡنَ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدًا ﴿۵۵﴾	نہیں گناہ ان پر اپنے باپوں سے (پردہ نہ کرنے میں) اور نہ اپنے بیٹوں سے اور نہ اپنے بھائیوں سے اور نہ اپنے بھتیجوں سے اور نہ اپنے بھانجوں سے اور نہ اپنی خواتین سے اور نہ اپنے باندی غلاموں سے اور ڈرتی رہو اللہ سے۔ بیشک اللہ ہے ہر چیز سے واقف۔
اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوۡنَ عَلَى النَّبِىِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَيۡهِ وَ سَلِّمُوۡا تَسۡلِيۡمًا ﴿۵۶﴾	بیشک اللہ اور اسکے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو تم درود بھیجو انپر اور سلام بھیجو۔ کثرت سے سلام۔
اِنَّ الَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِى الدُّنۡيَا وَ الۡاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمۡ عَذَابًا مُّهِيۡنًا ﴿۵۷﴾	بیشک وہ لوگ جو اذیت پہنچاتے ہیں اللہ اور اسکے رسول کو لعنت کرتا ہے ان پر اللہ دنیا میں اور آخرت میں اور تیار کر رکھا ہے اس نے انکے لئے عذاب ذلیل کرنے والا۔
وَ الَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ بِغَيۡرِ مَا اكۡتَسَبُوۡا فَقَدِ احۡتَمَلُوۡا بُهۡتَانًا وَّ اِثۡمًا	اور وہ لوگ جو ایذا دیتے ہیں مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بغیر اسکے جو انہوں نے کیا ہو تو یقیناً انہوں نے اٹھایا اپنے اوپر بہتان اور صریح

مُّبِيْنًا ۝۵۸	گناہ۔
يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۵۹	اے نبی کہدو اپنی بیویوں سے اور اپنی بیٹیوں سے اور مومنوں کی عورتوں سے کہ ڈال لیا کریں اپنے اوپر اپنی چادریں۔ یہ قریب تر ہے کہ انکی پہچان ہوجائے تو نہ ایذا دی جائے انہیں۔ اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان۔
لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ الْمُرْجِفُوْنَ فِى الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ۚ ۝۶۰	اگر نہ باز آئیں گے منافقین اور وہ لوگ جنکے دلوں میں روگ ہے اور جھوٹی افواہیں اڑانے والے مدینے میں تو ہم ضرور پیچھے لگا دیں گے تمکو انکے پھر نہ رہ سکیں گے وہ تمہارے ہمسائے اس میں مگر تھوڑے دن۔
مَّلْعُوْنِيْنَ ۛۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ۝۶۱	پھٹکارے ہوئے۔ جہاں کہیں پائے جائیں پکڑے جائیں اور قتل کیے جائیں۔ سخت قتل۔
سُنَّةَ اللّٰهِ فِى الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝۶۲	یہی دستور ہے اللہ کا ان لوگوں کے بارے میں جو گذر چکے ہیں پہلے۔ اور ہرگز نہ پاؤ گے تم اللہ کے دستور میں تغیر وتبدل۔

يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلْ
اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ
لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿٦٣﴾

سوال کرتے ہیں تم سے لوگ قیامت کے بارے میں ۔ کہدو کہ در حقیقت اس کا علم اللہ ہی کے پاس ہے ۔ اور کیا تمہیں معلوم کہ شاید قیامت آگئی ہو قریب ہی ۔

اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ
سَعِيْرًا ۙ ﴿٦٤﴾

بیشک اللہ نے لعنت کی ہے کافروں پر اور تیار کر رکھی ہے انکے لئے جہنم کی آگ ۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ
وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٦٥﴾

رہیں گے وہ اس میں ہمیشہ ۔ نہ پائیں گے کوئی دوست اور نہ مددگار ۔

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ
يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا
الرَّسُوْلَا ﴿٦٦﴾

جس دن الٹ پلٹ کئے جائیں انکے چہرے آگ میں تو کہیں گے اے کاش ہم اطاعت کرتے اللہ کی اور اطاعت کرتے رسول کی ۔

وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا
وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾

اور کہیں گے ہمارے رب بیشک ہم نے اطاعت کی اپنے سرداروں کی اور اپنے بڑوں کی تو بھٹکا دیا انھوں نے ہمکو راستے سے ۔

رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ
وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ۧ ﴿٦٨﴾

ہمارے رب دے انکو دگنا عذاب اور کر لعنت ان پر ۔ بہت بڑی لعنت ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ وَ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ؕ ﴿٦٩﴾	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو نہ ہونا تم ان لوگوں جیسے اذیت پہنچائی جنھوں نے موسیٰ کو تو بری ثابت کر دیا اسکو اللہ نے اس سے جو کہا انہوں نے۔ اور وہ تھا اللہ کے نزدیک باآبرو۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۙ ﴿٧٠﴾	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے اور کہا کرو بات سیدھی ۔
يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧١﴾	سنوار دے گا وہ تمہارے لئے تمہارے اعمال اور بخش دے گا تمہاری خاطر تمہارے گناہوں کو۔ اور جو کوئی اطاعت کرے گا اللہ اور اسکے رسول کی تو بیشك وہ مراد پائے گا ۔ بہت بڑی مراد۔
اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ الْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَ اَشْفَقْنَ مِنْهَا وَ حَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿٧٢﴾	بیشك ہم نے پیش کیا اس امانت کو آسمانوں کو اور زمین اور پہاڑوں کو تو انہوں نے انکار کیا کہ وہ اسکو اٹھائیں اور وہ ڈر گئے اس سے ۔ اور اٹھا لیا اسکو انسان نے ۔ بیشك وہ ہے بڑا ظالم بڑا جاہل ۔

لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَ الْمُشْرِكٰتِ وَ يَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۳﴾ ع	تاکہ عذاب دے اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو اور توبہ قبول کرے اللہ مومن مردوں کی اور مومن عورتوں کی ۔ اور ہے اللہ بہت بخشنے والا ہے بڑا مہربان ۔

سَبَا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ وَ لَهُ الۡحَمۡدُ فِی
الۡاٰخِرَةِ ؕ وَ هُوَ الۡحَكِیۡمُ الۡخَبِیۡرُ ﴿۱﴾

سب تعریف اللہ کیلئے ہے وہ جس کیلئے ہے
جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے
اور اس کیلئے ہے سب تعریف آخرت میں ۔
اور وہ حکمت والا ہے خبردار ہے۔

یَعۡلَمُ مَا یَلِجُ فِی الۡاَرۡضِ وَ مَا یَخۡرُجُ
مِنۡهَا وَ مَا یَنۡزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا
یَعۡرُجُ فِیۡهَا ؕ وَ هُوَ الرَّحِیۡمُ الۡغَفُوۡرُ ﴿۲﴾

وہ جانتا ہے جو کچھ داخل ہوتا ہے زمین میں اور جو
نکلتا ہے اس میں سے اور جو اترتا ہے آسمان
سے اور جو چڑھتا ہے اس میں۔ اور وہ مہربان
ہے بخشنے والا ہے۔

وَ قَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَا تَاۡتِیۡنَا
السَّاعَةُ ؕ قُلۡ بَلٰی وَ رَبِّیۡ لَتَاۡتِیَنَّكُمۡ ۙ
عٰلِمِ الۡغَیۡبِ ۚ لَا یَعۡزُبُ عَنۡهُ مِثۡقَالُ

اور کہا انھوں نے جنھوں نے کفر کیا کہ نہیں
آئے گی ہم پر قیامت کی گھڑی ۔ کہدو کیوں
نہیں قسم ہے میرے رب کی وہ تم پر ضرور
آ کر رہے گی ۔ وہ جاننے والا ہے غیب کا ۔

ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿۳﴾	نہیں پوشیدہ اس سے ذرہ بھر کوئی چیز آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ کوئی چھوٹی چیز اس سے اور نہ بڑی چیز مگر کتاب روشن میں ہے۔
لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۴﴾	تاکہ وہ جزا دے انکو جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال ۔ یہی لوگ ہیں جنکے لئے ہے مغفرت اور رزق کریم ۔
وَ الَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿۵﴾	اور وہ لوگ جنہوں نے کوشش کی ہماری آیتوں کو نیچا دکھانے کی یہی وہ لوگ ہیں جنکے لئے عذاب ہے بدترین دردناک ۔
وَ يَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿۶﴾	اور جانتے ہیں وہ لوگ جن کو دیا گیا ہے علم کہ جو نازل ہوا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے وہ یقیناً حق ہے۔ اور رہنمائی کرتا ہے اس راستہ پر جو غالب قابل تعریف کا ہے ۔
وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ	اور کہا انہوں نے جنہوں نے کفر کیا کہ کیا ہم بتائیں تمہیں ایک آدمی جو تمہیں خبر دیتا ہے

كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۷﴾

کہ جب تم ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے بالکل ریزہ ریزہ۔ تو بلاشبہ تم پیدا ہو گے نئے سرے سے ۔

اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ﴿۸﴾

کیا باندھ لیا ہے اس نے اللہ پر جھوٹ یا اسے جنون ہے۔ بلکہ جو لوگ ایمان نہیں رکھتے آخرت پر وہ عذاب میں ہیں اور گمراہی میں بہت دور کی ۔

اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَاۗءِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿۹﴾

کیا نہیں دیکھا انہوں نے اسکو جو انکے آگے اور جو انکے پیچھے ہے آسمان میں اور زمین میں ۔ اگر ہم چاہیں تو دھنسا دیں انکو زمین میں یا گرا دیں ان پر ٹکڑا آسمان کا ۔ یقیناً اس میں ایک نشانی ہے ہر بندے کے لئے جو رجوع کرنے والا ہے ۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ۭ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ﴿۱۰﴾

اور بیشک عطا کیا تھا ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے فضل ۔ اے پہاڑو تسبیح کرو اسکے ساتھ اور پرندوں ۔ اور نرم کر دیا تھا ہم نے اسکے لئے لوہے کو۔

اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي

کہ تیار کرو کشادہ زرہیں اور اندازے سے جوڑو

السَّرْدِ وَ اعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۱۱﴾	کڑیوں کو اور کرتے رہو نیک عمل۔ یقیناً اسکو جو کچھ تم کرتے ہو میں دیکھ رہا ہوں۔
وَ لِسُلَیْمٰنَ الرِّیْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّ رَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَ اَسَلْنَا لَهٗ عَیْنَ الْقِطْرِ ؕ وَ مِنَ الْجِنِّ مَنْ یَّعْمَلُ بَیْنَ یَدَیْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ وَ مَنْ یَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِیْرِ ﴿۱۲﴾	اور سلیمان کے لئے ہوا (کو تابع کر دیا) اسکی صبح کی منزل ایک ماہ کی اور اسکی شام کی منزل ایک ماہ کی۔ اور بہا دیا ہم نے اسکے لئے چشمہ تانبے کا۔ اور جنوں میں سے ایسے تھے جو کام کرتے تھے اسکے آگے اسکے رب کے حکم سے۔ اور جو کوئی خلاف ورزی کرے گا ان میں سے ہمارے حکم کی چکھائیں گے ہم اسکو عذاب جہنم کی آگ کا۔
یَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا یَشَآءُ مِنْ مَّحَارِیْبَ وَ تَمَاثِیْلَ وَ جِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَ قُدُوْرٍ رّٰسِیٰتٍ ؕ اِعْمَلُوْۤا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَ قَلِیْلٌ مِّنْ عِبَادِیَ الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾	وہ بناتے تھے اسکے لئے جو کچھ وہ چاہتا قلعے اور تصویریں اور بڑے لگن جیسے تالاب اور دیگیں ایک ہی جگہ جمی ہوئی۔ ادا کرتے رہو اے آل داؤد شکر۔ اور تھوڑے ہیں میرے بندوں میں شکرگذار۔
فَلَمَّا قَضَیْنَا عَلَیْهِ الْمَوْتَ مَا	پھر جب ہم نے حکم صادر کیا اسکے لئے موت

دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ
تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ
الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ
الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ ؕ
الْمُهِيْنِ ﴿١٤﴾

کا تو نہ پتہ دیا ان کو اسکی موت کا مگر گھن کے
کیڑے نے جو کھاتا رہا اسکے عصا کو پھر جب وہ گر
پڑا تب حقیقت کھلی جنات پر کہ اگر وہ جانتے
ہوتے غیب تو نہ مبتلا رہتے وہ ذلت کے
عذاب میں۔

لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ
جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّ شِمَالٍ ؕ كُلُوْا
مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَ اشْكُرُوْا لَهٗ ؕ
بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّ رَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿١٥﴾

بلا شبہ تھی اہل سبا کے لئے انکی بستی میں
ایک نشانی ۔ دو باغ داہنی طرف اور بائیں
طرف۔ کھاؤ رزق میں سے اپنے رب کے اور
شکر کرتے رہو اس کا۔ شہر ہے پاکیزہ اور رب
ہے بخشنے والا۔

فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ
الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ
ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّ اَثْلٍ وَّ شَيْءٍ
مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿١٦﴾

تو منہ پھیر لیا انہوں نے پس بھیج دیا ہم نے ان
پر بند توڑ سیلاب اور بدل دیا ہم نے انکے
باغوں کو ایسے باغوں سے جنکے پھل تھے بدمزہ
اور جھاؤ کے پیڑ اور کچھ بیریاں تھوڑی سی۔

ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ وَ هَلْ
نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿١٧﴾

یہ بدلہ دیا ہم نے انکو اسلئے کہ ناشکری کی انہوں
نے اور نہیں بدلہ دیتے ہم ایسا مگر ناشکری کا۔

وَ جَعَلۡنَا بَيۡنَهُمۡ وَ بَيۡنَ الۡقُرَى الَّتِىۡ بٰرَكۡنَا فِيۡهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّ قَدَّرۡنَا فِيۡهَا السَّيۡرَ ؕ سِيۡرُوۡا فِيۡهَا لَيَالِىَ وَ اَيَّامًا اٰمِنِيۡنَ ﴿۱۸﴾	اور بنائی تھیں ہم نے انکے اور بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت دی تھی آبادیاں ایک دوسرے کے متصل اور ہم نے مقرر کر دی تھی ان میں آمدورفت۔ چلتے رہو ان میں راتوں اور دنوں کو بے خوف و خطر۔
فَقَالُوۡا رَبَّنَا بٰعِدۡ بَيۡنَ اَسۡفَارِنَا وَظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ فَجَعَلۡنٰهُمۡ اَحَادِيۡثَ وَمَزَّقۡنٰهُمۡ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوۡرٍ ﴿۱۹﴾	تو کہا انھوں نے ہمارے رب دوری پیدا کر دے ہماری مسافتوں میں اور ظلم کیا انہوں نے اپنی جانوں پر تو بنا دیا ہم نے انھیں داستانیں اور منتشر کر دیا ہم نے انھیں بالکل بکھیر کر۔ بیشک اس میں واضح نشانیاں ہیں ہر اس فرد کے لئے جو صابر شاکر ہے۔
وَلَقَدۡ صَدَّقَ عَلَيۡهِمۡ اِبۡلِيۡسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوۡهُ اِلَّا فَرِيۡقًا مِّنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۲۰﴾	اور یقیناً سچ کر دکھایا انپر شیطان نے اپنا گمان تو اتباع کی انہوں نے اسکی سوائے ایک جماعت نے مومنوں کی۔
وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍ اِلَّا لِنَعۡلَمَ مَنۡ يُّؤۡمِنُ بِالۡاٰخِرَةِ ؕ مِمَّنۡ هُوَ مِنۡهَا فِىۡ شَكٍّ ؕ وَ رَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ حَفِيۡظٌ ﴿۲۱﴾	اور نہ تھا اس کا ان پر کچھ زور مگر یہ کہ ہم معلوم کرلیں کہ جو ایمان رکھتا ہے آخرت پر اس سے جو اسکے بارے میں شک میں ہے۔ اور تیرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ۝٢٢	کہدو کہ پکارو انکو جنہیں تم گمان کرتے ہو سوائے اللہ کے ۔ نہیں ہیں وہ مالک ذرہ بھر چیز کے آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ ہے اُنکی اِن میں کوئی شرکت اور نہ ہے اس (اللہ) کا ان میں سے کوئی مددگار ۔
وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝٢٣	اور نہ فائدہ دے گی سفارش اس کے پاس مگر صرف اسکے لئے وہ اجازت بخشے جسکو ۔ یہاں تک کہ جب دور کر دیا جائے گا اضطراب انکے دلوں سے تو کہیں گے کہ کیا فرمایا ہے تمہارے رب نے ۔ وہ کہیں گے کہ حق ۔ اور وہ ہے عالی رتبہ سب سے بڑا ۔
قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ وَ اِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٢٤	کہو کہ کون رزق دیتا ہے تمکو آسمانوں میں اور زمین میں ۔ کہو کہ اللہ ۔ اور بیشک ہم یا تم ہی یا تو ہدایت پر ہیں یا کھلی گمراہی میں ہیں ۔
قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَ لَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝٢٥	کہدو نہ پوچھ ہوگی تم سے اسکی جو ہمنے جرم کئے اور نہ ہم سے پوچھ ہوگی اسکی جو تم کرتے ہو ۔

قُلۡ یَجۡمَعُ بَیۡنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ یَفۡتَحُ بَیۡنَنَا بِالۡحَقِّ ؕ وَ ہُوَ الۡفَتَّاحُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۲۶﴾	کہدو جمع کرے گا ہم سب کو ہمارا رب پھر فیصلہ کر دے گا ہمارے درمیان حق کے ساتھ ۔ اور وہ ہے بہتر فیصلہ کرنے والا جاننے والا ۔
قُلۡ اَرُوۡنِیَ الَّذِیۡنَ اَلۡحَقۡتُمۡ بِہٖ شُرَکَآءَ کَلَّا ؕ بَلۡ ہُوَ اللّٰہُ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۲۷﴾	کہدو دکھاؤ مجھے وہ جنہیں ملا رکھا ہے تم نے اسکے ساتھ شریک ۔ ہرگز نہیں ۔ بلکہ وہی اللہ ہے غالب حکمت والا ۔
وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا کَآفَّۃً لِّلنَّاسِ بَشِیۡرًا وَّ نَذِیۡرًا وَّ لٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۸﴾	اور نہیں بھیجا ہم نے تمکو مگر تمام انسانوں کے لئے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۔
وَ یَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی ہٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۲۹﴾	اور وہ کہتے ہیں کب (پورا ہو گا قیامت کا) یہ وعدہ اگر تم سچ کہتے ہو ۔
قُلۡ لَّکُمۡ مِّیۡعَادُ یَوۡمٍ لَّا تَسۡتَاۡخِرُوۡنَ عَنۡہُ سَاعَۃً وَّ لَا تَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ﴿۳۰﴾ ع	کہدو تمہارے لئے وعدہ کا ہے ایک دن نہ پیچھے رہ سکو گے جس سے ایک گھڑی اور نہ آگے بڑھ سکو گے ۔
وَ قَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ بِہٰذَا الۡقُرۡاٰنِ وَ لَا بِالَّذِیۡ بَیۡنَ	اور کہا انہوں نے جنھوں نے کفر کیا کہ ہرگز نہیں ایمان لائیں گے ہم اس قرآن پر اور نہ ان

يَدَيۡهِ ؕ وَ لَوۡ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوۡنَ
مَوۡقُوۡفُوۡنَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۚۖ يَرۡجِعُ
بَعۡضُهُمۡ اِلٰى بَعۡضِ اۨلۡقَوۡلَ ۚ يَقُوۡلُ
الَّذِيۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا لِلَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا
لَوۡلَاۤ اَنۡتُمۡ لَكُنَّا مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۳۱﴾

(کتابوں) پر جو اس سے پہلے کی ہیں۔ اور کاش
تم دیکھو جب یہ ظالم کھڑے کئے جائیں گے
اپنے رب کے سامنے۔ رد کریگا ان میں سے
ایکدوسرے کی بات۔ کہیں گے وہ جو لوگ کمزور
سمجھے جاتے تھے ان سے جو تکبر کرتے تھے اگر
نہ تم ہوتے تو ہم ضرور ایمان لے آتے۔

قَالَ الَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ
اسۡتُضۡعِفُوۡۤا اَنَحۡنُ صَدَدۡنٰكُمۡ عَنِ
الۡهُدٰى بَعۡدَ اِذۡ جَآءَكُمۡ بَلۡ
كُنۡتُمۡ مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿۳۲﴾

کہیں گے وہ لوگ جو تکبر کرتے تھے ان سے جو
کمزور سمجھے جاتے کیا ہم نے روکا تھا تمکو ہدایت
سے اسکے بعد جب وہ تمہارے پاس آچکی تھی
نہیں بلکہ تم ہی مجرم تھے۔

وَ قَالَ الَّذِيۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا لِلَّذِيۡنَ
اسۡتَكۡبَرُوۡا بَلۡ مَكۡرُ الَّيۡلِ وَ النَّهَارِ
اِذۡ تَاۡمُرُوۡنَنَاۤ اَنۡ نَّكۡفُرَ بِاللّٰهِ
وَنَجۡعَلَ لَهٗۤ اَنۡدَادًا ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ
لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ ؕ وَ جَعَلۡنَا الۡاَغۡلٰلَ
فِىۡۤ اَعۡنَاقِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ؕ هَلۡ

اور کہیں گے وہ لوگ جو کمزور سمجھے جاتے تھے
ان سے جو تکبر کرتے تھے نہیں بلکہ یہ سازشیں
تھیں رات اور دن کی جب تم حکم دیتے تھے
ہم کو کہ ہم کفر کریں اللہ کے ساتھ اور بنائیں
اسکا شریک۔ اور چھپائیں گے ندامت جب
دیکھیں گے وہ عذاب۔ اور ڈال دیں گے ہم
طوق گردنوں میں ان لوگوں کی جنہوں نے کفر

یُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۳۳﴾	کیا۔ نہیں بدلہ پائینگے مگر جو وہ کیا کرتے تھے۔
وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا فِیْ قَرْیَةٍ مِّنْ نَّذِیْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَاۤ ۙ اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۴﴾	اور نہیں بھیجا ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا مگر کہا وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہ یقیناً ہم وہ جو تم دے کر بھیجے گئے ہو اسکا انکار کرتے ہیں۔
وَ قَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ۙ وَّ مَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِیْنَ ﴿۳۵﴾	اور کہا انہوں نے کہ ہم زیادہ ہیں اموال اور اولاد میں اور نہیں ہم عذاب دیے جانیوالوں میں۔
قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یَقْدِرُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ ع	کہدو یقیناً میرا رب فراخ کر دیتا ہے رزق کو جسکے لئے چاہتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے (جسکے لئے چاہتا ہے) لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔
وَ مَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَ لَاۤ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِیْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰۤی اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا ۫ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَ هُمْ فِی الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾	اور نہیں تمہارے مال اور نہ تمہاری اولاد ایسے کہ قریب کر دیں تمکو ہم سے کسی درجہ میں سوائے اسکے جو ایمان لایا اور کرتا رہا نیک عمل۔ پس یہی لوگ ہیں جنکے لئے ہے اجر دگنا بسبب جو عمل انہوں نے کئے اور وہ بلند و بالا عمارتوں میں امن سے ہوں گے۔

وَ الَّذِیۡنَ یَسۡعَوۡنَ فِیۡۤ اٰیٰتِنَا مُعٰجِزِیۡنَ اُولٰٓئِکَ فِی الۡعَذَابِ مُحۡضَرُوۡنَ ﴿۳۸﴾	اور جو لوگ کوشش کرتے ہیں ہماری آیتوں کو نیچا دکھانے کی وہ عذاب میں حاضر کئے جائینگے۔
قُلۡ اِنَّ رَبِّیۡ یَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ یَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِہٖ وَ یَقۡدِرُ لَہٗ ؕ وَ مَاۤ اَنۡفَقۡتُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ فَہُوَ یُخۡلِفُہٗ ۚ وَ ہُوَ خَیۡرُ الرّٰزِقِیۡنَ ﴿۳۹﴾	کہدو یقیناً میرا رب فراخ کر دیتا ہے رزق جسکے لئے چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے اور تنگ کر دیتا ہے جس کے لئے (چاہتا ہے) ۔اور جو خرچ کروگے تم کوئی چیز تو وہ عوض دے گا اسکا ۔اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔
وَ یَوۡمَ یَحۡشُرُہُمۡ جَمِیۡعًا ثُمَّ یَقُوۡلُ لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اَہٰۤؤُلَآءِ اِیَّاکُمۡ کَانُوۡا یَعۡبُدُوۡنَ ﴿۴۰﴾	اور جس دن وہ جمع کرے گا ان سب کو پھر فرمائے گا فرشتوں سے ۔کیا یہ لوگ تمہاری ہی عبادت کیا کرتے تھے۔
قَالُوۡا سُبۡحٰنَکَ اَنۡتَ وَلِیُّنَا مِنۡ دُوۡنِہِمۡ ۚ بَلۡ کَانُوۡا یَعۡبُدُوۡنَ الۡجِنَّ ۚ اَکۡثَرُہُمۡ بِہِمۡ مُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۴۱﴾	وہ کہیں گے تو پاک ہے تو ہی ہمارا کارساز ہے ان کے سوائے۔ بلکہ یہ پوجا کرتے تھے جنات کو۔ اِن میں سے اکثر اُنہی پر ایمان رکھتے تھے۔
فَالۡیَوۡمَ لَا یَمۡلِکُ بَعۡضُکُمۡ لِبَعۡضٍ نَّفۡعًا وَّ لَا ضَرًّا ؕ وَ نَقُوۡلُ لِلَّذِیۡنَ	پس آج نہیں اختیار رکھتا تم میں سے کوئی کسی کے لئے نفع اور نہ نقصان کا اور ہم کہیں گے

ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿٤٢﴾	ان سے جنہوں نے ظلم کیا کہ چکھو عذاب دوزخ کا وہ تم جس کو جھٹلاتے تھے۔
وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ ج يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ط وَقَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ط وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ لا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤٣﴾	اور جب پڑھی جاتی ہیں انپر ہماری روشن آیتیں توکہتے ہیں نہیں یہ سوائے ایک شخص کے جو چاہتا ہے کہ روک دے تمکو ان سے جن کی عبادت کیا کرتے تھے تمہارے باپ دادا۔ اور کہتے ہیں کہ نہیں یہ سوائے ایک جھوٹ کے جو گھڑ لیا گیا ہے۔ اور کہا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا حق کے بارے میں جب آیا ان کے پاس۔ کہ نہیں یہ مگر جادو کھلا ہوا۔
وَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ط ﴿٤٤﴾	اور نہیں دی تھیں ہم نے ان کو کتابیں جنکو یہ پڑھتے ہوں اور نہ ہی ہم نے بھیجا ان کی طرف تم سے پہلے کوئی ڈرانے والا۔
وَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ لا وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا	اور تکذیب کی تھی اُن لوگوں نے جو اِن سے پہلے تھے۔ اور نہیں پہنچے یہ دسویں حصے کو بھی جو ہم نے اُنکو دیا تھا پھر جھٹلایا تھا اُنہوں

رُسُلِي ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿٤٥﴾	نے میرے رسولوں کو سو کیسا ہوا میرا عذاب۔
قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُم بِوَاحِدَةٍ ۖ أَن تَقُومُوا لِلَّهِ مَثْنَىٰ وَفُرَادَىٰ ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا ۚ مَا بِصَاحِبِكُم مِّن جِنَّةٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَّكُم بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ﴿٤٦﴾	کہدو کہ صرف میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں ایک بات کی۔ کہ تم کھڑے ہو جاؤ اللہ کے لئے دو دو اور اکیلے اکیلے پھر غور کرو۔ نہیں ہے تمہارے رفیق کو کوئی جنون۔ نہیں یہ سوائے ڈرانے والے تمکو آمد سے پہلے ایک سخت عذاب کی۔
قُلْ مَا سَأَلْتُكُم مِّنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٤٧﴾	کہدو کہ جو مانگا ہو میں نے تم سے کوئی اجر تو وہ تمہارا۔ نہیں میرا اجر مگر اللہ کے ذمے۔ اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے۔
قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿٤٨﴾	کہدو کہ بیشک میرا رب اوپر سے نازل کرتا ہے حق کو۔ وہ جاننے والا ہے غیب کی باتوں کا۔
قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ ﴿٤٩﴾	کہدو کہ آچکا ہے حق اور نہ پہلے کچھ کر سکتا ہے باطل اور نہ دوبارہ کچھ کرے گا۔
قُلْ إِن ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَىٰ	کہدو کہ اگر میں گمراہ ہوں تو بس میری گمراہی

نَفْسِيْ ۚ وَ اِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ
اِلَيَّ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ۝٥٠

مجھی پر ہے۔ اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو یہ اس بنا پر ہے کہ وحی کرتا ہے میری طرف میرا رب۔ بیشك وہ سننے والا ہے نزدیک ہے۔

وَ لَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ
وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۙ ۝٥١

اور کاش تم دیکھو جب یہ گھبرا جائیں گے تو نہیں بچ سکیں گے اور پکڑ لئے جائیں گے نزدیك ہی سے۔

وَّ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَ اَنّٰى لَهُمُ
التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۚۖ ۝٥٢

اور کہیں گے کہ ایمان لے آئے ہم اس پر۔ اور کہاں اب ان کے لئے ان کے ہاتھ کا پہنچنا (ایمان تك) اتنی دور کی جگہ سے۔

وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ
بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۝٥٣

اور یقیناً انہوں نے کفر کیا اسکا پہلے اور اٹکل کے تیر چلاتے رہے بن دیکھے دور ہی سے۔

وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ
كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ
اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ۝٥٤ ع

اور پردہ حائل کر دیا گیا ان کے اور اس کے درمیان جو خواہشیں وہ کرتے تھے جیساکہ کیا گیا انکے ہم جنسوں سے پہلے۔ یقیناً وہ تھے شك میں الجھن میں ڈالنے والے۔

فَاطِرٌ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا ط اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ط يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱﴾	سب تعریف اللہ کیلئے ہے جو پیدا کرنے والا ہے آسمانوں اور زمین کا۔ بنانے والا ہے فرشتوں کو پیغام رساں۔ بازؤں والے دو دو اور تین تین اور چار چار۔ بڑھاتا ہے وہ تخلیق میں جو چاہتا ہے ۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔
مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ ج مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا لا وَ مَا يُمْسِكْ ط فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ط وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲﴾	جو کھول دیتا ہے اللہ لوگوں کیلئے اپنی رحمت کو تو نہیں کوئی روکنے والا اسکو ۔ اور جو وہ روک دے تو نہیں کوئی بھیجنے والا اسکو اسکے بعد۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ	اے لوگوں یاد کرو نعمت اللہ کی تمہارے اوپر ۔

عَلَيۡكُمۡ ؕ هَلۡ مِنۡ خَالِقٍ غَيۡرُ اللّٰهِ يَرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ فَاَنّٰى تُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۳﴾

کیا ہے کوئی خالق سوائے اللہ کے جو رزق دیتا ہو تمکو آسمان سے اور زمین سے۔ نہیں ہے معبود سوا اسکے۔ تو کہاں تم الٹائے جاتے ہو۔

وَ اِنۡ يُّكَذِّبُوۡكَ فَقَدۡ كُذِّبَتۡ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِكَ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۴﴾

اور اگر یہ جھٹلائیں تمکو تو یقیناً جھٹلائے جا چکے ہیں رسول تم سے پہلے۔ اور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے تمام معاملات۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا ۚ وَ لَا يَغُرَّنَّكُمۡ بِاللّٰهِ الۡغَرُوۡرُ ﴿۵﴾

اے لوگوں بیشك اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو نہ دھوکے میں ڈالے تمکو دنیا کی زندگی۔ اور نہ دھوکہ دے تمکو اللہ کے بارے میں دھوکے باز۔

اِنَّ الشَّيۡطٰنَ لَـكُمۡ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوۡهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدۡعُوۡا حِزۡبَهٗ لِيَكُوۡنُوۡا مِنۡ اَصۡحٰبِ السَّعِيۡرِ ؕ ﴿۶﴾

بیشك شیطان تمہارا دشمن ہے تو تم بھی اسے سمجھو دشمن۔ در حقیقت وہ بلاتا ہے اپنے گروہ کو تاکہ وہ ہو جائیں دوزخ والوں میں۔

اَلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ؕ وَّالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّ اَجۡرٌ كَبِيۡرٌ ﴿۷﴾

وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا انکے لئے شدید عذاب ہے۔ اور وہ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیك اعمال انکے لئے ہے مغفرت اور بڑا اجر۔

اَفَمَنۡ زُيِّنَ لَهٗ سُوۡٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذۡهَبۡ نَفۡسُكَ عَلَيۡهِمۡ حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ بِمَا يَصۡنَعُوۡنَ ۝٨	تو بھلا وہ کہ آراستہ کردیا گیا ہو جسکے لئے اسکا برا عمل پھر اس نے سمجھا اسکو عمدہ۔ تو بیشک اللہ گمراہ رہنے دیتا ہے جسکو چاہتا ہے اور ہدایت دیتا ہے جسکو چاہتا ہے۔ پس نہ جاتی رہے تمہاری جان ان کی خاطر افسوس کر کے ۔ یقیناً اللہ واقف ہے اس سے جو کچھ یہ کرتے ہیں۔
وَ اللّٰهُ الَّذِىۡۤ اَرۡسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيۡرُ سَحَابًا فَسُقۡنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحۡيَيۡنَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوۡرُ ۝٩	اور اللہ ہی وہ ہے جو بھیجتا ہے ہوائیں پھر وہ اٹھاتی ہیں بادل کو پھر ہم اسے لیجاتے ہیں ایک بستی کی طرف جو بے جان ہے پھر ہم زندہ کر دیتے ہیں اس سے زمین کو اسکے مر جانے کے بعد۔ اسی طرح جی اٹھنا ہو گا۔
مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ الۡعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الۡعِزَّةُ جَمِيۡعًا ؕ اِلَيۡهِ يَصۡعَدُ الۡـكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالۡعَمَلُ الصَّالِحُ يَرۡفَعُهٗ ؕ وَ الَّذِيۡنَ يَمۡكُرُوۡنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ؕ وَّمَكۡرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوۡرُ ۝١٠	جو طلبگار ہے عزت کا تو اللہ ہی کے لئے ہے عزت ساری کی ساری۔ اسی کی طرف چڑھتا ہے پاکیزہ کلام اور نیک عمل وہ (اللہ) بلند کرتا ہے اسکو ۔ اور وہ لوگ جو تدبیریں کرتے ہیں برائیوں کی انکے لئے سخت عذاب ہے۔ اور مکر ان لوگوں کا خود ہی نابود ہو جائے گا۔

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمۡ اَزۡوَاجًا ؕ وَ مَا تَحۡمِلُ مِنۡ اُنۡثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلۡمِهٖ ؕ وَ مَا يُعَمَّرُ مِنۡ مُّعَمَّرٍ وَّ لَا يُنۡقَصُ مِنۡ عُمُرِهٖۤ اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرٌ ﴿۱۱﴾	اور اللہ ہی نے پیدا کیا ہے تمکو مٹی سے پھر نطفے سے پھر بنا دیا تمکو جوڑا جوڑا ۔ اور نہ حاملہ ہوتی ہے کوئی عورت اور نہ جنتی ہے مگر اسکے علم سے ہوتا ہے ۔ اور نہ عمر پاتا ہے کوئی عمر پانے والا اور نہ کمی کی جاتی ہے اسکی عمر میں سے مگر یہ کتاب میں ہے ۔ بیشک یہ اللہ کو آسان ہے ۔
وَمَا يَسۡتَوِى الۡبَحۡرٰنِ ۖ هٰذَا عَذۡبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَ هٰذَا مِلۡحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنۡ كُلٍّ تَاۡكُلُوۡنَ لَحۡمًا طَرِيًّا وَّتَسۡتَخۡرِجُوۡنَ حِلۡيَةً تَلۡبَسُوۡنَهَا ۚ وَتَرَى الۡفُلۡكَ فِيۡهِ مَوَاخِرَ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۱۲﴾	اور نہیں ہیں یکساں دو دریا ۔ یہ میٹھا ہے پیاس بجھانے والا ۔ خوشگوار ہے جس کا پانی اور یہ کھاری ہے کڑوا ۔ اور ہر ایک سے کھاتے ہو تم تازہ گوشت اور نکالتے ہو زیور جسے تم پہنتے ہو ۔ اور تم دیکھتے ہو کشتیوں کو اس میں پھاڑتی چلی آتی ہیں تاکہ تم تلاش کرو اسکے فضل سے (معاش) اور تاکہ تم شکر کرو ۔
يُوۡلِجُ الَّيۡلَ فِى النَّهَارِ وَ يُوۡلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيۡلِ ۙ وَ سَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجۡرِىۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى	وہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور مسخر کردیا ہے اسنے سورج اور چاند کو ۔ ہر ایک چلتا ہے ایک وقت

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿۱۳﴾

مقرر تک ۔ یہی ہے اللہ تمہارا رب اسی کی بادشاہی ہے ۔ اور وہ جنکو تم پکارتے ہو اسکے سوا نہیں وہ مالک کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے ۔

اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ؕ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ؕ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿۱۴﴾ ع

اگر تم پکارو انہیں نہ سنیں وہ تمہاری پکار ۔ اور اگر سن بھی لیں تو نہ جواب دے سکیں تمہیں ۔ اور قیامت کے روز انکار کر دیں گے تمہارے شرک سے اور نہیں خبر دے گا تمکو کوئی (اللہ کی) مانند خبر دینے والا ۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۱۵﴾

اے لوگوں تم سب محتاج ہو اللہ کے ۔ اور اللہ ہی تو بے نیاز ہے لائق حمد ہے ۔

اِنْ يَّشَاْ ۚ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾

اگر وہ چاہے تو لے جائے تمہیں اور لے آئے ایک نئی مخلوق ۔

وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۱۷﴾

اور نہیں یہ اللہ کو کچھ مشکل ۔

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ

اور نہ اٹھائے گا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ کسی دوسرے کا ۔ اور اگر کوئی بلائے بوجھ میں دبا ہوا اپنا بوجھ بٹانے کیلئے تو نہ بٹایا جائے گا اس میں

شَيْءٌ وَّ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾	سے کچھ بھی اگرچہ ہو وہ قرابتدار ہی۔ صرف تم متنبہ کر سکتے ہو ان لوگوں کو جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے بن دیکھے اور قائم کرتے ہیں نماز۔ اور جو پاک ہوتا ہے تو صرف وہ پاک ہوتا ہے اپنے لئے۔ اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔
وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ﴿۱۹﴾ ۙ	اور نہیں برابر ہو سکتے اندھا اور آنکھ والا۔
وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿۲۰﴾ ۙ	اور نہ اندھیرے اور نہ روشنی۔
وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿۲۱﴾ ۚ	اور نہ سایہ اور نہ دھوپ۔
وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿۲۲﴾	اور نہ برابر ہو سکتے ہیں زندہ اور نہ مردہ لوگ۔ یقیناً اللہ سنا دیتا ہے جسکو چاہتا ہے۔ اور نہیں تم سنا سکتے انکو جو قبروں میں ہیں۔
اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿۲۳﴾	نہیں ہو تم مگر خبردار کرنے والے۔
اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ؕ وَ اِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿۲۴﴾	یقیناً بھیجا ہے ہم نے تمکو حق کے ساتھ بشارت سنانے والا اور ڈرانے والا اور نہ ہوئی کوئی امت مگر گذرا ہے اس میں خبردار کرنے والا۔

وَ اِنۡ يُّكَذِّبُوۡكَ فَقَدۡ كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ‌ۚ جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَ بِالزُّبُرِ وَبِالۡكِتٰبِ الۡمُنِيۡرِ ﴿۲۵﴾	اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو یقیناً تکذیب کر چکے ہیں وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے۔ آتے رہے تھے انکے پاس انکے رسول نشانیوں کے ساتھ اور صحیفوں کے ساتھ اور روشن کتاب کے ساتھ۔
ثُمَّ اَخَذۡتُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيۡرِ ﴿۲۶﴾	پھر پکڑ لیا میں نے ان کو جنہوں نے کفر کیا سو کیسا ہوا میرا عذاب۔
اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً‌ ۚ فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخۡتَلِفًا اَلۡوَانُهَا‌ ؕ وَمِنَ الۡجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيۡضٌ وَّحُمۡرٌ مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهَا وَغَرَابِيۡبُ سُوۡدٌ ﴿۲۷﴾	کیا نہیں دیکھا تم نے کہ اللہ نے اتارا آسمان سے پانی۔ پھر نکالے ہم نے اس سے پھل مختلف ہیں جنکے رنگ اور پہاڑوں میں گھاٹیاں ہیں سفید اور سرخ مختلف ہیں جنکے رنگ اور گہری کالی سیاہ۔
وَ مِنَ النَّاسِ وَ الدَّوَآبِّ وَالۡاَنۡعَامِ مُخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهٗ كَذٰلِكَ‌ ؕ اِنَّمَا يَخۡشَى اللّٰهَ مِنۡ عِبَادِهِ الۡعُلَمٰٓؤُا‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ غَفُوۡرٌ ﴿۲۸﴾	اور انسانوں میں اور جانوروں اور مویشیوں میں مختلف ہیں جنکے رنگ۔ اسی طرح ہے۔ بس ڈرتے ہیں اللہ سے اسکے بندوں میں سے علم والے۔ بیشک اللہ غالب ہے بخشنے والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَ أَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ أَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً يَّرْجُونَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُورَ ۙ ٢٩

بیشک وہ لوگ جو پڑھتے ہیں کتاب اللہ کی اور قائم کرتے ہیں نماز اور خرچ کرتے ہیں اس میں سے جو ہم نے انکو دیا ہے پوشیدہ اور اعلانیہ وہ امیدوار ہیں اس تجارت کے جو ہرگز نہیں ہوگی خسارے میں ۔

لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَ يَزِيدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ۭ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ٣٠

تاکہ وہ انکو پورا دے انکے اجر اور مزید دے انکو اپنے فضل سے ۔ یقیناً وہ ہے بخشنے والا قدر دان ۔

وَالَّذِيٓ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۭ إِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌۢ بَصِيرٌ ٣١

اور یہ جو وحی کی ہے ہم نے تمہاری طرف کتاب میں سے وہ برحق ہے ۔ تصدیق کرتی ہے ان کی جو اس سے پہلے تھیں ۔ بیشک اللہ اپنے بندوں سے باخبر ہے بصیر ہے ۔

ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَ مِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِإِذْنِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ٣٢

پھر وارث ٹھہرایا ہم نے کتاب کا اُن لوگوں کو جنکو منتخب کیا ہم نے اپنے بندوں میں سے ۔ تو ان میں وہ ہیں جو ظلم کرتے ہیں اپنی جان پر ۔ اور ان میں میانہ رو ہیں ۔ اور ان میں ہیں سبقت لیجانیوالے نیکیوں میں اللہ کے حکم سے ۔ یہی ہے وہ فضل بہت بڑا ۔

جَنّٰتُ عَدۡنٍ یَّدۡخُلُوۡنَهَا یُحَلَّوۡنَ فِیۡهَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ وَّ لُؤۡلُؤًا ۚ وَ لِبَاسُهُمۡ فِیۡهَا حَرِیۡرٌ ﴿۳۳﴾	جنتیں ہمیشگی کی داخل ہوں گے وہ ان میں۔ انکو پہنائے جائیں گے انمیں کنگن سونے کے اور موتی ۔ اور انکی پوشاک وہاں ریشمی ہوگی۔
وَ قَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡۤ اَذۡهَبَ عَنَّا الۡحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوۡرٌ شَکُوۡرُۨ ﴿ۙ۳۴﴾	اور وہ کہیں گے شکر ہے اللہ کا جسنے دور کیا ہم سے غم ۔ یقیناً ہمارا رب ہے بخشنے والا قدردان۔
الَّذِیۡۤ اَحَلَّنَا دَارَ الۡمُقَامَةِ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۚ لَا یَمَسُّنَا فِیۡهَا نَصَبٌ وَّ لَا یَمَسُّنَا فِیۡهَا لُغُوۡبٌ ﴿۳۵﴾	جس نے ٹھیرایا ہمیں ہمیشہ کے رہنے کے گھر میں اپنے فضل سے ۔ نہ پہنچے گی ہمیں یہاں مشقت اور نہ پہنچے گی ہمیں یہاں تھکاوٹ ۔
وَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَهُمۡ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا یُقۡضٰی عَلَیۡهِمۡ فَیَمُوۡتُوۡا وَ لَا یُخَفَّفُ عَنۡهُمۡ مِّنۡ عَذَابِهَا ؕ کَذٰلِکَ نَجۡزِیۡ کُلَّ کَفُوۡرٍ ﴿ۚ۳۶﴾	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا انکے لئے ہے آگ دوزخ کی ۔ نہ قضا آئے گی انہیں کہ وہ مر جائیں اور نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے کچھ اسکا عذاب ۔ ایسا ہی ہم بدلہ دیتے ہیں ہر ناشکرے کو۔
وَ هُمۡ یَصۡطَرِخُوۡنَ فِیۡهَا ۚ رَبَّنَاۤ اَخۡرِجۡنَا نَعۡمَلۡ صَالِحًا غَیۡرَ الَّذِیۡ کُنَّا نَعۡمَلُ ؕ اَوَ لَمۡ نُعَمِّرۡکُمۡ مَّا	اور وہ چلائیں گے اسمیں ۔ ہمارے رب ہمکو نکال لے تاکہ ہم کریں نیک عمل نہ کہ وہ جو ہم کرتے تھے ۔ اور کیا نہیں ہم نے تمکو عمر دی

يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَ جَآءَكُمُ النَّذِيْرُ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٣٧﴾	تھی کہ نصیحت حاصل کرتا اس میں جو نصیحت حاصل کرنا چاہتا اور آیا تھا تمہارے پاس ڈرانے والا ۔ تو چکھو پس نہیں ظالموں کا کوئی مددگار ۔
اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٣٨﴾	بیشك اللہ جاننے والا ہے پوشیدہ باتوں کا آسمانوں اور زمین کی ۔ بیشك وہ واقف ہے دلوں کے بھیدوں سے ۔
هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴿٣٩﴾	وہ ہی ہے جس نے بنایا تمکو جانشین زمین میں ۔ سو جسنے کفر کیا تو اسی پر ہے اسکے کفر (کا ضرر) ۔ اور نہیں بڑھاتا کافروں کو انکا کفر انکے رب کے پاس سوائے ناراضگی کے ۔ اور نہیں بڑھاتا کافروں کو انکا کفر سوائے خسارے کے ۔
قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ	کہو کیا دیکھا ہے تم نے اپنے شریکوں کو جنکو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا ۔ مجھے دکھاؤ کون سی چیز پیدا کی ہے انہوں نے زمین میں سے یا انکی شرکت ہے آسمانوں میں ۔ یا ہم نے دی ہے

عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿٤٠﴾	انکو کتاب تو وہ سند پر ہوں جسکی ۔ بلکہ نہیں وعدہ دیتے ہیں ظالم ان میں سے ایک دوسرے کو سوائے فریب کے ۔
اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَ لَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿٤١﴾	بیشک اللہ تھامے ہوئے ہے آسمانوں اور زمین کو کہ وہ ٹل نہ جائیں ۔ اور اگر وہ ٹلنے لگیں تو نہیں جو انکو تھام سکے کوئی بھی اس کے بعد ۔ بیشک وہ ہے بردبار بخشنے والا ۔
وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿٤٢﴾ ۙ	اور انہوں نے قسمیں کھائیں اللہ کی بڑی بڑی اپنی قسمیں کہ اگر انکے پاس آئے خبردار کرنے والا تو یہ ضرور ہو جائیں گے ہدایت پر بڑھکر ہر ایک امت سے ۔ پس جب آیا انکے پاس خبردار کرنے والا تو نہ بڑھی انکی مگر نفرت ۔
اسْتِكْبَارًا فِى الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ؕ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ	غرور وتکبر زمین میں اور چال برائی کی (اختیار کی) اور نہیں پڑتا بری چال (کا وبال) مگر اسکے چلنے والے پر ۔ تو کیا انتظار کر رہے ہیں یہ مگر (اللہ کی) سنت کا جو پہلے لوگوں پر ہوئی ۔

فَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبۡدِيۡلًا ۚ وَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحۡوِيۡلًا ﴿۴۳﴾	سو ہرگز نہ پاؤ گے تم اللہ کی سنت میں تبدیلی۔ اور ہرگز نہ پاؤ گے تم اللہ کی سنت میں تغیر۔
اَوَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ وَكَانُوۡۤا اَشَدَّ مِنۡهُمۡ قُوَّةً ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعۡجِزَهٗ مِنۡ شَىۡءٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيۡمًا قَدِيۡرًا ﴿۴۴﴾	اور کیا نہیں انہوں نے سیر کی زمین میں تاکہ دیکھتے کہ کیسا ہوا انجام اُن لوگوں کا جو اِن پہلے تھے۔اور وہ تھے بہت زیادہ اِن سے قوت میں۔اور نہیں ایسا اللہ کہ عاجز کر سکے اسکو کوئی چیز آسمانوں میں اور نہ زمین میں ۔ بیشک وہ ہے علم والا قدرت والا ۔
وَلَوۡ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوۡا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهۡرِهَا مِنۡ دَآبَّةٍ ۙ وَّلٰـكِنۡ يُّؤَخِّرُهُمۡ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيۡرًا ﴿۴۵﴾ ع	اور اگر پکڑنے لگتا اللہ لوگوں کو اسکے سبب جو انہوں نے کمایا تو نہ چھوڑتا اس (زمین) کی پشت پر کوئی چلنے والے کو۔ لیکن وہ مہلت دیئے جاتا ہے انکو ایک وقت مقرر تک ۔ سو جب آجائے گا ان کا وقت (تو انکو بدلہ ملے گا) سو یقیناً اللہ ہے اپنے بندوں کو دیکھنے والا۔

یٰسٓ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یٰسٓ ۚ ﴿١﴾	یٰسٓ۔
وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ ۙ ﴿٢﴾	قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے پر ہے۔
اِنَّکَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ۙ ﴿٣﴾	یقیناً تم رسولوں میں سے ہو۔
عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ؕ ﴿٤﴾	سیدھے راستے پر ہو۔
تَنۡزِیۡلَ الۡعَزِیۡزِ الرَّحِیۡمِ ۙ ﴿٥﴾	نازل کیا ہوا ہے غالب مہربان کا۔
لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُہُمۡ فَہُمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿٦﴾	تاکہ خبردار کر دو تم اس قوم کو نہیں خبردار کیا گیا تھا جنکے باپ دادا کو سو وہ غفلت میں ہیں۔
لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ عَلٰۤی اَکۡثَرِہِمۡ فَہُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿٧﴾	یقیناً ثابت ہو چکی ہے (اللہ کی) بات ان میں سے اکثر پر سو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

اِنَّا جَعَلۡنَا فِیۡۤ اَعۡنَاقِہِمۡ اَغۡلٰلًا فَہِیَ اِلَی الۡاَذۡقَانِ فَہُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ ﴿۸﴾	بلا شبہ ہم نے ڈال رکھے ہیں انکی گردنوں میں طوق سو وہ ٹھوڑیوں تک (پھنسے ہوئے) ہیں تو انکے سر اکڑے ہوئے ہیں۔
وَ جَعَلۡنَا مِنۡۢ بَیۡنِ اَیۡدِیۡہِمۡ سَدًّا وَّمِنۡ خَلۡفِہِمۡ سَدًّا فَاَغۡشَیۡنٰہُمۡ فَہُمۡ لَا یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۹﴾	اور بنا دی ہے ہم نے انکے آگے ایک دیوار اور انکے پیچھے ایک دیوار پھر ڈال دیا ہے پردہ ان پر تو یہ دیکھ نہیں سکتے۔
وَ سَوَآءٌ عَلَیۡہِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَہُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡہُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۰﴾	اور برابر ہے انکے لئے خواہ تم خبردار کرو انکو یا نہ خبردار کرو انکو یہ ایمان نہیں لائیں گے۔
اِنَّمَا تُنۡذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّکۡرَ وَ خَشِیَ الرَّحۡمٰنَ بِالۡغَیۡبِ ۚ فَبَشِّرۡہُ بِمَغۡفِرَۃٍ وَّاَجۡرٍ کَرِیۡمٍ ﴿۱۱﴾	صرف تم خبردار کرسکتے ہو اس کو جو پیروی کرے اِس ذکر (قرآن) کی اور ڈرے رحمٰن سے غائبانہ۔ سو بشارت دو اسکو مغفرت کی اور اجر کریم کی۔
اِنَّا نَحۡنُ نُحۡیِ الۡمَوۡتٰی وَ نَکۡتُبُ مَا قَدَّمُوۡا وَ اٰثَارَہُمۡ ؕ وَ کُلَّ شَیۡءٍ اَحۡصَیۡنٰہُ فِیۡۤ اِمَامٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۱۲﴾	بیشک ہم ہی زندہ کریں گے مردوں کو اور ہم لکھ لیتے ہیں جو کچھ وہ آگے بھیج چکے ہیں اور پیچھے چھوڑ گئے ہیں۔ اور ہر چیز کہ شمار کر رکھا ہم نے اس کو ایک واضح کتاب میں۔

وَ اضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلًا اَصۡحٰبَ الۡقَرۡيَةِ ۘ اِذۡ جَآءَهَا الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۳﴾	اور بیان کرو ان سے قصہ بستی والوں کا جب آئے انکے پاس رسول۔
اِذۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهِمُ اثۡنَيۡنِ فَكَذَّبُوۡهُمَا فَعَزَّزۡنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوۡۤا اِنَّاۤ اِلَيۡكُمۡ مُّرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾	جب بھیجے ہم نے انکی طرف دو (رسول) تو انہوں نے جھٹلایا ان دونوں کو ۔ پھر ہم نے تقویت دی تیسرے سے تو کہا انہوں نے بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔
قَالُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ۙ وَ مَاۤ اَنۡزَلَ الرَّحۡمٰنُ مِنۡ شَىۡءٍ ۙ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا تَكۡذِبُوۡنَ ﴿۱۵﴾	انہوں نے کہا نہیں ہو تم مگر ایک بشر ہماری طرح کے۔ اور نہیں نازل کی رحمٰن نے کوئی چیز۔ نہیں تم مگر یہ کہ جھوٹ بولتے ہو۔
قَالُوۡا رَبُّنَا يَعۡلَمُ اِنَّاۤ اِلَيۡكُمۡ لَمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۶﴾	انہوں نے کہا ہمارا رب جانتا ہے یقیناً ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔
وَ مَا عَلَيۡنَاۤ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۷﴾	اور نہیں ہمارے ذمے مگر پہنچانا صاف صاف۔
قَالُوۡۤا اِنَّا تَطَيَّرۡنَا بِكُمۡ ۚ لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهُوۡا لَنَرۡجُمَنَّكُمۡ وَ لَيَمَسَّنَّكُمۡ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۸﴾	انہوں نے کہا یقیناً ہم منحوس سمجھتے ہیں تمکو۔ اگر نہیں تم باز آؤ گے تو ہم ضرور سنگسار کر دیں گے تمہیں اور پہنچے گا تمکو ہم سے عذاب دکھ والا ۔

قَالُوۡا طَآئِرُكُمۡ مَّعَكُمۡ ؕ اَئِنۡ ذُكِّرۡتُمۡ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ مُّسۡرِفُوۡنَ ﴿۱۹﴾	انہوں نے کہا تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے۔ کیا اس لئے کہ تمکو نصیحت کی گئی۔ بلکہ تم وہ لوگ ہو جو حد سے تجاوز کر گئے ہو۔
وَ جَآءَ مِنۡ اَقۡصَا الۡمَدِیۡنَةِ رَجُلٌ یَّسۡعٰی قَالَ یٰقَوۡمِ اتَّبِعُوا الۡمُرۡسَلِیۡنَ ۙ﴿۲۰﴾	اور آیا شہر کے پرلے کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا۔ کہنے لگا اے میری قوم پیروی اختیار کرو رسولوں کی۔
اتَّبِعُوۡا مَنۡ لَّا یَسۡـَٔلُكُمۡ اَجۡرًا وَّ هُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿۲۱﴾	پیروی اختیار کرو ان کی جو نہیں مانگتے تم سے کوئی اجر اور وہ سیدھے راستے پر ہیں۔
وَ مَا لِیَ لَاۤ اَعۡبُدُ الَّذِیۡ فَطَرَنِیۡ وَاِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۲﴾	اور کیا ہوا مجھے کہ نہ بندگی کروں میں اس کی جس نے مجھے پیدا کیا اور جس کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔
ءَاَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنۡ یُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغۡنِ عَنِّیۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَیۡـًٔا وَّلَا یُنۡقِذُوۡنِ ۚ﴿۲۳﴾	کیا میں بناؤں اسکے سوا اور معبود۔ اگر ارادہ کرلے رحمٰن نقصان کا تو نہ فائدہ دے مجھے انکی سفارش کچھ بھی۔ اور نہ وہ مجھے چھڑا سکیں۔
اِنِّیۡۤ اِذًا لَّفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۴﴾	یقیناً میں تب تو کھلی گمراہی میں ہونگا۔

اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿٢٥﴾	یقیناً میں ایمان لایا تمہارے رب پر سو میری سنو۔
قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۭ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾	کہا گیا اس سے داخل ہو جا بہشت میں ۔ اس نے کہا کاش کہ میری قوم کو معلوم ہو جائے۔
بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَ جَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٧﴾	کہ بخش دیا مجھے میرے رب نے اور شامل فرما دیا مجھے عزت والوں میں ۔
وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰي قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَ مَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿٢٨﴾	اور نہیں اتارا ہم نے اسکی قوم پر اسکے بعد کوئی لشکر آسمان سے اور نہ ہی ہم اتارنے والے تھے۔
اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾	نہ تھی وہ مگر چنگھاڑ صرف ایک سو ایک دم وہ بجھ کر رہ گئے۔
يٰحَسْرَةً عَلَي الْعِبَادِ ڄ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾	افسوس بندوں پر کہ نہیں آیا انکے پاس کوئی رسول مگر وہ کرتے تھے اس سے تمسخر۔
اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾	کیا نہیں دیکھا انھوں نے کتنی ہی ہلاک کر ڈالیں ہم نے ان سے پہلے بستیاں کہ وہ انکی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

وَ اِنۡ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيۡعٌ لَّدَيۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ﴿۳۲﴾	اور نہیں کوئی ان میں مگر سب کے سب ہمارے روبرو حاضر کئے جائیں گے۔
وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الۡاَرۡضُ الۡمَيۡتَةُ ۖۚ اَحۡيَيۡنٰهَا وَ اَخۡرَجۡنَا مِنۡهَا حَبًّا فَمِنۡهُ يَاۡكُلُوۡنَ ﴿۳۳﴾	اور ایک نشانی انکے لئے زمین مردہ ہے۔ زندہ کیا ہم نے اسکو اور نکالا ہم نے اس میں سے اناج۔ پھر اس میں سے وہ کھاتے ہیں۔
وَ جَعَلۡنَا فِيۡهَا جَنّٰتٍ مِّنۡ نَّخِيۡلٍ وَّاَعۡنَابٍ وَّ فَجَّرۡنَا فِيۡهَا مِنَ الۡعُيُوۡنِ ﴿۳۴﴾	اور بنائے ہم نے اس میں باغات کھجوروں کے اور انگوروں کے اور جاری کر دیئے ہم نے اس میں چشمے۔
لِيَاۡكُلُوۡا مِنۡ ثَمَرِهٖ ۙ وَ مَا عَمِلَتۡهُ اَيۡدِيۡهِمۡ ؕ اَفَلَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿۳۵﴾	تاکہ وہ کھائیں ان کا پھل اور نہیں بنایا اسکو انکے ہاتھوں نے تو پھر کیا نہیں وہ شکر کرتے۔
سُبۡحٰنَ الَّذِىۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ وَ مِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَمِمَّا لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۶﴾	پاک ہے وہ جس نے بنائے جوڑے ہر قسم کے۔انمیں سے جو اگاتی ہے زمین اور انکی جانوں میں اور انمیں سے جنکو وہ نہیں جانتے۔
وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيۡلُ ۖۚ نَسۡلَخُ مِنۡهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمۡ مُّظۡلِمُوۡنَ ۙ ﴿۳۷﴾	اور ایک نشانی انکے لئے رات ہے۔ کھینچ لیتے ہیں ہم اس پر سے دن کو تو اسی وقت وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔

وَ الشَّمۡسُ تَجۡرِیۡ لِمُسۡتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقۡدِیۡرُ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ ﴿۳۸﴾	اور سورج چلتا رہتا ہے اپنے مقرر راستے پر۔ یہ نظام مقرر کردہ ہے غالب علیم کا۔
وَ الۡقَمَرَ قَدَّرۡنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ كَالۡعُرۡجُوۡنِ الۡقَدِیۡمِ ﴿۳۹﴾	اور چاند مقرر کیں ہم نے اسکی منزلیں یہاں تک کہ ہو جاتا ہے کھجور کی شاخ کی طرح پرانی۔
لَا الشَّمۡسُ یَنۡۢبَغِیۡ لَهَاۤ اَنۡ تُدۡرِكَ الۡقَمَرَ وَ لَا الَّیۡلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَ كُلٌّ فِیۡ فَلَكٍ یَّسۡبَحُوۡنَ ﴿۴۰﴾	نہ تو سورج کہ پہنچ ہے اسکی کہ جا پکڑے چاند کو اور نہ رات ہی پہلے آسکتی ہے دن سے۔ اور سب اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔
وَ اٰیَةٌ لَّهُمۡ اَنَّا حَمَلۡنَا ذُرِّیَّتَهُمۡ فِی الۡفُلۡكِ الۡمَشۡحُوۡنِ ۙ﴿۴۱﴾	اور ایک نشانی انکے لئے یہ کہ سوار کیا ہم نے انکی اولاد کو کشتی میں بھری ہوئی۔
وَ خَلَقۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ مَا یَرۡكَبُوۡنَ ﴿۴۲﴾	اور پیدا کیں انکے لئے ویسی ہی اور چیزیں جن پر یہ سوار ہوتے ہیں۔
وَ اِنۡ نَّشَاۡ نُغۡرِقۡهُمۡ فَلَا صَرِیۡخَ لَهُمۡ وَ لَا هُمۡ یُنۡقَذُوۡنَ ۙ﴿۴۳﴾	اور اگر ہم چاہیں تو غرق کر دیں انکو۔ پھر نہ فریاد رس ہو ان کا اور نہ وہ چھڑائے جائیں۔
اِلَّا رَحۡمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰی حِیۡنٍ ﴿۴۴﴾	مگر یہ رحمت ہماری اور فائدہ ایک مدت تک۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤٥﴾	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ ڈرو اس سے جو تمہارے آگے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔
وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٤٦﴾	اور نہیں آتی انکے پاس کوئی نشانی نشانیوں میں سے انکے رب کی مگر وہ اس سے روگردانی کرتے ہیں۔
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ ۙ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ ۖ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٤٧﴾	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ خرچ کرو اس میں سے جو رزق دیا ہے تمکو اللہ نے۔ کہتے ہیں وہ جنہوں نے کفر کیا ان سے جو ایمان لائے بھلا ہم کھلائیں ان کو جنہیں اگر چاہتا اللہ تو خود انہیں کھلا دیتا نہیں ہو تم مگر کھلی گمراہی میں۔
وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٨﴾	اور وہ کہتے ہیں کب یہ وعدہ پورا ہوگا اگر تم ہو سچے۔
مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿٤٩﴾	نہیں انتظار کر رہے ہیں یہ مگر ایک چنگھاڑ کا جو آپکڑے گی انکو اور وہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے۔
فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿٥٠﴾ ع	پھر نہ یہ کر سکیں گے وصیت ہی اور نہ اپنے گھروالونکی طرف واپس لوٹ سکیں گے۔

وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾	اور پھونکا جائے گا صور میں تو یکایک وہ قبروں سے نکل کر اپنے رب کیطرف دوڑ پڑیں گے۔
قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾	وہ کہیں گے ہائے بدبختی ہماری کس نے اٹھایا ہمیں ہماری قبروں سے۔ یہ وہ ہے جس کا وعدہ کیا تھا رحمٰن نے اور سچ کہا تھا رسولوں نے۔
اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾	نہ ہوگی وہ مگر ایک چنگھاڑ کہ یکلخت وہ سب کے سب ہمارے روبرو آ حاضر ہوں گے۔
فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾	پھر اس روز نہیں ظلم کیا جائے گا کسی جان پر کچھ بھی اور نہ تمکو بدلہ ملے گا مگر جو تم کرتے تھے۔
اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾	بیشک اہل جنت اس روز مشغلے میں خوش ہوں گے۔
هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾	وہ اور انکی بیویاں سایوں میں تختوں پر تکئے لگائے بیٹھے ہوں گے۔
لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّ لَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾	انکے لئے اس میں ہوں گے میوے اور انکے لئے ہوگا جو وہ طلب کریں گے۔

سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾	سلام کہا جائے گا رب کیطرف سے جو رحیم ہے۔
وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾	اور الگ ہو جاؤ آج کے دن اے مجرموں۔
اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۙ ﴿۶۰﴾	کیا نہیں حکم دیا تھا میں نے تم کو اے آدم کی اولاد کہ نہ پوجنا تم شیطان کو۔ بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔
وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾	اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا یہی سیدھا راستہ ہے۔
وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾	اور یقیناً گمراہ کر دیا ہے اس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو۔ تو کیا نہیں تم سمجھتے۔
هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾	یہ ہے جہنم وہ جسکا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔
اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾	داخل ہو جاؤ اس میں آج کے دن اسکے بدلے جو تم کفر کرتے رہے ہو۔
اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا	آج مہر لگا دیں گے ہم انکے مونہوں پر اور بیان کر دیں گے ہم سے انکے ہاتھ اور گواہی دیں

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾	گے انکے پاؤں اسپر جو کچھ یہ کماتے رہے تھے۔
وَ لَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾	اور اگر ہم چاہیں تو مٹا دیں انکی آنکھیں کو پھر یہ دوڑیں راستے کی طرف تو کہاں سے دیکھ سکیں گے۔
وَ لَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ؏ ﴿٦٧﴾	اور اگر ہم چاہیں تو انکو مسخ کر دیں انکی جگہ پر پھر نہ استطاعت ہو ان کو آگے جانے کی اور نہ پیچھے لوٹ سکیں۔
وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾	اور وہ جسکو ہم بڑی عمر دیتے ہیں تو الٹ دیتے ہیں ہم اسے تخلیق میں۔ تو کیا نہیں یہ سمجھتے۔
وَ مَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۙ ﴿٦٩﴾	اور نہیں سکھائی ہم نے اس کو شعرگوئی اور نہ وہ شایاں ہی ہے اس کے لئے۔ نہیں ہے یہ مگر نصیحت اور قرآن جو واضح ہے۔
لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّ يَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾	تاکہ خبردار کرے اس کو جو زندہ ہو اور پوری ہو جائے حجت کافروں پر۔

اَوَ لَمۡ يَرَوۡا اَنَّا خَلَقۡنَا لَهُمۡ مِّمَّا عَمِلَتۡ اَيۡدِيۡنَاۤ اَنۡعَامًا فَهُمۡ لَهَا مٰلِكُوۡنَ ﴿٧١﴾	اور کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ ہمنے پیدا کیئے انکے لیئے۔ان چیزوں میں سے جو بنائیں اپنے ہاتھوں سے۔ مویشی۔ سو یہ انکے مالک ہیں۔
وَ ذَلَّلۡنٰهَا لَهُمۡ فَمِنۡهَا رَكُوۡبُهُمۡ وَ مِنۡهَا يَاۡكُلُوۡنَ ﴿٧٢﴾	اور اِنکے قابو میں کر دیا اُنکو تو ان میں سے انکی سواری ہے اور ان میں سے یہ کھاتے ہیں۔
وَ لَهُمۡ فِيۡهَا مَنَافِعُ وَ مَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿٧٣﴾	اور انکے لئے ان میں فائدے ہیں اور پینے کی چیزیں ہیں۔ توکیا نہیں یہ شکر کرتے۔
وَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ؕ ﴿٧٤﴾	اور بنا لئے ہیں اِنہوں نے اللہ کے سوا معبود کہ شایداِنکی مدد کی جائے گی۔
لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ نَصۡرَهُمۡ ۙ وَ هُمۡ لَهُمۡ جُنۡدٌ مُّحۡضَرُوۡنَ ﴿٧٥﴾	نہیں وہ استطاعت رکھتے اِنکی مدد کی۔ اور وہ اِنکے (خلاف) لشکر (بناکر) حاضر کیئے جائینگے۔
فَلَا يَحۡزُنۡكَ قَوۡلُهُمۡ ۘ اِنَّا نَعۡلَمُ مَا يُسِرُّوۡنَ وَ مَا يُعۡلِنُوۡنَ ﴿٧٦﴾	تو نہ غمناك کریں تمہیں انکی باتیں یقیناً ہم جانتے ہیں جو کچھ یہ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں۔
اَوَ لَمۡ يَرَ الۡاِنۡسَانُ اَنَّا خَلَقۡنٰهُ مِنۡ	اور کیا نہیں دیکھا انسان نے کہ ہم نے پیدا کیا

نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾	اسکو نطفے سے پھر وہ ہوگیا جھگڑالو کھلے طور پر۔
وَ ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَ هِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾	اور بیان کرنے لگا ہمارے لئے مثالیں اور بھول گیا اپنی پیدائش کو۔ کہنے لگا کون زندہ کرے گا ہڈیاں جبکہ وہ ہو جائیں گی بوسیدہ۔
قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَّ هُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾	کہدو کہ زندہ کرے گا انکو وہ جس نے پیدا کیا تھا انکو پہلی بار۔ اور وہ ہر طرح کی تخلیق کو جانتا ہے۔
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾	وہی ہے جس نے بنائی تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پھر اب تم اس سے آگ سلگاتے ہو۔
اَوَ لَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾	کیا بھلا نہیں ہے وہ جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو قادر اس پر کہ پیدا کر دے ان جیسوں کو۔ کیوں نہیں۔ اور وہ سب کچھ پیدا کرنے والا کامل علم والا ہے۔
اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾	یقیناً۔ اسکا امر۔ کہ جب وہ ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا تو کہتا ہے اس سے ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

سو پاک ہے وہ جسکے ہاتھ میں ہے حاکمیت ہر چیز کی اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔	فَسُبۡحٰنَ الَّذِیۡ بِیَدِهٖ مَلَكُوۡتُ كُلِّ شَیۡءٍ وَّ اِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۳﴾

اَلصّٰٓفّٰت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَ الصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾	قسم ہے صف باندھنے والوں کی قطار در قطار۔
فَالزّٰجِرٰتِ زَجۡرًا ۙ﴿۲﴾	پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر۔
فَالتّٰلِیٰتِ ذِکۡرًا ۙ﴿۳﴾	پھر تلاوت کرنیوالوں کی ذکر (قرآن) کی۔
اِنَّ اِلٰـہَکُمۡ لَوَاحِدٌ ؕ﴿۴﴾	بلاشبہ تمہارا معبود ایک ہی ہے۔
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَیۡنَہُمَا وَ رَبُّ الۡمَشَارِقِ ؕ﴿۵﴾	جو رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور رب ہے مشرقوں کا۔
اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡیَا بِزِیۡنَۃِۣ الۡکَوَاکِبِ ۙ﴿۶﴾	بیشک ہم نے سجایا آسمانِ دنیا کو زینت سے ستاروں کی۔
وَ حِفۡظًا مِّنۡ کُلِّ شَیۡطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿۷﴾	اور حفاظت کی ہر ایک شیطان سرکش سے۔

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۖ ﴿٨﴾	نہ کان لگا کر سن سکیں ملاء اعلیٰ کی طرف اور مارے جاتے ہیں ہر طرف سے (انگاروں سے)۔
دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ ﴿٩﴾	بھگانے کو اور انکے لئے ہے عذاب ہمیشہ کا۔
اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾	سوائے جو کوئی لے بھاگا چوری سے کوئی بات تو لگ جاتا ہے اسکے پیچھے ایک انگارہ جلتا ہوا۔
فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿١١﴾	تو پوچھو ان سے کیا انکا پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے یا جو کچھ ہم نے پیدا کیا۔ بیشک پیدا کیا ہے ہم نے انہیں چپکتے ہوئے گارے سے۔
بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ۠ ﴿١٢﴾	بلکہ تم نے تعجب کیا اور وہ مذاق اڑاتے ہیں۔
وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ۠ ﴿١٣﴾	اور جب انہیں سمجھایا جاتا ہے تو نہیں سمجھتے۔
وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ۠ ﴿١٤﴾	اور جب دیکھتے ہیں کوئی نشانی ہنسی اڑاتے ہیں۔
وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ښ ﴿١٥﴾	اور کہتے ہیں کہ نہیں یہ تو مگر کھلا جادو۔
ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۙ ﴿١٦﴾	بھلا جب ہم مر گئے اور ہو گئے مٹی اور ہڈیاں تو کیا ہم پھر اٹھائے جائیں گے۔

اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۱۷﴾	اور کیا ہمارے باپ دادا پہلے (گذرے ہوئے)۔
قُلْ نَعَمْ وَ اَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿۱۸﴾	کہدو کہ ہاں اور تم ذلیل و خوار ہو گے۔
فَاِنَّمَا هِیَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۱۹﴾	پس اسکے سوا کچھ نہیں کہ وہ تو زور کی للکار ہو گی ایک پس اسی وقت وہ دیکھنے لگیں گے۔
وَ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۲۰﴾	اور کہیں گے ہائے خرابی ہماری یہ یوم جزا ہے۔
هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۱﴾	یہ ہی دن ہے فیصلے کا وہ جسکو تم جھٹلایا کرتے تھے۔
اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۲۲﴾	(فرشتوں) جمع کر لو انکو جو ظلم کرتے تھے اور انکے ساتھیوں کو اور وہ جنکو یہ پوجا کرتے تھے۔
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿۲۳﴾	سوائے اللہ کے پھر چلا دو انہیں جہنم کے راستے پر۔
وَ قِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْـُٔوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾	اور ٹھہراؤ انکو بیشک ان سے پوچھ گچھ ہو گی۔
مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾	کیا ہوا تم کو نہیں مدد کرتے ایک دوسرے کی۔
بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿۲۶﴾	بلکہ یہ لوگ آج (غلطی) تسلیم کر رہے ہیں۔

وَ اَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ عَلٰی بَعۡضٍ یَّتَسَآءَلُوۡنَ ﴿۲۷﴾	اور وہ رخ کریں گے ایک دوسرے کی طرف باہم سوال کریں گے۔
قَالُوۡۤا اِنَّکُمۡ کُنۡتُمۡ تَاۡتُوۡنَنَا عَنِ الۡیَمِیۡنِ ﴿۲۸﴾	وہ کہیں گے بیشک تم ہی آتے تھے ہم پر دائیں طرف (زور و شور) سے۔
قَالُوۡا بَلۡ لَّمۡ تَکُوۡنُوۡا مُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۲۹﴾	وہ کہیں گے بلکہ تم نہ تھے ایمان لانے والے۔
وَ مَا کَانَ لَنَا عَلَیۡکُمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍ ۚ بَلۡ کُنۡتُمۡ قَوۡمًا طٰغِیۡنَ ﴿۳۰﴾	اور نہ تھا ہمارا تم پر کوئی زور۔ بلکہ تم ہی تھے سرکش لوگ۔
فَحَقَّ عَلَیۡنَا قَوۡلُ رَبِّنَاۤ ٭ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوۡنَ ﴿۳۱﴾	سو پورا ہو گیا ہمارے لئے قول ہمارے رب کا۔ بیشک ہم (عذاب کے) چکھنے والے ہیں۔
فَاَغۡوَیۡنٰکُمۡ اِنَّا کُنَّا غٰوِیۡنَ ﴿۳۲﴾	سو گمراہ کیا ہم نے تمکو بیشک ہم خود گمراہ تھے۔
فَاِنَّهُمۡ یَوۡمَئِذٍ فِی الۡعَذَابِ مُشۡتَرِکُوۡنَ ﴿۳۳﴾	پس یقیناً وہ اس روز عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہوں گے۔
اِنَّا کَذٰلِکَ نَفۡعَلُ بِالۡمُجۡرِمِیۡنَ ﴿۳۴﴾	یقیناً ایسا ہی کرتے ہیں ہم مجرموں کے ساتھ۔
اِنَّهُمۡ کَانُوۡۤا اِذَا قِیۡلَ لَهُمۡ لَاۤ	یقیناً یہ وہ تھے کہ جب کہا جاتا تھا ان سے نہیں

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ۙ﴿۳۵﴾	معبود سوائے اللہ کے تو تکبر کرتے تھے۔
وَ يَقُوۡلُوۡنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوۡۤا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجۡنُوۡنٍ ؕ﴿۳۶﴾	اور کہتے ہیں کہ کیا ہم چھوڑ دیں اپنے معبودوں کو ایک شاعر کی خاطر جو مجنون ہے۔
بَلۡ جَآءَ بِالۡحَقِّ وَ صَدَّقَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۳۷﴾	حالانکہ وہ آیا ہے حق کے ساتھ اور اس نے تصدیق کی ہے (پہلے) رسولوں کی۔
اِنَّكُمۡ لَذَآئِقُوا الۡعَذَابِ الۡاَلِيۡمِ ﴿۳۸﴾	بیشک تم چکھنے والے ہو دردناک عذاب کے۔
وَ مَا تُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۙ﴿۳۹﴾	اور نہیں بدلہ دیا جایئگا تمکو مگر جو کچھ تم کرتے تھے۔
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿۴۰﴾	سوائے اللہ کے بندے خاص کئے ہوئے۔
اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ رِزۡقٌ مَّعۡلُوۡمٌ ۙ﴿۴۱﴾	یہی لوگ ہیں جنکے لئے رزق مقرر ہے۔
فَوَاكِهُ ۚ وَهُمۡ مُّكۡرَمُوۡنَ ۙ﴿۴۲﴾	میوے۔ اور وہ اکرام کیے جانے والے ہونگے۔
فِىۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ۙ﴿۴۳﴾	باغات میں نعمت کے۔
عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيۡنَ ﴿۴۴﴾	تختوں پر بیٹھے ہوئے ایکدوسرے کے سامنے۔

يُطَافُ عَلَيۡهِمۡ بِكَاۡسٍ مِّنۡ مَّعِيۡنٍۢ ۙ ﴿۴۵﴾	دورہ ہوگا ان پر جام کا بہتی شراب کے۔
بَيۡضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيۡنَ ۚ ﴿۴۶﴾	سفید لذت والی پینے والوں کے لئے۔
لَا فِيۡهَا غَوۡلٌ وَّ لَا هُمۡ عَنۡهَا يُنۡزَفُوۡنَ ﴿۴۷﴾	نہ اس میں درد سر اور نہ وہ اس سے بہکیں گے۔
وَعِنۡدَهُمۡ قٰصِرٰتُ الطَّرۡفِ عِيۡنٌ ۙ ﴿۴۸﴾	اور انکے پاس ہونگی نیچی نگاہوں بڑی آنکھیں والی (حوریں)۔
كَاَنَّهُنَّ بَيۡضٌ مَّكۡنُوۡنٌ ﴿۴۹﴾	گویاکہ وہ انڈے ہیں پوشیدہ رکھے ہوئے۔
فَاَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ يَّتَسَآءَلُوۡنَ ﴿۵۰﴾	پھر وہ رخ کر کے ایکدوسرے کی طرف سوال کریں گے۔
قَالَ قَآئِلٌ مِّنۡهُمۡ اِنِّىۡ كَانَ لِىۡ قَرِيۡنٌ ۙ ﴿۵۱﴾	کہے گا ایک کہنے والا ان میں سے کہ دراصل تھا میرا ایک ساتھی۔
يَّقُوۡلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الۡمُصَدِّقِيۡنَ ﴿۵۲﴾	جو کہتا تھا کیاواقعی تم تصدیق کرنیوالوں میں ہو۔
ءَاِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيۡنُوۡنَ ﴿۵۳﴾	بھلا جب ہم مرگئے اور ہوگئے مٹی اور ہڈیاں تو کیا ہمکو بدلہ دیاجائے گا۔

قَالَ هَلۡ اَنۡتُمۡ مُّطَّلِعُوۡنَ ﴿۵۴﴾	وہ کہے گا کیا تم جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو۔
فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِىۡ سَوَآءِ الۡجَحِيۡمِ ﴿۵۵﴾	تو وہ جھانکے گا پس دیکھے گا اسکو بیچ دوزخ میں۔
قَالَ تَاللّٰهِ اِنۡ كِدتَّ لَـتُرۡدِيۡنِ ۙ﴿۵۶﴾	کہے گا اللہ کی قسم قریب تھا تو مجھے ہلاک کر دیتا۔
وَلَوۡلَا نِعۡمَةُ رَبِّىۡ لَـكُنۡتُ مِنَ الۡمُحۡضَرِيۡنَ ﴿۵۷﴾	اور اگر نہ ہوتی مہربانی میرے رب کی تو میں ہوتا ان میں جو حاضر کئے گئے ہیں۔
اَفَمَا نَحۡنُ بِمَيِّتِيۡنَ ۙ﴿۵۸﴾	تو کیا نہیں ہم اب مرنے والے۔
اِلَّا مَوۡتَتَنَا الۡاُوۡلٰى وَمَا نَحۡنُ بِمُعَذَّبِيۡنَ ﴿۵۹﴾	سوائے ہماری اس موت کے جو پہلی بار آچکی اور نہیں ہم عذاب دیے جانیوالوں میں۔
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۶۰﴾	بیشک یہی وہ کامیابی ہے بہت بڑی۔
لِمِثۡلِ هٰذَا فَلۡيَعۡمَلِ الۡعٰمِلُوۡنَ ﴿۶۱﴾	ایسی ہی (کامیابی) کے لئے چاہیے کہ عمل کریں عمل کرنے والے۔
اَذٰلِكَ خَيۡرٌ نُّزُلًا اَمۡ شَجَرَةُ الزَّقُّوۡمِ ﴿۶۲﴾	کیا یہ بہتر ہے مہمانی یا درخت زقوم کا۔
اِنَّا جَعَلۡنٰهَا فِتۡنَةً لِّلظّٰلِمِيۡنَ ﴿۶۳﴾	بیشک ہم نے بنایا ہے اسکو آزمائش ظالموں کے لئے۔

اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿٦٤﴾	یقیناً وہ ایک درخت ہے جو نکلتا ہے جہنم کی تہہ میں ۔
طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٦٥﴾	اسکے خوشے گویا کہ سر ہیں شیطانوں کے ۔
فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٦٦﴾	سو بیشک وہ کھائیں گے اسی میں سے پھر وہ بھریں گے اسی سے پیٹوں کو ۔
ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٦٧﴾	پھر یقیناً انکے لئے ہوگا اس میں پینے کے لئے کھولتا ہوا پانی ۔
ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿٦٨﴾	پھر یقیناً انکی واپسی دوزخ ہی کی طرف ہوگی ۔
اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿٦٩﴾	یقیناً انہوں نے پایا اپنے باپ دادا کو گمراہ ۔
فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿٧٠﴾	سو وہ اُن کے نقش قدم پر دوڑے جاتے ہیں ۔
وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٧١﴾	اور بیشک گمراہ ہوگئی تھی ان سے پیشتر اکثریت پہلے لوگوں کی ۔
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٧٢﴾	اور بیشک ہم نے بھیجے ان میں ڈرانے والے ۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾	سو دیکھ لو کیسا ہوا تھا انجام ان لوگوں کا جنہیں ڈرایا گیا تھا۔
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۷۴﴾	سوائے اللہ کے وہ بندے جو خاص کئے گئے۔
وَ لَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿۷۵﴾	اور بیشک پکارا تھا ہمیں نوح نے سو کیسے اچھے ہیں ہم دعا کو قبول کرنے والے۔
وَ نَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾	اور ہم نے نجات دی اس کو اور اس کے گھر والوں کو بہت بڑی مصیبت سے۔
وَ جَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿۷۷﴾	اور بنا دیا ہم نے اسکی اولاد کو باقی رہنے والا۔
وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۷۸﴾	اور باقی رکھا ہمنے اسکا (ذکر) پیچھے آنیوالوں میں۔
سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۹﴾	سلام ہو نوح پر تمام جہان والوں میں۔
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۰﴾	یقیناً ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ہم نیکو کاروں کو۔
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۱﴾	بیشک وہ تھا ہمارے مومن بندوں میں سے۔
ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۸۲﴾	پھر غرق کر دیا ہم نے دوسروں کو۔

وَ اِنَّ مِنۡ شِیۡعَتِہٖ لَاِبۡرٰہِیۡمَ ﴿۸۳﴾	اور بیشک انہی کے پیروؤں میں تھا ابراہیم ۔
اِذۡ جَآءَ رَبَّہٗ بِقَلۡبٍ سَلِیۡمٍ ﴿۸۴﴾	جب وہ آیا اپنے رب کے پاس قلب سلیم لیکر۔
اِذۡ قَالَ لِاَبِیۡہِ وَ قَوۡمِہٖ مَاذَا تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۸۵﴾	جب کہا اس نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہ کیا ہیں یہ جنکی تم عبادت کرتے ہو۔
اَئِفۡکًا اٰلِہَۃً دُوۡنَ اللّٰہِ تُرِیۡدُوۡنَ ﴿ؕ۸۶﴾	کیا جھوٹے معبود سوائے اللہ کے تم چاہتے ہو۔
فَمَا ظَنُّکُمۡ بِرَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۸۷﴾	تو کیا گمان ہے تمہارا رب العالمین کے بارے میں ۔
فَنَظَرَ نَظۡرَۃً فِی النُّجُوۡمِ ﴿ۙ۸۸﴾	پھر ڈالی اس نے ایک نظر ستاروں کی طرف ۔
فَقَالَ اِنِّیۡ سَقِیۡمٌ ﴿۸۹﴾	پھر کہا اس نے بیشک میں بیمار ہوں ۔
فَتَوَلَّوۡا عَنۡہُ مُدۡبِرِیۡنَ ﴿۹۰﴾	تو وہ چلے گئے اس سے پیٹھ پھیر کر ۔
فَرَاغَ اِلٰۤی اٰلِہَتِہِمۡ فَقَالَ اَلَا تَاۡکُلُوۡنَ ﴿۹۱﴾	پھر جا گھسا وہ انکے معبودوں کی طرف پھر کہنے لگا کیوں نہیں تم کھاتے ۔
مَا لَکُمۡ لَا تَنۡطِقُوۡنَ ﴿۹۲﴾	کیا ہوا ہے تمہیں نہیں تم بولتے۔
فَرَاغَ عَلَیۡہِمۡ ضَرۡبًۢا بِالۡیَمِیۡنِ ﴿۹۳﴾	پھر جا پڑا وہ انپر مارتے ہوئے داہنے ہاتھ سے ۔

فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿٩٤﴾	پھر وہ پلٹے اس کی طرف دوڑتے ہوئے ۔
قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿٩٥﴾	کہا اس نے کیا پوجتے ہو وہ جنکو خود تراشتے ہو۔
وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾	اوراللہ نے پیدا کیا تمہیں اور جو تم بناتے ہو۔
قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ﴿٩٧﴾	وہ کہنے لگے کہ بناؤ اس کے لئے ایک عمارت پھر ڈالدو اسکو دہکتی آگ میں ۔
فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿٩٨﴾	سو ارادہ کیا انہوں نے اسکے ساتھ ایک چال چلنے کا تو کر دیا ہم نے انہی کو نیچا۔
وَ قَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿٩٩﴾	اور کہا اس نے بیشک میں جانیوالا ہوں اپنے رب کی طرف وہ مجھے راستہ دکھائے گا۔
رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠٠﴾	میرے رب عطا فرما مجھے (اولاد) جو سعادت مندوں میں سے ہو۔
فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿١٠١﴾	تو بشارت دی ہمنے اسے ایک بردبار لڑکے کی۔
فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى قَالَ يٰٓاَبَتِ	سوجب وہ پہنچا اسکے ساتھ دوڑنے (کی عمر) تو کہا اس نے اے میرے بیٹے بیشک میں دیکھتا ہوں خواب میں کہ میں ذبح کر رہا ہوں تجھ کو تو دیکھ کہ کیا ہے تیرا ارادہ ۔ اس نے کہا

افۡعَلۡ مَا تُؤۡمَرُ ۫ سَتَجِدُنِیۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ مِنَ الصّٰبِرِیۡنَ ﴿۱۰۲﴾	اے میرے باپ کردے وہ جسکا تجھ کو حکم ہوا تو مجھے پائے گا اگر چاہا اللہ نے صابروں میں ۔
فَلَمَّاۤ اَسۡلَمَا وَ تَلَّہٗ لِلۡجَبِیۡنِ ﴿۱۰۳﴾	پھر جب حکم مان لیا دونوں نے اور لٹا دیا اس نے اسکو ماتھے کے بل ۔
وَ نَادَیۡنٰہُ اَنۡ یّٰۤاِبۡرٰہِیۡمُ ﴿۱۰۴﴾	اور پکارا ہم نے اس کو کہ اے ابراہیم ۔
قَدۡ صَدَّقۡتَ الرُّءۡیَا ۚ اِنَّا کَذٰلِکَ نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۱۰۵﴾	بیشک تو نے سچ کر دکھایا خواب ۔ یقیناً ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں نیکوکاروں کو ۔
اِنَّ ہٰذَا لَہُوَ الۡبَلٰٓـؤُا الۡمُبِیۡنُ ﴿۱۰۶﴾	بلاشبہ یہی تھی وہ کھلی آزمائش ۔
وَ فَدَیۡنٰہُ بِذِبۡحٍ عَظِیۡمٍ ﴿۱۰۷﴾	اور دیا ہم نے فدیہ میں اسکو ایک بڑا ذبیحہ ۔
وَ تَرَکۡنَا عَلَیۡہِ فِی الۡاٰخِرِیۡنَ ﴿۱۰۸﴾	اور باقی رکھا ہمنے اسکا ذکر بعد میں آنیوالوں میں ۔
سَلٰمٌ عَلٰۤی اِبۡرٰہِیۡمَ ﴿۱۰۹﴾	سلام ہو ابراہیم پر ۔
کَذٰلِکَ نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۱۱۰﴾	ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ہم نیکوکاروں کو ۔
اِنَّہٗ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۱۱﴾	بیشک وہ تھا ہمارے مومن بندوں میں ۔

وَ بَشَّرۡنٰهُ بِاِسۡحٰقَ نَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۱۲﴾	اور بشارت دی ہم نے اس کو اسحٰق کی جو نبی ہوگا صالحین میں سے ۔
وَ بٰرَکۡنَا عَلَیۡهِ وَ عَلٰۤی اِسۡحٰقَ ؕ وَ مِنۡ ذُرِّیَّتِهِمَا مُحۡسِنٌ وَّ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ مُبِیۡنٌ ﴿۱۱۳﴾	اور برکت نازل کی ہم نے اس پر اور اسحٰق پر ۔ اور ان دونوں کی اولاد میں ہے کوئی نیکی کرنیوالا اور کوئی ظلم کرنیوالا اپنی جان پر کھلے طور پر ۔
وَ لَقَدۡ مَنَنَّا عَلٰی مُوۡسٰی وَ هٰرُوۡنَ ﴿۱۱۴﴾	اور یقیناً احسان کیا ہم نے موسیٰ پر اور ہارون پر ۔
وَ نَجَّیۡنٰهُمَا وَ قَوۡمَهُمَا مِنَ الۡکَرۡبِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۱۱۵﴾	اور نجات دی ہم نے ان دونوں کو اور انکی قوم کو بڑی مصیبت سے ۔
وَ نَصَرۡنٰهُمۡ فَکَانُوۡا هُمُ الۡغٰلِبِیۡنَ ﴿۱۱۶﴾	اور مدد کی ہم نے انکی تو رہے وہی غالب ۔
وَ اٰتَیۡنٰهُمَا الۡکِتٰبَ الۡمُسۡتَبِیۡنَ ﴿۱۱۷﴾	اور دی ہمنے ان دونوں کو کتاب واضح کرنیوالی ۔
وَ هَدَیۡنٰهُمَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ﴿۱۱۸﴾	اور ہدایت دی ہمنے دونوں کو سیدھے رستہ پر ۔
وَ تَرَکۡنَا عَلَیۡهِمَا فِی الۡاٰخِرِیۡنَ ﴿۱۱۹﴾ ۙ	اور باقی رکھا ہم نے ان دونوں کا ذکر بعد میں آنیوالوں میں ۔
سَلٰمٌ عَلٰی مُوۡسٰی وَ هٰرُوۡنَ ﴿۱۲۰﴾	سلام ہو موسیٰ پر اور ہارون پر ۔

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٢١﴾	یقیناً ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ہم نیکو کاروں کو۔
إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٢﴾	یقیناً وہ دونوں تھے ہمارے مومن بندوں میں ۔
وَ إِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾	اور بلا شبہ الیاس بھی رسولوں میں سے تھا۔
إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾	جب کہا اسنے اپنی قوم سے کیا نہیں تم ڈرتے۔
أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَّ تَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ﴿١٢٥﴾	کیا تم پکارتے ہو بعل کو اور چھوڑے دیتے ہو سب سے بہتر پیدا کرنے والے کو۔
اللَّهَ رَبَّكُمْ وَ رَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٢٦﴾	اللہ جو رب ہے تمہارا اور رب ہے تمہارے پہلے باپ دادوں کا ۔
فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ﴿١٢٧﴾	تو جھٹلا دیا انہوں نے اسے سو بیشک وہ ضرور حاضر کئے جائیں گے۔
إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿١٢٨﴾	سوائے اللہ کے وہ بندے جو خاص کئے گئے ۔
وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿١٢٩﴾	اور باقی رکھا ہمنے اسکا ذکر بعد میں آنیوالوں میں ۔
سَلَامٌ عَلَىٰ إِلْ يَاسِينَ ﴿١٣٠﴾	سلام ہو الیاسین پر۔
إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣١﴾	یقیناً ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ہم نیکو کاروں کو۔

اِنَّهٗ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۳۲﴾	بیشک وہ تھا ہمارے مومن بندوں میں سے۔
وَ اِنَّ لُوۡطًا لَّمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۱۳۳﴾ؕ	اور بلا شبہ لوط بھی رسولوں میں سے تھا۔
اِذۡ نَجَّيۡنٰهُ وَ اَهۡلَهٗۤ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۱۳۴﴾ۙ	جب نجات دی ہم نے اسکو اور اسکے گھر والوں کو۔ سب کو ۔
اِلَّا عَجُوۡزًا فِى الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۱۳۵﴾	سوائے ایک بڑھیا جو تھی پیچھے رہ جانیوالوں میں۔
ثُمَّ دَمَّرۡنَا الۡاٰخَرِيۡنَ ﴿۱۳۶﴾	پھر ہلاک کر دیا ہم نے اوروں کو۔
وَ اِنَّكُمۡ لَتَمُرُّوۡنَ عَلَيۡهِمۡ مُّصۡبِحِيۡنَ ﴿۱۳۷﴾ۙ	اور بیشک تم گزرتے رہتے ہو ان (بستیوں) کے پاس سے صبح کے اوقات میں ۔
وَ بِالَّيۡلِ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۳۸﴾	اور رات کو بھی۔ تو کیا نہیں تم عقل رکھتے۔
وَ اِنَّ يُوۡنُسَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۱۳۹﴾ؕ	اور بلا شبہ یونس بھی رسولوں میں سے تھا۔
اِذۡ اَبَقَ اِلَى الۡفُلۡكِ الۡمَشۡحُوۡنِ ﴿۱۴۰﴾ۙ	جب بھاگ نکلا وہ کشتی میں جو تھی بھری ہوئی۔
فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الۡمُدۡحَضِيۡنَ ﴿۱۴۱﴾	تو قرعہ ڈالا انہوں نے تو ہوا پھینکے جانیوالوں میں۔
فَالۡتَقَمَهُ الۡحُوۡتُ وَ هُوَ مُلِيۡمٌ ﴿۱۴۲﴾	پھر نگل لیا اسکو مچھلی نے اور تھا وہ ملامت زدہ۔

فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ۙ﴿۱۴۳﴾	پھر اگر نہ یہ کہ وہ ہوتا تسبیح کرنیوالوں میں۔
لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖۤ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾	تو رہ جاتا اسکے پیٹ میں قیامت کے دن تک۔
فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾	پھر ڈالدیا ہم نے اسکو ایک چٹیل میدان میں اور وہ بیمار تھا۔
وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿۱۴۶﴾	اور اگا دیا ہم نے اس پر ایک درخت بیلدار۔
وَ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾	اور بھیجا ہم نے اس کو ایک لاکھ (لوگوں) کی طرف یا اس سے زیادہ۔
فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۴۸﴾	تو وہ ایمان لے آئے سو فائدہ پہنچایا ہم نے انہیں ایک مدت تک۔
فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَ لَهُمُ الْبَنُوْنَ ۙ﴿۱۴۹﴾	تو ان سے پوچھو کہ بھلا تیرے رب کے لئے بیٹیاں ہوں اور انکے لئے بیٹے۔
اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّ هُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾	یا بنایا ہے ہم نے فرشتوں کو عورتیں اور یہ اس کے گواہ ہیں۔
اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ۙ﴿۱۵۱﴾	کیا نہیں یہ یقیناً اپنی گھڑی ہوئی بات کہتے ہیں۔

وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٥٢﴾	کہ اولاد رکھتا ہے اللہ اور یقیناً یہ جھوٹے ہیں۔
اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ؕ ﴿١٥٣﴾	منتخب کیا ہے اس نے بیٹیوں کو بیٹوں پر۔
مَا لَكُمْ ۟ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿١٥٤﴾	کیا ہوا ہے تمہیں۔ کیسا فیصلہ کرتے ہو تم۔
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٥﴾	تو کیا نہیں تم غور کرتے ہو۔
اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ۙ ﴿١٥٦﴾	یا تمہارے پاس ہے کوئی دلیل واضح طور پر۔
فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٥٧﴾	تو لے آؤ اپنی کوئی کتاب اگر تم ہو سچے۔
وَ جَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَ بَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۙ ﴿١٥٨﴾	اور بنا رکھا ہے انہوں نے اس (اللہ) کے اور جنوں کے درمیان رشتہ۔ اور بلا شبہ جانتے ہیں جنات کہ یقیناً وہ حاضر کئے جائیں گے۔
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۙ ﴿١٥٩﴾	پاک ہے اللہ اس سے جو یہ بیان کرتے ہیں۔
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٦٠﴾	سوائے اللہ کے وہ بندے جو خاص کئے گئے۔
فَاِنَّكُمْ وَ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ ﴿١٦١﴾	سو بیشک تم اور وہ جنکی تم عبادت کرتے ہو۔

مَآ اَنۡتُمۡ عَلَيۡهِ بِفٰتِنِيۡنَ ۙ (١٦٢)	نہیں ہو تم اسکے خلاف بہکانے والے۔
اِلَّا مَنۡ هُوَ صَالِ الۡجَحِيۡمِ (١٦٣)	سوائے اسکے جو جانے والا ہے جہنم میں۔
وَمَا مِنَّاۤ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعۡلُوۡمٌ ۙ (١٦٤)	اور نہیں ہم میں مگر اسکا ہے ایک مقام مقرر۔
وَّاِنَّا لَنَحۡنُ الصَّآفُّوۡنَ (١٦٥)	اور بلا شبہ ہم ہی صف باندھے رہتے ہیں۔
وَاِنَّا لَنَحۡنُ الۡمُسَبِّحُوۡنَ (١٦٦)	اور بلا شبہ ہم ہی تسبیح کرتے رہتے ہیں۔
وَاِنۡ كَانُوۡا لَيَقُوۡلُوۡنَ ۙ (١٦٧)	اور اگر چہ یہ لوگ کہا کرتے تھے۔
لَوۡ اَنَّ عِنۡدَنَا ذِكۡرًا مِّنَ الۡاَوَّلِيۡنَ ۙ (١٦٨)	اگر یہ کہ ہوتی ہمارے پاس نصیحت کوئی اگلوں کی۔
لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِيۡنَ (١٦٩)	یقیناً ہم ہوتے اللہ کے بندے خاص کئے گئے۔
فَكَفَرُوۡا بِهٖ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ (١٧٠)	تو کفر کیا انہوں نے اسکا سو جلد یہ جان لیں گے۔
وَلَقَدۡ سَبَقَتۡ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الۡمُرۡسَلِيۡنَ (١٧١)	اور بلا شبہ پہلے ہو چکا ہے ہمارا وعدہ اپنے ان بندوں کے لئے جو رسول بنا کر بھیجے گئے۔
اِنَّهُمۡ لَهُمُ الۡمَنۡصُوۡرُوۡنَ ۖ (١٧٢)	یقیناً وہ ہی ہیں جنکی مدد کی جائیگی۔

وَ اِنَّ جُنۡدَنَا لَهُمُ الۡغٰلِبُوۡنَ ﴿۱۷۳﴾	اور یقیناً ہمارے لشکر ہی ہیں جو غالب ہونگے ۔
فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ حَتّٰى حِيۡنٍۙ ﴿۱۷۴﴾	سو منہ پھیرے رہو ان سے ایک وقت تک ۔
وَّ اَبۡصِرۡهُمۡ فَسَوۡفَ يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۱۷۵﴾	اور انہیں دیکھتے رہو جلد یہ بھی دیکھ لیں گے ۔
اَفَبِعَذَابِنَا يَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿۱۷۶﴾	کیا یہ ہمارے عذاب کی جلدی کر رہے ہیں ۔
فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمۡ فَسَآءَ صَبَاحُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿۱۷۷﴾	پھر جب وہ آ اترے گا انکے صحن میں تو بری ہوگی صبح انکی جنکو ڈر سنایا گیا تھا ۔
وَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ حَتّٰى حِيۡنٍۙ ﴿۱۷۸﴾	اور منہ پھیرے رہو ان سے ایک وقت تک ۔
وَّ اَبۡصِرۡ فَسَوۡفَ يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۱۷۹﴾	اور دیکھتے رہو عنقریب یہ دیکھ لیں گے ۔
سُبۡحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الۡعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ﴿۱۸۰﴾	پاک ہے تیرا رب عزت والا رب اس سے جو کچھ یہ بیان کرتے ہیں ۔
وَسَلٰمٌ عَلَى الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۱۸۱﴾	اور سلام ہو رسولوں پر ۔
وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۸۲﴾	اور تمام حمد اللہ کیلئے ہے جو رب ہے عالموں کا ۔

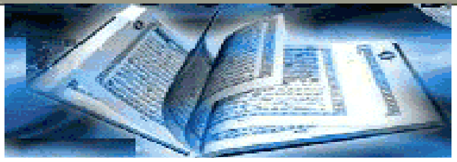

صٓ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِؕ ۝١	ص قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے پر ہے۔
بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۝٢	بلکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ غرور اور مخالفت میں ہیں۔
کَمْ اَهْلَکْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ ۝٣	کتنی ہی ہلاک کر چکے ہیں ہم ان سے پہلی امتیں تو وہ (عذاب کے وقت) فریاد کرنے لگے اور نہ تھا وہ وقت چھٹکارے کا۔
وَعَجِبُوْۤا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ وَقَالَ الْکٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ کَذَّابٌ ۖۚ ۝٤	اور انہوں نے تعجب کیا کہ آیا انکے پاس ایک ڈرانے والا ان ہی میں سے۔ اور کہنے لگے کافر کہ یہ تو جادوگر ہے بہت جھوٹا۔
اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۖۚ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ ۝٥	کیا بنالیا ہے اس نے اتنے معبودوں کا (بدل) معبود ایک ہی۔ یقیناً یہ بات عجیب ہے۔

وَ انۡطَلَقَ الۡمَلَاُ مِنۡهُمۡ اَنِ امۡشُوۡا وَاصۡبِرُوۡا عَلٰۤی اٰلِهَتِکُمۡ ۚۖ اِنَّ هٰذَا لَشَیۡءٌ یُّرَادُ ۚۖ ﴿۶﴾	اور چل دیئے جو سردار تھے ان میں سے کہ چلو اور جمے رہو اپنے معبودوں پر۔ بیشک یہ ایسی بات ہے جس میں کوئی غرض ہے۔
مَا سَمِعۡنَا بِهٰذَا فِی الۡمِلَّةِ الۡاٰخِرَةِ ۚۖ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا اخۡتِلَاقٌ ۚۖ ﴿۷﴾	نہیں سنی ہم نے یہ بات کسی دوسرے دین میں۔ نہیں ہے یہ مگر من گھڑت بات۔
ءَاُنۡزِلَ عَلَیۡهِ الذِّکۡرُ مِنۡۢ بَیۡنِنَا ؕ بَلۡ هُمۡ فِیۡ شَکٍّ مِّنۡ ذِکۡرِیۡ ۚ بَلۡ لَّمَّا یَذُوۡقُوۡا عَذَابِ ؕ ﴿۸﴾	کیا نازل کیا گیا ہے اسی پر یہ ذکر ہم سب میں سے۔ بلکہ وہ شک میں ہیں میری نصیحت کی طرف سے۔ بلکہ ابھی نہیں چکھا انہوں نے میرا عذاب۔
اَمۡ عِنۡدَهُمۡ خَزَآئِنُ رَحۡمَةِ رَبِّکَ الۡعَزِیۡزِ الۡوَهَّابِ ۚ ﴿۹﴾	کیا انکے پاس خزانے ہیں رحمت کے تمہارے رب کی جو غالب ہے سب کچھ عطا کرنے والا ہے۔
اَمۡ لَهُمۡ مُّلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَیۡنَهُمَا ۟ قف فَلۡیَرۡتَقُوۡا فِی الۡاَسۡبَابِ ﴿۱۰﴾	یا ان کے لئے ہے حکومت آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ہے ان کے درمیان۔ تو چاہیے کہ چڑھ جائیں (آسمانوں پر) رسیاں تان کر۔

جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ﴿١١﴾	یہ بھی ایک لشکر ہے جو ہے یہاں شکست خوردہ اور گروہوں میں سے ۔
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ عَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ﴿١٢﴾	جھٹلا چکے ہیں ان سے پہلے قوم نوح کی اور عاد اور فرعون میخوں والا ۔
وَ ثَمُوْدُ وَ قَوْمُ لُوْطٍ وَّ اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ﴿١٣﴾	اور ثمود اور قوم لوط کی اور رہنے والے ایکہ کے ۔ یہی وہ گروہ ہیں ۔
اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿١٤﴾	نہیں یہ تھے سب مگر انہوں نے جھٹلایا رسولوں کو تو آ واقع ہوا میرا عذاب ۔
وَ مَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿١٥﴾	اور نہیں انتظار کرتے ہیں یہ لوگ مگر ایک چنگھاڑ کی نہ ہو گا جس میں کوئی وقفہ ۔
وَ قَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿١٦﴾	اور کہا انہوں نے ہمارے رب جلدی دے ہمکو ہمارا حصہ حساب کے دن سے پہلے ۔
اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَ اذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿١٧﴾	صبر کر اس پر جو کچھ یہ کہتے ہیں اور یاد کر ہمارے بندے داؤد کو جو صاحب قوت تھا بیشک وہ کثرت سے رجوع کرنے والا تھا ۔

اِنَّا سَخَّرۡنَا الۡجِبَالَ مَعَهٗ یُسَبِّحۡنَ بِالۡعَشِیِّ وَ الۡاِشۡرَاقِ ﴿ۙ۱۸﴾	بیشک ہم نے مسخر کر دیا تھا پہاڑوں کو اس کے ساتھ وہ تسبیح کرتے تھے شام اور صبح ۔
وَ الطَّیۡرَ مَحۡشُوۡرَۃً ؕ کُلٌّ لَّہٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾	اور پرندے کہ جمع رہتے تھے۔ ہر ایک اس کی طرف رجوع رہتا تھا۔
وَ شَدَدۡنَا مُلۡکَہٗ وَ اٰتَیۡنٰہُ الۡحِکۡمَۃَ وَ فَصۡلَ الۡخِطَابِ ﴿۲۰﴾	اور مستحکم کی تھی ہم نے اسکی حکومت اور عطا کی ہم نے اسکو حکمت اور فیصلہ کن خطابت ۔
وَ ہَلۡ اَتٰىکَ نَبَؤُا الۡخَصۡمِ ۘ اِذۡ تَسَوَّرُوا الۡمِحۡرَابَ ﴿ۙ۲۱﴾	اور کیا پہنچی ہے تمہیں خبر ان جھگڑنے والوں کی جب وہ دیوار پھاند کر آئے محراب میں۔
اِذۡ دَخَلُوۡا عَلٰی دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنۡہُمۡ قَالُوۡا لَا تَخَفۡ ۚ خَصۡمٰنِ بَغٰی بَعۡضُنَا عَلٰی بَعۡضٍ فَاحۡکُمۡ بَیۡنَنَا بِالۡحَقِّ وَ لَا تُشۡطِطۡ وَ اہۡدِنَاۤ اِلٰی سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾	جب وہ پہنچے داؤد کے پاس تو وہ گھبرا یا ان سے۔ انہوں نے کہا کہ خوف نہ کر ہم دو فریق ہیں کہ زیادتی کی ہے ہم میں سے ایک نے دوسرے پر تو فیصلہ کر ہمارے درمیان انصاف سے اور نہ کر بے انصافی اور رہنمائی کر ہماری سیدھے راستے کی طرف ۔
اِنَّ ہٰذَاۤ اَخِیۡ ۟ لَہٗ تِسۡعٌ وَّ تِسۡعُوۡنَ نَعۡجَۃً وَّ لِیَ نَعۡجَۃٌ وَّاحِدَۃٌ ۟ فَقَالَ	بات یہ ہے کہ یہ میرا بھائی ہے اسکے پاس ہیں ننانوے دنبیاں اور میرے پاس ایک دنبی ہے پس اس نے کہا کہ یہ میرے حوالے

اَكۡفِلۡنِيۡهَا وَعَزَّنِیۡ فِی الۡخِطَابِ ﴿۲۳﴾	کردے اور حاوی ہو رہا ہے مجھ پر باتوں میں ۔
قَالَ لَقَدۡ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعۡجَتِكَ اِلٰی نِعَاجِهٖ ؕ وَ اِنَّ كَثِیۡرًا مِّنَ الۡخُلَطَآءِ لَیَبۡغِیۡ بَعۡضُهُمۡ عَلٰی بَعۡضٍ اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ قَلِیۡلٌ مَّا هُمۡ ؕ وَ ظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسۡتَغۡفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّ اَنَابَ ﴿۲۴﴾ سجدہ	(داؤد نے) کہا بیشک اس نے ظلم کیا تجھ پر مطالبہ کرکے تیری دنبی کا اپنی دنبیوں میں (ملانے کا)۔ اور بیشک اکثر شرکاء زیادتی کرتے ہیں ایکدوسرے پر۔ مگر وہ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال اور کم ہیں ایسے لوگ ۔ اور خیال کیا داؤد نے کہ دراصل آزمایا ہے ہم نے اس کو تو مغفرت مانگی اسنے اپنے رب سے اور گر پڑا جھک کر اور رجوع کیا۔ سجدہ
فَغَفَرۡنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَ اِنَّ لَهٗ عِنۡدَنَا لَزُلۡفٰی وَ حُسۡنَ مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾	تو بخش دی ہم نے اس کی یہ (خطا)۔ اور بیشک اسکے لئے ہمارے پاس قرب ہے اور عمدہ مقام ہے۔
یٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلۡنٰكَ خَلِیۡفَةً فِی الۡاَرۡضِ فَاحۡكُمۡ بَیۡنَ النَّاسِ بِالۡحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الۡهَوٰی فَیُضِلَّكَ عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ الَّذِیۡنَ یَضِلُّوۡنَ	اے داؤد بیشک ہم نے بنایا ہے تجھ کو خلیفہ زمین میں تو فیصلے کیا کر لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ اور نہ پیروی کرنا خواہش کی کہ وہ بھٹکا دے گی تجھے اللہ کے راستے سے ۔ یقیناً جو لوگ بھٹک جاتے ہیں اللہ کے راستے

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿٢٦﴾

سے انکے لئے ہے سخت عذاب اسلئے کہ بھلا دیا تھا انہوں نے حساب کے دن کو۔

وَ مَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ؕ ﴿٢٧﴾

اور نہیں پیدا کیا ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بے مقصد۔ یہ گمان ہے ان کا جنہوں نے کفر کیا۔ سو بربادی ہے ان کے لئے جنہوں نے کفر کیا آگ میں۔

اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۫ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿٢٨﴾

کیا کر دیں گے ہم انکو جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال انکی طرح جو فساد کرتے ہیں زمین میں۔ کیا کر دیں گے ہم متقیوں کو فاجروں کی طرح۔

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْۤا اٰيٰتِهٖ وَ لِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٩﴾

یہ کتاب جو ہم نے نازل کی ہے تمہاری طرف بابرکت ہے تاکہ وہ غور وفکر کریں اسکی آیتوں میں اور تاکہ نصیحت حاصل کریں اہل عقل۔

وَ وَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ؕ ﴿٣٠﴾

اور عطا کیا ہم نے داؤد کو سلیمان۔ بہت خوب بندہ۔ یقیناً وہ رجوع کرنے والا تھا۔

اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ۙ﴿٣١﴾	جب پیش کئے گئے اس کے سامنے شام کے وقت گھوڑے خوب سدھے ہوئے۔
فَقَالَ اِنِّيْۤ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۠ وقفة ﴿٣٢﴾	تو کہا اس نے بیشک میں نے اختیار کی محبت مال کی یاد سے (غافل ہوکر) اپنے رب کی۔ حتیٰ کہ (آفتاب) چھپ گیا پردے میں۔
رُدُّوْهَا عَلَيَّ ؕ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَ الْاَعْنَاقِ ﴿٣٣﴾	واپس لاؤ انکو میرے پاس۔ پھر لگا وہ ہاتھ پھیرنے انکی پنڈلیوں پر اور گردنوں پر۔
وَ لَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَ اَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿٣٤﴾	اور یقیناً ہم نے آزمائش کی سلیمان کی اور ڈال دیا اسکے تخت پر ایک دھڑ پھر وہ رجوع ہوا۔
قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ هَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٣٥﴾	اس نے کہا اے میرے رب معاف فرما مجھے اور عطا فرما مجھ کو ایسی بادشاہی کہ نہ ہو شایاں کسی کو میرے بعد۔ بیشک تو سب کچھ عطا فرمانے والا ہے۔
فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ۙ﴿٣٦﴾	پھر زیر فرمان کر دیا ہم نے اسکے ہوا کو کہ چلتی اسکے حکم سے نرمی سے جہاں وہ چاہتا۔

وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّ غَوَّاصٍ ۙ﴿۳۷﴾	اور سرکش جنوں کو یہ سب عمارتیں بنانے والے اور غوطہ مارنے والے تھے۔
وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِى الْاَصْفَادِ ﴿۳۸﴾	اور کچھ دوسروں کو جکڑے ہوئے زنجیروں میں۔
هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾	یہ ہماری عطا ہے تو احسان کرو یا رکھ چھوڑو بغیر کسی حساب کے۔
وَ اِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَ حُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾	اور بیشک اس کے لئے ہمارے پاس قرب اور عمدہ ٹھکانہ ہے۔
وَ اذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿۴۱﴾	اور یاد کرو ہمارے بندے ایوب کو جب اس نے پکارا اپنے رب کو۔ یقیناً مجھے دے رکھی ہے شیطان نے تکلیف اور عذاب۔
اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ ﴿۴۲﴾	(ہم نے کہا) کہ مارو (زمین پر) اپنا پیر۔ یہ ہے غسل کے لئے ٹھنڈا (پانی) اور پینے کو۔
وَ وَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَ ذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾	اور عطا کئے ہم نے اسکو اسکے اہل و عیال اور اتنے ہی اور انکے ساتھ۔ ایک رحمت ہماری طرف سے اور نصیحت عقل والوں کے لئے۔

وَ خُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿٤٤﴾	اور (ہم نے کہا) پکڑو اپنے ہاتھ میں تنکوں کا گٹھا پھر مارو اس سے اور نہ توڑو قسم۔ بیشک ہم نے پایا اسے صبر کرنیوالا ۔ بہت خوب بندہ۔ بیشک وہ بہت رجوع کرنے والا تھا۔
وَاذْكُرْ عِبٰدَنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ اُولِى الْاَيْدِىْ وَالْاَبْصَارِ ﴿٤٥﴾	اور ذکر کرو ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کا جو قوت والے اور صاحب نظر تھے۔
اِنَّاۤ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿٤٦﴾	بیشک ہم نے ممتاز کیا تھا انکو ایک خاص صفت سے جو یاد ہے (آخرت کے) گھر کی۔
وَ اِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿٤٧﴾	اور یقیناً وہ ہمارے نزدیک ان میں سے تھے جو منتخب خوبی والے ہیں۔
وَ اذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَ الْيَسَعَ وَ ذَا الْكِفْلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿٤٨﴾	اور ذکر کرو اسماعیل اور الیسع اور ذوالکفل کا۔ اور یہ سب خوبیوں والوں میں سے تھے۔
هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٤٩﴾	یہ نصیحت ہے۔ اور بیشک پرہیزگاروں کے لئے تو عمدہ ٹھکانہ ہے۔
جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ	جنتیں ہمیشہ رہنے والی کھلے ہوں گے انکے

الۡاَبۡوَابُ ۚ ﴿۵۰﴾	لئے جنکے دروازے ۔
مُتَّكِـِٕيۡنَ فِيۡهَا يَدۡعُوۡنَ فِيۡهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيۡرَةٍ وَّ شَرَابٍ ﴿۵۱﴾	تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے جن میں طلب کرتے رہیں گے وہاں پر لذیذ پھل کثرت سے اور مشروبات ۔
وَ عِنۡدَهُمۡ قٰصِرٰتُ الطَّرۡفِ اَتۡرَابٌ ﴿۵۲﴾	اور انکے پاس ہوں گی نیچی رکھنے والی نگاہوں کو ہم عمر عورتیں ۔
هٰذَا مَا تُوۡعَدُوۡنَ لِيَوۡمِ الۡحِسَابِ ﴿۵۳﴾	یہ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا حساب کے دن کے لئے ۔
اِنَّ هٰذَا لَرِزۡقُنَا مَا لَهٗ مِنۡ نَّفَادٍ ۚۖ ﴿۵۴﴾	یقیناً یہ ہمارا رزق ہے نہیں جسکو کوئی اختتام ۔
هٰذَا ؕ وَاِنَّ لِلطّٰغِيۡنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ۙ ﴿۵۵﴾	یہ ۔ اور یقیناً سرکشوں کے لئے ہے برا ٹھکانہ ۔
جَهَنَّمَ ۚ يَصۡلَوۡنَهَا ۚ فَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ﴿۵۶﴾	دوزخ ۔ داخل ہوں گے وہ جس میں ۔ پس بری ہے وہ قیام گاہ ۔
هٰذَا ۙ فَلۡيَذُوۡقُوۡهُ حَمِيۡمٌ وَّغَسَّاقٌ ۙ ﴿۵۷﴾	یہ ہے پس چکھو اسے کھولتا ہوا پانی اور پیپ ۔
وَّاٰخَرُ مِنۡ شَكۡلِهٖۤ اَزۡوَاجٌ ؕ ﴿۵۸﴾	اور اس کے علاوہ اس کی شکل کی اور قسمیں ۔

هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ؕ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿٥٩﴾	یہ ایک جماعت ہے داخل ہو رہی ہے تمہارے ساتھ۔ نہیں خوش آمدید انکے لئے۔ یقیناً یہ داخل ہونیوالے ہیں دوزخ میں۔
قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۫ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ؕ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٦٠﴾	کہیں گے بلکہ تم ہی۔ نہیں خوش آمدید تمہارے لئے۔ تم ہی تو لائے ہو یہ ہمارے سامنے۔ سو برا ہے یہ ٹھکانہ۔
قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِى النَّارِ ﴿٦١﴾	وہ کہیں گے ہمارے رب جو سامنے لایا ہے ہمارے لئے یہ تو بڑھا دے اس پر عذاب دگنا دوزخ میں۔
وَ قَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ؕ ﴿٦٢﴾	اور وہ کہیں گے۔ کیا ہوا ہمیں کہ نہیں دیکھتے ہم ان لوگوں کو جنکو ہم شمار کرتے تھے برے لوگوں میں۔
اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿٦٣﴾	کیا بنا رکھا تھا ہم نے ان کا ہنسی مذاق یا پھر گئی ہیں انکی طرف سے آنکھیں۔
اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿٦٤﴾	بیشک یہ برحق ہے جھگڑنا اہل دوزخ کا۔

قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا مُنۡذِرٌ ۖ وَّمَا مِنۡ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ﴿٦٥﴾	کہدوکہ بس میں تو ڈرانے والا ہوں۔ اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو واحد غالب ہے۔
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا الۡعَزِيۡزُ الۡغَفَّارُ ﴿٦٦﴾	رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے۔ قوت والا بخشنے والا ہے۔
قُلۡ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيۡمٌ ۙ ﴿٦٧﴾	کہدوکہ یہ ایک خبر ہے بہت بڑی۔
اَنۡتُمۡ عَنۡهُ مُعۡرِضُوۡنَ ﴿٦٨﴾	تم جس سے منہ پھیرتے ہو۔
مَا كَانَ لِىَ مِنۡ عِلۡمٍ ۢ بِالۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰٓى اِذۡ يَخۡتَصِمُوۡنَ ﴿٦٩﴾	نہیں تھی مجھے کچھ بھی خبر عالم بالا (کے فرشتوں) کی جب وہ جھگڑتے تھے۔
اِنۡ يُّوۡحٰۤى اِلَىَّ اِلَّاۤ اَنَّمَاۤ اَنَا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿٧٠﴾	نہیں وحی کیجاتی ہے میری طرف مگر یہی کہ میں ڈرانے والا ہوں واضح طور پر۔
اِذۡ قَالَ رَبُّكَ لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىۡ خَالِقٌ ۢ بَشَرًا مِّنۡ طِيۡنٍ ﴿٧١﴾	جب کہا تیرے رب نے فرشتوں سے کہ میں پیدا کرنے والا ہوں ایک بشر مٹی سے۔
فَاِذَا سَوَّيۡتُهٗ وَنَفَخۡتُ فِيۡهِ مِنۡ رُّوۡحِىۡ فَقَعُوۡا لَهٗ سٰجِدِيۡنَ ﴿٧٢﴾	پھر جب درست کرلوں میں اسکو اور پھونک دوں اس میں اپنی روح تو گر جانا اسکے آگے سجدے میں۔

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۷۳﴾	سو سجدہ کیا فرشتوں نے سب کے سب اکھٹے۔
اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اِسْتَكْبَرَ وَ كَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾	سوائے ابلیس کے کہ اس نے تکبر کیا اور وہ ہوگیا کافروں میں۔
قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿۷۵﴾	فرمایا اے ابلیس کس چیز نے منع کیا تجھے سجدہ کرنے سے اسے جس کو بنایا میں نے اپنے ہاتھوں سے۔ کیا تو نے تکبر کیا یا تھا تو اونچے درجے والوں میں۔
قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷۶﴾	اس نے کہا میں بہتر ہوں اِس سے۔ پیدا کیا تو نے مجھ کو آگ سے اور پیدا کیا اِسے مٹی سے۔
قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۚۖ ﴿۷۷﴾	فرمایا بس نکل جا یہاں سے یقیناً تو مردود ہے۔
وَّ اِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾	اور یقیناً تجھ پر میری لعنت رہے گی قیامت کے دن تک۔
قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾	اس نے کہا میرے رب تو مہلت دے مجھے اس روز تک کہ لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں۔

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۙ ﴿٨٠﴾	فرمایا یقیناً تو ہے مہلت دیے جانیوالوں میں۔
اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿٨١﴾	اس دن تک جس کا وقت معلوم ہے۔
قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۙ ﴿٨٢﴾	اس نے کہا تو قسم ہے تیری عزت کی یقیناً میں بھٹکاتا رہوں گا ان سب کو۔
اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٨٣﴾	سوائے تیرے بندے ان میں جو مخلص ہیں۔
قَالَ فَالْحَقُّ ۫ وَ الْحَقَّ اَقُوْلُ ۚ ﴿٨٤﴾	فرمایا تو یہ حق ہے اور حق ہی میں کہتا ہوں۔
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَ مِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٥﴾	یقیناً میں بھر دوں گا جہنم کو تجھ سے اور ان سے جو پیروی کریں گے تیری ان میں۔ سب سے۔
قُلْ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿٨٦﴾	کہدو کہ نہیں میں مانگتا تم سے اس پر کوئی اجر اور نہ ہوں میں بناوٹ کرنے والوں میں۔
اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾	نہیں ہے یہ مگر ذکر سارے جہانوں کے لئے۔
وَ لَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿٨٨﴾	اور یقیناً تم جانو گے اسکی خبر کچھ وقت کے بعد۔

اَلزُّمَرُ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ ﴿۱﴾	نازل کی جارہی ہے یہ کتاب اللہ کی طرف سے جو زبردست ہے حکمت والا ہے۔
اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَیۡکَ الۡکِتٰبَ بِالۡحَقِّ فَاعۡبُدِ اللّٰہَ مُخۡلِصًا لَّہُ الدِّیۡنَ ﴿۲﴾	بلا شبہ ہم نے نازل کی ہے تمہاری طرف یہ کتاب حق کے ساتھ تو عبادت کرو اللہ کی خالص کرکے اسکے لئے اپنی عبادت۔
اَلَا لِلّٰہِ الدِّیۡنُ الۡخَالِصُ ؕ وَ الَّذِیۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اَوۡلِیَآءَ ۘ مَا نَعۡبُدُہُمۡ اِلَّا لِیُقَرِّبُوۡنَاۤ اِلَی اللّٰہِ زُلۡفٰی ؕ اِنَّ اللّٰہَ یَحۡکُمُ بَیۡنَہُمۡ فِیۡ مَا ہُمۡ فِیۡہِ یَخۡتَلِفُوۡنَ ۬ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَا	جان لو اللہ ہی کے لئے خالص عبادت۔ اور وہ لوگ جنہوں نے بنائے ہیں اسکے سوا اور دوست (وہ کہتے ہیں) کہ نہیں عبادت کرتے ہم انکی مگر یہ کہ وہ ہم کو مقرب بنا دیں اللہ کا کسی درجے میں۔ یقیناً اللہ فیصلہ کردے گا ان کے درمیان ان باتوں میں وہ جن میں اختلاف

يَهۡدِىۡ مَنۡ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝٣	کرتے ہیں ۔ بیشک اللہ نہیں ہدایت دیتا اس کو جو جھوٹا ناشکرا ہے ۔
لَوۡ اَرَادَ اللّٰهُ اَنۡ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصۡطَفٰى مِمَّا يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبۡحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ۝٤	اگر چاہتا اللہ کہ بنائے کوئی بیٹا تو منتخب کر لیتا اس میں سے جو وہ تخلیق کرتا ہے جسکو چاہتا ۔ پاک ہے وہ ۔ وہی ہے اللہ جو اکیلا ہے بڑا زبردست ہے ۔
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيۡلَ عَلَى النَّهَارِ وَ يُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيۡلِ وَ سَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجۡرِىۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡغَفَّارُ ۝٥	پیدا کیا ہے اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ ۔ وہ لپیٹ دیتا ہے رات کو دن پر اور لپیٹ دیتا ہے دن کو رات پر اور مسخر کر رکھا ہے اس نے سورج اور چاند کو ۔ ہر ایک چلتا رہتا ہے ایک وقت مقررہ تک ۔ جان رکھو وہی غالب ہے مغفرت کرنے والا ہے ۔
خَلَقَكُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا وَ اَنۡزَلَ لَكُمۡ مِّنَ الۡاَنۡعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزۡوَاجٍ ؕ يَخۡلُقُكُمۡ فِىۡ بُطُوۡنِ اُمَّهٰتِكُمۡ خَلۡقًا مِّنۡۢ بَعۡدِ	اس نے پیدا کیا تمکو ایک جان سے پھر بنایا اس سے اس کا جوڑا اور پیدا کئے تمہارے لئے چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے ۔ بناتا ہے وہ تمہیں پیٹوں میں تمہاری ماؤں کے ایک کیفیت کے بعد دوسری کیفیت میں ۔ تین

خَلۡقٍ فِیۡ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِکُمُ اللّٰہُ
رَبُّکُمۡ لَہُ الۡمُلۡکُ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ
فَاَنّٰی تُصۡرَفُوۡنَ ﴿۶﴾

اندھیروں میں۔ یہی اللہ ہے تمہارا رب اسی کی بادشاہی ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے۔ پھر کہاں تم پھرے جاتے ہو۔

اِنۡ تَکۡفُرُوۡا فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ
عَنۡکُمۡ ۟ وَ لَا یَرۡضٰی لِعِبَادِہِ الۡکُفۡرَ ۚ
وَ اِنۡ تَشۡکُرُوۡا یَرۡضَہُ لَکُمۡ ؕ وَ لَا
تَزِرُ وَازِرَۃٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰی ؕ ثُمَّ اِلٰی
رَبِّکُمۡ مَّرۡجِعُکُمۡ فَیُنَبِّئُکُمۡ بِمَا
کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ؕ اِنَّہٗ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ
الصُّدُوۡرِ ﴿۷﴾

اگر تم ناشکری کرو گے تو بیشک اللہ بے نیاز ہے تم سے۔ اور نہیں وہ پسند کرتا اپنے بندوں کے لئے ناشکری۔ اور اگر تم شکر کرو گے تو وہ اسکو پسند کرتا ہے تمہارے لئے۔ اور نہیں اٹھائے گا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا۔ پھر اپنے رب کی طرف تمکو لوٹنا ہے۔ پھر وہ تمکو بتا دے گا جو کچھ تم کرتے رہے ہو۔ بیشک وہ آگاہ ہے دلوں کی باتوں سے۔

وَ اِذَا مَسَّ الۡاِنۡسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّہٗ
مُنِیۡبًا اِلَیۡہِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَہٗ نِعۡمَۃً
مِّنۡہُ نَسِیَ مَا کَانَ یَدۡعُوۡۤا اِلَیۡہِ مِنۡ
قَبۡلُ وَ جَعَلَ لِلّٰہِ اَنۡدَادًا لِّیُضِلَّ

اور جب پہنچتی ہے انسان کو تکلیف تو پکارتا ہے اپنے رب کو رجوع ہو کر اسکی طرف۔ پھر جب وہ نوازتا ہے اسکو نعمت سے اپنی طرف سے تو بھول جاتا ہے (اس تکلیف کو) وہ کہ پکار رہا تھا جسکے لئے پہلے۔ اور بنانے لگتا ہے

عَنْ سَبِيلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۖۗ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ﴿۸﴾	اللہ کے لئے شریک تاکہ گمراہ کرے اسکے راستے سے ۔ کہدو کہ فائدہ اٹھا لے اپنے کفر سے تھوڑا سا۔ یقیناً تو دوزخیوں میں سے ہو گا۔
اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَ يَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِی الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۹﴾ ع	یا وہ (بہتر ہے) جو عبادت گذار ہے رات کے اوقات میں سجدے کرتا ہے اور قیام کرتا ہے۔ ڈرتا ہے آخرت سے اور امید رکھتا ہے رحمت کی اپنے رب کی ۔ کہو کیا برابر ہو سکتے ہیں وہ جو لوگ علم رکھتے ہیں اور وہ جو علم نہیں رکھتے ۔ پس نصیحت حاصل کرتے ہیں جو عقلمند ہیں۔
قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۱۰﴾	کہدو (اللہ کا فرمان ہے) اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو ڈرو اپنے رب سے۔ ان لوگوں کے لئے جنہوں نے نیکی کی اس دنیا میں بھلائی ہے اور اللہ کی زمین کشادہ ہے۔ در حقیقت دیا جائے گا انکو جو صبر کرنے والے ہیں انکا اجر بغیر حساب کے۔
قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ	کہدو بیشک مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں عبادت

مُخۡلِصًا لَّهُ الدِّيۡنَ ۙ﴿۱۱﴾	کروں اللہ کی خالص کر کے اسکے لئے بندگی ۔
وَ اُمِرۡتُ لِاَنۡ اَكُوۡنَ اَوَّلَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۱۲﴾	اور مجھے حکم دیا گیا ہے اسکا کہ میں بن جاؤں سب سے پہلے فرمانبردار ۔
قُلۡ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اِنۡ عَصَيۡتُ رَبِّىۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿۱۳﴾	کہدو یقیناً میں ڈرتا ہوں۔ اگر نافرمانی کی میں نے اپنے رب کی۔ عذاب سے بڑے دن کے۔
قُلِ اللّٰهَ اَعۡبُدُ مُخۡلِصًا لَّهُ دِيۡنِىۡ ۙ﴿۱۴﴾	کہدو اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں میں خالص کر کے اس کے لئے اپنے دین کو۔
فَاعۡبُدُوۡا مَا شِئۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ ؕ قُلۡ اِنَّ الۡخٰسِرِيۡنَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَ اَهۡلِيۡهِمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الۡخُسۡرَانُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۵﴾	پس تم عبادت کرو جسکی تم چاہو اسکے سوا۔ کہدو بیشک خسارہ اٹھانے والے وہی ہیں جنہوں نے خسارے میں ڈالا اپنی جانوں کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن ۔ جان رکھو یہ ہی ہے وہ سراسر نقصان ۔
لَهُمۡ مِّنۡ فَوۡقِهِمۡ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنۡ تَحۡتِهِمۡ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوۡنِ ﴿۱۶﴾	انکے لئے انکے اوپر ہوں گے سائبان آگ کے اور انکے نیچے (آگ کے) فرش۔ یہ (وہ عذاب ہے) ڈراتا ہے اللہ جس سے اپنے بندوں کو۔ اے میرے بندوں مجھ سے ڈرتے رہو۔

وَ الَّذِيۡنَ اجۡتَنَبُوا الطَّاغُوۡتَ اَنۡ يَّعۡبُدُوۡهَا وَ اَنَابُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الۡبُشۡرٰى ۚ فَبَشِّرۡ عِبَادِ ۙ﴿۱۷﴾	اور وہ لوگ جنھوں نے پرہیز کیا بتوں سے کہ وہ انہیں پوجیں اور رجوع کیا اللہ کی طرف انکے لئے بشارت ہے۔ تو بشارت سنا دو میرے بندوں کو۔
الَّذِيۡنَ يَسۡتَمِعُوۡنَ الۡقَوۡلَ فَيَتَّبِعُوۡنَ اَحۡسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ هَدٰٮهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمۡ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۸﴾	وہ لوگ جو غور سے سنتے ہیں بات کو پھر پیروی کرتے ہیں سب سے اچھی باتوں کی۔ یہی وہ لوگ ہیں جنکو ہدایت دی اللہ نے اور یہی وہ ہیں جو ہیں عقل والے۔
اَفَمَنۡ حَقَّ عَلَيۡهِ كَلِمَةُ الۡعَذَابِ ؕ اَفَاَنۡتَ تُنۡقِذُ مَنۡ فِى النَّارِ ۚ﴿۱۹﴾	بھلا وہ صادر ہو چکا ہو جس پر فیصلہ عذاب کا۔ تو کیا تم بچا سکتے ہو اسے جو آگ میں (پڑا) ہو۔
لٰكِنِ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ لَهُمۡ غُرَفٌ مِّنۡ فَوۡقِهَا غُرَفٌ مَّبۡنِيَّةٌ ۙ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ وَعۡدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخۡلِفُ اللّٰهُ الۡمِيۡعَادَ ﴿۲۰﴾	لیکن وہ لوگ جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے انکے لئے اونچے اونچے محل ہیں جنکے اوپر بالا خانے بنے ہوئے ہیں۔ بہ رہی ہیں انکے نیچے نہریں۔ وعدہ ہے اللہ کا۔ نہیں خلاف کرتا اللہ وعدے کے۔
اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ	کیا نہیں دیکھا تونے کہ اللہ نے نازل کیا آسمان

مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيۡعَ فِى الۡاَرۡضِ ثُمَّ
يُخۡرِجُ بِهٖ زَرۡعًا مُّخۡتَلِفًا اَلۡوَانُهٗ ثُمَّ
يَهِيۡجُ فَتَرٰٮهُ مُصۡفَرًّا ثُمَّ يَجۡعَلُهٗ
حُطَامًا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَذِكۡرٰى
لِاُولِى الۡاَلۡبَابِ ﴿۲۱﴾ ع

سے پانی پھر جاری کر دیا اسکو چشمے (بنا کر) زمین
میں پھر نکالتا ہے اس سے کھیتی مختلف ہیں
جسکے رنگ ۔ پھر وہ خشک ہو جاتی ہے پس تو
دیکھتا ہے اسکو کہ زرد (ہو گئی) پھر کر دیتا ہے
اسے چورا چورا ۔ بیشک اس میں بڑی نصیحت
ہے عقل والوں کے لئے۔

اَفَمَنۡ شَرَحَ اللّٰهُ صَدۡرَهٗ لِلۡاِسۡلَامِ
فَهُوَ عَلٰى نُوۡرٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيۡلٌ
لِّلۡقٰسِيَةِ قُلُوۡبُهُمۡ مِّنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ ؕ
اُولٰٓئِكَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۲۲﴾

تو بھلا وہ شخص کہ کھول دیا ہو اللہ نے جس
کا سینہ اسلام کے لئے سو وہ ہو روشنی پر اپنے
رب کی طرف سے۔پس افسوس ہے ان پر کہ
سخت ہو رہے ہیں جنکے دل اللہ کی یاد سے ۔
یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحۡسَنَ الۡحَدِيۡثِ كِتٰبًا
مُّتَشَابِهًا مَّثَانِىَ ۖ تَقۡشَعِرُّ مِنۡهُ جُلُوۡدُ
الَّذِيۡنَ يَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ ۚ ثُمَّ تَلِيۡنُ
جُلُوۡدُهُمۡ وَ قُلُوۡبُهُمۡ اِلٰى ذِكۡرِ اللّٰهِ ؕ
ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهۡدِىۡ بِهٖ مَنۡ

اللہ نے نازل فرمایا ہے بہترین کلام۔ایک
کتاب ملتی جلتی ہیں جسکی (آیتیں اور) دہرائی
جاتی ہیں۔ رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اس
سے جلدوں پر ان لوگوں کی جو ڈرتے ہیں اپنے
رب سے ۔ پھر نرم پڑ جاتی ہیں انکی جلدیں اور
انکے دل اللہ کی یاد کی طرف ۔ یہی ہدایت

يَّشَآءُ ؕ وَ مَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ﴿۲۳﴾	ہے اللہ کی وہ ہدایت دیتا ہے اس سے جسکو وہ چاہتا ہے ۔ اور جسکو گمراہ کر دے اللہ تو نہیں ہے اسکے لئے کوئی ہدایت دینے والا ۔
اَفَمَنۡ يَّتَّقِىۡ بِوَجۡهِهٖ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ وَ قِيۡلَ لِلظّٰلِمِيۡنَ ذُوۡقُوۡا مَا كُنۡتُمۡ تَكۡسِبُوۡنَ ﴿۲۴﴾	تو بھلا وہ جو بچاتا ہوگا اپنے چہرے کو بدترین عذاب سے قیامت کے دن ۔ (کیا وہ امن والوں جیسا ہو سکتا ہے) ۔ اور کہا جائے گا ظالموں سے چکھو مزا اسکا جو تم کیا کرتے تھے ۔
كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَاَتٰٮهُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۲۵﴾	تکذیب کی تھی اُن لوگوں نے جو اِن سے پہلے تھے تو آپہنچا ان پر عذاب ایسی جگہ سے کہ انکو خبر نہ تھی ۔
فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الۡخِزۡىَ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ وَ لَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ اَكۡبَرُ ۘ لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾	پھر مزہ چکھا دیا انکو اللہ نے رسوائی کا دنیا کی زندگی میں ۔ اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے ۔ کاش کہ یہ جانتے ۔
وَلَقَدۡ ضَرَبۡنَا لِلنَّاسِ فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ۚ ﴿۲۷﴾	اور یقیناً ہم نے بیان کی ہیں لوگوں کے لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں شاید کہ وہ نصیحت حاصل کریں ۔

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِىْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾	قرآن عربی ۔ بغیر کسی کجی کے شاید کہ وہ پرہیز گاری اختیار کریں ۔
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾	بیان کرتا ہے اللہ ایک مثال ۔ ایک شخص (غلام) ہے جسکے کئی شریک (آقا) ہیں مختلف مزاج کے ۔ اور ایک شخص پورے کا پورا ایک آدمی کا (غلام) ہے ۔ کیا برابر ہے دونوں کی مثال (حالت) ۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں بلکہ انمیں سے اکثر نہیں جانتے ۔
اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّ اِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾	بیشک تمہیں بھی مرنا ہے اور ان لوگوں کو بھی مرنا ہے ۔
ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾ ع	پھر یقیناً تم سب قیامت کے دن اپنے رب کے سامنے جھگڑو گے ۔
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَ كَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾	پھر کون بڑا ظالم ہے اس سے جس نے جھوٹ بولا اللہ پر اور جھٹلایا حق کو جب وہ اسکے پاس آیا ۔ کیا نہیں ہے جہنم میں ٹھکانہ کافروں کا ۔
وَالَّذِىْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ	اور جو شخص آیا سچی بات لے کر اور جس نے

أُولَٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿٣٣﴾	تصدیق کی اسکی۔ ایسے ہی لوگ متقی ہیں۔
لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٤﴾	انکے لئے ہے جو وہ چاہیں گے انکے رب کے پاس۔ یہی ہے بدلہ نیکو کاروں کا۔
لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِىْ عَمِلُوْا وَ يَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِىْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٣٥﴾	تاکہ دور کر دے اللہ ان سے برائیاں جو انہوں نے کیں اور بدلہ میں دے انکو انکا اجر نیک کاموں کا جو وہ کرتے تھے۔
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۚ ﴿٣٦﴾	کیا نہیں ہے اللہ کافی اپنے بندے کے لئے۔ اور یہ ڈراتے ہیں تمکو ان لوگوں سے جو اسکے سوا ہیں۔ اور جسکو گمراہ کردے اللہ تو نہیں ہے اس کے لئے کوئی ہدایت دینے والا۔
وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِى انْتِقَامٍ ﴿٣٧﴾	اور جسکو ہدایت دے اللہ تو نہیں اسکو کوئی گمراہ کرنے والا۔ کیا نہیں ہے اللہ قوت والا بدلہ لینے والا۔
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ	اور اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو تو ضرور کہدیں گے کہ اللہ نے۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو جنکو تم پکارتے ہو

مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ
اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ
اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ
رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ
يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿٣٨﴾

سوائے اللہ کے اگرارادہ کرے میرے لئے
اللہ کسی تکلیف کا توکیا وہ دور کر سکتے ہیں اس
تکلیف کو۔ یا وہ ارادہ کرے میرے لئے رحمت
کا توکیا وہ روک سکتے ہیں اسکی رحمت کو۔ کہدوکہ
کافی ہے مجھے اللہ۔ اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں
بھروسہ رکھنے والے۔

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ
اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ ﴿٣٩﴾

کہدوکہ اے میری قوم تم عمل کئے جاؤ اپنی جگہ
پر یقیناً میں کئے جاتا ہوں اپنا عمل۔ عنقریب تمکو
معلوم ہو جائے گا۔

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَ يَحِلُّ
عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٤٠﴾

کس پر آتا ہے عذاب جو اسے رسوا کرے گا۔ اور
واقع ہوتا ہے کس پر عذاب ہمیشہ رہنے والا۔

اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ
بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ
ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَ مَاۤ اَنْتَ
عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٤١﴾ ع

بیشک ہم نے نازل کی ہے تم پر یہ کتاب
انسانوں کے لئے حق کے ساتھ۔ تو جس نے
ہدایت پائی تو اپنی ذات کے لئے۔ اور جو گمراہ
ہوتا ہے تو بس وہ گمراہ ہوتا ہے اپنے لئے۔ اور
نہیں ہو تم انکے اوپر کوئی ذمہ دار۔

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا
وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ج فَيُمْسِكُ
الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَ يُرْسِلُ
الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ط اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٤٢﴾

اللہ قبض کر لیتا ہے جانوں کو ان کی موت کے
وقت اور جو نہیں مرے انکی نیند میں۔ پھر
روک رکھتا ہے انکو فیصلہ ہو چکتا ہے جن پر
موت کا اور بھیج دیتا ہے دوسروں کو ایک وقت
مقرر کے لئے۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں
ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ط
قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْئًا
وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٤٣﴾

کیا بنا لئے ہیں انہوں نے سوائے اللہ کے اور
سفارشی۔ کہو کہ خواہ وہ نہ اختیار رکھتے ہوں کسی
چیز کا اور نہ ہی کچھ سمجھتے ہوں۔

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ط لَهٗ مُلْكُ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ط ثُمَّ اِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ﴿٤٤﴾

کہو اللہ کے لئے ہے سفارش ساری کی ساری۔
اسی کے لئے بادشاہت ہے آسمانوں اور زمین
کی۔ پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ
قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ج
وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا

اور جب ذکر کیا جاتا ہے اللہ کا جو واحد ہے
کڑھنے لگتے ہیں دل ان لوگوں کے جو ایمان
نہیں رکھتے آخرت پر۔ اور جب ذکر کیا جاتا
ہے ان لوگوں کا جو اس کے سوا ہیں تو فوراً وہ

هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾	خوش ہو جاتے ہیں۔
قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾	کہو اے اللہ پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے۔ جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے۔ تو ہی فیصلہ کرے گا اپنے بندوں کے درمیان ان باتوں کا کرتے رہے ہیں وہ جن میں اختلاف۔
وَ لَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ بَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾	اور اگر یہ کہ ہو ان کے پاس جنہوں نے ظلم کیا جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب اور اتنا ہی اور اس کے ساتھ تو دے ڈالیں فدیہ میں اسکو برے عذاب سے (بچنے کیلئے) قیامت کے روز۔ اور ظاہر ہو جائے گا ان پر اللہ کی طرف سے وہ جس کا نہ وہ گمان کرتے تھے۔
وَ بَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾	اور ظاہر ہو جائیں گی ان پر برائیاں اسکی جو انہوں نے کمائی کی۔ اور آگھیرے گا انکو وہ جسکا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔
فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ	پھر جب پہنچتی ہے انسان کو تکلیف تو پکارتا

إِذَا خَوَّلْنَٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَآ
أُوتِيتُهُۥ عَلَىٰ عِلْمٍۭ ۚ بَلْ هِىَ فِتْنَةٌ
وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ٤٩

ہے ہمیں ۔ پھر جب ہم بخشتے ہیں اسکو نعمت
اپنے پاس سے تو کہتا ہے دراصل دی گئی یہ
مجھے میرے علم کے سبب۔ نہیں بلکہ یہ
آزمائش ہے مگر ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

قَدْ قَالَهَا ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَمَآ
أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا۟ يَكْسِبُونَ ٥٠

یقیناً کہا تھا یہی اُن لوگوں نے جو اِن سے پہلے
تھے تو نہ کام آیا انکے جو کچھ وہ کیا کرتے تھے ۔

فَأَصَابَهُمْ سَيِّـَٔاتُ مَا كَسَبُوا۟ ۚ وَٱلَّذِينَ
ظَلَمُوا۟ مِنْ هَٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيبُهُمْ
سَيِّـَٔاتُ مَا كَسَبُوا۟ وَمَا هُم
بِمُعْجِزِينَ ٥١

پس آپڑیں اُن پر برائیاں جو اُنہوں نے کمائی
تھیں۔اور وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا اِن میں
سے اِن پر بھی جلد آپڑینگی برائیاں جو اِنہوں
نے کمائیں اور نہیں یہ عاجز کرسکتے (اللہ کو)۔

أَوَلَمْ يَعْلَمُوٓا۟ أَنَّ ٱللَّهَ يَبْسُطُ ٱلرِّزْقَ
لِمَن يَشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ
لَءَايَٰتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ٥٢

کیا نہیں یہ جانتے کہ اللہ فراخ کر دیتا ہے رزق
جسکے لئے وہ چاہتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے
(جسکے لئے چاہتا ہے)۔یقیناً اس میں نشانیاں
ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

قُلْ يَٰعِبَادِىَ ٱلَّذِينَ أَسْرَفُوا۟ عَلَىٰٓ
أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا۟ مِن رَّحْمَةِ ٱللَّهِ ۚ

کہدو اے میرے بندوں جنہوں نے زیادتی کی
اپنی جانوں پر مایوس نہ ہو اللہ کی رحمت سے۔

اِنَّ اللّٰهَ يَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ جَمِيۡعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ﴿۵۳﴾	بیشک اللہ بخش دیتا ہے سارے گناہ۔ یقیناً وہی ہے بڑا بخشنے والا بہت رحم کرنے والا۔
وَ اَنِيۡبُوۡۤا اِلٰى رَبِّكُمۡ وَ اَسۡلِمُوۡا لَهٗ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِيَكُمُ الۡعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنۡصَرُوۡنَ ﴿۵۴﴾	اور رجوع کرو اپنے رب کی طرف اور فرمانبردار ہو جاؤ اسکے اس سے پہلے کہ آواقع ہو تم پر عذاب ۔ پھر تمکو مدد نہیں ملے گی۔
وَاتَّبِعُوۡۤا اَحۡسَنَ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِيَكُمُ الۡعَذَابُ بَغۡتَةً وَّ اَنۡتُمۡ لَا تَشۡعُرُوۡنَ ۙ﴿۵۵﴾	اور پیروی اختیار کرو سب سے بہتر (کتاب کی) جو نازل ہوئی ہے تمہاری جانب تمہارے رب کی طرف سے اس سے پہلے کہ آجائے تم پر عذاب ناگہاں اور تمکو خبر بھی نہ ہو ۔
اَنۡ تَقُوۡلَ نَفۡسٌ يّٰحَسۡرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِىۡ جَنۡۢبِ اللّٰهِ وَ اِنۡ كُنۡتُ لَمِنَ السّٰخِرِيۡنَ ۙ﴿۵۶﴾	ایسا نہ ہو کہ کہنے لگے کوئی شخص ہائے افسوس ہے اس پر جو کوتاہی میں نے کی اللہ کا حق ماننے میں اور یہ کہ میں تھا مذاق اڑانے والوں میں۔
اَوۡ تَقُوۡلَ لَوۡ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰٮنِىۡ لَكُنۡتُ مِنَ الۡمُتَّقِيۡنَ ۙ﴿۵۷﴾	یا کہنے لگے اگر یہ کہ اللہ مجھ کو ہدایت دیتا تو میں بھی ضرور ہو جاتا پرہیز گاروں میں ۔

اَوۡ تَقُوۡلَ حِيۡنَ تَرَى الۡعَذَابَ لَوۡ اَنَّ
لِىۡ كَرَّةً فَاَكُوۡنَ مِنَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۝۵۸

یا کہنے لگے جب دیکھ لے عذاب کو کہ اگر کسی
طرح میرے لئے ہو دوبارہ (دنیا میں جانا) تو
میں ہو جاؤں نیکوکاروں میں ۔

بَلٰى قَدۡ جَآءَتۡكَ اٰيٰتِىۡ فَكَذَّبۡتَ
بِهَا وَ اسۡتَكۡبَرۡتَ وَ كُنۡتَ مِنَ
الۡكٰفِرِيۡنَ ۝۵۹

(ارشاد ہو گا) کیوں نہیں یقیناً تیرے پاس پہنچ
گئی تھیں میری آیتیں ۔ پس تو نے جھٹلایا انکو
اور تکبر کیا اور ہوگیا کافروں میں ۔

وَ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيۡنَ كَذَبُوۡا
عَلَى اللّٰهِ وُجُوۡهُهُمۡ مُّسۡوَدَّةٌ ؕ اَلَيۡسَ
فِىۡ جَهَنَّمَ مَثۡوًى لِّلۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ۝۶۰

اور قیامت کے دن تم دیکھو گے ان لوگوں کو
جنہوں نے جھوٹ بولا اللہ پر کہ ان کے چہرے
سیاہ ہو رہے ہوں گے ۔ کیا نہیں ہے دوزخ
میں ٹھکانہ تکبر کرنے والوں کا ۔

وَ يُنَجِّى اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا
بِمَفَازَتِهِمۡ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوۡٓءُ وَلَا
هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ۝۶۱

اور نجات دے گا اللہ ان لوگوں کو جنہوں نے
تقویٰ اختیار کیا انکی کامیابی کے سبب ۔ نہ پہنچے
گی انکو کوئی تکلیف اور نہ وہ غمناک ہوں گے ۔

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىۡءٍ وَّ هُوَ عَلٰى
كُلِّ شَىۡءٍ وَّكِيۡلٌ ۝۶۲

اللہ ہی پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کا ۔ اور وہی ہر
چیز پر نگران ہے ۔

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ
هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٣﴾ ع

اسی کے پاس ہیں کنجیاں آسمانوں اور زمین کی اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اللہ کی آیتوں سے وہی لوگ ہیں نقصان اٹھانے والے ۔

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ
اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿٦٤﴾

کہدو کہ کیا سوائے اللہ کے تم مجھے حکم دیتے ہو کہ میں (انکی) عبادت کروں اے جاہلو ۔

وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَ اِلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ
عَمَلُكَ وَ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ
الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٥﴾

اور یقیناً وحی بھیجی گئی ہے تمہاری طرف اور ان کی طرف جو تم سے پہلے تھے کہ اگر تم نے شرک کیا تو برباد ہو جائیں گے تمہارے اعمال اور تم یقیناً ہو جاؤ گے نقصان اٹھانے والوں میں ۔

بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَ كُنْ مِّنَ
الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٦﴾

نہیں بلکہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور ہو جاؤ شکر گذاروں میں سے ۔

وَ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ
وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ وَ السَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ
بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا

اور نہیں قدر کی انہوں نے اللہ کی جیسا کہ حق تھا اسکی قدر شناسی کا ۔ اور زمین ساری کی ساری اسکی مٹھی میں ہوگی قیامت کے دن اور آسمان لپٹے ہوئے ہوں گے اسکے داہنے ہاتھ میں ۔ پاک ہے وہ اور بلند و برتر ہے اس

يُشۡرِكُوۡنَ ﴿٦٧﴾	سے جو یہ شرک کرتے ہیں۔
وَ نُفِخَ فِي الصُّوۡرِ فَصَعِقَ مَنۡ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنۡ فِي الۡاَرۡضِ اِلَّا مَنۡ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِيۡهِ اُخۡرٰى فَاِذَا هُمۡ قِيَامٌ يَّنۡظُرُوۡنَ ﴿٦٨﴾	اور پھونکا جائے گا صور میں تو بیہوش ہوکر گر پڑیں گے جو ہیں آسمانوں میں اور جو ہیں زمین میں سوائے انکے جنکو اللہ چاہے۔ پھر پھونکا جائے گا اس میں دوسری دفعہ تو فوراً وہ سب اٹھ کھڑے ہوکر دیکھنے لگیں گے۔
وَ اَشۡرَقَتِ الۡاَرۡضُ بِنُوۡرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الۡكِتٰبُ وَجِآىۡءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ بِالۡحَقِّ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿٦٩﴾	اور چمک اٹھے گی زمین نور سے اپنے رب کے اور کھول کر رکھ دی جائے گی کتاب اور حاضر کئے جائیں گے پیغمبر اور گواہ اور فیصلہ کردیا جائے گا انکے درمیان انصاف کے ساتھ اور انپر ظلم نہیں کیا جائے گا۔
وَ وُفِّيَتۡ كُلُّ نَفۡسٍ مَّا عَمِلَتۡ وَهُوَ اَعۡلَمُ بِمَا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿٧٠﴾ ع	اور پورا پورا بدلہ دیا جائے گا ہر شخص کو اس کا جو عمل اس نے کیا ہو گا اور وہ جانتا ہے جو کچھ یہ کرتے ہیں۔
وَ سِيۡقَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوۡهَا فُتِحَتۡ	اور ہانکے جائیں گے وہ جنہوں نے کفر کیا جہنم کی طرف گروہ در گروہ۔ یہاں تک کہ جب وہ پہنچ

أَبْوَابُهَا وَ قَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَ يُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۱﴾	جائیں گے وہاں تو کھول دیئے جائیں گے اسکے دروازے اور کہیں گے ان سے اسکے داروغہ کیا نہیں آئے تھے تمہارے پاس رسول تم میں سے۔ پڑھتے تھے تم پر آیتیں تمہارے رب کی اور ڈراتے تھے تمہیں پیشی سے تمہارے اس دن کی۔ وہ کہیں گے کیوں نہیں لیکن سچ ثابت ہو گیا عذاب کا حکم کافروں پر۔
قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۲﴾	کہا جائے گا کہ داخل ہو جاؤ دوزخ کے دروازوں میں۔ ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں۔ سو برا ہے ٹھکانہ تکبر کرنے والوں کا۔
وَ سِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَ قَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾	اور لیجایا جائے گا ان لوگوں کو جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے بہشت کی طرف گروہ در گروہ یہاں تک کہ جب وہ پہنچ جائیں گے اسکے پاس اور کھول دیئے جائیں گے اسکے دروازے اور کہیں گے ان سے اسکے داروغہ سلام ہو تم پر تم بہت اچھے رہے۔ تو داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ کے لئے۔

وَ قَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ صَدَقَنَا وَعۡدَهٗ وَ اَوۡرَثَنَا الۡاَرۡضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الۡجَنَّةِ حَیۡثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِیۡنَ ﴿۷۴﴾	اور وہ کہیں گے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے سچ کر دکھایا ہم سے اپنے وعدے کو اور وارث بنا دیا ہمکو اس زمین کا ہم رہیں بہشت میں جہاں ہم چاہیں۔ پس کیسا خوب ہے اجر عمل کرنے والوں کا۔
وَ تَرَی الۡمَلٰٓئِکَةَ حَآفِّیۡنَ مِنۡ حَوۡلِ الۡعَرۡشِ یُسَبِّحُوۡنَ بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ ۚ وَ قُضِیَ بَیۡنَهُمۡ بِالۡحَقِّ وَ قِیۡلَ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۷۵﴾	اور تم دیکھو گے فرشتوں کو حلقہ بنائے ہوئے ہیں عرش کے گرد۔ تسبیح کر رہے ہیں حمد کے ساتھ اپنے رب کی۔ اور فیصلہ کر دیا جائے گا انکے درمیان انصاف کے ساتھ اور کہا جائے گا کہ تمام تعریف اللہ کیلئے ہے جو رب ہے تمام جہانوں کا۔

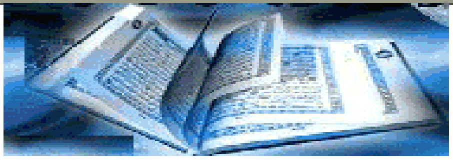

اَلْمُؤْمِن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۚ ﴿۱﴾	حٰمٓ۔
تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۙ ﴿۲﴾	نازل کی جارہی ہے یہ کتاب اللہ کی طرف سے جو زبردست ہے علم والا ہے۔
غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾	معاف کرنے والا گناہ کا اور قبول کرنے والا توبہ کا۔ سخت عذاب دینے والا۔ بڑا صاحب کرم۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے ۔ اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔
مَا يُجَادِلُ فِیۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِی الْبِلَادِ ﴿۴﴾	نہیں جھگڑتے اللہ کی آیتوں میں مگر وہی لوگ جنہوں نے کفر کیا۔ تو نہ دھوکے میں ڈال دے تمہیں ان لوگوں کا چلنا پھرنا شہروں میں۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ
الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۠ وَهَمَّتْ كُلُّ
اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ ۖ وَجٰدَلُوْا
بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ
فَاَخَذْتُهُمْ ۣ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿٥﴾

جھٹلایا تھا ان سے پہلے نوح کی قوم نے اور
بہت سے گروہوں نے انکے بعد بھی ۔ اور قصد
کیا ہر امت نے اپنے رسول کے بارے میں
کہ اسکو پکڑ لیں ۔ اور جھگڑتے رہے جھوٹی دلیل
سے تاکہ نیچا کر دیں اس سے حق کو تو پکڑ لیا میں
نے انکو ۔ سو (دیکھ لو) کیسا ہوا میرا عذاب ۔

وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ
النَّارِ ﴿٦﴾

اور اسی طرح ثابت ہو گئی بات تمہارے رب
کی ان لوگوں پر جنہوں نے کفر کیا کہ وہ اہل
دوزخ ہیں ۔

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ
يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ
بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا
وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا
فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا
سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿٧﴾

وہ (فرشتے) جو اٹھائے ہوئے ہیں عرش اور جو
اسکے اطراف میں ہیں تسبیح کرتے رہتے ہیں
حمد کے ساتھ اپنے رب کی اور ایمان رکھتے ہیں
اس پر اور مغفرت مانگتے ہیں ان کے لئے جو
ایمان لائے ۔ ہمارے رب سموئے ہوئے ہے
ہر چیز کو (تیری) رحمت اور علم ۔ تو معاف کر
دے انکو جنہوں نے توبہ کی اور چلے تیرے
راستے پر اور بچا انکو دوزخ کے عذاب سے ۔

رَبَّنَا وَ اَدۡخِلۡهُمۡ جَنّٰتِ عَدۡنِ ۣالَّتِیۡ وَعَدۡتَّهُمۡ وَ مَنۡ صَلَحَ مِنۡ اٰبَآئِهِمۡ وَ اَزۡوَاجِهِمۡ وَ ذُرِّیّٰتِهِمۡ ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَكِیۡمُ ۙ﴿۸﴾

ہمارے رب اور داخل کر انکو بہشتوں میں ہمیشہ رہنے کی جن کا تونے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو نیک ہوں ان کے باپ دادوں میں اور انکی بیویوں اور انکی اولاد میں ۔ بیشک تو غالب ہے حکمت والا ہے ۔

وَ قِهِمُ السَّیِّاٰتِ ؕ وَ مَنۡ تَقِ السَّیِّاٰتِ یَوۡمَئِذٍ فَقَدۡ رَحِمۡتَهٗ ؕ وَ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿۹﴾

اور بچا انکو برائیوں سے ۔ اور جسکو بچا لیا تو نے برے انجام سے اس روز تو بیشک تو نے رحم فرمایا اسپر اور یہ ہی ہے کامیابی بہت بڑی ۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا یُنَادَوۡنَ لَمَقۡتُ اللّٰهِ اَكۡبَرُ مِنۡ مَّقۡتِكُمۡ اَنۡفُسَكُمۡ اِذۡ تُدۡعَوۡنَ اِلَی الۡاِیۡمَانِ فَتَكۡفُرُوۡنَ ﴿۱۰﴾

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان سے پکار کر کہدیا جائے گا کہ بیزار ہوتا تھا اللہ اس سے کہیں زیادہ جس قدر بیزار ہو رہے ہو تم اپنے آپ سے جب تم بلائے جاتے تھے (دنیا میں) ایمان کی طرف تو تم کفر کرتے تھے ۔

قَالُوۡا رَبَّنَاۤ اَمَتَّنَا اثۡنَتَیۡنِ وَ اَحۡیَیۡتَنَا اثۡنَتَیۡنِ فَاعۡتَرَفۡنَا بِذُنُوۡبِنَا فَهَلۡ اِلٰی خُرُوۡجٍ مِّنۡ سَبِیۡلٍ ﴿۱۱﴾

وہ کہیں گے ہمارے رب موت دی تو نے ہمیں دو بار اور زندہ کیا تو نے ہمیں دو بار ۔ تو اعتراف کیا ہم نے اپنے گناہوں کا تو کیا نکلنے کی کوئی سبیل ہے ۔

ذٰلِكُمۡ بِاَنَّهٗۤ اِذَا دُعِیَ اللّٰهُ وَحۡدَهٗ ج كَفَرۡتُمۡ وَ اِنۡ یُّشۡرَكۡ بِهٖ تُؤۡمِنُوۡا ط فَالۡحُكۡمُ لِلّٰهِ الۡعَلِیِّ الۡكَبِیۡرِ ﴿۱۲﴾	یہ اس لئے کہ جب پکارا جاتا تھا اللہ کو جو واحد ہے تو تم انکار کر دیتے تھے۔ اور اگر شرک کیا جاتا تھا اسکے ساتھ تو تم مان لیتے تھے۔ سو حکم تو اللہ ہی کا ہے جو بلند و بالا ہے بڑا ہے۔
هُوَ الَّذِیۡ یُرِیۡكُمۡ اٰیٰتِهٖ وَ یُنَزِّلُ لَكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ رِزۡقًا ط وَ مَا یَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنۡ یُّنِیۡبُ ﴿۱۳﴾	وہ ہی ہے جو دکھاتا ہے تمہیں اپنی نشانیاں اور نازل کرتا ہے تمہارے لئے آسمان سے رزق۔ اور نہیں حاصل کرتا نصیحت مگر وہ جو (اسکی طرف) رجوع کرنے والا ہے۔
فَادۡعُوا اللّٰهَ مُخۡلِصِیۡنَ لَهُ الدِّیۡنَ وَلَوۡ كَرِهَ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۱۴﴾	تو پکارو اللہ کو خالص کر کے اسی کے لئے عبادت کو اگرچہ برا ہی مانیں کافر۔
رَفِیۡعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الۡعَرۡشِ ج یُلۡقِی الرُّوۡحَ مِنۡ اَمۡرِهٖ عَلٰی مَنۡ یَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ لا لِیُنۡذِرَ یَوۡمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾	وہ ہے عالی درجات والا صاحب عرش۔ بھیجتا ہے وحی اپنے حکم سے جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے تاکہ وہ ڈرائے ملاقات کے دن سے۔
یَوۡمَ هُمۡ بٰرِزُوۡنَ ج لَا یَخۡفٰی عَلَی اللّٰهِ مِنۡهُمۡ شَیۡءٌ ط لِمَنِ الۡمُلۡكُ الۡیَوۡمَ ط لِلّٰهِ	جس روز وہ نکل پڑیں گے۔ نہیں مخفی رہے گی اللہ سے انکی کوئی چیز۔ (سوال ہو گا) کس کی ہے بادشاہی آج۔ (جواب ملے گا) اللہ کے

الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿١٦﴾	لئے جو واحد ہے بڑا زبردست ہے۔
اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٧﴾	آج کے دن بدلہ دیا جائے گا ہر شخص کو اسکا جو اس نے کمایا۔ نہیں کوئی ظلم ہو گا آج کے دن ۔ بیشک اللہ جلد لینے والا ہے حساب۔
وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ۬ؕ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّ لَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ؕ ﴿١٨﴾	اور ڈراؤ انہیں اس دن سے جو قریب آلگا ہے جب کہ کلیجے آ رہے ہوں گے منہ تک۔ غم سے بھرے ہوئے ۔ نہیں ہوگا ظالموں کے لئے کوئی دوست اور نہ کوئی سفارشی جسکی بات قبول کی جائے۔
يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَ مَا تُخْفِى الصُّدُوْرُ ﴿١٩﴾	وہ جانتا ہے خیانت کو آنکھوں کی اور جو کچھ کہ پوشیدہ ہے سینوں میں۔
وَ اللّٰهُ يَقْضِىْ بِالْحَقِّ ؕ وَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَىْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿٢٠﴾ ع	اور اللہ فیصلہ فرماتا ہے حق کے ساتھ ۔ اور جنہیں یہ پکارتے ہیں اس کے سوا نہیں فیصلہ کر سکتے وہ کچھ بھی ۔ بیشک اللہ ہی ہے سننے والا دیکھنے والا ۔

اَوَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ‌ؕ كَانُوۡا هُمۡ اَشَدَّ مِنۡهُمۡ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِى الۡاَرۡضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوۡبِهِمۡ ؕ وَمَا كَانَ لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّاقٍ ﴿۲۱﴾	توکیا نہیں چلے پھرے یہ لوگ زمین میں تاکہ دیکھ لیتے کہ کیسا ہوا انجام اُن لوگوں کا جو تھے ان سے پہلے ۔ تھے وہ زیادہ زبردست اِن سے طاقت میں اور آثار (بنانے کے لحاظ سے) زمین میں تو پکڑ لیا انہیں اللہ نے ان کے گناہوں کے سبب ۔ اور نہ ہوا انکے لئے اللہ (کے عذاب) سے کوئی بھی بچانے والا ۔
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَانَتۡ تَّاۡتِيۡهِمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوۡا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ‌ ؕ اِنَّهٗ قَوِىٌّ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۲۲﴾	یہ اس لئے کہ آتے رہے ان کے پاس انکے رسول واضح دلائل کے ساتھ ۔ تو وہ کفر کرتے تھے سو پکڑ لیا انکو اللہ نے ۔ بیشک وہ بڑی قوت والا سخت عذاب دینے والا ہے ۔
وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍۙ ﴿۲۳﴾	اور بلا شبہ بھیجا تھا ہم نے موسیٰ کو ساتھ اپنی نشانیوں کے اور واضح دلیل کے ۔
اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوۡنَ فَقَالُوۡا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾	فرعون کی طرف اور ہامان اور قارون کی طرف تو انہوں نے کہا کہ یہ تو جادوگر ہے بڑا جھوٹا ہے ۔

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ وَ مَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾	پھر جب وہ آیا انکے پاس حق کے ساتھ ہماری طرف سے تو وہ کہنے لگے کہ قتل کر دو بیٹوں کو ان لوگوں کے جو ایمان لائے ہیں اسکے ساتھ اور زندہ رہنے دو انکی بیٹیوں کو۔ اور نہ ہوئیں تدبیریں کافروں کی سوائے گمراہی کے۔
وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾	اور کہا فرعون نے مجھے چھوڑو کہ میں قتل کر دوں موسیٰ کو اور اسے پکارنے دو اپنے رب کو۔ بلاشبہ مجھے ڈر ہے کہ وہ بدل ڈالے تمہارے دین کو یا یہ کہ برپا کر دے ملک میں کوئی فساد۔
وَ قَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾ ع	اور کہا موسیٰ نے بیشک میں نے پناہ لے لی ہے اپنے رب کی اور تمہارے رب کی ہر متکبر سے نہیں جو ایمان لاتا اس دن پر جو حساب کا ہے۔
وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ	اور کہا اس شخص نے جو مومن تھا آل فرعون میں سے جو پوشیدہ رکھتا تھا اپنے ایمان کو کیا تم

يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَ قَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ؕ وَ اِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾

قتل کرنا چاہتے ہو ایسے شخص کو کہ جو کہتا ہے میرا رب اللہ ہے اور یقیناً وہ آیا ہے تمہارے پاس واضح نشانیوں کے ساتھ تمہارے رب کی طرف سے ۔ اور اگر وہ جھوٹا ہوگا تو اسی پر پڑیگا اسکا جھوٹ ۔ اور اگر وہ سچا ہوگا تو تم پر واقع ہوکر رہے گا کوئی (عذاب) جس کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے ۔ بیشک اللہ نہیں ہدایت دیتا اس کو جو حد سے گزرنے والا ہے بڑا جھوٹا ہے ۔

يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۫ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَ مَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾

اے میری قوم تمہاری بادشاہی ہے آج غالب ہو تم سرزمین میں ۔ پس کون مدد کرے گا ہماری اللہ کے عذاب سے (بچانے میں) اگر وہ آپڑا ہم پر ۔ کہا فرعون نے نہیں سجھاتا میں تمہیں سوائے اسکے جو مجھے سوجھی ہے اور نہیں رہنمائی کرتا میں تمہاری مگر خیر کے راستے پر ۔

وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ۙ ﴿۳۰﴾

اور کہا اسنے جو مومن تھا اے میری قوم یقیناً مجھے خوف ہے تمہاری نسبت اسطرح کے دن کے (عذاب کا جو آیا تھا) دوسری امتوں پر ۔

مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ وَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ وَ مَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾	جیساکہ آچکا ہے قوم نوح اور عاد اور ثمود پر اور وہ لوگ جو تھے انکے بعد۔ اور نہیں اللہ تو ارادہ کرتا ظلم کرنے کا اپنے بندوں پر۔
وَ يٰقَوْمِ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ۙ﴿۳۲﴾	اور اے میری قوم یقیناً مجھے خوف ہے تمہاری نسبت اس دن کا جو فریاد و پکار کا ہے۔
يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾	جس دن تم بھاگوگے پیٹھ پھیر کر۔نہ ہو گا تمہارے لئے اللہ (کے عذاب) سے کوئی بچانے والا۔ اور جسے گمراہ کردے اللہ تو نہیں اسکے لئے کوئی ہدایت دینے والا۔
وَ لَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ۚ﴿۳۴﴾	اور بیشک آچکے ہیں تمہارے پاس یوسف اس سے پہلے واضح نشانیوں کے ساتھ سو ہمیشہ رہے تم شک میں اسکی طرف سے آئے تھے وہ تمہارے پاس جسکے ساتھ۔ یہاں تک کہ جب وہ وفات پا گئے تو تم نے کہا کہ ہرگز نہیں بھیجے گا اللہ انکے بعد رسول۔ اسی طرح گمراہ کرتا ہے اللہ اسکو جو حد سے نکلنے والا شک کرنیوالا ہو۔

الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ
سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۭ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ
وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ
اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ٣٥

وہ لوگ جو جھگڑتے ہیں اللہ کی آیتوں کے بارے
میں بغیر دلیل کے کہ انکے پاس آئی ہو۔ سخت
ناپسندیدہ ہے اللہ کے نزدیک اور نزدیک ان
لوگوں کے جو ایمان لائے ۔ اسی طرح مہر لگا دیتا
ہے اللہ ہر اس دل پر جو متکبر سرکش ہے ۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ
صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ۙ ٣٦

اور کہا فرعون نے اے ہامان بنا میرے لئے
ایک محل شاید کہ میں پہنچ جاؤں راستوں پر۔

اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ
مُوْسٰى وَاِنِّىْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ۭ وَكَذٰلِكَ
زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ
عَنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ
اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ٣٧ ۧ

راستوں پر آسمان کے پھر جھانک کر دیکھ لوں
اسکی طرف جو معبود ہے موسیٰ کا اور یقیناً میں تو
سمجھتا ہوں اسے بڑا جھوٹا ۔ اور اسی طرح خوش
نما بنا دئے گئے فرعون کو اسکے برے اعمال اور
وہ روک دیا گیا راہ راست سے ۔ اور نہ تھی
تدبیر فرعون کی مگر تباہی کی۔

وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ
اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۚ ٣٨

اور کہا اسنے جو مومن تھا اے میری قوم اتباع
کرو میری میں دکھاؤں گا تمہیں راستہ بھلائی کا۔

يٰقَوۡمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا مَتَاعٌ وَّ اِنَّ الۡاٰخِرَةَ هِىَ دَارُ الۡقَرَارِ ﴿۳۹﴾	اے میری قوم در حقیقت یہ دنیا کی زندگی قلیل فائدہ ہے۔ اور یقیناً آخرت وہی ہے ہمیشہ کے قیام کی جگہ۔
مَنۡ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجۡزٰٓى اِلَّا مِثۡلَهَا ۚ وَ مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا مِّنۡ ذَكَرٍ اَوۡ اُنۡثٰى وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدۡخُلُوۡنَ الۡجَنَّةَ يُرۡزَقُوۡنَ فِيۡهَا بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾	جو کوئی کرے گا برے کام تو نہیں ملے گا اسکو بدلہ مگر ویسا ہی اور جو کوئی کرے گا نیک کام خواہ مرد ہو یا عورت اور ہو وہ مؤمن تو ایسے لوگ داخل ہوں گے بہشت میں رزق دیا جائیگا انکو وہاں بے حساب۔
وَ يٰقَوۡمِ مَا لِىۡۤ اَدۡعُوۡكُمۡ اِلَى النَّجٰوةِ ؕ وَتَدۡعُوۡنَنِىۡۤ اِلَى النَّارِ ﴿۴۱﴾	اور اے میری قوم کیا ہوا ہے مجھے کہ میں بلاتا ہوں تمکو نجات کی طرف اور تم بلاتے ہو مجھے آگ کی طرف۔
تَدۡعُوۡنَنِىۡ لِاَكۡفُرَ بِاللّٰهِ وَ اُشۡرِكَ بِهٖ مَا لَيۡسَ لِىۡ بِهٖ عِلۡمٌ وَّ اَنَا اَدۡعُوۡكُمۡ اِلَى الۡعَزِيۡزِ الۡغَفَّارِ ﴿۴۲﴾	تم بلاتے ہو مجھے اس لئے کہ کفر کروں میں اللہ کے ساتھ اور شریک مقرر کروں اسکے ساتھ اس چیز کا نہیں مجھے جس کا کچھ علم۔ اور میں تمکو بلاتا ہوں اسکی طرف جو غالب بخشنے والا ہے۔
لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدۡعُوۡنَنِىۡۤ اِلَيۡهِ	کوئی شک نہیں یہ کہ تم بلاتے ہو مجھے جس چیز

لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَ لَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾	کی طرف نہیں اسکے لئے بلانے (کا کوئی فائدہ) دنیا میں اور نہ آخرت میں اور یہ کہ ہمکو لوٹنا ہے اللہ کی طرف اور یہ کہ حد سے بڑھ جانے والے وہ ہی آگ میں جانیوالے ہیں۔
فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾	پس عنقریب تم یاد کروگے جو میں کہتا ہوں تم سے۔ اور میں سپرد کرتا ہوں اپنا معاملہ اللہ کو۔ بیشک اللہ نگہبان ہے اپنے بندوں پر۔
فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ۚ ﴿۴۵﴾	تو بچالیا اسے اللہ نے برائیوں سے جو انہوں نے کیں اور آگھیرا آل فرعون کو برے عذاب نے۔
اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَّ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۟ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾	آتش جہنم ہے کہ پیش کئے جاتے ہیں وہ جس پر صبح اور شام ۔ اور جس دن قائم ہو گی قیامت۔ (حکم ہو گا) داخل کرو فرعون والوں کو سخت عذاب میں ۔
وَ اِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ	اور جب وہ جھگڑرہے ہونگے آپس میں دوزخ

الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡۤا اِنَّا كُنَّا
لَـكُمۡ تَبَعًا فَهَلۡ اَنۡتُمۡ مُّغۡنُوۡنَ عَنَّا
نَصِيۡبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾

میں تو کہیں گے وہ جو کمزور تھے ان لوگوں سے
جو تکبر کرتے تھے کہ ہم ہوا کرتے تھے تمہارے
تابع تو کیا تم دور کر سکتے ہو ہم سے کچھ حصہ
دوزخ کی آگ کا ۔

قَالَ الَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡۤا اِنَّا كُلٌّ فِيۡهَاۤ ۙ
اِنَّ اللّٰهَ قَدۡ حَكَمَ بَيۡنَ الۡعِبَادِ ﴿۴۸﴾

کہیں گے وہ جو تکبر کرتے تھے کہ ہم سب اس
میں ہیں ۔ بیشک اللہ فیصلہ کر چکا ہے اپنے
بندوں کے درمیان ۔

وَ قَالَ الَّذِيۡنَ فِى النَّارِ لِخَزَنَةِ
جَهَنَّمَ ادۡعُوۡا رَبَّكُمۡ يُخَفِّفۡ عَنَّا
يَوۡمًا مِّنَ الۡعَذَابِ ﴿۴۹﴾

اور کہیں گے وہ لوگ جو آگ میں ہوں گے
دوزخ کے داروغوں سے کہ پکار کر کہو اپنے
رب سے کہ وہ ہلکا کر دے ہم سے ایک روز تو
کچھ عذاب ۔

قَالُوۡۤا اَوَلَمۡ تَكُ تَاۡتِيۡكُمۡ رُسُلُكُمۡ
بِالۡبَيِّنٰتِ ؕ قَالُوۡا بَلٰى ؕ قَالُوۡا فَادۡعُوۡا ۚ
وَمَا دُعٰٓؤُا الۡكٰفِرِيۡنَ اِلَّا فِىۡ
ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾ ع

وہ کہیں گے کہ کیا نہیں آئے تھے تمہارے
پاس تمہارے رسول نشانیوں کے ساتھ ۔ وہ
کہیں گے کیوں نہیں ۔ تو وہ کہیں گے کہ تم ہی
پکار لو ۔ اور نہ ہوگی پکار کافروں کی مگر بے کار ۔

اِنَّا لَنَـنۡصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا فِى

یقیناً ہم مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی اور ان

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ۙ ﴿٥١﴾	لوگونکی جو ایمان لائے ہیں دنیا کی زندگی میں اور جس دن کھڑے ہوں گے گواہی دینے والے ۔
يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَ لَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿٥٢﴾	جس دن نہ فائدہ دے گی ظالموں کو انکی معذرت اور ان کے لئے لعنت ہے اور ان کے لئے ہے بدترین ٹھکانہ ۔
وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَ اَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ۙ ﴿٥٣﴾	اور بلا شبہ ہم نے دی تھی موسیٰ کو ہدایت اور وارث بنایا تھا بنی اسرائیل کو اس کتاب کا ۔
هُدًى وَّ ذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿٥٤﴾	ہدایت اور نصیحت تھی عقل والوں کے لئے ۔
فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِبْكَارِ ﴿٥٥﴾	تو صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور معافی مانگو اپنی کوتاہی کی اور تسبیح کرتے رہو حمد کے ساتھ اپنے رب کی شام کو اور صبح ۔
اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ	بیشک وہ لوگ جو جھگڑتے ہیں اللہ کی آیتوں میں بغیر کسی دلیل کے جو انکے پاس آئی ہو۔ نہیں ہے انکے دلوں میں سوائے ایسی بڑائی کے نہیں وہ جسکو پہنچنے والے۔ تو پناہ مانگو اللہ کی ۔

السَّمِيۡعُ الۡبَصِيۡرُ ﴿۵۶﴾	بیشک وہ ہی سننے والا دیکھنے والا ہے۔
لَخَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ اَكۡبَرُ مِنۡ خَلۡقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۷﴾	یقیناً پیدا کرنا آسمانوں اور زمین کا کہیں بڑا کام ہے لوگوں کے پیدا کرنے سے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔
وَ مَا يَسۡتَوِى الۡاَعۡمٰى وَ الۡبَصِيۡرُ ۙ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الۡمُسِىۡٓءُ ‌ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿۵۸﴾	اور نہیں برابر ہوسکتے اندھا اور آنکھ والا ۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال نہ ہی (وہ برابر ہیں) ان کے جو بدکار ہیں ۔ بہت کم ہے جو کچھ تم غور کرتے ہو۔
اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيۡبَ فِيۡهَا وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۹﴾	یقیناً قیامت کی گھڑی ضرور آنے والی ہے نہیں کچھ شک اس (کے آنے) میں ۔ لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے۔
وَقَالَ رَبُّكُمُ ادۡعُوۡنِىۡۤ اَسۡتَجِبۡ لَـكُمۡ ‌ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ عَنۡ عِبَادَتِىۡ سَيَدۡخُلُوۡنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيۡنَ ﴿۶۰﴾	اور فرمایا تمہارے رب نے کہ پکارو مجھے میں دعا قبول کروں گا تمہاری۔بیشک جو لوگ ازراہ تکبر کتراتے ہیں میری عبادت سے ۔ وہ عنقریب داخل ہوں گے جہنم میں ذلیل ہوکر۔
اَللّٰهُ الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الَّيۡلَ لِتَسۡكُنُوۡا	اللہ ہی ہے جس نے بنائی تمہارے لئے

فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦١﴾	رات تاکہ تم سکون حاصل کرو اس میں اور دن کو روشن بنایا۔ بیشک اللہ فضل کرنے والا ہے انسانوں پر۔ لیکن اکثر انسان شکر نہیں کرتے۔
ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ﴿٦٢﴾	یہ ہی ہے اللہ جو تمہارا رب ہے پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کا۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے۔ پھر کہاں سے تم بھٹکائے جاتے ہو۔
كَذَٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٦٣﴾	اسی طرح بھٹکائے جاتے تھے وہ لوگ جو کرتے تھے اللہ کی آیتوں سے انکار۔
اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ ۖ فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٤﴾	اللہ ہی ہے جس نے بنایا تمہارے لئے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت اور تمہاری صورتیں بنائیں تو کیا ہی اچھی بنائیں تمہاری صورتیں اور تمہیں رزق دیا پاکیزہ چیزوں کا۔ یہ ہے اللہ جو تمہارا رب ہے۔ سو بہت بابرکت ہے اللہ جو رب ہے سارے جہانوں کا۔
هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ	وہی زندہ جاوید ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے

مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ ؕ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۶۵﴾	اسکے ۔ تو پکارو اسی کو خالص کر کے اسی کے لئے اپنی عبادت کو ۔ ہر طرح کی تعریف اللہ کے لئے ہے جو رب ہے سارے جہانوں کا۔
قُلۡ اِنِّىۡ نُهِيۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ الَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِىَ الۡبَيِّنٰتُ مِنۡ رَّبِّىۡ وَ اُمِرۡتُ اَنۡ اُسۡلِمَ لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۶۶﴾	(اے نبی) کہدو بیشک مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں عبادت کروں انکی جنکو تم پکارتے ہو سوا اللہ کے جبکہ آ چکی ہیں میرے پاس کھلی نشانیاں میرے رب کی طرف سے۔ اور حکم ہوا ہے کہ میں فرمانبردار رہوں سارے جہانوں کے رب کا۔
هُوَ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ ثُمَّ مِنۡ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخۡرِجُكُمۡ طِفۡلًا ثُمَّ لِتَبۡلُغُوۡۤا اَشُدَّكُمۡ ثُمَّ لِتَكُوۡنُوۡا شُيُوۡخًا ۚ وَ مِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّتَوَفّٰى مِنۡ قَبۡلُ وَ لِتَبۡلُغُوۡۤا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّ لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۷﴾	وہ ہی ہے جس نے تمکو پیدا کیا مٹی سے پھر نطفہ سے پھر خون کے لوتھڑے سے پھر نکالتا ہے تمکو بچہ کی شکل میں پھر (بڑا کرتا ہے) تاکہ تم پہنچ جاؤ اپنی بھرپور جوانی کو۔ پھر تم ہو جاتے ہو بوڑھے ۔ اور تم میں سے کوئی فوت ہو جاتا ہے اس سے پہلے ہی اور تاکہ پہنچ جاؤ تم وقت مقررہ تک اور شاید کہ تم سمجھو۔
هُوَ الَّذِىۡ يُحۡىٖ وَ يُمِيۡتُ ۚ فَاِذَا	وہ ہی ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے۔

قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ع ٦٨	پھر جب وہ فیصلہ کرتا ہے کسی بات کا تو بس کہدیتا ہے اس سے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ط اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ۛلا ٦٩	کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو جھگڑتے ہیں اللہ کی آیتوں میں ۔ کہاں سے یہ پھیرے جاتے ہیں۔
اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا قف فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ لا ٧٠	وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا اس کتاب کو اور وہ جو کچھ بھیجا ہم نے دے کر اپنے رسولوں کو ۔ سو عنقریب وہ جان لیں گے۔
اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ط يُسْحَبُوْنَ لا ٧١	جبکہ طوق ہوں گے انکی گردنوں میں اور زنجیریں۔ وہ گھسیٹے جائیں گے۔
فِي الْحَمِيْمِ ج ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ لا ٧٢	کھولتے ہوئے پانی میں۔ پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔
ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ لا ٧٣	پھر کہا جائے گا ان سے کہ کہاں ہیں وہ جنکو تم (اللہ کا) شریک بنایا کرتے تھے۔
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ	سوائے اللہ کے۔ وہ کہیں گے گم ہو گئے وہ ہم

لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْــًٔا ؕ
كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾

سے بلکہ نہیں ہم پکارتے تھے پہلے کسی چیز
کو۔ اسی طرح گمراہ کر دیتا ہے اللہ کافروں کو۔

ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي
الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ بِمَا كُنْتُمْ
تَمْرَحُوْنَ ﴿۷۵﴾

یہ تمہارا (انجام) اس لئے ہے کہ تم خوش ہوا
کرتے تھے زمین میں بغیر حق کے اور اس وجہ
سے کہ تم اترایا کرتے تھے۔

اُدْخُلُوْۤا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۶﴾

داخل ہوجاؤ دروازوں میں جہنم کے۔ رہو گے
ہمیشہ اسی میں۔ سو برا ٹھکانہ ہے متکبروں کا۔

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا
نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ
نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۷۷﴾

تو (اے نبی) صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا
ہے۔ پھر اگر ہم تمہیں دکھا دیں کچھ وہ جس کا
ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا ہم تمہیں وفات
دیدیں تو ہماری طرف ہی انہیں لوٹنا ہے۔

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ
مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ
مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ وَ مَا كَانَ
لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ

اور بیشک ہم نے بھیجے تھے رسول تم سے
پہلے۔ ان میں سے کچھ تو وہ ہیں جنکے حالات
ہم نے بیان کر دیئے ہیں تم سے اور ان میں
سے کچھ وہ ہیں جنکے حالات بیان نہیں کئے تم
سے۔ اور نہیں تھا اختیار کسی رسول کو کہ وہ

اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمۡرُ اللّٰهِ قُضِیَ بِالۡحَقِّ وَ خَسِرَ هُنَالِكَ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿۷۸﴾	لائے کوئی نشانی بغیر اللہ کے اذن کے ۔ پھر جب آپہنچا اللہ کا حکم تو فیصلہ کر دیا گیا حق کے ساتھ اور خسارے میں پڑ گئے اس وقت اہل باطل ۔
اَللّٰهُ الَّذِیۡ جَعَلَ لَكُمُ الۡاَنۡعَامَ لِتَرۡكَبُوۡا مِنۡهَا وَ مِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿۷۹﴾	اللہ وہی ہے جس نے بنائے تمہارے لئے مویشی تاکہ سوار ہو تم ان میں سے بعض پر اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو۔
وَ لَكُمۡ فِیۡهَا مَنَافِعُ وَ لِتَبۡلُغُوۡا عَلَیۡهَا حَاجَةً فِیۡ صُدُوۡرِكُمۡ وَ عَلَیۡهَا وَ عَلَی الۡفُلۡكِ تُحۡمَلُوۡنَ ﴿۸۰﴾	اور تمہارے لئے ان میں ہیں بہت فائدے اور اس لئے بھی کہ پہنچ جاؤ تم ان پر (سوار ہو کر وہاں جبکی) خواہش ہو تمہارے دلوں میں ۔ اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو۔
وَ یُرِیۡكُمۡ اٰیٰتِهٖ ۖ فَاَیَّ اٰیٰتِ اللّٰهِ تُنۡكِرُوۡنَ ﴿۸۱﴾	اور وہ دکھاتا ہے تمہیں اپنی نشانیاں۔ تو کون کونسی اللہ کی نشانیوں کا تم انکار کرو گے۔
اَفَلَمۡ یَسِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ فَیَنۡظُرُوۡا كَیۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ كَانُوۡۤا اَكۡثَرَ مِنۡهُمۡ وَ اَشَدَّ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِی الۡاَرۡضِ فَمَاۤ اَغۡنٰی	کیا نہیں سیر کی انہوں نے زمین میں تاکہ دیکھتے وہ کہ کیسا ہوا انجام اُن لوگوں کا جو اِن سے پہلے تھے ۔ تھے وہ کہیں زیادہ اِن سے اور زیادہ شدید طاقت میں اور آثار (چھوڑجانے میں) زمین میں ۔ تو نہ کچھ کام آیا اُنکے جو کچھ وہ

عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۸۲﴾	کماتے رہے تھے۔
فَلَمَّا جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ فَرِحُوۡا بِمَا عِنۡدَهُمۡ مِّنَ الۡعِلۡمِ وَحَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۸۳﴾	پھر جب انکے پاس آئے انکے رسول کھلی نشانیوں کے ساتھ تو وہ اترانے لگے اس پر جو انکے پاس تھا کچھ علم ۔ اور آ گھیرا انکو اس نے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ۔
فَلَمَّا رَاَوۡا بَاۡسَنَا قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحۡدَهٗ وَكَفَرۡنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشۡرِكِيۡنَ ﴿۸۴﴾	پھر جب دیکھ لیا انہوں نے ہمارا عذاب تو کہنے لگے ہم ایمان لائے اللہ پر جو واحد ہے اور انکار کرتے ہیں اسکا جس کو ہم اس کا شریک بناتے تھے ۔
فَلَمۡ يَكُ يَنۡفَعُهُمۡ اِيۡمَانُهُمۡ لَمَّا رَاَوۡا بَاۡسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِىۡ قَدۡ خَلَتۡ فِىۡ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۸۵﴾ ع	پھر نہ ہوا فائدہ مند انکو انکا ایمان جب انہوں نے دیکھ لیا ہمارا عذاب ۔ یہ دستور ہے اللہ کا جو چلا آتا رہا ہے اسکے بندوں میں ۔ اور خسارے میں پڑ گئے ایسے وقت میں وہ جنہوں نے کفر کیا۔

فُصِّلَتْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾	حٰمٓ۔
تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۚ﴿۲﴾	نازل کی جارہی ہے اسکی طرف سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۙ﴿۳﴾	ایک کتاب واضح کی گئی ہیں جسکی آیتیں۔ قرآن عربی ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔
بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۴﴾	بشارت دینے والا اور تنبیہ کرنیوالا۔ پھر منہ پھیر لیا ان میں سے اکثر نے پس وہ نہیں سنتے۔
وَ قَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَ فِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّ مِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا	اور کہنے لگے کہ ہمارے دل غلاف میں ہیں اس بات کے لئے تم بلاتے ہو ہمیں جس کی طرف۔ اور ہمارے کانوں میں بہراپن ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان ایک پردہ ہے

عٰمِلُوْنَ ۝٥	تو تم اپنا کام کرو یقیناً ہم اپنا کام کرتے ہیں۔
قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰۤى اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ط فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَ اسْتَغْفِرُوْهُ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝٦	کہدو کہ در حقیقت میں تو ایک بشر ہوں جیسے تم ۔ وحی کی جاتی ہے میری طرف کہ بس تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو سیدھے متوجہ رہو اسی کی طرف اور اسی سے مغفرت مانگو۔ اور ہلاکت ہے مشرکوں کے لئے ۔
الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝٧	وہ لوگ نہیں جو ادا کرتے زکوٰۃ اور وہی ہیں جو آخرت کا انکار کرتے ہیں۔
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ع ۝٨	بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال انکے لئے اجر ہے جو ختم نہ ہوگا۔
قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَ تَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ط ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٩ ج	کہو کیا تم انکار کرتے ہو اس ذات کا جس نے پیدا کیا زمین کو دو دنوں میں ۔ اور بناتے ہو اس کا مدمقابل دوسروں کو۔ وہی تو ہے رب تمام جہانوں کا۔
وَ جَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ	اور بنائے اس نے اسمیں پہاڑ اس کے اوپر اور برکت رکھی اسمیں اور مقرر کیا اسمیں اسکا سامان معیشت چار دنوں میں۔ بمطابق ضرورت

اَرۡبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيۡنَ ﴿۱۰﴾	حاجتمندوں کے لئے۔
ثُمَّ اسۡتَوٰۤى اِلَى السَّمَآءِ وَهِىَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلۡاَرۡضِ ائۡتِيَا طَوۡعًا اَوۡ كَرۡهًا ؕ قَالَتَاۤ اَتَيۡنَا طَآئِعِيۡنَ ﴿۱۱﴾	پھر وہ متوجہ ہوا آسمان کی طرف جبکہ وہ دھواں تھا تو فرمایا اس نے اس سے اور زمین سے کہ دونوں آؤ خوشی سے یا ناخوشی سے۔ انہوں نے کہا کہ آتے ہیں ہم خوشی سے۔
فَقَضٰٮهُنَّ سَبۡعَ سَمٰوَاتٍ فِىۡ يَوۡمَيۡنِ وَاَوۡحٰى فِىۡ كُلِّ سَمَآءٍ اَمۡرَهَا ؕ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡيَا بِمَصَابِيۡحَ ۖ ق وَحِفۡظًا ؕ ذٰلِكَ تَقۡدِيۡرُ الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ ﴿۱۲﴾	پھر بنادیا اس نے انہیں سات آسمان دو دنوں میں اور وحی کردیا ہر آسمان میں اسکا حکم۔ اور آراستہ کیا ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں (ستاروں) سے۔ اور محفوظ کردیا۔ یہ مقرر کئے ہوئے فیصلے ہیں غالب علم والے کے۔
فَاِنۡ اَعۡرَضُوۡا فَقُلۡ اَنۡذَرۡتُكُمۡ صٰعِقَةً مِّثۡلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّ ثَمُوۡدَ ؕ ﴿۱۳﴾	پھر اگر یہ منہ پھیرلیں تو کہدو کہ میں ڈراتا ہوں تمہیں ایک چنگھاڑ سے جیسے چنگھاڑ (کا عذاب آیا تھا) عاد اور ثمود پر۔
اِذۡ جَآءَتۡهُمُ الرُّسُلُ مِنۡۢ بَيۡنِ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمِنۡ خَلۡفِهِمۡ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا	جب آئے انکے پاس رسول انکے آگے سے اور انکے پیچھے سے کہ نہ عبادت کرو (کسی کی)

اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوۡا لَوۡ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنۡزَلَ مَلٰٓـئِكَةً فَاِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿۱۴﴾	سوائے اللہ کے ۔ تو وہ کہنے لگے کہ اگر چاہتا ہمارا رب تو نازل کر دیتا فرشتے سو یقیناً ہم اسکا تم بھیجے گئے ہو جسکے ساتھ انکار کرتے ہیں۔
فَاَمَّا عَادٌ فَاسۡتَكۡبَرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَـقِّ وَقَالُوۡا مَنۡ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىۡ خَلَقَهُمۡ هُوَ اَشَدُّ مِنۡهُمۡ قُوَّةً ؕ وَكَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا يَجۡحَدُوۡنَ ﴿۱۵﴾	پھر جو عاد تھے تو انہوں نے تکبر کیا زمین میں ناحق اور کہنے لگے کہ کون ہے بڑھ کر ہم سے قوت میں ۔اور کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ اللہ وہ جس نے انکو پیدا کیا وہی بہت بڑھ کر ہے ان سے قوت میں ۔ اور وہ کرتے رہے ہماری آیتوں سے انکار۔
فَاَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ رِيۡحًا صَرۡصَرًا فِىۡۤ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيۡقَهُمۡ عَذَابَ الۡخِزۡىِ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ؕ وَلَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ اَخۡزٰى وَهُمۡ لَا يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۱۶﴾	تو ہم نے بھیجی ان پر ہوا سخت طوفانی نحوست کے دنوں میں تاکہ مزہ چکھا دیں انکو ذلت کے عذاب کا دنیا کی زندگی میں ۔ اور آخرت کا عذاب بہت رسوا کن ہے اورانکی نہ ہی مدد کی جائیگی۔
وَاَمَّا ثَمُوۡدُ فَهَدَيۡنٰهُمۡ فَاسۡتَحَبُّوا	اور جو ثمود تھے تو ہم نے سیدھا رستہ دکھایا انکو مگر

الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾	انہوں نے پسند کیا اندھا رہنا ہدایت کے مقابلے میں ۔ تو آپکڑا انکو ذلت کے عذاب کی کڑک نے بسبب جو وہ کرتے تھے ۔
وَ نَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾	اور بچا لیا ہم نے انکو جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے ۔
وَ يَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾	اور جس دن جمع جائیں گے اللہ کے دشمن آگ کی طرف پھر انکی جماعتیں بنائی جائیں گی ۔
حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾	یہاں تک کہ جب وہ پہنچ جائیں گے اسکے پاس تو شہادت دیں گے انکے خلاف انکے کان اور انکی آنکھیں اور انکی کھالیں اس پر جو اعمال وہ کیا کرتے تھے ۔
وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّ هُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾	اور وہ کہیں گے اپنی کھالوں سے کیوں شہادت دی تم نے ہمارے خلاف ۔ وہ کہیں گے کہ گویائی دی ہمیں اللہ نے وہ جس نے گویائی بخشی ہر چیز کو ۔ اور وہی ہے جس نے پیدا کیا تمکو پہلی مرتبہ اور اسکی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ۔

وَ مَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَاۤ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾

اور نہیں پردہ کرتے تھے تم کہ شہادت دیں گے تمہارے خلاف تمہارے کان اور نہ تمہاری آنکھیں اور نہ تمہاری کھالیں بلکہ تم خیال کرتے تھے کہ اللہ نہیں جانتا بہت کچھ اس کو جو تم کرتے ہو۔

وَ ذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾

اور یہی تمہارا گمان تھا جو تم رکھتے تھے اپنے رب کے بارے میں جس نے تمکو ہلاک کر دیا پس تم ہو گئے خسارہ پانے والوں میں ۔

فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾

پھر اگر یہ صبر کریں تو بھی آگ ہی ٹھکانہ ہے ان کے لئے ۔ اور اگر وہ توبہ کرنا چاہیں تو نہیں ہونگے وہ توبہ قبول کئے جانے والوں میں ۔

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ

اور ہم نے مقرر کئے تھے انکے لئے ایسے ساتھی جنہوں نے عمدہ کر دکھایا تھا انکے لئے وہ جو انکے آگے تھا اور جو انکے پیچھے تھا اور پورا ہو گیا ان پر قول (عذاب کا) ان امتوں میں جو گذر چکیں تھے ان سے پہلے جنات میں اور انسانوں

كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٢٥﴾	میں ۔ بیشک وہ خسارہ پانے والے تھے ۔
وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَ الْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿٢٦﴾	اور کہا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا کہ نہ سنا کرو اس قرآن کو اور غل مچا دیا کرو اس میں (جب وہ پڑھا کریں) شاید کہ تم غالب ہو جاؤ۔
فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّ لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾	سو یقیناً ہم مزا چکھائیں گے ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا سخت عذاب کا اور انہیں ضرور سزا دیں گے برے اعمال کی جو وہ کرتے تھے ۔
ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ۭ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿٢٨﴾	یہ ہے سزا اللہ کے دشمنوں کو آگ کی۔ انکے لئے اسی میں گھر ہے ہمیشہ کا۔ بدلہ ہے اسکا کہ یہ کرتے تھے ہماری آیتوں سے انکار۔
وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿٢٩﴾	اور کہیں گے وہ جنہوں نے کفر کیا ہمارے رب ہمیں دکھا وہ لوگ جنہوں نے ہمکو گمراہ کیا تھا جنوں میں اور انسانوں میں سے کہ ہم انکو روند ڈالیں اپنے پاؤں تلے تاکہ وہ ہوجائیں ذلت اٹھانے والوں میں ۔

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٣٠﴾

بیشک وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے۔ اتریں گے ان پر فرشتے (اور کہیں گے) کہ نہ خوف کرو اور نہ غمناک ہو اور خوشی مناؤ اس جنت کی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۖ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ﴿٣١﴾

ہم تمہارے دوست تھے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں بھی۔ اور تمہارے لئے وہاں ہے ہر وہ چیز جو چاہے گا تمہارا جی۔ اور تمہارے لئے وہاں ہے ہر وہ چیز جو تم طلب کرو گے۔

نُزُلًا مِنْ غَفُورٍ رَحِيمٍ ﴿٣٢﴾

یہ مہمانی ہے اسکی طرف سے جو غفور رحیم ہے۔

وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٣٣﴾

اور کس کی ہے بڑھکر اچھی بات اس شخص سے جو بلائے اللہ کی طرف اور کرے نیک عمل اور کہے کہ یقیناً میں فرمابرداروں میں ہوں۔

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي

اور نہیں برابر ہو سکتی بھلائی اور نہ برائی۔ دور کرو (برائی) ایسے طریقہ سے جو بہتر ہو تو پھر (تم

بَيْنَكَ وَ بَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾	دیکھوگے) وہ شخص تمہارے اور جسکے درمیان دشمنی تھی گویا کہ وہ دوست ہے بہت جگری۔
وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَ مَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾	اور نہیں حاصل ہوتی یہ بات مگر ان لوگوں کو جوصبر والے ہیں۔ اور نہیں حاصل ہوتی یہ بات مگرانکو جو بڑے صاحب نصیب ہیں۔
وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾	اور اگر پڑجائے تم پر شیطان کی جانب سے کوئی وسوسہ تو پناہ مانگ لیا کرو اللہ کی ۔ بیشک وہ ہی ہے سننے والا جاننے والا۔
وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾	اور اسکی نشانیوں میں سے ہیں رات اور دن اور سورج اور چاند۔ تو نہ سجدہ کرو تم سورج کو اور نہ چاند کو۔ بلکہ سجدہ کرو اللہ ہی کو وہ جس نے ان کو پیدا کیا ہے اگر تم اسکی ہی عبادت کرتے ہو۔
فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْــَٔمُوْنَ ۩ ﴿۳۸﴾	پھر اگر یہ تکبّر کریں تو جو (فرشتے) تمہارے رب کے پاس ہیں تسبیح کرتے ہیں اسکی رات میں اور دن میں اور وہ نہ ہی تھکتے ہیں۔ (آیت سجدہ)

وَمِنۡ اٰيٰتِهٖۤ اَنَّكَ تَرَى الۡاَرۡضَ خَاشِعَةً فَاِذَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡهَا الۡمَآءَ اهۡتَزَّتۡ وَرَبَتۡ ؕ اِنَّ الَّذِىۡۤ اَحۡيَاهَا لَمُحۡىِ الۡمَوۡتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۳۹﴾	اور اسکی نشانیوں میں سے ہے کہ تو دیکھتا ہے زمین کو دبی ہوئی خشک ہے ۔ پھر جب ہم برسا دیتے ہیں اس پر پانی تو وہ لہلہا اٹھتی ہے اور پھولنے لگتی ہے۔ بیشک وہ جس نے زندہ کیا اس کو۔ ضرور وہی زندہ کرنے والا ہے مردوں کو۔ بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔
اِنَّ الَّذِيۡنَ يُلۡحِدُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِنَا لَا يَخۡفَوۡنَ عَلَيۡنَا ؕ اَفَمَنۡ يُّلۡقٰى فِى النَّارِ خَيۡرٌ اَمۡ مَّنۡ يَّاۡتِىۡۤ اٰمِنًا يَّوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اِعۡمَلُوۡا مَا شِئۡتُمۡ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۴۰﴾	بیشک وہ لوگ جو انحراف کرتے ہیں ہماری آیات سے نہیں ہیں وہ پوشیدہ ہم سے۔ تو کیا وہ شخص جو ڈالا جائے آگ میں بہتر ہے یا وہ جو آئے امن کی حالت میں قیامت کے دن۔ تو کرتے رہو جو تم چاہو ۔ یقیناً وہ اسکو جو کچھ تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔
اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِالذِّكۡرِ لَمَّا جَآءَهُمۡ ۚ وَاِنَّهٗ لَـكِتٰبٌ عَزِيۡزٌ ۙ ﴿۴۱﴾	بیشک یہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اس ذکر (قران) کا جب وہ آیا انکے پاس ۔ حالانکہ یقیناً یہ ایک عالی رتبہ کتاب ہے۔
لَّا يَاۡتِيۡهِ الۡبَاطِلُ مِنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ وَلَا مِنۡ خَلۡفِهٖ ؕ تَنۡزِيۡلٌ مِّنۡ حَكِيۡمٍ	نہیں آسکتا اس کے پاس باطل اسکے سامنے سے اور نہ اسکے پیچھے سے۔ نازل کیا ہوا اسکی

حَمِيْدٍ ﴿٤٢﴾	طرف سے جو حکمت والا قابل تعریف ہے۔
مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّ ذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٤٣﴾	نہیں کہا جاتا (اے پیغمبر) تم سے مگر وہی جو کہا گیا تھا رسولوں سے تم سے پہلے ۔ بیشک تمہارا رب بہت بخش دینے والا اور دردناک سزا دینے والا ہے۔
وَ لَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّ عَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ وَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّ هُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿٤٤﴾	اور اگر ہم بناتے اسے ایک قرآن عجمی (زبان میں) تو یہ لوگ کہتے کہ کیوں نہیں صاف بیان کی گئیں اسکی آیتیں۔ کیا (خوب کہ قرآن تو) عجمی اور (مخاطب) عربی۔ کہدوکہ یہ ان لوگوں لئے جو ایمان لاتے ہیں ہدایت اور شفا ہے۔ اور وہ لوگ جو ایمان نہیں لاتے انکے کانوں میں ڈاٹ (بہراپن) ہے اور یہ انکے لئے اندھاپن ہے۔ یہ لوگ گویا کہ پکارے جاتے ہیں بہت دور کی جگہ سے ۔
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّهُمْ لَفِيْ	اور بیشک دی تھی ہم نے موسیٰ کو کتاب تو اختلاف کیا گیا اس میں۔ اور اگر نہ ہوتی ایک بات پہلے سے (طے) تمہارے رب کیطرف سے تو فیصلہ کر دیا جاتا ان میں۔ اور یقیناً یہ شک

شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿٤٥﴾	میں ہیں اس کی طرف سے بہت تردّد والے۔
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَ مَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٤٦﴾	جسنے کیۓ نیک عمل تو وہ اسکے اپنے لئے۔ اور جسنے برائی کی تو اس کا ضرر اسی پر۔ اور نہیں ہے تمہارا رب ظلم کرنے والا اپنے بندوں پر۔
اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ؕ وَ مَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَ مَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَ يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَآءِيْ ۙ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ﴿٤٧﴾ ۚ	اسی کی طرف لوٹایا جاتا ہے قیامت کا علم۔ اور نہیں نکلتا کوئی پھل اپنے غلافوں میں سے اور نہ حاملہ ہوتی ہے کوئی مادہ اور نہ جنتی ہے مگر اسکے علم سے۔ اور جس دن وہ انکو پکارے گا کہ کہاں ہیں میرے شریک۔ تو وہ کہیں گے کہ ہم عرض کرتے ہیں تجھ سے۔ کہ نہیں ہے ہم میں سے کوئی (اس بات کا) گواہ۔
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَ ظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿٤٨﴾	اور گم ہو جائیں گے ان سے وہ جنکو وہ پکارا کرتے تھے اس سے پہلے اور وہ یقین کر لیں گے کہ نہیں ان کے لئے کوئی جائے پناہ۔
لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ	نہیں تھکتا انسان بھلائی کی دعائیں مانگنے سے

الْخَيْرِ ۫ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَــُٔـوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿٤٩﴾	اور اگر پہنچ جاتی ہے اسکو تکلیف تو ناامید ہو جاتا ہے آس توڑ بیٹھتا ہے ۔
وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ۫ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿٥٠﴾	اور اگر مزہ چکھاتے ہیں ہم اسکو اپنی رحمت کا تکلیف کے بعد جو پہنچی ہوتی ہے اسے تو وہ ضرور کہتا ہے کہ یہ تو میرے لئے تھی ۔ اور نہیں میں خیال کرتا کہ قیامت برپا ہوگی ۔ اور اگر میں لوٹایا گیا اپنے رب کی طرف تو یقیناً میرے لئے اسکے پاس بھی خوشحالی ہو گی ۔ پس ضرور جتائیں گے ہم انکو جنہوں نے کفر کیا جو کچھ یہ کرتے ہیں اور ضرور مزہ چکھائیں گے ہم انکو سخت عذاب کا ۔
وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿٥١﴾	اور جب ہم نعمت سے نوازتے ہیں انسان کو تو وہ منہ موڑ لیتا ہے اور پہلو پھیر لیتا ہے اور جب پہنچتی ہے اسکو تکلیف تو کرنے لگتا ہے دعائیں لمبی چوڑی ۔
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) ہو اللہ کی طرف

ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿٥٢﴾	سے پھر تم انکار کرو اس سے تو کون ہے بڑھ کر گمراہ اس سے جو مخالفت میں دور نکل گیا ہو۔
سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ؕ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٥٣﴾	عنقریب دکھائیں گے ہم انہیں اپنی نشانیاں اطراف عالم میں اور خود انکی ذات میں بھی یہاں تک کہ ظاہر ہو جائے ان پر یہ کہ (قرآن) حق ہے۔ کیا نہیں یہ کافی تمہارے رب کے بارے میں کہ وہ ہر چیز پر شاھد ہے۔
اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿٥٤﴾ ع	خبردار رہو یقیناً یہ شک میں ہیں ملاقات کے بارے میں اپنے رب سے ۔ خبردار رہو کہ بیشک وہ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

اَلشُّوْرٰى

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾

حٰمٓ۔

عٓسٓقٓ ﴿۲﴾

عٓسٓقٓ۔

كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَ اِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾

اسی طرح وحی بھیجتا ہے وہ تمہاری طرف اور ان لوگوں کی طرف جو تم سے پہلے تھے۔ اللہ غالب حکمت والا ہے۔

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۴﴾

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور وہ بلند و برتر ہے عظیم ہے۔

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ

قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں اپنے اوپر سے اور فرشتے تسبیح کرتے ہیں تعریف کے ساتھ اپنے رب کی اور معافی مانگتے رہتے ہیں انکے لئے جو زمین میں ہیں۔ خبردار رہو کہ

الرَّحِيْمُ ﴿٥﴾	بیشک اللہ ہی ہے بخشنے والا مہربان ۔
وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَ مَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٦﴾	اور وہ لوگ جنہوں نے بنا رکھے ہیں اسکے سوا کارساز ۔ اللہ نگران ہے ان پر اور نہیں ہو تم ان پر کوئی داروغہ ۔
وَ كَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَ مَنْ حَوْلَهَا وَ تُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۚ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَ فَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ﴿٧﴾	اور اسی طرح ہم نے وحی کیا ہے تمہاری طرف قرآن عربی تاکہ تم خبردار کرو مرکزی شہر (مکے) والوں کو اور جو اسکے اردگرد ہیں اور خوف دلاؤ جمع ہونے کے دن کا نہیں ہے شک جسمیں ۔ (اس روز) ایک فریق بہشت میں (جائے گا) اور ایک فریق دوزخ میں ۔
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۚ وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿٨﴾	اور اگر چاہتا اللہ تو کر دیتا انکو جماعت ایک ہی لیکن وہ داخل کر لیتا ہے جسکو چاہتا ہے اپنی رحمت میں ۔ اور ظالم لوگ کہ نہیں ہے انکے لئے کوئی ساتھی اور نہ مددگار۔
اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ	کیا انہوں نے بنا لیا ہے اسکے سوا دوسروں کو

هُوَ الْوَلِيُّ وَ هُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۫ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۹﴾ ع

کارساز۔ سو اللہ ہی تو ہے کارساز اور وہی زندہ کرے گا مردوں کو اور وہ ہرچیز پر قادر ہے۔

وَ مَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖۗ وَ اِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۱۰﴾

اور وہ اختلاف کرتے ہو تم جس میں کسی طرح کا پس اس کا فیصلہ اللہ کی طرف سے ہوگا۔ یہی اللہ میرا رب ہے۔ اسی پر میں بھروسہ رکھتا ہوں۔ اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّ مِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ؕ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۱۱﴾

پیدا کرنے والا آسمانوں اور زمین کا۔ اسی نے بنائے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کے جوڑے اور جانوروں کے بھی جوڑے۔ وہ تمکو پھیلاتا رہتا ہے اسی طریقے سے۔ نہیں ہے اس جیسی تو کوئی چیز۔ اور وہ سنتا ہے دیکھتا ہے۔

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾

اسی کے پاس ہیں کنجیاں آسمانوں اور زمین کی۔ فراخ کر دیتا ہے وہ رزق جسکے لئے چاہتا ہے اور (جسکے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک وہ ہرچیز سے واقف ہے۔

شَرَعَ لَكُمۡ مِّنَ الدِّيۡنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوۡحًا وَّ الَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ وَ مَا وَصَّيۡنَا بِهٖۤ اِبۡرٰهِيۡمَ وَمُوۡسٰى وَعِيۡسٰٓى اَنۡ اَقِيۡمُوا الدِّيۡنَ وَ لَا تَتَفَرَّقُوۡا فِيۡهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الۡمُشۡرِكِيۡنَ مَا تَدۡعُوۡهُمۡ اِلَيۡهِ ؕ اَللّٰهُ يَجۡتَبِىۡۤ اِلَيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ وَ يَهۡدِىۡۤ اِلَيۡهِ مَنۡ يُّنِيۡبُ ﴿۱۳﴾	اس نے مقرر کیا تمہارے لئے دین کا وہی (طریقہ) اختیار کرنے کا حکم دیا تھا جسکا نوح کو اور جسکی ہم نے وحی بھیجی (اے نبی) تمہاری طرف اور وہ حکم دیا تھا جس کا ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو یہ کہ قائم رکھو دین کو اور نہ پھوٹ ڈالنا اس میں ۔ بہت ناگوار ہے مشرکوں کو وہ تم بلاتے ہو انکو جس کی طرف ۔ اللہ منتخب کر لیتا ہے اپنی بارگاہ میں جسکو چاہتا ہے اور وہ حدایت دیتا ہے اسکو جو اپنی طرف رجوع کرے (اسکی طرف) ۔
وَ مَا تَفَرَّقُوۡۤا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ بَغۡيًاۢ بَيۡنَهُمۡ ؕ وَ لَوۡ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ ؕ وَ اِنَّ الَّذِيۡنَ اُوۡرِثُوا الۡكِتٰبَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ لَفِىۡ شَكٍّ مِّنۡهُ مُرِيۡبٍ ﴿۱۴﴾	اور نہیں فرقوں میں بٹے وہ مگر اسکے بعد جو آچکا تھا انکے پاس علم ضدمیں آپس کی ۔ اور اگر نہ ہوتی ایک بات پہلے سے تمہارے رب کی طرف سے ایک وقت مقرر تک کے لئے تو فیصلہ کر دیا جاتا ان میں ۔ اور یقیناً وہ لوگ جو وارث ہوئے کتاب کے انکے بعد وہ شک میں ہیں اسکی طرف سے بڑے تردّد والے ۔

فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَ اسْتَقِمْ كَمَآ أُمِرْتَ ۚ وَ لَا تَتَّبِعْ أَهْوَآءَهُمْ ۚ وَ قُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَّ أُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ؕ لَنَآ أَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمُ ؕ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَ إِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ؕ ﴿۱۵﴾

تو اسی (دین) کی طرف دعوت دو اور (اسی پر) قائم رہو جیسا کہ تمکو حکم دیا گیا ہے ۔ اور نہ پیروی کرو انکی خواہشات کی ۔ اور کہدو ایمان لایا میں اس پر جو نازل فرمائی ہے اللہ نے ہر کتاب ۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں انصاف کروں تمہارے درمیان ۔ اللہ ہی ہمارا رب اور تمہارا رب ہے ۔ ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے تمہارے اعمال ۔ نہیں کچھ بحث وتکرار ہمارے اور تمہارے درمیان ۔ اللہ جمع کرے گا ہم سب کو ۔ اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ۔

وَالَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ عَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۶﴾

اور جو لوگ جھگڑتے ہیں اللہ کے بارے میں بعد اسکے کہ قبول کر لیا گیا ہو اسے ۔ ان کا جھگڑا باطل ہے انکے رب کے نزدیک ۔ اور ان پر غضب ہے اور انکے لئے سخت عذاب ہے ۔

اَللّٰهُ الَّذِيْٓ أَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ؕ وَ مَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ

اللہ ہی تو ہے جس نے نازل کی کتاب حق کے ساتھ اور میزان بھی اور کیا تمکو معلوم ہے کہ

السَّاعَةَ قَرِيۡبٌ ﴿۱۷﴾	شاید قیامت کی گھڑی قریب ہی ہو۔
یَسۡتَعۡجِلُ بِہَا الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِہَا ۚ وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مُشۡفِقُوۡنَ مِنۡہَا ۙ وَیَعۡلَمُوۡنَ اَنَّہَا الۡحَقُّ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الَّذِیۡنَ یُمَارُوۡنَ فِی السَّاعَۃِ لَفِیۡ ضَلٰلٍۭ بَعِیۡدٍ ﴿۱۸﴾	جلدی مچا رہے ہیں اسکے لئے وہ لوگ جو ایمان نہیں رکھتے اس (قیامت) پر۔ اور وہ جو مومن ہیں وہ ڈرتے ہیں اس سے۔ اور جانتے ہیں کہ وہ یقینی ہے۔ خبردار رہو بلاشبہ وہ لوگ جو جھگڑتے ہیں قیامت کے بارے میں وہ گمراہی میں ہیں بہت دور کی۔
اَللّٰہُ لَطِیۡفٌۢ بِعِبَادِہٖ یَرۡزُقُ مَنۡ یَّشَآءُ ۚ وَ ہُوَ الۡقَوِیُّ الۡعَزِیۡزُ ﴿۱۹﴾	اللہ مہربان ہے اپنے بندوں پر وہ رزق دیتا ہے جسکو چاہتا ہے۔ اور وہ زورآور ہے غالب ہے۔
مَنۡ کَانَ یُرِیۡدُ حَرۡثَ الۡاٰخِرَۃِ نَزِدۡ لَہٗ فِیۡ حَرۡثِہٖ ۚ وَ مَنۡ کَانَ یُرِیۡدُ حَرۡثَ الدُّنۡیَا نُؤۡتِہٖ مِنۡہَا وَ مَا لَہٗ فِی الۡاٰخِرَۃِ مِنۡ نَّصِیۡبٍ ﴿۲۰﴾	جو شخص طلبگار ہو آخرت کی کھیتی کا ہم اضافہ کریں گے اسکے لئے اسکی کھیتی میں۔ اور جو طلبگار ہو دنیا کی کھیتی کا ہم دیں گے اسکو اسی میں سے کچھ۔ اور نہ ہو گا اس کا آخرت میں کچھ حصہ۔
اَمۡ لَہُمۡ شُرَکٰٓؤُا شَرَعُوۡا لَہُمۡ مِّنَ	کیا انکے ایسے شریک ہیں جنہوں نے مقرر کیا

الدِّیۡنِ مَا لَمۡ یَاۡذَنۡۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ
وَلَوۡ لَا كَلِمَةُ الۡفَصۡلِ لَقُضِیَ
بَیۡنَهُمۡ ؕ وَ اِنَّ الظّٰلِمِیۡنَ لَهُمۡ
عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۲۱﴾

ہے انکے لئے ایسا دین وہ کہ نہیں حکم دیا جس
کا اللہ نے ۔ اور اگر نہ ہوتی ایک بات طے
شدہ تو فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان ۔ اور
یقیناً جو ظالم ہیں انکے لئے عذاب ہے درد
دینے والا ۔

تَرَى الظّٰلِمِیۡنَ مُشۡفِقِیۡنَ مِمَّا
كَسَبُوۡا وَ هُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمۡ ؕ وَ الَّذِیۡنَ
اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِیۡ
رَوۡضٰتِ الۡجَنّٰتِ ۚ لَهُمۡ مَّا یَشَآءُوۡنَ
عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَضۡلُ
الۡكَبِیۡرُ ﴿۲۲﴾

تم دیکھو گے ظالموں کو کہ ڈر رہے ہوں گے
اس (انجام) سے جو انہوں نے اپنے اعمال
سے کمایا اور وہ پڑ کر رہے گا ان پر ۔ اور وہ لوگ
جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال وہ
ہوں گے بہشت کے باغوں میں ۔ انکے لئے
ہے جو کچھ وہ چاہیں گے انکے رب کے پاس ۔
یہی تو ہے بڑا فضل ۔

ذٰلِكَ الَّذِیۡ یُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ
الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ
قُلۡ لَّاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَیۡهِ اَجۡرًا اِلَّا
الۡمَوَدَّةَ فِی الۡقُرۡبٰی ؕ وَ مَنۡ یَّقۡتَرِفۡ

یہی وہ (انعام) ہے جسکی بشارت دیتا ہے اللہ
اپنے ان بندوں کو وہ جو ایمان لائے اور کئے
انہوں نے نیک اعمال ۔ کہدو کہ نہیں مانگتا
میں تم سے اس کا کچھ صلہ سوائے محبت
قرابت داروں کی ۔ اور جو بھی کماتا ہے کوئی نیکی

حَسَنَةً نَّزِدۡ لَهٗ فِيۡهَا حُسۡنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ شَكُوۡرٌ ﴿۲۳﴾	ہم بڑھائیں گے اسکے لئے اس میں ثواب ۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے قدردان ہے ۔
اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنۡ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخۡتِمۡ عَلٰى قَلۡبِكَ ؕ وَيَمۡحُ اللّٰهُ الۡبَاطِلَ وَيُحِقُّ الۡحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۲۴﴾	کیا یہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) نے بہتان گھڑ لیا ہے اللہ پر جھوٹا ۔ پس اگر چاہے اللہ تو مہر لگا دے تیرے دل پر ۔ اور مٹا دیتا ہے اللہ باطل کو اور ثابت کرتا ہے حق کو اپنی باتوں سے ۔ بیشک وہ واقف ہے دلوں کی باتوں سے ۔
وَهُوَ الَّذِىۡ يَقۡبَلُ التَّوۡبَةَ عَنۡ عِبَادِهٖ وَيَعۡفُوۡا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَ يَعۡلَمُ مَا تَفۡعَلُوۡنَ ۙ ﴿۲۵﴾	اور وہی تو ہے جو قبول کرتا ہے توبہ اپنے بندوں کی اور معاف فرماتا ہے برائیوں سے اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ۔
وَيَسۡتَجِيۡبُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيۡدُهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ وَالۡكٰفِرُوۡنَ لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ﴿۲۶﴾	اور دعا قبول فرماتا ہے ان لوگوں کی جو ایمان لائے اور عمل کرتے رہے نیک اور مزید عطا کرتا ہے انکو اپنے فضل سے ۔ اور جو کافر ہیں انکے لئے ہے سخت عذاب ۔
وَلَوۡ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزۡقَ لِعِبَادِهٖ	اور اگر فراخی کر دیتا اللہ رزق میں اپنے بندوں

لَبَغَوۡا فِی الۡاَرۡضِ وَ لٰکِنۡ یُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِیۡرٌۢ بَصِیۡرٌ ﴿۲۷﴾	کے لئے تو وہ سرکشی کرنے لگتے زمین میں ۔ لیکن وہ نازل کرتا ہے اندازے کے ساتھ جو وہ چاہتا ہے ۔ بیشک وہ اپنے بندوں کو خوب جانتا ہے دیکھتا ہے۔
وَ هُوَ الَّذِیۡ یُنَزِّلُ الۡغَیۡثَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا قَنَطُوۡا وَ یَنۡشُرُ رَحۡمَتَهٗ ؕ وَ هُوَ الۡوَلِیُّ الۡحَمِیۡدُ ﴿۲۸﴾	اور وہی تو ہے جو نازل فرماتا ہے بارش اسکے بعدکہ جب لوگ مایوس ہو گئے اور پھیلا دیتا ہے اپنی رحمت کو ۔ اور وہ کارساز ہے لائق حمدوثنا ہے۔
وَ مِنۡ اٰیٰتِهٖ خَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَثَّ فِیۡهِمَا مِنۡ دَآبَّةٍ ؕ وَ هُوَ عَلٰی جَمۡعِهِمۡ اِذَا یَشَآءُ قَدِیۡرٌ ﴿۲۹﴾	اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے تخلیق آسمانوں کی اور زمین کی اور وہ جو پھیلا رکھی ہے اس نے ان میں جاندار مخلوق ۔ اور وہ انکے جمع کر لینے پر جب چاہے پوری طرح قادر ہے۔
وَ مَاۤ اَصَابَکُمۡ مِّنۡ مُّصِیۡبَةٍ فَبِمَا کَسَبَتۡ اَیۡدِیۡکُمۡ وَ یَعۡفُوۡا عَنۡ کَثِیۡرٍ ؕ ﴿۳۰﴾	اور جو واقع ہوتی ہے تم پر کوئی مصیبت سو وہ کمائی ہے تمہارے اپنے ہاتھوں کی اور وہ معاف کر دیتا ہے بہت سے (گناہوں) کو۔
وَ مَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِیۡنَ فِی الۡاَرۡضِ ۚۖ	اور نہیں تم عاجز کر سکتے زمین میں (اللہ کو) ۔

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۳۱﴾	اور نہیں ہے تمہارے لئے سوائے اللہ کے کوئی دوست اور نہ مددگار۔
وَ مِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۳۲﴾	اور اسی کی نشانیوں میں سے جہاز ہیں سمندر میں پہاڑوں جیسے۔
اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۳﴾	اگر وہ چاہے تو ٹھہرا دے ہوا کو۔ کہ رہ جائیں کھڑے اسکی سطح پر۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ہر اس کے لئے جو صبر شکر کرنیوالا ہے۔
اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَ يَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۴﴾	یا وہ انکو تباہ کر دے بسبب انہوں نے جو اپنے اعمال سے کمایا اور معاف کر دے وہ بہتوں کو۔
وَّ يَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِنَا ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۵﴾	اور جان لیں وہ جو جھگڑتے ہیں ہماری آیتوں میں۔ نہیں ہے انکے لئے کوئی جائے پناہ۔
فَمَاۤ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَلٰى رَبِّهِمْ	پس جو کچھ دی گئی ہے تم کو کوئی شے سو ناپائیدار فائدہ ہے دنیا کی زندگی کا۔ اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے

يَتَوَكَّلُوْنَ ۚ ٣٦	رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔
وَ الَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَ الْفَوَاحِشَ ۚ وَ اِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ٣٧	اور وہ لوگ جو پرہیز کرتے ہیں بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے اور جب کبھی انہیں غصہ آتا ہے تو وہ معاف کر دیتے ہیں۔
وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۠ وَ اَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۠ ۚ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ٣٨	اور وہ لوگ جنہوں نے قبول کرلیا فرمان اپنے رب کا اورقائم کی نماز۔ اور انکے معاملات باہم مشورے سے ہوتے ہیں۔ اوراسمیں سے جو ہم نے انکو عطا فرمایا ہے خرچ کرتے ہیں۔
وَ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ٣٩	اور وہ لوگ کہ جب کی جاتی ہے ان پر زیادتی تو وہ بدلہ لیتے ہیں۔
وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَ اَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ٤٠	اور بدلہ برائی کا تو برائی ہے اسی طرح کی۔ سو جو درگذر کرے اور اصلاح کر دے تو اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے۔ بیشک وہ نہیں پسند نہیں فرماتا ظلم کرنے والوں کو۔
وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ ؕ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ٤١	اور وہ جس نے انتقام لیا اس پر ظلم ہونے کے بعد تو یہ وہ لوگ ہیں کہ نہیں ان پر کچھ الزام۔

اِنَّمَا السَّبِيۡلُ عَلَى الَّذِيۡنَ يَظۡلِمُوۡنَ
النَّاسَ وَ يَبۡغُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ
الۡحَقِّ‌ ؕ اُولٰۤـئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿٤٢﴾

صرف الزام تو ان پر ہے جو ظلم کرتے ہیں
لوگوں پر اور فساد پھیلاتے ہیں زمین میں ناحق ۔
یہی لوگ ہیں جنکے لئے ہے دردناک عذاب ۔

وَ لَمَنۡ صَبَرَ وَ غَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنۡ
عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ ﴿٤٣﴾ ع

اور وہ جس نے صبر کیا اور معاف کیا تو بیشک یہ
بہت ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

وَ مَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ وَّلِىٍّ
مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ‌ ؕ وَ تَرَى الظّٰلِمِيۡنَ لَمَّا
رَاَوُا الۡعَذَابَ يَقُوۡلُوۡنَ ج هَلۡ اِلٰى
مَرَدٍّ مِّنۡ سَبِيۡلٍ ﴿٤٤﴾

اور وہ جسے گمراہ کر دے اللہ تو نہیں ہے اسکے
لئے کوئی دوست اسکے بعد۔ اور تم دیکھو گے
ظالموں کو کہ جب وہ دیکھیں گے عذاب تو کہیں
گے کیا ہے واپس لوٹنے کا کوئی راستہ ۔

وَ تَرٰٮهُمۡ يُعۡرَضُوۡنَ عَلَيۡهَا خٰشِعِيۡنَ
مِنَ الذُّلِّ يَنۡظُرُوۡنَ مِنۡ طَرۡفٍ خَفِىٍّ‌ ؕ
وَقَالَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ الۡخٰسِرِيۡنَ
الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَاَهۡلِيۡهِمۡ
يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ‌ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ فِىۡ

اور تم انکو دیکھو گے کہ وہ پیش کئے جائیں گے
(دوزخ) کے سامنے عاجزی کرتے ہوئے
ذلت سے دیکھ رہے ہوں گے چھپی نگاہ سے۔
اور کہیں گے وہ جو ایمان لائے کہ یقیناً گھاٹے
میں رہنے والے تو وہ ہیں جنہوں نے خسارے
میں ڈالا اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو
قیامت کے دن ۔ خبردار رہو بیشک ظالم لوگ

عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿٤٥﴾

ہمیشہ کے عذاب میں رہیں گے ۔

وَ مَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ
يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ
يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ ﴿٤٦﴾

اور نہ ہوں گے انکے کوئی دوست کہ انکو مدد
دے سکیں اللہ کے سوا ۔ اور جسکو گمراہ کردے
اللہ سو نہیں اسکے لئے کوئی راستہ ۔

اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ
يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ
مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿٤٧﴾

حکم قبول کرلو اپنے رب کا قبل اسکے کہ آپہنچے
وہ دن ۔ نہیں ٹلے گا جو ۔ اللہ کی طرف سے
۔نہ ہوگی تمہارے لئے کوئی جائے پناہ اس
دن اور نہ تمہارے لئے کوئی انکار کی صورت ۔

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ
حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاِنَّآ اِذَآ
اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ
وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ
اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿٤٨﴾

پھر اگر یہ منہ پھیرلیں تو نہیں ہم نے بھیجا تمکو
ان پر نگہبان بنا کر۔ نہیں تمہارے ذمہ مگر پہنچا
دینا ۔ اور یقیناً ہم جب مزہ چکھاتے ہیں انسان
کو اپنی رحمت کا تو وہ خوش ہوجاتا ہے اس سے
۔ اور اگر انکو پہنچتی ہے برائی بسبب اسکے جو
آگے بھیجا انکے ہاتھوں نے تو بیشک انسان
ناشکرا ہوجاتا ہے۔

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہت آسمانوں اور زمین

يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنۡ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّ يَهَبُ لِمَنۡ يَّشَآءُ الذُّكُوۡرَ ﴿۴۹﴾	کی ۔ وہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے ۔ عطا کرتا ہے جسکے لئے چاہتا ہے بیٹیاں اور عطا کرتا ہے جسکے لئے چاہتا ہے بیٹے ۔
اَوۡ يُزَوِّجُهُمۡ ذُكۡرَانًا وَّ اِنَاثًا ۚ وَ يَجۡعَلُ مَنۡ يَّشَآءُ عَقِيۡمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌ قَدِيۡرٌ ﴿۵۰﴾	یا ملا جلا کر دیتا ہے انکو لڑکے اور لڑکیاں اور کرتا ہے جسکو چاہتا ہے بانجھ۔ بیشک وہ جاننے والا ہے قدرت والا ہے۔
وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنۡ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحۡيًا اَوۡ مِنۡ وَّرَآىٴِ حِجَابٍ اَوۡ يُرۡسِلَ رَسُوۡلًا فَيُوۡحِىَ بِاِذۡنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِىٌّ حَكِيۡمٌ ﴿۵۱﴾	اور نہیں ہے (ممکن) کسی بشر کے لئے کہ بات کرے اس سے اللہ مگر وحی کے ذریعے یا پیچھے سے پردے کے یا بھیجدے کوئی پیامبر (فرشتہ) تو وہ وحی کرے اس کے حکم سے جو وہ چاہے۔بیشک وہ بلند و برتر حکمت والا ہے۔
وَكَذٰلِكَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ رُوۡحًا مِّنۡ اَمۡرِنَا ؕ مَا كُنۡتَ تَدۡرِىۡ مَا الۡكِتٰبُ وَلَا الۡاِيۡمَانُ وَلٰكِنۡ جَعَلۡنٰهُ نُوۡرًا نَّهۡدِىۡ بِهٖ مَنۡ نَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِنَا ؕ	اور اسی طرح وحی کیا ہم نے تمہاری طرف روح (قرآن) اپنے حکم سے۔ نہیں جانتے تھے تم کہ کیا ہوتی ہے کتاب اور نہ ایمان ۔ لیکن بنایا ہے ہم نے اسکو نور کہ ہدایت کرتے ہیں ہم اس سے جسکو چاہتے ہیں اپنے بندوں

وَاِنَّكَ لَتَهۡدِیۡۤ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ۙ﴿۵۲﴾	میں سے ۔ اور بیشک تم رہنمائی کرتے ہو سیدھے راستہ پر۔
صِرَاطِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ اَلَاۤ اِلَی اللّٰہِ تَصِیۡرُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۵۳﴾٪	راستہ اللہ کا جو مالک ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں ۔ خبردار رہو اللہ کی طرف رجوع ہوں گے سب معاملات۔

اَلزُّخْرُف

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۚۛ ﴿۱﴾	حٰمٓ ۔
وَالۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ۙۛ ﴿۲﴾	قسم ہے کتاب مبین کی ۔
اِنَّا جَعَلۡنٰهُ قُرۡءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ۚ ﴿۳﴾	یقیناً ہم نے بنایا ہے اسکو قرآن عربی تاکہ تم سمجھو۔
وَ اِنَّهٗ فِیۡۤ اُمِّ الۡكِتٰبِ لَدَيۡنَا لَعَلِىٌّ حَكِيۡمٌ ؕ ﴿۴﴾	اور بیشک یہ اصل کتاب (لوح محفوظ) میں ہمارے پاس بلند مرتبہ ہے حکمت والا ہے۔
اَفَنَضۡرِبُ عَنۡكُمُ الذِّكۡرَ صَفۡحًا اَنۡ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّسۡرِفِيۡنَ ﴿۵﴾	تو کیا ہم پھیر دیں گے تم سے یہ نصیحت موڑ کر اس بنا پر کہ تم ہو لوگ حد سے گذرنے والے۔
وَ كَمۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ نَّبِىٍّ فِى الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۶﴾	اور کتنے ہی بھیجے تھے ہم نے پیغمبر پہلے لوگوں میں ۔

وَمَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٧﴾	اور نہیں آتا تھا انکے پاس کوئی پیغمبر مگر وہ کرتے تھے اسکے ساتھ تمسخر۔
فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٧﴾	تو ہلاک کر دیا ہم نے جو زیادہ تھے اِن سے طاقت میں اور گذر چکی ہے مثال پہلوں کی۔
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ ۙ الْعَلِيْمُ ﴿٩﴾	اور اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو تو ضرور کہدیں گے کہ انکو پیدا کیا ہے اس نے جو غالب ہے علم والا ہے۔
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ ۚ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٠﴾	وہ جس نے بنایا تمہارے لئے زمین کو بچھونا۔ اور بنائے تمہارے لئے اس میں راستے تاکہ تم راہ راست پر چلو۔
وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۢ ۚ بِقَدَرٍ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿١١﴾	اور وہ جس نے نازل کیا آسمان سے پانی ایک اندازے کے ساتھ۔ پھر ہم نے زندہ کیا اس سے مردہ زمین کو۔ اسیطرح تم نکالے جاؤ گے۔
وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَ الْاَنْعَامِ مَا	اور وہی ہے جس نے بنائے جوڑے سب چیزوں کے اور بنائیں تمہارے لئے کشتیاں اور

تَرۡكَبُوۡنَ ۙ﴿۱۲﴾	چوپائے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔
لِتَسۡتَوٗا عَلٰى ظُهُوۡرِهٖ ثُمَّ تَذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ رَبِّكُمۡ اِذَا اسۡتَوَيۡتُمۡ عَلَيۡهِ وَتَقُوۡلُوۡا سُبۡحٰنَ الَّذِىۡ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقۡرِنِيۡنَ ۙ﴿۱۳﴾	تاکہ تم جم کر بیٹھو ان کی پیٹھوں پر پھر یاد کرو نعمت کو اپنے رب کی جب بیٹھ جاؤ انپر اور کہو پاک ہے وہ جس نے مسخر کر دیا ہمارے لئے انکو اور نہ تھے ہم اسکو قابو میں لانیوالے۔
وَ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۱۴﴾	اور بیشك ہم اپنے رب کی طرف ضرور لوٹ کر جانے والے ہیں۔
وَ جَعَلُوۡا لَهٗ مِنۡ عِبَادِهٖ جُزۡءًا ؕ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَكَفُوۡرٌ مُّبِيۡنٌ ؕ﴿۱۵﴾ ع	اور مقرر کرلی ہے انہوں نے اسکے لئے اسکے بندوں میں سے اولاد۔ بیشك انسان ناشکرا ہے صریح طور پر۔
اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخۡلُقُ بَنٰتٍ وَّ اَصۡفٰكُمۡ بِالۡبَنِيۡنَ ﴿۱۶﴾	کیا بنالی ہیں اس نے ان میں سے جو اس نے پیدا کیا بیٹیاں اور تمکو نوازا ہے بیٹوں سے۔
وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمۡ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحۡمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجۡهُهٗ مُسۡوَدًّا وَّهُوَ كَظِيۡمٌ ﴿۱۷﴾	حالانکہ جب خوشخبری دی جاتی ہے ان میں سے کسی کو اس (لڑکی) کی جو اسنے بیان کی ہے رحمن کے لئے مثال تو پڑ جاتا ہے اس کا چہرہ سیاہ اور وہ غم سے گھٹنے لگتا ہے۔

کیا وہ ہستی جو پرورش پائے زیوروں میں اور وہ بحث و حجت میں غیر واضح ہو۔	اَوَ مَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَ هُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿١٨﴾
اور ٹھہرالیا ہے انہوں نے فرشتوں کو وہ جوکہ رحمٰن کے بندے ہیں عورتیں ۔ کیا وہ حاضر تھے انکی پیدائش کے وقت۔ عنقریب لکھ لی جائے گی انکی شہادت اور انسے بازپرس ہوگی۔	وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿١٩﴾
اور وہ کہتے ہیں کہ اگر چاہتا رحمٰن تو نہ کرتے ہم انکی عبادت۔ نہیں ہے انکو اس کا کچھ علم۔ نہیں یہ مگر صرف اٹکلیں دوڑا رہے ہیں۔	وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿٢٠﴾
یا ہم نے دی تھی انکو کتاب اس سے پہلے کہ یہ اس سے استدلال کرتے ہوں۔	اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿٢١﴾
بلکہ وہ کہتے ہیں کہ یقیناً ہم نے پایا ہے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر اور یقیناً ہم ان ہی کے نقش قدم پر چل رہے ہیں۔	بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّ اِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢٢﴾
اور اسی طرح نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے	وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ

قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّ اِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾	کسی بستی میں کوئی خبردار کرنے والا مگر کہا وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہ یقیناً ہم نے پایا ہے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر اور یقیناً ہم ان ہی کے نقش قدم کی پیروی کررہے ہیں۔
قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾	کہا (پیغمبر نے) اگرچہ میں لایا ہوں تمہارے پاس ایسا طریقہ جو زیادہ صحیح ہے اس سے کہ پایا تم نے جس پر اپنے باپ دادا کو۔ تو انہوں نے کہا کہ یقیناً ہم اسکا جو تم دے کر بھیجے گئے ہو انکار کرتے ہیں۔
فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۵﴾	تو ہم نے انتقام لیا ان سے سو دیکھ لو کہ کیسا ہوا انجام جھٹلانے والوں کا۔
وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۶﴾	اور جب کہا ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہ بیشک میں بیزار ہوں ان سے جن کی تم عبادت کرتے ہو۔
اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿۲۷﴾	مگر وہ جس نے مجھ کو پیدا کیا تو بیشک وہی مجھ کو جلد ھدایت دے گا۔

وَ جَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِىۡ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۲۸﴾	اوراس (ابراہیم) نے چھوڑی یہی بات باقی رہنے والی اپنی اولاد میں تاکہ وہ رجوع کرتے رہیں۔
بَلۡ مَتَّعۡتُ هٰٓؤُلَآءِ وَ اٰبَآءَهُمۡ حَتّٰى جَآءَهُمُ الۡحَقُّ وَ رَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۲۹﴾	بلکہ میں مال و متاع دیتا رہا ان کو اور انکے باپ دادا کو یہاں تک کہ آپہنچا انکے پاس حق اور رسول صاف صاف بیان کرنے والا۔
وَ لَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَقُّ قَالُوۡا هٰذَا سِحۡرٌ وَّ اِنَّا بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿۳۰﴾	اور جب آیا ان کے پاس حق تو کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے اور یقیناً ہم اسکا انکار کرتے ہیں۔
وَ قَالُوۡا لَوۡ لَا نُزِّلَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الۡقَرۡيَتَيۡنِ عَظِيۡمٍ ﴿۳۱﴾	اور انہوں نے کہا کہ کیوں نہیں نازل کیا گیا یہ قرآن کسی ایسے آدمی پر ان دونوں بستیوں میں سے جو عظیم ہو۔
اَهُمۡ يَقۡسِمُوۡنَ رَحۡمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحۡنُ قَسَمۡنَا بَيۡنَهُمۡ مَّعِيۡشَتَهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَرَفَعۡنَا بَعۡضَهُمۡ فَوۡقَ بَعۡضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعۡضُهُمۡ بَعۡضًا	کیا وہ بانٹتے ہیں رحمت کو تیرے رب کی۔ ہم نے بانٹ رکھا ہے ان کے درمیان انکی معیشت کو دنیا کی زندگی میں۔ اور ہم نے بلند کئے انمیں سے بعض کے بعض پر درجات تاکہ بنائیں انمیں سے بعض بعض کو خدمت گار

سُخْرِيًّا ؕ وَ رَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۳۲﴾	۔اور رحمت تیرے رب کی کہیں بہتر ہے اس سے جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں ۔
وَ لَوْ لَاۤ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّ مَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ۙ﴿۳۳﴾	اور اگر نہ ہوتا یہ (خیال) کہ ہو جائیں گے سب انسان ایک ہی جماعت تو ہم بنا دیتے انکے لئے جو کفر کرتے ہیں رحمٰن کے ساتھ انکے گھروں کی چھتیں چاندی کی اور سیڑھیاں بھی جن پر وہ چڑھتے ہیں۔
وَ لِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّ سُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ۙ﴿۳۴﴾	اور انکے گھروں کے دروازے بھی اور تخت بھی جن پر وہ تکیہ لگاتے ہیں۔
وَزُخْرُفًا ؕ وَ اِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۵﴾ ع	اور سونے کے بھی ۔ اور نہیں ہے سب کچھ یہ مگر صرف تھوڑا سا سامان دنیا کی زندگی کا۔ اور آخرت تیرے رب کے نزدیک متقیوں کے لئے ہے۔
وَ مَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ	اور جو کوئی تغافل کرے ذکر سے رحمٰن کے تو ہم مقرر کر دیتے ہیں اس پر ایک شیطان تو وہ

قَرِيْنٌ ﴿٣٦﴾	ہو جاتا ہے اس کا ساتھی ۔
وَ اِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٧﴾	اور یہ (شیطان) روکتے رہتے ہیں انکو راستے سے اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں ۔
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِىْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿٣٨﴾	یہاں تک کہ جب آئے گا ہمارے پاس تو کہے گا (اس شیطان سے) کہ اے کاش ہوتا میرے اور تیرے درمیان فاصلہ دو مشرقوں کا پس (تو) برا ساتھی ہے ۔
وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٩﴾	اور ہرگز نہیں فائدہ دے سکتی تمہیں (یہ بات) آج کے دن جبکہ ظلم کرتے رہے ہو تم ۔ تو یہ کہ تم سب عذاب میں شریک ہو ۔
اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِى الْعُمْىَ وَمَنْ كَانَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٠﴾	تو کیا تم سنا سکتے ہو بہرے کو یا راستہ دکھا سکتے ہو اندھے کو اور اسے جو ہو گمراہی میں کھلی ہوئی ۔
فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿٤١﴾	تو خواہ لے جائیں ہم تمکو (اس دنیا سے) تو بہرحال ان سے ہم انتقام لے کر رہیں گے ۔
اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِىْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا	یا دکھا دیں تمہیں وہ جس کا ہم نے ان سے

عَلَيۡهِمۡ مُّقۡتَدِرُوۡنَ ﴿٤٢﴾	وعدہ کیا ہے بلاشبہ ہم ان پر قدرت رکھتے ہیں۔
فَاسۡتَمۡسِكۡ بِالَّذِىۡۤ اُوۡحِىَ اِلَيۡكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿٤٣﴾	پس مضبوطی سے تھامے رہو اسے جو وحی کی گئی ہے تمہاری طرف۔ بیشك تم اس راستے پر ہو جو سیدھا ہے۔
وَ اِنَّهٗ لَذِكۡرٌ لَّكَ وَ لِقَوۡمِكَ ۚ وَ سَوۡفَ تُسۡـَٔلُوۡنَ ﴿٤٤﴾	اور بیشك یہ (قرآن) نصیحت ہے تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے اور تم سے عنقریب پوچھ گچھ ہوگی۔
وَسۡـَٔلۡ مَنۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ مِنۡ رُّسُلِنَاۤ اَجَعَلۡنَا مِنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ اٰلِهَةً يُّعۡبَدُوۡنَ ﴿٤٥﴾ ع	اور پوچھ دیکھو ان سے جنہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے رسولوں میں سے۔ کہ کیا ہم نے ٹھہرائے تھے سوائے رحمٰن کے اور معبود کہ انکی عبادت کی جائے۔
وَ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّىۡ رَسُوۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٤٦﴾	اور یقیناً ہم نے بھیجا موسیٰ کو اپنی نشانیوں کیساتھ فرعون کی طرف اور اسکے سرداروں (کی طرف) تو اس نے کہا کہ بیشك میں ہوں بھیجا ہوا رب العالمین کا۔
فَلَمَّا جَآءَهُمۡ بِاٰيٰتِنَاۤ اِذَا هُمۡ مِّنۡهَا يَضۡحَكُوۡنَ ﴿٤٧﴾	پھر جب آیا وہ انکے پاس ہماری نشانیوں کیساتھ تو وہ ان (نشانیوں) کا مذاق اڑانے لگے۔

وَ مَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۫ وَ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾	اور نہیں دکھاتے تھے ہم انکو کوئی نشانی مگر وہ ہوتی تھی بڑی پہلی سے۔ اور پکڑ لیا ہم نے انکو عذاب میں تاکہ وہ باز آجائیں۔
وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾	اور وہ کہنے لگے کہ اے جادوگر دعا کر ہمارے لئے اپنے رب سے مطابق اسکے جو اسنے عہد کیا تجھ سے۔ بیشک ہم ہدایت پر آجائیں گے۔
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۵۰﴾	سو جب ہم دور کر دیتے ان سے عذاب تو وہ عہد شکنی کرنے لگتے۔
وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِيْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۭ ﴿۵۱﴾	اور منادی کرائی فرعون نے اپنی قوم میں۔ کہنے لگا کہ اے میری قوم کیا نہیں ہے میرے لئے حکومت مصر کی اور یہ نہریں جو بہ رہی ہیں میرے (محل کے) نیچے کیا نہیں تم دیکھتے۔
اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ وَّ لَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿۵۲﴾	کیا میں بہتر ہوں اس سے وہ جو بے عزت ہے اور نہ ہی کر سکتا ہے صاف گفتگو۔
فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿۵۳﴾	تو کیوں نہ اتارے گئے اس پر کنگن سونے کے یا آتے اسکے ساتھ فرشتے جمع ہو کر۔

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۴﴾	پس بے عقل کر دیا اسنے اپنی قوم کو تو انہوں نے اسکی اطاعت کی ۔ بیشك وہ تھے نافرمان لوگ ۔
فَلَمَّاۤ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۙ ﴿۵۵﴾	پھر جب انہوں نے ہم کو خفا کیا تو ہم نے انتقام لیا انسے اور غرق کر دیا ہمنے ان سب کو ۔
فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّ مَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ؑ ﴿۵۶﴾	سو بنا دیا ہم نے انکو گئے گذرے اور ایک عبرت بعد میں آنے والوں کیلئے ۔
وَ لَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾	اور جب بیان کی گئی مریم کے بیٹے کی مثال تو تیری قوم کے لوگ اس سے چلّا اٹھے ۔
وَ قَالُوْۤا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾	اور کہنے لگے کہ بھلا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ (عیسیٰ) ۔ نہیں بیان کی ہے انہوں نے یہ (مثال) تم سے مگر صرف جھگڑنے کو ۔ حقیقت یہ ہے کہ ہیں ہی یہ لوگ جھگڑالو ۔
اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ؕ ﴿۵۹﴾	نہیں تھا وہ مگر ایک بندہ فضل کیا ہم نے جس پر اور بنا دیا اسکو نمونہ بنی اسرائیل کے لئے ۔

وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ۝٦٠	اور اگر ہم چاہتے تو ہم بنا دیتے تم میں سے فرشتے زمین میں جو تمہارے جانشین ہوتے۔
وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝٦١	اور یقیناً وہ (عیسیٰ) نشانی ہے قیامت کی ۔ تو نہ ہرگز شک کرو اس میں اور میری اتباع کرو۔ یہی سیدھا رستہ ہے۔
وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝٦٢	اور نہ روک دے کہیں تمکو شیطان ۔ بیشک وہ تو تمہارا اعلانیہ دشمن ہے۔
وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝٦٣	اور جب آئے عیسیٰ کھلی نشانیاں لے کر تو کہا کہ یقیناً میں لے کر آیا ہوں تمہارے پاس حکمت اور تاکہ کھول دوں تمہارے لئے بعض باتیں وہ تم اختلاف کرتے ہو جن میں ۔ سو ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو۔
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝٦٤	بیشک اللہ وہی ہے میرا رب اور تمہارا رب پس اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔
فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ	پھر اختلاف کیا آپس میں گروہوں نے ان میں

فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡ عَذَابِ يَوۡمٍ اَلِيۡمٍ ﴿۶۵﴾	سو خرابی ہے ان لوگوں کے لئے جنہوں نے ظلم کیا عذاب سے دردناک دن کے ۔
هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ بَغۡتَةً وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۶۶﴾	نہیں منتظر ہیں یہ مگر قیامت کے کہ آموجود ہو ان پر ناگہاں اور وہ خبر تک نہ رکھتے ہوں۔
اَلۡاَخِلَّآءُ يَوۡمَئِذٍۢ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۶۷﴾	آپس کے دوست اس دن ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے سوائے متقیوں کے۔
يٰعِبَادِ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡكُمُ الۡيَوۡمَ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ تَحۡزَنُوۡنَ ﴿۶۸﴾	اے میرے بندو نہیں کچھ خوف تم پر آج کے دن اور نہ ہی تم غمناک ہو گے۔
اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوۡا مُسۡلِمِيۡنَ ﴿۶۹﴾	یہ ہیں جو ایمان لائے ہماری آیتوں پر اور رہے فرمانبردار۔
اُدۡخُلُوا الۡجَنَّةَ اَنۡتُمۡ وَ اَزۡوَاجُكُمۡ تُحۡبَرُوۡنَ ﴿۷۰﴾	داخل ہو جاؤ بہشت میں تم اور تمہاری بیویاں تمہیں خوش کیا جائیگا ۔
يُطَافُ عَلَيۡهِمۡ بِصِحَافٍ مِّنۡ ذَهَبٍ وَّاَكۡوَابٍ ۚ وَ فِيۡهَا مَا تَشۡتَهِيۡهِ	لئے پھریں گے ان کے پاس طشتریاں سونے کی اور آبخورے۔اور وہاں ہونگی وہ چیزیں جو بھاتی

الۡاَنۡفُسُ وَ تَلَذُّ الۡاَعۡيُنُ ۚ وَ اَنۡتُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۷۱﴾	ہیں جی کو اور لذت دیتی ہیں آنکھوں کو۔ اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔
وَ تِلۡكَ الۡجَنَّةُ الَّتِىۡۤ اُوۡرِثۡتُمُوۡهَا بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷۲﴾	اور یہ ہے وہ جنت جسکے تم وارث بنا دیئے گئے ہو اسکے صلہ میں جو تم کرتے تھے۔
لَكُمۡ فِيۡهَا فَاكِهَةٌ كَثِيۡرَةٌ مِّنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿۷۳﴾	تمہارے لئے اس میں میوے ہیں کثرت سے جن میں سے تم کھاؤ گے۔
اِنَّ الۡمُجۡرِمِيۡنَ فِىۡ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوۡنَ ۖ ﴿۷۴﴾	بیشک مجرم لوگ عذاب جہنم میں ہمیشہ رہیں گے۔
لَا يُفَتَّرُ عَنۡهُمۡ وَ هُمۡ فِيۡهِ مُبۡلِسُوۡنَ ۚ ﴿۷۵﴾	نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے (عذاب) اور وہ اس میں ناامید ہوکر پڑے رہیں گے۔
وَ مَا ظَلَمۡنٰهُمۡ وَ لٰكِنۡ كَانُوۡا هُمُ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۷۶﴾	اور نہیں ظلم کیا ہم نے ان پر۔ بلکہ وہی تھے خود (اپنے اوپر) ظلم کرنیوالے۔
وَ نَادَوۡا يٰمٰلِكُ لِيَقۡضِ عَلَيۡنَا رَبُّكَ ؕ قَالَ اِنَّكُمۡ مّٰكِثُوۡنَ ﴿۷۷﴾	اور وہ پکارینگے اے مالک (دوزخ کے نگران) کہ موت ہی ڈالدے ہم پر تمہارا رب۔ وہ کہے گا بیشک تم ہمیشہ اسی حالت میں رہو گے۔

لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝٧٨	یقیناً لے کر آئے تھے ہم تمہارے پاس حق لیکن تم میں سے اکثر حق سے ناخوش رہے۔
اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ۝٧٩ ج	کیا انہوں نے ٹھہرا رکھی ہے کوئی بات تو ہم بھی کچھ ٹھہرانے والے ہیں۔
اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ؕ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ۝٨٠	کیا یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم نہیں سنتے انکی پوشیدہ باتوں اور سرگوشیوں کو۔کیوں نہیں اور ہمارے فرشتے انکے پاس لکھ لیتے ہیں۔
قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ ق فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ۝٨١	کہدو کہ اگر ہوتی رحمٰن کیلئے اولاد تو میں سب سے پہلے اسکی عبادت کرنے والا ہوتا۔
سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝٨٢	پاک ہے رب آسمانوں اور زمین کا۔رب ہے عرش کا اس سے جو یہ بیان کرتے ہیں۔
فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝٨٣	تو چھوڑدو انہیں کہ بیہودہ باتیں کریں اور کھیلیں یہاں تک دیکھ لیں اس دن کو جسکا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

وَ هُوَ الَّذِیۡ فِی السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّ فِی الۡاَرۡضِ اِلٰهٌ ؕ وَ هُوَ الۡحَکِیۡمُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۸۴﴾	اور وہی ہے جو آسمانوں میں معبود ہے اور زمین میں بھی معبود ہے۔ اور وہ ہے حکمت والا علم والا۔
وَ تَبٰرَکَ الَّذِیۡ لَهٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَیۡنَهُمَا ۚ وَ عِنۡدَهٗ عِلۡمُ السَّاعَةِ ۚ وَ اِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۵﴾	اور بہت بابرکت ہے وہ جسکے لئے بادشاہی ہے آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے۔ اور اسی کے پاس ہے قیامت کا علم اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔
وَ لَا یَمۡلِکُ الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنۡ شَهِدَ بِالۡحَقِّ وَ هُمۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۶﴾	اور نہیں کچھ اختیار رکھتے وہ جنکو یہ پکارتے ہیں اس کے سوا کسی شفاعت کا۔ مگر جو گواہی دیں حق کے ساتھ اور وہ جانتے ہیں۔
وَ لَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَهُمۡ لَیَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰی یُؤۡفَکُوۡنَ ﴿۸۷﴾	اور اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے پیدا کیا ہے انکو تو ضرور کہیں گے کہ اللہ نے۔ تو پھر کہاں یہ بہکے پھرتے ہیں۔
وَ قِیۡلِهٖ یٰرَبِّ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوۡمٌ لَّا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۸۸﴾	قسم ہے اس (رسول) کے قول کی کہ اے میرے رب یقیناً یہ ایسے لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے۔

فَاصۡفَحۡ عَنۡهُمۡ وَ قُلۡ سَلٰمٌ ؕ فَسَوۡفَ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۹﴾ؑ	تو (اے پیغمبر) در گذر کرو ان سے اور کہدو سلام ۔ سو عنقریب انکو معلوم ہو جائے گا۔

اَلدُّخَان

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۚ ﴿۱﴾	حٰمٓ۔
وَ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ۙ ﴿۲﴾	قسم ہے کتاب مبین کی۔
اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِىۡ لَيۡلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنۡذِرِيۡنَ ﴿۳﴾	بیشک نازل فرمایا ہم نے اسکو ایک مبارک رات میں بیشک ہم ہیں خبردار کرنے والے۔
فِيۡهَا يُفۡرَقُ كُلُّ اَمۡرٍ حَكِيۡمٍ ۙ ﴿۴﴾	اسی میں فیصلہ کیا جاتا ہے ہر پر حکمت کام کا۔
اَمۡرًا مِّنۡ ۚ عِنۡدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرۡسِلِيۡنَ ﴿۵﴾	حکم صادر ہو کر ہماری طرف سے ۔ بیشک ہم ہی ہیں بھیجنے والے رسول کے۔
رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ۙ ﴿۶﴾	بطور رحمت تیرے رب کی طرف سے۔ بیشک وہی تو سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَيۡنَهُمَا ۘ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِيۡنَ ﴿۷﴾	رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں میں ہے۔ اگر تم ہو یقین کرنے والے۔
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ؕ رَبُّكُمۡ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۸﴾	نہیں معبود سوائے اسکے۔ وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ وہی رب ہے تمہارا اور رب تمہارے آباؤاجداد کا جو پہلے گذر چکے۔
بَلۡ هُمۡ فِىۡ شَكٍّ يَّلۡعَبُوۡنَ ﴿۹﴾	لیکن یہ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں۔
فَارۡتَقِبۡ يَوۡمَ تَاۡتِى السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيۡنٍ ۙ ﴿۱۰﴾	تو انتظار کرو اس دن کا جب نمودار ہو گا آسمان صاف دھوئیں کے ساتھ۔
يَّغۡشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۱﴾	چھا جائے گا لوگوں پر۔ یہ ہے دردناک عذاب۔
رَبَّنَا اكۡشِفۡ عَنَّا الۡعَذَابَ اِنَّا مُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۲﴾	اے ہمارے رب دور کر دے ہم سے اس عذاب کو۔ بیشک ہم ایمان لاتے ہیں۔
اَنّٰى لَهُمُ الذِّكۡرٰى وَ قَدۡ جَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌ ۙ ﴿۱۳﴾	کہاں (مفید ہوگی اسوقت) انکے لئے نصیحت جبکہ آچکا انکے پاس رسول واضح (احکام کیساتھ)۔

ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ قَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿١٤﴾	پھر منہ پھیر لیا انہوں نے اس سے اور کہنے لگے یہ تو سکھایا پڑھایا ہوا ہے دیوانہ ہے۔
اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ﴿١٥﴾	بس ہم ٹال دیتے ہیں عذاب تھوڑی دیر کو یقیناً تم پھر وہی (کفر) کرنے لگتے ہو۔
يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿١٦﴾	جس دن ہم گرفت کریں گے بڑی سخت گرفت۔ تو بیشک ہم انتقام لیکر چھوڑیں گے۔
وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ۙ ﴿١٧﴾	اور یقیناً ہم نے آزمائش کی ان سے پہلے قوم فرعون کی اور آیا انکے پاس ایک عالیقدر رسول۔
اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ۗ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۙ ﴿١٨﴾	(اسنے کہا) کہ حوالے کر دو میرے اللہ کے بندوں کو بیشک میں تمہارا امانتدار رسول ہوں۔
وَاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۚ ﴿١٩﴾	اور یہ کہ نہ کرو سرکشی اللہ کے سامنے۔ بیشک میں آیا ہوں تمہارے پاس کھلی دلیل کیساتھ۔
وَ اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَ رَبِّكُمْ اَنْ	اور یقیناً میں پناہ لے چکا ہوں اپنے رب کی اور

تَرۡجُمُوۡنِ ﴿۲۰﴾	تمہارے رب کی کہ تم مجھے سنگسار کرو۔
وَ اِنۡ لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا لِیۡ فَاعۡتَزِلُوۡنِ ﴿۲۱﴾	اور اگر نہیں ایمان لاتے تم مجھ پر تو مجھ سے الگ ہو جاؤ۔
فَدَعَا رَبَّہٗۤ اَنَّ ہٰۤؤُلَآءِ قَوۡمٌ مُّجۡرِمُوۡنَ ﴿۲۲﴾	تب پکارا اس نے اپنے رب کو کہ یہ لوگ نافرمان ہیں۔
فَاَسۡرِ بِعِبَادِیۡ لَیۡلًا اِنَّکُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَ ﴿۲۳﴾	(اللہ نے فرمایا) کہ لے کر چلے جاؤ میرے بندوں کو رات میں اور یہ کہ تمہارا تعاقب ہوگا۔
وَ اتۡرُکِ الۡبَحۡرَ رَہۡوًا ؕ اِنَّہُمۡ جُنۡدٌ مُّغۡرَقُوۡنَ ﴿۲۴﴾	اور چھوڑدینا سمندر کو اسی حالت میں ٹھہرا ہوا بیشک وہ لشکر غرق ہونیوالا ہے۔
کَمۡ تَرَکُوۡا مِنۡ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوۡنٍ ﴿۲۵﴾	کتنے ہی چھوڑ گئے وہ باغات اور چشمے۔
وَّ زُرُوۡعٍ وَّ مَقَامٍ کَرِیۡمٍ ﴿۲۶﴾	اور کھیتیاں اور نفیس مکان۔
وَّ نَعۡمَۃٍ کَانُوۡا فِیۡہَا فٰکِہِیۡنَ ﴿۲۷﴾	اور نعمتیں کرتے تھے جنمیں عیش و عشرت۔
کَذٰلِکَ ۟ وَ اَوۡرَثۡنٰہَا قَوۡمًا اٰخَرِیۡنَ ﴿۲۸﴾	اسی طرح ہوا۔ اور ہم نے وارث بنا دیا ان چیزوں کا دوسرے لوگوں کو۔

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَ الْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ﴿۲۹﴾	پھر نہ رونا آیا ان پر تو آسمان اور زمین کو اور نہ ہوئے وہ مہلت پانے والے۔
وَ لَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۳۰﴾	اور بیشک نجات دی ہم نے بنی اسرائیل کو اس عذاب سے جو نہایت ذلت کا تھا۔
مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾	(یعنی) فرعون سے۔ بیشک وہ تھا سرکش حد سے بڑھ جانے والوں میں۔
وَ لَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۲﴾	اور بیشک ترجیح دی تھی ہم نے ان (بنی اسرائیل) کو علم کی بنیاد پر اہل عالم میں سے۔
وَ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿۳۳﴾	اور دی تھیں ہم نے انکو ایسی نشانیاں جن میں تھی کھلی آزمائش۔
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾	یقیناً یہ لوگ تو کہتے ہیں۔
اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَ مَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿۳۵﴾	نہیں یہ ہے مگر ہمیں مرنا بس ایک بار۔ اور نہیں ہیں ہم دوبارہ اٹھائے جانیوالے۔
فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ	تو پس (زندہ کر) لاؤ ہمارے باپ دادا کو اگر ہو

صٰدِقِيْنَ ﴿٣٦﴾	تم سچے۔
اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ اَهْلَكْنٰهُمْ ۫ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٣٧﴾	بھلا یہ اچھے ہیں یا قوم تبّعؔ کی اور وہ لوگ جو ان سے پہلے ہو چکے ہیں۔ ہم نے ان کو ہلاک کر دیا۔ بیشک وہ تھے گنہگار۔
وَ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿٣٨﴾	اور نہیں بنایا ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے کھیل کیلئے۔
مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾	نہیں پیدا کیا ہم نے انکو مگر حق کے ساتھ لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔
اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۙ ﴿٤٠﴾	یقیناً فیصلے کا دن وقت ہے ان کا سب کے (جی اٹھنے کا)۔
يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۙ ﴿٤١﴾	جس دن نہ کام آئے گا کوئی دوست کسی دوست کے کچھ بھی اور نہ انکو مدد ملے گی۔
اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٤٢﴾	مگر جس پر مہربانی کرے اللہ۔ بیشک وہی غالب ہے بڑا مہربان ہے۔

اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ۙ﴿٤٣﴾	بلاشبہ درخت زقوم کا۔
طَعَامُ الْاَثِيْمِ ۛۚ ﴿٤٤﴾	کھانا ہوگا گنہگاروں کا۔
كَالْمُهْلِ ۛۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ۙ﴿٤٥﴾	جیسے پگھلا ہوا تانبا۔ کھولے گا پیٹوں میں۔
كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿٤٦﴾	جس طرح کھولتا ہے گرم پانی۔
خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ۙ﴿٤٧﴾	(حکم دیا جائے گا) پکڑ لو اسکو پھر کھینچتے ہوئے لے جاؤ بیچوں بیچ دوزخ کے۔
ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ؕ﴿٤٨﴾	پھر انڈیل دو اسکے سر پر عذاب کے طور پر کھولتا ہوا پانی۔
ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿٤٩﴾	اب مزہ چکھ یقیناً تو تھا زور آور عزت والا۔
اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿٥٠﴾	یقیناً یہ ہے وہی کرتے تھے جسمیں تم شک۔
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ۙ﴿٥١﴾	یقینا پرہیزگار ہوں گے امن کے مقام میں۔
فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۚۙ﴿٥٢﴾	باغوں میں اور چشموں میں۔

يَّلۡبَسُوۡنَ مِنۡ سُنۡدُسٍ وَّ اِسۡتَبۡرَقٍ مُّتَقٰبِلِيۡنَ ﴿۵۳﴾ۚۙ	پہنے ہوئے ہوں گے لباس باریک ریشم اور دبیز ریشم کے۔ بیٹھے ہوئے آمنے سامنے۔
كَذٰلِكَ ۚ وَ زَوَّجۡنٰهُمۡ بِحُوۡرٍ عِيۡنٍ ﴿۵۴﴾ؕ	اسی طرح۔اور بیاہ دینگے ہم انہیں بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے۔
يَدۡعُوۡنَ فِيۡهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيۡنَ ﴿۵۵﴾ۙ	طلب کریں گے وہاں ہر قسم کے میوے امن واطمینان کیساتھ۔
لَا يَذُوۡقُوۡنَ فِيۡهَا الۡمَوۡتَ اِلَّا الۡمَوۡتَةَ الۡاُوۡلٰى ۚ وَوَقٰهُمۡ عَذَابَ الۡجَحِيۡمِ ﴿۵۶﴾ۙ	نہیں چکھیں گے وہ مزہ وہاں موت کا سوائے پہلی موت کے۔ اوروہ بچا لے گا انکو عذاب سے دوزخ کے ۔
فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۵۷﴾	یہ فضل ہے تیرے رب کا ۔ یہی تو ہے وہ کامیابی بہت بڑی ۔
فَاِنَّمَا يَسَّرۡنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿۵۸﴾	اور یہ کہ آسان کر دیا ہے ہمنے اس (قرآن) کو تمہاری زبان میں شایدکہ یہ نصیحت لیں۔
فَارۡتَقِبۡ اِنَّهُمۡ مُّرۡتَقِبُوۡنَ ﴿۵۹﴾ع	پس تم انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

اَلۡجَاثِیَة

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۚ ﴿۱﴾	حٰمٓ۔
تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ ﴿۲﴾	نازل کرنا اس کتاب کا اللہ کی طرف سے ہے جو غالب ہے حکمت والا ہے۔
اِنَّ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ لَاٰیٰتٍ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ؕ ﴿۳﴾	بیشک آسمانوں میں اور زمین میں نشانیاں ہیں ایمان والوں کے لئے۔
وَ فِیۡ خَلۡقِکُمۡ وَ مَا یَبُثُّ مِنۡ دَآبَّۃٍ اٰیٰتٌ لِّقَوۡمٍ یُّوۡقِنُوۡنَ ۙ ﴿۴﴾	اور تمہاری پیدائش میں اور جنکو وہ پھیلاتا ہے جانوروں میں۔ نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو یقین کرتے ہیں۔
وَاخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنۡزَلَ اللّٰہُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ رِّزۡقٍ فَاَحۡیَا	اور آگے پیچھے آنے جانے میں رات اور دن کے اور وہ جو نازل فرمایا اللہ نے آسمان سے رزق میں سے پھر زندہ کیا اس سے زمین کو

بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ تَصْرِيْفِ
الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۵

اسکے مردہ ہو جانے کے بعد اور ہواؤں کی گردش میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں ۔

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ
بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَ اللّٰهِ وَ
اٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝۶

یہ آیتیں ہیں اللہ کی جو ہم تلاوت کرتے ہیں تمہارے سامنے حق کے ساتھ ۔ تو پھر کس بات پر اس کے بعد اللہ اور اسکی آیتوں پر یہ ایمان لائیں گے ۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۙ ۝۷

بربادی ہر اسکے لئے جو جھوٹا ہے گنہگار ہے ۔

يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ
يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ
فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۸

سن لیتا ہے آیتوں کو اللہ کی جو پڑھی جاتی ہیں اسکے سامنے ۔ پھر ضد کرتا ہے غرور سے کہ گویا نہیں انکو سنا ہی ۔ سو خوشخبری سنا دو اس کو عذاب کی جو دکھ دینے والا ہے ۔

وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا اتَّخَذَهَا
هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ؕ ۝۹

اور جب اسکے علم میں آتی ہیں ہماری آیتوں میں سے کچھ تو اڑاتا ہے انکا مذاق ۔ یہی لوگ ہیں جنکے لئے ہے عذاب ذلیل کرنے والا ۔

مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَ لَا يُغْنِيْ

انکے پیچھے ہے دوزخ ۔ اور نہ کام آئے گا

عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۗ ﴿١٠﴾	انکے جو یہ کماتے رہے ہیں کچھ بھی۔ اور نہ ہی وہ جنکو بنا رکھا تھا انہوں نے سوائے اللہ کے کارساز۔ اور انکے لئے ہے عذاب عظیم۔
هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۧ ﴿١١﴾	یہ ہی ہدایت ہے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے انکار کردیا آیتوں سے اپنے رب کی انکے لئے ہے عذاب سخت قسم کا درد دینے والا۔
اَللّٰهُ الَّذِىْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِىَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۚ ﴿١٢﴾	اللہ وہ ہی ہے جس نے مسخر کردیا تمہارے لئے سمندر کو تاکہ چلیں کشتیاں اس میں اسکے حکم سے اور تاکہ تم تلاش کرو (معاش) اسکے فضل سے اور تاکہ تم شکر کرو۔
وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۗ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾	اور مسخر کردیا اسی نے تمہارے لئے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں سب کا سب اپنے حکم سے۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو غور کرتے ہیں۔
قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ	کہدو ان سے جو ایمان لائے کہ درگذر کریں ان

لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًۢا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾	لوگوں کے بارے میں نہیں جو اندیشہ رکھتے اللہ کے (پاس سے برے) دنوں کا تاکہ وہ بدلہ دے ان لوگوں کو اس کا جو وہ کماتے تھے۔
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۫ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿١٥﴾	جو کوئی کرے گا نیک عمل تو وہ اسکے اپنے لئے ہے۔ اور جو برے کام کرے گا تو ان کا (ضرر) اسی کو ہو گا۔ پھر اپنے رب کی طرف تم لوٹا دیے جاؤ گے۔
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ وَ رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ وَ فَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾	اور یقیناً ہم نے عطا کیں بنی اسرائیل کو کتاب اور حکومت اور نبوت اور ہم نے عطا فرمائیں انہیں پاکیزہ چیزیں اور انکو فضیلت دی ساری دنیا کے لوگوں پر۔
وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٧﴾	اور ہم نے عطا کیں انکو واضح نشانیاں دین کے بارے میں۔ تو نہیں اختلاف کیا انہوں نے مگر اسکے بعد کہ جو آچکا تھا انکے پاس علم۔ آپس کی ضد میں۔ بیشک تمہارا رب فیصلہ کر دے گا انکے درمیان قیامت کے دن ان باتوں کا کیا کرتے تھے جن میں وہ اختلاف۔

ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰی شَرِیْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸﴾	پھر قائم کر دیا ہم نے تمکو ایک کھلے رستے پر دین کے معاملے میں تو تم اسی پر چلو اور نہ کرو اتباع خواہشات ان لوگوں کی جو نہیں علم رکھتے ۔
اِنَّهُمْ لَنْ یُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَیْــًٔا ؕ وَ اِنَّ الظّٰلِمِیْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ۚ وَ اللّٰهُ وَلِیُّ الْمُتَّقِیْنَ ﴿۱۹﴾	یقیناً یہ ہرگز نہیں کام آئیں گے تمہارے اللہ کے سامنے کچھ بھی ۔ اور بیشک ظالم لوگ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھی ہیں ۔ اور اللہ دوست ہے پرہیزگاروں کا ۔
هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَ هُدًی وَّ رَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ﴿۲۰﴾	یہ بصیرت کی باتیں ہیں لوگوں کے لئے ۔ اور ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو یقین رکھتے ہیں ۔
اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ اجْتَرَحُوا السَّیِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْیَاهُمْ وَ مَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا یَحْكُمُوْنَ ﴿۲۱﴾ ع	کیا خیال کرتے ہیں وہ لوگ جو کام کرتے ہیں برائیوں کا کہ ہم کر دیں گے انکو ان لوگوں جیسا جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال ۔ کہ یکساں ہوگی انکی زندگی اور انکی موت ۔ برا ہے جو یہ حکم لگاتے ہیں ۔
وَ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ	اور پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق

بِالۡحَقِّ وَ لِتُجۡزٰى كُلُّ نَفۡسٍۭ بِمَا كَسَبَتۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۲﴾	کے ساتھ اور تاکہ بدلہ پائے ہر نفس اسکا جو اسنے کمایا اور ان پر نہیں ظلم کیا جائے گا۔
اَفَرَءَيۡتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰٮهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلۡمٍ وَّ خَتَمَ عَلٰى سَمۡعِهٖ وَ قَلۡبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنۡ يَّهۡدِيۡهِ مِنۡۢ بَعۡدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۲۳﴾	کیا تم نے دیکھا اس کو جس نے بنا رکھا ہے اپنا معبود اپنی خواہش کو۔ اور گمراہ کردیا ہے اسکو اللہ نے علم کے باوجود اور مہر لگا دی اسکے کانوں پر اور اسکے دل پر اور ڈال دیا اسکی آنکھوں پر پردہ ۔سو کون ہے جو اسکو ھدایت دے سکتا ہے اللہ کے بعد۔ تو کیا نہیں تم نصیحت حاصل کرتے۔
وَ قَالُوۡا مَا هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنۡيَا نَمُوۡتُ وَنَحۡيَا وَمَا يُهۡلِكُنَاۤ اِلَّا الدَّهۡرُ ۚ وَمَا لَهُمۡ بِذٰلِكَ مِنۡ عِلۡمٍ ۚ اِنۡ هُمۡ اِلَّا يَظُنُّوۡنَ ﴿۲۴﴾	اور کہتے ہیں کہ نہیں یہ مگر ہماری زندگی تو دنیا کی ہے۔ (یہیں) ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور نہیں ہلاک کر دیتا ہے ہمیں مگر زمانہ ہی ۔ اور نہیں انکو اس کا کچھ علم ۔ نہیں یہ مگر بس قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔
وَ اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا ائۡتُوۡا	اور جب پڑھی جاتی ہیں انکے سامنے ہماری واضح آیات۔ نہیں ہوتی انکی حجت مگر یہ کہ کہتے

بِاٰبَآئِنَآ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۵﴾	ہیں لے آؤ ہمارے باپ دادا کو اگر تم ہو سچے۔
قُلِ اللّٰهُ يُحۡيِيۡكُمۡ ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ ثُمَّ يَجۡمَعُكُمۡ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾ ع	کہدو کہ اللہ ہی تمکو زندگی بخشتا ہے پھر وہی تمکو موت دیتا ہے پھر وہ تمکو جمع کرے گا قیامت کے روز نہیں ہے کچھ شک جسکے آنے میں لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے۔
وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَيَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ يَوۡمَئِذٍ يَّخۡسَرُ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿۲۷﴾	اور اللہ ہی کی ہے حکومت آسمانوں اور زمین کی۔ اور جس روز برپا ہوگی قیامت کی گھڑی اس روز خسارے میں پڑ جائیں گے اہل باطل۔
وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ اُمَّةٍ تُدۡعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ اَلۡيَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۸﴾	اور دیکھو گے تم ہر فرقے کو کہ گھٹنوں کے بل گرا ہوا۔ ہر فرقے کو پکارا جائے گا اسکی کتاب اعمال کی طرف ۔ آج کے دن تمکو بدلہ دیا جائے گا اس کا جو کچھ تم کرتے رہے ہو۔
هٰذَا كِتٰبُنَا يَنۡطِقُ عَلَيۡكُمۡ بِالۡحَـقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا نَسۡتَنۡسِخُ مَا كُنۡتُمۡ	یہ ہماری کتاب بیان کر دے گی تمہارے بارے میں حق کے ساتھ ۔ بیشک ہم

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۹﴾	لکھواتے جاتے تھے جو کچھ تم کیا کرتے تھے ۔
فَاَمَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُدۡخِلُہُمۡ رَبُّہُمۡ فِیۡ رَحۡمَتِہٖ ؕ ذٰلِکَ ہُوَ الۡفَوۡزُ الۡمُبِیۡنُ ﴿۳۰﴾	پھر وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک کام پس داخل کرے گا انہیں ان کا رب اپنی رحمت میں ۔ یہی ہے وہ کھلی کامیابی ۔
وَ اَمَّا الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا ۟ اَفَلَمۡ تَکُنۡ اٰیٰتِیۡ تُتۡلٰی عَلَیۡکُمۡ فَاسۡتَکۡبَرۡتُمۡ وَ کُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّجۡرِمِیۡنَ ﴿۳۱﴾	اور پھر وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا (ان سے کہا جائے گا) کہ کیا نہیں تھیں میری آیات کہ پڑھی جاتی تھیں تمہارے سامنے پس تم نے تکبر کیا اور تم تھے نافرمان لوگ ۔
وَ اِذَا قِیۡلَ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰہِ حَقٌّ وَّ السَّاعَۃُ لَا رَیۡبَ فِیۡہَا قُلۡتُمۡ مَّا نَدۡرِیۡ مَا السَّاعَۃُ ۙ اِنۡ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّ مَا نَحۡنُ بِمُسۡتَیۡقِنِیۡنَ ﴿۳۲﴾	اور جب کہا جاتا تھا کہ بیشک اللہ کا وعدہ حق ہے اور قیامت کہ نہیں ہے کچھ شک اسکے آنے میں تو تم کہتے تھے کہ نہیں ہم جانتے کہ کیا ہے قیامت ۔ نہ ہی ہم سمجھتے ہیں اسکو مگر خیالی اور نہیں ہیں ہم یقین کرنیوالے ۔
وَ بَدَا لَہُمۡ سَیِّاٰتُ مَا عَمِلُوۡا وَ حَاقَ بِہِمۡ مَّا کَانُوۡا بِہٖ یَسۡتَہۡزِءُوۡنَ ﴿۳۳﴾	اور ظاہر ہو جائیں گی ان پر برائیاں انکے اعمال کی اور آگھیرے گا انکو وہ جسکا مذاق اڑاتے تھے ۔

وَقِيۡلَ الۡيَوۡمَ نَنۡسٰٮكُمۡ كَمَا نَسِيۡتُمۡ لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا وَمَاۡوٰٮكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ۝٣٤	اور کہا جائے گا کہ آج ہم بھلا دیں گے تمہیں جس طرح تم نے بھلا رکھا تھا پیشی کو اپنے اس دن کی ۔ اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے اور نہیں ہے تمہارا کوئی مددگار۔
ذٰلِكُمۡ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذۡتُمۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّ غَرَّتۡكُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا ۚ فَالۡيَوۡمَ لَا يُخۡرَجُوۡنَ مِنۡهَا وَ لَا هُمۡ يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ۝٣٥	یہ اس لئے کہ تم نے بنا رکھا تھا اللہ کی آیتوں کا مذاق اور دھوکے میں ڈال رکھا تھا تمکو دنیا کی زندگی نے ۔ سو آج نہ نکالے جائیں گے وہ اسمیں سے اور نہ انکی توبہ قبول کی جائے گی۔
فَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝٣٦	پس اللہ ہی کے لئے ہے ہر طرح کی تعریف جو رب ہے آسمانوں کا اور رب ہے زمین کا۔ رب ہے تمام جہانوں کا۔
وَلَهُ الۡكِبۡرِيَآءُ فِى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝٣٧	اور اسی کے لئے ہے کبریائی آسمانوں میں اور زمین میں۔اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

اَلۡأَحۡقَاف

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾	حٰمٓ ۔
تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۲﴾	نازل کرنا اس کتاب کا اللہ کی طرف سے ہے جو غالب ہے حکمت والا ہے۔
مَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا عَمَّاۤ اُنۡذِرُوۡا مُعۡرِضُوۡنَ ﴿۳﴾	نہیں پیدا کیا ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ انکے درمیان ہے مگر حق کیساتھ اور ایک وقت مقرر تک کے لئے ۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اس (حقیقت) سے جس سے انہیں خبردار کیا جاتا ہے وہ منہ پھیر لیتے ہیں۔
قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ مَّا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَرُوۡنِىۡ مَاذَا خَلَقُوۡا مِنَ الۡاَرۡضِ ؕ اَمۡ لَهُمۡ شِرۡكٌ فِى السَّمٰوٰتِ ؕ اِيۡتُوۡنِىۡ	کہو کہ بھلا تم نے کو دیکھا جنکو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا تو مجھے دکھاؤ کہ کیا پیدا کیا ہے انہوں نے زمین میں یا انکی کوئی شرکت ہے آسمانوں

بِكِتٰبٍ مِّنۡ قَبۡلِ هٰذَاۤ اَوۡ اَثٰرَةٍ مِّنۡ
عِلۡمٍ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿٤﴾

میں ۔ لے آؤ میرے پاس کوئی کتاب اس سے
پہلے کی ۔ یا کوئی نشانی علم کی اگر تم ہو سچے ۔

وَمَنۡ اَضَلُّ مِمَّنۡ يَّدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ
مَنۡ لَّا يَسۡتَجِيۡبُ لَهٗۤ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ
وَهُمۡ عَنۡ دُعَآئِهِمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿٥﴾

اور کون بڑھ کر گمراہ ہو سکتا ہے اس سے جو
پکارتا ہے اللہ کے سوا ایسے کو جو نہ جواب دے
سکے اسے قیامت کے دن تک اور وہ انکی پکار
سے بے خبر ہوں ۔

وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوۡا لَهُمۡ اَعۡدَآءً
وَّكَانُوۡا بِعِبَادَتِهِمۡ كٰفِرِيۡنَ ﴿٦﴾

اور جب جمع کئے جائیں گے لوگ تو وہ ہو جائیں
گے انکے دشمن اور ہو جائیں گے ان کی
عبادت سے منکر ۔

وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ
الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمۡ ۙ
هٰذَا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ؕ ﴿٧﴾

اور جب پڑھی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری
واضح آیات تو کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
حق کے بارے میں جبکہ وہ انکے پاس آچکا کہ
یہ جادو ہے کھلا ہوا۔

اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰٮهُ ؕ قُلۡ اِنِ افۡتَرَيۡتُهٗ
فَلَا تَمۡلِكُوۡنَ لِىۡ مِنَ اللّٰهِ شَيۡـئًا ؕ هُوَ
اَعۡلَمُ بِمَا تُفِيۡضُوۡنَ فِيۡهِ ؕ كَفٰى بِهٖ

کیا یہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) نے اس
(قرآن) کو خود گھڑ لیا ہے ۔ کہدو کہ اگر میں نے
اسکو گھڑ لیا ہے تو نہیں تم اختیار رکھتے میرے
بچاؤ کے لئے اللہ کے سامنے کچھ بھی ۔ وہ

شَهِيۡدًاۢ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ‌ؕ وَهُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ۝۸	خوب جانتا ہے جو تم باتیں کرتے ہو اسکے بارے میں۔ وہ کافی ہے اسکا گواہ میرے اور تمہارے درمیان۔ اور وہ ہے بخشنے والا مہربان۔
قُلۡ مَا كُنۡتُ بِدۡعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَاۤ اَدۡرِىۡ مَا يُفۡعَلُ بِىۡ وَلَا بِكُمۡ‌ؕ اِنۡ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوۡحٰٓى اِلَىَّ وَ مَاۤ اَنَا اِلَّا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ۝۹	کہدو کہ نہیں ہوں میں کوئی نیا رسولوں میں۔ اور نہیں میں جانتا کہ کیا سلوک کیا جائے گا میرے ساتھ اور نہ ہی تمہارے ساتھ۔ نہیں پیروی کرتا ہوں میں مگر اسی کی جو وحی آتی ہے مجھ پر اور نہیں ہوں میں مگر خبردار کرنیوالا واضح طور پر۔
قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ كَانَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ وَكَفَرۡتُمۡ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنۡۢ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ عَلٰى مِثۡلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسۡتَكۡبَرۡتُمۡ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ۝۱۰	کہو کہ بھلا تم نے دیکھا اگر یہ ہو اللہ کی طرف سے اور تم نے انکار کیا اسکا اور گواہی دے چکا ہے ایک گواہ بنی اسرائیل میں سے اسی جیسی (کتاب) پر پس وہ ایمان لے آیا اور تم نے تکبّر کیا۔ بیشک اللہ نہیں ہدایت دیتا ان لوگوں کو جو ظالم ہیں۔
وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَوۡ كَانَ خَيۡرًا مَّا سَبَقُوۡنَاۤ اِلَيۡهِ‌ؕ وَاِذۡ لَمۡ	اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان سے جو ایمان لائے کہ اگر ہوتا یہ کچھ بہتر تو نہ سبقت لے جاتے یہ ہم سے اسکی طرف۔ اور جب نہ

يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ﴿۱۱﴾	ہدایت یاب ہوئے وہ اس سے تو کہیں گے کہ یہ جھوٹ ہے پرانا۔
وَ مِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ ق وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲﴾	اور اس سے پہلے (آچکی ہے) کتاب موسیٰ کی رہنما اور رحمت۔ اور یہ کتاب ہے (اسکی) تصدیق کرنے والی عربی زبان میں تاکہ یہ خبردار کردے ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا۔ اور خوشخبری سنائے نیکوکاروں کو۔
اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۳﴾	یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے پھر وہ اس پر قائم رہے تو نہ کچھ خوف ہو گا انکو اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾	یہی لوگ اہل جنت ہیں رہیں گے ہمیشہ اس میں۔ یہ بدلہ ہے اس کا جو وہ کیا کرتے تھے۔
وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّ وَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ	اور ہم نے حکم دیا انسان کو اسکے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا۔ اٹھائے رکھا اسکو اسکی ماں نے تکلیف سے اور جنا اسے تکلیف ہی

وَّحَمۡلُهٗ وَ فِصٰلُهٗ ثَلٰثُوۡنَ شَهۡرًا ؕ حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ بَلَغَ اَرۡبَعِیۡنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوۡزِعۡنِیۡۤ اَنۡ اَشۡکُرَ نِعۡمَتَکَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ وَ عَلٰی وَالِدَیَّ وَ اَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰهُ وَ اَصۡلِحۡ لِیۡ فِیۡ ذُرِّیَّتِیۡ ۚؕ اِنِّیۡ تُبۡتُ اِلَیۡکَ وَ اِنِّیۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ﴿۱۵﴾	سے ۔ اور اسکا حمل اور اسکا دودھ چھڑانا تیس ماہ میں ہوا ۔ یہاں تک کہ جب پہنچ گیا وہ اپنی پوری طاقت کو اور ہوگیا چالیس برس کا تو کہا اس نے کہ اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ شکرگذار بنوں تیری نعمت کا جو تو نے عطا کی مجھے اور میرے والدین کو اور یہ کہ میں عمل کروں نیک جنکو تو پسند کرے۔ اور نیک بنا دے میرے لئے میری اولاد کو۔ بیشک میں نے توبہ کی تیرے حضور اور بیشک میں ہوں فرمانبرداروں میں ۔
اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ نَتَقَبَّلُ عَنۡهُمۡ اَحۡسَنَ مَا عَمِلُوۡا وَ نَتَجَاوَزُ عَنۡ سَیِّاٰتِهِمۡ فِیۡۤ اَصۡحٰبِ الۡجَنَّةِ ؕ وَعۡدَ الصِّدۡقِ الَّذِیۡ کَانُوۡا یُوۡعَدُوۡنَ ﴿۱۶﴾	یہی لوگ ہیں ہم قبول کریں گے جن سے اچھے اعمال جو انہوں نے کئے اور درگذر فرمائیں گے انکے گناہوں کو۔ یہی اہل جنت میں ہوں گے ۔ وعدہ یہ سچا ہے جو ان سے کیا جاتا ہے۔
وَ الَّذِیۡ قَالَ لِوَالِدَیۡهِ اُفٍّ لَّکُمَاۤ اَتَعِدٰنِنِیۡۤ اَنۡ اُخۡرَجَ وَ قَدۡ خَلَتِ	اور وہ جس نے کہا اپنے ماں باپ سے کہ میں بیزار ہوں تم سے کیا تم مجھے یہ بتاتے ہو کہ

الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ
اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ
فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٧﴾

میں (قبر سے) نکالا جاؤں گا حالانکہ گذر چکی ہیں بہت سی قومیں مجھ سے پہلے ۔ اور وہ دونوں فریاد کرتے ہیں اللہ سے ۔ (کہتے ہیں) کہ تیرا برا ہو ایمان لا ۔ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو وہ کہتا ہے نہیں یہ مگر کہانیاں پہلوں کی ۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ
اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿١٨﴾

یہی ہیں وہ لوگ ثابت ہو گیا جنکے بارے میں (عذاب کا) وعدہ ۔ (وہ ہوگئے) امتوں میں جو گذر چکیں ان سے پہلے جنوں کی اور انسانوں کی ۔ بیشک وہ تھے نقصان اٹھانے والے ۔

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ
وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا
يُظْلَمُوْنَ ﴿١٩﴾

اور ہر ایک کے لئے ہیں درجے اسکے مطابق جیسا انہوں نے کیا ۔ اور وہ پورا بدلہ دیگا انکو ان کے اعمال کا اور انپر ظلم نہ کیا جائے گا ۔

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى
النَّارِ ؕ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ
الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ
تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ

اور جس دن پیش کئے جائینگے وہ جنھوں نے کفر کیا دوزخ کے سامنے ۔ (تو کہا جائے گا) کہ تم حاصل کر چکے لذتیں اپنی دنیا کی زندگی میں اور لطف اندوز ہو چکے ان سے ۔ سو آج تمکو بدلے میں دیا جاتا ہے عذاب ذلت کا اس بنا پر کہ تم

تَسۡتَكۡبِرُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَقِّ وَبِمَا كُنۡتُمۡ تَفۡسُقُوۡنَ ۝٢٠	غرور کیا کرتے تھے زمین میں بغیر کسی حق کے ۔ اور اس بنا پر کہ تم نافرمانی کرتے تھے ۔
وَ اذۡكُرۡ اَخَا عَادٍ ؕ اِذۡ اَنۡذَرَ قَوۡمَهٗ بِالۡاَحۡقَافِ وَ قَدۡ خَلَتِ النُّذُرُ مِنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ وَ مِنۡ خَلۡفِهٖۤ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ۝٢١	اور یاد کر عاد کے بھائی (ہود) کو کہ جب خبردار کیا اس نے اپنی قوم کو سرزمین احقاف میں اور گذر چکے تھے خبردار کرنے والے ان سے پہلے اور انکے بعد کہ نہ کرو عبادت سوائے اللہ کے ۔ یقیناً میں ڈرتا ہوں تمہارے بارے عذاب سے ایک بڑے دن کے ۔
قَالُوۡۤا اَجِئۡتَنَا لِتَاۡفِكَنَا عَنۡ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاۡتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ۝٢٢	وہ کہنے لگے کیا تو ہمارے پاس آیا ہے تاکہ پھیر دے ہمکو ہمارے معبودوں سے تو لے آ ہم پر وہ جس سے ڈراتا ہے ہمیں اگر تو ہے سچوں میں ۔
قَالَ اِنَّمَا الۡعِلۡمُ عِنۡدَ اللّٰهِ ۖ وَاُبَلِّغُكُمۡ مَّاۤ اُرۡسِلۡتُ بِهٖ وَلٰـكِنِّىۡۤ اَرٰٮكُمۡ قَوۡمًا تَجۡهَلُوۡنَ ۝٢٣	اسنے کہا کہ بس اس کا علم اللہ ہی کو ہے ۔ اور پہنچا رہا ہوں میں تمہیں وہ جو بھیجا گیا ہے مجھے دیکر لیکن میں دیکھتا ہوں تمکو کہ نادان لوگ ہو ۔
فَلَمَّا رَاَوۡهُ عَارِضًا مُّسۡتَقۡبِلَ	پھر جب انہوں نے دیکھا اس (عذاب) کو کہ

اَوۡدِیَتِہِمۡ ۙ قَالُوۡا ہٰذَا عَارِضٌ مُّمۡطِرُنَا ؕ
بَلۡ ہُوَ مَا اسۡتَعۡجَلۡتُمۡ بِہٖ ؕ رِیۡحٌ فِیۡہَا
عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿ۙ۲۴﴾

بادل کی صورت میں آتے ہوئے انکی وادیوں کی طرف تو کہنے لگے یہ تو بادل ہے جو ہم پر برسے گا۔ نہیں بلکہ یہ وہ ہے تم جلدی کرتے تھے جسکی۔ آندھی جسمیں دردناک عذاب ہے۔

تُدَمِّرُ کُلَّ شَیۡءٍۭ بِاَمۡرِ رَبِّہَا فَاَصۡبَحُوۡا
لَا یُرٰۤی اِلَّا مَسٰکِنُہُمۡ ؕ کَذٰلِکَ نَجۡزِی
الۡقَوۡمَ الۡمُجۡرِمِیۡنَ ﴿۲۵﴾

تباہ کئے دیتی تھی ہر چیز کو حکم سے اپنے رب کے تو وہ ایسے ہوگئے کہ نہ نظر آتا تھا سوائے انکے گھروں کے۔ اسی طرح سے ہم سزا دیا کرتے ہیں مجرم لوگوں کو۔

وَ لَقَدۡ مَکَّنّٰہُمۡ فِیۡمَاۤ اِنۡ مَّکَّنّٰکُمۡ فِیۡہِ
وَ جَعَلۡنَا لَہُمۡ سَمۡعًا وَّ اَبۡصَارًا وَّ اَفۡـِٕدَۃً ۫ۖ
فَمَاۤ اَغۡنٰی عَنۡہُمۡ سَمۡعُہُمۡ وَ لَاۤ
اَبۡصَارُہُمۡ وَ لَاۤ اَفۡـِٕدَتُہُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ اِذۡ
کَانُوۡا یَجۡحَدُوۡنَ ۙ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ وَ حَاقَ
بِہِمۡ مَّا کَانُوۡا بِہٖ یَسۡتَہۡزِءُوۡنَ ﴿۲۶﴾

اور یقیناً اقتدار دیا تھا ہم نے ان کو ان چیزوں میں جو نہیں اقتدار دیا تم کو ان میں۔ اور دیئے تھے ہم نے انہیں کان اور آنکھیں اور دل۔ تو نہ کام آسکے انکے لئے انکے کان اور نہ انکی آنکھیں اور نہ انکے دل کچھ بھی چونکہ وہ انکار کرتے تھے اللہ کی آیتوں کا۔ اور آگھیرا انکو اسی نے کرتے تھے جس کا وہ مذاق۔

وَ لَقَدۡ اَہۡلَکۡنَا مَا حَوۡلَکُمۡ مِّنَ

اور یقیناً ہلاک کر دیا ہم نے انکو جو تمہارے

الْقُرٰی وَ صَرَّفْنَا الْاٰیٰتِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۲۷﴾	اردگرد میں کئی بستیاں ۔ اور بار بار ہم نے ظاہر کر دیں نشانیاں تاکہ وہ رجوع کریں ۔
فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَ ذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَ مَا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ﴿۲۸﴾	تو کیوں نہ مدد کی انکی انہوں نے جنکو بنایا تھا ان لوگوں نے اللہ کے سوا قرب حاصل کرنے کیلئے معبود۔ بلکہ وہ گم ہو گئے ان سے ۔ اور یہ تھا ان کا جھوٹ اور یہی وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے ۔
وَ اِذْ صَرَفْنَاۤ اِلَیْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ یَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْۤا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِیَ وَلَّوْا اِلٰی قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِیْنَ ﴿۲۹﴾	اور جب متوجہ کر دیے ہم نے تمہاری طرف ایک گروہ جنوں میں سے کہ وہ سنیں قرآن ۔ تو جب وہ حاضر ہوئے اسکے پاس تو کہنے لگے کہ خاموش رہو۔ پھر جب (پڑھنا) ختم ہوا تو وہ واپس گئے اپنی قوم کیطرف کہ انکو خبردار کریں ۔
قَالُوْا یٰقَوْمَنَاۤ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰی مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ یَهْدِیْۤ اِلَی الْحَقِّ وَ اِلٰی طَرِیْقٍ	کہنے لگے اے ہماری قوم یقیناً ہم نے سنی ہے ایک کتاب جو نازل ہوئی ہے موسیٰ کے بعد ۔ تصدیق کرتی ہے انکی جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں رہنمائی کرتی ہے حق

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾	کیطرف اور سیدھے راستہ کیطرف ۔
يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَ اٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾	اے ہماری قوم قبول کرو بات اللہ کی طرف بلانے والے کی ۔ اور ایمان لاؤ اس پر ۔ وہ بخش دے گا تم سے تمہارے گناہ اور پناہ میں رکھے گا تمہیں دکھ دینے والے عذاب سے ۔
وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَ لَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾	اور جو نہ قبول کرے گا بات اللہ کی طرف بلانے والے کی تو نہیں وہ عاجز کر سکے گا (اللہ کو) زمین میں اور نہ ہوں گے اسکے لئے اسکے سوا حمایتی ۔ یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں ۔
اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ لَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾	اور کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ اللہ ہے وہ جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور نہیں تھکا وہ انکے پیدا کرنے سے ۔ وہ قادر ہے اس پر کہ زندہ کر دے مردوں کو ۔ کیوں نہیں بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے ۔
وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى	اور جس دن پیش کئے جائینگے وہ لوگ جنہوں نے

النَّارِ ؕ اَلَیۡسَ هٰذَا بِالۡحَقِّ ؕ قَالُوۡا بَلٰی وَ رَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿۳۴﴾	کفر کیا دوزخ کے سامنے ۔ کیا نہیں ہے یہ حق ۔ وہ کہیں گے کیوں نہیں قسم ہے ہمارے رب کی ۔ وہ فرمائے گا کہ چکھو عذاب اسکی وجہ سے جو انکار تم کیا کرتے تھے ۔
فَاصۡبِرۡ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الۡعَزۡمِ مِنَ الرُّسُلِ وَ لَا تَسۡتَعۡجِلۡ لَّهُمۡ ؕ كَاَنَّهُمۡ یَوۡمَ یَرَوۡنَ مَا یُوۡعَدُوۡنَ ۙ لَمۡ یَلۡبَثُوۡۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنۡ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلۡ یُهۡلَكُ اِلَّا الۡقَوۡمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۳۵﴾	پس صبر کرو جیسے صبر کرتے رہے عالی ہمت رسول اور نہ جلدی کرو انکے لئے ۔ گویا کہ وہ جس دن دیکھیں گے وہ (عذاب) جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے کہ نہ رہے تھے دنیا میں مگر گھڑی بھر دن ۔ پیغام پہنچایا جا چکا پس نہیں ہلاک ہوں گے مگر وہ لوگ جو نافرمان تھے ۔

مُحَمَّد

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعۡمَالَهُمۡ ۝١	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور دوسروں کو روکا اللہ کے راستے سے اسنے برباد کردیئے انکے اعمال۔
وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوۡا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّهِمۡ‌ۙ كَفَّرَ عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ وَاَصۡلَحَ بَالَهُمۡ ۝٢	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال اور ایمان لائے اس پر جو نازل ہوا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اور وہ برحق ہے انکے رب کی طرف سے۔ دور کر دیں اسنے ان سے انکی برائیاں اور سنوار دئے انکے احوال۔
ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الۡبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الۡحَـقَّ مِنۡ رَّبِّهِمۡ‌ؕ كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ	یہ اس لئے ہے کہ جن لوگوں نے کفر کیا پیروی کی انہوں نے باطل کی اور یہ کہ جو ایمان لائے پیروی کی انہوں نے حق کی اپنے رب کی طرف سے۔ اسی طرح بیان فرماتا ہے اللہ

لِلنَّاسِ اَمۡثَالَهُمۡ ﴿۳﴾	انسانوں سے انکی مثالیں ۔
فَاِذَا لَقِيۡتُمُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَضَرۡبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰٓى اِذَاۤ اَثۡخَنۡتُمُوۡهُمۡ فَشُدُّوا الۡوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعۡدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الۡحَرۡبُ اَوۡزَارَهَا ۛۚ ذٰ لِكَ ؕ ۛ وَلَوۡ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانۡتَصَرَ مِنۡهُمۡ ۙ وَلٰـكِنۡ لِّيَبۡلُوَا۟ بَعۡضَكُمۡ بِبَعۡضٍ ؕ وَالَّذِيۡنَ قُتِلُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ فَلَنۡ يُّضِلَّ اَعۡمَالَهُمۡ ﴿۴﴾	پس جب مقابلہ ہو تمہارا ان سے جنہوں نے کفر کیا تو اڑا دو انکی گردنیں ۔ یہاں تک کہ جب خوب قتل کر چکو انکو تو مضبوطی سے کر لو انکو قید ۔ پھر یا تو بطور احسان اسکے بعد اور یا فدیہ (لیکر چھوڑدو) یہاں تک کہ ڈالدے لڑائی (کرنیوالا فریق) اپنے ہتھیار ۔ یہ (ہے حکم) اور اگر چاہتا اللہ تو خود انتقام لیتا ان سے ۔ لیکن (اسنے چاہا) کہ وہ آزمائے تمکو ایکدوسرے کے ذریعہ ۔ اور جو لوگ مارے گئے اللہ کی راہ میں تو ہرگز نہیں وہ ضائع کرے گا انکے اعمال ۔
سَيَهۡدِيۡهِمۡ وَيُصۡلِحُ بَالَهُمۡ ۚ ﴿۵﴾	وہ جلد ہدایت دیگا انکو اور سنوار دیگا انکے احوال ۔
وَ يُدۡخِلُهُمُ الۡجَـنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمۡ ﴿۶﴾	اور داخل کریگا انکو بہشت میں اسنے واقف کر دیا ہے جس سے انکو ۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تَنۡصُرُوا اللّٰهَ	اے اہل ایمان اگر تم مدد کرو گے اللہ کی تو وہ مدد

يَنۡصُرۡكُمۡ وَ يُثَبِّتۡ اَقۡدَامَكُمۡ ﴿۷﴾	کرے گا تمہاری اور ثابت کردیگا تمہارے قدم۔
وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَتَعۡسًا لَّهُمۡ وَاَضَلَّ اَعۡمَالَهُمۡ ﴿۸﴾	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تو ہلاکت ہے انکے لئے۔ اور ضائع کردئے اسنے انکے اعمال۔
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَرِهُوۡا مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ فَاَحۡبَطَ اَعۡمَالَهُمۡ ﴿۹﴾	یہ اس لئے کہ انہوں نے ناپسند کیا جو نازل فرمایا اللہ نے تو اکارت کردیئے اسنے انکے اعمال۔
اَفَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ ۖ وَلِلۡكٰفِرِيۡنَ اَمۡثَالُهَا ﴿۱۰﴾	کیا نہیں یہ چلے پھرے زمین میں تاکہ دیکھتے کہ کیسا ہوا انجام انکا جو لوگ تھے ان سے پہلے۔ تباہی ڈال دی اللہ نے ان پر۔ اور کافروں کے لئے ہے انہی کی طرح کا (عذاب)۔
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوۡلَى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَاَنَّ الۡكٰفِرِيۡنَ لَا مَوۡلٰى لَهُمۡ ﴿۱۱﴾ ع	یہ اس لئے کہ اللہ کارساز ہے انکا جو ایمان لائے اور یہ کہ کافر نہیں ہے کوئی کارساز انکا۔
اِنَّ اللّٰهَ يُدۡخِلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	بیشک اللہ داخل فرمائے گا انکو جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال بہشتوں میں بہ رہی ہیں جنکے نیچے نہریں۔ اور وہ جنہوں نے کفر

يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ
الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿١٢﴾

کیا وہ فائدے اٹھاتے ہیں اور کھاتے ہیں جیسے
کھاتے ہیں حیوان اور دوزخ ٹھکانہ ہے انکا۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ
قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ
فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿١٣﴾

اور کتنی ہی بستیاں جو کہیں بڑھ کر تھیں قوت
میں تمہاری بستی سے جسنے نکال دیا تمہیں۔
برباد کر دیا ہم نے انکو تو نہ ہوا کوئی مددگار ان کا۔

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ
كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا
اَهْوَآءَهُمْ ﴿١٤﴾

بھلا جو ہو واضح رستے پر اپنے رب کے انکی طرح
ہوسکتا ہے کہ خوشنما بنا دیئے گئے جنکے لئے انکے
برے اعمال اور جو پیروی کریں اپنی خواہشوں کی۔

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ فِيْهَآ
اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ
لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ
لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۭ وَ
لَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ

صفت یہ ہے اس جنت کی جس کا وعدہ کیا گیا
ہے متقیوں سے۔ اس میں نہریں ہیں ایسے
پانی کی جو بو نہیں کریگا۔ اور نہریں ہیں دودھ کی
نہیں بدلے گا جس کا مزہ۔ اور نہریں ہیں
شراب کی جو لذت ہے پینے والوں کے لئے۔
اور نہریں ہیں شہد کی صاف شدہ۔ اور انکے
لئے وہاں ہر قسم کے میوے ہیں اور مغفرت

مِّنۡ رَّبِّهِمۡ ؕ كَمَنۡ هُوَ خَالِدٌ فِى النَّارِ وَ سُقُوۡا مَآءً حَمِيۡمًا فَقَطَّعَ اَمۡعَآءَهُمۡ ﴿۱۵﴾	ہے انکے رب کی طرف سے ۔ کیا یہ ہو سکتے ہیں انکی طرح جو ہمیشہ رہیں گے دوزخ میں اور جنکو پلایا جائے گا کھولتا ہوا پانی جو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے گا انکی آنتوں کو۔
وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّسۡتَمِعُ اِلَيۡكَ ۚ حَتّٰۤى اِذَا خَرَجُوۡا مِنۡ عِنۡدِكَ قَالُوۡا لِلَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۚ اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ وَ اتَّبَعُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ ﴿۱۶﴾	اور ان میں وہ ہیں جو کان لگائے رہتے ہیں تمہاری طرف ۔ یہاں تک کہ جب باہر جاتے ہیں تمہارے پاس سے تو کہتے ہیں ان سے جن کو دیا گیا ہے علم دین کہ بھلا کیا کہا تھا اس (رسول) نے ابھی ۔ یہی ہیں وہ مہر لگا رکھی ہے اللہ نے جنکے دلوں پر اور یہ پیروی کرتے ہیں اپنی خواہشوں کی۔
وَ الَّذِيۡنَ اهۡتَدَوۡا زَادَهُمۡ هُدًى وَّاٰتٰهُمۡ تَقۡوٰٮهُمۡ ﴿۱۷﴾	اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں وہ مزید بخشتا ہے انکو ہدایت اور انکو عنایت کرتا ہے انکا تقویٰ۔
فَهَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ بَغۡتَةً ۚ فَقَدۡ جَآءَ اَشۡرَاطُهَا ۚ	تو نہیں انتظار کرتے یہ لوگ مگر قیامت کی گھڑی کا کہ آ واقع ہو ان پر ناگہاں ۔ سو یقیناً آ چکی ہیں اسکی نشانیاں ۔ پھر کہاں موقع انکے لئے جب

فَاَنّٰى لَهُمۡ اِذَا جَآءَتۡهُمۡ ذِكۡرٰىهُمۡ ﴿۱۸﴾	وہ ان پر آنازل ہو انہیں نصیحت قبول کرنیکا۔
فَاعۡلَمۡ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اسۡتَغۡفِرۡ لِذَنۡۢبِكَ وَ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ يَعۡلَمُ مُتَقَلَّبَكُمۡ وَمَثۡوٰىكُمۡ ﴿۱۹﴾ ع	پس جان رکھو کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اور معافی مانگو اپنے قصور کی اور مومن مردوں کے لئے اور مومن عورتوں کے لئے ۔ اور اللہ واقف ہے تمہارے چلنے پھرنے اور تمہارے ٹھکانے سے ۔
وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَوۡلَا نُزِّلَتۡ سُوۡرَةٌ ۚ فَاِذَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ مُّحۡكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيۡهَا الۡقِتَالُ ۙ رَاَيۡتَ الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ يَّنۡظُرُوۡنَ اِلَيۡكَ نَظَرَ الۡمَغۡشِىِّ عَلَيۡهِ مِنَ الۡمَوۡتِ ؕ فَاَوۡلٰى لَهُمۡ ﴿۲۰﴾ ۚ	اور کہتے ہیں وہ لوگ جو ایمان لائے کہ کیوں نہیں نازل ہوتی کوئی سورت ۔ لیکن جب نازل کی گئی ایک سورت واضح احکام والی اور بیان ہوا اس میں جنگ کا۔ تو دیکھو تم انکو جن کے دلوں میں مرض ہے کہ دیکھتے ہیں تمہاری طرف اس نظر سے جس طرح بیہوشی طاری ہو رہی ہو کسی پر موت کی۔ سو خرابی ہے انکے لئے۔
طَاعَةٌ وَّقَوۡلٌ مَّعۡرُوۡفٌ ۟ قف فَاِذَا عَزَمَ الۡاَمۡرُ ۟ قف فَلَوۡ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ	فرمانبرداری اور پسندیدہ بات کہنا (خوب ہے) پھر جب پختہ ہو گیا (جہاد کا) حکم تو اگر یہ سچے

خَيْرًا لَّهُمْ ج ﴿٢١﴾	رہتے اللہ سے تو ہوتا بہت اچھا انکے لئے۔
فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَ تُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿٢٢﴾	سو اس کے سوا کیا توقع ہے تم سے اگر تم پھر جاؤ الٹے منہ تو فساد کرنے لگو زمین میں اور توڑ ڈالو اپنے رشتوں کو۔
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿٢٣﴾	یہی لوگ ہیں جن پر لعنت کی ہے اللہ نے اور بہرا کر دیا انہیں اور اندھا کر دیا انکی آنکھوں کو۔
اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾	تو بھلا نہیں غور کرتے یہ قرآن میں یا دلوں پر انکے قفل پڑے ہیں۔
اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى لا الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ط وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿٢٥﴾	یقیناً جو پھر گئے اپنی پیٹھوں پر اسکے بعد کہ جو واضح ہو گئی تھی انکے لئے ہدایت۔ شیطان نے اچھا کر کے دکھایا انکو۔ اور ڈھیل دی انہیں۔
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ صلے ج وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ	یہ اس لئے کہ یہ کہتے ہیں ان لوگوں سے جو بیزار ہیں اس سے جو نازل کیا اللہ نے کہ ہم مانیں گے تمہاری بات بعض معاملات میں اور اللہ

إِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾	واقف ہے انکے پوشیدہ مشوروں سے ۔
فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾	تو کیسا ہو گا جب جان نکالیں گے انکی فرشتے مارتے ہوئے انکے چہروں اور انکی پیٹھوں پر۔
ذٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اتَّبَعُوا مَآ أَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ع ﴿٢٨﴾	یہ اس لئے کہ انہوں نے پیروی کی اس کی جس سے ناراض ہے اللہ اور ناپسند کیا انہوں اسکی رضا کو تو اس نے ضائع کر دئے انکے اعمال۔
أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ أَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ أَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾	کیا سمجھے بیٹھے ہیں وہ لوگ جنکے دلوں میں مرض ہے کہ ہرگز نہیں ظاہر کریگا اللہ انکے کینوں کو۔
وَلَوْ نَشَآءُ لَأَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيمٰهُمْ ط وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ ط وَاللّٰهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾	اور اگر ہم چاہتے تو تمکو دکھا دیتے وہ لوگ تو تم پہچان لیتے انکو ان کے چہروں سے ۔ اور تم ضرور پہچان لو گے انہیں انکے انداز گفتگو سے اور اللہ واقف ہے تمہارے اعمال سے ۔
وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِينَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِينَ لا وَنَبْلُوَا	اور ہم تمکو ضرور آزمائیں گے تاکہ ہم معلوم کریں جو جہاد کرنیوالے ہیں تم میں اور ثابت قدم ہیں

أَخْبَارَكُمْ ﴿٣١﴾	اور جانچ لیں ہم تمہارے حالات۔
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا ۗ وَسَيُحْبِطُ أَعْمَالَهُمْ ﴿٣٢﴾	یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور روکا دوسروں کو اللہ کی راہ سے اور مخالفت کی رسول کی اسکے بعد کہ جو کچھ واضح ہوچکا تھا انکے لئے سیدھا راستہ۔ ہرگز نہیں نقصان پہنچاسکیں گے اللہ کو کچھ بھی۔ اور وہ غارت کردیگا انکے اعمال۔
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٣﴾	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور نہ ضائع کرو اپنے اعمال۔
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ﴿٣٤﴾	یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور روکا دوسروں کو اللہ کی راہ سے پھر انہیں موت آگئی جبکہ وہ کافر ہی تھے تو ہرگز نہیں بخشے گا اللہ انکو۔
فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ ۖ وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ ۖ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ	تو نہ ہارو ہمت اور (نہ) بلاؤ صلح کی طرف۔ اور تم غالب رہو گے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے

يَّتِرَكُمۡ اَعۡمَالَكُمۡ ﴿۳۵﴾	اور ہرگز نہ وہ ضائع کرے گا تمہارے اعمال۔
اِنَّمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا لَعِبٌ وَّ لَهۡوٌ ؕ وَ اِنۡ تُؤۡمِنُوۡا وَ تَتَّقُوۡا يُؤۡتِكُمۡ اُجُوۡرَكُمۡ وَلَا يَسۡـَٔـلۡكُمۡ اَمۡوَالَكُمۡ ﴿۳۶﴾	بس دنیا کی زندگی تو کھیل اور تماشا ہے۔ اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو وہ دیگا تمکو تمہارے اجر اور نہ مانگے گا تمسے تمہارے مال۔
اِنۡ يَّسۡـَٔـلۡكُمُوۡهَا فَيُحۡفِكُمۡ تَبۡخَلُوۡا وَ يُخۡرِجۡ اَضۡغَانَكُمۡ ﴿۳۷﴾	اگر وہ مانگ لے تمسے تمہارے مال۔ پھر طلب کرے تم سے تو تم بخل کرنے لگو اور وہ ظاہر کر دے گا تمہارے کینے۔
هٰۤاَنۡتُمۡ هٰۤؤُلَآءِ تُدۡعَوۡنَ لِتُنۡفِقُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يَّبۡخَلُ ۚ وَمَنۡ يَّبۡخَلۡ فَاِنَّمَا يَبۡخَلُ عَنۡ نَّفۡسِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ الۡغَنِىُّ وَ اَنۡتُمُ الۡفُقَرَآءُ ۚ وَ اِنۡ تَتَوَلَّوۡا يَسۡتَبۡدِلۡ قَوۡمًا غَيۡرَكُمۡ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوۡنُوۡۤا اَمۡثَالَكُمۡ ﴿۳۸﴾ ع	یہ تم ہو وہ لوگ جو کہ بلائے جاتے ہو تاکہ خرچ کرو اللہ کی راہ میں۔ تو تم میں وہ بھی ہے جو بخل کرنے لگتا ہے۔ اور جو بخل کرتا ہے بس وہ بخل کرتا ہے اپنے آپ سے۔ اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج ہو۔ اور اگر تم پھر جاؤ گے تو وہ لے آئے گا اور لوگوں کو تمہاری جگہ۔ پھر نہیں ہوں گے وہ تمہاری طرح کے۔

اَلۡفَتۡح

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّا فَتَحۡنَا لَکَ فَتۡحًا مُّبِیۡنًا ۙ﴿۱﴾	(اے نبی) بیشک فتح دی ہمنے تمکو کھلی فتح ۔
لِّیَغۡفِرَ لَکَ اللّٰہُ مَا تَقَدَّمَ مِنۡ ذَنۡۢبِکَ وَ مَا تَاَخَّرَ وَ یُتِمَّ نِعۡمَتَہٗ عَلَیۡکَ وَ یَہۡدِیَکَ صِرَاطًا مُّسۡتَقِیۡمًا ۙ﴿۲﴾	تاکہ بخشدے تمہیں اللہ وہ جو پہلے ہوئیں تم سے کوتاہیاں اور جو بعد میں ہوں اور پوری کر دے اپنی نعمت تم پر اور دکھائے تمکو راستہ سیدھا ۔
وَّ یَنۡصُرَکَ اللّٰہُ نَصۡرًا عَزِیۡزًا ﴿۳﴾	اور نصرت دے تمہیں اللہ زبردست نصرت ۔
ہُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ السَّکِیۡنَۃَ فِیۡ قُلُوۡبِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ لِیَزۡدَادُوۡۤا اِیۡمَانًا مَّعَ اِیۡمَانِہِمۡ ؕ وَ لِلّٰہِ جُنُوۡدُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ عَلِیۡمًا حَکِیۡمًا ۙ﴿۴﴾	وہی ہے جس نے نازل فرمائی تسکین دلوں پر مومنوں کے تاکہ وہ بڑھادے مزید ایمان کو انکے ایمان کے ساتھ اور اللہ ہی کے ہیں سب لشکر آسمانوں اور زمین کے اور ہے اللہ جاننے والا حکمت والا ۔

لِّيُدۡخِلَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا وَيُكَفِّرَ عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ‌ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنۡدَ اللّٰهِ فَوۡزًا عَظِيۡمًا ۙ‏ ﴿۵﴾	تا کہ وہ داخل کرے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بہشتوں میں بہ رہی ہیں جنکے نیچے نہریں وہ ہمیشہ رہیں گے ان میں اور وہ دور کریگا ان سے انکی برائیاں ۔ اور ہے یہ اللہ کے نزدیک کامیابی بہت بڑی ۔
وَّيُعَذِّبَ الۡمُنٰفِقِيۡنَ وَالۡمُنٰفِقٰتِ وَالۡمُشۡرِكِيۡنَ وَالۡمُشۡرِكٰتِ الظَّآنِّيۡنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوۡءِ‌ؕ عَلَيۡهِمۡ دَآٮِٕرَةُ السَّوۡءِ‌ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ وَلَعَنَهُمۡ وَاَعَدَّ لَهُمۡ جَهَنَّمَ‌ؕ وَسَآءَتۡ مَصِيۡرًا‏ ﴿۶﴾	اور (تا کہ) وہ عذاب دے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو گمان رکھتے ہیں اللہ کے بارے میں گمان برے ۔ انهی پر گردش ہے بری ۔ اور غصے ہوا اللہ ان پر اور لعنت کی ان پر اور تیار کی انکے لئے دوزخ ۔ اور ہے وہ بری جگہ ۔
وَلِلّٰهِ جُنُوۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيۡزًا حَكِيۡمًا‏ ﴿۷﴾	اور اللہ ہی کے ہیں لشکر آسمانوں اور زمین کے اور ہے اللہ غالب حکمت والا ۔
اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّ	بیشك بھیجا ہے ہم نے تمکو شہادت دینے والا

نَذِيۡرًا ۙ﴿۸﴾	اور خوشخبری سنانے والا اور خبردار کرنے والا ۔
لِّتُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰہِ وَ رَسُوۡلِہٖ وَ تُعَزِّرُوۡہُ وَ تُوَقِّرُوۡہُ ؕ وَ تُسَبِّحُوۡہُ بُکۡرَۃً وَّ اَصِیۡلًا ﴿۹﴾	تاکہ تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اسکے رسول پر اور اس (رسول) کی مدد کرو اور اس (رسول) کا احترام کرو۔ اور تعریف کرو اس (اللہ) کی صبح و شام ۔
اِنَّ الَّذِیۡنَ یُبَایِعُوۡنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوۡنَ اللّٰہَ ؕ یَدُ اللّٰہِ فَوۡقَ اَیۡدِیۡہِمۡ ۚ فَمَنۡ نَّکَثَ فَاِنَّمَا یَنۡکُثُ عَلٰی نَفۡسِہٖ ۚ وَ مَنۡ اَوۡفٰی بِمَا عٰہَدَ عَلَیۡہُ اللّٰہَ فَسَیُؤۡتِیۡہِ اَجۡرًا عَظِیۡمًا ﴿٪۱۰﴾	یقیناً جو بیعت کرتے ہیں تم سے در حقیقت وہ بیعت کرتے ہیں اللہ سے۔ اللہ کا ہاتھ انکے ہاتھوں پر ہے۔ پھر جو کوئی عہد کو توڑے تو دراصل وہ عہد توڑتا ہے اپنے (نقصان کے) لئے۔ اور جو پورا کرے اس کو جو عہد کیا اس نے اللہ سے تو وہ اسے عنقریب دے گا اجر عظیم۔
سَیَقُوۡلُ لَکَ الۡمُخَلَّفُوۡنَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ شَغَلَتۡنَاۤ اَمۡوَالُنَا وَ اَہۡلُوۡنَا فَاسۡتَغۡفِرۡ لَنَا ۚ یَقُوۡلُوۡنَ بِاَلۡسِنَتِہِمۡ مَّا لَیۡسَ فِیۡ قُلُوۡبِہِمۡ ؕ قُلۡ فَمَنۡ یَّمۡلِکُ	وہ کہیں گے تم سے جو پیچھے رہ گئے بدّؤں میں سے مشغول کر رکھا تھا ہمیں ہمارے مالوں اور اہل و عیال نے تو مغفرت مانگیں آپ ہمارے لئے۔ یہ کہتے ہیں اپنی زبانوں سے وہ بات جو نہیں ہے انکے دلوں میں ۔ کہدو کہ

لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۱﴾	کون ہے جو اختیار رکھے تمہارے لئے اللہ کے سامنے کچھ بھی اگر وہ ارادہ کرے تمہارے لئے نقصان کا یا ارادہ کرے تمہارے لئے فائدہ کا بلکہ ہے اللہ اس سے جو کچھ تم کرتے ہو باخبر۔
بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّ زُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚۖ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۲﴾	بلکہ تم یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ ہرگز نہیں لوٹیں گے رسول اور مومن اپنے گھروں کی طرف کبھی۔ اور اچھی لگی یہ بات تمہارے دلوں کو۔ اور تم نے گمان کئے وہ گمان جو برے تھے۔ اور تم ہو وہ لوگ جو ہلاکت میں پڑ گئے۔
وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۳﴾	اور جو نہ ایمان لائے اللہ پر اور اسکے رسول پر تو یقیناً ہم نے تیار کر رکھی ہے کافروں کیلئے آگ۔
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾	اور اللہ کیلئے ہے حکومت آسمانوں اور زمین کی۔ وہ بخشدے جسے چاہے اور عذاب دے جسے چاہے۔ اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان۔
سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى	کہیں گے وہ۔ جو پیچھے رہ گئے تھے جب تم چلو

مَغَانِمَ لِتَاۡخُذُوۡهَا ذَرُوۡنَا نَتَّبِعۡكُمۡ ۚ يُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ يُّبَدِّلُوۡا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلۡ لَّنۡ تَتَّبِعُوۡنَا كَذٰلِكُمۡ قَالَ اللّٰهُ مِنۡ قَبۡلُ ۚ فَسَيَقُوۡلُوۡنَ بَلۡ تَحۡسُدُوۡنَنَا ؕ بَلۡ كَانُوۡا لَا يَفۡقَهُوۡنَ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۱۵﴾

گے مال غنیمت کی طرف تاکہ تم اسے لو۔ کہ ہمیں اجازت دیجئے کہ آپ کے ساتھ چلیں۔ یہ چاہتے ہیں کہ بدل دیں اللہ کے قول کو۔ کہدو کہ ہرگز نہیں تم ہمارے ساتھ چل سکتے۔ اسی طرح اللہ نے فرما دیا پہلے سے ۔ پھر کہیں گے نہیں بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو۔ در حقیقت یہ سمجھتے نہیں مگر بہت کم۔

قُلۡ لِّلۡمُخَلَّفِيۡنَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ سَتُدۡعَوۡنَ اِلٰى قَوۡمٍ اُولِىۡ بَاۡسٍ شَدِيۡدٍ تُقَاتِلُوۡنَهُمۡ اَوۡ يُسۡلِمُوۡنَ ۚ فَاِنۡ تُطِيۡعُوۡا يُؤۡتِكُمُ اللّٰهُ اَجۡرًا حَسَنًا ۚ وَّاِنۡ تَتَوَلَّوۡا كَمَا تَوَلَّيۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ يُعَذِّبۡكُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿۱۶﴾

کہدو ان سے جو پیچھے رہ گئے تھے بدّؤں میں سے کہ تم جلد بلائے جاؤ گے ایک قوم کی طرف جو سخت جنگجو ہے تم جنگ کرو گے ان سے یا وہ ہار مان لیں گے۔ پس اگر تم اطاعت کرو گے تو دے گا تمکو اللہ اچھا بدلہ ۔ اور اگر تم منہ پھیر لوگے جیسے منہ پھیر لیا تھا اس سے پہلے تو وہ تمکو عذاب دے گا دردناک عذاب ۔

لَيۡسَ عَلَى الۡاَعۡمٰى حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الۡاَعۡرَجِ حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الۡمَرِيۡضِ

نہیں ہے اندھے پر حرج اور نہ لنگڑے پر حرج اور نہ بیمار پر حرج (کہ جنگ میں نہ شریک

حَرَجٌ ؕ وَ مَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ
يُدۡخِلۡهُ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا
الۡاَنۡهٰرُ ۚ وَ مَنۡ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبۡهُ عَذَابًا
اَلِيۡمًا ﴿۱۷﴾ ع

ہوں) ۔ اور جو اطاعت کرے اللہ اور اسکے
رسول کی تو وہ داخل کرے گا اسکو بہشتوں میں
بہ رہی ہیں جنکے نیچے نہریں اور جو روگردانی
کرے گا وہ اسے عذاب دیگا دردناک عذاب ۔

لَقَدۡ رَضِىَ اللّٰهُ عَنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اِذۡ
يُبَايِعُوۡنَكَ تَحۡتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا
فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ فَاَنۡزَلَ السَّكِيۡنَةَ
عَلَيۡهِمۡ وَ اَثَابَهُمۡ فَتۡحًا قَرِيۡبًا ۙ ﴿۱۸﴾

یقیناً راضی ہوا اللہ مومنوں سے جب وہ بیعت
کر رہے تھے تم سے درخت کے نیچے تو اسنے
معلوم کرلیا جو تھا انکے دلوں میں پھر نازل فرمائی
اسنے تسکین انپر اور عطا کی انہیں قریبی فتح ۔

وَّمَغَانِمَ كَثِيۡرَةً يَّاۡخُذُوۡنَهَا ؕ وَ كَانَ
اللّٰهُ عَزِيۡزًا حَكِيۡمًا ﴿۱۹﴾

اور غنیمتیں بہت سی وہ (آئندہ بھی) حاصل
کریں گے ۔ اور ہے اللہ غالب حکمت والا ۔

وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيۡرَةً
تَاۡخُذُوۡنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمۡ هٰذِهٖ وَ كَفَّ
اَيۡدِىَ النَّاسِ عَنۡكُمۡ ۚ وَ لِتَكُوۡنَ اٰيَةً
لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَ يَهۡدِيَكُمۡ صِرَاطًا

وعدہ فرمایا ہے تم سے اللہ نے غنیمتوں کا
بہت سی کہ تم انکو حاصل کرو گے پھر اس
نے فوراً عطا کی تمہیں یہ (فتح) اور روک دیئے
لوگوں کے ہاتھ تم سے ۔ اور تا کہ ہوجائے یہ
نشانی مومنوں کے لئے اور ہدایت دے وہ

مُّسْتَقِيمًا ۙ ﴿٢٠﴾	تمکو سیدھے راستے پر۔
وَّأُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ﴿٢١﴾	اور کچھ دوسری (غنیمتیں) کہ نہیں قدرت رکھتے تم جن پر۔ گھیر رکھا ہے اللہ نے انکو۔ اور ہے اللہ ہر چیز پر قادر۔
وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوُا الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيرًا ﴿٢٢﴾	اور اگر لڑتے تم سے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تو وہ ضرور پھیر جاتے پیٹھیں پھر نہ پاتے وہ کوئی دوست اور نہ مددگار۔
سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيلًا ﴿٢٣﴾	سنت اللہ کی جو چلی آتی ہے پہلے سے۔ اور ہرگز نہ پاؤگے تم اللہ کی سنت میں تبدیلی۔
وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴿٢٤﴾	اور وہی تو ہے جس نے روک دیئے انکے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے وادی مکہ میں اسکے بعد کہ فتحیاب کرچکا تھا تمکو ان پر۔ اور ہے اللہ اسکو جو تم کرتے ہو دیکھنے والا۔

هُمُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡكُمۡ عَنِ
الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ وَالۡهَدۡىَ مَعۡكُوۡفًا
اَنۡ يَّبۡلُغَ مَحِلَّهٗ‌ ؕ وَلَوۡلَا رِجَالٌ مُّؤۡمِنُوۡنَ
وَنِسَآءٌ مُّؤۡمِنٰتٌ لَّمۡ تَعۡلَمُوۡهُمۡ اَنۡ
تَطَئُوۡهُمۡ فَتُصِيۡبَكُمۡ مِّنۡهُمۡ مَّعَرَّةٌ ۢ
بِغَيۡرِ عِلۡمٍ‌ ۚ لِيُدۡخِلَ اللّٰهُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ
مَنۡ يَّشَآءُ‌ ۚ لَوۡ تَزَيَّلُوۡا لَعَذَّبۡنَا الَّذِيۡنَ
كَفَرُوۡا مِنۡهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا‏ ﴿۲۵﴾

یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور روک دیا
تمکو مسجد حرام سے اور قربانی کے جانور رکے
رہے کہ پہنچنے قربانی کی جگہ پر۔ اور اگر نہ ہوتے
مومن مرد اور مومن عورتیں نہ جانتے تھے تم
جنکو کہ پامال کر دیتے تم انکو تو پہنچتا تمکو ان کی
وجہ سے الزام لاعلمی میں۔ (فتح میں تاخیر
ہوئی) تاکہ داخل کر لے اللہ اپنی رحمت میں
جسکو چاہے۔ اگر الگ ہو جاتے (مومن مرد اور
عورتیں) تو ہم عذاب دیتے انکو جنہوں نے
کفر کیا ان میں سے ایک دردناک عذاب۔

اِذۡ جَعَلَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فِىۡ قُلُوۡبِهِمُ
الۡحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الۡجَاهِلِيَّةِ فَاَنۡزَلَ اللّٰهُ
سَكِيۡنَـتَهٗ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ وَعَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ
وَاَلۡزَمَهُمۡ كَلِمَةَ التَّقۡوٰى وَكَانُوۡۤا
اَحَقَّ بِهَا وَاَهۡلَهَا‌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ
شَىۡءٍ عَلِيۡمًا‏ ﴿۲۶﴾

جب پیدا کرلیا انلوگوں نے جنہوں نے کفر کیا
اپنے دلوں میں تعصب جاہلیت کا تعصب۔ تو
نازل فرمائی اللہ نے سکینت اپنے رسول پر
اور مومنوں پر اور قائم رکھا انکو تقویٰ کی بات پر
اور وہ تھے زیادہ مستحق اسی کے اور اسی کے
اہل۔ اور ہے اللہ ہر چیز سے خبردار۔

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا
بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ
اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ
رُءُوْسَكُمْ وَ مُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ
فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ
ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾

بیشك سچا دکھایا تھا اللہ نے اپنے رسول کو
خواب حق کے مطابق۔ کہ تم داخل ہو گے
مسجد حرام میں انشاء اللہ امن وامان سے منڈوا
کر اپنے سروں کو اور ترشوا کر اپنے بال۔ نہ کرو
گے کوئی خوف۔ پس اسے معلوم ہے جو نہیں
تم جانتے تھے سو اس نے عطا فرمائی اس (فتح
مکہ) سے پہلے ہی ایک قریبی فتح۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ
دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ
وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾

وہ ہی ہے جسنے بھیجا اپنے رسول کو ہدایت اور
دین حق کے ساتھ تاکہ غالب کرے اسکو تمام
دینوں پر۔ اور کافی ہے اللہ گواہی کے لئے۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗٓ
اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ
تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا
مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ
وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ

محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) رسول ہیں اللہ کے۔ اور جو لوگ
انکے ساتھ ہیں وہ سخت ہیں کافروں پر رحم
دل ہیں آپس میں۔ تو دیکھتا ہے انکو رکوع میں
سجدے میں تلاش کرتے ہیں فضل اللہ کا اور
اسکی خوشنودی۔ انکی علامت انکی پیشانیوں پر

مَثَلُهُمۡ فِی التَّوۡرٰىةِ ۚۖۛ وَ مَثَلُهُمۡ فِی
الۡاِنۡجِیۡلِ ۚ۟ۛ كَزَرۡعٍ اَخۡرَجَ شَطۡـَٔهٗ
فَاٰزَرَهٗ فَاسۡتَغۡلَظَ فَاسۡتَوٰی عَلٰی سُوۡقِهٖ
یُعۡجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیۡظَ بِهِمُ
الۡكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنۡهُمۡ مَّغۡفِرَةً وَّ
اَجۡرًا عَظِیۡمًا ﴿۲۹﴾ ع

(نشان ہیں) اثر سے سجدوں کے۔ یہ انکے
اوصاف تورات میں ہیں۔ اور یہی اوصاف
انجیل میں۔ گویا وہ ایک کھیتی ہیں جس نے
نکالی اپنی کونپل پھر مضبوط کیا اسکو پھر موٹی ہوئی
پھر کھڑی ہوگئی اپنے تنے پر۔ خوش کرتی ہے
کاشتکاروں کو تاکہ جلیں انسے کفار۔ وعدہ کیا
ہے اللہ نے انسے جو ایمان لائے اور کئے
نیک عمل انمیں سے مغفرت اور اجر عظیم کا۔

اَلْحُجُرٰت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱﴾	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے نہ بڑھو آگے اللہ اور اسکے رسول سے اور ڈرتے رہو اللہ سے۔ بیشک اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَ لَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۲﴾	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے نہ بلند کرو اپنی آوازیں نبی (ﷺ) کی آواز پر اور نہ زور سے بولو انکے روبرو بات کرتے وقت جس طرح زور سے بولتے ہو ایکدوسرے سے ایسا نہ ہو ضائع ہو جائیں تمہارے اعمال اور تمکو نہ خبر بھی ہو۔
اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ	بیشک وہ لوگ جو پست رکھتے ہیں اپنی آوازوں

رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۳﴾	کو رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کے سامنے یہ وہ لوگ ہیں جانچ لیا ہے اللہ نے جنکے دلوں کو تقوے کے لئے انکے لئے مغفرت اور اجر عظیم ہے۔
اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴﴾	بیشک وہ لوگ جو پکارتے ہیں تمکو حجروں کے باہر سے ان میں سے اکثر بے عقل ہیں۔
وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵﴾	اور اگر وہ صبر کئے رہتے یہاں تک کہ تم خود نکل کر آتے انکے پاس تو یہ ہوتا بہتر انکے لئے اور اللہ مغفرت کرنے والا ہے رحیم ہے۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًاۢ بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ﴿۶﴾	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے اگر لیکر آئے تمہارے پاس کوئی فاسق کوئی خبر تو چھان بین کر لیا کرو ایسا نہ ہو کہ ضرر پہنچا دو کسی قوم کو نادانی سے۔ پھر ہونا پڑے تمکو اپنے کئے پر نادم۔
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ	اور جان رکھو کہ تم میں موجود ہیں اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)۔ اگر وہ مان لیا کریں تمہارا

لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ
الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ
اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ط
اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ لا ۷

کہا بہت سے معاملات میں تو تم مشکل میں پڑ
جاؤ لیکن اللہ نے عزیز بنا دیا تمہارے لئے
ایمان کو اور پسندیدہ بنادیا اسکو تمہارے دلوں
میں اور بیزار کردیا تمکو کفر اور گناہ اور نافرمانی
سے ۔ یہی ہیں وہ جوراہ ہدایت پر ہیں ۔

فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ نِعْمَةً ط وَ اللّٰهُ
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۸

فضل سے اللہ کے اور احسان سے ۔ اور اللہ
جاننے والا ہے حکمت والا ہے ۔

وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا
فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ج فَاِنْ بَغَتْ
اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا
الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ج
فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا
بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ط اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
الْمُقْسِطِيْنَ ۹

اور اگر دو فریق مومنوں میں سے آپس میں
لڑپڑیں تو صلح کرا دو ان میں ۔ پھر اگر زیادتی
کرے ان میں سے ایک دوسرے پر تو لڑو
اس سے جس نے زیادتی کری یہاں تک کہ وہ
پلٹ آئے اللہ کے حکم کی طرف ۔ پس اگر وہ
پلٹ آئے تو صلح کرا دو دونوں کے درمیان
عدل کے ساتھ اور انصاف سے کام لو ۔ بیشک
اللہ پسند فرماتا ہے انصاف کرنے والوں کو ۔

اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ اِخۡوَةٌ فَاَصۡلِحُوۡا
بَيۡنَ اَخَوَيۡكُمۡ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ
تُرۡحَمُوۡنَ ﴿١٠﴾

دراصل مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ تو
صلح کرا دیا کرو اپنے دو بھائیوں کے درمیان اور
ڈرو اللہ سے تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا يَسۡخَرۡ قَوۡمٌ مِّنۡ
قَوۡمٍ عَسٰٓى اَنۡ يَّكُوۡنُوۡا خَيۡرًا مِّنۡهُمۡ
وَلَا نِسَآءٌ مِّنۡ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنۡ يَّكُنَّ
خَيۡرًا مِّنۡهُنَّ ۚ وَلَا تَلۡمِزُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ
وَلَا تَنَابَزُوۡا بِالۡاَلۡقَابِ ؕ بِئۡسَ الِاسۡمُ
الۡفُسُوۡقُ بَعۡدَ الۡاِيۡمَانِ ۚ وَ مَنۡ لَّمۡ
يَتُبۡ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿١١﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے نہ تمسخر کریں مرد
مردوں سے ممکن ہے کہ وہ (جن کا مذاق اڑایا
گیا) ہوں بہتر ان سے۔ اور نہ عورتیں (تمسخر
کریں) عورتوں سے ممکن ہے کہ وہ (جن کا
مذاق اڑایا گیا) ہوں بہتر ان سے۔ اور نہ عیب
لگاؤ آپس میں اور نہ ایک دوسرے کے رکھو
برے القاب۔ برا نام ہے فسق ایمان لانے
کے بعد۔ اور جو نہ کریں توبہ تو وہ ہی ظالم ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اجۡتَنِبُوۡا كَثِيۡرًا
مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعۡضَ الظَّنِّ اِثۡمٌ
وَّلَا تَجَسَّسُوۡا وَ لَا يَغۡتَبْ بَّعۡضُكُمۡ
بَعۡضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمۡ اَنۡ يَّاۡكُلَ لَحۡمَ

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے بچتے رہو بہت
گمان کرنے سے۔ یقیناً بعض گمان گناہ ہیں اور
نہ ٹٹول کرو اور نہ غیبت کرے تم میں سے کوئی
کسی کی۔ کیا پسند کرے گا تم میں سے کوئی کہ
کھائے گوشت اپنے مردہ بھائی کا تو تم ضرور

اَخِيۡهِ مَيۡتًا فَكَرِهۡتُمُوۡهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيۡمٌ ۝١٢

کراہیت کرو گے اس سے ۔ اور ڈرو اللہ سے۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقۡنٰكُمۡ مِّنۡ ذَكَرٍ وَّاُنۡثٰى وَ جَعَلۡنٰكُمۡ شُعُوۡبًا وَّ قَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوۡا ؕ اِنَّ اَكۡرَمَكُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ اَتۡقٰٮكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ خَبِيۡرٌ ۝١٣

اے لوگوں بیشک ہمنے پیدا کیا تمکو ایک مرد اور ایک عورت سے اور بنا دیا ہم نے تمکو قومیں اور قبیلے تاکہ شناخت کرو آپس میں۔ بیشک تم میں زیادہ عزت والا اللہ کے نزدیک وہ ہے جو زیادہ متقی ہے بیشک اللہ جاننے والا خبردار ہے۔

قَالَتِ الۡاَعۡرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلۡ لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا وَلٰـكِنۡ قُوۡلُوۡۤا اَسۡلَمۡنَا وَ لَمَّا يَدۡخُلِ الۡاِيۡمَانُ فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ ؕ وَ اِنۡ تُطِيۡعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ لَا يَلِتۡكُمۡ مِّنۡ اَعۡمَالِكُمۡ شَيۡـئًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝١٤

کہتے ہیں یہ بدوی کہ ہم ایمان لے آئے۔ کہدو کہ نہیں تم ایمان لائے بلکہ یوں کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور ابھی نہیں داخل ہوا ایمان تمہارے دلوں میں ۔ اور اگر تم اطاعت کرو گے اللہ اور اسکے رسول کی تو نہیں وہ کمی کرے گا تمہارے اعمال میں کچھ بھی۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ

بس مومن تو وہ ہیں جو ایمان لائے اللہ پر اور

وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾

اسکے رسول (ﷺ) پر پھر نہ پڑے شک
میں اور جہاد کیا انہوں نے اپنے مالوں اور اپنی
جانوں سے اللہ کی راہ۔ یہی ہیں جو سچے ہیں۔

قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾

کہو کیا جتاتے ہو تم اللہ کو اپنی دینداری۔ اور اللہ
تو جانتا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے
زمین میں۔ اور اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔

يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا
تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ
عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾

یہ احسان رکھتے ہیں تم پر کہ مسلمان ہو گئے۔
کہدو کہ نہ رکھو احسان مجھ پر اپنے اسلام کا بلکہ
اللہ احسان رکھتا ہے تم پر کہ ہدایت دی اس
نے تمکو ایمان کی اگر ہو تم سچے۔

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع

بیشک اللہ جانتا ہے جو پوشیدہ ہے آسمانوں اور
زمین میں۔ اور اللہ دیکھتا ہے اسے جو کچھ تم
کرتے ہو۔

قٓ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۚ ﴿١﴾	ق۔ قسم ہے قرآن مجید کی۔
بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۚ ﴿٢﴾	بلکہ تعجب کیا انہوں نے کہ ان کے پاس آیا خبردار کرنے والا انہی میں سے تو کہنے لگے کافر کہ یہ بات تو بڑی عجیب ہے۔
ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ﴿٣﴾	کیا جب ہم مرگئے اور ہو گئے مٹی (تو پھر زندہ ہوں گے) یہ لوٹنا (عقل سے) تو بعید ہے۔
قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ﴿٤﴾	یقیناً ہم جانتے ہیں جتنا کم کرتی ہے زمین انمیں سے اور ہمارے پاس ہے کتاب محفوظ کرنیوالی۔
بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ	بلکہ جھٹلایا انہوں نے حق کو جب آپہنچا انکے

فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ﴿۵﴾	پاس تو وہ ہیں ایک بات میں الجھی ہوئی۔
اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَ زَيَّنّٰهَا وَ مَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ﴿۶﴾	کیا نہیں دیکھا انہوں نے آسمان کی طرف اپنے اوپر کہ کیسے بنایا ہم نے اسکو اور سجایا اسے اور نہیں ہے اس میں کوئی شگاف ۔
وَ الْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ﴿۷﴾	اور زمین کہ پھیلایا ہم نے اسے اور رکھ دیئے ہم نے اس میں پہاڑ اور اگائیں ہم نے اس میں ہر طرح کی خوشنما چیزیں ۔
تَبْصِرَةً وَّ ذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿۸﴾	آنکھیں کھولنے اور نصیحت حاصل کرنے کے لئے ہر اس بندے کو جو رجوع کرنے والا ہے ۔
وَ نَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِۙ ﴿۹﴾	اور اتارا ہمنے آسمان سے پانی بابرکت پھر اگائے ہمنے اس سے باغات اور کھیتی کا اناج۔
وَ النَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌۙ ﴿۱۰﴾	اور کھجور کے درخت لمبے لمبے جنکا خوشہ ہوتا ہے تہ بہ تہ ۔

رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ﴿۱۱﴾	رزق بندوں کے لئے۔ اور زندہ کیا ہم نے اس سے مردہ زمین کو۔ اسیطرح سے نکل پڑنا ہے۔
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَ ثَمُوْدُ ۙ ﴿۱۲﴾	جھٹلا چکے ہیں ان سے پہلے نوح کی قوم اور کنوئیں والے اور ثمود۔
وَعَادٌ وَّ فِرْعَوْنُ وَ اِخْوَانُ لُوْطٍ ۙ ﴿۱۳﴾	اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائی۔
وَّ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَ قَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾	اور ایکہ والے اور قوم تبّع۔ ہر ایک نے جھٹلایا رسولوں کو تو پوری ہو کر رہی میری وعید۔
اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۧ ﴿۱۵﴾	تو کیا ہم تھک گئے پہلی بار پیدا کر کے۔ نہیں بلکہ یہ شک میں ہیں پیدا کرنے میں ازسرنو۔
وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۖۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾	اور بیشک ہم ہی نے پیدا کیا ہے انسان کو اور ہم جانتے ہیں انکو جو خیالات گذرتے ہیں اسکے دل میں۔ اور ہم زیادہ قریب ہیں اسکے رگ جان سے بھی۔

إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾	جب لکھ لیتے ہیں دو لکھنے والے دائیں طرف اور بائیں طرف بیٹھے ہوئے۔
مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾	نہیں نکالتا زبان سے کوئی بات مگر اسکے پاس ایک نگہبان (لکھ لینے کو) تیار رہتا ہے۔
وَ جَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ط ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾	اور طاری ہو گئی موت کی بیہوشی حق کیساتھ۔ یہی ہے وہ جس سے تو بھاگتا تھا۔
وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ ط ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾	اور پھونکا گیا صور میں۔ یہی ہے دن عذاب کے وعدے کا۔
وَ جَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّ شَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾	اور آگیا ہر شخص کہ اسکے ساتھ ہے (فرشتہ) ایک ہانکنے والا اور ایک گواہی دینے والا۔
لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾	یقیناً تو تھا غفلت میں اس سے۔ پس ہٹا دیا ہے ہم نے تجھ پر سے تیرا پردہ تو تیری نگاہ آج کے دن خوب تیز ہے۔

وَ قَالَ قَرِيۡنُهٗ هٰذَا مَا لَدَىَّ عَتِيۡدٌ ؕ ﴿۲۳﴾	اور کہے گا اس کا ہم نشیں (فرشتہ) کہ یہ ہے (اعمال نامہ) جو تھا میرے پاس تیار۔
اَلۡقِيَا فِىۡ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيۡدٍ ۙ ﴿۲۴﴾	(حکم ہوگا) ڈالدو دوزخ میں ہر ناشکرے سرکش کو۔
مَّنَّاعٍ لِّلۡخَيۡرِ مُعۡتَدٍ مُّرِيۡبِ ۙ ﴿۲۵﴾	روکنے والا خیر سے حد سے گذرنیوالا شک کرنیوالا۔
اۨلَّذِىۡ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلۡقِيٰهُ فِى الۡعَذَابِ الشَّدِيۡدِ ﴿۲۶﴾	جس نے مقرر کر رکھے تھے اللہ کے ساتھ دوسرے معبود تو ڈالدو اسکو سخت عذاب میں۔
قَالَ قَرِيۡنُهٗ رَبَّنَا مَاۤ اَطۡغَيۡتُهٗ وَلٰـكِنۡ كَانَ فِىۡ ضَلٰلٍ ۢ بَعِيۡدٍ ﴿۲۷﴾	کہے گا اسکا ساتھی ہمارے رب نہیں گمراہ کیا میں نے اسکو بلکہ یہ تھا دور کی گمراہی میں۔
قَالَ لَا تَخۡتَصِمُوۡا لَدَىَّ وَ قَدۡ قَدَّمۡتُ اِلَيۡكُمۡ بِالۡوَعِيۡدِ ﴿۲۸﴾	وہ (اللہ) کہے گا نہ جھگڑا کرو میرے حضور میں جبکہ میں بھیج چکا تھا پہلے تمہارے پاس وعید۔
مَا يُبَدَّلُ الۡقَوۡلُ لَدَىَّ وَمَاۤ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِيۡدِ ع ﴿۲۹﴾	نہیں بدلا کرتی بات میرے ہاں اور نہیں ہوں میں ظلم کرنے والا بندوں پر۔

يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَئْتِ وَ تَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿٣٠﴾	اس دن ہم کہیں گے دوزخ سے کہ کیا تو بھر گئی۔اور وہ کہے گی کیا کچھ اور بھی ہے۔
وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿٣١﴾	اور قریب کر دی جائے گی جنت متقیوں کے کہ وہ نہ ہوگی کوئی دور۔
هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ج ﴿٣٢﴾	یہی ہے وہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ہر اسکے لئے جو تمہارجوع کرنیوالا حفاظت کرنیوالا۔
مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَ جَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ لا ﴿٣٣﴾	جو ڈرتا رہا رحمٰن سے بن دیکھے اور لے کر آیا قلب جو تمہارجوع کرنے والا۔
ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ط ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿٣٤﴾	داخل ہو جاؤ اس میں سلامتی کے ساتھ۔ یہ ہے دن ہمیشہ رہنے کا۔
لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿٣٥﴾	انکے لئے ہو گا جو وہ چاہیں گے اس میں اور ہمارے پاس ہے اس سے زیادہ۔
وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ	اور کتنی ہی ہلاک کر ڈالیں ہم نے انسے پہلے

اَشَدُّ مِنۡهُمۡ بَطۡشًا فَنَقَّبُوۡا فِی الۡبِلَادِ ؕ هَلۡ مِنۡ مَّحِيۡصٍ ﴿۳۶﴾	امتیں جو تھیں کہیں بڑھ کر ان سے قوت میں۔ پھر خوب گشت کیا انہوں نے شہروں میں۔ تو کیا ہوئی کوئی جائے پناہ۔
اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَذِکۡرٰی لِمَنۡ کَانَ لَهٗ قَلۡبٌ اَوۡ اَلۡقَی السَّمۡعَ وَ هُوَ شَهِيۡدٌ ﴿۳۷﴾	یقیناً اس میں نصیحت ہے اسکے لئے جو رکھتا ہے دل آگاہ یا کان لگا کر سنتا ہے اور وہ ہوتا ہے دل سے متوجہ۔
وَ لَقَدۡ خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا فِیۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ٭ۖ وَّ مَا مَسَّنَا مِنۡ لُّغُوۡبٍ ﴿۳۸﴾	اور یقیناً پیدا کیا ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ انکے درمیان میں ہے چھ دنوں میں۔ اور نہیں چھو کر گئی ہمکو کوئی تھکن۔
فَاصۡبِرۡ عَلٰی مَا يَقُوۡلُوۡنَ وَ سَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّکَ قَبۡلَ طُلُوۡعِ الشَّمۡسِ ۚ وَقَبۡلَ الۡغُرُوۡبِ ﴿۳۹﴾	تو صبر کرو اس پر جو کچھ یہ کہتے ہیں اور تسبیح کرتے رہو حمد کے ساتھ اپنے رب کی طلوع آفتاب سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے۔
وَ مِنَ الَّيۡلِ فَسَبِّحۡهُ وَ اَدۡبَارَ السُّجُوۡدِ ﴿۴۰﴾	اور رات میں بھی پس تسبیح کرتے رہو اس کی اور بعد میں بھی سجدوں (نماز) کے۔

وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿٤١﴾	اور سنو تم جس دن پکارے گا پکارنے والا نزدیک ہی کی جگہ سے ۔
يَوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿٤٢﴾	جس دن وہ سن لیں گے ایک زور کی چیخ بالکل ٹھیک ۔ وہی ہو گا دن نکل پڑنے کا ۔
اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَ نُمِيْتُ وَ اِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿٤٣﴾	بیشک ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہمارے ہی پاس لوٹنا ہے ۔
يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿٤٤﴾	جسدن پھٹ جائے گی زمین انپر سے تیزی سے نکل پڑیں گے ۔ یہ جمع کرنا ہمیں آسان ہے ۔
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَ مَاۤ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۫ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿٤٥﴾	ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ یہ کہتے ہیں اور نہیں ہو تم ان پر جبر کرنیوالے ۔ پس نصیحت کرتے رہو قرآن کے ذریعے اسکو جو ڈرے وعید سے ۔

اَلذّٰرِيٰت

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرۡوًا ۙ﴿۱﴾	قسم ہے ان ہواؤں کی جو اڑا کر بکھیر دیتی ہیں ۔
فَالۡحٰمِلٰتِ وِقۡرًا ۙ﴿۲﴾	پھر اٹھاتی ہیں بوجھ (بادل کا) ۔
فَالۡجٰرِيٰتِ يُسۡرًا ۙ﴿۳﴾	پھر چلتی ہیں آہستہ آہستہ ۔
فَالۡمُقَسِّمٰتِ اَمۡرًا ۙ﴿۴﴾	پھر تقسیم کرتی ہیں اس امر (بارش) کو ۔
اِنَّمَا تُوۡعَدُوۡنَ لَصَادِقٌ ۙ﴿۵﴾	بیشک جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ سچا ہے ۔
وَّ اِنَّ الدِّيۡنَ لَوَاقِعٌ ؕ﴿۶﴾	اور یقیناً انصاف کا دن ضرور واقع ہو گا ۔
وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الۡحُبُكِ ۙ﴿۷﴾	اور قسم ہے آسمان کی جس میں راستے ہیں ۔
اِنَّكُمۡ لَفِىۡ قَوۡلٍ مُّخۡتَلِفٍ ۙ﴿۸﴾	بیشک تم ہو ایک بات میں اختلاف والی ۔

يُؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ أُفِكَ ﴿٩﴾	پھیر اگیا اس (قران) سے جو پھرا ہوا ہے۔
قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ﴿١٠﴾	ہلاک ہوئے اٹکل دوڑانے والے۔
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ﴿١١﴾	وہ جو بے خبری میں بھولے ہوئے ہیں۔
يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿١٢﴾	پوچھتے ہیں کہ کب ہو گا جزا کا دن۔
يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ﴿١٣﴾	وہ دن جب وہ آگ میں تپائے جائیں گے۔
ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿١٤﴾	چکھو مزہ اپنی شرارت کا۔ یہ وہی ہے تم جس کے لئے جلدی مچایا کرتے تھے۔
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿١٥﴾	بیشک متقی ہونگے باغوں میں اور چشموں میں۔
اٰخِذِيْنَ مَاۤ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ﴿١٦﴾	لے رہے ہوں گے جو دیتا ہو گا انہیں ان کا رب۔ بیشک وہ تھے اس سے پہلے نیکو کار۔
كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿١٧﴾	یہ تھے کم ہی رات کو سویا کرتے۔
وَ بِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿١٨﴾	اور صبح کے اوقات میں وہ استغفار کرتے تھے۔

وَ فِيۡۤ اَمۡوَالِهِمۡ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالۡمَحۡرُوۡمِ ۝١٩	اور انکے مالوں میں حق ہوتا ہے مانگنے والوں کا اور حاجت مندوں کا۔
وَفِي الۡاَرۡضِ اٰيٰتٌ لِّلۡمُوۡقِنِيۡنَۙ ۝٢٠	اور زمین میں ہیں نشانیاں یقین والوں کیلئے۔
وَفِيۡۤ اَنۡفُسِكُمۡ‌ؕ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ۝٢١	اور تمہاری جانوں میں۔ توکیا نہیں تم دیکھتے۔
وَ فِي السَّمَآءِ رِزۡقُكُمۡ وَ مَا تُوۡعَدُوۡنَ ۝٢٢	اور آسمان میں ہے تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔
فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثۡلَ مَاۤ اَنَّكُمۡ تَنۡطِقُوۡنَ ۝٢٣	توقسم ہے رب کی آسمان اور زمین کے۔ یقیناً یہ حق ہے اسی طرح جیسے تم بات کرتے ہو۔
هَلۡ اَتٰٮكَ حَدِيۡثُ ضَيۡفِ اِبۡرٰهِيۡمَ الۡمُكۡرَمِيۡنَ ۝٢٤	کیا پہنچی ہے تمہارے پاس خبر ابراہیم کے مہمانوں کی جو بہت معزز تھے۔
اِذۡ دَخَلُوۡا عَلَيۡهِ فَقَالُوۡا سَلٰمًا ‌ؕ قَالَ سَلٰمٌ‌ ۚ قَوۡمٌ مُّنۡكَرُوۡنَ ۝٢٥	جب وہ آئے اسکے پاس توکہا سلام۔ اسنے جواباً کہا سلام۔ یہ لوگ جان پہچان کے نہیں لگتے۔
فَرَاغَ اِلٰٓى اَهۡلِهٖ فَجَآءَ بِعِجۡلٍ	پھر وہ چلا گیا اپنے گھر والوں کے پاس۔ پھر لیکر

سَمِيۡنٍ ۙ﴿۲۶﴾	آیا ایک بچھڑا (بھنا ہوا) موٹا تازہ۔
فَقَرَّبَهٗۤ اِلَيۡهِمۡ قَالَ اَلَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿۲۷﴾	پھر رکھا انکے آگے کہنے لگا کیوں نہیں کھاتے۔
فَاَوۡجَسَ مِنۡهُمۡ خِيۡفَةً ؕ قَالُوۡا لَا تَخَفۡ ؕ وَبَشَّرُوۡهُ بِغُلٰمٍ عَلِيۡمٍ ﴿۲۸﴾	پھر محسوس کیا انسے خوف ۔ انہوں نے کہا خوف نہ کر۔ اور بشارت دی اسکو دانشمند لڑکے کی ۔
فَاَقۡبَلَتِ امۡرَاَتُهٗ فِىۡ صَرَّةٍ فَصَكَّتۡ وَجۡهَهَا وَقَالَتۡ عَجُوۡزٌ عَقِيۡمٌ ﴿۲۹﴾	تو آگے آئی اس کی بیوی چلاتی ہوئی پھر پیٹ لیا اسنے اپنا منہ اور بولی ایک بڑھیا بانجھ۔
قَالُوۡا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۳۰﴾	انہوں نے کہا یوں ہی فرمایا ہے تیرے رب نے ۔ بیشك وہ ہے صاحب حکمت خبردار۔
قَالَ فَمَا خَطۡبُكُمۡ اَيُّهَا الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۳۱﴾	اس (ابراہیم) نے کہا تو کیا ہے تمہارا اصل کام اے بھیجے ہوئے (فرشتوں) ۔
قَالُوۡۤا اِنَّاۤ اُرۡسِلۡنَاۤ اِلٰى قَوۡمٍ مُّجۡرِمِيۡنَ ۙ﴿۳۲﴾	انہوں نے کہا بیشك ہم بھیجے گئے ہیں ایک قوم کی طرف جو مجرم ہیں ۔
لِنُرۡسِلَ عَلَيۡهِمۡ حِجَارَةً مِّنۡ طِيۡنٍ ۙ﴿۳۳﴾	تاکہ برسائیں ان پر پتھریاں گارے کی ۔

مُّسَوَّمَةً عِنۡدَ رَبِّكَ لِلۡمُسۡرِفِيۡنَ ﴿۳۴﴾	نشان زدہ تیرے رب کی طرف سے حد سے بڑھ جانے والوں کے لئے ۔
فَاَخۡرَجۡنَا مَنۡ كَانَ فِيۡهَا مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۚ ﴿۳۵﴾	پس نکال لیا ہم نے جو تھا اس (بستی) میں اہل ایمان میں سے ۔
فَمَا وَجَدۡنَا فِيۡهَا غَيۡرَ بَيۡتٍ مِّنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ۚ ﴿۳۶﴾	پھر نہ پایا ہم نے اس (بستی) میں سوائے ایک گھر کے کوئی مسلمانوں کا (گھرانہ)۔
وَتَرَكۡنَا فِيۡهَاۤ اٰيَةً ؕ لِّلَّذِيۡنَ يَخَافُوۡنَ الۡعَذَابَ الۡاَلِيۡمَ ﴿۳۷﴾	اور باقی چھوڑ دی ہم نے وہاں نشانی ان لوگوں کے لئے جو ڈرتے ہیں عذاب الیم سے ۔
وَفِىۡ مُوۡسٰۤى اِذۡ اَرۡسَلۡنٰهُ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۳۸﴾	اور موسیٰ (کے واقعہ) میں جب بھیجا ہم نے اسکو فرعون کیطرف کھلے ہوئے معجزہ کیساتھ۔
فَتَوَلّٰى بِرُكۡنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوۡ مَجۡنُوۡنٌ ﴿۳۹﴾	تو منہ موڑ لیا اس نے اپنی قوت کے گھمنڈ پر اور کہنے لگا یہ تو جادوگر ہے یا دیوانہ ۔
فَاَخَذۡنٰهُ وَجُنُوۡدَهٗ فَنَبَذۡنٰهُمۡ فِى الۡيَمِّ ؕ وَهُوَ مُلِيۡمٌ ﴿۴۰﴾	تو پکڑ لیا ہمنے اسکو اور اسکے لشکروں کو پھر پھینک دیا انکو سمندر میں اور وہ ملامت زدہ تھا ۔

وَفِىْ عَادٍ ج اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿٤١﴾	اور عاد (کے واقعہ) میں جب بھیجی ہم نے ان پر ایک نامبارک آندھی۔
مَا تَذَرُ مِنْ شَىْءٍ ط اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿٤٢﴾	نہ چھوڑتی تھی وہ کوئی چیز چلتی تھی وہ جسپر مگر یہ کہ کرڈالتی تھی اسکو جیسے ریزہ ریزہ۔
وَفِىْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٤٣﴾	اور ثمود (کے واقعہ) میں جب کہا گیا ان سے کہ فائدہ اٹھا لو ایک وقت تک۔
فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿٤٤﴾	پس انہوں نے سرکشی کی اپنے رب کے حکم کی، سو آپکڑا انکو کڑک نے اور وہ دیکھ رہے تھے۔
فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا لا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿٤٥﴾	پھر نہ وہ طاقت رکھتے تھے کھڑے رہنے کی اور نہ بچاؤ کرسکتے تھے۔
وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ط اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ع ﴿٤٦﴾	اور نوح کی قوم کو اس سے پہلے (ہم ہلاک کر چکے تھے) بیشک وہ لوگ تھے نافرمان۔

وَ السَّمَآءَ بَنَيۡنٰهَا بِاَيۡىدٍ وَّ اِنَّا لَمُوۡسِعُوۡنَ ﴿۴۷﴾	اور آسمان بنایا ہم نے اسکو اپنی قدرت سے اور یقیناً ہم ہر طرح کی وسعت رکھتے ہیں۔
وَ الۡاَرۡضَ فَرَشۡنٰهَا فَنِعۡمَ الۡمٰهِدُوۡنَ ﴿۴۸﴾	اور زمین بچھایا ہم نے اسکو تو کیا خوب ہم بچھانے والے ہیں۔
وَ مِنۡ کُلِّ شَیۡءٍ خَلَقۡنَا زَوۡجَیۡنِ لَعَلَّکُمۡ تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۴۹﴾	اور ہر چیز کے ہم نےپیدا کئے دو جوڑے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔
فَفِرُّوۡۤا اِلَی اللّٰهِ ؕ اِنِّیۡ لَکُمۡ مِّنۡهُ نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ۚ﴿۵۰﴾	تو دوڑ چلو تم اللہ کی طرف بیشک میں تمکو اسکی طرف سے خبردار کرنے والا ہوں کھلے طور پر۔
وَ لَا تَجۡعَلُوۡا مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّیۡ لَکُمۡ مِّنۡهُ نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ۚ﴿۵۱﴾	اور نہ بناؤ اللہ کیساتھ معبود دوسرا۔ بیشک میں تمکو اسکیطرف سے ڈرانے والا ہوں کھلے طور پر۔
کَذٰلِکَ مَاۤ اَتَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا قَالُوۡا سَاحِرٌ اَوۡ مَجۡنُوۡنٌ ۚ﴿۵۲﴾	اسیطرح نہیں آیا ان لوگوں کے پاس ان سے پہلے کوئی رسول مگر انھوں نے کہا جادوگر یا دیوانہ۔
اَتَوَاصَوۡا بِهٖ ۚ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ	کیا انھوں نے آپس میں وصیت کی ہے اسی

طَاغُوْنَ ۚ ۝٥٣	بات کی ۔ نہیں بلکہ یہ لوگ ہیں ہی سرکش ۔
فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ۝٥٤	تو موڑ لو اپنا رخ انسے سو نہیں تمکو کوئی ملامت ۔
وَّ ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٥٥	اور نصیحت کرتے رہو پس یقیناً نصیحت نفع دیتی ہے مومنوں کو ۔
وَ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ۝٥٦	اور نہیں پیدا کیا ہے میں نے جنوں اور انسانوں کو مگر یہ کہ وہ میری عبادت کریں ۔
مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّ مَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ۝٥٧	نہیں چاہتا میں ان سے کوئی رزق اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں ۔
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ۝٥٨	بیشک اللہ ہی رزق دینے والا ہے زور آور ہے مضبوط ہے ۔
فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ۝٥٩	سو بیشک انلوگوں کے لئے جنہوں نے ظلم کیا عذاب مقرر ہے جیسا عذاب ہوا انکے ساتھیوں کو تو نہیں انکو مجھ سے جلدی کرنی چاہیے ۔
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ	تو خرابی ہے ان کے لئے جنہوں نے کفر کیا

الَّذِیۡ یُوۡعَدُوۡنَ ﴿۶۰﴾ ع	انکے اسدن میں جسکا انسے وعدہ کیا جاتا ہے۔

اَلطُّوۡر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالطُّوۡرِۙ ﴿۱﴾	قسم ہے طور کی۔
وَ كِتٰبٍ مَّسۡطُوۡرٍۙ ﴿۲﴾	اور کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے۔
فِىۡ رَقٍّ مَّنۡشُوۡرٍۙ ﴿۳﴾	کشادہ ورق میں۔
وَّ الۡبَيۡتِ الۡمَعۡمُوۡرِۙ ﴿۴﴾	اور گھر کی جو آباد ہے۔
وَالسَّقۡفِ الۡمَرۡفُوۡعِۙ ﴿۵﴾	اور چھت کی جو اونچی ہے۔
وَالۡبَحۡرِ الۡمَسۡجُوۡرِۙ ﴿۶﴾	اور سمندر کی جو جوش مارے۔
اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌۙ ﴿۷﴾	بیشک عذاب تیرے رب کا واقع ہونیوالا ہے۔
مَّا لَهٗ مِنۡ دَافِعٍۙ ﴿۸﴾	نہیں ہے اس کو کوئی روکنے والا۔

يَوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۙ﴿۹﴾	جس دن لرزنے لگے آسمان کپکپا کر۔
وَّ تَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ؕ﴿۱۰﴾	اور چلنے لگیں پہاڑ ایک خاص چلنا۔
فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ﴿۱۱﴾	تو خرابی ہے اسدن جھٹلانے والوں کیلیئے۔
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ﴿۱۲﴾	وہ جو بیکار باتوں میں پڑے کھیل رہے ہیں۔
يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ؕ﴿۱۳﴾	جس دن دھکیلے جائیں گے آگ کیطرف جہنم کی دھکے دیکر۔
هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۴﴾	یہی آگ ہے وہ تم جس کو جھٹلایا کرتے تھے۔
اَفَسِحْرٌ هٰذَاۤ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۱۵﴾	تو کیا جادو ہے یہ یا تمہیں نہیں کچھ نظر ہی آتا۔
اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْۤا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾	داخل ہو جاؤ اس میں تو پھر صبر کرو یا نہ صبر کرو۔ سب برابر ہے تمہارے لئے۔ بس بدلہ مل رہا ہے تمکو اسکا جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔

إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ نَعِيْمٍ ۙ﴿۱۷﴾	یقیناً متقی ہوں گے باغوں میں اور نعمتوں میں ۔
فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ وَ وَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۱۸﴾	خوشحال ہونگے اسپر جو بخشا انکو انکے رب نے۔ اور بچالیا انکو انکے رب نے عذاب دوزخ سے۔
كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا هَنِيْٓـئًۢا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۙ﴿۱۹﴾	(کہا جائے گا) کھاؤ اور پیو مزے سے اسکے صلے میں جو تم کرتے تھے۔
مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ وَ زَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۲۰﴾	تکیہ لگائے ہوئے ہونگے تختوں پر قطار در قطار۔ اور بیاہ دیں گے ہم انہیں خوبصورت آنکھوں والی حوروں سے ۔
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ اتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ مَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ كُلُّ امْرِیءٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اتباع کی انکی انکی اولاد نے راہ ایمان میں ۔ملا دیں گے ہم انکے ساتھ انکی اولاد کو۔ اور نہ کم کریں گے انکے عمل میں سے کچھ بھی ۔ ہر فرد اپنی کمائی کے بدلے میں رہن ہے۔
وَ اَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّ لَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾	اور عطا کریں گے ہم انکو لذیذ پھل اور گوشت جس طرح کے وہ چاہیں گے ۔

يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَّا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ ﴿٢٣﴾	چھینا جھپٹی کریں گے وہ وہاں جام شراب کی نہ کوئی لغویات ہوگی جس سے اور نہ کوئی گناہ ۔
وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ ﴿٢٤﴾	اور پھریں گے انکے آس پاس انکے نوجوان خدمتگار ایسے جیسے کہ موتی چھپائے ہوئے ۔
وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٥﴾	اور متوجہ ہونگے وہ ایک دوسرے کی طرف آپس میں گفتگو کرتے ہوئے ۔
قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ﴿٢٦﴾	کہیں گے کہ ہم تھے اس سے پہلے اپنے گھر والوں میں (اللہ سے) ڈرتے ہوئے ۔
فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ ﴿٢٧﴾	تو احسان فرمایا اللہ نے ہم پر اور ہمیں بچا لیا عذاب سے دوزخ کی گرم ہوا کے ۔
إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلُ نَدْعُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ﴿٢٨﴾	یقیناً ہم اس سے پہلے اسے پکارا کرتے تھے ۔ بیشک وہ احسان کرنے والا ہے مہربان ہے ۔
فَذَكِّرْ فَمَا أَنتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ	تو تم نصیحت کرتے رہو سو نہیں ہو تم فضل

بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ؕ﴿۲۹﴾	سے اپنے رب کے کاہن اور نہ دیوانے۔
اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿۳۰﴾	کیا یہ کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے اور ہم انتظار کر رہے ہیں اسکے لئے زمانے کی گردش کا۔
قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ؕ﴿۳۱﴾	کہدو کہ انتظار کئے جاؤ تو بیشک میں بھی تمہارے ساتھ ہوں انتظار کرنیوالوں میں۔
اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۳۲﴾	کیا سکھاتی ہیں انکو انکی عقلیں یہی۔ یا یہ لوگ ہیں ہی سرکش۔
اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾	کیا یہ کہتے ہیں کہ گھڑ لیا ہے اس (قرآن) کو اسنے۔ بات یہ ہے کہ نہیں یہ ایمان رکھتے۔
فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ؕ﴿۳۴﴾	تو انہیں چاہیے کہ بنا لائیں کلام اس جیسا اگر یہ سچے ہیں۔
اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ؕ﴿۳۵﴾	کیا یہ پیدا ہو گئے ہیں بغیر کسی کے (پیدا کئے) یا یہ خود اپنے خالق ہیں۔

اَمۡ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ ۚ بَلۡ لَّا یُوۡقِنُوۡنَ ﴿۳۶﴾	کیا انہوں نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو۔ بلکہ نہیں یہ یقین ہی رکھتے۔
اَمۡ عِنۡدَهُمۡ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمۡ هُمُ الۡمُصَۜیۡطِرُوۡنَ ﴿۳۷﴾	کیا انکے پاس خزانے ہیں تیرے رب کے۔ کیا یہ کہیں کے داروغہ ہیں۔
اَمۡ لَهُمۡ سُلَّمٌ یَّسۡتَمِعُوۡنَ فِیۡهِ ۚ فَلۡیَاۡتِ مُسۡتَمِعُهُمۡ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۳۸﴾	کیا انکے پاس کوئی سیڑھی ہے تو باتیں سن آتے ہیں جس پر چڑھ کر۔ تو لیکر آئے جو سن کر آتا ہے انمیں سے کوئی سند کھلی ہوئی۔
اَمۡ لَهُ الۡبَنٰتُ وَ لَكُمُ الۡبَنُوۡنَ ﴿۳۹﴾	کیا اسکے لئے ہیں بیٹیاں اور تمہارے بیٹے۔
اَمۡ تَسۡـَٔلُهُمۡ اَجۡرًا فَهُمۡ مِّنۡ مَّغۡرَمٍ مُّثۡقَلُوۡنَ ﴿۴۰﴾	کیا مانگتے ہو تم ان سے کوئی معاوضہ کہ وہ اسکے تاوان سے دبے جاتے ہیں۔
اَمۡ عِنۡدَهُمُ الۡغَیۡبُ فَهُمۡ یَكۡتُبُوۡنَ ﴿۴۱﴾	کیا انکے پاس غیب کا علم ہے کہ یہ اسے لکھ لیتے ہیں۔
اَمۡ یُرِیۡدُوۡنَ كَیۡدًا ؕ فَالَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا	کیا یہ کرنا چاہتے ہیں کوئی داؤں۔ تو وہ جنہوں

هُمُ الْمَكِيدُونَ ۚ ﴿٤٢﴾	نے کفر کیا وہ خود داؤں میں آنے والے ہیں۔
أَمْ لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٤٣﴾	کیا ان کا کوئی معبود ہے سوائے اللہ کے۔ پاک ہے اللہ اس سے جو یہ شرک کرتے ہیں۔
وَإِن يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ﴿٤٤﴾	اور اگر یہ دیکھ لیں کوئی ٹکڑا آسمان سے گرتا ہوا تو کہیں کہ بادل ہے کہ امڈا آتا ہے۔
فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ﴿٤٥﴾	تو چھوڑ دو انکو یہاں تک کہ یہ جا ملیں اپنے اس دن سے جس میں یہ ہوش کھو بیٹھیں گے۔
يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤٦﴾	جس دن نہ کام آئے گا انکو انکا کوئی داؤں کچھ بھی اور نہ انکی مدد کیجائیگی۔
وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَٰلِكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٧﴾	اور یقیناً انلوگوں کے لئے ہے جنہوں نے ظلم کیا عذاب اسکے سوا لیکن انمیں اکثر نہیں جانتے۔
وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا	اور صبر کئے رہو تم حکم کا اپنے رب کے۔ یقیناً

وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ حِيۡنَ تَقُوۡمُۙ ﴿۴۸﴾	تم تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہو اور پاکی بیان کرو حمد کے ساتھ اپنے رب کی جب اٹھا کرو۔
وَ مِنَ الَّيۡلِ فَسَبِّحۡهُ وَ اِدۡبَارَ النُّجُوۡمِ ﴿۴۹﴾	اور رات میں بھی پھر تسبیح کیا کرو اسکی اور (اس وقت بھی جب) پلٹتے ہیں ستارے۔

اَلنَّجۡم

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قسم ہے ستارے کی جب غائب ہونے لگے۔	وَالنَّجۡمِ اِذَا هَوٰىۙ ﴿۱﴾
نہ بھٹکا ہے تمہارا رفیق اور نہ راستہ سے بہکا۔	مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمۡ وَمَا غَوٰىۚ ﴿۲﴾
اور نہ بولتا ہے یہ کچھ خواہش نفس سے ۔	وَمَا يَنۡطِقُ عَنِ الۡهَوٰىؕ ﴿۳﴾
نہیں یہ مگر ایک وحی جو بھیجی جاتی ہے۔	اِنۡ هُوَ اِلَّا وَحۡىٌ يُّوۡحٰىۙ ﴿۴﴾
سکھایا ہے اسکو نہایت قوت والے نے ۔	عَلَّمَهٗ شَدِيۡدُ الۡقُوٰىۙ ﴿۵﴾
جو صاحب حکمت ہے پھر سامنے آکھڑا ہوا۔	ذُوۡ مِرَّةٍؕ فَاسۡتَوٰىۙ ﴿۶﴾
جبکہ وہ تھا کنارے پر سب سے بلند۔	وَهُوَ بِالۡاُفُقِ الۡاَعۡلٰىؕ ﴿۷﴾

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۙ ٧	تو وہ قریب ہوا پھر مزید نیچے آیا۔
فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۚ ٩	تو وہ ہوگیا فاصلے پر دو کمان کے یا اس سے کم۔
فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ؕ ١٠	پھر وحی کی اسنے اپنے بندے کیطرف جو وحی کی۔
مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ١١	نہ جھوٹ جانا دل نے جو کچھ اس نے دیکھا۔
اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ١٢	کیا جھگڑتے ہو تم اس سے اسپر جو وہ دیکھتا ہے۔
وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۙ ١٣	اور بیشک اس نے دیکھا اترتے ایک اور بار۔
عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ١٤	قریب ہی سدرۃ المنتہیٰ کے۔
عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ؕ ١٥	اسی کے پاس ہے بہشت ہمیشہ رہنے کی۔
اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۙ ١٦	جبکہ چھا رہا تھا اس بیری پر جو چھا رہا تھا۔
مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ١٧	نہ تو مائل ہوئی آنکھ اور نہ حد سے آگے بڑھی۔
لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ١٨	یقیناً اسنے دیکھیں نشانیاں اپنے رب کی بڑی۔

اَفَرَءَيۡتُمُ اللّٰتَ وَالۡعُزّٰى ۙ ﴿۱۹﴾	تو کیا دیکھا تم نے لات اور عزیٰ کو۔
وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الۡاُخۡرٰى ﴿۲۰﴾	اور منات تیسری ایک اور۔
اَلَـكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الۡاُنۡثٰى ﴿۲۱﴾	کیا تمہارے لئے ہیں بیٹے اور اسکی بیٹیاں۔
تِلۡكَ اِذًا قِسۡمَةٌ ضِيۡزٰى ﴿۲۲﴾	یہ تو پھر ہوئی تقسیم بڑی بے انصافی کی۔
اِنۡ هِىَ اِلَّاۤ اَسۡمَآءٌ سَمَّيۡتُمُوۡهَاۤ اَنۡتُمۡ وَاٰبَآؤُكُمۡ مَّاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنۡ سُلۡطٰنٍ‌ؕ اِنۡ يَّتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهۡوَى الۡاَنۡفُسُ‌ۚ وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ مِّنۡ رَّبِّهِمُ الۡهُدٰىؕ ﴿۲۳﴾	نہیں یہ تو مگر نام ہیں جو رکھ لئے ہیں تم نے اور تمہارے باپ دادا نے۔ نہیں نازل کی اللہ نے تو انکی کوئی سند۔ نہیں پیروی کر رہے ہیں یہ مگر محض گمان کی اور وہ جو خواہشات ہیں انکے نفس کی۔ اور یقیناً آچکی ہے انکے پاس انکے رب کی طرف سے ہدایت۔
اَمۡ لِلۡاِنۡسَانِ مَا تَمَنّٰىۖ ﴿۲۴﴾	کیا انسان کے لیے ہے وہ جس کی آرزو کرتا ہے۔
فَلِلّٰهِ الۡاٰخِرَةُ وَالۡاُوۡلٰىؑ ﴿۲۵﴾	سو اللہ ہی کے لیے ہے آخرت اور دنیا۔
وَكَمۡ مِّنۡ مَّلَكٍ فِى السَّمٰوٰتِ لَا تُغۡنِىۡ	اور کتنے ہی فرشتے ہیں آسمانوں میں نہیں فائدہ

شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿۲۶﴾	دیتی جنکی سفارش کچھ بھی مگر اسکے بعد کہ اجازت بخشے اللہ جسے چاہے اور پسند کرے۔
اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿۲۷﴾	بلا شبہ وہ لوگ نہیں جو ایمان لاتے آخرت پر وہ موسوم کرتے ہیں فرشتوں کو لڑکیوں کے نام سے ۔
وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ۚ ﴿۲۸﴾	حالانکہ نہیں انکو اسکی کچھ خبر۔ نہیں پیروی کرتے وہ مگر گمان کی ۔اور بلا شبہ گمان نہیں کام آتا حق کے مقابلے میں کچھ بھی۔
فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ڏ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۭ ﴿۲۹﴾	تو منہ پھیر لو اس سے جو روگردانی کرے ہماری یاد سے اور نہیں خواہاں ہے مگر دنیا کی زندگی کا۔
ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿۳۰﴾	یہی انتہا ہے انکے علم کی۔ یقیناً تمہارا رب ہی خوب جانتا ہے اسکو جو بھٹک گیا اسکے راستے سے۔اور وہ خوب جانتا ہے اسکو جو راستے پر چلا۔

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۚ ﴿۳۱﴾	اور اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ تاکہ بدلہ دے انکو جنہوں نے برے کام کئے ان کے اعمال کا اور بدلہ دے انکو جنہوں نے نیکیاں کیں اچھے اجر سے۔
اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَ اِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ۧ ﴿۳۲﴾	وہ لوگ جو بچتے ہیں بڑے گناہوں سے اور بے حیائی سے سوائے اسکے کہ صغیرہ گناہ۔ بیشک تیرا رب ہے وسیع مغفرت والا ۔ وہ خوب جانتا ہے تمکو۔ جب اس نے پیدا کیا تمکو زمین سے اور جب تم پوشیدہ تھے پیٹوں میں اپنی ماؤں کے۔ تو نہ جتاؤ پاک صاف اپنے آپکو۔ وہ خوب واقف ہے اس سے جو متقی ہے۔
اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ۙ ﴿۳۳﴾	تو کیا دیکھا تم نے اس کو جس نے منہ پھیر لیا۔
وَ اَعْطٰى قَلِيْلًا وَّ اَكْدٰى ﴿۳۴﴾	اور دیا تھوڑا سا اور پھر ہاتھ روک لیا۔
اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿۳۵﴾	کیا اسکے پاس ہے علم غیب کا کہ وہ دیکھتا ہے۔

أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِي صُحُفِ مُوسَىٰ ۙ ٣٦	کیا نہیں خبر پہنچی اسکی جو صحیفوں میں ہے موسیٰ کے۔
وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّىٰ ۙ ٣٧	اور ابراہیم کی جس نے حق پورا ادا کیا۔
أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۙ ٣٨	کہ نہ اٹھائیگا بوجھ اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا۔
وَأَنْ لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ۙ ٣٩	اور یہ کہ نہیں ہے انسان کیلئے مگروہ جسکی وہ محنت کرتا ہے۔
وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَىٰ ۖ ٤٠	اور یہ کہ اسکی محنت عنقریب دیکھی جائے گی۔
ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَىٰ ۙ ٤١	پھر دیا جائے گا اسکو بدلہ پورا پورا۔
وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُنْتَهَىٰ ۙ ٤٢	اور یہ کہ تیرے رب ہی کے پاس پہنچنا ہے۔
وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ۙ ٤٣	اور یہ کہ وہ ہنساتا اور رلاتا ہے۔
وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا ۙ ٤٤	اور یہ کہ وہی موت دیتا ہے اور زندگی دیتا ہے۔
وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَ	اور یہ کہ وہی پیدا کرتا ہے دونوں جوڑے۔ نر اور

الْاُنْثٰی ﴿۴۵﴾ۙ	مادہ ۔
مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰی ﴿۴۶﴾۪	نطفے سے جب وہ ٹپکایا جاتا ہے۔
وَ اَنَّ عَلَیْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰی ﴿۴۷﴾ۙ	اور یہ کہ اسی کا ذمہ ہے اٹھا کھڑا کرنا دوبارہ ۔
وَ اَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰی وَ اَقْنٰی ﴿۴۸﴾ۙ	اور یہ کہ وہی دولتمند بناتا اور مفلس کرتا ہے۔
وَ اَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰی ﴿۴۹﴾ۙ	اور یہ کہ وہی رب ہے شعری (تارے) کا۔
وَ اَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا ۨ الْاُوْلٰی ﴿۵۰﴾ۙ	اور یہ کہ اسی نے ہلاک کر ڈالا عاد اوّل کو۔
وَ ثَمُوْدَاۡ فَمَاۤ اَبْقٰی ﴿۵۱﴾ۙ	اور ثمود کو کہ نہ چھوڑا باقی ۔
وَ قَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَ اَطْغٰی ﴿۵۲﴾ؕ	اور قوم نوح کو انسے پہلے ۔ بیشک وہ تھے ہی بڑے ظالم اور بڑے سرکش ۔
وَ الْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰی ﴿۵۳﴾ۙ	اور الٹی ہوئی بستیوں کو اسی نے دے پٹکا۔
فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰی ﴿۵۴﴾ۚ	پھر ان پر چھا گیا جو کچھ چھا گیا۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿٥٥﴾	توکونسی نعمتوں میں اپنے رب کی توشک کریگا۔
هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿٥٦﴾	یہ (پیغمبر) خبردار کرنے والے ہیں خبردار کرنے والوں میں سے پہلے کے۔
اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ج ﴿٥٧﴾	قریب آپہنچی آنے والی (قیامت)۔
لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ط ﴿٥٨﴾	نہیں ہے اسکو سوائے اللہ کے کوئی دور کرنیوالا۔
اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ لا ﴿٥٩﴾	پس کیا اس کلام پر تم تعجب کرتے ہو۔
وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ لا ﴿٦٠﴾	اور ہنستے ہو اور نہیں روتے۔
وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿٦١﴾	اور تم غفلت میں پڑے ہو۔
فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ۩ ع ﴿٦٢﴾	توسجدہ کرو اللہ کے آگے اور عبادت کرو اسکی۔ (آیت سجدہ)

اَلۡقَمَر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِقۡتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانۡشَقَّ الۡقَمَرُ ﴿۱﴾	قریب آگئی ساعت اور پھٹ گیا چاند۔
وَاِنۡ يَّرَوۡا اٰيَةً يُّعۡرِضُوۡا وَيَقُوۡلُوۡا سِحۡرٌ مُّسۡتَمِرٌّ ﴿۲﴾	اور اگر وہ دیکھتے ہیں نشانی۔ منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں ایک جادو پہلے سے چلا آتا ہے۔
وَكَذَّبُوۡا وَاتَّبَعُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ وَكُلُّ اَمۡرٍ مُّسۡتَقِرٌّ ﴿۳﴾	اور انہوں نے جھٹلایا اور پیروی کی اپنی خواہشوں کی اور ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے۔
وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ مِّنَ الۡاَنۡۢبَآءِ مَا فِيۡهِ مُزۡدَجَرٌ ۙ ﴿۴﴾	اور یقیناً پہنچ چکی ہیں انکو ایسی خبریں جن میں ہے سامان عبرت۔
حِكۡمَةٌ ۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغۡنِ النُّذُرُ ۙ ﴿۵﴾	حکمت کامل بھی مگر نہ ہوا انکو کچھ فائدہ ڈراوے کا۔

فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ يَوۡمَ يَدۡعُ الدَّاعِ اِلٰى شَىۡءٍ نُّكُرٍۙ ﴿٦﴾	پس رخ پھیر لو ان سے۔ جس دن پکارے گا پکارنے والا ایک چیز کی طرف جو ناگوار ہوگی۔
خُشَّعًا اَبۡصَارُهُمۡ يَخۡرُجُوۡنَ مِنَ الۡاَجۡدَاثِ كَاَنَّهُمۡ جَرَادٌ مُّنۡتَشِرٌۙ ﴿٧﴾	سہمی ہوئی ہونگی آنکھیں انکی۔ نکل پڑیں گے قبروں سے گویا ہوں وہ ٹڈیاں بکھری ہوئی۔
مُّهۡطِعِيۡنَ اِلَى الدَّاعِ ؕ يَقُوۡلُ الۡكٰفِرُوۡنَ هٰذَا يَوۡمٌ عَسِرٌ ﴿٨﴾	دوڑتے جاتے ہوں گے بلانے والے کی طرف۔ کہیں گے کافر یہ دن ہے بڑا سخت۔
كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ فَكَذَّبُوۡا عَبۡدَنَا وَقَالُوۡا مَجۡنُوۡنٌ وَّازۡدُجِرَ ﴿٩﴾	تکذیب کی تھی ان سے پہلے نوح کی قوم نے تو جھٹلایا انہوں نے ہمارے بندے کو اور کہا کہ دیوانہ ہے اور اسے جھڑک دیا گیا۔
فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّىۡ مَغۡلُوۡبٌ فَانۡتَصِرۡ ﴿١٠﴾	تو اس نے پکارا اپنے رب کو کہ میں مغلوب ہوچکا ہوں بس تو ہی انتقام لے۔
فَفَتَحۡنَاۤ اَبۡوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنۡهَمِرٍ ۖ ﴿١١﴾	پس کھول دیئے ہم نے دہانے آسمان کے موسلا دھار بارش کے لئے۔
وَّفَجَّرۡنَا الۡاَرۡضَ عُيُوۡنًا فَالۡتَقَى	اور جاری کر دیئے ہم نے زمین میں چشمے تو جمع

الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۚ ﴿١٢﴾	ہوگیا پانی ایک کام پر جو مقدر ہوچکا تھا۔
وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ۙ ﴿١٣﴾	اور سوار کر لیا ہم نے اس کو اس (کشتی) پر جو تھی تختوں والی اور میخوں والی۔
تَجْرِىْ بِاَعْيُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿١٤﴾	وہ چلتی تھی ہماری آنکھوں کے سامنے۔ یہ بدلہ تھا اس کی خاطر جسکی ناقدری کی گئی تھی۔
وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٥﴾	اور بیشک بنا چھوڑا ہم نے اس (کشتی) کو ایک نشانی تو کیا ہے کوئی نصیحت لینے والا۔
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿١٦﴾	سو کیسا ہوا میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾	اور بیشک آسان کر دیا ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے۔ تو کیا ہے کوئی نصیحت لینے والا۔
كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿١٨﴾	تکذیب کی تھی عاد نے سو کیسا ہوا میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔
اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِىْ	بلا شبہ بھیج دی ہم نے ان پر سخت طوفانی ہوا

يَوۡمِ نَحۡسٍ مُّسۡتَمِرٍّ ۙ ﴿١٩﴾	ایسے نحوست کے دن میں جو چلتی ہی گئی۔
تَنۡزِعُ النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمۡ اَعۡجَازُ نَخۡلٍ مُّنۡقَعِرٍ ﴿٢٠﴾	اکھیڑے ڈالتی تھی لوگوں کو اس طرح جیسے وہ تنے ہیں کھجوروں کے جڑوں سے اکھڑے۔
فَكَيۡفَ كَانَ عَذَابِىۡ وَنُذُرِ ﴿٢١﴾	سو کیسا ہوا میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔
وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ؏ ﴿٢٢﴾	اور بیشک آسان کر دیا ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے۔ تو کیا ہے کوئی نصیحت لینے والا۔
كَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾	جھٹلایا ثمود نے ڈرانے والوں کو۔
فَقَالُوۡۤا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّفِىۡ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿٢٤﴾	تو انہوں نے کہا کیا وہ آدمی جو ہم میں سے ایک ہے ہم پیروی کریں اسکی۔ بلا شبہ ہم تب تو پڑ گئے گمراہی میں اور دیوانگی میں۔
ءَاُلۡقِىَ الذِّكۡرُ عَلَيۡهِ مِنۡۢ بَيۡنِنَا بَلۡ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿٢٥﴾	کیا نازل کی گئی ہے وحی اسی پر ہم میں سے۔ نہیں بلکہ وہ ہے بڑا جھوٹا شیخی مارنے والا۔
سَيَعۡلَمُوۡنَ غَدًا مَّنِ الۡكَذَّابُ الۡاَشِرُ ﴿٢٦﴾	معلوم ہو جائے گا انکو کل ہی کہ کون ہے بڑا جھوٹا شیخی مارنے والا۔

إِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ۝٢٧	بلا شبہ ہم بھیجنے والے ہیں اونٹنی آزمائش کے لئے انکی ۔ تو انتظار کرو انکا اور صبر کرو۔
وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ۝٢٨	اور آگاہ کر دو انکو کہ پانی کی تقسیم ہوگی ان میں۔ ہر ایک کو اپنی پینے کی باری پر حاضر ہونا ہوگا۔
فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ ۝٢٩	تو پکارا انہوں نے اپنے رفیق کو تو اس نے اسکو پکڑ لیا پھر اسے مار ڈالا۔
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ۝٣٠	سو کیسا ہوا میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔
إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ۝٣١	بلا شبہ ہم نے بھیجی ان پر چنگھاڑ ایک تو وہ ہو گئے جیسے روندی ہوئی باڑھ باڑھ والے کی ۔
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ۝٣٢	اور بیشک آسان کر دیا ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے ۔ تو کیا ہے کوئی نصیحت لینے والا۔
كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ ۝٣٣	جھٹلایا لوط کی قوم نے ڈرانے والوں کو۔
إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ	بلا شبہ ہم نے بھیجی ان پر کنکر برسانے والی

لُوطٍ ۖ نَّجَّيْنَٰهُم بِسَحَرٍ ۙ ﴿٣٤﴾	ہوا ۔ سوائے آل لوط کے ۔ بچا لیا ہم نے انکو رات کی پچھلی پہر ۔
نِّعْمَةً مِّنْ عِندِنَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي مَن شَكَرَ ﴿٣٥﴾	فضل خاص ہماری اپنی طرف سے ۔ ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ہم اسکو جو شکر کرتا ہے ۔
وَلَقَدْ أَنذَرَهُم بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾	اور یقیناً ڈرایا تھا اس (لوط) نے انکو ہماری پکڑ سے مگر انہوں نے شک کیا ڈرانے میں ۔
وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَن ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾	اور یقیناً انہوں نے لینا چاہا اس سے اسکے مہانوں کو ۔ تو مٹا ڈالیں ہم نے انکی آنکھیں سو چکھو مزا میرے عذاب اور میرے ڈرانے کا ۔
وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ۚ ﴿٣٨﴾	اور یقیناً آ نازل ہوا ان پر صبح سویرے ہی عذاب ٹھہر جانے والا ۔
فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾	تو چکھو مزا میرے عذاب اور میرے ڈرانے کا ۔
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ؏ ﴿٤٠﴾	اور بیشک آسان کر دیا ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے ۔ تو کیا ہے کوئی نصیحت لینے والا ۔

وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ۚ ﴿٤١﴾	اور یقیناً آئے آل فرعون کے پاس ڈرانیوالے۔
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾	جھٹلایا انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو تو پکڑ لیا ہم نے انکو جیسے پکڑتا ہے کوئی قوی غالب۔
اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِى الزُّبُرِ ۚ ﴿٤٣﴾	کیا تمہارے کافر بہتر ہیں ان لوگوں سے یا تمہارے لئے معافی نامہ ہے صحیفوں میں۔
اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿٤٤﴾	کیا وہ کہتے ہیں کہ ہم جماعت ہیں بڑی مضبوط۔
سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾	عنقریب شکست کھائے گی یہ جماعت اور بھاگ جائیں گے پیٹھ پھیر کر۔
بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿٤٦﴾	بلکہ قیامت کی گھڑی انکے وعدے کا وقت ہے اور وہ گھڑی ہوگی بڑی سخت اور بڑی تلخ۔
اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِىْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ۘ ﴿٤٧﴾	بیشک مجرم ہیں گمراہی میں اور دیوانگی میں۔
يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِى النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾	جس روز یہ گھسیٹے جائیں گے آگ میں اپنے منہ کے بل (کہا جائیگا) مزہ چکھو جہنم کی لپیٹ کا۔

اِنَّا كُلَّ شَیۡءٍ خَلَقۡنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾	بیشک ہر چیز ہم نے پیدا کی اندازہ کے ساتھ۔
وَ مَاۤ اَمۡرُنَاۤ اِلَّا وَاحِدَةٌ کَلَمۡحٍۭ بِالۡبَصَرِ ﴿۵۰﴾	اور نہیں ہوتا ہمارا حکم مگر ایک بات ہوتی ہے جھپکنے کی طرح سے آنکھ کے۔
وَلَقَدۡ اَهۡلَکۡنَاۤ اَشۡیَاعَکُمۡ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّکِرٍ ﴿۵۱﴾	اور بیشک ہم ہلاک کر چکے ہیں تم جیسے گروہوں کو۔ تو کیا ہے کوئی نصیحت لینے والا۔
وَ کُلُّ شَیۡءٍ فَعَلُوۡهُ فِی الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾	اور ہر عمل جو انہوں نے کیا اعمالناموں میں ہے۔
وَ کُلُّ صَغِیۡرٍ وَّ کَبِیۡرٍ مُّسۡتَطَرٌ ﴿۵۳﴾	اور ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھ لیا گیا ہے۔
اِنَّ الۡمُتَّقِیۡنَ فِیۡ جَنّٰتٍ وَّ نَهَرٍ ﴿۵۴﴾	بیشک متقی ہونگے باغوں میں اور نہروں میں۔
فِیۡ مَقۡعَدِ صِدۡقٍ عِنۡدَ مَلِیۡکٍ مُّقۡتَدِرٍ ﴿۵۵﴾	مقام میں سچائی کے۔ نزدیک اس بادشاہ کے جو صاحب اقتدار ہے۔

اَلرَّحۡمٰن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلرَّحۡمٰنُ ۙ﴿۱﴾	وہ جو نہایت مہربان ہے۔
عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ ؕ﴿۲﴾	تعلیم فرمائی اسی نے قرآن کی۔
خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ ۙ﴿۳﴾	پیدا کیا اسی نے انسان کو۔
عَلَّمَہُ الۡبَیَانَ ﴿۴﴾	سکھایا اسی نے بولنا اسکو۔
اَلشَّمۡسُ وَ الۡقَمَرُ بِحُسۡبَانٍ ۪﴿۵﴾	سورج اور چاند پابند ہیں ایک حساب کے۔
وَّ النَّجۡمُ وَ الشَّجَرُ یَسۡجُدٰنِ ﴿۶﴾	اور جھاڑیاں اور درخت اسکو سجدہ کر رہے ہیں۔
وَ السَّمَآءَ رَفَعَہَا وَ وَضَعَ الۡمِیۡزَانَ ۙ﴿۷﴾	اور آسمان کو بلند کیا اسی نے اور قائم کر دیا میزان عدل۔

اَلَّا تَطْغَوْا فِی الْمِیْزَانِ ﴿۸﴾	تاکہ نہ تجاوز کرو حد سے نظام میزان میں ۔
وَ اَقِیْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَ لَا تُخْسِرُوا الْمِیْزَانَ ﴿۹﴾	اور قائم کرو صحیح تول انصاف کے ساتھ اور مت کم کرو تولتے وقت ۔
وَ الْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿۱۰﴾ لا	اور زمین بچھائی اسی نے خلقت کے لئے ۔
فِیْهَا فَاكِهَةٌ وَّ النَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿۱۱﴾ صلے	اس میں میوے ہیں اور کھجور کے درخت ہیں جنکے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں ۔
وَ الْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَ الرَّیْحَانُ ﴿۱۲﴾ ج	اور اناج بھوسے والا اور خوشبودار پھول ۔
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾ لا	پیدا کیا اسنے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی مٹی سے ۔
وَ خَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾ ج	اور پیدا کیا اسنے جنات کو شعلے سے آگ کے ۔
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ ج	رب دونوں مشرقوں اور رب دونوں مغربوں کا۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾ لا	رواں کیے اسنے دو دریا جو آپس میں ملتے ہیں۔
بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾ ج	دونوں میں ہے ایک آڑ نہیں کرتے تجاوز۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ ج	نکلتے ہیں ان دونوںمیں سے موتی اور مونگے۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ ج	اور اسی کے ہیں جہاز بھی جو اونچے کھڑے ہوتے ہیں سمندر میں پہاڑوں کی طرح۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ ع	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ صلے ج	جو کچھ ہے اس (زمین) پر اسکو فنا ہونا ہے۔

وَّيَبۡقٰى وَجۡهُ رَبِّكَ ذُو الۡجَلٰلِ وَالۡاِكۡرَامِ ۚ ﴿۲۷﴾	اور باقی رہے گی ذات تیرے رب کی جو صاحب جلال اور احسان کرنیوالا ہے ۔
فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
يَسۡـَٔلُهٗ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ كُلَّ يَوۡمٍ هُوَ فِىۡ شَاۡنٍ ۚ ﴿۲۹﴾	مانگتا ہے اسی سے جو کوئی ہے آسمانوں میں اور زمین میں ۔ ہر روز وہ کسی کام میں ہوتا ہے۔
فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
سَنَفۡرُغُ لَـكُمۡ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ۚ ﴿۳۱﴾	عنقریب ہم فارغ ہوتے ہیں تمہاری طرف اے دو بوجھل جماعتوں (جن اور انسان)۔
فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
يٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ اِنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ اَنۡ تَنۡفُذُوۡا مِنۡ اَقۡطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ فَانۡفُذُوۡا ؕ لَا تَنۡفُذُوۡنَ اِلَّا بِسُلۡطٰنٍ ۚ ﴿۳۳﴾	اے گروہوں جنوں اور انسانوں کے اگر تمہیں قدرت ہو کہ نکل جاؤ تم کناروں سے آسمانوں اور زمین کے تو نکل جاؤ۔ نہیں نکل سکتے تم سوائے زور کے ۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
يُرۡسَلُ عَلَيۡكُمَا شُوَاظٌ مِّنۡ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنۡتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾	چھوڑ دیئے جائیں گے تم پر شعلے آگ کے اور دھواں تو پھر نہ کر سکو گے تم انکا مقابلہ۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
فَاِذَا انۡشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتۡ وَرۡدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾	پھر جب پھٹ جائیگا آسمان تو ہو جائے گا وہ گلابی تیل کی تلچھٹ کی طرح۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
فَيَوۡمَئِذٍ لَّا يُسۡـَٔلُ عَنۡ ذَنۡۢبِهٖۤ اِنۡسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾	تو اس روز نہ پوچھا جائیگا اسکے گناہوں کے بارے میں کسی انسان سے اور نہ کسی جن سے۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
يُعۡرَفُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ بِسِيۡمٰهُمۡ فَيُؤۡخَذُ بِالنَّوَاصِىۡ وَالۡاَقۡدَامِ ﴿۴۱﴾	پہچانے جائینگے مجرم اپنے چہروں سے پھر پکڑے جائیں گے پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے۔

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٤٢	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝٤٣	یہی ہے وہ جہنم جھٹلایا کرتے تھے جسے مجرم لوگ۔
يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ۝٤٤ ج	گھومتے پھریں گے وہ درمیان میں اس (دوزخ) کے اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے۔
فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٤٥ ع	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۝٤٦ ج	اور جو ڈرا کھڑے ہونے سے اپنے رب کے سامنے۔ (اسکے لئے) دو جنتیں ہیں۔
فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٤٧ لا	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ۝٤٨ ج	بہت سی شاخوں والے (درخت)۔
فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٤٩	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ۝٥٠ ج	ان میں دو چشمے بہ رہے ہونگے۔

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٥١	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ۚ ۝٥٢	ان میں ہر طرح کے پھل دو قسم کے ہونگے۔
فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٥٣	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۚ ۝٥٤	تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے ایسے بچھونوں پر جنکے استر ریشم کے ہیں۔ اور پھل دونوں باغوں کے نزدیک جھک رہے ہونگے۔
فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٥٥	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۚ ۝٥٦	ہونگی ان میں شرمیلی نگاہوں والیاں نہ چھوا ہوگا جنکو کسی انسان نے ان سے پہلے اور نہ کسی جن نے۔
فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ ۝٥٧	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۚ ۝٥٨	گویا وہ ہیں یاقوت اور مرجان۔
فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٥٩	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۚ ٦٠	نہیں ہے جزاء عمدہ نیکی کی مگر یہ کہ بدلہ ہے اعلیٰ درجہ کا۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ٦١	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ۚ ٦٢	اور ان دونوں کے علاوہ دو جنتیں اور ہیں۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۙ ٦٣	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
مُدْهَآمَّتٰنِ ۚ ٦٤	دونوں گہری سبز رنگ کی شاداب۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ ٦٥	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۚ ٦٦	ان دونوں میں ہیں دو چشمے ابلتے ہوئے۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ٦٧	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔
فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ۚ ٦٨	ان دونوں میں ہیں پھل اور کھجوریں اور انار۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ ٦٩	توکونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔

فِيۡهِنَّ خَيۡرٰتٌ حِسَانٌ ۚ ﴿۷۰﴾	ان میں ہونگی نیک سیرت خوبصورت عورتیں ۔
فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ ﴿۷۱﴾	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
حُوۡرٌ مَّقۡصُوۡرٰتٌ فِى الۡخِيَامِ ۚ ﴿۷۲﴾	وہ حوریں جو محفوظ ہیں خیموں میں ۔
فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ ﴿۷۳﴾	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
لَمۡ يَطۡمِثۡهُنَّ اِنۡسٌ قَبۡلَهُمۡ وَ لَا جَآنٌّ ۚ ﴿۷۴﴾	نہ چھوا ہوگا جنکو کسی انسان نے ان سے پہلے اور نہ کسی جن نے ۔
فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ ﴿۷۵﴾	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
مُتَّكِـِٕيۡنَ عَلٰى رَفۡرَفٍ خُضۡرٍ وَّعَبۡقَرِىٍّ حِسَانٍ ۚ ﴿۷۶﴾	تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے مسندوں پر سبز رنگ کے اور خوبصورت نفیس ۔
فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ ﴿۷۷﴾	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے ۔
تَبٰرَكَ اسۡمُ رَبِّكَ ذِى الۡجَلٰلِ وَالۡاِكۡرَامِ ع ﴿۷۸﴾	بابرکت ہے نام تیرے رب کا جو صاحب عظمت ہے اور احسان کرنے والا ہے ۔

اَلْوَاقِعَة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ (١)	جب واقع ہو جائے گی واقع ہونے والی ۔
لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۘ (٢)	نہیں اسکے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ ۔
خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۙ (٣)	کسی کو پست کرنے کسی کو بلند کرنے والی ۔
إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ۙ (٤)	جب لرزنے لگے زمین بھونچال سے ۔
وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ (٥)	اور ریزہ ریزہ کردیئے جائیں پہاڑ پوری طرح ۔
فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنْبَثًّا ۙ (٦)	تو ہوجائیں وہ غبار بکھرے ہوئے ۔
وَّكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۗ (٧)	اور ہو جاؤ گے تم گروہ تین قسم کے ۔

فَاَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ ۙ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ ؕ ۸	تو داہنے ہاتھ والے کیا کہنے داہنے ہاتھ والوں کے۔
وَاَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ۙ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ؕ ۹	اور بائیں ہاتھ والے کیا ہی (افسوس) بائیں ہاتھ والوں پر۔
وَالسّٰبِقُوۡنَ السّٰبِقُوۡنَ ۚۙ ۱۰	اور سبقت لیجانیوالے تو ہیں سبقت لیجانیوالے۔
اُولٰٓـئِكَ الۡمُقَرَّبُوۡنَ ۚ ۱۱	یہی لوگ ہیں مقربین۔
فِىۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ۱۲	نعمت کی بہشتوں میں۔
ثُلَّةٌ مِّنَ الۡاَوَّلِيۡنَ ۙ ۱۳	بہت سے ہوں گے پہلے لوگوں میں سے۔
وَقَلِيۡلٌ مِّنَ الۡاٰخِرِيۡنَ ؕ ۱۴	اور تھوڑے سے بعد والوں میں سے۔
عَلٰى سُرُرٍ مَّوۡضُوۡنَةٍ ۙ ۱۵	مسندوں پر جو آراستہ ہیں۔
مُّتَّكِـــِٕيۡنَ عَلَيۡهَا مُتَقٰبِلِيۡنَ ۱۶	تکیہ لگائے ہوئے ان پر آمنے سامنے۔

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۙ ﴿١٧﴾	لیے پھریں گے ان کے پاس نوجوان جو ہمیشہ ایک ہی حالت میں رہیں گے۔
بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَ كَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۙ ﴿١٨﴾	آبخورے اور آفتابے اور جام صاف نتھری ہوئی شراب کے۔
لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۙ ﴿١٩﴾	نہ سرچکرائے ان کا اس سے اور نہ زائل ہوں ان کی عقلیں۔
وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۙ ﴿٢٠﴾	اور میوے جس طرح کے انکو پسند ہوں۔
وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ؕ ﴿٢١﴾	اور گوشت پرندوں کا جسکی ہوانہیں رغبت۔
وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۙ ﴿٢٢﴾	اور حوریں بڑی بڑی آنکھوں والی۔
كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۚ ﴿٢٣﴾	جیسے آبدار موتی حفاظت سے رکھے ہوئے۔
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾	اعمال کا بدلہ اسکا جو وہ کرتے تھے۔
لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ لَا	نہ سنیں گے وہ وہاں کوئی بیہودہ کلام اور نہ

تَأْثِيْمًا ۟ۙ ٢٥	گناہ کی بات۔
اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ۟ ٢٦	سوائے کلام (ان کا ہوگا) سلام سلام۔
وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ۬ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۟ؕ ٢٧	اور داہنے ہاتھ والے کیا کہنے ہیں داہنے ہاتھ والوں کے۔
فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۟ۙ ٢٨	(باغ ہیں جن) میں بیریاں بے کانٹوں کی۔
وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۟ۙ ٢٩	اور کیلے تہ بہ تہ۔
وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۟ۙ ٣٠	اور سائے لمبے لمبے۔
وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۟ۙ ٣١	اور پانی ہر دم رواں۔
وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۟ۙ ٣٢	اور میوے بکثرت۔
لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۟ۙ ٣٣	نہ ختم ہونیوالے اور نہ ان پر کوئی روک ٹوک۔
وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ۟ؕ ٣٤	اور فرش اونچے اونچے۔

اِنَّاۤ اَنۡشَاۡنٰهُنَّ اِنۡشَآءًۙ ﴿۳۵﴾	بیشک اٹھایا ہم نے ان حوروں کو نئے طور پر۔
فَجَعَلۡنٰهُنَّ اَبۡكَارًاۙ ﴿۳۶﴾	تو بنایا ہم نے انکو کنواریاں۔
عُرُبًا اَتۡرَابًاۙ ﴿۳۷﴾	شوہروں کی پیاری ہم عمر۔
لِّاَصۡحٰبِ الۡيَمِيۡنِؕ ﴿۳۸﴾	داہنے ہاتھ والوں کے لئے۔
ثُلَّةٌ مِّنَ الۡاَوَّلِيۡنَۙ ﴿۳۹﴾	یہ بہت سے پہلوں میں سے۔
وَثُلَّةٌ مِّنَ الۡاٰخِرِيۡنَؕ ﴿۴۰﴾	اور بہت سے بعد والوں میں سے۔
وَاَصۡحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَاۤ اَصۡحٰبُ الشِّمَالِؕ ﴿۴۱﴾	اور بائیں ہاتھ والے کیا ہی (افسوس میں) بائیں ہاتھ والے۔
فِىۡ سَمُوۡمٍ وَّحَمِيۡمٍۙ ﴿۴۲﴾	دوزخ کی لپٹ میں اور کھولتے پانی میں۔
وَّظِلٍّ مِّنۡ يَّحۡمُوۡمٍۙ ﴿۴۳﴾	اور سائے میں سیاہ دھوئیں کے۔
لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيۡمٍ ﴿۴۴﴾	نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ آرام دہ۔
اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَبۡلَ ذٰلِكَ	بیشک یہ لوگ تھے اس سے پہلے عیش میں

مُتۡرَفِيۡنَ ﴿۴۵﴾ۚۖ	پڑے ہوئے مگن۔
وَكَانُوۡا يُصِرُّوۡنَ عَلَى الۡحِنۡثِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۴۶﴾ۚ	اور اصرار کیا کرتے تھے بڑے بڑے گناہوں پر۔
وَ كَانُوۡا يَقُوۡلُوۡنَ ۙ اَئِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ ﴿۴۷﴾ۙ	اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور ہو گئے مٹی اور ہڈیاں تو کیا ہمیں پھر اٹھنا ہو گا۔
اَوَ اٰبَآؤُنَا الۡاَوَّلُوۡنَ ﴿۴۸﴾	اور کیا باپ دادا کو ہمارے اگلے لوگوں میں۔
قُلۡ اِنَّ الۡاَوَّلِيۡنَ وَالۡاٰخِرِيۡنَ ﴿۴۹﴾ۙ	کہدو کہ بیشك پہلے اور بعد والے۔
لَمَجۡمُوۡعُوۡنَ ۙ۬ اِلٰى مِيۡقَاتِ يَوۡمٍ مَّعۡلُوۡمٍ ﴿۵۰﴾	سب ضرور جمع کئے جائیں گے۔ ایك وقت پر روز مقرر کے۔
ثُمَّ اِنَّكُمۡ اَيُّهَا الضَّآلُّوۡنَ الۡمُكَذِّبُوۡنَ ﴿۵۱﴾ۙ	پھر یقیناً تم اے وہ جو گمراہ ہو جھٹلانے والے ہو۔
لَاٰكِلُوۡنَ مِنۡ شَجَرٍ مِّنۡ زَقُّوۡمٍ ﴿۵۲﴾ۙ	ضرور کھاؤ گے تم اس درخت سے جو زقوم ہے۔

فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۚ ۝٥٣	پھر بھروگے اسی سے پیٹ ۔
فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ۚ ۝٥٤	پھر پیوگے اس پر کھولتا ہوا پانی ۔
فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ؕ ۝٥٥	پھر پیوگے جیسے پیتے ہیں پیاسے اونٹ ۔
هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ؕ ۝٥٦	یہ ہوگی ضیافت انکی انصاف کے دن ۔
نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ۝٥٧	ہم ہی نے پیدا کیا تمکو تو کیوں نہیں سچ سمجھتے ۔
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ؕ ۝٥٨	بھلا پھر دیکھو تو یہ جو نطفہ تم ڈالتے ہو ۔
ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ۝٥٩	کیا تم پیدا کرتے ہو اس سے یا ہم ہیں پیدا کرنے والے ۔
نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۙ ۝٦٠	ہم نے مقرر کر دیا ہے تمہارے درمیان موت کو اور نہیں ہیں ہم عاجز ۔
عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٦١	اسپر کہ بدل ڈالیں تمہاری طرح کے اور ۔ اور پیدا کر دیں تمکو ایسے میں جسکو نہیں تم جانتے ۔

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾	اور یقیناً تم جانتے ہو پہلی پیدائش تو کیوں نہیں تم سوچتے ۔
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾ ط	بھلا پھر دیکھو تو جو کچھ تم بوتے ہو۔
ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾	تو کیا تم اگاتے ہو کھیتی اس سے یا ہم ہیں اگانے والے۔
لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾	اگر ہم چاہیں تو کر دیں اسے چورا چورا سو رہ جاؤ تم باتیں بناتے ۔
اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ لا	کہ ہم تو تاوان میں پھنس گئے۔
بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾	بلکہ ہم بے نصیب رہ گئے۔
اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِىْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾ ط	بھلا پھر دیکھو تو پانی جو تم پیتے ہو۔
ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾	کیا تم نے اسکو نازل کیا ہے بادل سے یا ہم ہیں نازل کرنے والے۔

لَوۡ نَشَآءُ جَعَلۡنٰهُ اُجَاجًا فَلَوۡ لَا تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۷۰﴾	اگر ہم چاہیں تو کر دیں اسے کھاری پھر کیوں نہیں تم شکر کرتے۔
اَفَرَءَیۡتُمُ النَّارَ الَّتِیۡ تُوۡرُوۡنَ ﴿۷۱﴾ؕ	بھلا پھر دیکھو تو وہ آگ جو تم سلگاتے ہو۔
ءَاَنۡتُمۡ اَنۡشَاۡتُمۡ شَجَرَتَهَاۤ اَمۡ نَحۡنُ الۡمُنۡشِـُٔوۡنَ ﴿۷۲﴾	کیا تم نے پیدا کیا ہے اس کے درخت کو یا ہم ہیں پیدا کرنے والے۔
نَحۡنُ جَعَلۡنٰهَا تَذۡكِرَةً وَّ مَتَاعًا لِّلۡمُقۡوِیۡنَ ﴿۷۳﴾ۚ	ہم نے بنایا ہے اسے یاد دہانی کا ذریعہ اور برتنے کو مسافروں کے لئے۔
فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِیۡمِ ﴿۷۴﴾ع	تو تسبیح کرو نام کی اپنے رب عظیم کے۔
فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوۡمِ ﴿۷۵﴾ۙ	تو نہیں قسم کھاتا ہوں میں تاروں کی منزلوں کی۔
وَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عَظِیۡمٌ ﴿۷۶﴾ۙ	اور یقیناً قسم ہے یہ اگر تم سمجھو تو بہت بڑی۔
اِنَّهٗ لَقُرۡاٰنٌ كَرِیۡمٌ ﴿۷۷﴾ۙ	یقیناً یہ قرآن ہے بڑے رتبے کا۔
فِیۡ كِتٰبٍ مَّكۡنُوۡنٍ ﴿۷۸﴾ۙ	جو کتاب (لوح محفوظ) میں ہے پوشیدہ۔

لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ؕ﴿۷۹﴾	نہیں ہاتھ لگاتے اس کو مگر جو پاک ہیں۔
تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾	اتارا گیا ہے یہ رب العالمین کی طرف سے ۔
اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ۙ﴿۸۱﴾	توکیا پھر اس کلام کے ساتھ تم سستی کرتے ہو۔
وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾	اور بناتے ہو تم اپنا حصہ یہ کہ تم جھٹلاتے رہتے ہو۔
فَلَوْلَاۤ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ۙ﴿۸۳﴾	سوکیوں نہیں جب آپہنچتی ہے جان گلے تک۔
وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ۙ﴿۸۴﴾	اور تم اس وقت کی حالت کو دیکھا کرتے ہو۔
وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾	اور ہم زیادہ نزدیک ہوتے ہیں اس کے تم سے بھی لیکن نہیں تمکو نظر آتے۔
فَلَوْلَاۤ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ۙ﴿۸۶﴾	پس کیوں نہیں اگر تم ہو خود مختار۔
تَرْجِعُوْنَهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾	لوٹا لواسے اگر تم ہو سچے ۔
فَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۙ﴿۸۸﴾	سو اگر وہ ہوا مقربوں میں سے (تو اسکے لئے)۔

فَرَوۡحٌ وَّرَیۡحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِیۡمٍ ﴿۸۹﴾	ہے راحت اور رزق اور جنت نعمت والی ۔
وَ اَمَّاۤ اِنۡ کَانَ مِنۡ اَصۡحٰبِ الۡیَمِیۡنِ ﴿ۙ۹۰﴾	اور البتہ اگر وہ ہوا دائیں ہاتھ والوں میں سے ۔
فَسَلٰمٌ لَّکَ مِنۡ اَصۡحٰبِ الۡیَمِیۡنِ ﴿ؕ۹۱﴾	تو سلام تجھ پر داہنے ہاتھ والوں میں سے ۔
وَ اَمَّاۤ اِنۡ کَانَ مِنَ الۡمُکَذِّبِیۡنَ الضَّآلِّیۡنَ ﴿ۙ۹۲﴾	اور البتہ اگر وہ ہوا جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ۔
فَنُزُلٌ مِّنۡ حَمِیۡمٍ ﴿ۙ۹۳﴾	تو ضیافت ہے اس کے لئے کھولتے پانی کی ۔
وَّ تَصۡلِیَۃُ جَحِیۡمٍ ﴿۹۴﴾	اور داخل کیا جانا جہنم میں ۔
اِنَّ ہٰذَا لَہُوَ حَقُّ الۡیَقِیۡنِ ﴿ۚ۹۵﴾	بیشک یہی ہے وہ واقعی یقینی بات ۔
فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّکَ الۡعَظِیۡمِ ﴿٪۹۶﴾	تو تسبیح کرو نام کی اپنے رب عظیم کے ۔

اَلْحَدِيْد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝١	تسبیح کی ہے اللہ کی اسنے جو ہے آسمانوں میں اور زمین میں ۔ اور وہ ہے غالب حکمت والا ۔
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٢	اسی کی ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی ۔ وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے ۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۔
هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝٣	وہی اول بھی اور آخر بھی اور ظاہر بھی اور پوشیدہ بھی ۔ اور وہ ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے ۔
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ	وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پھر جلوہ افروز ہوا عرش پر ۔ وہ جانتا ہے جو چیز داخل ہوتی ہے زمین میں اور جو نکلتی ہے

وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٤﴾	اسمیں سے اور جو اترتی ہے آسمان سے اور جو چڑھتی ہے اس میں ۔ اور وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے جہاں کہیں تم ہو اور اللہ اسکو جو کچھ تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے ۔
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٥﴾	اسی کی ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی ۔ اور اللہ کیطرف لوٹائے جاتے ہیں تمام معاملات ۔
يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ؕ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٦﴾	وہی داخل کرتا رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں ۔ اور وہ واقف ہے اس سے جو دلوں میں ہے ۔
اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿٧﴾	ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول (ﷺ) پر اور خرچ کرو اس میں سے بنایا ہے اس نے تمکو جانشین جسمیں ۔ پس جو لوگ ایمان لائے تم میں سے اور خرچ کرتے رہے ان کے لئے ثواب ہے بہت بڑا ۔

وَ مَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَ الرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَ قَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸﴾	اور کیا ہوا ہے تمکو کہ نہیں لاتے ایمان اللہ پر ۔ حالانکہ رسول (ﷺ) تمہیں بلا رہے ہیں کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر اور بیشک وہ لے چکا ہے عہد تم سے اگر تم ہو ایمان والے ۔
هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹﴾	وہی تو ہے جو نازل فرماتا ہے اپنے بندے پر واضح آیتیں تاکہ نکال لائے تمہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف ۔ اور بیشک اللہ تم پر نہایت شفقت کرنے والا ہے مہربان ہے ۔
وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ قٰتَلُوْا ؕ	اور کیا ہوا ہے تم کو کہ نہیں خرچ کرتے اللہ کے رستے میں حالانکہ اللہ ہی کی وراثت ہے آسمانوں اور زمین کی ۔ نہیں برابر تم میں جس نے خرچ کیا فتح (مکہ) سے پہلے اور جنگ کی ۔ یہ لوگ کہیں بڑھ کر ہیں درجہ میں اُن لوگوں سے جنھوں نے خرچ کیا بعد میں اور جنگ کی ۔ اور

وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۱۰

سب سے ہی وعدہ کیا ہے اللہ نے بھلائی کا۔ اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو باخبر ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا
حَسَنًا فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَ لَهٗۤ اَجْرٌ
كَرِیْمٌ ۚ ۝۱۱

کون ہے جو قرض دے اللہ کو قرض حسنہ تو وہ کئی گنا عطا کرے اسکو اور اسکے لئے ہے بہترین اجر۔

یَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ یَسْعٰى
نُوْرُهُمْ بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَبِاَیْمَانِهِمْ
بُشْرٰىكُمُ الْیَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ
الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۚ ۝۱۲

جس دن تم دیکھو گے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو کہ دوڑ رہا ہوگا ان کا نور ان کے آگے اور ان کے داہنی طرف (ان سے کہا جائے گا) بشارت ہے تمکو آج جنتوں کی بہ رہی ہیں جنکے نیچے نہریں ہمیشہ رہیں گے ان میں۔ یہی ہے وہ کامیابی بڑی عظمت والی۔

یَوْمَ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ
لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ
نُّوْرِكُمْ ۚ قِیْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ

اس دن کہیں گے منافق مرد اور منافق عورتیں اہل ایمان سے دیکھو ہماری طرف کہ حاصل کریں روشنی ہم تمہارے نور سے۔ کہا جائے گا لوٹ جاؤ پیچھے کی طرف پس تلاش کرو نور۔ پھر

فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ؕ ﴿۱۳﴾

حائل کر دی جائے گی انکے درمیان ایک دیوار جس میں ہو گا ایک دروازہ ۔ جو اسکی جانب اندرونی ہے اس میں تو رحمت ہے اور جو اسکی بیرونی جانب ہے اسکی طرف ہے عذاب ۔

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَ تَرَبَّصْتُمْ وَ ارْتَبْتُمْ وَ غَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ غَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾

پکاریں گے وہ ان (مومنوں) کو کیا نہ تھے ہم تمہارے ساتھ۔ وہ کہیں گے ہاں لیکن تم نے فتنے میں ڈالا خود کو اور منتظر رہے اور شبہ کیا اور دھوکے میں ڈالے رکھا تمکو آرزؤں نے یہاں تک کہ آ پہنچا اللہ کا حکم اور فریب دیتا رہا تمکو اللہ کے بارے میں (شیطان) بڑا فریبی ۔

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾

تو آج نہیں لیا جائے گا تم سے معاوضہ اور نہ انسے جنہوں نے کفر کیا ۔ تم سب کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ وہی تمہاری رفیق ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ

کیا نہیں آیا وقت ابھی ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے کہ نرم ہوں انکے دل اللہ کی یاد

الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾	کے لئے اور جو نازل ہوا ہے حق کیطرف سے ۔ اور نہ ہو جائیں وہ ان لوگوں کی طرح جنکو دی گئی تھی کتاب پہلے ۔ پھر گذر گیا ان پر طویل عرصہ تو سخت ہو گئے انکے دل ۔ اور اکثر ان میں سے نافرمان ہیں۔
اِعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾	جان رکھو کہ اللہ زندہ کرتا ہے زمین کو اسکے مرنے کے بعد۔ بیشك بیان کر دی ہیں کھول کر ہمنے تم سے آیات تاکہ تم عقل سے کام لو۔
اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَ الْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾	بیشك صدقہ کرنے والے مرد اور صدقہ کرنے والی عورتیں اور جنہوں نے قرض دیا اللہ کو قرض حسنہ ۔ کئی گنا ادا کیا جائے گا انکو اور انکے لئے ہے بہترین اجر۔
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖۗ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ؕ وَ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اللہ پر اور اسکے رسولوں پر، یہ لوگ ہی ہیں صدیق ۔ اور شہید اپنے رب کے نزدیك ۔ انکے لئے ہے ان کا اجر اور ان

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَاۤ
اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ ؑ ۱۹

کا نور۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا
ہماری آیتوں کو وہی اہل دوزخ ہیں۔

اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا لَعِبٌ
وَّلَهۡوٌ وَّ زِيۡنَةٌ وَّ تَفَاخُرٌۢ بَيۡنَكُمۡ وَ
تَكَاثُرٌ فِى الۡاَمۡوَالِ وَالۡاَوۡلَادِ ؕ كَمَثَلِ
غَيۡثٍ اَعۡجَبَ الۡكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ
يَهِيۡجُ فَتَرٰٮهُ مُصۡفَرًّا ثُمَّ يَكُوۡنُ
حُطٰمًا ؕ وَفِى الۡاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ۙ
وَّمَغۡفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضۡوَانٌ ؕ وَمَا
الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الۡغُرُوۡرِ‏ ۲۰

جان رکھو درحقیقت دنیا کی زندگی ہے کھیل اور
تماشا اور زینت اور تفاخر تمہارے آپس میں اور
ایک دوسرے سے زیادہ کی طلب اموال میں
اور اولاد میں۔ اسکی مثال ایسی ہے جیسے
بارش کہ اچھی لگتی ہے کسانوں کو اس سے
اگنے والی کھیتی پھر وہ زور پر آتی ہے تو دیکھتے
ہو تم کہ زرد ہوگئی پھر ہو جاتی ہے بھس۔ اور
آخرت میں شدید عذاب ہے۔ اور مغفرت ہے
اللہ کی طرف سے اور خوشنودی ہے۔ اور نہیں
ہے زندگی دنیا کی مگر سامان دھوکے کا۔

سَابِقُوۡۤا اِلٰى مَغۡفِرَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَجَنَّةٍ
عَرۡضُهَا كَعَرۡضِ السَّمَآءِ وَ
الۡاَرۡضِ ۙ اُعِدَّتۡ لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ

لپکو مغفرت کی طرف اپنے رب کی اور جنت کہ
وسعت ہے جس کی وسعت کی مانند آسمان اور
زمین کی۔ وہ تیار کی گئی ہے ان کے لئے جو
ایمان لائے اللہ پر اور اسکے رسولوں پر۔ یہ

وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضۡلُ اللّٰهِ يُؤۡتِيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۲۱﴾	فضل ہے اللہ کا وہ عطا فرماتا ہے جسے چاہتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔
مَاۤ اَصَابَ مِنۡ مُّصِيۡبَةٍ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا فِىۡۤ اَنۡفُسِكُمۡ اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ نَّبۡرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرٌ ۚۖ ﴿۲۲﴾	نہیں پڑتی کوئی مصیبت زمین میں اور نہ تمہاری جانوں پر مگر (لکھی ہوئی ہے) کتاب میں پیشتر اسکے کہ ہم اسکو پیدا کریں ۔ بلا شبہ یہ اللہ کے لئے آسان ہے۔
لِّكَيۡلَا تَاۡسَوۡا عَلٰى مَا فَاتَكُمۡ وَ لَا تَفۡرَحُوۡا بِمَاۤ اٰتٰٮكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخۡتَالٍ فَخُوۡرِ ۙ ﴿۲۳﴾	تاکہ نہ غم کیا کرو اس پر جو نہ حاصل ہو سکا تمہیں اور نہ اترایا کرو اس پر جو اس نے دیا تمکو اور اللہ نہیں پسند کرتا کسی اترانے والے فخر جتانے والے کو۔
ۨالَّذِيۡنَ يَبۡخَلُوۡنَ وَ يَاۡمُرُوۡنَ النَّاسَ بِالۡبُخۡلِ ؕ وَمَنۡ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡغَنِىُّ الۡحَمِيۡدُ ﴿۲۴﴾	یہ لوگ ہیں جو بخل کرتے ہیں اور اکساتے ہیں لوگوں کو بخل پر۔ اور جو کوئی روگردانی کرے تو بلا شبہ اللہ ہی بے نیاز ہے لائق حمد وثنا ہے۔
لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا رُسُلَنَا بِالۡبَيِّنٰتِ وَاَنۡزَلۡنَا	بیشک ہم نے بھیجا اپنے رسولوں کو کھلی

مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٢٥﴾	نشانیوں کے ساتھ اور نازل کی ان کے ساتھ کتاب اور میزان تاکہ قائم رہیں لوگ انصاف پر ۔ اور پیدا کیا ہم نے لوہا کہ اس میں ہے زور شدت کا۔ اور فائدے ہیں لوگوں کے لئے اور تاکہ معلوم کرے اللہ کہ کون مدد کرتا ہے اسکی اور اسکے رسولوں کی بن دیکھے ۔ بیشک اللہ زور آور ہے غالب ہے۔
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ ۚ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٦﴾	اور بیشک ہم نے بھیجا نوح اور ابراہیم کو اور رکھدی ان دونونکی اولاد میں پیغمبری اور کتاب سو بعض تو ان میں سے ہدایت پر ہیں۔ اور اکثر ان میں سے نافرمان ہیں۔
ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَرَهْبَانِيَّةَ	پھر پے در پے بھیجے ہم نے انکے پیچھے اپنے رسول اور انکے پیچھے بھیجا ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو اور دی اسکو ہم نے انجیل، اور ڈالدی ہم نے دلوں میں انکے جنہوں نے اتباع کی اسکی شفقت اور مہربانی ۔ اور رہبانیت تو ایجاد

ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا
ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ
رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ
اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾

کی انہوں نے نہیں فرض کیا تھا ہم نے اسے انپر مگر یہ کہ تلاش کریں خوشنودی اللہ کی پھر نہ نباہ سکے اسکو حق تھا جیسا اسکو نباہنے کا۔ توہم نے دیا انکو جو ایمان لائے ان میں سے ان کا اجر۔ اور بہت سے ان میں نافرمان ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا
بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ
وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ
لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۙ﴿۲۸﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ڈرو اللہ سے اور ایمان لاؤ اسکے رسول پر عطا فرمائے گا وہ تمہیں دگنا اجر اپنی رحمت سے اور دے گا تمہیں نور چلو گے تم جس میں اور بخش دے گا تمکو اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا
يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ
وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ
يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾

تاکہ جان لیں اہل کتاب کہ نہیں رکھتے قدرت کچھ بھی اللہ کے فضل پر۔ اور یہ کہ فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ دیتا ہے جسکو چاہتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

اَلۡمُجَادِلَه

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قَدۡ سَمِعَ اللّٰهُ قَوۡلَ الَّتِىۡ تُجَادِلُكَ فِىۡ
زَوۡجِهَا وَ تَشۡتَكِىۡۤ اِلَى اللّٰهِ ‌ۖ وَاللّٰهُ
يَسۡمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌۢ
بَصِيۡرٌ ﴿۱﴾

بیشک سن لی اللہ نے بات اسکی جو جھگڑ تی
تھی تم سے اپنے شوہر کے بارے میں اور
فریاد کرتی تھی اللہ سے۔اور اللہ سن رہا تھا گفتگو
تم دونوں کی۔ بیشک اللہ سنتا ہے دیکھتا ہے۔

اَلَّذِيۡنَ يُظٰهِرُوۡنَ مِنۡكُمۡ مِّنۡ
نِّسَآٮِٕهِمۡ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمۡ‌ ؕ اِنۡ
اُمَّهٰتُهُمۡ اِلَّا الّٰٓـىِٔۡ وَلَدۡنَهُمۡ‌ ؕ وَاِنَّهُمۡ
لَيَقُوۡلُوۡنَ مُنۡكَرًا مِّنَ الۡقَوۡلِ وَزُوۡرًا‌ ؕ وَ
اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوۡرٌ ﴿۲﴾

وہ لوگ جو ماں کہدیتے ہیں تم میں سے اپنی
عورتوں کو نہیں ہو جاتیں وہ انکی مائیں۔ نہیں
ہیں انکی مائیں مگر وہی جنہوں نے انہیں جنا۔
اور بیشک وہ کہتے ہیں نامعقول بات اور جھوٹ
۔اور بیشک اللہ معاف کرنیوالا بخشنے والا ہے۔

وَالَّذِيۡنَ يُظٰهِرُوۡنَ مِنۡ نِّسَآٮِٕهِمۡ ثُمَّ يَعُوۡدُوۡنَ لِمَا قَالُوۡا فَتَحۡرِيۡرُ رَقَبَةٍ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمۡ تُوۡعَظُوۡنَ بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ﴿۳﴾	اور جو لوگ ماں کہہ بیٹھیں اپنی بیویوں کو پھر رجوع کرلیں اس سے جو انہوں نے کہا تو آزاد کرنا ہے ایک غلام اس سے پہلے کہ وہ ایکدوسرے کو ہاتھ لگائیں۔ یہ ہے تمکو نصیحت کی جاتی ہے جس سے اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو باخبر ہے۔
فَمَنۡ لَّمۡ يَجِدۡ فَصِيَامُ شَهۡرَيۡنِ مُتَتَابِعَيۡنِ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنۡ لَّمۡ يَسۡتَطِعۡ فَاِطۡعَامُ سِتِّيۡنَ مِسۡكِيۡنًا ؕ ذٰلِكَ لِتُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ؕ وَتِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ ؕ وَلِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۴﴾	پھر جو نہ پائے (غلام) تو روزے رکھنا ہے دو مہینے لگاتار اس سے پہلے کہ وہ ایکدوسرے کو ہاتھ لگائیں۔ پھر جسکو نہ ہو اس کا مقدور تو اسے کھانا کھلانا ہے ساٹھ محتاجوں کو۔ یہ اس لئے کہ تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اسکے رسول پر۔ اور یہ حدیں ہیں اللہ کی۔ اور کافروں کے لئے عذاب ہے درد دینے والا۔
اِنَّ الَّذِيۡنَ يُحَآدُّوۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ كُبِتُوۡا كَمَا كُبِتَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ وَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ؕ وَلِلۡكٰفِرِيۡنَ	بیشک جو لوگ مخالفت کرتے ہیں اللہ اور اسکے رسول کی وہ ذلیل کئے جائیں گے جس طرح ذلیل کئے گئے تھے لوگ ان سے پہلے اور بیشک ہم نے نازل کر دی ہیں واضح آیتیں

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٥﴾ ج

۔ اور کافروں کے لئے عذاب ہے ذلت کا۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا
عَمِلُوْا ؕ اَحْصٰهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى
كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٦﴾ ع

جس دن زندہ کر اٹھائے گا انہیں اللہ سب کو
اکھٹے۔ پھر جتا دیگا انہیں جو کام وہ کرتے رہے
۔گن رکھے ہیں وہ اللہ نے اور وہ بھول گئے
انکو۔ اور اللہ ہر چیز پر شاہد ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى
ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا
هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَاۤ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ
اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ
يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٧﴾

کیا نہیں معلوم تمکو کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ ہے
آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں۔ نہیں
ہوتی کوئی سرگوشی تین میں مگر وہ ہوتا ہے چوتھا
ان میں۔ اور نہ پانچ میں مگر وہ ہوتا ہے چھٹا ان
میں۔ اور نہ کم اس سے اور نہ زیادہ مگر وہ ہوتا
ہے انکے ساتھ جہاں کہیں وہ ہوں۔ پھر وہ انکو
بتادے گا جو یہ کرتے رہے ہیں قیامت کے
دن۔ بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى
ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ

کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنکو منع کیا گیا
تھا سرگوشیاں کرنے سے۔ پھر کرنے لگے جس
سے منع کیا گیا تھا وہی۔ اور سرگوشیاں کرتے

بِالۡاِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ وَمَعۡصِيَتِ الرَّسُوۡلِ ۫ وَاِذَا جَآءُوۡكَ حَيَّوۡكَ بِمَا لَمۡ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوۡلُوۡنَ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ لَوۡلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوۡلُ ؕ حَسۡبُهُمۡ جَهَنَّمُ ۚ يَصۡلَوۡنَهَا ۚ فَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۸﴾	ہیں یہ گناہ کی اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی ۔ اور جب آتے ہیں تمہارے پاس تو سلام کرتے ہیں تمہیں اسطرح کہ نہیں سلام بھیجا تمہیں جیسے اللہ نے ۔ اور کہتے ہیں اپنے دلوں میں کہ کیوں نہیں عذاب دیتا ہمیں اللہ اسپر جو ہم کہتے ہیں۔ کافی ہے انکو دوزخ۔ اسی میں داخل ہوں گے ۔پس وہ بری جگہ ہے۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا تَنَاجَيۡتُمۡ فَلَا تَتَنَاجَوۡا بِالۡاِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ وَمَعۡصِيَتِ الرَّسُوۡلِ وَتَنَاجَوۡا بِالۡبِرِّ وَالتَّقۡوٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىۡۤ اِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۹﴾	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے جب تم آپس میں مشورے کرو تو نہ کرنا مشورے گناہ کے اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کے۔ بلکہ مشورے کرو نیکوکاری اور پرہیزگاری کے۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے وہ جسکے پاس تم جمع کئے جاؤ گے۔
اِنَّمَا النَّجۡوٰى مِنَ الشَّيۡطٰنِ لِيَحۡزُنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَلَيۡسَ بِضَآرِّهِمۡ شَيۡــًٔا اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ	بیشک سرگوشیاں ہیں شیطان کیطرف سے تاکہ رنجیدہ ہوں وہ لوگ جو ایمان لائے۔ اور نہیں یہ نقصان پہنچانیوالے کچھ مگر اللہ کے حکم سے۔

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾	اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں ایمان والے۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو جب کہا جائے تم سے کہ کھل کر بیٹھو مجلس میں تو کھل کر بیٹھا کرو کشادگی بخشے گا اللہ تمکو۔ اور جب کہا جائے کہ اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہوا کرو۔ بلند کرے گا اللہ انکو جو ایمان لائے ہیں تم میں سے اور وہ جنکو عطا کیا گیا ہے علم درجات میں۔ اور اللہ اس سے جو کچھ تم کرتے ہو باخبر ہے۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے جب تم کان میں کوئی بات کہو رسول کے تو کر دیا کرو اپنی بات کہنے سے پہلے کچھ صدقہ۔ یہ بہتر ہے تمہارے لئے اور پاکیزہ تر بھی۔ پس اگر (صدقہ) نہ میسر آئے تمکو تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔
ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ	کیا تم ڈر گئے اس سے کہ دیا کرو کان میں اپنی

نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۭ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا
وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ
وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ؏ (13)

بات کہنے سے پہلے صدقات ۔ پھر جب ایسا نہ کر سکو اور معاف کر دیا اللہ نے تمہیں تو قائم کرتے رہو نماز اور دیتے رہو زکوٰۃ اور فرمانبرداری کرتے رہو اللہ اور اسکے رسول کی ۔ اور اللہ باخبر ہے اس سے جو تم کرتے ہو۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ
اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ
وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ
يَعْلَمُوْنَ (14)

کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنہوں نے دوست بنایا ان لوگوں کو غضب ہوا اللہ کا جن پر۔ نہ ہیں وہ تم میں اور نہ ان میں۔ اور قسمیں کھاتے ہیں جھوٹ پر اور وہ خوب جانتے ہیں۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ اِنَّهُمْ
سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (15)

تیار کر رکھا ہے اللہ نے انکے لئے سخت عذاب۔ یقیناً برا ہے جو کچھ یہ کرتے ہیں ۔

اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ
مُّهِيْنٌ (16)

بنا لیا ہے انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال تو وہ روکتے ہیں اللہ کے رستے سے سو انکے لئے ہے ذلت کا عذاب ۔

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ
اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۭ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ١٧

ہرگز نہ فائدہ دیں گے انکو ان کے اموال اور نہ
انکی اولاد اللہ کے سامنے کچھ بھی۔ یہی لوگ
اہل دوزخ ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ
كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ
عَلٰي شَيْءٍ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ
الْكٰذِبُوْنَ ١٨

جس دن زندہ کر اٹھائے گا انہیں اللہ اکھٹے سبکو
تو قسمیں کھائیں گے اس سے جس طرح یہ قسمیں
کھاتے ہیں تم سے اور خیال کریں گے کہ وہ
کسی چیز پر ہیں۔ سن رکھو یہی ہیں وہ جھوٹے۔

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ
ذِكْرَ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ۭ اَلَآ
اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ
الْخٰسِرُوْنَ ١٩

مسلط ہو چکا ہے انپر شیطان سو بھلا دی ہے اس
نے انکو اللہ کی یاد۔ یہی لوگ ہیں شیطان کا
ٹولہ۔ سن رکھو بیشک شیطان کا ٹولہ۔ یہی
نقصان اٹھانے والے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَاۗدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ
اُولٰۗىِٕكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ٢٠

بیشک جو مخالفت کرتے ہیں اللہ کی اور اسکے
رسول کی وہی ہیں نہایت ذلیل لوگوں میں۔

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغۡلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِىۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِىٌّ عَزِيۡزٌ ﴿۲۱﴾

لکھ دیا ہے اللہ نے کہ ضرور غالب ہوں گا میں اور میرا رسول۔ بیشک اللہ قوی زبردست ہے۔

لَا تَجِدُ قَوۡمًا يُّؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ يُوَآدُّوۡنَ مَنۡ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ وَلَوۡ كَانُوۡۤا اٰبَآءَهُمۡ اَوۡ اَبۡنَآءَهُمۡ اَوۡ اِخۡوَانَهُمۡ اَوۡ عَشِيۡرَتَهُمۡ ؕ اُولٰٓـئِكَ كَتَبَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمُ الۡاِيۡمَانَ وَاَيَّدَهُمۡ بِرُوۡحٍ مِّنۡهُ ؕ وَيُدۡخِلُهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ رَضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡهُ ؕ اُولٰٓـئِكَ حِزۡبُ اللّٰهِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزۡبَ اللّٰهِ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۲۲﴾ ع

نہ پاؤ گے تم ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور روز قیامت پر کہ وہ محبت کرتے ہیں ان سے جنہوں نے دشمنی کی اللہ سے اور اسکے رسول سے۔ اگرچہ وہ ہوں انکے باپ یا انکے بیٹے یا انکے بھائی یا انکے اہل خاندان۔ یہ وہ لوگ ہیں اسنے نقش کر دیا ہے جنکے دلوں میں ایمان کو اور مدد کی ہے انکی اپنے فیض سے۔ اور داخل کرے گا وہ انکو بہشتوں میں بہ رہی ہیں جنکے نیچے نہریں وہ رہیں گے ان میں۔ راضی ہوا اللہ ان سے اور وہ راضی ہوئے اس سے۔ یہی لوگ ہیں اللہ کی جماعت۔ سن رکھو بیشک اللہ کی جماعت۔ یہی کامیاب ہونیوالے ہیں۔

اَلْحَشْر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١﴾

تسبیح کی اللہ کی اسنے جو ہے آسمانوں میں اور جو
ہے زمین میں اور وہ ہے غالب حکمت والا ۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ
اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ
الْحَشْرِ ۭ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا
اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ
فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا
وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ
بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۤ

وہی ہے جس نے نکال دیا انکو جنھوں نے کفر کیا
اہل کتاب میں سے انکے گھروں سے پہلی لشکر
کشی پر۔ نہ تھا تمہارے خیال میں کہ وہ نکل
جائینگے اور وہ سمجھے ہوئے تھے کہ انکو بچا لیں
گے انکے قلعے اللہ سے مگر انکو آلیا اللہ نے وہاں
سے جہاں نہ تھا انکو گمان بھی اور ڈالدی اسنے
انکے دلوں میں دہشت کہ اجاڑنے لگے اپنے
گھروں کو اپنے ہاتھوں اور مومنوں کے ہاتھوں

فَاعْتَبِرُوْا يٰۤاُولِی الْاَبْصَارِ ﴿۲﴾	سے تو عبرت حاصل کرو اے اہل بصیرت ۔
وَلَوْلَاۤ اَنْ کَتَبَ اللّٰہُ عَلَیْہِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَہُمْ فِی الدُّنْیَا ؕ وَلَہُمْ فِی الْاٰخِرَۃِ عَذَابُ النَّارِ ﴿۳﴾	اور اگر نہ لکھ رکھا ہوتا اللہ نے انکے بارے میں جلا وطن کرنا تو انکو عذاب دیتا دنیا میں ۔ اور انکے لئے آخرت میں عذاب ہے آگ کا ۔
ذٰلِکَ بِاَنَّہُمْ شَآقُّوا اللّٰہَ وَ رَسُوْلَہٗ ۚ وَمَنْ یُّشَآقِّ اللّٰہَ فَاِنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿۴﴾	یہ اسلئے کہ مخالفت کی انہوں نے اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) کی ۔ اور جو مخالفت کرے اللہ کی تو بلاشبہ اللہ ہے سخت عذاب دینے والا ۔
مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّیْنَۃٍ اَوْ تَرَکْتُمُوْہَا قَآئِمَۃً عَلٰۤی اُصُوْلِہَا فَبِاِذْنِ اللّٰہِ وَلِیُخْزِیَ الْفٰسِقِیْنَ ﴿۵﴾	نہیں کاٹا تم نے کوئی کھجور کا درخت یا رہنے دیا اسکو کھڑا اسکی جڑوں پر سو یہ تھا حکم سے اللہ کے اور تاکہ وہ رسوا کرے نافرمانوں کو ۔
وَمَاۤ اَفَآءَ اللّٰہُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مِنْہُمْ فَمَاۤ اَوْجَفْتُمْ عَلَیْہِ مِنْ خَیْلٍ وَّلَا رِکَابٍ وَّلٰکِنَّ اللّٰہَ یُسَلِّطُ رُسُلَہٗ عَلٰی مَنْ	اور جو کچھ دلوایا اللہ نے اپنے رسول کو انسے لیکر تو نہ دوڑائے تم نے اسکے لئے کوئی گھوڑے اور نہ اونٹ بلکہ اللہ غالب کردیتا ہے اپنے رسولوں کو جن پر چاہتا ہے ۔ اور اللہ ہر

يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٦

چیز پر قادر ہے۔

مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ
الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ وَ لِذِي
الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ
السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ
الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ۭ وَ مَآ اٰتٰىكُمُ
الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۤ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ
فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ
الْعِقَابِ ۷

جو کچھ دلوایا اللہ نے اپنے رسول کو بستیوں والوں سے تو وہ ہے اللہ کے لئے اور اسکے رسول کے لئے اور قرابت والوں اور یتیموں اور حاجتمندوں اور مسافروں کے لئے۔ تاکہ نہ کرتا رہے وہ گردش تمہارے دولت مندوں کے درمیان۔ اور جو چیز دیں تمہیں رسول سو وہ لے لو۔ اور وہ چیز منع کریں تمہیں جس سے تو باز رہو۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے۔ بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا
مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ
فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا وَّ
يَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۤىِٕكَ
هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ ۸

ضرورت مند مہاجروں کے لئے بھی جو نکال دیئے گئے اپنے گھروں سے اور اپنے مالوں سے۔ جو تلاش کرتے ہیں فضل اللہ کا اور اسکی خوشنودی اور مددگار ہیں اللہ اور اسکے رسول کے۔ یہی لوگ ہیں سچے۔

وَالَّذِيۡنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالۡاِيۡمَانَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ يُحِبُّوۡنَ مَنۡ هَاجَرَ اِلَيۡهِمۡ وَلَا يَجِدُوۡنَ فِىۡ صُدُوۡرِهِمۡ حَاجَةً مِّمَّاۤ اُوۡتُوۡا وَيُـؤۡثِرُوۡنَ عَلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ وَلَوۡ كَانَ بِهِمۡ خَصَاصَةٌ ؕ وَمَنۡ يُّوۡقَ شُحَّ نَفۡسِهٖ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ۚ‏ ﴿۹﴾	اور ان لوگوں (کے لئے) جو مقیم ہیں اس جگہ (مدینے میں) اور ایمان (لائے) ان سے پہلے ۔ محبت کرتے ہیں انسے جنہوں نے ہجرت کی ان کے پاس اور نہیں پاتے اپنے دلوں میں کوئی حاجت اس سے جو کچھ دیا گیا انکو اور مقدم رکھتے ہیں انکو اپنی جانوں پر اگرچہ ہوں خود فاقے سے ۔ اور جو بچا لیا گیا اپنے نفس کی لالچ سے تو ایسے ہی لوگ ہیں بامراد ۔
وَالَّذِيۡنَ جَآءُوۡ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا وَلِاِخۡوَانِنَا الَّذِيۡنَ سَبَقُوۡنَا بِالۡاِيۡمَانِ وَلَا تَجۡعَلۡ فِىۡ قُلُوۡبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا رَبَّنَاۤ اِنَّكَ رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۰﴾	اور ان لوگوں (کے لئے) جو آئے ان کے بعد وہ کہتے ہیں ہمارے رب معاف فرما ہمیں اور ہمارے بھائیوں کو وہ جو ہم سے پہلے لائے ایمان اور نہ پیدا ہونے دے ہمارے دلوں میں بغض ان کے لیے جو ایمان لائے ہمارے رب بیشک تو ہے مہربان نہایت رحم والا ۔
اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ نَافَقُوۡا يَقُوۡلُوۡنَ	کیا نہیں دیکھا تم نے انکو جنہوں نے نفاق کیا وہ

لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ
الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ
مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ
وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۱﴾

کہتے ہیں اپنے بھائیوں سے جنھوں نے کفر کیا اہل کتاب میں سے کہ اگر تمہیں نکالا گیا تو ہم بھی ضرور نکلیں گے تمہارے ساتھ اور نہ مانیں گے تمہارے بارے میں کسی کی ہرگز اور اگر کی گئی جنگ تم سے تو ضرور تمہاری مدد کریں گے اور اللہ گواہی دیتا ہے بیشک یہ جھوٹے ہیں۔

لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ
وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ
نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا
يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾

اگر وہ نکالے گئے نہیں یہ نکلیں گے انکے ساتھ۔ اور اگر ان سے جنگ ہوئی تو نہیں کریں گے یہ مدد انکی ۔ اور اگر مدد کریں گے انکی تو ضرور پھیر جائیں گے پیٹھ پھر نہ پائینگے کوئی مدد۔

لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ
اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾

بیشک تمہارا خوف زیادہ شدید ہے ان کے دلوں میں اللہ سے بھی۔ یہ اس لئے کہ یہ ایسے لوگ ہیں نہیں جو سمجھ رکھتے۔

لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى

نہیں لڑیں گے تم سے یہ سب جمع ہو کر مگر

مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ۚ﴿۱۴﴾	قلعہ بند بستیوں میں یا دیواروں کی اوٹ سے۔ انکی مخالفت آپس میں بہت شدید ہے۔ خیال کرتے ہو تم انہیں اکھٹا حالانکہ انکے دل پھٹے ہوئے ہیں۔ یہ اس لئے کہ یہ ایسے لوگ ہیں نہیں جو عقل رکھتے۔
كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۚ﴿۱۵﴾	ان لوگوں کی طرح جو ان سے کچھ ہی پیشتر چکھ چکے ہیں وبال اپنے کرتوت کا اور انکے لئے ہے عذاب دکھ دینے والا۔
كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾	مثال انکی جیسے شیطان کہ جب کہا اسنے انسان سے کہ کفر کر۔ پھر جب اسنے کفر کیا تو کہنے لگا بیشك میں بری الذمہ ہوں تجھ سے۔ بیشك میں ڈرتا ہوں اللہ سے جورب العالمین ہے۔
فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾	تو ہوا دونوں کا انجام یہ کہ دونوں جائیں گے دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے اس میں۔ اور یہی ہے سزا ظالموں کی۔

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ڈرو اللہ سے اور چاہیے کہ دیکھ لے ہر شخص کہ کیا بھیجا ہے اس نے کل کے لئے۔اور ڈرتے رہو اللہ سے۔ بیشک اللہ باخبر ہے اس سے جو تم کرتے ہو۔
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾	اور نہ ہو جانا ان لوگوں جیسے جو بھول گئے اللہ کو تو غافل کر دیا اس نے انہیں اپنے آپ سے ۔ یہی لوگ ہیں نافرمان۔
لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾	نہیں ہو سکتے برابر اہل دوزخ اور اہل جنت ۔اہل جنت ہی وہ ہیں جو کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔
لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾	اگر نازل کرتے ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر تو تم ضرور دیکھتے اسکو کہ دبا جاتا ہے پھٹا پڑتا ہے اللہ کے خوف سے ۔ اور یہ مثالیں بیان کرتے ہیں ہم لوگوں کے لئے تاکہ وہ غور وفکر کریں۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ﴿۲۲﴾

وہ اللہ وہی ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے جسکے ۔ جاننے والا پوشیدہ اور ظاہر کا ۔ وہ ہے بہت مہربان نہایت رحم والا ۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡمَلِکُ الۡقُدُّوۡسُ السَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُهَیۡمِنُ الۡعَزِیۡزُ الۡجَبَّارُ الۡمُتَکَبِّرُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۲۳﴾

وہ اللہ وہی ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے جسکے ۔ بادشاہ حقیقی مقدس سلامتی والا امن دینے والا نگہبان غالب زبردست بڑائی والا ۔ پاک ہے اللہ اس سے جو شرک کرتے ہیں یہ ۔

هُوَ اللّٰهُ الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ وَ هُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۲۴﴾ ع

وہ اللہ ہے خالق ایجاد کرنے والا صورتیں بنانے والا اسکے نام ہیں سب اچھے ۔ تسبیح کرتی رہتی ہے اسکی جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں ۔ اور وہ ہے غالب حکمت والا ۔

اَلۡمُمۡتَحِنَة

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡا عَدُوِّیۡ
وَ عَدُوَّکُمۡ اَوۡلِیَآءَ تُلۡقُوۡنَ اِلَیۡہِمۡ
بِالۡمَوَدَّۃِ وَ قَدۡ کَفَرُوۡا بِمَا جَآءَکُمۡ مِّنَ
الۡحَقِّ ۚ یُخۡرِجُوۡنَ الرَّسُوۡلَ وَ اِیَّاکُمۡ اَنۡ
تُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰہِ رَبِّکُمۡ ؕ اِنۡ کُنۡتُمۡ
خَرَجۡتُمۡ جِہَادًا فِیۡ سَبِیۡلِیۡ وَ ابۡتِغَآءَ
مَرۡضَاتِیۡ ٭ۖ تُسِرُّوۡنَ اِلَیۡہِمۡ بِالۡمَوَدَّۃِ ٭ۖ
وَ اَنَا اَعۡلَمُ بِمَاۤ اَخۡفَیۡتُمۡ وَ مَاۤ اَعۡلَنۡتُمۡ ؕ
وَ مَنۡ یَّفۡعَلۡہُ مِنۡکُمۡ فَقَدۡ ضَلَّ سَوَآءَ
السَّبِیۡلِ ﴿۱﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے نہ بناؤ میرے دشمنوں کو اور اپنے دشمنوں کو دوست۔ پیغام بھیجتے ہو انکی طرف دوستی کے اور وہ انکار کر چکے ہیں اسکا آیا ہے تمہارے پاس جو حق۔ وہ جلاوطن کرتے ہیں رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو اور تمکو اس بنا پرکہ ایمان لائے ہو تم اللہ پر جو تمہارا رب ہے۔ اگر تم نکلے ہو لڑنے کے لیے میری راہ میں اور طلب کرنے کے لئے میری خوشنودی تم پوشیدہ پیغام بھیجتے ہو انکی طرف دوستی کے۔ اور میں جانتا ہوں جو کچھ تم مخفی طور پر کرتے ہو اور جو تم اعلانیہ کرتے ہو۔ اور جو کوئی ایسا کرے گا تم میں سے تو یقیناً وہ بھٹک گیا سیدھے رستے سے۔

اِنۡ یَّثۡقَفُوۡكُمۡ یَكُوۡنُوۡا لَكُمۡ اَعۡدَآءً وَّیَبۡسُطُوۡۤا اِلَیۡكُمۡ اَیۡدِیَهُمۡ وَاَلۡسِنَتَهُمۡ بِالسُّوۡٓءِ وَ وَدُّوۡا لَوۡ تَكۡفُرُوۡنَ ؕ﴿۲﴾	اگر یہ قابو پالیں تم پر تو ہو جائیں تمہارے دشمن اور چلائیں تم پر اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں ایذا دینے کے لئے اور یہ چاہتے ہیں کہ کسی طرح تم کافر ہو جاؤ۔
لَنۡ تَنۡفَعَكُمۡ اَرۡحَامُكُمۡ وَ لَاۤ اَوۡلَادُكُمۡ ۚۛ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ۚۛ یَفۡصِلُ بَیۡنَكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿۳﴾	ہرگز نہ کام آئیں گے تمہیں تمہارے رشتے ناتے اور نہ تمہاری اولاد قیامت کے دن۔ وہ فیصلہ کردے گا تمہارے درمیان۔ اور اللہ اسکو جو کچھ تم کرتے ہو دیکھتا ہے۔
قَدۡ كَانَتۡ لَكُمۡ اُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ فِیۡۤ اِبۡرٰهِیۡمَ وَ الَّذِیۡنَ مَعَهٗ ۚ اِذۡ قَالُوۡا لِقَوۡمِهِمۡ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنۡكُمۡ وَ مِمَّا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرۡنَا بِكُمۡ وَبَدَا بَیۡنَنَا وَ بَیۡنَكُمُ الۡعَدَاوَةُ وَالۡبَغۡضَآءُ اَبَدًا حَتّٰی تُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَحۡدَهٗۤ اِلَّا قَوۡلَ اِبۡرٰهِیۡمَ لِاَبِیۡهِ	بلا شبہ ہے تمہارے لیے ایک عمدہ نمونہ ابراہیم میں اور ان لوگوں میں جو اس کے ساتھ تھے۔ جب کہا انہوں نے اپنی قوم سے بیشک ہم بری ہیں تم سے اور جنکو تم پوجتے ہو سوائے اللہ کے۔ ہم انکار کرتے ہیں تمہارا اور ہو گئی ہے ہمارے اور تمہارے درمیان عداوت اور دشمنی ہمیشہ کو اِلّا یہ کہ ایمان لاؤ تم ایک اللہ پر۔ مگر ابراہیم کا قول اپنے باپ سے کہ میں ضرور مغفرت مانگوں گا تیرے لئے اور نہیں اختیار

لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٤﴾	رکھتا میں تیرے بارے میں اللہ کے سامنے کسی چیز کا ۔ ہمارے رب تجھ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی طرف لوٹنا ہے۔
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٥﴾	ہمارے رب نہ بنانا تو ہمیں آزمائش ان لوگوں کے لئے جنہوں نے کفر کیا اور معاف فرما ہمیں ہمارے رب۔ یقیناً تو ہے غالب حکمت والا۔
لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦﴾ ع	بیشک ہے تمہارے لئے ان (لوگوں) میں بہترین نمونہ اسکے لئے جو امید رکھتا ہے اللہ کی اور روز آخرت کی۔ اور وہ جو روگردانی کرے تو بیشک اللہ وہ ہے بے نیاز لائق حمد وثنا۔
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧﴾	عجب نہیں کہ اللہ پیدا کر دے تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان جن سے تم دشمنی رکھتے ہو ان میں سے دوستی ۔ اور اللہ قادر ہے۔ اور اللہ ہے بخشنے والا مہربان ۔
لَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ	نہیں منع کرتا تمہیں اللہ ان لوگوں کے بارے

يُقَاتِلُوْكُمْ فِى الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ
مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا
اِلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٨﴾

میں نہیں جنگ کی جنہوں نے تم سے دین
کے معاملے میں اور نہ نکالا تمہیں تمہارے
گھروں سے کہ بھلائی کروان سے ا ور انصاف
کروانکے ساتھ ۔بیشک اللہ دوست رکھتا ہے
انصاف کرنے والوں کو۔

اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ
قَاتَلُوْكُمْ فِى الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ
مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى
اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ
يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٩﴾

البتہ منع کرتا ہے تمہیں اللہ ان لوگوں
کے بارے میں جنہوں نے جنگ کی تم سے
دین کے معاملے میں اور نکالا تمکو تمہارے
گھروں سے اور مدد کی تمہارے نکالنے میں کہ
تم ان سے دوستی کرو۔اور جو ان سے دوستی
کریں تو وہی لوگ ظالم ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ
الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ
اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ
مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا
هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ ۚ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے جب آئیں
تمہارے پاس مومن عورتیں ہجرت کرکے تو
انکی آزمائش کر لو۔ اللہ خوب جانتا ہے انکے
ایمان کو۔ سو اگر تمکو معلوم ہو جائے کہ وہ ایمان
والی ہیں تو نہ واپس بھیجو انکو کفار کے پاس۔ نہ
یہ حلال ہیں انکو اور نہ وہ حلال ہیں انکو۔ اور

وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾	دیدو انکو جو کچھ انہوں نے خرچ کیا ہو۔ اور نہیں کچھ گناہ تم پر کہ ان سے نکاح کر لو بشرطیکہ دیدو انہیں ان کے مہر۔ اور نہ روکے رکھو زوجیت میں کافر عورتوں کو، اور مانگ لو جو کچھ خرچ کیا ہو تم نے اور وہ مانگ لیں جو کچھ خرچ کیا ہو انہوں نے۔ یہ ہے حکم اللہ کا۔ وہ فیصلہ کئے دیتا ہے تمہارے درمیان۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔
وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾	اور اگر جاتی رہے کوئی چیز تمہاری بیویوں میں سے کافروں کے پاس اور تمکو غنیمت ہاتھ لگے تو دے دو انکو چلی گئی ہیں جنکی بیویاں اتنا جو انہوں نے خرچ کیا تھا۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے وہ تم جس پر ایمان لائے ہو۔
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا	اے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جب آئیں تمہارے پاس مومن عورتیں بیعت کرنے کو تم سے اس بات پر کہ نہ تو شرک کریں گی اللہ کے ساتھ کسی کو

يَقۡتُلۡنَ اَوۡلَادَهُنَّ وَلَا يَاۡتِيۡنَ بِبُهۡتَانٍ يَّفۡتَرِيۡنَهٗ بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِنَّ وَاَرۡجُلِهِنَّ وَلَا يَعۡصِيۡنَكَ فِىۡ مَعۡرُوۡفٍ فَبَايِعۡهُنَّ وَاسۡتَغۡفِرۡ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۲﴾	اور نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری کریں گی اور نہ قتل کریں گی اپنی اولاد کو اور نہ لائیں گی کوئی بہتان گھڑکر اپنے ہاتھ پاؤں کے درمیان ۔ اور نہ نافرمانی کریں گی تیری نیک کاموں میں تو ان سے بیعت لے لو اور بخشش مانگو انکے لئے اللہ سے ۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے ۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَوَلَّوۡا قَوۡمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ قَدۡ يَئِسُوۡا مِنَ الۡاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الۡكُفَّارُ مِنۡ اَصۡحٰبِ الۡقُبُوۡرِ ﴿۱۳﴾	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے نہ دوستی کرو ان لوگوں سے غصے ہوا ہے اللہ جن پر ۔ وہ مایوس ہو گئے آخرت سے جس طرح مایوس ہو گئے کفار قبر والوں سے ۔

اَلصَّفُّ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الۡاَرۡضِ ۚ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝١	تسبیح کی ہے اللہ کی ہر چیز نے جو ہے آسمانوں میں اور جو ہے زمین میں۔ اور وہ ہے غالب حکمت والا۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لِمَ تَقُوۡلُوۡنَ مَا لَا تَفۡعَلُوۡنَ ۝٢	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے کیوں تم کہتے ہو وہ جو نہیں تم کرتے۔
كَبُرَ مَقۡتًا عِنۡدَ اللّٰهِ اَنۡ تَقُوۡلُوۡا مَا لَا تَفۡعَلُوۡنَ ۝٣	سخت بیزاری ہے اللہ کے نزدیک کہ وہ بات کہو جو نہیں تم کرتے۔
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيۡنَ يُقَاتِلُوۡنَ فِيۡ سَبِيۡلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمۡ بُنۡيَانٌ مَّرۡصُوۡصٌ ۝٤	بیشک اللہ محبت کرتا ہے ان لوگوں سے جو لڑتے ہیں اسکی راہ میں صف باندھ کر گویا کہ وہ ہیں ایک دیوار سیسہ پلائی ہوئی۔

وَ اِذۡ قَالَ مُوۡسٰی لِقَوۡمِهٖ یٰقَوۡمِ لِمَ تُؤۡذُوۡنَنِیۡ وَ قَدۡ تَّعۡلَمُوۡنَ اَنِّیۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ اِلَیۡكُمۡ ؕ فَلَمَّا زَاغُوۡۤا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوۡبَهُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یَهۡدِی الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِیۡنَ ﴿۵﴾	اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے اے میری قوم کیوں ایذا دیتے ہو تم مجھے حالانکہ یقیناً تم جانتے ہو کہ میں رسول ہوں اللہ کا تمہاری طرف۔ پھر جب انہوں نے کجروی کی تو ٹیڑھے کر دیئے اللہ نے انکے دل۔ اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ان لوگوں کو جو نافرمان ہیں۔
وَ اِذۡ قَالَ عِیۡسَی ابۡنُ مَرۡیَمَ یٰبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اِنِّیۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ اِلَیۡكُمۡ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَیۡنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوۡرٰىةِ وَ مُبَشِّرًۢا بِرَسُوۡلٍ یَّاۡتِیۡ مِنۡۢ بَعۡدِی اسۡمُهٗۤ اَحۡمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ بِالۡبَیِّنٰتِ قَالُوۡا هٰذَا سِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۶﴾	اور جب کہا عیسیٰ ابن مریم نے اے بنی اسرائیل بیشک میں ہوں رسول اللہ کا تمہاری طرف۔ تصدیق کرتا ہوں اسکی جو مجھ سے پہلے ہے تورات میں اور بشارت دیتا ہوں ایک رسول کی جو آئیگا میرے بعد جسکا نام ہو گا احمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)۔ پھر جب وہ آیا انکے پاس کھلی نشانیوں کے ساتھ تو کہنے لگے یہ جادو ہے کھلا۔
وَ مَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰهِ الۡكَذِبَ وَ هُوَ یُدۡعٰۤی اِلَی الۡاِسۡلَامِ ؕ	اور کون ہے زیادہ ظالم اس سے جو باندھے اللہ پر جھوٹ جبکہ وہ بلایا جائے اسلام کی طرف

وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۷﴾	۔اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو۔
يُرِيۡدُوۡنَ لِيُطۡفِــُٔوۡا نُوۡرَ اللّٰهِ بِاَفۡوَاهِهِمۡ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوۡرِهٖ وَلَوۡ كَرِهَ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۸﴾	یہ چاہتے ہیں کہ بجھا دیں اللہ کے نور کو اپنے منہ کی پھونکوں سے اور اللہ پورا کر کے رہے گا اپنے نور کو خواہ ناخوش ہی ہوں کافر۔
هُوَ الَّذِىۡۤ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰى وَدِيۡنِ الۡحَـقِّ لِيُظۡهِرَهٗ عَلَى الدِّيۡنِ كُلِّهٖ وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُشۡرِكُوۡنَ ﴿۹﴾	وہی ہے جس نے بھیجا اپنے رسول کو ہدایت کے ساتھ اور دین حق پر تاکہ اسے غالب کرے سب دینوں پر خواہ ناخوش ہی ہوں مشرک۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا هَلۡ اَدُلُّكُمۡ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنۡجِيۡكُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿۱۰﴾	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے کیا میں بتاؤں تمکو وہ تجارت جو نجات دے تمکو دردناک عذاب سے۔
تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَتُجَاهِدُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ بِاَمۡوَالِكُمۡ وَاَنۡفُسِكُمۡ ؕ ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّـكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ ۙ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۱﴾	ایمان لاؤ تم اللہ پر اور اسکے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اور جہاد کرو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے۔ یہ بہتر ہے تمہارے حق میں اگر تم جانتے ہو۔
يَغۡفِرۡ لَـكُمۡ ذُنُوۡبَكُمۡ وَيُدۡخِلۡكُمۡ	وہ معاف فرمائیگا تمہارے لئے تمہارے

جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ وَ مَسٰکِنَ طَیِّبَۃً فِیۡ جَنّٰتِ عَدۡنٍ ؕ ذٰلِکَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿۱۲﴾	گناہوں کو اور داخل کرے گا باغوں میں بہ رہی ہیں جنکے نیچے نہریں اور عمدہ مکانات جو ہمیشہ کی جنتوں میں ہیں یہی ہے بڑی کامیابی ۔
وَ اُخۡرٰی تُحِبُّوۡنَہَا ؕ نَصۡرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَ فَتۡحٌ قَرِیۡبٌ ؕ وَ بَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۳﴾	اور ایک اور چیز جسکو تم چاہتے ہو۔ نصرت اللہ کی طرف سے اور قریبی فتح۔ اور خوشخبری دو مومنوں کو۔
یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُوۡنُوۡۤا اَنۡصَارَ اللّٰہِ کَمَا قَالَ عِیۡسَی ابۡنُ مَرۡیَمَ لِلۡحَوَارِیّٖنَ مَنۡ اَنۡصَارِیۡۤ اِلَی اللّٰہِ ؕ قَالَ الۡحَوَارِیُّوۡنَ نَحۡنُ اَنۡصَارُ اللّٰہِ فَاٰمَنَتۡ طَّآئِفَۃٌ مِّنۡۢ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ وَ کَفَرَتۡ طَّآئِفَۃٌ ۚ فَاَیَّدۡنَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا عَلٰی عَدُوِّہِمۡ فَاَصۡبَحُوۡا ظٰہِرِیۡنَ ﴿۱۴﴾	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو جاؤ مددگار اللہ کے جیسے کہا عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے کہ کون ہے میرا مددگار اللہ کی طرف (بلانے میں)۔ کہا حواریوں نے کہ ہم ہیں مددگار اللہ کے ۔ تو ایمان لے آیا ایک گروہ بنی اسرائیل میں سے اور کفر کیا ایک گروہ نے ۔ تو مدد کی ہم نے ان لوگوں کی جو ایمان لائے انکے دشمنوں کے مقابلے میں سو وہ ہوگئے غالب ۔

اَلْجُمُعَة

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾	تسبیح کرتی ہے اللہ کی ہر چیز جو آسمانوں میں ہے اور ہر چیز جو زمین میں ہے ۔ بادشاہ ہے نہایت مقدس زبردست بڑی حکمت والا ۔
هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ ﴿۲﴾	وہی ہے جس نے اٹھایا امیوں میں ایک رسول انہی میں سے جو پڑھتا ہے انکے سامنے اسکی آیتیں اور پاک کرتا ہے انکو اور تعلیم دیتا ہے انہیں کتاب اور حکمت کی اور اگرچہ وہ تھے اس سے پہلے کھلی گمراہی میں ۔
وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾	اور دوسرے ان میں سے ابھی نہیں جو ملے ان سے ۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے ۔

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٤﴾	یہ فضل ہے اللہ کا وہ عطا فرماتا ہے جسے چاہتا ہے ۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔
مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥﴾	مثال انکی جن کو حامل بنایا گیا تورات کا پھر نہ اٹھایا انہوں نے اسے ایسی مثال ہے کہ گدھا جس پر لدی ہوں کتابیں ۔ بری ہے مثال ان لوگوں کی جنہوں نے تکذیب کی اللہ کی آیتوں کی ۔ اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو۔
قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦﴾	کہدو اے وہ لوگوں جو یہودی ہوئے اگر تمہارا یہ دعوٰی ہے کہ تم ہی دوست ہو اللہ کے سوائے دوسرے لوگوں کے تو آرزو کرو موت کی اگر تم سچے ہو۔
وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٧﴾	اور نہیں یہ آرزو کریں گے کبھی بھی بسبب اسکے جو بھیج چکے ہیں آگے انکے ہاتھ ۔ اور اللہ خوب واقف ہے ظالموں سے ۔

قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾

کہدو بیشک موت وہ جس سے بھاگتے ہو تم وہ تو ضرور ملنے والی ہے تم سے پھر تم لوٹائے جاؤ گے اس کی طرف جو جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا ۔ پھر وہ سب تمہیں بتائے گا جو کچھ تم کرتے رہے ہو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٩﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو جب اذان دی جائے نماز کے لئے جمعہ کے دن تو دوڑو اللہ کے ذکر کیطرف اور ترک کر دو خرید و فروخت۔ یہ ہے بہتر تمہارے لئے اگر تم سمجھتے ہو۔

فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٠﴾

پھر جب پوری ہو جائے نماز تو پھیل جاؤ زمین میں اور تلاش کرو اللہ کا فضل اور ذکر کرتے رہو اللہ کا کثرت سے تاکہ تمہیں فلاح نصیب ہو۔

وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا

اور جب یہ دیکھتے ہیں تجارت یا کھیل تماشا تو

اِلَيۡهَا وَتَرَكُوۡكَ قَآئِمًا ؕ قُلۡ مَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ مِّنَ اللَّهۡوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ﴿۱۱﴾	لپک جاتے ہیں اسکی طرف اور چھوڑ دیتے ہیں تمہیں کھڑا ۔ کہدو کہ جو چیز اللہ کے پاس ہے وہ بہتر ہے کھیل تماشے سے اور تجارت سے ۔ اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

اَلۡمُنٰفِقُوۡن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا جَآءَکَ الۡمُنٰفِقُوۡنَ قَالُوۡا نَشۡہَدُ
اِنَّکَ لَرَسُوۡلُ اللّٰہِ ۘ وَ اللّٰہُ یَعۡلَمُ اِنَّکَ
لَرَسُوۡلُہٗ ؕ وَ اللّٰہُ یَشۡہَدُ اِنَّ الۡمُنٰفِقِیۡنَ
لَکٰذِبُوۡنَ ۚ﴿۱﴾

جب (اے نبی ﷺ) آتے ہیں تمہارے پاس منافق تو کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں بیشک آپ اللہ کے رسول ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے درحقیقت تم اسکے رسول ہو اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بیشک منافق جھوٹے ہیں۔

اِتَّخَذُوۡۤا اَیۡمَانَہُمۡ جُنَّۃً فَصَدُّوۡا عَنۡ
سَبِیۡلِ اللّٰہِ ؕ اِنَّہُمۡ سَآءَ مَا کَانُوۡا
یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲﴾

بنا رکھا ہے انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال۔ تو روکتے ہیں یہ اللہ کی راہ سے۔ بیشک برا ہے جو کام یہ کرتے ہیں۔

ذٰلِکَ بِاَنَّہُمۡ اٰمَنُوۡا ثُمَّ کَفَرُوۡا فَطُبِعَ عَلٰی
قُلُوۡبِہِمۡ فَہُمۡ لَا یَفۡقَہُوۡنَ ﴿۳﴾

یہ اس لئے کہ یہ ایمان لائے پھر کفر کیا تو مہر لگا دی گئی انکے دلوں پر سو یہ نہیں سمجھتے۔

وَاِذَا رَاَيۡتَهُمۡ تُعۡجِبُكَ اَجۡسَامُهُمۡ ؕ وَاِنۡ يَّقُوۡلُوۡا تَسۡمَعۡ لِقَوۡلِهِمۡ ؕ كَاَنَّهُمۡ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحۡسَبُوۡنَ كُلَّ صَيۡحَةٍ عَلَيۡهِمۡ ؕ هُمُ الۡعَدُوُّ فَاحۡذَرۡهُمۡ ؕ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿٤﴾	اور جب دیکھو تم انہیں تو اچھے معلوم دیں تمہیں انکے جسم۔ اور اگر یہ بات کریں تو تم سنتے رہو انکی باتیں۔ گویا کہ یہ لکڑیاں ہیں دیوار سے لگی ہوئی۔ سمجھتے ہیں ہر آواز کو اپنے خلاف۔ یہ دشمن ہیں سو ان سے محتاط رہنا۔ ہلاک کرے انکو اللہ کہاں یہ بہکے جاتے ہیں۔
وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا يَسۡتَغۡفِرۡ لَكُمۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ لَوَّوۡا رُءُوۡسَهُمۡ وَرَاَيۡتَهُمۡ يَصُدُّوۡنَ وَهُمۡ مُّسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿٥﴾	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ آؤ مغفرت مانگیں تمہارے لئے رسول اللہ (ﷺ) تو ہلاتے ہیں اپنے سروں کو اور دیکھو تم انکو کہ رکے ہی رہتے ہیں اور وہ تکبر کرتے ہیں۔
سَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ اَسۡتَغۡفَرۡتَ لَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ ؕ لَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿٦﴾	برابر ہے انکے لئے تم مغفرت مانگو انکے لئے۔ یا نہ مغفرت مانگو انکے لئے۔ ہرگز نہ بخشے گا اللہ انکو۔ بیشک اللہ نہیں ہدایت دیا کرتا ان لوگوں کو جو نافرمان ہیں۔
هُمُ الَّذِيۡنَ يَقُوۡلُوۡنَ لَا تُنۡفِقُوۡا عَلٰى مَنۡ عِنۡدَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنۡفَضُّوۡا ؕ وَلِلّٰهِ	یہی ہیں وہ لوگ جو کہتے ہیں نہ خرچ کرو ان پر جو پاس ہیں رسول اللہ (ﷺ) کے یہاں

خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَلٰـكِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ لَا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۷﴾	تک کہ وہ منتشر ہو جائیں ۔ اور اللہ ہی کے ہیں خزانے آسمانوں اور زمین کے لیکن منافق نہیں سمجھتے۔
يَقُوۡلُوۡنَ لَـئِنۡ رَّجَعۡنَاۤ اِلَى الۡمَدِيۡنَةِ لَيُخۡرِجَنَّ الۡاَعَزُّ مِنۡهَا الۡاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الۡعِزَّةُ وَلِرَسُوۡلِهٖ وَلِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَلٰـكِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸﴾	وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر پہنچے مدینے میں تو نکال باہر کریں گے عزت والے وہاں سے ذلیل لوگوں کو ۔ اور اللہ ہی کیلئے ہے عزت اور اسکے رسول (ﷺ) کیلئے اور مومنوں کیلئے لیکن منافقین نہیں جانتے۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُلۡهِكُمۡ اَمۡوَالُكُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُكُمۡ عَنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۹﴾	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے نہ غافل کر دے تمہارے اموال اور نہ تمہاری اولاد اللہ کی یاد سے ۔ اور جو کرے گا ایسا تو وہ لوگ ہی خسارہ پانے والے ہیں۔
وَاَنۡفِقُوۡا مِنۡ مَّا رَزَقۡنٰكُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِىَ اَحَدَكُمُ الۡمَوۡتُ فَيَقُوۡلَ رَبِّ لَوۡلَاۤ	اور خرچ کرو اس میں سے جو ہم نے دیا ہے تمکو اس سے پیشتر کہ آجائے تم میں سے کسی کو موت تو وہ کہے کہ اے میرے رب کیوں

اَخَّرۡتَنِیۡۤ اِلٰۤی اَجَلٍ قَرِیۡبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَ اَکُنۡ مِّنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۰﴾	نہ تو نے مہلت دی مجھے ایک قریبی مدت تک تاکہ میں خیرات کر لیتا اور ہو جاتا نیک لوگوں میں ۔
وَ لَنۡ یُّؤَخِّرَ اللّٰہُ نَفۡسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُہَا ؕ وَ اللّٰہُ خَبِیۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۱﴾ ع	اور ہرگز نہیں مہلت دیتا اللہ کسی کی جب آ جاتا ہے اسکا مقرر وقت ۔ اور اللہ باخبر ہے اس سے جو تم کرتے ہو۔

اَلتَّغَابُنُ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ۚ لَہُ الۡمُلۡکُ وَ لَہُ الۡحَمۡدُ ۫ وَ ہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۱﴾

تسبیح کرتی ہے اللہ کی جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے۔ اسی کی ہے بادشاہی اور اسی کیلیئے ہے حمد اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

ہُوَ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ فَمِنۡکُمۡ کَافِرٌ وَّ مِنۡکُمۡ مُّؤۡمِنٌ ؕ وَ اللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿۲﴾

وہی ہے جس نے پیدا کیا تمکو پھر کوئی تم میں کافر ہے اور کوئی تم میں مومن۔ اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ۚ وَ صَوَّرَکُمۡ فَاَحۡسَنَ صُوَرَکُمۡ ۚ وَ اِلَیۡہِ الۡمَصِیۡرُ ﴿۳﴾

پیدا کیا اسی نے آسمانوں اور زمین کو حق پر اور اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں۔ تو بڑی عمدہ تمہاری صورتیں۔ اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

يَعۡلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَيَعۡلَمُ مَا تُسِرُّوۡنَ وَ مَا تُعۡلِنُوۡنَ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۴﴾	وہ جانتا ہے جو ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔ اور اللہ جانتا ہے جو دلوں میں ہے۔
اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ نَبَؤُا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ قَبۡلُ ۫ فَذَاقُوۡا وَبَالَ اَمۡرِهِمۡ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۵﴾	کیا نہیں پہنچی تمہیں خبر ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا اس سے پہلے تو انہوں نے چکھا وبال اپنے کام کا اور انکے لئے ہے عذاب دردناک۔
ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتۡ تَّاۡتِيۡهِمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ فَقَالُوۡۤا اَبَشَرٌ يَّهۡدُوۡنَنَا ۫ فَكَفَرُوۡا وَتَوَلَّوۡا وَّاسۡتَغۡنَى اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيۡدٌ ﴿۶﴾	یہ اس لئے کہ آتے رہے انکے پاس انکے رسول نشانیوں کے ساتھ تو انہوں نے کہا کیا ایک آدمی ہمیں ہدایت دیگا۔ تو انہوں نے انکار کیا اور منہ پھیر لیا اور بے نیاز ہو گیا اللہ۔ اور اللہ بے نیاز ہے لائق حمد وثنا ہے۔
زَعَمَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنۡ لَّنۡ يُّبۡعَثُوۡا ؕ قُلۡ بَلٰى وَرَبِّىۡ لَتُبۡعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلۡتُمۡ ؕ وَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ	دعویٰ کیا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا کہ ہرگز نہیں وہ اٹھائے جائیں گے۔ کہدو کیوں نہیں قسم ہے میرے رب کی تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر تمہیں بتا دیا جائیگا وہ جو تم کرتے

يَسِيرٌ ﴿٧﴾	رہے ہو اور یہ اللہ کو آسان ہے۔
فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٨﴾	تو ایمان لاؤ اللہ پر اور اسکے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اور اس نور پر جو ہم نے نازل کیا ہے۔ اور اللہ اس سے جو کچھ تم کرتے ہو باخبر ہے۔
يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٩﴾	جس دن وہ اکٹھا کرے گا تمہیں یوم الحشر میں وہ دن ہوگا ہار جیت کا۔ اور جو ایمان لائے اللہ پر اور کرے نیک عمل وہ دور کر دے گا اس سے اسکی برائیاں اور داخل کرے گا اسکو باغوں میں بہ رہی ہیں جنکے نیچے نہریں وہ رہیں گے ان میں ہمیشہ۔ یہی کامیابی ہے بہت بڑی۔
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٠﴾ ع	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیتوں کو وہی ہیں اہل دوزخ وہ رہیں گے اس میں۔ اور وہ بری جگہ ہے۔
مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	نہیں پہنچتی کوئی مصیبت مگر اللہ کے حکم

وَ مَنۡ یُّؤۡمِنۡۢ بِاللّٰہِ یَہۡدِ قَلۡبَہٗ ؕ وَ اللّٰہُ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿۱۱﴾	اور جو ایمان لاتا ہے اللہ پر وہ ہدایت دیتا ہے اسکے دل کو اور اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔
وَ اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ ۚ فَاِنۡ تَوَلَّیۡتُمۡ فَاِنَّمَا عَلٰی رَسُوۡلِنَا الۡبَلٰغُ الۡمُبِیۡنُ ﴿۱۲﴾	اور اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی۔ پس اگر تم منہ پھیر لوگے تو بس ہمارے رسول کے ذمے پہنچا دینا ہے واضح طور پر۔
اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ وَ عَلَی اللّٰہِ فَلۡیَتَوَکَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۳﴾	اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے۔ اور اللہ ہی پر چاہیے کہ بھروسہ کریں ایمان والے۔
یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ مِنۡ اَزۡوَاجِکُمۡ وَ اَوۡلَادِکُمۡ عَدُوًّا لَّکُمۡ فَاحۡذَرُوۡہُمۡ ۚ وَ اِنۡ تَعۡفُوۡا وَ تَصۡفَحُوۡا وَ تَغۡفِرُوۡا فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۴﴾	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو بلا شبہ تمہاری بیویوں میں اور تمہاری اولاد میں دشمن بھی ہیں تمہارے سو بچتے رہو ان سے۔ اور اگر تم معاف کر دو اور درگذر کرو اور بخش دو تو بیشک اللہ ہے بخشنے والا مہربان۔
اِنَّمَاۤ اَمۡوَالُکُمۡ وَ اَوۡلَادُکُمۡ فِتۡنَۃٌ ؕ	در حقیقت تمہارے مال اور تمہاری اولاد آزمائش

وَاللّٰهُ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾	ہے اور اللہ کے پاس ہے اجر بہت بڑا۔
فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَ اَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾	سو ڈرو اللہ سے جہاں تک ہو سکے اور سنو اور اطاعت کرو اور خرچ کرو یہ بہتر ہے تمہارے حق میں۔ اور جو شخص بچالیا گیا اپنے دل کے بخل سے تو ایسے ہی فلاح پانے والے ہیں۔
اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ۙ ﴿۱۷﴾	اگر تم قرض دو گے اللہ کو قرض حسنہ تو وہ اس کا کئی گنا دے گا تمکو اور معاف کر دے گا تمہیں۔ اور اللہ ہے قدرشناس بردبار۔
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ ع	جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا غالب بڑی حکمت والا۔

اَلطَّلَاق

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ
فَطَلِّقُوۡهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحۡصُوا الۡعِدَّةَ ۚ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمۡ ۚ لَا تُخۡرِجُوۡهُنَّ مِنۡۢ
بُيُوۡتِهِنَّ وَلَا يَخۡرُجۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ يَّاۡتِيۡنَ
بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَتِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ ؕ
وَمَنۡ يَّتَعَدَّ حُدُوۡدَ اللّٰهِ فَقَدۡ ظَلَمَ
نَفۡسَهٗ ؕ لَا تَدۡرِىۡ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحۡدِثُ بَعۡدَ
ذٰلِكَ اَمۡرًا ﴿۱﴾

اے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جب طلاق دو تم عورتوں کو تو
طلاق دو انکو انکی عدت کو پیش نظر رکھ کر اور شمار
رکھو عدّت کا۔ اور ڈرو اللہ سے جو تمہارا رب
ہے۔ نہ نکالو انہیں انکے گھروں سے اور نہ وہ
خود نکلیں مگر یہ کہ وہ کریں بے حیائی کھلے طور
پر۔ اور یہ حدیں ہیں اللہ کی۔ اور جو تجاوز کرے
گا اللہ کی حدوں سے تو بیشک وہ ظلم کرے گا
اپنے آپ پر۔ نہیں جانتے تم کہ شاید اللہ پیدا
کر دے اسکے بعد کوئی صورت۔

فَاِذَا بَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ

پھر جب پہنچ جائیں وہ اپنی (اختتام عدت)

بِمَعۡرُوۡفٍ اَوۡ فَارِقُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ وَّاَشۡهِدُوۡا ذَوَىۡ عَدۡلٍ مِّنۡكُمۡ وَاَقِيۡمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمۡ يُوۡعَظُ بِهٖ مَنۡ كَانَ يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ وَمَنۡ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجۡعَلۡ لَّهٗ مَخۡرَجًا ۙ ﴿۲﴾	میعاد کو تو انکو روک لو اچھے طریقہ سے یا علیحدہ کر دو اچھے طریقہ ۔ اور گواہ کر لو دو منصف مردوں کو اپنے میں سے اور (اے گواہو) دو درست گواہی اللہ کے لئے۔ یہ ہے وہ نصیحت جو کی جاتی ہے اسکو جو ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور روز آخرت پر۔ اور جو کوئی ڈرے گا اللہ سے ۔ وہ پیدا کر دے گا اسکے لئے نجات کی صورت ۔
وَّيَرۡزُقۡهُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَحۡتَسِبُ ؕ وَمَنۡ يَّتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسۡبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمۡرِهٖ ؕ قَدۡ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَىۡءٍ قَدۡرًا ﴿۳﴾	اور وہ رزق دے گا اسکو ایسی جگہ سے جہاں سے نہ ہو اسکو گمان ۔ اور جو بھروسہ رکھے گا اللہ پر تو وہ اسکے لئے کافی ہو گا۔ بیشک اللہ پورا کر دیتا ہے اپنے کام ۔ بلا شبہ مقرر کر رکھا ہے اللہ نے ہر چیز کا ایک اندازہ ۔
وَالّٰٓـئِىۡ يَئِسۡنَ مِنَ الۡمَحِيۡضِ مِنۡ نِّسَآئِكُمۡ اِنِ ارۡتَبۡتُمۡ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشۡهُرٍ وَّالّٰٓـئِىۡ لَمۡ يَحِضۡنَ ؕ وَاُولَاتُ الۡاَحۡمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنۡ يَّضَعۡنَ حَمۡلَهُنَّ ؕ	اور وہ جو ناامید ہو چکی ہوں حیض سے تمہاری عورتوں میں سے۔ اگر تمکو شبہ ہو تو انکی عدّت تین مہینے ہے۔ اور وہ بھی جنکو ابھی حیض نہیں آنے لگا ۔ اور جو حمل والی عورتیں ہوں انکی میعاد یہ ہے کہ وہ بچہ جن لیں ۔ اور جو

وَمَنۡ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجۡعَلۡ لَّهٗ مِنۡ اَمۡرِهٖ يُسۡرًا ﴿٤﴾	ڈرے گا اللہ سے وہ پیدا کر دے گا اسکے لئے اسکے کام میں سہولت ۔
ذٰلِكَ اَمۡرُ اللّٰهِ اَنۡزَلَهٗۤ اِلَيۡكُمۡ ؕ وَمَنۡ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرۡ عَنۡهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعۡظِمۡ لَهٗۤ اَجۡرًا ﴿٥﴾	یہ حکم ہے اللہ کا جو اسنے نازل کیا ہے تم پر ۔ اور جو ڈرے گا اللہ سے وہ دور کر دے گا اس سے اس کی برائیاں اور بخشے گا اسے عظیم اجر ۔
اَسۡكِنُوۡهُنَّ مِنۡ حَيۡثُ سَكَنۡتُمۡ مِّنۡ وُّجۡدِكُمۡ وَلَا تُضَآرُّوۡهُنَّ لِتُضَيِّقُوۡا عَلَيۡهِنَّ ؕ وَ اِنۡ كُنَّ اُولَاتِ حَمۡلٍ فَاَنۡفِقُوۡا عَلَيۡهِنَّ حَتّٰى يَضَعۡنَ حَمۡلَهُنَّ ۚ فَاِنۡ اَرۡضَعۡنَ لَـكُمۡ فَاٰتُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ ۚ وَاۡتَمِرُوۡا بَيۡنَكُمۡ بِمَعۡرُوۡفٍ ۚ وَاِنۡ تَعَاسَرۡتُمۡ فَسَتُرۡضِعُ لَهٗۤ اُخۡرٰى ؕ ﴿٦﴾	رکھو ان (طلاق والی عورتوں) کو ایسی جگہ جہاں خود رہتے ہو اپنی حیثیت کے مطابق ۔ اور نہ تکلیف دو انکو تاکہ تنگی ڈالو ان پر ۔ اور اگر وہ ہوں حاملہ تو خرچ کرتے رہو ان پر یہاں تک کہ وہ بچہ جن لیں ۔ پھر اگر وہ دودھ پلائیں تمہارے لئے تو دیدو انکو ان کی اجرت ۔ اور موافقت رکھو آپس میں پسندیدہ طریقے سے ۔ اور اگر باہم نااتفاقی کرو تو دودھ پلائے گی اسکی خاطر سے کوئی دوسری عورت ۔

لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ قُدِرَ
عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا
يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ
اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۧ ٧

خرچ کرنا چاہیے صاحب وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق۔ اور جس کے لئے تنگ کر دیا گیا ہو اسپر اسکا رزق تو وہ خرچ کرے اسمیں سے جتنا دیا ہے اسکو اللہ نے۔ نہیں زیربار کرتا اللہ کسی جان کو مگر جتنا اسکو دیا ہے۔ عنقریب کر دے گا اللہ بعد تنگی کے آسانی۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا
وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ
وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ٨

اور کتنی ہی بستیاں ہیں جنہوں نے سرکشی کی حکم کی اپنے رب کے اور اسکے رسولوں کے تو پکڑ لیا ہم نے انکو سخت حساب میں اور ان کو عذاب دیا بدترین عذاب۔

فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ
اَمْرِهَا خُسْرًا ٩

سو چکھ لی انہوں نے سزا اپنے کاموں کی اور ہوا انجام ان کے معاملے کا خسارے والا۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا
اللّٰهَ يٰاُولِي الْاَلْبَابِ ۖۚ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛؕ
قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۙ ١٠

تیار کر رکھا ہے اللہ نے انکے لئے سخت عذاب۔ تو ڈرو اللہ سے اے عقل والو جو ایمان لائے ہو۔ بیشک نازل کر دی ہے اللہ نے تمہاری طرف نصیحت۔

رَّسُوۡلًا يَّتۡلُوۡا عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخۡرِجَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ ؕ وَمَنۡ يُّؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ وَيَعۡمَلۡ صَالِحًا يُّدۡخِلۡهُ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ قَدۡ اَحۡسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزۡقًا ﴿۱۱﴾	ایک رسول جو پڑھتا ہے تمہارے سامنے آیات اللہ کی جو روشن ہیں تاکہ وہ نکال لائے انکو جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال اندھیروں میں سے روشنی کی طرف۔ اور جو ایمان لائے اللہ پر اور کرے نیک عمل وہ انکو داخل کریگا جنتوں میں بہ رہی ہیں جنکے نیچے نہریں۔ وہ رہیں گے ان میں ہمیشہ۔ بیشک بہترین رکھا ہے اللہ نے انکے لئے رزق۔
اَللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الۡاَرۡضِ مِثۡلَهُنَّ ؕ يَتَنَزَّلُ الۡاَمۡرُ بَيۡنَهُنَّ لِتَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدۡ اَحَاطَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عِلۡمًا ﴿۱۲﴾	اللہ وہی ہے جس نے پیدا کئے سات آسمان اور زمین بھی انکی طرح ۔ نازل ہوتا رہتا ہے اسکا حکم انکے درمیان تاکہ تم جان لوکہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ اللہ احاطہ کئے ہوئے ہے ہر چیز کا اپنے علم سے۔

اَلتَّحۡرِيۡم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ
لَكَ‌ۚ تَبۡتَغِىۡ مَرۡضَاتَ اَزۡوَاجِكَ‌ؕ وَاللّٰهُ
غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝١

اے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کیوں حرام کرتے ہو تم وہ چیز جو حلال کی ہے اللہ نے تمہارے لئے۔ کیا چاہتے ہو خوشنودی اپنی بیویوں کی۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

قَدۡ فَرَضَ اللّٰهُ لَـكُمۡ تَحِلَّةَ اَيۡمَانِكُمۡ‌ ؕ
وَاللّٰهُ مَوۡلٰٮكُمۡ‌ ۚ وَهُوَ الۡعَلِيۡمُ
الۡحَكِيۡمُ ۝٢

بیشک مقرر کر دیا ہے اللہ نے تمہارے لئے کفارہ تمہاری قسموں کا۔ اور اللہ ہے تمہارا کارساز۔ اور وہ ہے جاننے والا حکمت والا۔

وَاِذۡ اَسَرَّ النَّبِىُّ اِلٰى بَعۡضِ اَزۡوَاجِهٖ
حَدِيۡثًا‌ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتۡ بِهٖ وَاَظۡهَرَهُ اللّٰهُ
عَلَيۡهِ عَرَّفَ بَعۡضَهٗ وَاَعۡرَضَ عَنۡۢ

اور جب راز داری سے بتائی نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اپنی کسی بیوی سے ایک بات۔ پھر جب بتا دی اس (بیوی) نے وہ (بات دوسری کو) اور ظاہر کر دیا اسے اللہ نے اس (نبی) پر۔ تو

بَعۡضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتۡ مَنۡ اَنۡۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِىَ الۡعَلِيۡمُ الۡخَبِيۡرُ ﴿۳﴾

اس (نبی) نے جتائی کچھ وہ (بات اس بیوی کو) اور درگذر کردی کچھ۔ سو جب خبر دی اس (نبی) نے اس (بیوی) کو اس (بات) کی تو اسنے کہا کس نے خبر دی آپ کو اسکی۔ کہا (نبی نے) خبر دی مجھے اس نے جو سب کچھ جاننے والا ہے بہت باخبر ہے۔

اِنۡ تَتُوۡبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدۡ صَغَتۡ قُلُوۡبُكُمَا ۚ وَاِنۡ تَظٰهَرَا عَلَيۡهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوۡلٰٮهُ وَجِبۡرِيۡلُ وَصَالِحُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۚ وَالۡمَلٰٓـئِكَةُ بَعۡدَ ذٰلِكَ ظَهِيۡرٌ ﴿۴﴾

اگر توبہ کرو تم دونوں اللہ سے (تو بہتر ہے) کیونکہ کج ہو گئے تمہارے دل۔ اور اگر باہم اعانت کروگی اس کے (نبی ﷺ) کیخلاف تو بیشك اللہ ہی اسکا مولا ہے اور جبریل اور صالح اہل ایمان اور فرشتے اسکے بعد مددگار ہیں۔

عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنۡ طَلَّقَكُنَّ اَنۡ يُّبۡدِلَهٗۤ اَزۡوَاجًا خَيۡرًا مِّنۡكُنَّ مُسۡلِمٰتٍ مُّؤۡمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓـئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓـئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبۡكَارًا ﴿۵﴾

عجب نہیں اسکا رب کہ اگر وہ طلاق دے دے تمکو تو بدلے میں دیدے اسکو بیویاں جو بہتر ہوں تم سے۔ مسلمان ایمان والیاں فرمانبردار توبہ کرنے والیاں عبادت گذار روزہ رکھنے والیاں شادی شدہ اور کنواریاں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا قُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ وَاَهۡلِيۡكُمۡ نَارًا وَّقُوۡدُهَا النَّاسُ وَالۡحِجَارَةُ عَلَيۡهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعۡصُوۡنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمۡ وَيَفۡعَلُوۡنَ مَا يُؤۡمَرُوۡنَ ۝٦

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے بچاؤ اپنے آپکو اور اپنے اہل و عیال کو اس آگ سے جس کا ایندھن ہونگے انسان اور پتھر۔ جس پر مقرر ہیں فرشتے تندخو سخت گیر۔ نہیں کرتے وہ نافرمانی اللہ کی اسمیں جسکا حکم انہیں دیتا ہے اور کرگزرتے ہیں جسکا حکم انکو دیا جاتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَا تَعۡتَذِرُوا الۡيَوۡمَ ؕ اِنَّمَا تُجۡزَوۡنَ مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۝٧ ع

اے وہ لوگو جنہوں نے کفر کیا نہ بہانے بناؤ آج کے دن۔ بس بدلہ دیا جائے گا تمکو اسی کا جو عمل تم کیا کرتے تھے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا تُوۡبُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ تَوۡبَةً نَّصُوۡحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمۡ اَنۡ يُّكَفِّرَ عَنۡكُمۡ سَيِّاٰتِكُمۡ وَيُدۡخِلَكُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۙ يَوۡمَ لَا يُخۡزِى اللّٰهُ النَّبِىَّ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ ۚ نُوۡرُهُمۡ يَسۡعٰى بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے توبہ کرو اللہ کے آگے خالص توبہ۔ امید ہے کہ تمہارا رب دور کر دے گا تم سے تمہارے گناہ اور داخل کرے گا تمکو جنتوں میں بہ رہی ہیں جنکے نیچے نہریں۔ اس دن نہیں رسوا کرے گا اللہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے اس کے ساتھ۔ ان کا نور دوڑ رہا ہو گا انکے آگے اور انکی داہنی

وَبِاَيۡمَانِهِمۡ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَاۤ اَتۡمِمۡ لَنَا نُوۡرَنَا وَاغۡفِرۡ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۸﴾	طرف ۔ وہ کہیں گے ہمارے رب پورا کر ہمارے لئے ہمارا نور اور معاف فرما ہمیں ۔ بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے ۔
يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ جَاهِدِ الۡكُفَّارَ وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ وَاغۡلُظۡ عَلَيۡهِمۡ ؕ وَمَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۹﴾	اے نبی جہاد کرو کافروں اور منافقوں سے اور سختی کرو ان پر ۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے ۔ اور وہ بہت بری جگہ ہے ۔
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوا امۡرَاَتَ نُوۡحٍ وَّ امۡرَاَتَ لُوۡطٍ ؕ كَانَتَا تَحۡتَ عَبۡدَيۡنِ مِنۡ عِبَادِنَا صَالِحَيۡنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمۡ يُغۡنِيَا عَنۡهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيۡـــًٔا وَّ قِيۡلَ ادۡخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيۡنَ ﴿۱۰﴾	بیان فرمائی ہے اللہ نے مثال انکے بارے میں جنہوں نے کفر کیا نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی ۔ یہ دونوں تھیں ایسے دو بندوں کے گھروں میں جو ہمارے صالح بندوں میں سے تھے ۔ تو خیانت کی دونوں نے ان سے سو نہ کام آئے وہ ان (عورتوں) کے اللہ کے مقابلے میں کچھ بھی اور کہدیا گیا کہ داخل ہو جاؤ آگ میں ساتھ داخل ہونے والوں کے ۔

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿۱۱﴾	اور بیان فرمائی ہے اللہ نے مثال انکے بارے میں جو ایمان لائے فرعون کی بیوی کی جب کہا اس نے میرے رب بنا میرے لئے اپنے پاس ایک گھر بہشت میں اور نجات بخش مجھے فرعون سے اور اسکے عمل سے اور چھڑالے مجھ کو انلوگوں سے جو ظالم ہیں۔
وَ مَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿۱۲﴾ ع	اور مریم عمران کی بیٹی وہ جس نے محفوظ رکھا اپنی ناموس کو۔ تو ہم نے پھونک دی اس میں اپنی طرف سے روح اور تصدیق کی اسنے اپنے رب کے کلام کی اور اسکی کتابوں کی اور وہ تھی فرمانبرداروں میں سے۔

اَلۡمُلۡك

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِیۡ بِیَدِهِ الۡمُلۡكُ ۫ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرُۨ ۙ ﴿۱﴾

بڑی برکت والا ہے وہ (اللہ) جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

الَّذِیۡ خَلَقَ الۡمَوۡتَ وَالۡحَیٰوةَ لِیَبۡلُوَكُمۡ اَیُّكُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡغَفُوۡرُ ۙ ﴿۲﴾

اسی نے پیدا کیا موت اور زندگی کو تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے عمل کرتا ہے۔ اور وہ زبردست (اور) بخشنے والا ہے۔

الَّذِیۡ خَلَقَ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰی فِیۡ خَلۡقِ الرَّحۡمٰنِ مِنۡ تَفٰوُتٍ ؕ فَارۡجِعِ الۡبَصَرَ ۙ هَلۡ تَرٰی مِنۡ

وہی ہے جس نے بنائے سات آسمان اوپر تلے۔ (اے دیکھنے والے) نہیں تو دیکھے گا رحمٰن کی تخلیق میں کچھ نقص۔ ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھ۔ بھلا تجھ کو نظر آتا ہے (آسمان میں) کوئی

فُطُوۡرٍ ﴿۳﴾	شگاف ۔
ثُمَّ ارۡجِعِ الۡبَصَرَ كَرَّتَيۡنِ يَنۡقَلِبۡ اِلَيۡكَ الۡبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيۡرٌ ﴿۴﴾	پھر نظر کر دو بارہ۔ تو لوٹ آئے گی تیرے پاس نظر (ہربار) ناکام اور وہ ہوگی نامراد ۔
وَلَقَدۡ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡيَا بِمَصَابِيۡحَ وَجَعَلۡنٰهَا رُجُوۡمًا لِّلشَّيٰطِيۡنِ وَاَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابَ السَّعِيۡرِ ﴿۵﴾	اور بیشک ہم نے زینت دی قریب کے آسمان کو (تاروں کے) چراغوں سے ۔ اور ان کو بنایا مارنے کا آلہ شیاطین کو اور ہم نے تیار کر رکھا ہے ان کے لئے عذاب دہکتی آگ کا۔
وَ لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۶﴾	اور ان لوگوں کے لئے جنہوں نے کفر کیا اپنے رب سے عذاب ہے جہنم کا۔ اور وہ برا ٹھکانہ ہے ۔
اِذَآ اُلۡقُوۡا فِيۡهَا سَمِعُوۡا لَهَا شَهِيۡقًا وَّهِىَ تَفُوۡرُ ۙ ﴿۷﴾	جب وہ ڈالے جائیں گے اس میں تو سنیں گے اسکا چیخنا چلانا اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔
تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الۡغَيۡظِ ؕ كُلَّمَآ اُلۡقِىَ فِيۡهَا فَوۡجٌ سَاَلَهُمۡ خَزَنَتُهَآ اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ	قریب ہے پھٹ پڑے جوش غیظ سے۔ جب ڈالی جائے گی اس میں کوئی جماعت تو ان سے پوچھیں گے اس کے داروغہ کیا

نَذِيرٌ ﴿٨﴾	نہیں آیا تھا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا ۔
قَالُوا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيرٍ ﴿٩﴾	وہ کہیں گے کیوں نہیں ضرور آیا تھا ہمارے پاس ڈرانے والا ۔ پس ہم نے جھٹلا دیا اور ہم نے کہا کہ نہیں نازل کی اللہ نے کوئی چیز ۔ نہیں ہو تم مگر گمراہی میں بہت بڑی ۔
وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْ اَصْحٰبِ السَّعِيرِ ﴿١٠﴾	اور کہیں گے اگر ہم ہوتے سنتے یا سمجھتے تو نہ ہوتے دوزخیوں میں ۔
فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيرِ ﴿١١﴾	پس وہ اقرار کرلیں گے اپنے گناہ کا ۔ سو (رحمت خدا) دور ہی ہے دوزخیوں کے لئے ۔
اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١٢﴾	یقیناً وہ لوگ جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے غیب میں انکے لئے ہے مغفرت اور اجر کبیر ۔
وَاَسِرُّوا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٣﴾	اور تم پوشیدہ کہو اپنی بات یا اعلانیہ کہو اسے ۔ یقیناً وہ باخبر ہے اس سے جو سینوں میں ہے ۔

اَلَا یَعۡلَمُ مَنۡ خَلَقَ ؕ وَ هُوَ اللَّطِیۡفُ الۡخَبِیۡرُ ﴿۱۴﴾	بھلا نہ وہ جانے گا جس نے پیدا کیا۔ اور وہ پوشیدہ باتوں کا جاننے والا آگاہ ہے۔
هُوَ الَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الۡاَرۡضَ ذَلُوۡلًا فَامۡشُوۡا فِیۡ مَنَاکِبِهَا وَ کُلُوۡا مِنۡ رِّزۡقِهٖ ؕ وَ اِلَیۡهِ النُّشُوۡرُ ﴿۱۵﴾	وہی تو ہے جس نے کیا تمہارے لئے زمین کو نرم ۔ تو چلو پھرو اس کی راہوں میں اور کھاؤ اس کا (دیا ہو) رزق ۔ اور (تم کو) اسی کے پاس (قبروں سے) نکل کر جانا ہے ۔
ءَاَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِی السَّمَآءِ اَنۡ یَّخۡسِفَ بِکُمُ الۡاَرۡضَ فَاِذَا هِیَ تَمُوۡرُ ﴿۱۶﴾ ۙ	کیا تم بے خوف ہو اس سے جو آسمان میں ہے کہ دھنسا دے تم کو زمین میں اور وہ اس وقت حرکت کرنے لگے ۔
اَمۡ اَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِی السَّمَآءِ اَنۡ یُّرۡسِلَ عَلَیۡکُمۡ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ کَیۡفَ نَذِیۡرِ ﴿۱۷﴾	یا تم بے خوف ہو اس سے جو آسمان میں ہے کہ چھوڑ دے تم پر کنکر بھری ہوا ۔ سو تم عنقریب جان لوگے کہ کیسا رہا میرا ڈرانا ۔
وَ لَقَدۡ کَذَّبَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَکَیۡفَ کَانَ نَکِیۡرِ ﴿۱۸﴾	اور یقیناً جھٹلایا تھا اُن لوگوں نے جو اِن سے پہلے تھے ۔ سو (دیکھ لو) کیسا ہوا میرا عذاب ۔

اَوَلَمۡ یَرَوۡا اِلَی الطَّیۡرِ فَوۡقَهُمۡ صٰٓفّٰتٍ وَّیَقۡبِضۡنَ ؕۘ مَا یُمۡسِکُهُنَّ اِلَّا الرَّحۡمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِکُلِّ شَیۡءٍۢ بَصِیۡرٌ ﴿۱۹﴾	کیا نہیں دیکھا انہوں نے پرندوں کو اپنے اوپر جو پروں کو پھیلائے رہتے ہیں اور انکو سکیڑ لیتے ہیں۔ نہیں تھامے رکھتا انہیں کوئی سوائے رحمٰن کے۔ بیشک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔
اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِیۡ هُوَ جُنۡدٌ لَّکُمۡ یَنۡصُرُکُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ ؕ اِنِ الۡکٰفِرُوۡنَ اِلَّا فِیۡ غُرُوۡرٍ ۚ﴿۲۰﴾	کون ہے بھلا ایسا جو تمہاری فوج بن کر تمہاری مدد کر سکے مقابلے میں رحمٰن کے۔ نہیں ہیں یہ کافر مگر دھوکے میں۔
اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِیۡ یَرۡزُقُکُمۡ اِنۡ اَمۡسَکَ رِزۡقَهٗ ۚ بَلۡ لَّجُّوۡا فِیۡ عُتُوٍّ وَّنُفُوۡرٍ ﴿۲۱﴾	کون ہے بھلا ایسا جو تمکو رزق دے سکے اگر وہ بند کر لے اپنا رزق۔ بلکہ یہ پھنسے ہوئے ہیں سرکشی میں اور نفرت (میں)۔
اَفَمَنۡ یَّمۡشِیۡ مُکِبًّا عَلٰی وَجۡهِهٖۤ اَهۡدٰۤی اَمَّنۡ یَّمۡشِیۡ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۲۲﴾	تو کیا وہ جو چلتا ہو اوندھا منہ کے بل۔ وہ سیدھے راستے پر ہے۔ یا وہ جو چل رہا ہو بالکل سیدھا صراط مستقیم پر۔
قُلۡ هُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡشَاَکُمۡ وَجَعَلَ لَکُمُ	کہدو وہی تو ہے جس نے تمکو پیدا کیا اور بنائے

السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَ الْأَفْئِدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٣﴾	تمہارے کان اور آنکھیں اور دل ۔ (مگر) کم ہی تم شکر ادا کرتے ہو۔
قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾	کہدو وہی ہے جس نے تمکو پھیلایا زمین میں اور اسی کے روبرو تم جمع کئے جاؤ گے۔
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾	اور (کافر) کہتے ہیں کہ کب یہ وعدہ (قیامت کا پورا) ہوگا اگر تم سچے ہو (تو بتاؤ) ۔
قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَا اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٦﴾	کہدو کہ بس اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور بس میں تو ڈر سنا دینے والا ہوں کھول کھول کر۔
فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ قِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿٢٧﴾	سو جب وہ دیکھ لیں گے کہ قریب آگیا (وہ عذاب) تو بگڑ جائیں گے منہ ان لوگوں کے جنہوں نے کفر کیا ۔ اور (ان سے) کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے تھے تم جسکے طلبگار۔
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ	کہدو بھلا دیکھو تو اگر ہلاک کر دے مجھ کو اللہ اور وہ جو میرے ساتھ ہیں یا ہم پر مہربانی کرے۔ تو

مِنۡ عَذَابٍ اَلِیۡمٍ ﴿۲۸﴾	کون ہے جو پناہ دے گا کافروں کو اس عذاب سے جو دکھ دینے والا ہے۔
قُلۡ هُوَ الرَّحۡمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَیۡهِ تَوَكَّلۡنَا ۚ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ هُوَ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۹﴾	کہدو کہ وہ رحمٰن ہے ہم ایمان لائے اس پر اور اسی پر بھروسا رکھتے ہیں۔ پس تمکو جلد معلوم ہو جائے گا کون ہے جو کھلی گمراہی میں ہے۔
قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ اَصۡبَحَ مَآؤُكُمۡ غَوۡرًا فَمَنۡ یَّاۡتِیۡكُمۡ بِمَآءٍ مَّعِیۡنٍ ﴿۳۰﴾ ع	کہدو بھلا دیکھو تو اگر ہو جائے تمہارا پانی (جو تم پیتے ہو اور برتتے ہو) خشک تو کون ہے (اللہ کے سوا) جو لے آئے تمہارے لئے پانی کا شفاف چشمہ۔

اَلۡقَلَم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نٓ وَالۡقَلَمِ وَمَا يَسۡطُرُوۡنَۙ ﴿۱﴾	ن۔ قسم ہے قلم کی اور اسکی جسے لکھتے ہیں۔
مَاۤ اَنۡتَ بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ بِمَجۡنُوۡنٍۚ ﴿۲﴾	نہیں تم اپنے رب کے فضل سے دیوانے۔
وَاِنَّ لَكَ لَاَجۡرًا غَيۡرَ مَمۡنُوۡنٍۚ ﴿۳﴾	اور بیشک تمہارے لئے اجر ہے بے انتہا۔
وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيۡمٍ ﴿۴﴾	اور بیشک تم اخلاق کے اعلیٰ مرتبے پر ہو۔
فَسَتُبۡصِرُ وَيُبۡصِرُوۡنَۙ ﴿۵﴾	سو عنقریب تم بھی دیکھ لو گے اور یہ بھی دیکھ لیں گے۔
بِاَيِّٮكُمُ الۡمَفۡتُوۡنُ ﴿۶﴾	کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے۔
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ	بیشک تمہارا رب ہی خوب جانتا ہے اسکو جو

سَبِيْلِهٖ ۠ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۷﴾	بھٹک گیا اسکے راستے سے اور وہ خوب جانتا ہے انکو جو سیدھے راستے پر ہیں۔
فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۸﴾	تو نہ کہا ماننا تم جھٹلانے والوں کا۔
وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ﴿۹﴾	وہ چاہتے ہیں کاش تم نرمی کرو تو یہ نرمی کریں۔
وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۙ ﴿۱۰﴾	اور نہ کہا ماننا کسی ایسے کا جو بہت قسمیں کھانے والا ذلیل ہے۔
هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ ۙ ﴿۱۱﴾	طعنے دینے والا پھرنے والا چغلیاں کرنے کو۔
مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۙ ﴿۱۲﴾	بخیل مال دینے میں حد سے بڑھا ہوا گنہگار۔
عُتُلٍّ ۢ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ۙ ﴿۱۳﴾	سخت خو اس کے بعد بدذات۔
اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّ بَنِيْنَ ﴿۱۴﴾ ؕ	اس سبب کہ وہ ہے صاحب مال اور اولاد۔
اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۵﴾	جب پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اسکو ہماری آیتیں تو کہتا ہے کہ یہ افسانے ہیں اگلے لوگوں کے۔

سَنَسِمُهٗ عَلَى الۡخُرۡطُوۡمِ ﴿۱۶﴾	عنقریب داغ لگائیں گے ہم اسکی سونڈ پر۔
اِنَّا بَلَوۡنٰهُمۡ كَمَا بَلَوۡنَاۤ اَصۡحٰبَ الۡجَـنَّةِ‌ۚ اِذۡ اَقۡسَمُوۡا لَيَصۡرِمُنَّهَا مُصۡبِحِيۡنَۙ ﴿۱۷﴾	بیشک آزمائش کی ہے ہم نے ان کی جس طرح آزمائش کی تھی ہم نے باغ والوں کی۔ جب انہوں نے قسم کھائی کہ ہم اس کا میوہ توڑلیں گے صبح سویرے۔
وَلَا يَسۡتَثۡنُوۡنَ ﴿۱۸﴾	اور نہ کہا انشاء اللہ۔
فَطَافَ عَلَيۡهَا طَآٮِٕفٌ مِّنۡ رَّبِّكَ وَهُمۡ نَآٮِٕمُوۡنَ ﴿۱۹﴾	سو پھر گئی اس پر ایک آفت تمہارے رب کی طرف سے اور وہ سو ہی رہے تھے۔
فَاَصۡبَحَتۡ كَالصَّرِيۡمِۙ ﴿۲۰﴾	تو وہ ایسا ہوگیا جیسے کٹی ہوئی کھیتی۔
فَتَنَادَوۡا مُصۡبِحِيۡنَۙ ﴿۲۱﴾	پھر پکارا انہوں نے آپس میں صبح سویرے۔
اَنِ اغۡدُوۡا عَلٰى حَرۡثِكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰرِمِيۡنَ ﴿۲۲﴾	یہ کہ سویرے ہی جا پہنچو اپنی کھیتی پر اگر تمکو کاٹنا ہے۔
فَانۡطَلَقُوۡا وَهُمۡ يَتَخَافَتُوۡنَۙ ﴿۲۳﴾	سو وہ چل پڑے اور وہ چپکے چپکے کہتے تھے۔

اَنۡ لَّا يَدۡخُلَنَّهَا الۡيَوۡمَ عَلَيۡكُمۡ مِّسۡكِيۡنٌۙ ﴿۲۴﴾	کہ نہ داخل ہونے پائے یہاں آج تمہارے پاس کوئی فقیر۔
وَّغَدَوۡا عَلٰى حَرۡدٍ قٰدِرِيۡنَ ﴿۲۵﴾	اور سویرے ہی جا پہنچے کوشش کے ساتھ (گویا وہ اسکی پیداوار پر) قادر ہیں۔
فَلَمَّا رَاَوۡهَا قَالُوۡۤا اِنَّا لَضَآلُّوۡنَۙ ﴿۲۶﴾	پھر جب دیکھا انہوں نے اسکو تو کہنے لگے بیشک ہم رستہ بھول گئے ہیں۔
بَلۡ نَحۡنُ مَحۡرُوۡمُوۡنَ ﴿۲۷﴾	نہیں بلکہ ہم بے نصیب ہو گئے۔
قَالَ اَوۡسَطُهُمۡ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّـكُمۡ لَوۡلَا تُسَبِّحُوۡنَ ﴿۲۸﴾	بولا ان میں سمجھدار کیا نہیں کہا تھا میں نے تم سے کہ کیوں نہیں تم تسبیح کرتے۔
قَالُوۡا سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ﴿۲۹﴾	وہ کہنے لگے کہ پاک ہے ہمارا رب بیشک ہم ہی تھے قصوروار۔
فَاَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ يَّتَلَاوَمُوۡنَ ﴿۳۰﴾	پھر رخ کیا انہوں نے ایک دوسرے کی طرف۔ لگے ملامت کرنے۔

قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿٣١﴾	وہ بولے ہائے شامت بیشک ہم تھے سرکش۔
عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿٣٢﴾	شاید کہ ہمارا رب اسکے بدلے میں ہمیں دے بہتر اس سے ۔ بیشک ہم اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں۔
كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾ ع	ایسا ہوتا ہے عذاب ۔ اور عذاب آخرت کا کہیں بڑھکر ہے کاش کہ یہ لوگ جانتے۔
اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٣٤﴾	بیشک پرہیزگاروں کے لئے ہیں ان کے رب کے پاس باغات نعمتوں کے۔
اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ؕ ﴿٣٥﴾	کیا کردیں گے ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کی طرح۔
مَا لَكُمْ ۟ وقفة كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۚ ﴿٣٦﴾	کیا ہوگیا ہے تمہیں۔ کیسے فیصلے کرتے ہو تم۔
اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ۙ ﴿٣٧﴾	کیا تمہارے پاس ہے کوئی کتاب جس میں

	پڑھتے ہو تم۔
إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَا تَخَيَّرُونَ ج ﴿٣٨﴾	کہ ضرور تمہارے لئے ہے وہاں وہی کچھ جو تم پسند کرتے ہو۔
أَمْ لَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لا إِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُونَ ج ﴿٣٩﴾	یا تم نے قسمیں لے رکھی ہیں ہم سے جو پہنچتی رہیں گی قیامت کے دن تک۔ کہ ضرور وہ تمہارا ہو گا جو کچھ تم حکم دو گے۔
سَلْهُمْ أَيُّهُمْ بِذَٰلِكَ زَعِيمٌ ج ﴿٤٠﴾	پوچھو ان سے ان میں سے کون اس کا ذمہ لیتا ہے۔
أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ ج فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ ﴿٤١﴾	کیا انکے کچھ شریک ہیں۔ تو لے آئیں اپنے شریکوں کو اگر یہ ہیں سچے۔
يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ لا ﴿٤٢﴾	جس دن کھول دی جائیگی پنڈلی اور وہ بلائے جائیں گے سجدے کے لئے پھر وہ نہ کر سکیں گے (سجدہ)۔
خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ط	جھکی ہوئی ہوں گی ان کی آنکھیں چھا رہی ہو گی

وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سَالِمُوْنَ ﴿٤٣﴾	ان پر ذلت۔ حالانکہ بلائے جاتے تھے وہ سجدے کے لئے۔ جبکہ وہ صحیح و سالم تھے۔
فَذَرْنِيْ وَ مَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ؕ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ ﴿٤٤﴾	تو چھوڑدو مجھ کو اور انکو جو جھٹلاتے ہیں اس کلام کو۔ ہم انکو آہستہ آہستہ پکڑیں گے ایسے طریقے سے کہ انکو خبر بھی نہ ہوگی۔
وَ اُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿٤٥﴾	اور میں مہلت دیتا ہوں انکو۔ بیشک میرا داؤں بڑا مضبوط ہے۔
اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ۚ ﴿٤٦﴾	کیا تم مانگتے ہو ان سے کچھ معاوضہ تو وہ تاوان کے بوجھ سے دبے جاتے ہیں۔
اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٤٧﴾	یا انکے پاس ہے غیب کی خبر تو وہ اسے لکھتے جاتے ہیں۔
فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَ لَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ اِذْ نَادٰى وَ هُوَ	سو انتظار کرو اپنے رب کے فیصلے کا اور نہ ہونا مچھلی والے (یونس) کی طرح کہ جب پکارا

مَكۡظُوۡمٌؕ ﴿۴۸﴾	اس نے اور وہ تھا غم سے بھرا ہوا۔
لَوۡلَاۤ اَنۡ تَدٰرَكَهٗ نِعۡمَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالۡعَرَآءِ وَهُوَ مَذۡمُوۡمٌ ﴿۴۹﴾	اگر نہ سنبھال لیتی اسکو مہربانی اسکے رب کی تو ڈال دیا جاتا وہ چٹیل میدان میں اور ہوتا وہ ملامت زدہ۔
فَاجۡتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۵۰﴾	سو برگزیدہ کیا اسکو اسکے رب نے پھر شامل کر لیا اسکو نیکو کاروں میں۔
وَاِنۡ يَّكَادُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَيُزۡلِقُوۡنَكَ بِاَبۡصَارِهِمۡ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكۡرَ وَيَقُوۡلُوۡنَ اِنَّهٗ لَمَجۡنُوۡنٌ ﴿۵۱﴾	اور ایسا لگتا ہے جیسے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا پھسلا دیں گے تمکو اپنی نگاہوں سے جب یہ سنتے ہیں نصیحت (قران) اور کہتے ہیں کہ یہ ضرور دیوانہ ہے۔
وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۵۲﴾	اور نہیں ہے یہ (قرآن) مگر نصیحت تمام جہان والوں کے لئے۔

اَلۡحَآقَّة

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلۡحَآقَّةُ ۙ ۝۱	ہو کر رہنے والی۔
مَا الۡحَآقَّةُ ۚ ۝۲	کیا ہے وہ ہو کر رہنے والی۔
وَمَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا الۡحَآقَّةُ ؕ ۝۳	اور کیا معلوم ہے تمکو کیا ہے ہو کر رہنے والی۔
كَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ وَعَادٌۢ بِالۡقَارِعَةِ ۝۴	جھٹلایا ثمود اور عاد نے کھڑکھڑانے والی کو۔
فَاَمَّا ثَمُوۡدُ فَاُهۡلِكُوۡا بِالطَّاغِيَةِ ۝۵	سو ثمود ہلاک کر دیئے گئے بڑے زلزلے سے۔
وَاَمَّا عَادٌ فَاُهۡلِكُوۡا بِرِيۡحٍ صَرۡصَرٍ عَاتِيَةٍ ۙ ۝۶	اور رہے عاد تو وہ ہلاک کر دیئے گئے ایسی آندھی سے جو نہایت سرد طوفانی تھی۔
سَخَّرَهَا عَلَيۡهِمۡ سَبۡعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ	مسلط رکھا اسنے اسے ان پر سات راتیں اور

اَیَّامٍ حُسُوۡمًا ۙ فَتَرَی الۡقَوۡمَ فِیۡهَا صَرۡعٰی ۙ کَاَنَّهُمۡ اَعۡجَازُ نَخۡلٍ خَاوِیَةٍ ۚ﴿۷﴾	آٹھ دن مسلسل۔ تو پھر دیکھتا ان لوگوں کو اس میں گرے ہوئے جیسے وہ ہیں تنے کھجور کے کھوکھلے۔
فَهَلۡ تَرٰی لَهُمۡ مِّنۡۢ بَاقِیَةٍ ﴿۸﴾	پھر کیا دیکھتا ہے تو ان میں سے کسی کو باقی۔
وَ جَآءَ فِرۡعَوۡنُ وَ مَنۡ قَبۡلَهٗ وَ الۡمُؤۡتَفِکٰتُ بِالۡخَاطِئَةِ ۚ﴿۹﴾	اور آیا فرعون اور جو تھے اس سے پہلے اور الٹی ہوئی بستیوں والے خطاؤں کے ساتھ۔
فَعَصَوۡا رَسُوۡلَ رَبِّهِمۡ فَاَخَذَهُمۡ اَخۡذَةً رَّابِیَةً ﴿۱۰﴾	سو نافرمانی کی انہوں نے رسول کی اپنے رب کے تو اسنے پکڑا انکو بڑی سخت گرفت میں۔
اِنَّا لَمَّا طَغَا الۡمَآءُ حَمَلۡنٰکُمۡ فِی الۡجَارِیَةِ ۙ﴿۱۱﴾	بلا شبہ جب طغیانی پر آیا پانی تو ہم نے سوار کردیا تم کو کشتی میں۔
لِنَجۡعَلَهَا لَکُمۡ تَذۡکِرَةً وَّ تَعِیَهَاۤ اُذُنٌ وَّاعِیَةٌ ﴿۱۲﴾	تاکہ بنادیں اسکو تمہارے لئے یادگار اور یاد رکھیں اسے کان جو ہوں یاد رکھنے والے۔

فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿۱۳﴾	پھر جب پھونک ماردی جائے گی صور میں ایک پھونک یک بارگی۔
وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿۱۴﴾	اور اٹھا لئے جائیں گے زمین اور پہاڑ پھر توڑ پھوڑ کر دیئے جائیں گے ایک چوٹ میں۔
فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱۵﴾	تو اس روز ہو پڑے گی ہو پڑنے والی قیامت۔
وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿۱۶﴾	اور پھٹ جائے گا آسمان تو وہ ہوگا اس دن کمزور۔
وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿۱۷﴾	اور فرشتے ہوں گے اسکے کناروں پر۔ اور اٹھائے ہوں گے عرش تمہارے رب کا اپنے اوپر اس روز آٹھ (فرشتے)۔
يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿۱۸﴾	اس روز تم پیش کئے جاؤ گے۔ نہیں چھپی رہے گی تمہاری کوئی پوشیدہ بات۔
فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ﴿۱۹﴾	سو جس کو دیا گیا اسکا اعمال نامہ اسکے داہنے ہاتھ میں تو وہ کہے گا کہ لو پڑھو میرا نامہ اعمال۔

اِنِّیۡ ظَنَنۡتُ اَنِّیۡ مُلٰقٍ حِسَابِیَهۡ ۚ﴿۲۰﴾	بلاشبہ مجھے یقین تھا کہ مجھ کو ملے گا میرا حساب ۔
فَهُوَ فِیۡ عِیۡشَةٍ رَّاضِیَةٍ ۙ﴿۲۱﴾	پس وہ ہو گا عیش میں دل پسندیدہ ۔
فِیۡ جَنَّةٍ عَالِیَةٍ ۙ﴿۲۲﴾	جنت میں اعلیٰ درجہ کی ۔
قُطُوۡفُهَا دَانِیَةٌ ﴿۲۳﴾	جس کے میوے جھکے ہوئے ہوں گے ۔
كُلُوۡا وَ اشۡرَبُوۡا هَنِیۡٓـئًۢا بِمَاۤ اَسۡلَفۡتُمۡ فِی الۡاَیَّامِ الۡخَالِیَةِ ﴿۲۴﴾	کھاؤ اور پیو مزے سے ان (اعمال) کے عوض جو تم آگے بھیج چکے ہو ایام گذشتہ میں ۔
وَ اَمَّا مَنۡ اُوۡتِیَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَیَقُوۡلُ یٰلَیۡتَنِیۡ لَمۡ اُوۡتَ كِتٰبِیَهۡ ۚ﴿۲۵﴾	اور یہ کہ وہ جس کو دیا گیا اسکا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں تو وہ کہے گا اے کاش نہ دیا جاتا مجھ کو میرا اعمال نامہ ۔
وَ لَمۡ اَدۡرِ مَا حِسَابِیَهۡ ۚ﴿۲۶﴾	اور نہ ہی مجھ معلوم ہوتا کہ کیا ہے میرا حساب ۔
یٰلَیۡتَهَا كَانَتِ الۡقَاضِیَةَ ۚ﴿۲۷﴾	اے کاش کر چکی ہوتی (موت) میرا کام تمام ۔
مَاۤ اَغۡنٰی عَنِّیۡ مَالِیَهۡ ۚ﴿۲۸﴾	نہیں کام آیا کچھ بھی میرے میرا مال ۔

هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ۚ ﴿٢٩﴾	جاتا رہا مجھ سے میرا اقتدار۔
خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ۙ ﴿٣٠﴾	پکڑ لو اسے پس طوق پہنا دو اسکو۔
ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ۙ ﴿٣١﴾	پھر دوزخ کی آگ میں جھونک دو اسے ۔
ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ۭ ﴿٣٢﴾	پھر ایک زنجیر میں جس کی لمبائی ستر گز ہے سو جکڑ دو اسے ۔
اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۙ ﴿٣٣﴾	بیشک یہ ایمان نہ لاتا تھا اللہ پر جو عظیم ہے ۔
وَلَا يَحُضُّ عَلٰي طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۭ ﴿٣٤﴾	اور نہ ترغیب دیتا تھا کھانا کھلانے کی فقیر کو۔
فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ۙ ﴿٣٥﴾	سو نہیں اس کا آج یہاں کوئی دوست ۔
وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ۙ ﴿٣٦﴾	اور نہ کوئی کھانا سوائے زخموں کی دھوون کے۔
لَّا يَاْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخٰطِـُٔوْنَ ۧ ﴿٣٧﴾	نہیں کھائے گا جس کو سوائے گنہگاروں کے ۔
فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۙ ﴿٣٨﴾	پس نہیں ۔ قسم کھاتا ہوں میں ان چیزوں کی جو تم دیکھتے ہو۔

وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ۙ﴿۳۹﴾	اور انکی جو نہیں تم دیکھتے ۔
اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۚۙ﴿۴۰﴾	بیشک یہ (قرآن) قول ہے ایک معزز فرشتے کا (پہنچایا ہوا) ۔
وَ مَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۴۱﴾	اور نہیں ہے یہ کلام کسی شاعر کا ۔ بہت ہی کم ہے جو تم ایمان لاتے ہو۔
وَ لَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ﴿۴۲﴾	اور نہ قول ہے کسی کاہن کا ۔ بہت ہی کم ہے جو تم غور و فکر کرتے ہو۔
تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۳﴾	نازل کیا ہوا ہے رب العالمین کی طرف سے ۔
وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ۙ﴿۴۴﴾	اور اگر یہ (پیغمبر) جھوٹ بنا لاتے ہماری نسبت بعض باتیں ۔
لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ۙ﴿۴۵﴾	تو ضرور پکڑ لیتے ہم ان کا داہنا ہاتھ ۔
ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ۫ۖ﴿۴۶﴾	پھر ضرور کاٹ ڈالتے ان کی شہ رگ ۔
فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ	پھر نہ ہوتا تم میں سے کوئی (بھی) اس سے

حَاجِزِيْنَ ﴿٤٧﴾	روکنے والا۔
وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٨﴾	اور بیشک یہ نصیحت ہے پرہیزگاروں کیلئے۔
وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿٤٩﴾	اور بیشک ہم جانتے ہیں کہ ضرور تم میں سے بعض جھٹلانے والے ہیں۔
وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٠﴾	اور بیشک یہ موجب حسرت ہے کافروں کے لئے۔
وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٥١﴾	اور بیشک یہ حق ہے یقینی طور پر۔
فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٥٢﴾ ع	سو تسبیح کرو تم نام کی اپنے رب کے جو عظیم ہے۔

اَلۡمَعَارِجُ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَاَلَ سَآٮِٕلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍۙ ﴿١﴾	مانگا ایک مانگنے والے نے وہ عذاب جو واقع ہوکر رہے گا۔
لِّلۡكٰفِرِيۡنَ لَيۡسَ لَهٗ دَافِعٌۙ ﴿٢﴾	کافروں کے لئے نہیں اسکو کوئی ٹالنے والا۔
مِّنَ اللّٰهِ ذِى الۡمَعَارِجِؕ ﴿٣﴾	اللہ کی طرف سے جو درجات کا مالک ہے۔
تَعۡرُجُ الۡمَلٰۤٮِٕكَةُ وَالرُّوۡحُ اِلَيۡهِ فِىۡ يَوۡمٍ كَانَ مِقۡدَارُهٗ خَمۡسِيۡنَ اَلۡفَ سَنَةٍۚ ﴿٤﴾	چڑھتے ہیں فرشتے اور روح القدس جسکی طرف اس دن ہوگی جس کی مقدار پچاس ہزار برس۔
فَاصۡبِرۡ صَبۡرًا جَمِيۡلًا ﴿٥﴾	پس صبر کرو ایک اچھا صبر۔
اِنَّهُمۡ يَرَوۡنَهٗ بَعِيۡدًاۙ ﴿٦﴾	بیشک یہ سمجھتے ہیں اس کو بہت دور۔

وَّنَرٰىهُ قَرِيۡبًا ؕ ۝٧	اور دیکھ رہے ہیں ہم اسے قریب۔
يَوۡمَ تَكُوۡنُ السَّمَآءُ كَالۡمُهۡلِ ۙ ۝٨	جس دن ہو جائے گا آسمان جیسے پگھلا ہوا تانبا۔
وَتَكُوۡنُ الۡجِبَالُ كَالۡعِهۡنِ ۙ ۝٩	اور ہو جائیں گے پہاڑ جیسے رنگین اون۔
وَلَا يَسۡـَٔـلُ حَمِيۡمٌ حَمِيۡمًا ۚۖ ۝١٠	اور نہ پوچھے گا کوئی دوست کسی دوست کو۔
يُّبَصَّرُوۡنَهُمۡ ؕ يَوَدُّ الۡمُجۡرِمُ لَوۡ يَفۡتَدِىۡ مِنۡ عَذَابِ يَوۡمِئِذٍۢ بِبَنِيۡهِ ۙ ۝١١	دیکھ رہے ہوں ایک دوسرے کو۔ چاہے گا مجرم کاش کہ وہ فدیہ میں دیدے عذاب سے بچنے کے لئے اس دن اپنے بیٹے۔
وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيۡهِ ۙ ۝١٢	اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی۔
وَفَصِيۡلَتِهِ الَّتِىۡ تُـــْٔوِيۡهِ ۙ ۝١٣	اور اپنا قریبی خاندان وہ جو اسکو جگہ دیتا تھا۔
وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا ۙ ثُمَّ يُنۡجِيۡهِ ۙ ۝١٤	اور جو زمین میں ہے سب۔ پھر اپنے آپکو نجات دلا دے۔
كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ۙ ۝١٥	ہرگز نہیں۔ بیشک وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔

نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰی ﴿۱۶﴾	ادھیڑ دینے والی کھال کو۔
تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰی ﴿۱۷﴾	بلائے گی اسکو جس نے پیٹھ کی اور منہ پھیر لیا۔
وَجَمَعَ فَاَوْعٰی ﴿۱۸﴾	اور مال جمع کیا پھر سینت سینت کر رکھا۔
اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ﴿۱۹﴾	بیشک انسان پیدا کیا گیا ہے کم حوصلہ ۔
اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ﴿۲۰﴾	جب پہنچتی ہے اسے تکلیف تو گھبرا جاتا ہے۔
وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿۲۱﴾	اور جب ملتی ہے اسکو خوشحالی تو بخل کرتا ہے۔
اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ﴿۲۲﴾	مگر نماز ادا کرنے والے۔
الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰی صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ﴿۲۳﴾	وہ جو ہیں اپنی نمازوں کی پابندی کرنیوالے۔
وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿۲۴﴾	اور وہ جنکے مالوں میں حصہ مقرر ہے۔
لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۲۵﴾	مانگنے والے کا اور محروم کا۔
وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۲۶﴾	اور وہ جو برحق سمجھتے ہیں روز جزا کو۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ج ﴿۲۷﴾	اور وہ جو اپنے رب کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں۔
اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿۲۸﴾	بیشک عذاب ان کے رب کا بے خوفی کی بات نہیں۔
وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ لا ﴿۲۹﴾	اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔
اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ج ﴿۳۰﴾	مگر اپنی بیویوں کے یا جو ملکیت ہیں انکے داہنے ہاتھوں (باندیوں) کی تو بیشک انہیں (ان کے پاس جانے کی) کچھ نہیں ملامت۔
فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ج ﴿۳۱﴾	پس جو ڈھونڈیں سوائے اسکے تو ہیں وہ جو حد سے نکل جانے والے ہیں۔
وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَ عَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ صلے ﴿۳۲﴾	اور وہ جو اپنی امانتوں کا اور اپنے عہد کا پاس کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿۳۳﴾	اور وہ جو اپنی گواہیوں پر قائم رہتے ہیں۔
وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۳۴﴾	اور وہ جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔
أُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۳۵﴾	یہی ہیں جو جنتوں میں عزت سے ہوں گے۔
فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿۳۶﴾	تو کیا ہوا ہے (اے نبی) انکو جنہوں نے کفر کیا کہ تمہاری طرف دوڑے چلے آتے ہیں۔
عَنِ الْيَمِيْنِ وَ عَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿۳۷﴾	دائیں جانب سے اور بائیں جانب سے گروہ در گروہ ہو کر۔
اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿۳۸﴾	کیا امید رکھتا ہے ہر شخص ان میں سے کہ وہ داخل کیا جائے گا نعمت کے باغ میں۔
كَلَّا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾	ہرگز نہیں۔ بیشک ہم نے پیدا کیا ہے ان کو اس چیز سے جسے یہ جانتے ہیں۔

فَلَآ اُقۡسِمُ بِرَبِّ الۡمَشٰرِقِ وَالۡمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوۡنَ ﴿٤٠﴾	پس نہیں۔ قسم کھاتا ہوں میں رب کی مشرقوں اور مغربوں کے بلا شبہ ہم قادر ہیں۔
عَلٰۤى اَنۡ نُّبَدِّلَ خَيۡرًا مِّنۡهُمۡ ۙ وَمَا نَحۡنُ بِمَسۡبُوۡقِيۡنَ ﴿٤١﴾	اس پر کہ بدل لائیں ہم بہتر ان لوگوں سے۔ اور نہیں ہیں ہم (ایسا کرنے سے) عاجز۔
فَذَرۡهُمۡ يَخُوۡضُوۡا وَيَلۡعَبُوۡا حَتّٰى يُلٰقُوۡا يَوۡمَهُمُ الَّذِىۡ يُوۡعَدُوۡنَ ۙ ﴿٤٢﴾	تو چھوڑ دو انہیں (اے پیغمبر) کہ مشغول میں رہیں اور کھیل کود میں رہیں حتیٰ کہ پہنچ جائیں اس دن کو جسکا انسے وعدہ کیا جاتا ہے۔
يَوۡمَ يَخۡرُجُوۡنَ مِنَ الۡاَجۡدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمۡ اِلٰى نُصُبٍ يُّوۡفِضُوۡنَ ۙ ﴿٤٣﴾	جس دن یہ نکلیں گے قبروں سے تیزی سے دوڑتے ہوئے جیسے وہ کسی مقابلے کے نشان کی طرف دوڑے جا رہے ہوں۔
خَاشِعَةً اَبۡصَارُهُمۡ تَرۡهَقُهُمۡ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الۡيَوۡمُ الَّذِىۡ كَانُوۡا يُوۡعَدُوۡنَ ﴿٤٤﴾ ع	جھکی ہوئی ہوں گی ان کی آنکھیں۔ چھا رہی ہو گی ان پر ذلت۔ یہی ہے وہ دن جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

نُوح

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّآ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰى قَوۡمِهٖۤ اَنۡ اَنۡذِرۡ قَوۡمَكَ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِيَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝١	بیشک ہم نے بھیجا نوح کو اسکی قوم کی طرف کہ وہ ڈرائے اپنی قوم کو پیشتر اسکے کہ آجائے ان پر عذاب درد دینے والا ۔
قَالَ يٰقَوۡمِ اِنِّىۡ لَـكُمۡ نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ۙ ۝٢	اس نے کہا اے میری قوم بلا شبہ میں تمہارے لیے ڈرانے والا ہوں کھلے طور پر۔
اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَ اتَّقُوۡهُ وَاَطِيۡعُوۡنِ ۙ ۝٣	یہ کہ عبادت کرو اللہ کی اور اس سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔
يَغۡفِرۡ لَـكُمۡ مِّنۡ ذُنُوۡبِكُمۡ وَيُؤَخِّرۡكُمۡ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا	وہ معاف کردے گا تمہارے لیے تمہارے گناہ اور مہلت عطا کرے گا تمکو ایک وقت مقرر تک ۔ بیشک اللہ کا مقرر وقت جب

جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾	آجاتا ہے تو نہیں تاخیر کیجاتی۔ کاش تم جانتے۔
قَالَ رَبِّ اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ لَیْلًا وَّنَهَارًا ﴿٥﴾	اس نے کہا اے میرے رب بلا شبہ میں بلاتا رہا اپنی قوم کو رات اور دن۔
فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِیْٓ اِلَّا فِرَارًا ﴿٦﴾	لیکن نہ زیادہ ہوا ان میں میرے بلانے سے سوائے انکا فرار۔
وَاِنِّیْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِیَابَهُمْ وَ اَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ﴿٧﴾	اور بلا شبہ جب بھی میں نے انکو بلایا کہ تو معاف فرمائے انکو انہوں نے دے لیں اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں اور اوڑھ لئے اپنے اوپر اپنے کپڑے اور ضد میں اڑ گئے اور تکبر کرنے لگے، بہت زیادہ تکبر۔
ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿٨﴾	پھر بیشک میں بلاتا رہا انکو بلند آواز سے۔
ثُمَّ اِنِّیْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ﴿٩﴾	پھر بیشک میں نے اعلانیہ کہا انکو اور رازداری سے سمجھایا انکو پوشیدہ طور پر۔

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ﴿۱۰﴾	پھر میں نے کہا معافی مانگو اپنے رب سے۔ بیشک وہ ہے بڑا معاف کرنے والا۔
يُّرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۙ﴿۱۱﴾	برسائے گا وہ آسمان سے تم پر موسلا دھار بارش۔
وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۭ﴿۱۲﴾	اور مدد دیگا تمہیں مالوں سے اور بیٹوں سے اور بنائے گا تمہارے لئے باغ اور بنائے گا تمہارے لئے نہریں۔
مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۚ﴿۱۳﴾	کیا ہوا ہے تمکو کہ نہیں رکھتے امید تم اللہ سے عظمت کی۔
وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿۱۴﴾	حالانکہ اس نے پیدا کیا ہے تمکو طرح طرح کی حالتوں میں۔
اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۙ﴿۱۵﴾	کیا نہیں تم نے دیکھا کہ کیسے بنائے ہیں اللہ نے سات آسمان اوپر تلے۔
وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا ۙ وَّجَعَلَ	اور بنایا ہے چاند کو ان میں روشن اور بنایا ہے

الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿١٦﴾	سورج کو چراغ۔
وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ۙ ﴿١٧﴾	اور اللہ نے پیدا کیا ہے تمکو زمین سے ایک خاص طرح سے۔
ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَ يُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿١٨﴾	پھر وہ لوٹا دے گا تمہیں اسی میں اور (اسی میں سے) تمکو نکال کھڑا کرے گا۔
وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۙ ﴿١٩﴾	اور اللہ ہی نے بنایا تمہارے لئے زمین کو فرش۔
لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۧ ﴿٢٠﴾	تاکہ چلو پھرو اسکے راستوں میں بڑے کشادہ۔
قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ۚ ﴿٢١﴾	کہا نوح نے میرے رب بیشک انہوں نے میری نافرمانی کی اور تابع ہوئے اس کے نہیں بڑھایا جسکو اسکے مال اور اسکی اولاد نے سوائے نقصان کے۔
وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ۚ ﴿٢٢﴾	اور وہ چلے چالیں بڑی بڑی۔

وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّ لَا سُوَاعًا ۙ۬ وَّ لَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ۚ﴿۲۳﴾	اور کہا انہوں نے کہ ہرگز نہ چھوڑنا اپنے معبودوں کو اور ہرگز نہ چھوڑنا ودّ کو اور نہ سواع کو اور نہ یغوث کو اور یعوق اور نسر کو ۔
وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ۬ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾	اور بیشک گمراہ کیا ہے انہوں نے بہت سوں کو ۔ اور نہ زیادہ کر ظالموں کے لئے مگر گمراہی ۔
مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ۬ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾	بسبب اپنے گناہوں کے وہ غرق کئے گئے پھر داخل کئے گئے آگ میں ۔ تو نہ پایا انہوں نے اپنے لئے سوائے اللہ کے کوئی مددگار ۔
وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿۲۶﴾	اور کہا نوح نے میرے ربّ نہ چھوڑ زمین پر کافروں میں سے کوئی بسنے والا ۔
اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾	بیشک اگر تو نے چھوڑ دیا انکو تو یہ گمراہ کریں گے تیرے بندوں کو اور نہ جنیں گے سوائے بدکار ناشکرے ۔

رَبِّ اغۡفِرۡ لِیۡ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِمَنۡ دَخَلَ بَیۡتِیَ مُؤۡمِنًا وَّ لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ وَ لَا تَزِدِ الظّٰلِمِیۡنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾	میرے رب معاف فرما مجھ کو اور میرے والدین کو اور جو داخل ہوا میرے گھر میں ایمان لا کر اور ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو ۔ اور نہ بڑھا ظالموں کے لئے مگر زیادہ تباہی ۔

اَلۡجِنّ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلۡ اُوۡحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسۡتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الۡجِنِّ فَقَالُوۡۤا اِنَّا سَمِعۡنَا قُرۡاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿۱﴾	کہدو (اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) وحی کی گئی میری طرف کہ غور سے سنا ایک جماعت نے جنوں کی ۔ تو کہنے لگے بلا شبہ ہم نے سنا ایک عجیب قرآن ۔
یَّہۡدِیۡۤ اِلَی الرُّشۡدِ فَاٰمَنَّا بِہٖ ؕ وَ لَنۡ نُّشۡرِکَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ۙ﴿۲﴾	جو ھدایت دکھاتا ہے بھلائی کی طرف سو ایمان لائے ہم اس پر۔اور ہرگز نہیں ہم شریک کریں گے اپنے رب کے ساتھ کسی کو۔
وَّ اَنَّہٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَۃً وَّ لَا وَلَدًا ۙ﴿۳﴾	اور یہ کہ بہت بلند ہے شان ہمارے رب کی ۔ نہیں بنایا اس نے کسی کو بیوی اور نہ اولاد۔
وَّ اَنَّہٗ کَانَ یَقُوۡلُ سَفِیۡہُنَا عَلَی اللّٰہِ	اور یہ کہ کہتا رہاہے ہم میں سے کوئی بیوقوف

شَطَطًا ۙ ﴿٤﴾	اللہ کے بارے میں خلاف حق بات ۔
وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنۡ لَّنۡ تَقُوۡلَ الۡاِنۡسُ وَالۡجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۙ ﴿٥﴾	اور یہ کہ ہمارا خیال تھا کہ ہرگز نہیں بولیں گے انسان اور جن اللہ کی نسبت کوئی جھوٹ ۔
وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الۡاِنۡسِ يَعُوۡذُوۡنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الۡجِنِّ فَزَادُوۡهُمۡ رَهَقًا ۙ ﴿٦﴾	اور یہ کہ تھے بعض لوگ انسانوں میں جو پناہ لیا کرتے تھے بعض ہستیوں کی جنات میں سے تو بڑھا دیا انہوں نے انکی (جنوں کی) سرکشی ۔
وَّاَنَّهُمۡ ظَنُّوۡا كَمَا ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ لَّنۡ يَّبۡعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ ﴿٧﴾	اور یہ کہ انہوں نے گمان کیا تھا جس طرح تم نے گمان کیا ہے کہ ہرگز نہیں اٹھائے گا اللہ کسی کو (مرنے کے بعد)۔
وَّاَنَّا لَمَسۡنَا السَّمَآءَ فَوَجَدۡنٰهَا مُلِئَتۡ حَرَسًا شَدِيۡدًا وَّشُهُبًا ۙ ﴿٨﴾	اور یہ کہ ہم نے ٹٹولا آسمان کو تو پایا اسکو بھرا ہوا مضبوط چوکیداروں اور شعلوں سے ۔
وَّاَنَّا كُنَّا نَقۡعُدُ مِنۡهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمۡعِ ؕ فَمَنۡ يَّسۡتَمِعِ الۡاٰنَ يَجِدۡ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ ﴿٩﴾	اور یہ کہ بیٹھا کرتے تھے ہم وہاں بہت سے مقامات پر سننے کے لئے ۔ سو کوئی سننا چاہے اب تو پاتا ہے اپنے لئے ایک شعلہ تیار ۔

وَّاَنَّا لَا نَدۡرِیۡۤ اَشَرٌّ اُرِیۡدَ بِمَنۡ فِی الۡاَرۡضِ اَمۡ اَرَادَ بِهِمۡ رَبُّهُمۡ رَشَدًا ۙ﴿۱۰﴾	اور یہ کہ نہیں معلوم ہمیں کہ برائی مقصود ہے ان کے ساتھ جو زمین میں ہیں یا ارادہ کیا ہے انکے لئے انکے رب نے بھلائی کا۔
وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوۡنَ وَمِنَّا دُوۡنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۙ﴿۱۱﴾	اور یہ کہ ہم میں بعض ہیں نیک اور ہم میں بعض ہیں دوسری طرح کے۔ ہم ہیں کئی طریقوں میں بٹے ہوئے۔
وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنۡ لَّنۡ نُّعۡجِزَ اللّٰهَ فِی الۡاَرۡضِ وَلَنۡ نُّعۡجِزَهٗ هَرَبًا ۙ﴿۱۲﴾	اور یہ کہ ہم نے گمان کیا تھا کہ ہرگز نہیں عاجز کر سکتے ہم اللہ کو زمین میں اور ہرگز نہیں عاجز کر سکتے ہم اسکو بھاگ کر۔
وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعۡنَا الۡهُدٰۤى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنۡ يُّؤۡمِنۡۢ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخۡسًا وَّ لَا رَهَقًا ۙ﴿۱۳﴾	اور یہ کہ جب سنی ہم نے ہدایت ایمان لے آئے ہم اس پر۔ سو جو ایمان لائیگا اپنے رب پر تو نہ اسکو خوف ہو گا کسی نقصان کا اور نہ ظلم کا۔
وَّاَنَّا مِنَّا الۡمُسۡلِمُوۡنَ وَمِنَّا الۡقٰسِطُوۡنَ ؕ فَمَنۡ اَسۡلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوۡا	اور یہ کہ ہم میں بعض فرمانبردار ہیں اور ہم میں بعض نافرمان ہیں۔ سو جو فرمانبردار ہوئے تو

رَشَدًا ﴿١٤﴾	وہی ہیں جنھوں نے قصد کیا سیدھے راستے کا۔
وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿١٥﴾	اور جو کہ نافرمان ہوئے تو وہ بن گئے دوزخ کا ایندھن۔
وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿١٦﴾	اور (اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہدو) کہ اگر یہ قائم رہتے سیدھے رستے پر تو ہم انکے پینے کو دیتے پانی کثرت سے۔
لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۭ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿١٧﴾	تاکہ انکی آزمائش کریں اس سے اور جو منہ پھیرے گا یاد سے اپنے رب کی۔ داخل کرے گا وہ اسکو سخت عذاب میں۔
وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿١٨﴾	اور یہ کہ مسجدیں اللہ کے لیے ہیں تو نہ پکارو اللہ کے ساتھ کسی اور کو۔
وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿١٩﴾	اور یہ کہ جب کھڑا ہوا اللہ کا بندہ (پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اسکی عبادت کو تو قریب تھا کہ وہ ہو جاتے اس پر ٹوٹ پڑنے کو۔

قُلۡ اِنَّمَاۤ اَدۡعُوۡا رَبِّىۡ وَلَاۤ اُشۡرِكُ بِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۰﴾	کہدو (اے نبی ﷺ) بس میں تو پکارتا ہوں اپنے رب کو اور نہیں شریک بناتا اسکا کوئی۔
قُلۡ اِنِّىۡ لَاۤ اَمۡلِكُ لَـكُمۡ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾	کہدو بلاشبہ نہیں اختیار رکھتا میں تمہارے لئے کسی نقصان کا اور نہ کسی بھلائی کا۔
قُلۡ اِنِّىۡ لَنۡ يُّجِيۡرَنِىۡ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنۡ اَجِدَ مِنۡ دُوۡنِهٖ مُلۡتَحَدًا ۙ ﴿۲۲﴾	کہدو بلاشبہ ہرگزنہیں پناہ دے سکتا مجھے اللہ (کے عذاب) سے کوئی۔ اور ہرگزنہیں میں پاتا ہوں اسکے سوا کوئی جائے پناہ۔
اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنۡ يَّعۡصِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ ﴿۲۳﴾	سوائے (میرے ذمہ ہے کہ) پہنچا دینا اللہ کی طرف سے اور اسکے پیغامات کا۔ اور جو نافرمانی کرے اللہ اور اسکے رسول کی تو بلاشبہ ایسوں کے لئے جہنم کی آگ ہے وہ رہیں گے اس میں ہمیشہ۔
حَتّٰٓى اِذَا رَاَوۡا مَا يُوۡعَدُوۡنَ فَسَيَـعۡلَمُوۡنَ مَنۡ اَضۡعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾	یہاں تک کہ جب وہ دیکھ لیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تب وہ جان لیں گے کہ کس کے کمزور ہیں مددگار اور کم ہے شمار کس کا۔

قُلۡ اِنۡ اَدۡرِیۡۤ اَقَرِیۡبٌ مَّا تُوۡعَدُوۡنَ اَمۡ یَجۡعَلُ لَہٗ رَبِّیۡۤ اَمَدًا ﴿۲۵﴾	کہدو نہیں جانتا میں آیا وہ قریب ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے یا کر دی ہے اسکی میرے رب نے مدت دراز۔
عٰلِمُ الۡغَیۡبِ فَلَا یُظۡہِرُ عَلٰی غَیۡبِہٖۤ اَحَدًا ۙ﴿۲۶﴾	وہی جاننے والا ہے غیب کا سو نہیں ظاہر کرتا اپنے غیب پر کسی کو۔
اِلَّا مَنِ ارۡتَضٰی مِنۡ رَّسُوۡلٍ فَاِنَّہٗ یَسۡلُکُ مِنۡۢ بَیۡنِ یَدَیۡہِ وَ مِنۡ خَلۡفِہٖ رَصَدًا ۙ﴿۲۷﴾	سوائے جس کو وہ پسند فرمائے رسولوں میں تو بیشک وہ مقرر کر دیتا ہے اسکے آگے اور اسکے پیچھے نگہبان۔
لِّیَعۡلَمَ اَنۡ قَدۡ اَبۡلَغُوۡا رِسٰلٰتِ رَبِّہِمۡ وَ اَحَاطَ بِمَا لَدَیۡہِمۡ وَ اَحۡصٰی کُلَّ شَیۡءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾	تاکہ معلوم کر لے کہ بلا شبہ انہوں نے پہنچا دیئے ہیں پیغامات اپنے رب کے اور اس نے احاطہ کر رکھا ہے اسکا جو انکے پاس ہے اور شمار کر رکھا ہے ہر چیز کو گن کر۔

اَلۡمُزَّمِّل

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَاَيُّهَا الۡمُزَّمِّلُ ۙ ﴿۱﴾	اے کپڑوں میں لپٹنے والے۔
قُمِ الَّیۡلَ اِلَّا قَلِیۡلًا ۙ ﴿۲﴾	کھڑے رہا کرو رات کو (نمازمیں) مگر تھوڑا۔
نِّصۡفَهٗۤ اَوِ انۡقُصۡ مِنۡهُ قَلِیۡلًا ۙ ﴿۳﴾	اسکا نصف یا کم کرلو اس سے تھوڑا۔
اَوۡ زِدۡ عَلَیۡهِ وَرَتِّلِ الۡقُرۡاٰنَ تَرۡتِیۡلًا ؕ ﴿۴﴾	یا زیادہ کرلو اس پر اور پڑھا کرو قرآن ٹھہر ٹھہر کر۔
اِنَّا سَنُلۡقِیۡ عَلَیۡكَ قَوۡلًا ثَقِیۡلًا ﴿۵﴾	بیشك ہم نازل کریں گے تم پر ایک کلام بہت بھاری۔
اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیۡلِ هِیَ اَشَدُّ وَطۡاً وَّ اَقۡوَمُ قِیۡلًا ؕ ﴿۶﴾	بیشك اٹھنا رات کا ہے یہ سخت پامال کرنیوالا (نفس کو) اور بہت درست ہے کلام (قرآن پڑھنے) کے لیے۔

إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ۝٧	بیشک تمہیں دن کو ہے بہت مصروفیت ۔
وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۝٨	اور ذکر کرو نام کا اپنے رب کے اور متوجہ ہو اسی کی طرف سب سے بے تعلق ہوکر ۔
رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝٩	ربّ ہے مشرق اور مغرب کا ۔ نہیں کوئی معبود سوائے اسکے تو اسی کو بناؤ اپنا کارساز ۔
وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ۝١٠	اور صبر کرو اسپر جو یہ کہتے ہیں اور نظر انداز کرو انہیں کنارہ کش ہوکر احسن طریقے سے ۔
وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ۝١١	اور چھوڑ دو مجھے اور جھٹلانے والوں کو جو دولتمند ہیں اور انکو مہلت دے دو تھوڑی سی ۔
إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَجَحِيمًا ۝١٢	بیشک ہمارے پاس ہیں بیڑیاں اور بڑی زبردست آگ ۔
وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ۝١٣	اور کھانا گلے میں اٹکنے والا اور عذاب درد دینے والا ۔

يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿۱۴﴾	جس دن کانپنے لگیں زمین اور پہاڑ اور ہو جائیں پہاڑ جیسے ریت کے ٹیلے ریزہ ریزہ۔
اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ؕ ﴿۱۵﴾	بیشک ہم نے بھیجا ہے تمہاری طرف ایک رسول گواہ بنا کر تم پر جس طرح ہم نے بھیجا تھا فرعون کی طرف ایک رسول ۔
فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿۱۶﴾	سو نافرمانی کی فرعون نے رسول کی تو پکڑ لیا ہم نے اسکو ایک پکڑ میں بڑی دردناک ۔
فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ۖۗ ﴿۱۷﴾	تو کس طرح بچو گے تم اگر تم انکار کرو گے اس دن سے جو کر دے گا بچوں کو بوڑھا۔
اۨلسَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾	آسمان پھٹ جائے گا جس (دن کی دہشت) سے۔ یہ ہے وعدہ اسکا جو پورا ہو کر رہے گا۔
اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۱۹﴾	بیشک یہ تو نصیحت ہے۔ سو جو چاہے اختیار کر لے اپنے رب کی طرف پہنچنے کا راستہ۔

اِنَّ رَبَّكَ يَعۡلَمُ اَنَّكَ تَقُوۡمُ اَدۡنٰى مِنۡ	بیشک تمہارا رب جانتا ہے کہ تم کھڑے
ثُلُثَيِ الَّيۡلِ وَ نِصۡفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآٮِٕفَةٌ	ہوتے ہو قریب دو تہائی رات اور اسکی نصف
مِّنَ الَّذِيۡنَ مَعَكَ ‌ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيۡلَ	اور اسکی ایک تہائی اور ایک جماعت ان
وَالنَّهَارَ‌ ؕ عَلِمَ اَنۡ لَّنۡ تُحۡصُوۡهُ فَتَابَ	لوگوں میں جو تمہارے ساتھ ہیں ۔ اور اللہ
عَلَيۡكُمۡ‌ فَاقۡرَءُوۡا مَا تَيَسَّرَ مِنَ	اندازہ رکھتا ہے رات اور دن کا ۔ اسے معلوم
الۡقُرۡاٰنِ‌ ؕ عَلِمَ اَنۡ سَيَكُوۡنُ مِنۡكُمۡ	ہے کہ نہ تم اسکا شمار کر سکو گے تو اس نے
مَّرۡضٰى ۙ وَاٰخَرُوۡنَ يَضۡرِبُوۡنَ فِى	مہربانی کی تم پر ۔ پس پڑھ لیا کرو جتنا آسانی سے
الۡاَرۡضِ يَبۡتَغُوۡنَ مِنۡ فَضۡلِ اللّٰهِ‌ ۙ	ہو سکے قرآن میں سے ۔ اسے معلوم ہے کہ
وَاٰخَرُوۡنَ يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ‌ۖ	ہونگے تم میں بیمار ۔ اور بعض دوسرے سفر
فَاقۡرَءُوۡا مَا تَيَسَّرَ مِنۡهُ ۙ وَاَقِيۡمُوا	کرینگے زمین میں تلاش میں اللہ کے فضل
الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقۡرِضُوا اللّٰهَ	کی ۔ اور بعض دوسرے لڑیں گے اللہ کی راہ
قَرۡضًا حَسَنًا ‌ؕ وَمَا تُقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِكُمۡ	میں ۔ تو پڑھ لیا کرو جتنا آسانی سے ہو سکے اس
مِّنۡ خَيۡرٍ تَجِدُوۡهُ عِنۡدَ اللّٰهِ هُوَ خَيۡرًا	میں سے ۔ اور قائم کرتے رہو نماز اور ادا کرتے
	رہو زکوٰۃ اور قرض دیتے رہو اللہ کو قرض حسنہ ۔
	اور جو آگے بھیجو گے تم اپنے لئے عمل نیک
	اسکو پاؤ گے موجود اللہ کے پاس ۔ یہی بہتر اور

وَّاَعۡظَمَ اَجۡرًا ؕ وَاسۡتَغۡفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۲۰ ؑ	بہت عظیم ہے صلے میں۔اور مغفرت مانگتے رہو اللہ سے ۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

اَلۡمُدَّثِّر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۙ ﴿۱﴾	اے چادر میں لپٹنے والے۔
قُمْ فَاَنْذِرْ ۠ۙ ﴿۲﴾	اٹھو پھر خبردار کرو۔
وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۠ۙ ﴿۳﴾	اور اپنے رب کی پھر بڑائی بیان کرو۔
وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۠ۙ ﴿۴﴾	اور اپنے کپڑے پاک رکھو۔
وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۠ۙ ﴿۵﴾	اور (شرک کی) گندگی سے تو الگ ہی رہو۔
وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۠ۙ ﴿۶﴾	اور نہ کرو احسان زیادہ لینے کی غرض سے۔
وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۭ ﴿۷﴾	اور اپنے رب کی خاطر صبر کرتے رہو۔
فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۙ ﴿۸﴾	پھر جب پھونکا جائے گا صور میں۔

فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۙ ﴿٩﴾	تو وہ دن ہوگا مشکل کا دن ۔
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿١٠﴾	کافروں پر نہ ہوگا آسان ۔
ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۙ ﴿١١﴾	چھوڑ دو مجھے اور اسکو جسے میں نے پیدا کیا اکیلا ۔
وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۙ ﴿١٢﴾	اور دیا میں نے اسکو بہت سا مال ۔
وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۙ ﴿١٣﴾	اور بیٹے حاضر رہنے والے ۔
وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۙ ﴿١٤﴾	اور وسعت دی اسکو ہر طرح کے سامان میں ۔
ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۙ ق ﴿١٥﴾	پھر بھی لالچ رکھتا ہے کہ میں اور زیادہ دوں ۔
كَلَّا ۭ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ۭ ﴿١٦﴾	بلکہ نہیں، یقیناً وہ ہے ہماری آیتوں کا مخالف ۔
سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ۭ ﴿١٧﴾	جلد میں اسے چڑھاؤں گا ایک بڑی چڑھائی ۔
اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۙ ﴿١٨﴾	یقیناً اسنے غور و فکر کیا اور ایک بات ٹھہرالی ۔
فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ ﴿١٩﴾	تو مارا جائے کیسی اس نے بات ٹھہرالی ۔

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ ﴿٢٠﴾	پھر وہ مارا جائے کیسی اس نے بات ٹھہرالی۔
ثُمَّ نَظَرَ ۙ ﴿٢١﴾	پھر اس نے نگاہ کی۔
ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۙ ﴿٢٢﴾	پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑا۔
ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۙ ﴿٢٣﴾	پھر پیٹھ کر چلا اور تکبر کیا۔
فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ۙ ﴿٢٤﴾	پھر کہنے لگا نہیں ہے یہ مگر ایک جادو جو پہلوں سے ہوتا آیا ہے۔
اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ؕ ﴿٢٥﴾	نہیں ہے یہ مگر کلام ایک بشر کا۔
سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿٢٦﴾	میں عنقریب داخل کروں گا اسکو سقر میں۔
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ؕ ﴿٢٧﴾	اور کیا تم سمجھے کہ کیا ہے سقر۔
لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ۚ ﴿٢٨﴾	نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی۔
لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۚۖ ﴿٢٩﴾	جھلسا کر سیاہ کرنیوالی بدن کو۔
عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ؕ ﴿٣٠﴾	اس پر ہیں انیس (داروغہ)۔

وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ	اور نہیں بنائے ہم نے دوزخ کے داروغہ مگر فرشتے ہی ۔ اور نہیں مقرر کیا ان کا شمار مگر آزمائش کے لئے انکی جنہوں نے کفر کیا۔
لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا	تا کہ یقین کرلیں وہ جن کو دی گئی کتاب اور زیادہ ہو مومنوں کا ایمان ۔
وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ	اور نہ کریں شک وہ لوگ جن کو دی گئی کتاب اور وہ جو ایمان لائے ۔
وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ	اور تا کہ کہیں وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ ہے اور جو کافر ہیں کہ کیا ہے مقصود اللہ کا اس مثال سے ۔
كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ۝٣١	اسی طرح گمراہ کرتا ہے اللہ جسکو چاہتا ہے اور ہدایت دیتا ہے جسکو چاہتا ہے ۔ اور نہیں کوئی جانتا لشکروں کو تمہارے رب کے سوا اسکے ۔ اور نہیں یہ مگر نصیحت انسانوں کے لئے ۔

كَلَّا وَالْقَمَرِ ۙ﴿٣٢﴾	ہرگز نہیں، قسم ہے چاند کی۔
وَاللَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۙ﴿٣٣﴾	اور رات کی جب رخصت ہونے لگے۔
وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ۙ﴿٣٤﴾	اور صبح کی جب روشن ہو جائے۔
اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ۙ﴿٣٥﴾	بیشک وہ (دوزخ) ہے ایک بڑی آفت۔
نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۙ﴿٣٦﴾	ڈرنے کی چیز انسان کیلیئے۔
لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ؕ﴿٣٧﴾	ہر اس شخص کیلیئے جو چاہے تم میں سے کہ آگے بڑھے یا پیچھے رہے۔
كُلُّ نَفْسٍ ۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۙ﴿٣٨﴾	ہر شخص اپنے کمائے ہوئے (اعمال) کے باعث رہن ہو گا۔
اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ۛؕ﴿٣٩﴾	مگر داہنی طرف والے لوگ۔
فِيْ جَنّٰتٍ ۛ ؕقف يَتَسَآءَلُوْنَ ۙ﴿٤٠﴾	جنتوں میں ہوں گے۔ پوچھتے ہوں گے۔
عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۙ﴿٤١﴾	مجرموں سے۔

مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿٤٢﴾	کیا لے گیا تمہیں دوزخ میں ۔
قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿٤٣﴾ لا	وہ کہیں گے ہم نہ تھے نمازیوں میں ۔
وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿٤٤﴾ لا	اور نہ ہم کھانا کھلاتے تھے مسکین کو۔
وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿٤٥﴾ لا	اور ہم بحث کرتے تھے بحث کرنیوالوں کے ساتھ مل کر۔
وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٤٦﴾ لا	اور جھٹلاتے تھے ہم روز جزا کو۔
حَتّٰىٓ اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿٤٧﴾ ط	یہاں تک کہ آگئی ہمیں موت ۔
فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿٤٨﴾ ط	تو نہ دے گی کچھ فائدہ انکے حق میں سفارش، سفارش کرنے والوں کی ۔
فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٩﴾ لا	پس کیا ہوا ہے انکو کہ نصیحت سے روگرداں ہو رہے ہیں۔
كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿٥٠﴾ لا	گویا کہ ہیں گدھے بدکے ہوئے۔
فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿٥١﴾ ط	بھاگ جاتے ہیں جو شیر سے ڈر کر۔

بَلۡ يُرِيۡدُ كُلُّ امۡرِیٴٍ مِّنۡهُمۡ اَنۡ يُّؤۡتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۙ ﴿۵۲﴾	بلکہ چاہتا ہے ہر شخص ان میں سے کہ دی جائے اسکو ایک کتاب کھلی ہوئی ۔
كَلَّا ؕ بَلۡ لَّا يَخَافُوۡنَ الۡاٰخِرَةَ ؕ ﴿۵۳﴾	ہرگز نہیں ۔ بلکہ نہیں خوف رکھتے وہ آخرت کا ۔
كَلَّاۤ اِنَّهٗ تَذۡكِرَةٌ ۚ ﴿۵۴﴾	ہرگز نہیں، بیشک یہ تو نصیحت ہے ۔
فَمَنۡ شَآءَ ذَكَرَهٗ ؕ ﴿۵۵﴾	پس جو چاہے اسے یاد رکھے ۔
وَمَا يَذۡكُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهۡلُ التَّقۡوٰى وَاَهۡلُ الۡمَغۡفِرَةِ ﴿۵۶﴾	اور نہ نصیحت لیں گے وہ مگر یہ کہ چاہے اللہ ۔ وہی لائق ہے ڈرنے کے اور ہے معاف کرنے والا ۔

اَلۡقِيٰمَة

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَآ اُقۡسِمُ بِيَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ ۙ ﴿۱﴾	نہیں، قسم کھاتا ہوں میں روز قیامت کی ۔
وَلَاۤ اُقۡسِمُ بِالنَّفۡسِ اللَّوَّامَةِ ؕ ﴿۲﴾	اور نہیں، قسم کھاتا ہوں میں اس نفس کی جوملامت کرنیوالا ہے ۔
اَيَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ اَلَّنۡ نَّجۡمَعَ عِظَامَهٗ ؕ ﴿۳﴾	کیا خیال کرتا ہے انسان کہ ہرگزنہیں اکھٹی کریں گے ہم اسکی بکھری ہوئی ہڈیاں ۔
بَلٰى قٰدِرِيۡنَ عَلٰٓى اَنۡ نُّسَوِّىَ بَنَانَهٗ ﴿۴﴾	کیوں نہیں، ہم قادر ہیں اس پر کہ درست کر دیں اسکی انگلیوں کے پور پور ۔
بَلۡ يُرِيۡدُ الۡاِنۡسَانُ لِيَفۡجُرَ اَمَامَهٗ ۚ ﴿۵﴾	بلکہ چاہتا ہے انسان کہ خودسری کرتا چلا جائے آئندہ بھی ۔

يَسۡـَٔلُ اَيَّانَ يَوۡمُ الۡقِيٰمَةِ ؕ﴿۶﴾	وہ پوچھتا ہے کہ کب ہو گا دن قیامت کا۔
فَاِذَا بَرِقَ الۡبَصَرُ ۙ﴿۷﴾	سو جب چندھیا جائیں آنکھیں ۔
وَ خَسَفَ الۡقَمَرُ ۙ﴿۸﴾	اور گہنا جائے چاند۔
وَ جُمِعَ الشَّمۡسُ وَ الۡقَمَرُ ۙ﴿۹﴾	اور جمع کر دیئے جائیں سورج اور چاند۔
يَقُوۡلُ الۡاِنۡسَانُ يَوۡمَئِذٍ اَيۡنَ الۡمَفَرُّ ﴿ۚ۱۰﴾	کہے گا انسان اس دن کہ ہے کوئی بھاگنے کی جگہ۔
كَلَّا لَا وَزَرَ ؕ﴿۱۱﴾	ہرگز نہیں ، نہیں ہے کوئی جائے پناہ ۔
اِلٰى رَبِّكَ يَوۡمَئِذِ ۨالۡمُسۡتَقَرُّ ؕ﴿۱۲﴾	تیرے رب کے پاس اس روز جا ٹھہرنا ہے۔
يُنَبَّؤُا الۡاِنۡسَانُ يَوۡمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ؕ﴿۱۳﴾	بتا دیا جائے گا انسان کو اس دن وہ جو اس نے آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا ۔
بَلِ الۡاِنۡسَانُ عَلٰى نَفۡسِهٖ بَصِيۡرَةٌ ۙ﴿۱۴﴾	بلکہ انسان اپنی جان پر خود باخبر ہے۔
وَّلَوۡ اَلۡقٰى مَعَاذِيۡرَهٗ ؕ﴿۱۵﴾	اگرچہ کہ پیش کرتا رہے عذر و معذرت ۔

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ط ﴿١٦﴾	(اے پیغمبر ﷺ) نہ حرکت دیا کرو اس (قرآن کو یاد کرنے) کے لئے اپنی زبان کو تاکہ جلدی کرو اس کے (سیکھنے) لئے۔
اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ج صلے ﴿١٧﴾	بیشک ہمارے ذمے ہے اس کا جمع کرنا اور اس کا پڑھانا۔
فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ج ﴿١٨﴾	سو جب ہم اسے پڑھا کریں تو سنا کرو غور سے اسکی قراءت کو۔
ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ط ﴿١٩﴾	پھر بیشک ہمارے ذمے ہے اسکے معانی کا بیان بھی۔
كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ لا ﴿٢٠﴾	ہرگز نہیں، بلکہ تم محبت رکھتے ہو دنیا سے۔
وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ط ﴿٢١﴾	اور چھوڑے دیتے ہو آخرت کو۔
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ لا ﴿٢٢﴾	بعض چہرے ہوں گے اس دن تر و تازہ۔
اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ج ﴿٢٣﴾	اپنے رب کی طرف نظر کئے ہوں گے۔

وَ وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍۭ بَاسِرَةٌ ۙ﴿۲۴﴾	اور بعض چہرے ہوں گے اس دن اداس ۔
تَظُنُّ اَنۡ يُّفۡعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ؕ﴿۲۵﴾	خیال کریں گے کہ کیا جائے گا ان کے ساتھ کمر توڑ معاملہ ۔
كَلَّاۤ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِىَ ۙ﴿۲۶﴾	ہرگز نہیں، جب پہنچ جائے (جان) گلے تک ۔
وَ قِيۡلَ مَنۡ رَاقٍ ۙ﴿۲۷﴾	اور کہا جائے ، ہے کوئی ، جھاڑ پھونک کرنے والا ۔
وَّظَنَّ اَنَّهُ الۡفِرَاقُ ۙ﴿۲۸﴾	اور سمجھ لے گا وہ کہ اب جدائی کا وقت ہے۔
وَ الۡتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۙ﴿۲۹﴾	اور لپٹ جائے پنڈلی پنڈلی سے ۔
اِلٰى رَبِّكَ يَوۡمَئِذِ ࣙالۡمَسَاقُ ؕ﴿۳۰﴾	اپنے رب کی طرف اس دن کھنچے چلنا ہے۔
فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ۙ﴿۳۱﴾	پھر نہ سچا جانا اور نہ نماز پڑھی۔
وَلٰـكِنۡ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۙ﴿۳۲﴾	بلکہ جھٹلایا اور منہ پھیر لیا۔
ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهۡلِهٖ يَتَمَطّٰى ؕ﴿۳۳﴾	پھر چل دیا اپنے گھر والوں کے پاس اکڑتا ہوا۔

اَوۡلٰى لَكَ فَاَوۡلٰىۙ ﴿۳۴﴾	افسوس ہے تیرے اوپر، پھر افسوس ہے۔
ثُمَّ اَوۡلٰى لَكَ فَاَوۡلٰىؕ ﴿۳۵﴾	پھر افسوس ہے تیرے اوپر، پھر افسوس۔
اَيَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ اَنۡ يُّتۡرَكَ سُدًىؕ ﴿۳۶﴾	کیا خیال کرتا ہے انسان کہ اسے چھوڑ دیا جائے گا یونہی۔
اَلَمۡ يَكُ نُطۡفَةً مِّنۡ مَّنِىٍّ يُّمۡنٰىۙ ﴿۳۷﴾	کیا نہ تھا وہ قطرہ منی کا جو ٹپکایا گیا تھا۔
ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰىۙ ﴿۳۸﴾	پھر ہوا وہ لوتھڑا پھر اس (اللہ) نے بنایا پھر (اسکے اعضاء کو) درست کیا۔
فَجَعَلَ مِنۡهُ الزَّوۡجَيۡنِ الذَّكَرَ وَالۡاُنۡثٰىؕ ﴿۳۹﴾	پھر بنا دیئے اس کی دو قسمیں مرد اور عورت۔
اَلَيۡسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنۡ يُّحۡـىِۦَ الۡمَوۡتٰى ﴿۴۰﴾	کیا نہیں ہے وہ قادر اس پر کہ زندہ کر دے مردوں کو۔

اَلدَّهر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

هَلۡ اَتٰى عَلَى الۡاِنۡسَانِ حِيۡنٌ مِّنَ الدَّهۡرِ لَمۡ يَكُنۡ شَيۡـًٔـا مَّذۡكُوۡرًا ﴿۱﴾	کیا گزرا ہے انسان پر ایک وقت زمانے میں کہ نہ تھا وہ کوئی ایسی چیز جو قابل ذکر ہو۔
اِنَّا خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنۡ نُّطۡفَةٍ اَمۡشَاجٍ ۖ نَّبۡتَلِيۡهِ فَجَعَلۡنٰهُ سَمِيۡعًۢا بَصِيۡرًا ﴿۲﴾	بیشک پیدا کیا ہم نے انسان کو نطفہ سے ملے جلے (مخلوط) ۔تاکہ ہم اسے آزمائیں تو بنادیا ہم نے اسکو سنتا دیکھتا ۔
اِنَّا هَدَيۡنٰهُ السَّبِيۡلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوۡرًا ﴿۳﴾	بیشک ہم نے دکھا دیا اسے راستہ ۔ خواہ وہ شکرگذار ہو یا ناشکرا۔
اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِيۡنَ سَلٰسِلَا۟ وَاَغۡلٰلًا وَّسَعِيۡرًا ﴿۴﴾	بیشک ہم نے تیار کر رکھی ہیں کافروں کے لئے زنجیریں اور طوق اور دہکتی آگ ۔

إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِن كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ﴿٥﴾	بیشک جو نیکوکار ہیں وہ پئیں گے شراب کے جام سے ہوگی جس میں آمیزش کافور کی ۔
عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ﴿٦﴾	ایک چشمہ پئیں گے جس میں سے اللہ کے بندے ۔ نکال لیں گے اس میں سے چھوٹی چھوٹی نہریں ۔
يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ﴿٧﴾	پوری کرتے ہیں یہ نذریں اور خوف رکھتے ہیں اس دن سے ہوگی جس کی سختی پھیلی ہوئی ۔
وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ﴿٨﴾	اور کھلاتے ہیں کھانا اس کی محبت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو ۔
إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ﴿٩﴾	کہ بس ہم کھلاتے ہیں تمکو محض اللہ کی خوشنودی کیلیۓ ۔ نہ چاہتے ہیں تم سے بدلہ اور نہ شکرگذاری ۔
إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ﴿١٠﴾	بیشک ہمیں ڈر ہے اپنے رب سے اس دن کا جو سخت مصیبت کا اور بہت طویل ہوگا ۔

فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّ سُرُوْرًا ۚ ﴿۱۱﴾	سو بچا لے گا انکو اللہ سختی سے اس دن کی ۔ اور عنایت فرمائے گا انہیں تازگی اور خوشی ۔
وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ۙ ﴿۱۲﴾	اور عطا کرے گا انہیں بدلے میں جو صبر کیا انہوں نے بہشت اور ریشمی لباس ۔
مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ۚ ﴿۱۳﴾	تکئے لگائے بیٹھے ہوں گے وہ اس میں تختوں پر ۔ نہ دیکھیں گے وہاں دھوپ کی حدّت اور نہ سردی کی شدت ۔
وَ دَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَ ذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿۱۴﴾	اور قریب ہوں گے ان پر درختوں کے سائے اور لٹک رہے ہوں گے اسکے میووں کے گچھے جھکے ہوئے ۔
وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا ۙ ﴿۱۵﴾	اور اردگرد پھریں گے انکے (خدّام) برتن لئے ہوئے چاندی کے اور پیالے شیشے کے ۔
قَوَارِيْرَا۟ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿۱۶﴾	شیشے چاندی کے جنہیں وہ بھرینگے ٹھیک اندازے کے مطابق ۔

وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا ﴿١٧﴾	اور انکو پلائے جائیں گے اس میں ایسے جام ہوگی جن میں آمیزش ادرک کی ۔
عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّىٰ سَلْسَبِيلًا ﴿١٨﴾	ایک چشمہ اس میں جس کا نام سلسبیل ہے۔
وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ﴿١٩﴾	اور آتے جاتے ہوں گے انکے پاس لڑکے ۔ جو ہمیشہ ایک ہی حالت پر رہیں گے۔ جب تم ان پر نگاہ ڈالو تو خیال کرو کہ موتی ہیں بکھرے ہوئے ۔
وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ﴿٢٠﴾	اور جب آنکھ اٹھاؤ گے وہاں تو دیکھو گے کثرت سے نعمت اور سلطنت عظیم الشان ۔
عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ ۖ وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِن فِضَّةٍ وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ﴿٢١﴾	ہوں گے ان (کے جسموں) پر کپڑے باریک ریشم جو سبز ہو اور اطلس کے ۔ اور انہیں پہنائے جائیں گے کنگن چاندی کے ۔ اور پلائے گا انکو ان کا رب شراب نہایت پاکیزہ،
إِنَّ هَٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ	بیشک یہ ہے تمہارا صلہ اور ہوئی تمہاری

سَعۡيُكُمۡ مَّشۡكُوۡرًا ﴿٢٢﴾ ع	محنت قابل قدر۔
اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ تَنۡزِيۡلًا ۚ ﴿٢٣﴾	بیشک (اے نبی ﷺ) ہم نے نازل کیا ہے تم پر قرآن بتدریج۔
فَاصۡبِرۡ لِحُكۡمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعۡ مِنۡهُمۡ اٰثِمًا اَوۡ كَفُوۡرًا ۚ ﴿٢٤﴾	تو جمے رہو اپنے رب کے فیصلے کیلئے اور نہ ماننا ان میں سے کسی بدعمل یا ناشکرے کی۔
وَ اذۡكُرِ اسۡمَ رَبِّكَ بُكۡرَةً وَّاَصِيۡلًا ۖ ﴿٢٥﴾	اور ذکر کرتے رہو اپنے رب کے نام کا صبح اور شام۔
وَمِنَ الَّيۡلِ فَاسۡجُدۡ لَهٗ وَسَبِّحۡهُ لَيۡلًا طَوِيۡلًا ﴿٢٦﴾	اور رات کو سجدے کرو اسکے آگے اور تسبیح کرتے رہو اسکی رات میں بڑی دیر تک۔
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوۡنَ الۡعَاجِلَةَ وَيَذَرُوۡنَ وَرَآءَهُمۡ يَوۡمًا ثَقِيۡلًا ﴿٢٧﴾	بیشک یہ لوگ محبوب رکھتے ہیں دنیا کو اور چھوڑ دیتے ہیں اپنے پس پشت بھاری دن کو۔
نَحۡنُ خَلَقۡنٰهُمۡ وَشَدَدۡنَاۤ اَسۡرَهُمۡ ۚ وَ	ہم ہی نے پیدا کیا انکو اور مضبوط کئے انکے جوڑ

اِذَا شِئۡنَا بَدَّلۡنَاۤ اَمۡثَالَهُمۡ تَبۡدِيۡلًا ﴿۲۸﴾	جوڑ ۔ اور جب ہم چاہیں تو بدل دیں انہی کی طرح کے (اور لوگ) جیسے بدلنا چاہیں ۔
اِنَّ هٰذِهٖ تَذۡكِرَةٌ ۚ فَمَنۡ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيۡلًا ﴿۲۹﴾	بیشک یہ تو نصیحت ہے ۔ پس جو چاہے اختیار کرلے اپنے رب کی طرف (پہنچنے کا) راستہ ۔
وَمَا تَشَآءُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ۖ ﴿۳۰﴾	اور نہیں تم چاہ سکتے مگر یہ کہ منظور ہو اللہ کو ۔ بیشک اللہ ہے جاننے والا حکمت والا ۔
يُّدۡخِلُ مَنۡ يَّشَآءُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمِيۡنَ اَعَدَّ لَهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿۳۱﴾ ع	وہ داخل کرلیتا ہے جسکو چاہتا ہے اپنی رحمت میں ۔ اور جو ظالم ہیں تیار کر رکھا ہے اس نے انکے لئے عذاب دکھ دینے والا ۔

اَلْمُرْسَلٰت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۙ ١	قسم ہے ان ہواؤں کی جو چلتی ہیں سبج سبج ۔
فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۙ ٢	پھر جھکڑ ہو جاتی ہیں زور پکڑ کر ۔
وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۙ ٣	اور (بادلوں کو) اٹھا لاتی ہیں ابھار کر ۔
فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۙ ٤	پھر جدا جدا کر دیتی ہیں انکو پھاڑ کر ۔
فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۙ ٥	پھر قسم ہے فرشتوں کی جو لاتے ہیں وحی ۔
عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۙ ٦	عذر دور کرنے یا ڈرانے کو ۔
اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ۭ ٧	بیشک جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ضرور ہو کر رہے گا ۔

فَاِذَا النُّجُوۡمُ طُمِسَتۡ ۙ﴿۸﴾	پس جب تارے ماند پڑ جائیں ۔
وَ اِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتۡ ۙ﴿۹﴾	اور جب آسمان پھاڑ دیا جائے ۔
وَ اِذَا الۡجِبَالُ نُسِفَتۡ ۙ﴿۱۰﴾	اور جب پہاڑ ریزہ ریزہ کر کے اڑا دیئے جائیں ۔
وَ اِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتۡ ؕ﴿۱۱﴾	اور جب رسولوں کیلیئے وقت مقرر کر دیا جائے ۔
لِاَیِّ یَوۡمٍ اُجِّلَتۡ ؕ﴿۱۲﴾	بھلا کس دن کے لئے تاخیر کی گئی ہے ۔
لِیَوۡمِ الۡفَصۡلِ ۚ﴿۱۳﴾	اس دن کے لئے جو فیصلے کا ہے ۔
وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا یَوۡمُ الۡفَصۡلِ ؕ﴿۱۴﴾	اور کیا تمہیں خبر کہ کیا ہے دن فیصلے کا ۔
وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ ﴿۱۵﴾	خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے ۔
اَلَمۡ نُہۡلِکِ الۡاَوَّلِیۡنَ ؕ﴿۱۶﴾	کیا نہیں ہلاک کر دیا ہم نے پہلے لوگوں کو ۔
ثُمَّ نُتۡبِعُہُمُ الۡاٰخِرِیۡنَ ﴿۱۷﴾	پھر ہم بھیج دیتے ہیں انکے پیچھے بعد والوں کو ۔
کَذٰلِکَ نَفۡعَلُ بِالۡمُجۡرِمِیۡنَ ﴿۱۸﴾	ایسا ہی کیا کرتے ہیں ہم مجرموں کے ساتھ ۔

وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ۝١٩	خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے ۔
اَلَمۡ نَخۡلُقْكُّمۡ مِّنۡ مَّآءٍ مَّهِيۡنٍۙ ۝٢٠	کیا نہیں پیدا کیا ہم نے تمکو پانی سے جو حقیر ہے ۔
فَجَعَلۡنٰهُ فِىۡ قَرَارٍ مَّكِيۡنٍۙ ۝٢١	پھر رکھ دیا اس کو ایک محفوظ جگہ میں ۔
اِلٰى قَدَرٍ مَّعۡلُوۡمٍۙ ۝٢٢	ایک وقت معین تک ۔
فَقَدَرۡنَا ۖ فَنِعۡمَ الۡقٰدِرُوۡنَ ۝٢٣	پھر ہم نے اندازہ مقرر کیا سو کیا ہی خوب ہم اندازہ مقرر کرنے والے ہیں ۔
وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ۝٢٤	خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے ۔
اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ كِفَاتًاۙ ۝٢٥	کیا نہیں بنایا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی ۔
اَحۡيَآءً وَّاَمۡوَاتًاۙ ۝٢٦	زندوں اور مردوں کو ۔
وَّجَعَلۡنَا فِيۡهَا رَوَاسِىَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسۡقَيۡنٰكُمۡ مَّآءً فُرَاتًا ؕ ۝٢٧	اور رکھ دیئے ہم نے اس پر پہاڑ اونچے اونچے اور پلایا تم کو میٹھا پانی ۔
وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ۝٢٨	خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے ۔

اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰى مَا كُنۡتُمۡ بِهٖ تُكَذِّبُوۡنَ‌ۚ ﴿۲۹﴾	چلو اس چیز کی طرف جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔
اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰى ظِلٍّ ذِىۡ ثَلٰثِ شُعَبٍۙ ﴿۳۰﴾	چلو اس سایہ کی طرف جسکی تین شاخیں ہیں۔
لَّا ظَلِيۡلٍ وَّلَا يُغۡنِىۡ مِنَ اللَّهَبِؕ ﴿۳۱﴾	نہ ٹھنڈی چھاؤں اور نہ بچانے والا شعلوں سے۔
اِنَّهَا تَرۡمِىۡ بِشَرَرٍ كَالۡقَصۡرِ‌ۚ ﴿۳۲﴾	بیشک وہ اڑاتی ہے آگ کی چنگاریاں جیسے محل۔
كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفۡرٌؕ ﴿۳۳﴾	گویا وہ اونٹ ہیں زرد رنگ کے۔
وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۳۴﴾	خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔
هٰذَا يَوۡمُ لَا يَنۡطِقُوۡنَۙ ﴿۳۵﴾	یہ وہ دن ہے کہ نہ بول سکیں گے کچھ۔
وَلَا يُؤۡذَنُ لَهُمۡ فَيَعۡتَذِرُوۡنَ ﴿۳۶﴾	اور نہ اجازت دی جائے گی انکو کہ عذر کر سکیں۔
وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۳۷﴾	خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔

یہی دن ہے فیصلے کا جمع کیا ہے ہم نے تمکو اور پہلے لوگوں کو۔	هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٨﴾
پس اگر ہے تمہارے پاس کوئی چال تو مجھ سے کر چلو۔	فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿٣٩﴾
خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔	وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٠﴾ ع
بیشک پرہیزگار (ہوں گے) سایوں میں اور چشموں میں۔	اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٤١﴾ لا
اور پھل ایسے جو انکو مرغوب ہوں۔	وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٤٢﴾ ط
کھاؤ اور پیو مزے سے انکے بدلے میں جو عمل تم کرتے رہے تھے۔	كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓــًٔا ۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾
بیشک ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں نیکوں کو۔	اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٤٤﴾
خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔	وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٥﴾
کھا لو اور فائدے اٹھا لو تھوڑا بیشک تم	كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ

مُّجۡرِمُوۡنَ ﴿۴۶﴾	ہی مجرم ہو۔
وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۴۷﴾	خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے ۔
وَ اِذَا قِيۡلَ لَهُمُ ارۡكَعُوۡا لَا يَرۡكَعُوۡنَ ﴿۴۸﴾	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ جھکو (اللہ کے آگے) تو نہیں جھکتے ۔
وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۴۹﴾	خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے ۔
فَبِاَىِّ حَدِيۡثٍۢ بَعۡدَهٗ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۰﴾	تو اب کونسی بات پر اس کے بعد وہ ایمان لائیں گے۔

اَلنَّبَا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

عَمَّ يَتَسَآءَلُوۡنَ ۚ ﴿۱﴾	کس چیز کی نسبت یہ لوگ پوچھتے ہیں۔
عَنِ النَّبَاِ الۡعَظِيۡمِ ۙ ﴿۲﴾	کیا اس خبر کی نسبت جو بہت بڑی ہے۔
الَّذِىۡ هُمۡ فِيۡهِ مُخۡتَلِفُوۡنَ ؕ ﴿۳﴾	وہ (چیز) یہ جس میں اختلاف کر رہے ہیں۔
كَلَّا سَيَعۡلَمُوۡنَ ۙ ﴿۴﴾	ہرگز نہیں۔ یہ عنقریب جان لیں گے۔
ثُمَّ كَلَّا سَيَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵﴾	پھر ہرگز نہیں۔ یہ عنقریب جان لیں گے۔
اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ مِهٰدًا ۙ ﴿۶﴾	کیا نہیں ہم نے بنایا زمین کو بچھونا۔
وَّالۡجِبَالَ اَوۡتَادًا ۙ ۖ ﴿۷﴾	اور پہاڑوں کو (اس کی) میخیں۔
وَّخَلَقۡنٰكُمۡ اَزۡوَاجًا ۙ ﴿۸﴾	اور ہم نے پیدا کیا تم کو جوڑا جوڑا۔

وَّجَعَلۡنَا نَوۡمَكُمۡ سُبَاتًا ۙ﴿۹﴾	اور بنایا ہم نے تمہاری نیند کو موجب آرام ۔
وَّجَعَلۡنَا الَّيۡلَ لِبَاسًا ۙ﴿۱۰﴾	اور بنایا ہم نے رات کو پردہ ۔
وَّجَعَلۡنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۠﴿۱۱﴾	اور بنایا ہم نے دن کو معاش کے لئے ۔
وَّبَنَيۡنَا فَوۡقَكُمۡ سَبۡعًا شِدَادًا ۙ﴿۱۲﴾	اور بنائے ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) ۔
وَّجَعَلۡنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۠ۙ﴿۱۳﴾	اور بنایا ہم نے آفتاب کا چراغ روشن ۔
وَّاَنۡزَلۡنَا مِنَ الۡمُعۡصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۙ﴿۱۴﴾	اور برسایا ہم نے نچڑتے بادلوں سے مینہ موسلادھار ۔
لِّنُخۡرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّ نَبَاتًا ۙ﴿۱۵﴾	تاکہ ہم پیدا کریں اس سے اناج اور نباتات ۔
وَّجَنّٰتٍ اَلۡفَافًا ؕ﴿۱۶﴾	اور باغات گھنے ۔
اِنَّ يَوۡمَ الۡفَصۡلِ كَانَ مِيۡقَاتًا ۙ﴿۱۷﴾	بیشک فیصلے کا دن ہے مقرر ۔
يَّوۡمَ يُنۡفَخُ فِى الصُّوۡرِ فَتَاۡتُوۡنَ اَفۡوَاجًا ۙ﴿۱۸﴾	جس دن پھونکا جائے گا صور میں تو تم آ موجود ہو گے فوج در فوج ۔

وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتۡ اَبۡوَابًا ۙ﴿۱۹﴾	اور کھولا جائے گا آسمان تو اس میں ہو جائیں گے دروازے ۔
وَّسُيِّرَتِ الۡجِبَالُ فَكَانَتۡ سَرَابًا ؕ﴿۲۰﴾	اور چلائے جائیں گے پہاڑ تو وہ ہو جائیں گے ریت ۔
اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتۡ مِرۡصَادًا ۙ﴿۲۱﴾	بیشک دوزخ ہے گھات میں ۔
لِّلطّٰغِيۡنَ مَاٰبًا ۙ﴿۲۲﴾	سرکشوں کیلئے ٹھکانہ ۔
لّٰبِثِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَحۡقَابًا ۚ﴿۲۳﴾	پڑے رہیں گے اس میں صدیوں ۔
لَا يَذُوۡقُوۡنَ فِيۡهَا بَرۡدًا وَّلَا شَرَابًا ۙ﴿۲۴﴾	نہ چکھیں گے مزہ اس میں ٹھنڈک کا اور نہ ہی پینے کی کچھ چیز کا ۔
اِلَّا حَمِيۡمًا وَّغَسَّاقًا ۙ﴿۲۵﴾	مگر کھولتا پانی اور بدبودار پیپ ۔
جَزَآءً وِّفَاقًا ؕ﴿۲۶﴾	یہ بدلہ ہے (انکے اعمال کے) موافق ۔
اِنَّهُمۡ كَانُوۡا لَا يَرۡجُوۡنَ حِسَابًا ۙ﴿۲۷﴾	بیشک یہ امید نہیں رکھتے تھے حساب کی ۔
وَّكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ؕ﴿۲۸﴾	اور جھٹلاتے تھے ہماری آیتوں کو جھوٹ جیسا ۔

وَكُلَّ شَيۡءٍ اَحۡصَيۡنٰهُ كِتٰبًا ۙ﴿۲۹﴾	اور ہر چیز کو ہم نے محفوظ کر رکھا ہے لکھ کر۔
فَذُوۡقُوۡا فَلَنۡ نَّزِيۡدَكُمۡ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾	سو اب مزہ چکھو۔ پس ہرگز نہیں ہم بڑھاتے جائیں گے تم پر مگر عذاب ہی۔
اِنَّ لِلۡمُتَّقِيۡنَ مَفَازًا ۙ﴿۳۱﴾	بیشک پرہیزگاروں کے لئے کامیابی ہے۔
حَدَآئِقَ وَاَعۡنَابًا ۙ﴿۳۲﴾	باغ اور انگور۔
وَّكَوَاعِبَ اَتۡرَابًا ۙ﴿۳۳﴾	اور بھرپور جوان ہم عمر (عورتیں)۔
وَّكَاۡسًا دِهَاقًا ؕ﴿۳۴﴾	اور جام شراب کے چھلکتے ہوئے۔
لَا يَسۡمَعُوۡنَ فِيۡهَا لَغۡوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۚ﴿۳۵﴾	نہ سنیں گے وہاں بیہودہ بات اور نہ جھوٹ۔
جَزَآءً مِّنۡ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۙ﴿۳۶﴾	صلہ تمہارے رب کی طرف سے انعام حساب کے مطابق۔
رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا الرَّحۡمٰنِ لَا يَمۡلِكُوۡنَ مِنۡهُ خِطَابًا ۚ﴿۳۷﴾	رب آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے۔ بڑا مہربان ہے۔ نہیں اختیار ہوگا ان کو اس سے بات کرنے کا۔

يَوۡمَ يَقُوۡمُ الرُّوۡحُ وَالۡمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۖ لَّا يَتَكَلَّمُوۡنَ اِلَّا مَنۡ اَذِنَ لَهُ الرَّحۡمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾	جس دن کھڑے ہوں گے جبریل اور فرشتے صف باندھ کر۔ تو نہ بول سکیں گے مگر جسکو اجازت بخشے رحمٰن اور وہ کہے بات بھی درست ہی۔
ذٰلِكَ الۡيَوۡمُ الۡحَقُّ ۚ فَمَنۡ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾	یہ دن برحق ہے۔ پس جو شخص چاہے بنا لے اپنے رب کے پاس ٹھکانہ۔
اِنَّآ اَنۡذَرۡنٰكُمۡ عَذَابًا قَرِيۡبًا ۖ ۚ يَّوۡمَ يَنۡظُرُ الۡمَرۡءُ مَا قَدَّمَتۡ يَدٰهُ وَيَقُوۡلُ الۡكٰفِرُ يٰلَيۡتَنِىۡ كُنۡتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾	بیشک ہم نے آگاہ کر دیا ہے تمکو عذاب سے جو عنقریب آنے والا ہے۔ جس دن دیکھ لیگا ہر شخص وہ جو آگے بھیجا ہوگا اس کے ہاتھوں نے اور کہے گا کافر کہ کاش میں ہوتا مٹی۔

اَلنّٰزِعٰت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالنّٰزِعٰتِ غَرۡقًا ۙ﴿۱﴾	ان فرشتوں کی قسم جو ڈوب کر جان کھینچ لیتے ہیں۔
وَّالنّٰشِطٰتِ نَشۡطًا ۙ﴿۲﴾	اور ان کی جو نکالتے ہیں جان آسانی سے۔
وَّالسّٰبِحٰتِ سَبۡحًا ۙ﴿۳﴾	اور انکی جو تیرتے ہوئے جاتے ہیں تیزی سے۔
فَالسّٰبِقٰتِ سَبۡقًا ۙ﴿۴﴾	پھر آگے بڑھتے ہیں لپک کر۔
فَالۡمُدَبِّرٰتِ اَمۡرًا ۘ﴿۵﴾	پھر انتظام کرتے ہیں (دنیا کے) کاموں کا۔
یَوۡمَ تَرۡجُفُ الرَّاجِفَۃُ ۙ﴿۶﴾	جس دن ہلا ڈالے گا وہ زلزلہ۔
تَتۡبَعُہَا الرَّادِفَۃُ ؕ﴿۷﴾	پھر اس کے پیچھے آئے گا اور زلزلہ۔

قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۙ﴿۸﴾	کتنے ہی دل اس دن خوفزدہ ہوں گے ۔
اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۘ﴿۹﴾	انکی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی ۔
يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ؕ﴿۱۰﴾	یہ کہتے ہیں کیا ہم ضرور لوٹائے جائیں گے پہلی حالت میں ۔
ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ؕ﴿۱۱﴾	کیا جب ہم ہو جائیں گے ہڈیاں کھوکھلی ۔
قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۘ﴿۱۲﴾	کہتے ہیں کہ یہ پھر لوٹنا سراسر نقصان کا ہو گا ۔
فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ﴿۱۳﴾	تو بس وہ ڈانٹ ہو گی ایک بار ۔
فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ؕ﴿۱۴﴾	اس وقت وہ سب آجمع ہوں گے حشر میں ۔
هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۘ﴿۱۵﴾	کیا تم کو پہنچی ہے حکایت موسیٰ کی ۔
اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۚ﴿۱۶﴾	جب پکارا اسکو اس کے رب نے پاک میدان طویٰ میں ۔
اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۖ﴿۱۷﴾	جاؤ فرعون کے پاس یقیناً وہ سرکش ہو گیا ہے ۔

فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ۙ﴿۱۸﴾	پھر کہو کہ کیا تو چاہتا ہے یہ کہ پاک ہو جائے۔
وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۚ﴿۱۹﴾	اور میں تجھے رستہ بتاؤں تیرے رب کا تاکہ تجھ کو خوف پیدا ہو۔
فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۖ﴿۲۰﴾	غرض اس نے دکھائی اسکو بڑی نشانی۔
فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۖ﴿۲۱﴾	مگر اس نے جھٹلایا اور نہ مانا۔
ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۖ﴿۲۲﴾	پھر لوٹ گیا اور تدبیریں کرنے لگا۔
فَحَشَرَ فَنَادٰى ۖ﴿۲۳﴾	سو اس نے اکٹھا کیا (لوگوں کو) پھر پکارا۔
فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۖ﴿۲۴﴾	سو کہنے لگا میں ہوں تمہارا رب سب سے بڑا۔
فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ؕ﴿۲۵﴾	تو پکڑ لیا اسکو اللہ نے عذاب میں آخرت اور دنیا کے۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ؕ﴿۲۶﴾	بیشک اس میں عبرت ہے اس کے لئے جو (اللہ سے) ڈر رکھتا ہے۔

ءَاَنۡتُمۡ اَشَدُّ خَلۡقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰىهَا ۟ۙ ﴿۲۷﴾	کیا تمہارا مشکل ہے بنانا یا آسمان کا۔ (اللہ نے) اسکو بنایا۔
رَفَعَ سَمۡكَهَا فَسَوّٰىهَا ۙ﴿۲۸﴾	اونچا کیا اس کی چھت کو پھر اسے برابر کر دیا۔
وَ اَغۡطَشَ لَيۡلَهَا وَ اَخۡرَجَ ضُحٰىهَا ۪﴿۲۹﴾	اور تاریک بنائی اسکی رات اور نکالی اسکے دن میں دھوپ ۔
وَ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ؕ﴿۳۰﴾	اور زمین کو اسکے بعد پھیلا دیا۔
اَخۡرَجَ مِنۡهَا مَآءَهَا وَمَرۡعٰىهَا ۪﴿۳۱﴾	نکالا اس میں سے اسکا پانی اور اسکا چارہ ۔
وَالۡجِبَالَ اَرۡسٰىهَا ۙ﴿۳۲﴾	اور پہاڑوں کا اس پر بوجھ رکھ دیا۔
مَتَاعًا لَّـكُمۡ وَلِاَنۡعَامِكُمۡ ؕ﴿۳۳﴾	فائدے کو تمہارے لئے اور تمہارے مویشیوں کے لئے ۔
فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الۡكُبۡرٰى ۖ﴿۳۴﴾	پھر جب آئے گی وہ آفت بہت بڑی ۔
يَوۡمَ يَتَذَكَّرُ الۡاِنۡسَانُ مَا سَعٰى ۙ﴿۳۵﴾	اس دن یاد کرے گا انسان جو کچھ وہ کرتا رہا۔

وَبُرِّزَتِ الۡجَحِیۡمُ لِمَنۡ یَّرٰی ﴿۳۶﴾	اور سامنے لا کر رکھ دی جائے گی دوزخ ہر دیکھنے والے کے ۔
فَاَمَّا مَنۡ طَغٰی ﴿۳۷﴾	پس یہ کہ جس نے سرکشی کی ۔
وَ اٰثَرَ الۡحَیٰوۃَ الدُّنۡیَا ﴿۳۸﴾	اور مقدم رکھا زندگی کو اس دنیا کی ۔
فَاِنَّ الۡجَحِیۡمَ هِیَ الۡمَاۡوٰی ﴿۳۹﴾	تو بیشک دوزخ ہی ہے اس کا ٹھکانہ ۔
وَ اَمَّا مَنۡ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَ نَهَی النَّفۡسَ عَنِ الۡهَوٰی ﴿۴۰﴾	اور یہ کہ جو ڈرتا رہا کھڑے ہونے سے اپنے رب کے سامنے اور روکتا رہا نفس کو بیجا خواہشوں سے ۔
فَاِنَّ الۡجَنَّةَ هِیَ الۡمَاۡوٰی ﴿۴۱﴾	تو بیشک بہشت ہی ہے اس کا ٹھکانہ ۔
یَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَیَّانَ مُرۡسٰهَا ﴿۴۲﴾	(اے پیغمبر ﷺ) یہ تم سے پوچھتے ہیں قیامت کے بارے میں کہ کب اس کی آمد ہے ۔
فِیۡمَ اَنۡتَ مِنۡ ذِكۡرٰىهَا ﴿۴۳﴾	سو تم کو کیا کام اس کے ذکر سے ۔

اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا ۭ ﴿٤٤﴾	تمہارے رب ہی کو (معلوم) ہے اس کے واقع ہونے کا وقت ۔
اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰهَا ۭ ﴿٤٥﴾	بس تم تو ڈر سنانے والے ہو اسی کو جو اس سے ڈر رکھتا ہے۔
كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ۧ ﴿٤٦﴾	تو ایسا (خیال کریں گے) جس دن وہ اسکو دیکھیں گے کہ گویا نہیں رہے تھے (دنیا میں) مگر ایک شام یا اسکی صبح ۔

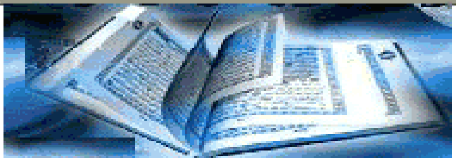

عَبَسَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

عَبَسَ وَ تَوَلّٰٓىۙ ۝١	(پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا۔
اَنۡ جَآءَهُ الۡاَعۡمٰىؕ ۝٢	کہ انکے پاس آیا ایک نابینا۔
وَمَا يُدۡرِيۡكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓىۙ ۝٣	اور کیا تم کو خبر شاید وہ پاکیزگی حاصل کرتا۔
اَوۡ يَذَّكَّرُ فَتَنۡفَعَهُ الذِّكۡرٰىؕ ۝٤	یا وہ سمجھ جاتا تو اسے فائدہ دیتا (تمہارا) سمجھانا۔
اَمَّا مَنِ اسۡتَغۡنٰىۙ ۝٥	یہ کہ وہ جو پروا نہیں کرتا۔
فَاَنۡتَ لَهٗ تَصَدّٰىؕ ۝٦	سو تم اسکی طرف توجہ کرتے ہو۔
وَمَا عَلَيۡكَ اَلَّا يَزَّكّٰىؕ ۝٧	حالانکہ نہیں تم پر (الزام) اگر نہ وہ سنورے۔

وَ اَمَّا مَنۡ جَآءَكَ يَسۡعٰىۙ ﴿۸﴾	اور یہ کہ وہ جو آیا تمہارے پاس دوڑتا ہوا۔
وَهُوَ يَخۡشٰىۙ ﴿۹﴾	اور وہ (اللہ سے) ڈرتا بھی ہے۔
فَاَنۡتَ عَنۡهُ تَلَهّٰىۚ ﴿۱۰﴾	تو تم اس سے بے رخی کرتے ہو۔
كَلَّاۤ اِنَّهَا تَذۡكِرَةٌۚ ﴿۱۱﴾	ہرگز نہیں۔ یہ (قرآن) تو نصیحت ہے۔
فَمَنۡ شَآءَ ذَكَرَهٗ‌ۘ ﴿۱۲﴾	پس جو چاہے اسے یاد رکھے۔
فِىۡ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍۙ ﴿۱۳﴾	ورقوں میں لکھا ہوا قابل تکریم۔
مَّرۡفُوۡعَةٍ مُّطَهَّرَةٍۙ ﴿۱۴﴾	بلند مقام پر پاکیزہ۔
بِاَيۡدِىۡ سَفَرَةٍۙ ﴿۱۵﴾	ہاتھوں میں ہیں ایسے لکھنے والوں کے۔
كِرَامٍۢ بَرَرَةٍؕ ﴿۱۶﴾	جو بلند مرتبہ اور نیکو کار ہیں۔
قُتِلَ الۡاِنۡسَانُ مَاۤ اَكۡفَرَهٗؕ ﴿۱۷﴾	مارا جائے انسان کیسا یہ ناشکرا ہے۔
مِنۡ اَىِّ شَىۡءٍ خَلَقَهٗؕ ﴿۱۸﴾	(اللہ نے) کس چیز سے اسے بنایا۔

مِنۡ نُّطۡفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ۙ﴿۱۹﴾	نطفے سے۔ اسے بنایا پھر اسکا اندازہ مقرر کیا۔
ثُمَّ السَّبِیۡلَ یَسَّرَهٗ ۙ﴿۲۰﴾	پھر راستہ آسان کر دیا اسکے لئے۔
ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقۡبَرَهٗ ۙ﴿۲۱﴾	پھر اسکو موت دی سو اسے قبر میں پہنچادیا۔
ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنۡشَرَهٗ ؕ﴿۲۲﴾	پھر جب وہ چاہے گا اسے اٹھا کھڑا کریگا۔
کَلَّا لَمَّا یَقۡضِ مَاۤ اَمَرَهٗ ؕ﴿۲۳﴾	ہرگز نہیں اس پر عمل نہ کیا جو حکم دیا اسنے۔
فَلۡیَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ اِلٰی طَعَامِهٖۤ ۙ﴿۲۴﴾	تو نظر کرے انسان اپنے کھانے کی طرف۔
اَنَّا صَبَبۡنَا الۡمَآءَ صَبًّا ۙ﴿۲۵﴾	بیشک ہم نے برسایا پانی فراوانی سے۔
ثُمَّ شَقَقۡنَا الۡاَرۡضَ شَقًّا ۙ﴿۲۶﴾	پھر ہم نے پھاڑا زمین کو اچھی طرح۔
فَاَنۡۢبَتۡنَا فِیۡهَا حَبًّا ۙ﴿۲۷﴾	پھر ہم نے اگایا اس میں اناج۔
وَّ عِنَبًا وَّ قَضۡبًا ۙ﴿۲۸﴾	اور انگور اور ترکاری۔
وَّ زَیۡتُوۡنًا وَّ نَخۡلًا ؕ﴿۲۹﴾	اور زیتون اور کھجوریں۔

وَّحَدَآئِقَ غُلۡبًا ۙ﴿۳۰﴾	اور باغات گھنے ۔
وَّ فَاكِهَةً وَّ اَبًّا ۙ﴿۳۱﴾	اور میوے اور چارا ۔
مَّتَاعًا لَّكُمۡ وَلِاَنۡعَامِكُمۡ ؕ﴿۳۲﴾	یہ سب کچھ تمہارے لئے اور تمہارے مویشیوں کیلئے ۔
فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ۫﴿۳۳﴾	تو جب آئے گی کانوں کو پھاڑنے والی آواز ۔
يَوۡمَ يَفِرُّ الۡمَرۡءُ مِنۡ اَخِيۡهِ ۙ﴿۳۴﴾	اس دن بھاگے گا آدمی اپنے بھائی سے ۔
وَ اُمِّهٖ وَ اَبِيۡهِ ۙ﴿۳۵﴾	اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے ۔
وَ صَاحِبَتِهٖ وَبَنِيۡهِ ؕ﴿۳۶﴾	اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے ۔
لِكُلِّ امۡرِیءٍ مِّنۡهُمۡ يَوۡمَئِذٍ شَاۡنٌ يُّغۡنِيۡهِ ؕ﴿۳۷﴾	ہر شخص ان میں اس دن ایک فکر میں ہو گا جو اسے سب سے بے نیاز کر دیگی ۔
وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ مُّسۡفِرَةٌ ۙ﴿۳۸﴾	کتنے چہرے اس دن چمک رہے ہونگے ۔
ضَاحِكَةٌ مُّسۡتَبۡشِرَةٌ ۚ﴿۳۹﴾	خنداں شاداں ۔

وَ وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ عَلَيۡهَا غَبَرَةٌ ۙ ﴿۴۰﴾	اور کتنے چہرے (ایسے ہونگے) اس دن جن پر گرد پڑ رہی ہوگی۔
تَرۡهَقُهَا قَتَرَةٌ ؕ ﴿۴۱﴾	چڑھ رہی ہوگی ان پر سیاہی۔
اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡكَفَرَةُ الۡفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾	یہی لوگ ہونگے کفر کرنے والے بدکردار۔

اَلتَّكْوِير

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۙ ﴿١﴾	جب سورج لپیٹ دیا جائے گا۔
وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ۙ ﴿٢﴾	اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے۔
وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۙ ﴿٣﴾	اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔
وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۙ ﴿٤﴾	اور جب حاملہ اونٹنیاں چھوڑ دی جائینگی۔
وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ۙ ﴿٥﴾	اور جب وحشی جانور جمع کئے جائیں گے۔
وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۙ ﴿٦﴾	اور جب سمندر آگ ہو جائیں گے۔
وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ۙ ﴿٧﴾	اور جب (روحیں) جسموں سے ملا دی جائینگی۔

وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۙ ﴿۸﴾	اور جب اس بچی سے جو زندہ دفنا دی گئی ہو پوچھا جائے گا۔
بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ﴿۹﴾ ج	کہ کس گناہ کے سبب وہ قتل کردی گئی تھی۔
وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۙ ﴿۱۰﴾	اور جب اعمال کے دفتر کھولے جائیں گے۔
وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۙ ﴿۱۱﴾	اور جب آسمان کا پردہ ہٹادیا جائے گا۔
وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۙ ﴿۱۲﴾	اور جب دوزخ کی آگ بھڑکائی جائے گی۔
وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۙ ﴿۱۳﴾	اور جب بہشت قریب لائی جائے گی۔
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ؕ ﴿۱۴﴾	تب معلوم کرلے گا ہر شخص کہ کیا وہ لے کر آیا ہے۔
فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۙ ﴿۱۵﴾	نہیں پس ۔میں قسم کھاتا ہوں ان ستاروں کی جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔
الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۙ ﴿۱۶﴾	جو چلتے ہیں اور غائب ہو جاتے ہیں۔
وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ۙ ﴿۱۷﴾	اور رات (کی قسم) جب وہ پھیلنے لگتی ہے۔

وَالصُّبۡحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۙ﴿۱۸﴾	اور صبح (کی قسم) جب وہ سانس لیتی ہے۔
اِنَّهٗ لَقَوۡلُ رَسُوۡلٍ كَرِيۡمٍ ۙ﴿۱۹﴾	بیشک یہ (قرآن) سنایا ہوا پیغام ہے فرشتہ عالی مقام کا۔
ذِىۡ قُوَّةٍ عِنۡدَ ذِى الۡعَرۡشِ مَكِيۡنٍ ۙ﴿۲۰﴾	جو صاحب قوت ہے مالک عرش کے ہاں اونچے درجے والا ہے۔
مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيۡنٍ ؕ﴿۲۱﴾	سردار ہے ساتھ ہی امانتدار ہے۔
وَمَا صَاحِبُكُمۡ بِمَجۡنُوۡنٍ ۚ﴿۲۲﴾	اور (مکے والو) نہیں ہے تمہارا رفیق (پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) دیوانہ۔
وَلَقَدۡ رَاٰهُ بِالۡاُفُقِ الۡمُبِيۡنِ ۚ﴿۲۳﴾	اور بیشک اس نے دیکھا ہے اس (فرشتے) کو آسمان کے کھلے کنارے پر۔
وَمَا هُوَ عَلَى الۡغَيۡبِ بِضَنِيۡنٍ ۚ﴿۲۴﴾	اور نہیں وہ غیب کی باتوں (کے ظاہر کرنے) میں بخیل۔
وَمَا هُوَ بِقَوۡلِ شَيۡطٰنٍ رَّجِيۡمٍ ۙ﴿۲۵﴾	اور نہیں ہے یہ کلام کسی شیطان مردود کا۔
فَاَيۡنَ تَذۡهَبُوۡنَ ؕ﴿۲۶﴾	پھر کدھر تم چلے جارہے ہو۔

اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ۙ‏ ٢٧	نہیں ہے یہ (قرآن) مگر نصیحت تمام اہل جہاں کے لئے ۔
لِمَنۡ شَآءَ مِنۡكُمۡ اَنۡ يَّسۡتَقِيۡمَ ؕ‏ ٢٨	ہر اس کے لئے جو چاہے تم میں سے سیدھی راہ چلنا ۔
وَمَا تَشَآءُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ‏ؒ ٢٩	اور نہیں چاہ سکتے تم مگر یہ کہ چاہے اللہ رب العالمین ۔

اَلۡاِنۡفِطَار

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انۡفَطَرَتۡ ۙ﴿۱﴾	جب آسمان پھٹ جائے گا۔
وَاِذَا الۡكَوَاكِبُ انۡتَثَرَتۡ ۙ﴿۲﴾	اور جب تارے جھڑ پڑیں گے۔
وَاِذَا الۡبِحَارُ فُجِّرَتۡ ۙ﴿۳﴾	اور جب سمندر ابل پڑیں گے۔
وَاِذَا الۡقُبُوۡرُ بُعۡثِرَتۡ ۙ﴿۴﴾	اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گی۔
عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّا قَدَّمَتۡ وَاَخَّرَتۡ ؕ﴿۵﴾	تب معلوم کر لے گا ہر شخص کہ کیا اس نے آگے بھیجا تھا اور (کیا) پیچھے چھوڑا۔
یٰۤاَیُّهَا الۡاِنۡسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الۡكَرِیۡمِ ۙ﴿۶﴾	اے انسان کس چیز نے دھوکا دیا تجھ کو اپنے رب کے بارے میں جو کریم ہے۔

الَّذِیۡ خَلَقَکَ فَسَوّٰىکَ فَعَدَلَکَ ۙ﴿۷﴾	وہی ہے جس نے تجھے بنایا پھر تیرے اعضاء کو درست کیا اور تیری قامت کو معتدل رکھا۔
فِیۡۤ اَیِّ صُوۡرَۃٍ مَّا شَآءَ رَکَّبَکَ ؕ﴿۸﴾	جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا۔
کَلَّا بَلۡ تُکَذِّبُوۡنَ بِالدِّیۡنِ ۙ﴿۹﴾	ہرگز نہیں بلکہ تم لوگ جھٹلاتے ہو جزا کو۔
وَ اِنَّ عَلَیۡکُمۡ لَحٰفِظِیۡنَ ۙ﴿۱۰﴾	حالانکہ بیشک تم پر نگہبان مقرر ہیں۔
کِرَامًا کَاتِبِیۡنَ ۙ﴿۱۱﴾	معزز لکھنے والے۔
یَعۡلَمُوۡنَ مَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۱۲﴾	وہ جانتے ہیں اسے جو کچھ تم کرتے ہو۔
اِنَّ الۡاَبۡرَارَ لَفِیۡ نَعِیۡمٍ ﴿۱۳﴾	بیشک نیکوکار نعمتوں میں ہونگے۔
وَّ اِنَّ الۡفُجَّارَ لَفِیۡ جَحِیۡمٍ ۙ﴿۱۴﴾	اور بیشک بدکردار دوزخ میں ہونگے۔
یَّصۡلَوۡنَہَا یَوۡمَ الدِّیۡنِ ﴿۱۵﴾	اس میں داخل ہوں گے اسدن جو جزا کا ہے۔
وَ مَا ہُمۡ عَنۡہَا بِغَآئِبِیۡنَ ؕ﴿۱۶﴾	اور نہیں وہ اس سے چھپ سکیں گے۔
وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا یَوۡمُ الدِّیۡنِ ۙ﴿۱۷﴾	اور کیا تمہیں معلوم کہ کیسا ہے جزا کا دن۔

ثُمَّ مَآ اَدۡرٰىكَ مَا يَوۡمُ الدِّيۡنِؕ ﴿۱۸﴾	پھر کیا تمہیں معلوم کہ کیسا ہے جزا کا دن ۔
يَوۡمَ لَا تَمۡلِكُ نَفۡسٌ لِّنَفۡسٍ شَيۡـــًٔا ؕ وَّالۡاَمۡرُ يَوۡمَئِذٍ لِّلّٰهِ ﴿۱۹﴾	وہ دن کہ نہ آسکے گا کوئی کسی کے کچھ کام ۔ اور حکم اس دن اللہ ہی کا ہو گا۔

اَلۡمُطَفِّفِين

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَيۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِينَ ۙ ١	خرابی ہے (ناپ اور تول میں) کمی کرنے والوں کے لئے ۔
الَّذِينَ إِذَا اكۡتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسۡتَوۡفُونَ ۖ ٢	وہ لوگ جو جب ناپ کر لیں لوگوں سے تو پورا لیں ۔
وَإِذَا كَالُوهُمۡ أَو وَّزَنُوهُمۡ يُخۡسِرُونَ ؕ ٣	اور جب ان کو ناپ کر دیں ان کو یا تول کر دیں انہیں تو کم کر کے دیں ۔
أَلَا يَظُنُّ أُولَٰٓئِكَ أَنَّهُم مَّبۡعُوثُونَ ۙ ٤	کیا نہیں خیال کرتے یہ لوگ کہ بیشک وہ اٹھائے جانے والے ہیں ۔
لِيَوۡمٍ عَظِيمٍ ۙ ٥	ایک ایسے دن میں جو بڑا سخت ہے ۔

يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ ﴿۶﴾	جس دن کھڑے ہوں گے تمام لوگ رب العالمین کے سامنے ۔
كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ؕ ﴿۷﴾	ہرگز نہیں بیشک اعمال نامے بدکاروں کے سجّین میں ہونگے ۔
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ؕ ﴿۸﴾	اور کیا تم جانتے ہو کہ کیا ہے سجّین ۔
كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ؕ ﴿۹﴾	ایک دفتر ہے لکھا ہوا ۔
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ ﴿۱۰﴾	خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کیلئے ۔
الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ؕ ﴿۱۱﴾	وہ لوگ جو جھٹلاتے ہیں انصاف کے دن کو ۔
وَ مَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۙ ﴿۱۲﴾	اور نہیں جھٹلاتا اس کو مگر وہی ہے جو حد سے نکل جانے والا گنہگار ہے ۔
اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ؕ ﴿۱۳﴾	جب سنائی جاتی ہیں اسکو ہماری آیتیں تو کہتا ہے یہ تو افسانے ہیں پہلے لوگوں کے ۔
كَلَّا بَلْ ٚ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا	ہرگز نہیں بات یہ ہے کہ زنگ ہے انکے

يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾	دلوں پر اسکا جو (اعمال بد) کماتے رہے ہیں۔
كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿١٥﴾	ہر گز نہیں بیشک یہ اپنے رب (کے دیدار) سے اس روز اوٹ میں ہوں گے۔
ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿١٦﴾	پھر بیشک وہ داخل ہوں گے دوزخ میں۔
ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٧﴾	پھر (ان سے) کہا جائے گا کہ یہ وہی چیز ہے تم جسکو جھٹلاتے تھے۔
كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿١٨﴾	ہر گز نہیں بیشک اعمال نامے نیکو کاروں کے علیین میں ہونگے۔
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿١٩﴾	اور کیا تمکو معلوم کہ کیا چیز ہے علیین۔
كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿٢٠﴾	ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔
يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢١﴾	جسکے پاس حاضر ہوتے ہیں مقرب فرشتے۔
اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿٢٢﴾	بیشک نیک لوگ نعمتوں میں ہوں گے۔

عَلَى الْأَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿٢٣﴾	تختوں پر (بیٹھے ہوئے) نظارے کریں گے۔
تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿٢٤﴾	تم معلوم کر لو گے ان کے چہروں ہی سے تازگی نعمت کی۔
يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿٢٥﴾	ان کو پلائی جائے گی شراب خالص سربمہر۔
خِتٰمُهٗ مِسْكٌ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿٢٦﴾	جسکی مہر مشک کی ہو گی۔ اور (چاہیے کہ) اسی کی رغبت کریں رغبت کرنے والے۔
وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿٢٧﴾	اور اس میں آمیزش ہو گی تسنیم کی۔
عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢٨﴾	وہ ایک چشمہ ہے پئیں گے جس میں سے (اللہ) کے مقرب بندے۔
اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿٢٩﴾	بیشک وہ لوگ جنہوں نے جرم کئے کیا کرتے تھے وہ اُن لوگوں سے جو ایمان لائے ہنسی۔
وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿٣٠﴾	اور جب گذرتے انکے پاس سے تو حقارت سے اشارے کرتے تھے۔

وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ۖ ﴿۳۱﴾	اور جب لوٹتے تھے اپنے گھر والوں کی طرف تو لوٹتے تھے اتراتے ہوئے ۔
وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ۙ ﴿۳۲﴾	اور جب ان کو (یعنی مومنوں) کو دیکھتے تو کہتے تھے بیشک یہ لوگ گمراہ ہیں۔
وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ۙ ﴿۳۳﴾	حالانکہ نہیں وہ بھیجے گئے تھے (یعنی کافر) ان (مومنوں پر) پر نگراں بنا کر۔
فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ۙ ﴿۳۴﴾	تو آج وہ لوگ جو ایمان لائے تھے کافروں پر ہنسیں گے۔
عَلَى الْاَرَآئِكِ ۙ يَنْظُرُوْنَ ؕ ﴿۳۵﴾	بلند مسندوں پر بیٹھے ہوئے (ان کا حال) دیکھ رہے ہوں گے۔
هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۧ ﴿۳۶﴾	کیا پورا بدلہ مل گیا کافروں کو اسکا جو یہ کرتے تھے ۔

اَلۡاِنۡشِقَاق

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انۡشَقَّتۡ ۙ ﴿۱﴾	جب آسمان پھٹ جائے گا۔
وَاَذِنَتۡ لِرَبِّهَا وَحُقَّتۡ ۙ ﴿۲﴾	اور سن لے گا اپنے رب کا فرمان اور یہی اسکے لائق بھی ہے۔
وَاِذَا الۡاَرۡضُ مُدَّتۡ ؕ ﴿۳﴾	اور جب زمین ہموار کر دی جائے گی۔
وَاَلۡقَتۡ مَا فِيۡهَا وَتَخَلَّتۡ ۙ ﴿۴﴾	اور نکال کر باہر ڈالدے گی جو کچھ اس میں ہے اور وہ بالکل خالی ہو جائے گی۔
وَاَذِنَتۡ لِرَبِّهَا وَحُقَّتۡ ؕ ﴿۵﴾	اور ارشاد کی تعمیل کرے گی اپنے رب کے اور اسکو لازم بھی یہی ہے۔
يٰۤاَيُّهَا الۡاِنۡسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى	اے انسان بیشک تجھے تکلیف اٹھانا ہے

رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۚ ﴿٦﴾	اپنے رب کی طرف (پہنچنے میں) خوب تکلیف۔ پھر تو اس سے جا ملے گا۔
فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ ﴿٧﴾	پس جس کو دیا جائے گا اس کا نامہ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں۔
فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۙ ﴿٨﴾	پس لیا جائے گا اس سے حساب آسان۔
وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۭ ﴿٩﴾	اور وہ واپس آئے گا اپنے گھر والوں میں خوش خوش۔
وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ وَرَاۗءَ ظَهْرِهٖ ۙ ﴿١٠﴾	اور یہ کہ جس کو دیا جائے گا اس کا نامہ اعمال اسکی پیٹھ کے پیچھے سے۔
فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۙ ﴿١١﴾	تو وہ پکارے گا موت کو۔
وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ۭ ﴿١٢﴾	اور داخل ہو گا دوزخ میں۔
اِنَّهٗ كَانَ فِیْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۭ ﴿١٣﴾	بیشک وہ رہتا تھا اپنے اہل و عیال ہی میں مگن۔
اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۚ ﴿١٤﴾	بیشک وہ تو خیال کرتا تھا کہ ہرگز نہیں لوٹنا۔

بَلٰٓیۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِیْرًاؕ ﴿۱۵﴾	کیوں نہیں بیشک اسکا رب اسکو دیکھ رہا تھا۔
فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِۙ ﴿۱۶﴾	پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں شام کی سرخی کی۔
وَ الَّیْلِ وَ مَا وَسَقَۙ ﴿۱۷﴾	اور رات کی اور ان کی جن چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے۔
وَ الْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَۙ ﴿۱۸﴾	اور چاند کی جب وہ پورا ہو جائے۔
لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍؕ ﴿۱۹﴾	کہ تم لوگ ضرور چڑھو گے درجہ بدرجہ۔
فَمَا لَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَۙ ﴿۲۰﴾	تو کیا ہوا ان لوگوں کو کہ نہیں یہ ایمان لاتے۔
وَ اِذَا قُرِئَ عَلَیْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا یَسْجُدُوْنَؕ۩ ﴿۲۱﴾	اور جب پڑھا جاتا ہے انکے سامنے قرآن تو نہیں سجدہ کرتے۔ (آیت سجدہ)
بَلِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُكَذِّبُوْنَ٘ۖ ﴿۲۲﴾	بلکہ وہ جنہوں نے کفر کیا جھٹلائے جاتے ہیں۔
وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا یُوْعُوْنَ٘ۖ ﴿۲۳﴾	اور اللہ خوب جانتا ہے اسکو جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں۔
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍۙ ﴿۲۴﴾	تو انکو خبر سنا دو دکھ دینے والے عذاب کی۔

اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ اَجۡرٌ غَيۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ۠ ﴿۲۵﴾	ہاں مگر جو لوگ ایمان لائے اور کرتے رہے نیک عمل ان کے لئے اجر ہے بے انتہا۔

اَلۡبُرُوۡج

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الۡبُرُوۡجِ ۙ ﴿۱﴾	آسمان کی قسم جس میں برج ہیں۔
وَالۡیَوۡمِ الۡمَوۡعُوۡدِ ۙ ﴿۲﴾	اور اس دن کی جس کا وعدہ ہے۔
وَشَاهِدٍ وَّمَشۡهُوۡدٍ ؕ ﴿۳﴾	اور حاضر ہونے والے کی اور اسکی جسکے پاس حاضر ہوتے ہیں۔
قُتِلَ اَصۡحٰبُ الۡاُخۡدُوۡدِ ۙ ﴿۴﴾	ہلاک کر دیئے گئے خندقوں والے۔
النَّارِ ذَاتِ الۡوَقُوۡدِ ۙ ﴿۵﴾	وہ آگ جھونک رکھا تھا ایندھن جس میں۔
اِذۡ هُمۡ عَلَیۡهَا قُعُوۡدٌ ۙ ﴿۶﴾	جبکہ وہ اسکے (کناروں) پر بیٹھے ہوئے تھے۔
وَّهُمۡ عَلٰی مَا یَفۡعَلُوۡنَ بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ شُهُوۡدٌ ؕ ﴿۷﴾	اور وہ جو (ظلم) کر رہے تھے اہل ایمان پر۔ وہ اسکا نظارہ کر رہے تھے۔

وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ ۙ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿٨﴾	اور نہیں بدلہ لیا انسے مگر یہ کہ وہ ایمان لائے تھے اللہ پر جو غالب سب خوبیوں والا ہے۔
الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۭ ﴿٩﴾	وہ جس کی بادشاہی ہے آسمانوں اور زمین میں اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔
اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۭ ﴿١٠﴾	بیشک جن لوگوں نے تکلیفیں دیں مومن مردوں اور مومن عورتوں کو پھر نہ کی توبہ تو ان کو عذاب ہو گا دوزخ کا اور ان کو عذاب ہو گا جلنے کا بھی۔
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۭ ﴿١١﴾	بیشک جو لوگ ایمان لائے اور کرتے رہے نیک کام ان کے لئے باغات ہیں بہ رہی ہیں جنکے نیچے نہریں یہی کامیابی ہے بڑی۔
اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۭ ﴿١٢﴾	بیشک پکڑ تمہارے رب کی بہت سخت ہے۔
اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۚ ﴿١٣﴾	بیشک وہی پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ زندہ کرے گا۔

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۙ﴿۱۴﴾	اور وہ ہے بخشنے والا بہت محبت کرنے والا ۔
ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۙ﴿۱۵﴾	عرش کا مالک بڑی شان والا ۔
فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ؕ﴿۱۶﴾	سو کر ڈالتا ہے جو چاہتا ہے ۔
هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۙ﴿۱۷﴾	کیا تمکو معلوم ہوا ہے حال لشکروں کا ۔
فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ؕ﴿۱۸﴾	فرعون اور ثمود (کا) ۔
بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۙ﴿۱۹﴾	بلکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا جھٹلانے میں لگے ہیں ۔
وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۚ﴿۲۰﴾	جبکہ اللہ انکو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے
بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۙ﴿۲۱﴾	بلکہ یہ قرآن عظیم الشان ہے ۔
فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۧ﴿۲۲﴾	لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) ۔

اَلطَّارِق

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۙ ١	قسم ہے آسمان کی اور رات کو نمودار ہونے والے کی ۔
وَمَآ اَدۡرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۙ ٢	اور کیا تمکو معلوم کہ کیا ہے رات کو نمودار ہونے والا ۔
النَّجۡمُ الثَّاقِبُ ۙ ٣	وہ تارا ہے چمکنے والا ۔
اِنۡ كُلُّ نَفۡسٍ لَّمَّا عَلَيۡهَا حَافِظٌ ؕ ٤	نہیں کوئی شخص ایسا کہ نہ ہو جس پر نگہبان ۔
فَلۡيَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ مِمَّ خُلِقَ ؕ ٥	تو دیکھنا چاہیے انسان کو کہ کس چیز سے وہ پیدا ہوا ہے ۔
خُلِقَ مِنۡ مَّآءٍ دَافِقٍ ۙ ٦	وہ پیدا ہوا ہے پانی سے اچھلتے ہوئے ۔

يَّخْرُجُ مِنۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ؕ ۝٧	جو نکلتا ہے بیچ میں سے پیٹھ اور سینے کے۔
اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ؕ ۝٨	بیشک وہ اسکو دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے۔
يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۙ ۝٩	جس دن جانچے جائیں گے سب بھید۔
فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ؕ ۝١٠	تو نہ ہو گا اس کا کوئی زور اور نہ کوئی مددگار۔
وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۙ ۝١١	قسم ہے آسمان کی جو مینہ برساتا ہے۔
وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۙ ۝١٢	اور زمین کی جو پھٹ جاتی ہے۔
اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۙ ۝١٣	بیشک یہ کلام ہے فیصلہ کن۔
وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ؕ ۝١٤	اور نہیں ہے یہ کوئی مذاق۔
اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۙ ۝١٥	بیشک یہ لگ رہے ہیں اپنی تدبیروں میں۔
وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۚ ۖ ۝١٦	اور میں کر رہا ہوں اپنی تدبیر۔

فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿۱۷﴾ ع	تو (اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تم مہلت دو کافروں کو بس مہلت اور دیدوان کو ایک تھوڑی ۔

اَلۡاَعۡلٰی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبِّحِ اسۡمَ رَبِّکَ الۡاَعۡلَی ۙ﴿۱﴾	تسبیح کر نام کی اپنے رب کے جو عالیشان ہے۔
الَّذِیۡ خَلَقَ فَسَوّٰی ۪ۙ﴿۲﴾	جس نے پیدا کیا پھر (اعضاء کو) درست کیا۔
وَ الَّذِیۡ قَدَّرَ فَہَدٰی ۪ۙ﴿۳﴾	اور جس نے اندازہ ٹھہرایا پھر اسکو راستہ بتایا۔
وَ الَّذِیۡۤ اَخۡرَجَ الۡمَرۡعٰی ۪ۙ﴿۴﴾	اور جس نے اگایا چارہ ۔
فَجَعَلَہٗ غُثَآءً اَحۡوٰی ؕ﴿۵﴾	پھر اسکو کر دیا کوڑا سیاہ رنگ کا ۔
سَنُقۡرِئُکَ فَلَا تَنۡسٰۤی ۙ﴿۶﴾	(اے نبی ﷺ) ہم تمہیں پڑھا دیں گے پھر نہ تم فراموش کرو گے۔
اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰہُ ؕ اِنَّہٗ یَعۡلَمُ الۡجَہۡرَ	مگر جو چاہے اللہ ۔ بیشک وہ جانتا ہے کھلی

وَمَا يَخْفٰىؕ ﴿۷﴾	بات کو اور وہ جو چھپی ہو۔
وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰىۚۖ ﴿۸﴾	اور ہم توفیق دیں گے تمکو آسان طریقے کی۔
فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰىؕ ﴿۹﴾	سو نصیحت کرتے رہو جہاں تک (امید ہو) نافع ہونے کی نصیحت کے۔
سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰىۙ ﴿۱۰﴾	وہ نصیحت حاصل کرے گا جو خوف رکھتا ہے۔
وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَىۙ ﴿۱۱﴾	اور کترائے گا اس سے بدبخت۔
الَّذِىْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰىۚ ﴿۱۲﴾	وہ داخل ہو گا آگ میں جو بڑی تیز ہے۔
ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰىؕ ﴿۱۳﴾	پھر نہ مرے گا وہاں اور نہ جئے گا۔
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰىۙ ﴿۱۴﴾	بیشک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا۔
وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰىؕ ﴿۱۵﴾	اور لیتا رہا نام اپنے رب کا پھر نماز پڑھتا رہا۔
بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَاؗۖ ﴿۱۶﴾	لیکن تم ترجیح دیتے ہو زندگی کو دنیا کی۔

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ؕ ۝١٧	حالانکہ آخرت بہت بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے۔
اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۙ ۝١٨	بیشک یہ بات درج ہے پہلے صحیفوں میں۔
صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۧ ۝١٩	صحیفوں میں ابراہیم اور موسیٰ کے۔

اَلۡغَاشِيَة

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

هَلۡ اَتٰىكَ حَدِيۡثُ الۡغَاشِيَةِؕ ۝١	کیا پہنچی ہے تمکو خبر ڈھانپ لینے والی (قیامت کی)۔
وُجُوۡهٌ يَّوۡمَٮِٕذٍ خَاشِعَةٌ ۙ ۝٢	بہت سے چہرے اس روز ہوں گے خوفزدہ۔
عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۙ ۝٣	سخت محنت کرنے والے تھکے ماندے۔
تَصۡلٰى نَارًا حَامِيَةً ۙ ۝٤	داخل ہوں گے آگ میں دہکتی ہوئی۔
تُسۡقٰى مِنۡ عَيۡنٍ اٰنِيَةٍ ؕ ۝٥	پلایا جائے گا انکو ایک کھولتے ہوئے چشمے سے۔
لَيۡسَ لَهُمۡ طَعَامٌ اِلَّا مِنۡ ضَرِيۡعٍۙ ۝٦	نہیں ہو گا انکے لئے کوئی کھانا سوائے ایک سخت خاردار جھاڑی کے۔

لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِن جُوعٍ ۝٧	نہ جو مفید غذا بنے اور نہ کام آئے بھوک میں ۔
وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۝٨	بہت سے چہرے اس روز ہوں گے شادمان ۔
لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۝٩	اپنی محنت کے بدلے راضی۔
فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝١٠	بہشت بریں میں۔
لَّا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً ۝١١	نہیں سنیں گے وہاں کسی طرح کی لغو بات ۔
فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝١٢	اس میں چشمے بہ رہے ہوں گے۔
فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ ۝١٣	وہاں تخت ہوں گے اونچے اونچے۔
وَأَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ ۝١٤	اور کٹورے قرینے سے رکھے ہوئے۔
وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ۝١٥	اور گاؤ تکیے قطار در قطار لگے ہوئے۔
وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ ۝١٦	اور نفیس مسندیں جگہ جگہ بچھی ہوئی۔
أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ	تو کیا نہیں یہ دیکھتے اونٹوں کی طرف کہ کیسے

خُلِقَتْ ۗ ۝١٧	(عجیب) پیدا کئے گئے ہیں۔
وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۗ ۝١٨	اور آسمان کی طرف کہ کیسا بلند کیا گیا ہے۔
وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۗ ۝١٩	اور پہاڑوں کی طرف کہ کیسے جمائے گئے ہیں۔
وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۗ ۝٢٠	اور زمین کی طرف کہ کیسے بچھائی گئی ہے۔
فَذَكِّرْ ۗ قف اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۗ ۝٢١	پس (اے نبی ﷺ) تم تو نصیحت کرتے رہو۔ بس تم تو نصیحت کرنے والے ہی ہو۔
لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۙ ۝٢٢	تم نہیں ہو ان پر داروغہ۔
اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ۙ ۝٢٣	مگر جس نے منہ پھیرا اور انکار کیا۔
فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ۗ ۝٢٤	تو عذاب دے گا اسکو اللہ عذاب بہت بڑا۔
اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ۙ ۝٢٥	بیشک ہمارے ہی پاس انکو لوٹ کر آنا ہے۔
ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ۝٢٦ ع	پھر بیشک ہمارے ہی ذمے ان سے حساب لینا ہے۔

اَلۡفَجۡر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالۡفَجۡرِ ۙ ﴿۱﴾	قسم ہے فجر کی۔
وَلَیَالٍ عَشۡرٍ ۙ ﴿۲﴾	اور دس راتوں کی۔
وَّالشَّفۡعِ وَالۡوَتۡرِ ۙ ﴿۳﴾	اور جفت اور طاق کی۔
وَالَّیۡلِ اِذَا یَسۡرِ ۚ ﴿۴﴾	اور رات کی جب رخصت ہونے لگے۔
هَلۡ فِیۡ ذٰلِکَ قَسَمٌ لِّذِیۡ حِجۡرٍ ؕ ﴿۵﴾	کیا ان میں قسم ہے عقلمندوں کے نزدیک ۔
اَلَمۡ تَرَ کَیۡفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِعَادٍ ۪ۙ ﴿۶﴾	کیا نہیں دیکھا تم نے کہ کیا کیا تمہارے رب نے قوم عاد کے ساتھ۔
اِرَمَ ذَاتِ الۡعِمَادِ ۪ۙ ﴿۷﴾	ارم (کہلاتے تھے) درازقد مانند ستونوں کے۔

الَّتِىۡ لَمۡ يُخۡلَقۡ مِثۡلُهَا فِى الۡبِلَادِ ۙ ﴿٨﴾	وہ کہ نہیں پیدا ہوئے تھے ان جیسے تمام ملکوں میں ۔
وَثَمُوۡدَ الَّذِيۡنَ جَابُوا الصَّخۡرَ بِالۡوَادِ ۙ ﴿٩﴾	اور ثمود (کے ساتھ کیا کیا) جو تراشتے تھے چٹانیں وادی میں ۔
وَفِرۡعَوۡنَ ذِى الۡاَوۡتَادِ ۙ ﴿١٠﴾	اور فرعون میخوں والے (کے ساتھ کیا کیا) ۔
الَّذِيۡنَ طَغَوۡا فِى الۡبِلَادِ ۙ ﴿١١﴾	یہ لوگ سرکش ہو رہے تھے ملکوں میں ۔
فَاَكۡثَرُوۡا فِيۡهَا الۡفَسَادَ ۙ ﴿١٢﴾	پس کرتے تھے بہت ان میں فساد۔
فَصَبَّ عَلَيۡهِمۡ رَبُّكَ سَوۡطَ عَذَابٍ ۚ ﴿١٣﴾	تو برسا دیا ان پر تمہارے رب نے کوڑا عذاب کا۔
اِنَّ رَبَّكَ لَبِالۡمِرۡصَادِ ؕ ﴿١٤﴾	بیشک تمہارا رب گھات میں ہے۔
فَاَمَّا الۡاِنۡسَانُ اِذَا مَا ابۡتَلٰٮهُ رَبُّهٗ فَاَكۡرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوۡلُ رَبِّىۡۤ اَكۡرَمَنِ ؕ ﴿١٥﴾	مگر انسان (کا یہ حال ہے) کہ جب آزماتا ہے اسکو اس کا رب کہ اسے عزت دیتا ہے اور نعمت بخشتا ہے۔ تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے عزت بخشی۔

وَاَمَّاۤ اِذَا مَا ابۡتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيۡهِ رِزۡقَهٗ ۙ۬ فَيَقُوۡلُ رَبِّىۡۤ اَهَانَنِ ۚ‏ ﴿۱۶﴾	لیکن پھر جب اسے آزماتا ہے کہ تنگ کر دیتا ہے اس پر اسکی روزی تو کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے ذلیل کیا۔
كَلَّا‌ بَلْ لَّا تُكۡرِمُوۡنَ الۡيَتِيۡمَۙ‏ ﴿۱۷﴾	ہرگز نہیں۔ بلکہ تم خاطر نہیں کرتے یتیم کی۔
وَلَا تَحٰٓضُّوۡنَ عَلٰى طَعَامِ الۡمِسۡكِيۡنِۙ‏ ﴿۱۸﴾	اور نہ ترغیب دیتے ہو کھانا کھلانے کی مسکین کو۔
وَتَاۡكُلُوۡنَ التُّرَاثَ اَكۡلًا لَّـمًّاۙ‏ ﴿۱۹﴾	اور کھا جاتے ہو میراث کے مال کو سمیٹ کر۔
وَّتُحِبُّوۡنَ الۡمَالَ حُبًّا جَمًّا ؕ‏ ﴿۲۰﴾	اور بہت ہی عزیز رکھتے ہو مال کو جی بھر کے۔
كَلَّاۤ اِذَا دُكَّتِ الۡاَرۡضُ دَكًّا دَكًّاۙ‏ ﴿۲۱﴾	ہرگز نہیں جب برابر کر دی جائے گی زمین کوٹ کوٹ کر۔
وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالۡمَلَكُ صَفًّا صَفًّا‌ ۚ‏ ﴿۲۲﴾	اور جلوہ فرما ہو گا تمہارا رب اور فرشتے قطار در قطار۔
وَجِاىۡٓءَ يَوۡمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوۡمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ	اور لائی جائے گی اس دن دوزخ (سامنے)

الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ؕ ﴿٢٣﴾	تو اس دن سوچے گا انسان مگر اب کہاں اسے (فائدہ) سوچنے سے ۔
يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ۚ ﴿٢٤﴾	کہے گا کاش میں نے آگے بھیجا ہوتا اپنی اس زندگی کیلئے کچھ ۔
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ۙ ﴿٢٥﴾	تو اس دن نہ عذاب دے گا س ا (اللہ کی طرح) کا عذاب کوئی اور ۔
وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ؕ ﴿٢٦﴾	اور نہ جکڑے گا اسکا سا جکڑنا کوئی اور ۔
يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۖ ق ﴿٢٧﴾	اے جان اطمینان والی ۔
ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۚ ﴿٢٨﴾	لوٹ چل اپنے رب کی طرف ۔ تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی ۔
فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ۙ ﴿٢٩﴾	سو تو شامل ہو جا میرے خاص بندوں میں ۔
وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿٣٠﴾ ع	اور داخل ہو جا میری بہشت میں ۔

اَلۡبَلَد

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَآ أُقۡسِمُ بِهَٰذَا ٱلۡبَلَدِ ۙ ١	نہیں میں قسم کھاتا ہوں اس شہر (مکے) کی ۔
وَأَنتَ حِلُّۢ بِهَٰذَا ٱلۡبَلَدِ ۙ ٢	اور تم (نبی ﷺ) تو رہتے ہو اسی شہر میں ۔
وَوَالِدٖ وَمَا وَلَدَ ۙ ٣	اور (قسم) باپ (آدم) کی اور اسکی اولاد کی ۔
لَقَدۡ خَلَقۡنَا ٱلۡإِنسَٰنَ فِي كَبَدٍ ؕ ٤	بیشک ہم نے بنایا انسان کو مشقت میں ۔
أَيَحۡسَبُ أَن لَّن يَقۡدِرَ عَلَيۡهِ أَحَدٞ ٥	کیا یہ خیال کرتا ہے کہ ہرگز نہ قابو پائے گا اس پر کوئی ۔
يَقُولُ أَهۡلَكۡتُ مَالٗا لُّبَدًا ؕ ٦	کہتا ہے کہ میں نے برباد کر دیا مال بہت سا ۔
أَيَحۡسَبُ أَن لَّمۡ يَرَهُۥٓ أَحَدٌ ؕ ٧	کیا اسے گمان ہے کہ نہیں دیکھا اسکو کسی نے ۔

اَلَمۡ نَجۡعَلۡ لَّهٗ عَيۡنَيۡنِ ۙ﴿۸﴾	کیا نہیں دیں ہم نے اسکو دو آنکھیں ۔
وَلِسَانًا وَّشَفَتَيۡنِ ۙ﴿۹﴾	اور زبان اور دو ہونٹ ۔
وَهَدَيۡنٰهُ النَّجۡدَيۡنِ ۚ﴿۱۰﴾	اور دکھا دیئے ہم نے اسکو (خیر و شر کے) دونوں راستے ۔
فَلَا اقۡتَحَمَ الۡعَقَبَةَ ۖ﴿۱۱﴾	مگر نہ گذرا یہ گھاٹی پر سے ہوکر ۔
وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا الۡعَقَبَةُ ؕ﴿۱۲﴾	اور کیا تم سمجھے کہ کیا ہے گھاٹی ۔
فَكُّ رَقَبَةٍ ۙ﴿۱۳﴾	چھڑانا کسی کی گردن کا ۔
اَوۡ اِطۡعٰمٌ فِىۡ يَوۡمٍ ذِىۡ مَسۡغَبَةٍ ۙ﴿۱۴﴾	یا کھانا کھلانا بھوک کے دن میں ۔
يَّتِيۡمًا ذَا مَقۡرَبَةٍ ۙ﴿۱۵﴾	یتیم کو جو رشتہ دار ہو ۔
اَوۡ مِسۡكِيۡنًا ذَا مَتۡرَبَةٍ ؕ﴿۱۶﴾	یا نادار کو مٹی میں پڑے ہوئے ۔
ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَتَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ وَتَوَاصَوۡا بِالۡمَرۡحَمَةِ ؕ﴿۱۷﴾	پھر یہ ہوا ان میں جو ایمان لائے اور نصیحت کی صبر کی اور تلقین کی مہربانی کی ۔

أُولَٰٓئِكَ أَصۡحَٰبُ ٱلۡمَيۡمَنَةِ ۝١٨	یہی لوگ ہیں دائیں طرف والے ۔
وَٱلَّذِينَ كَفَرُواْ بِـَٔايَٰتِنَا هُمۡ أَصۡحَٰبُ ٱلۡمَشۡـَٔمَةِ ۝١٩	اور جنہوں نے کفر کیا ہماری آیتوں کا وہی ہیں بائیں طرف والے ۔
عَلَيۡهِمۡ نَارٞ مُّؤۡصَدَةُۢ ۝٢٠	ان پر آگ ہوگی چھائی ہوئی ۔

اَلشَّمْسُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قسم ہے سورج کی اور اسکی دھوپ کی۔	وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۙ ١
اور چاند کی جب وہ اسکے پیچھے چلے۔	وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۙ ٢
اور دن کی جب وہ اسے روشن کر دے۔	وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ۙ ٣
اور رات کی جب وہ اسے چھپا لے۔	وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ۙ ٤
اور آسمان کی اور جیسا کہ اس نے اسے بنایا۔	وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۙ ٥
اور زمین کی اور جیسا کہ اس نے اسے پھیلایا۔	وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۙ ٦
اور نفس انسانی کی اور جیسا کہ اس نے اسے درست کیا۔	وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۙ ٧

پھر سمجھ دی اسکو اسکی بدکاری اور اسکی پرہیزگاری کی۔	فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ﴿٨﴾
بیشک وہ مراد کو پہنچا جس نے اپنے نفس کو پاک رکھا۔	قَدْ أَفْلَحَ مَن زَكَّاهَا ﴿٩﴾
اور بیشک وہ نامراد رہا جس نے اسے خاک میں ملایا۔	وَقَدْ خَابَ مَن دَسَّاهَا ﴿١٠﴾
جھٹلایا ثمود نے اپنی سرکشی کے سبب۔	كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ﴿١١﴾
جب اٹھا ان کا نہایت بدبخت۔	إِذِ انبَعَثَ أَشْقَاهَا ﴿١٢﴾
تو کہا ان سے اللہ کے رسول نے کہ اللہ کی اونٹنی اور اسکے پانی پینے کی باری (سے خبردار رہو)۔	فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ﴿١٣﴾
تو انہوں نے جھٹلایا اس کو پھر اس (اونٹنی) کو مار ڈالا۔ تو ہلاکت ڈالی انپر انکے رب نے انکے گناہ کے سبب، تو (انکو نیست و نابود کر کے) سب کو برابر کر دیا۔	فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُم بِذَنبِهِمْ فَسَوَّاهَا ﴿١٤﴾

وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝١٥ ع	اور نہیں خوف اسے انکے انجام سے۔

اَللَّيْل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۙ ﴿۱﴾	قسم ہے رات کی جب وہ چھا جائے۔
وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۙ ﴿۲﴾	اور دن کی جب وہ روشن ہو جائے۔
وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰٓى ۙ ﴿۳﴾	اور اس ذات کی جس نے پیدا کئے نر اور مادہ ۔
اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ؕ ﴿۴﴾	بیشک تمہاری کوشش طرح طرح کی ہے ۔
فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۙ ﴿۵﴾	سو وہ جس نے دیا (اللہ کی راہ میں) اور ڈرا۔
وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۙ ﴿۶﴾	اور سچ جانا بہترین بات کو۔
فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ؕ ﴿۷﴾	تو توفیق دیں گے ہم اسکو آسان طریقے کی ۔
وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۙ ﴿۸﴾	اور وہ جس نے بخل کیا اور بے پروا بنا رہا۔

وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۙ ﴿٩﴾	اور جھوٹ سمجھا بہترین بات کو۔
فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ؕ ﴿١٠﴾	تو ہم پہنچا دینگے اسے سختی میں۔
وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ؕ ﴿١١﴾	اور نہ کام آئے گا اسکے اس کا مال جب وہ نیچے گرے گا۔
اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۖ ﴿١٢﴾	بیشک ہمارا ذمہ ہے راہ دکھا دینا۔
وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ﴿١٣﴾	اور بیشک ہماری ہی ہیں آخرت اور دنیا۔
فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ۚ ﴿١٤﴾	سو میں نے تمکو خبردار کر دیا آگ سے بھڑکتی ہوئی۔
لَا يَصْلٰىهَاۤ اِلَّا الْاَشْقَى ۙ ﴿١٥﴾	نہ داخل ہو گا اس میں مگر جو بڑا بدبخت ہے۔
الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ؕ ﴿١٦﴾	جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔
وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۙ ﴿١٧﴾	اور بچا لیا جائے گا اس سے بڑا پرہیزگار۔
الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۚ ﴿١٨﴾	وہ جو دیتا ہے اپنا مال تاکہ پاک ہو۔

وَ مَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰۤى ۙ﴿۱۹﴾	جبکہ نہ ہو کسی کا اس پر کوئی احسان جس کا بدلہ اتارا جائے۔
اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۚ﴿۲۰﴾	بلکہ (دیتا ہے) حاصل کرنے کے لئے رضامندی اپنے رب اعلیٰ کی۔
وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿۲۱﴾	اور عنقریب وہ خوش ہو جائے گا۔

اَلضُّحٰى

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالضُّحٰى ۙ ۝١	قسم ہے آفتاب کی روشنی کی ۔
وَالَّيۡلِ اِذَا سَجٰى ۙ ۝٢	اور رات کی جب وہ چھا جائے ۔
مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ؕ ۝٣	نہ تو چھوڑ دیا تمکو (اے نبی ﷺ) تمہارے رب نے اور نہ ہی ناراض ہوا ۔
وَلَلۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لَّكَ مِنَ الۡاُوۡلٰى ؕ ۝٤	اور بیشک آخرت بہتر ہے تمہارے لئے دنیا سے ۔
وَلَسَوۡفَ يُعۡطِيۡكَ رَبُّكَ فَتَرۡضٰى ؕ ۝٥	اور عنقریب عطا فرمائے گا تمہارا رب (اتنا کچھ) کہ تم خوش ہو جاؤ گے ۔
اَلَمۡ يَجِدۡكَ يَتِيۡمًا فَاٰوٰى ۖ ۝٦	کیا نہیں پایا اس نے تمہیں یتیم پھر ٹھکانہ دیا ۔

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۠ ۝٧	اور پایا تمہیں ناواقف تو سیدھا رستہ دکھایا۔
وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ؕ ۝٨	اور پایا تمہیں تنگ دست تو غنی کر دیا۔
فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ؕ ۝٩	پس یہ کہ جو ہوا یتیم تو نہ ستم کرنا۔
وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ؕ ۝١٠	اور یہ کہ جو ہوا مانگنے والا تو نہ جھڑکی دینا۔
وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۧ ۝١١	اور یہ کہ جو نعمت ہے تیرے رب کی تو اس کا بیان کرتے رہنا۔

اَلشَّرۡحِ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَكَ صَدۡرَكَ ۙ ﴿١﴾	(اے نبی ﷺ) کیا نہیں کھول دیا ہم نے تمہاری خاطر تمہارا سینہ ۔
وَوَضَعۡنَا عَنۡكَ وِزۡرَكَ ۙ ﴿٢﴾	اور ہم نے اتار دیا تم پر سے تمہارا بوجھ۔
الَّذِىۡۤ اَنۡقَضَ ظَهۡرَكَ ۙ ﴿٣﴾	جس نے جھکا دی تھی تمہاری کمر۔
وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ ؕ ﴿٤﴾	اور ہم نے بلند کیا تمہاری خاطر تمہارا ذکر۔
فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ يُسۡرًا ۙ ﴿٥﴾	سو بیشک مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔
اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ يُسۡرًا ؕ ﴿٦﴾	بیشک مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔
فَاِذَا فَرَغۡتَ فَانۡصَبۡ ۙ ﴿٧﴾	سو جب تم فارغ ہوا کرو تو (عبادت میں) محنت کیا کرو۔

وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۟ ﴿۸﴾ ع	اور اپنے رب کی طرف متوجہ ہو جایا کرو۔

اَلتِّیۡن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالتِّیۡنِ وَالزَّیۡتُوۡنِ ۙ﴿۱﴾	قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی۔
وَطُوۡرِ سِیۡنِیۡنَ ۙ﴿۲﴾	اور طور سینین کی۔
وَهٰذَا الۡبَلَدِ الۡاَمِیۡنِ ۙ﴿۳﴾	اور اس شہر کی جو امن والا ہے۔
لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِیۡۤ اَحۡسَنِ تَقۡوِیۡمٍ ۫﴿۴﴾	بیشک ہم نے پیدا کیا ہے انسان کو بہترین سانچے میں۔
ثُمَّ رَدَدۡنٰهُ اَسۡفَلَ سٰفِلِیۡنَ ۙ﴿۵﴾	پھر لوٹا دیا ہم نے اسکو پست سے پست حالت میں۔
اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمۡ اَجۡرٌ غَیۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ؕ﴿۶﴾	مگر جو لوگ ایمان لائے اور کرتے رہے نیک عمل تو ان کے لئے اجر ہے بے انتہا۔

فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعۡدُ بِالدِّيۡنِ ؕ﴿۷﴾	تو پھر کیا(مجبور کرتا ہے اے انسان) تجھے جھٹلانے پر اسکے بعد جزا کے دن کو۔
اَلَيۡسَ اللّٰهُ بِاَحۡكَمِ الۡحٰكِمِيۡنَ ﴿۸﴾	کیا نہیں ہے اللہ بہتر فیصلہ کرنے والا سب فیصلہ کرنے والوں سے ۔

اَلۡعَلَق

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِقۡرَاۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الَّذِىۡ خَلَقَ ۚ ﴿۱﴾	پڑھو (اے نبی ﷺ) نام لے کر اپنے رب کا جس نے پیدا کیا۔
خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ عَلَقٍ ۚ ﴿۲﴾	پیدا کیا انسان کو خون کی پھٹکی سے۔
اِقۡرَاۡ وَرَبُّكَ الۡاَكۡرَمُ ۙ ﴿۳﴾	پڑھو اور تمہارا رب بڑا کریم ہے۔
الَّذِىۡ عَلَّمَ بِالۡقَلَمِ ۙ ﴿۴﴾	جس نے علم سکھایا قلم کے ذریعے سے۔
عَلَّمَ الۡاِنۡسَانَ مَا لَمۡ يَعۡلَمۡ ؕ ﴿۵﴾	سکھایا انسان کو جو نہیں جانتا تھا وہ۔
كَلَّاۤ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَيَطۡغٰٓى ۙ ﴿۶﴾	ہرگز نہیں بیشک انسان سرکش ہو جاتا ہے۔
اَنۡ رَّاٰهُ اسۡتَغۡنٰى ؕ ﴿۷﴾	(اس بناء پر) کہ وہ دیکھتا ہے خود کو بے نیاز۔

اِنَّ اِلٰی رَبِّكَ الرُّجْعٰی ؕ﴿۸﴾	بیشک تیرے رب ہی کی طرف لوٹنا ہے۔
اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یَنْهٰی ؕ﴿۹﴾	کیا تم نے دیکھا اس شخص کو جو منع کرتا ہے۔
عَبْدًا اِذَا صَلّٰی ؕ﴿۱۰﴾	ایک بندہ کہ جب وہ نماز پڑھنے لگتا ہے۔
اَرَءَیْتَ اِنْ كَانَ عَلَی الْهُدٰۤی ۙ﴿۱۱﴾	کیا تم نے دیکھا اگر یہ ہوا راہ راست پر۔
اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰی ۙ﴿۱۲﴾	یا حکم کرے پرہیزگاری کا۔
اَرَءَیْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰی ؕ﴿۱۳﴾	کیا تم نے دیکھا اگر اس نے جھٹلایا اور منہ موڑا۔
اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰی ؕ﴿۱۴﴾	کیا نہیں معلوم اسکو کہ اللہ دیکھ رہا ہے۔
كَلَّا لَئِنْ لَّمْ یَنْتَهِ ۙ۬ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِیَةِ ۙ﴿۱۵﴾	ہرگز نہیں اگر نہیں وہ باز آئے گا تو ہم اسکو گھسیٹ لیں گے پیشانی کے بل۔
نَاصِیَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۚ﴿۱۶﴾	پیشانی جو جھوٹی ہے خطا کار ہے۔
فَلْیَدْعُ نَادِیَهٗ ۙ﴿۱۷﴾	پس بلا لے وہ اپنے حامیوں کو۔

سَنَدۡعُ الزَّبَانِيَةَ ۙ﴿۱۸﴾	ہم بھی بلائیں گے دوزخ کے فرشتوں کو۔
كَلَّا ؕ لَا تُطِعۡهُ وَاسۡجُدۡ وَاقۡتَرِبۡ ۩﴿۱۹﴾ؑ	ہرگز نہیں۔نہ کہا ماننا اسکا اور سجدہ کرنا اور (اللہ کا) قرب حاصل کرتے رہنا۔(آیت سجدہ)

اَلْقَدْر

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِنَّآ أَنزَلۡنَٰهُ فِي لَيۡلَةِ ٱلۡقَدۡرِ ج ١	بیشک نازل کیا ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں ۔
وَمَآ أَدۡرَىٰكَ مَا لَيۡلَةُ ٱلۡقَدۡرِ ط ٢	اور کیا تمہیں معلوم کہ کیا ہے شب قدر۔
لَيۡلَةُ ٱلۡقَدۡرِ لا خَيۡرٌ مِّنۡ أَلۡفِ شَهۡرٍ ط ٣	شب قدر بہتر ہے ہزار مہینوں سے ۔
تَنَزَّلُ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ وَٱلرُّوحُ فِيهَا بِإِذۡنِ رَبِّهِم ج مِّن كُلِّ أَمۡرٍ لا ٤	اترتے ہیں فرشتے اور روح القدس اس میں اپنے رب کے حکم سے ہر کام کے (انتظام) کے لئے ۔
سَلَٰمٌ هِيَ قف حَتَّىٰ مَطۡلَعِ ٱلۡفَجۡرِ ع ٥	سلامتی ہے یہ (رات) طلوع فجر تک ۔

اَلْبَيِّنَة

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَمۡ يَكُنِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ وَالۡمُشۡرِكِيۡنَ مُنۡفَكِّيۡنَ حَتّٰى تَاۡتِيَهُمُ الۡبَيِّنَةُ ۙ﴿۱﴾	ہرگز نہ تھے وہ لوگ جو کافر ہیں اہل کتاب میں سے اور مشرکوں میں سے باز رہنے والے (کفر سے) یہاں تک کہ آجائے انکے پاس کھلی دلیل ۔
رَسُوۡلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتۡلُوۡا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۙ﴿۲﴾	(یعنی) ایک رسول اللہ کی طرف سے جو پڑھ کر سناتا ہے پاک اوراق ۔
فِيۡهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ؕ﴿۳﴾	جن میں لکھی ہوئی ہیں مستحکم (آیتیں) ۔
وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡهُمُ الۡبَيِّنَةُ ؕ﴿۴﴾	اور نہیں بٹے فرقوں میں وہ جنہیں دی گئی تھی کتاب مگر اسکے بعد کہ آگئی تھی انکے پاس واضح دلیل ۔

وَمَآ اُمِرُوۡٓا اِلَّا لِيَعۡبُدُوا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤۡتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيۡنُ الۡقَيِّمَةِ ؕ ﴿۵﴾	اور نہیں حکم دیا گیا تھا انکو مگر یہ کہ عبادت کریں اللہ کی خالص کرتے ہوئے اسی کیلئے دین کو یکسو ہوکر اور قائم کریں نماز اور ادا کریں زکوٰۃ اور یہی ہے مضبوط اصولوں والا دین ۔
اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ وَالۡمُشۡرِكِيۡنَ فِىۡ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ اُولٰٓـئِكَ هُمۡ شَرُّ الۡبَرِيَّةِ ؕ ﴿۶﴾	بیشک وہ جنہوں نے کفر کیا اہل کتاب میں سے اور مشرکوں میں سے وہ ہونگے دوزخ کی آگ میں ، ہمیشہ رہیں گے اسی میں ۔ یہی لوگ ہیں بدتر تمام خلقت سے ۔
اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓـئِكَ هُمۡ خَيۡرُ الۡبَرِيَّةِ ؕ ﴿۷﴾	بیشک وہ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک عمل یہی لوگ ہیں بہتر تمام خلقت سے ۔
جَزَآؤُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَآ اَبَدًا ؕ رَضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَ	ان کا صلہ انکے رب کے پاس ہے باغات ہمیشہ رہنے کے بہ رہی ہیں جنکے نیچے نہریں، وہ رہیں گے ان میں ہمیشہ ۔ راضی ہوا اللہ ان سے اور وہ راضی ہوئے اس سے ۔ یہ

رَضُوا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ع ۸	ہے (صلہ) اس کے لئے جو ڈرا اپنے رب سے۔

اَلزِّلْزَال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ﴿۱﴾	جب ہلا دی جائے گی زمین بھونچال سے ۔
وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۙ﴿۲﴾	اور نکال پھینکے گی زمین اپنے اندر کے بوجھ ۔
وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ﴿۳﴾	اور کہے گا انسان اس کو کیا ہوا ہے ۔
يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۙ﴿۴﴾	اس روز وہ بیان کر دے گی اپنے حالات ۔
بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ؕ﴿۵﴾	کیونکہ تمہارے رب نے حکم بھیجا اسکو اس (بات) کا ۔
يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ؕ﴿۶﴾	اس دن آئیں گے لوگ گروہ در گروہ ۔ تاکہ دکھا دیئے جائیں انکو ان کے اعمال ۔

فَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ خَيۡرًا يَّرَهٗ ﴿۷﴾	تو جس نے کی ہو گی ذرہ بھر نیکی وہ اسکو دیکھ لے گا۔
وَ مَنۡ يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ﴿۸﴾ ع	اور جس نے کی ہو گی ذرہ بھر برائی وہ اسکو دیکھ لے گا۔

اَلْعٰدِیٰت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَ الۡعٰدِیٰتِ ضَبۡحًا ۙ﴿۱﴾	قسم ہے سرپٹ دوڑنے والے (گھوڑوں) کی جو ہانپ اٹھتے ہیں۔
فَالۡمُوۡرِیٰتِ قَدۡحًا ۙ﴿۲﴾	پھر آگ نکالتے ہیں پتھروں پر نعل مارکر۔
فَالۡمُغِیۡرٰتِ صُبۡحًا ۙ﴿۳﴾	پھر چھاپہ مارتے ہیں صبح کو۔
فَاَثَرۡنَ بِہٖ نَقۡعًا ۙ﴿۴﴾	پھر اڑاتے ہیں اس سے گرد۔
فَوَسَطۡنَ بِہٖ جَمۡعًا ۙ﴿۵﴾	پھر اندر جا گھستے ہیں اس حالت میں (دشمن کے) مجمع میں۔
اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لِرَبِّہٖ لَکَنُوۡدٌ ۚ﴿۶﴾	بیشک انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے۔

وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ﴿۷﴾	اور بیشک وہ اس بات پر خود گواہ بھی ہے۔
وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ؕ﴿۸﴾	اور بیشک وہ محبت میں مال کی بہت شدید ہے۔
اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۙ﴿۹﴾	تو کیا نہیں وہ جانتا (اس وقت کو) جب نکالے جائیں گے جو قبروں میں (مدفون) ہیں۔
وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ﴿۱۰﴾	اور ظاہر کر دیئے جائیں گے جو (بھید) سینوں میں ہیں۔
اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾	بیشک ان کا رب ان سے اس دن خوب واقف ہو گا۔

اَلۡقَارِعَة

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلۡقَارِعَةُ ۙ﴿۱﴾	کھڑکھڑانے والی۔
مَا الۡقَارِعَةُ ۚ﴿۲﴾	کیا ہے کھڑکھڑانے والی۔
وَمَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا الۡقَارِعَةُ ؕ﴿۳﴾	اور کیا جانو تم کہ کیا ہے کھڑکھڑانے والی۔
يَوۡمَ يَكُوۡنُ النَّاسُ كَالۡفَرَاشِ الۡمَبۡثُوۡثِ ۙ﴿۴﴾	اس دن جب ہوں گے لوگ پروانوں جیسے بکھرے ہوئے۔
وَتَكُوۡنُ الۡجِبَالُ كَالۡعِهۡنِ الۡمَنۡفُوۡشِ ؕ﴿۵﴾	اور ہو جائیں گے پہاڑ جیسے رنگ برنگی اون دھنکی ہوئی۔
فَاَمَّا مَنۡ ثَقُلَتۡ مَوَازِيۡنُهٗ ۙ﴿۶﴾	پس یہ کہ وہ شخص وزن دار ہوں گے جس کے اعمال۔

فَهُوَ فِیۡ عِیۡشَۃٍ رَّاضِیَۃٍ ؕ ﴿۷﴾	تو وہ ہوگا عیش میں پسندیدہ۔
وَ اَمَّا مَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِیۡنُہٗ ۙ ﴿۸﴾	اور یہ کہ وہ شخص ہلکے ہوں گے جس کے اعمال۔
فَاُمُّہٗ ہَاوِیَۃٌ ؕ ﴿۹﴾	تو اس کا ٹھکانہ ہے ہاویہ۔
وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا ہِیَہۡ ؕ ﴿۱۰﴾	اور کیا جانو تم کہ کیا ہے وہ۔
نَارٌ حَامِیَۃٌ ﴿٪۱۱﴾	آگ ہے دہکتی ہوئی۔

اَلتَّكَاثُرُ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلۡهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ ﴿١﴾	غفلت میں ڈالے رکھا تمکو زیادہ سے زیادہ مال کی خواہش نے ۔
حَتّٰى زُرۡتُمُ الۡمَقَابِرَ ؕ ﴿٢﴾	یہاں تک کہ جا دیکھیں تم نے قبریں ۔
كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ ﴿٣﴾	ہرگز نہیں عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔
ثُمَّ كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ؕ ﴿٤﴾	پھر ہرگز نہیں عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔
كَلَّا لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عِلۡمَ الۡيَقِيۡنِ ؕ ﴿٥﴾	ہرگز نہیں اگر تم جانتے علم یقینی سے (تو غفلت میں نہ پڑتے)۔
لَتَرَوُنَّ الۡجَحِيۡمَ ۙ ﴿٦﴾	تم ضرور دیکھو گے دوزخ کو۔

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيۡنَ الۡيَقِيۡنِ ۙ﴿۷﴾	پھر تم اسکو ضرور دیکھ لو گے یقین کی آنکھ سے ۔
ثُمَّ لَتُسۡـَٔلُنَّ يَوۡمَئِذٍ عَنِ النَّعِيۡمِ ﴿۸﴾	پھر ضرور پوچھا جائے گا تم سے اس دن نعمت کے بارے میں ۔

اَلۡعَصۡر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالۡعَصۡرِ ۙ ۱	قسم ہے زمانے کی ۔
اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَفِیۡ خُسۡرٍ ۙ ۲	بیشک انسان خسارے میں ہے۔
اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوۡا بِالۡحَقِّ ۙ۬ وَتَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ ٪ ۳	سوائے انکے جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک عمل اور آپس میں تلقین کرتے رہے حق کی اور آپس میں تاکید کرتے رہے صبر کی ۔

اَلۡهُمَزَة

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَيۡلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِۣ ۙ ﴿١﴾	خرابی ہے ہر طعنے دینے والے غیبت کرنے والے کی ۔
ۨ الَّذِىۡ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ ﴿٢﴾	وہ جس نے جمع کیا مال اور گن گن کر رکھا ہے اسے ۔
يَحۡسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخۡلَدَهٗ ۚ ﴿٣﴾	وہ خیال کرتا ہے کہ بیشك اس کا مال اسکی ہمیشہ کی زندگی کا موجب ہو گا ۔
كَلَّا لَيُنۡۢبَذَنَّ فِى الۡحُطَمَةِ ۖ ﴿٤﴾	ہرگز نہیں وہ ضرور جھونك دیا جائے گا حطمہ میں ۔
وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا الۡحُطَمَةُ ؕ ﴿٥﴾	اور کیا سمجھے تم کہ کیا ہے حطمہ ۔

نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ ٦	آگ ہے اللہ کی بھڑکائی ہوئی ۔
الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۭ ٧	جو جا پہنچے گی دلوں تک ۔
اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۙ ٨	بیشک وہ ان پر (ڈھانک کر) بند کر دی جائیگی ۔
فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۧ ٩	(یعنی آگ کے) ستونوں میں اونچے اونچے ۔

اَلْفِيْل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ط ۝١	کیا نہیں دیکھا تم نے کہ کیا کیا تمہارے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ۔
اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ لا ۝٢	کیا نہیں کر دیا اس نے ان کا داؤں غلط۔
وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ لا ۝٣	اور بھیج دیئے اس نے ان پر پرندے جھنڈ کے جھنڈ۔
تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ لا ص ۝٤	جو پھینکتے تھے ان پر پتھریاں کھنگر کی۔
فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ع ۝٥	تو اس نے کر دیا ان کو ایسا بھس جیسے کھایا ہوا۔

قُرَيۡش

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع الله کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لِإِيلَٰفِ قُرَيۡشٍ ١	اس بنا پر (کہ اللہ نے) مانوس کر دیا قریش کو ۔
إِۦلَٰفِهِمۡ رِحۡلَةَ ٱلشِّتَآءِ وَٱلصَّيۡفِ ٢	یعنی مانوس کر کے انکو سفر سے جاڑے اور گرمی کے ۔
فَلۡيَعۡبُدُواْ رَبَّ هَٰذَا ٱلۡبَيۡتِ ٣	پس انہیں چاہیے عبادت کریں رب کی اس گھر کے ۔
ٱلَّذِيٓ أَطۡعَمَهُم مِّن جُوعٖ وَءَامَنَهُم مِّنۡ خَوۡفِۭ ٤	جس نے کھانا کھلایا انکو بھوک میں ۔ اور امن بخشا انکو خوف سے ۔

اَلْمَاعُوْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۭ﴿١﴾	کیا دیکھا تم نے اس شخص کو جو جھٹلاتا ہے جزا اور سزا کو۔
فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۙ﴿٢﴾	سو یہ وہی شخص ہے جو دھکے دیتا ہے یتیم کو۔
وَلَا يَحُضُّ عَلٰي طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۭ﴿٣﴾	اور نہیں ترغیب دیتا کھانا کھلانے کی نادار کو۔
فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۙ﴿٤﴾	تو خرابی ہے ایسے نمازیوں کی۔
الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۙ﴿٥﴾	وہ جو اپنی نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیں۔
الَّذِيْنَ هُمْ يُرَاۗءُوْنَ ۙ﴿٦﴾	وہ جو ریاکاری کرتے ہیں۔

وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿۷﴾ ع	اور نہیں دیتے برتنے کی چھوٹی چیزیں بھی۔

اَلۡكَوۡثَر

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِنَّآ أَعۡطَيۡنَٰكَ ٱلۡكَوۡثَرَ ۝١	بیشک ہم نے (اے نبی ﷺ) تمکو عطا فرمائی الکوثر۔
فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَٱنۡحَرۡ ۝٢	تو نماز پڑھا کرو اپنے رب کے لئے اور قربانی کیا کرو۔
إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ ٱلۡأَبۡتَرُ ۝٣	بیشک تمہارا دشمن وہی بے نام رہے گا۔

اَلۡكٰفِرُوۡن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلۡ یٰۤاَیُّهَا الۡكٰفِرُوۡنَ ۙ﴿۱﴾	کہدو (اے پیغمبر ﷺ) اے کافرو۔
لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۙ﴿۲﴾	نہیں میں عبادت کرتا جن کی تم عبادت کرتے ہو۔
وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ۚ﴿۳﴾	اور نہیں تم عبادت کرنے والے جس کی میں عبادت کرتا ہوں ۔
وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۙ﴿۴﴾	اور نہیں میں عبادت کرنے والا جنکی تم عبادت کرتے ہو۔
وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ؕ﴿۵﴾	اور نہیں تم عبادت کرنے والے جس کی میں عبادت کرتا ہوں ۔

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۧ ﴿٦﴾	تمہارے لئے ہے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین۔

اَلنَّصر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ وَ الۡفَتۡحُ ۙ﴿۱﴾	جب آپہنچی مدد اللہ کی اور فتح (حاصل ہوگئی)۔
وَ رَاَیۡتَ النَّاسَ یَدۡخُلُوۡنَ فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ اَفۡوَاجًا ۙ﴿۲﴾	اور (اے نبی ﷺ) تم نے دیکھا لوگوں کو کہ داخل ہو رہے ہیں وہ اللہ کے دین میں فوج در فوج ۔
فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّکَ وَ اسۡتَغۡفِرۡہُ ؕ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾	تو تسبیح کرو حمد کے ساتھ اپنے رب کی اور اس سے مغفرت مانگو۔ بیشک وہ ہے بہت توبہ قبول کرنے والا ۔

اَللَّهَب

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبَّتۡ يَدَاۤ اَبِىۡ لَهَبٍ وَّتَبَّ ؕ‏ ﴿۱﴾	ٹوٹ گئے ہاتھ ابولہب کے اور وہ ہلاک ہو گیا۔
مَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ؕ‏ ﴿۲﴾	نہ کام آیا اس کے اس کا مال اور (نہ) وہ جو اس نے کمایا۔
سَيَصۡلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۖۚ‏ ﴿۳﴾	وہ داخل ہو گا آگ میں بھڑکتی ہوئی ۔
وَّامۡرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الۡحَطَبِۚ‏ ﴿۴﴾	اور اسکی بیوی جو اٹھائے پھرتی ہے ایندھن ۔
فِىۡ جِيۡدِهَا حَبۡلٌ مِّنۡ مَّسَدٍ ‏ ﴿۵﴾	اس کے گلے میں (ہوگی) رسیّ مونج کی ۔

اَلۡاِخۡلَاص

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ﴿۱﴾	کہو وہ اللہ ہے یکتا ۔
اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ﴿۲﴾	اللہ بے نیاز ہے ۔
لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۙ ﴿۳﴾	نہ اسکی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ۔
وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ ع	اور نہیں ہے اس کا ہمسر کوئی ۔

اَلۡفَلَق

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾	کہو میں پناہ مانگتا ہوں صبح کے رب کی ۔
مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾	شر سے ان چیزوں کی جو اس نے پیدا کیں ۔
وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾	اور شر سے اندھیرے کی جب وہ چھا جائے ۔
وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾	اور شر سے پھونکنے والیوں کی گرہوں میں ۔
وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ٪﴿۵﴾	اور شر سے حاسد کی جب وہ حسد کرنے لگے ۔

اَلنَّاس

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِۙ ﴿۱﴾	کہو میں پناہ مانگتا ہوں انسانوں کے رب کی۔
مَلِكِ النَّاسِۙ ﴿۲﴾	انسانوں کے بادشاہ کی۔
اِلٰهِ النَّاسِۙ ﴿۳﴾	انسانوں کے معبود کی۔
مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِ ۙ ۖ ﴿۴﴾	شر سے وسوسہ ڈالنے والے کے جو بار بار پلٹ کر آتا ہے۔
الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِۙ ﴿۵﴾	جو وسوسے ڈالتا ہے انسانوں کے دلوں میں۔
مِنَ الۡجِنَّةِ وَ النَّاسِ ع ﴿۶﴾	وہ جنات میں سے ہو خواہ انسانوں میں سے۔